سری کرشن جی مہاراج کی کرپاسی



چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنو مین چھپا

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم وفن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہے جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہے جسکے معائنہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی اور زبان بھی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب بخط فارسی زبان بھاکھا و اُردو درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہے اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدردانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت	نام کتاب	قیمت
کتب بخط فارسی زبان بھاکھا		پریم ساگر منظوم - از منشی شنکر دیال		مصنفہ بختاور سنگھ کاغذ سفید -	۳تا۹
و اُردو		فرحت -	۲ر	گوپال سہسر نام - اُردو ناگری	
دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ بارھون		گلدستہ حقیقت نظم - ترجمہ		مشمولہ ترسیم شدہ -	ار
اسکندھ مسمّی بہ بھگوتی اتھاس مترجمہ		سریمد بھاگوت کا تمام کتاب ایک		سری رام مہاتم - اُردو ناگری -	۷ر
پنڈت پیارے لال مرحوم -	سے پ	قافیہ پر نادر الوجود ہے از ستیل سنگھ		مجموعہ نادر مسمّی بہ چودہ رتن -	
گنیش پوران - منظوم از منشی		لکھنوی -	عہ ۲ر	اُردو ناگری مشمولہ	ار
شنکردیال فرحت -	۹تا۶	بھاگوت منظوم مسمّی بہ ہرس منڈل		تلسی کرت رامائن بہار - باتصویر	
شیو پوران - منظوم خُرد از منشی		از منشی جگناتھ خوشتر -	۴ر۶تا۹	منظوم مولفہ بابو بانکے بہاری لال	
شنکردیال فرحت -	ار۶تا۹	کتھا چتر گوپت - از منشی جگناتھ		متخلص بہ بہار	۵ر
ترجمہ شیو پوران - نثر مین مترجمہ		خوشتر -	۹تا۶	سدامان چرتر منظوم - از منشی ہرنرائن	
شیوسنگھ انسپکٹر پولیس -	عاپ	رامائن بالمیکی - اُردو بھاشا		اکبرآبادی -	۹تا۶
گیتا ہر سکھ اوتار - مع ولادت کنھیاجی	۹تا۶	ساتون کانڈ مع فہرست مطالب		الیشور دیپکا - باترجمہ اُردو ناگری	
ترجمہ جوگ بشسٹ - کامل دردو		الواب مترجمہ لالہ پریشری دیال		مترجمہ سوامی گوبند آنند سرسوتی جی	
جلد بزبان بھاشا خط فارسی - مترجمہ		مختار کاغذ سفید -	سے پ	جدید الطبع -	۲ر
لالہ سوامی دیال - کاغذ سفید -	صدپ	تلسی کرت رامائن - ساتون		تلسی کرت رامائن فرحت -	
منظوم دلاویز - بخط فارسی یعنی ترجمہ		کانڈ مع ٹیکا سکھدیو لال حرف بحرف		اُردو منظوم از منشی شنکر دیال صاحب	
اُردو منظوم دسم اسکندھ سریمد بھاگوت		نقل ناگری بخط فارسی زبان بھاکھا		لب لباب ساتون کانڈ رامائن	
مصنفہ منشی سردار سنگھ صاحب بھارگو		عام فہم مرتبہ منشی سوامی دیال صاحب		تلسی کرت -	۵ر۴تا۹
سرگباشی کاغذ سفید -	۱۰ر	کاغذ سفید و حنائی -	عاپ	تلسی کرت رامائن خوشتر - اُردو	
پریم ساگر نثر - باتصویر ترجمہ دسم		رامائن بھاکھا تلسی کرت - بخط		منظوم از منشی جگناتھ خوشتر بہ انتخاب	
اسکندھ سریمد بھاگوت مترجمہ	۱۰ر	فارسی باتصویر کاغذ سفید -	۱۰ر	رامائن تلسی کرت ساتون کانڈ کا	
لالہ سوامی دیال -	۸ر	بھگت بھوجن معروف نیھ رنجن		شاعرانہ کلام نہایت فصیح ہے -	۳ر۴تا۹

فہرست مضامین شری مدبھاگوت اردو

گزارش

شری مدبھاگوت کے بارھون اسکندھ کا پورا ترجمہ زبان بھاشا اور حرف ناگری مین سکھ ساگر نام پوتھی جناب بیکنٹھ باسی رائے للّوجی لال صاحب کاشی باسی کی تصنیف سے اس مطبع مین چند مرتبہ طبع ہوئی اور بھگت جنون نے اس امرت روپی لذت سے وہ آنند پایا کہ جب جب ہزارہا جلدین طبع ہوئین ہاتھون ہاتھ بک گئین رائے صاحب بیکنٹھ باسی کی طرف سے اس پوتھی کا حق تصنیف اس مطبع کو حاصل ہو رہا ہے صاحب مرحوم اپنی زندگی مین لفظ بلفظ خط فارسی مین ترجمہ چھپنے کے خواہشمند تھے اور آرزو تھی کہ جسطرح پر ناگری خط مین یہ پوتھی چھپکر بھگت جنون کی آتش شوق کو تسکین پہنچانے والی ہوئی اسیطرح فارسی خط مین بھی ترجمہ اسکا ان شائقون کے لیے جو صرف اردو جانتے ہین فیض بخش خلائق ہو چنانچہ ہیچمیرز نولکشور مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ نے دلی آرزو بیکنٹھ باسی صاحب ممدوح سکھ ساگر کی پوری کرنے کی غرض سے منشی رگھبر دیال صاحب ساکن شہر لکھنؤ کو جو کہ بھاشا زبان کے کتب اور بہایت لائق ہین اس خدمت پر مامور کیا اور منشی صاحب موصوف نے کمال جانفشانی و ہیانکاہی اور بڑے غور اور فکر سے خط فارسی مین زبان بھاشا کو زینت دی اور منشی شیو پرشاد صاحب کایستھ سکسینہ منیجر اودھ اخبار نے اپنے دلی شوق سے اس دلربا دلبر کو ایسا ہر صفت کیا کہ جسنے دیکھا ثناخوان ہوا۔ گو صدہا ترجمہ بھاگوت کے ہوئے اور شائقون نے ملاحظہ کیے ہونگے لیکن ایسا سہل اور سیدھا پورا اشلوک کا ترجمہ مفصل نہین ہوا بڑے بڑے پنڈتون نے اس ترجمہ کی مطابقت پوتھیون سے کی مگر ٹھیک ٹھیک پایا بس یہ نتیجہ خاص کوشش اور تلاش مصنف بیکنٹھ باسی کا تھا۔ چنانچہ پانچ مرتبہ یہ پوتھی مطابقت اصل ترجمہ ناگری منشی سوامی دیال کایستھ شری واستو لکھنؤ کی تصحیح و تحریر سے تکمیل پاکر جناب منشی نولکشور صاحب مرحوم کی حیات مین زیور طبع سے آراستہ ہوئی۔ اب ساتوین مرتبہ حلیہ طبع سے پیراستہ ہوکر پیشکش شائقان ہوئی

شائقان ہر بھگت سے التجا ہے کہ بانی ترجمہ اور کارکنان مطبع کو صلہ خوشنودی مین دعاے خیر سے یاد و شاد فرمائین۔

انخاکسار پراگ نرائن مالک مطبع اودھ اخبار لکھنؤ

سری کرشن جی مہاراج کی کرپا سی



چھاپہ خانہ منشی نول کشور مقام لکھنؤ مین چھپا



دوہا

جاس چرت سب سُکھ کرن ہرن تاپ تہے شُول
بدہ سر ہر جہو دھیاوہین جس گاوت شرت چار
شری گر گنپت شاردا جو پنکرہ پان
بھاک چھوٹ ابھلا کھ پڑ پرجہ کے چرت اپار

سُو پربھُو دین دیال ہت سدا رہو انکُول
بگھن نوارن کیجیے اینی او رنہار
بار بار بنو ون تھے مانگون یہ بردان
اُرُدو بچ لکھنا چھون سب بدہ لیو اُبار

१घ
२अनुकूल
३यश
४पंकज

چھند گیت کا

شری کرشن کیرت بیاس گایو سنت سُر من رنجنی
شور آدک سُنت جن بہاکہا پربندھ بچار کے
سُورساگر پریم ساگر آد سُکھ ساگر کھیو
شیل آگر گیان ساگر آتِ سُجان جو جانیے
منشی نولکشور جی مالک اودھ اخبار کے
رگھبر دیال بلوک تہہ رُج سبھل بج بانی کرن
سیل مَن پربھُ آنبہ جوئی بھُول چُوک سُدھار لے
گیان اچھر شُور جہہ کو شودھ پڑھ سُکھ پاسے ہر

دیو بانی تدہ پادن تاپ ترے بھو بھنجنی
جگت ہت دڑھ سبت باندھیو آس تہ اُردھار کے
تاہ نے اتِ سرل جگ ہت ترجمہ ہرجن کھیو
گُن اُجاگر روپ ناگر تہ سمان نہ آنیے
جگت بدت اور دھرم دھرادھار ہین نردھار کے
لکھیو اُردو بیچ اُلتھار اکھر شری ببرچرن
بنتم اِک دُوی کاج ہوئی سوئی اُر بیچ دھار لے
شری شیام شیامان گاسے جس پربھُ نت دھام سو جائے

دوہا

اِک ہزار نو سی اَدھک اکتس بکرم سال
شہر لکھنؤ مدہ اُلتھا رچیو رسال

منگلاچرن

ترجمہ شری مدبھاگوت کا ٹھیٹھ بولی اُردو کے

پہلے شری گنیش جی کے چرنون کو یاد اور دھیان کرتا ہون جنکے دھیان کرنے سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین پھر آدنرنکار جوت
پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جنکی مایا سے سب جڑ اور چیتن کی اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک مین ہوتا ہی اور
سب جیو دن مین برہما جی سے لیکر چیونٹی تک اُنھین کے تیج کا پرکاش رہتا ہی سب سے پہلے وہی تھا اور مہاپرلے ہونے پر
بھی وہی ابناشی پُرش استھر رہینگے اور شری کرشن مہاراج کی سانولی صورت موہنی مورت پر بچھاور ہو کر اُنکے چرنون پر سر دھرتا ہون جنھون نے اپنی
اچھا سے واسطے بھار اُتارنے پرتھوی اور مارنے کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کے جو بھگتون کو دُکھ دیتے تھے اور درشن
دینے کے واسطے کرتا رکھ کرنے انیک اپنے بھگت اور سیوک سے کے سب دیوا اور دیوی کے یہان شری متھراپُری مین سگن اوتار لیکر انیک لیلا جگت مین
اس اچھا سے کین کہ اُس لیلا کی کتھا اور بارتا سنساری لوگ سنین کہ سنکر بھو ساگر پار اُتر جائین اور بشن بھگوان کے چرنون کو
ڈنڈوت کرتا ہون جو سب جیودن کی اُتپت اور پالن کرتے ہین اور شری مہادیو جی کے پانون پر مستک دھرتا ہون جو عمر بیتنے کے اُپرانت
سب جیودن کا ناش کرتے ہین اور بابا جواہر لال سارسوت براہمن رہنے والے کاشی پُری اپنے گرو کے چرن کمل کو ساشٹانگ
ڈنڈوت کرتا ہون جنکی کرپا سے شری رادھا کرشن جی کے چرنارنبد مین اس کو پریم اُتپن ہوا اور شری شاردا دیبی اور شری شیش ناگ
اور نارد جی کے چرنون پر سر پر رکھتا ہون جو آٹھون پہر اُس مُرلی منوہر کا گنانباد گاتے ہین اور بسدیو اور دیوکی اور نند جسودھا جی
کے چرنون کی دُھور اپنے مستک پر چڑھاتا ہون جنکے تپ کرنے سے شری پربرہم نارائن نے مرت لوک مین نرتن دھارن کرکے
بھگتون کو درشن دیا اور شری بید بیاس اور شری شکدیو جی کے شرن ہوتا ہون جنھون نے اِس امرت روپی کتھا شری مدبھاگوت کو
جگت مین پرگٹ کیا اور اندر آدک دیوتا اور سنکادک رکھیشور اور شری بلرام اور شری رادھکا جی اور رُکمنی جی کے چرنون پر گر کے برج
گوکل اور متھرا دیش کے بچھاور ہوتا ہون جس دیش مین شری پربرہم نارائن جی نے اوتار لیکر بال چرتر اور راس لیلا کرکے اپنے
بھگتون کو سکھ دیا اور جتنے گوال بال اور گوپیان اور برج باسی اور گوؤ اور بچھڑے اور کیٹ پتنگ اور ہرن آدک پنچھی اور جلچر اور
نبھچر جیو متھرا اور گوکل کے ہین سبکو ڈنڈوت کرتا ہون اور شری جمنا جی کے چرن کو جسمین مُرلی منوہر جل بہار کرتے تھے اور گوردھن پہاڑ
جسکو نند لال جی نے اپنی انگلی پر اُٹھایا تھا اور اُس بن کو جہان مُرلی منوہر گئو چراتے تھے اور جمنا کنارے کی ریت کو جہان بانکے بہاری
جی نے رس لیلا کی تھی اور اُس کدم کے برچھ کو جسپر شیام سُندر چھلک بیٹھے تھے اور سب سنت اور بھگتون کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شری کرشن
داسان داس مکھن لال بیٹا گنجن لال کھتری پنجابی رہنے والا کاشی پُری محلہ برہم نال نائب کوتوال تھانہ کال بھیرون یہ اچھا رکھتا ہی کہ ترجمہ
شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ کا جو پہلے سے مہاتما اور بھگتون نے بھاکھا دوہا اور چوپائی مین بنایا ہی ٹھیٹھ بولی اُردو کے لکھون کہ سب استری پُرش لڑکا
بوڑھا اور چھوٹا بڑا گیانی اگیانی اُسکے ارتھ کو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریت لگا دین دوہا اور چوپائی کہ وہ بولی برج کی ہی سب لوگ ارتھ کو بغیر
سمجھے نہین سکتے جو اُسکو سمجھکر پرمیشور کے چرنون مین پریم لگا دین اور یہ داس مہا اگیانی سنساری موہ مین پھنسا ہوا ہی اتنی سمجھ کہان رکھتا ہی جو اُس
پربرہم پرمیشور کا چرتر جسکے برنن کرنے مین شیس ناگ اور گنیش جی اور شاردا دیبی تھکت ہین اور اُنکے انت کو پہونچ نہین سکتے بار بار

اسکندھ کا ترجمہ کرسکون اسلیے آپ سب دیوتا اور رکھیشور اور مہاتماؤن کے چرنون پر جنکا نام اوپر لکھا ہی سر اپنا دھر کر بڑی آدھینتائی سے
یہ بردان مانگتا ہون کہ آپ دیا کرکے یہ آشیرباد دیجیے کہ جسمین یہ پوتھی شری مدبھاگوت بیچ بولی اردو کے جس طرح اس داس کی اچھا ہی سمپورن ہو جاے
یہ پران سب بیدون کا سار واسطے پار اُتارنے سب جیوون کے سنسار روپی سمدر سے شری شکدیو جی نے اس مرت لوک مین جہاز
بنایا ہی بغیر پڑھے اور سنے اسکے جنم لینا اور جینا آدمی کا کہ جیتین جُونا ہی سنسار مین اکارتھ سمجھنا چاہیے کلجگ باسیونکو سنساری مایا موہ
استری پتر دربیہ اور سکھہ مین پھنسے رہنے سے کسی کو جیسا چاہیے ویسا سادکاش نہین رہتا جو من اپنا بیچ بھجن اور اسمرن پرمیشور کے
لگا دیوین اور کلجگ مین عمر آدمی کی بہت کم ہو کر مرنے کا ٹھکانا نہین رہتا تسپر بھی دن رات کمانے کھانے کی چنتا مین رہ کر اپنے مرنے
اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اسلیے منکھہ تن پاکر پہلے وہ کام کرنا چاہیے جسمین شری کرشن جی مہاراج تربھون پت جنھون نے آدمی کو
اپنی مہما سے پیدا کیا ہی پرسن ہووین اور اپنا پرلوک سنبھے منکھہ تن پانے کا یہی پھل ہی کہ آٹھو پہر مین کسی وقت پرمیشور کو اپنے من
سے نہ بھلاوے آدمی کا چولا کلجگ مین بہت اپرادھ اور پاپون سے بھرا ہو کر سواے برائی کے کوئی بھلائی اس سے جلدی نہین ہوتی
اسواسطے پربرہم نارائن نے بیدبیاس جی کا اوتار لیکر پوتھی شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا سار بکھان کیا اور شری سکدیو جی
مہاراج نے یہ امرت روپی کتھا سنساری جیوون کے پاپ چھوٹنے کے لیے اور بھوساگر پار اُترنے کے واسطے جگت مین پرکٹ کی ہی
جس طرح امرت پینے سے جیو امر ہو کر نہین مرتا اُسی طرح جو کوئی اس کتھا کو پریت کے ساتھ سنے وہ آواگون سے چھوٹ کر مکت پدوی پر
پہونچتا ہی اسلیے داس لچھمن لال نے ترجمہ اس پوتھی کا واسطے سمجھنے سب چھوٹے بڑون کے بیچ بولی اردو کے سمبت ۱۹۰۳ کاشی پُری
مین لکھکر سُکھ ساگر نام رکھا اور کہین کہین دوہا چوپائی سورٹھا اور کبت برج بھاکھا کے جو بہت بھلے معلوم ہوتے ہین جہان جیسا اُچت دیکھا وہان
ویسا لکھا اور کچھ کتھا بیچ بلاس کی جسمین رس بہار بہت ہی سواے کتھا شری مدبھاگوت کے اس پوتھی مین لکھی گئی اب تھوڑا سا سماچار
اپنا جس طرح مجھکو شری نارائن جی کے چرن کمل مین پریم اُتپن ہوا برنن کرتا ہون مین نے شری کاشی پُری مین جنم لیکر جامنی بدیا پڑھی اور ۲۰ برس کی
عمر مین منشی برندابن سررشتہ دار عدالت فوجداری مرزاپور کے اُپکار سے جو میرے باپ کے ماما تھے اُسی ضلع مین بعہدہ محرری تھانہ
نوکر ہوا اور تیئیس ۲۳ برس کی عمر مین داروغہ ہو کر اُوپر تھانہ گوپی گنج پرگنہ بھدوئی زمینداری شری مہاراج ادھراج ایشری پرشاد نراین سنگھ
بہادر کاشی نریش کے جو چودھون گن ندھان ہین بدل آیا بتیس ۳۲ برس کی عمر تک کام کرودھ لوبھ موہ سنساری جال مین ایسا پھنسا رہا
کہ گرنگھ بھی نہین ہوا گوپی گنج کاشی اور پریاگ کے بیچ راستہ پر ہی اسلیے بہت سے سادھو اور مہاتما جن تیرتھ جاترا کرنے کے لیے اُسی رستہ
سے آیا جایا کرتے ہین سو مجھے اُن سنتون اور مہاتماؤن کے چرنون کا درشن پانے اور ست سنگ سے یہ بھلا لکھا ہوئی کہ گرنگھ ہوجیے جس سے
انت کال سدھرے تب مین ایسا سوچ کر کاشی جی مین چلا آیا اور شری باباجواہرلال جی سارسوت برہمن چھتیس ۳۶ گن ندھان ساچھات ایشور اوتار کا
سیکھ ہوا سو اُن گرو نارائن نے مجھکو بارہ اچھر کا منتر اُپدیش دیا جب اُس منتر کے جپنے اور گرو کے آشیرباد سے میرا ہردے شدھ ہو کر ہر چرنون
مین پریم اُتپن ہوا تب مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کا جو فیضی نے فارسی مین ترجمہ کیا تھا پڑھنا آرمبھ کیا جب اُسکے پڑھنے سے میرا پریم بڑھا تب
مجکو یہ اچھا ہوئی کہ اسکو اردو بھاکھا مین جسکو سب کوئی سمجھ سکے لکھون سو مین نے پوتھی شری مدبھاگوت کو مہاراج [illegible] جاری رہنے والے
گوپی گنج اور پنڈت گوبند رام اور مدن موہن جی اوجھا کاشی باسی سے جو چھ شاستر اور اٹھارہ پران کے جاننے والے ہین ملان کرکے اردو مین ترجمہ کیا سو شیام سندر
اور بشوناتھ جی اور سب دیوتا کاشی باسی کی کرپا اور دیا سے ترجمہ سمپورن ہوا اور اس داس کو اس گرنتھ کے لکھنے اور پڑھنے کا ابھیاس

رکھنے سے جیسا سُکھ ملا اُسکا حال کیا کہون اندرلوک کا بھی سُکھ ست سنگ کے سامنے کچھ مال نہین ہو جو آدمی اس امرت روپی کتھا کو نت پڑھے اور سُنا کرے تب اُسکو معلوم ہوگا کہ اِسمین کیا گُن اور لابھ ہو جب تک آدمی اِس کتھا کو نہین پڑھتا اور سُنتا تب تک اُسکا سُکھ نہین پاتا —

دوہا ایک گھڑی آدھی گھڑی آدھی گھڑی کی آدھ + تلسی سنگت سادھ کی ہرے کوٹ اپرادھ + اور یہ داس کچھ سنسکرت اور شاستر نہین پڑھا ہو کہ جیت اس ترجمہ مین کوئی بات بھول گئی ہو تو آپ لوگ دیا کرکے اپرادھ میرا چھما کرین بھول چوک مین مہاتما لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین سکیت شری بھاگوت کٹھور بڑی کچھ بوجھ پڑے نہین ارتھ کی ریتی + بُوجھے بنا نہین پریم جگے اُپجے نہین پریتی + پریت بنا نہین کام سرے بن کام سرے نہ سرے جگ نیتی + یاہی سے بوجھیے ہیت کہون اُردو مین خلاصہ گوبند گیتی + دوہا بیاس دیو شُکدیو کو بنی کرون کر جور + ہیتھ لبس اُردو کرت ہون چھمو ڈھٹھائی مور + اپنے چیت کے چین کو اُردو ہین بناے + بھوساگر اُترن چھون گوبند کے گُن گاے +

ترجمہ چھ ادھیاے جسکو گوکرن ماہاتم کہتے ہین

پہلا ادھیاے

کتھا بھگت اور گیان اور بیراگ کی

سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے بیچ استھان نیم شارنیہ کے سوت پورانک شُکھ بیدبیاس جی سے کہا کہ تم کوئی کتھا اور لیلا پرمیشور کی ایسی برنن کرو جسمین بھگت اور گیان اور بیراگ ادھک ہو اس گھور کلجگ مین گیان سنساری آدمیون کا راچھس کے سمان ہوگیا ہو اسلیے کوئی سُکھ سے نہ رہکر سب کسیکو ایسا کرودھ اور موہ اور لوبھ اُتپن ہوا ہو کہ آٹھون پہر اُسی دُکھ مین بیاکُل رہتے ہین کوئی ایسا چرتر بھگوان کا برنن کیجیے کہ کلجگ باسیون کو بھگت اور پریت پیدا ہوکر سُکھ ملے یہ بات سُنکر سوت جی بولے کہ تم لوگون نے بہت اچھی بات کلجگ باسیون کے اُدھار کرنے کے واسطے پوچھی جو کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے ہین سو وہ کتھا شری مدبھاگوت ہو جو شکدیو جی مہاراج نے راجا پریچھت سے کہی تھی جس سمے راجا کو شرنگی رکھ کے شاپ دینے کے اُپرانت رکھیشورون اور منیشورون کی سبھا مین شکدیو جی نے شری گنگاجی کے کنارے آکر کتھا شری مدبھاگوت سُنانا آرمبھ کیا اُس سمے دیوتاؤن نے امرت کا کلسہ وہان لاکر شکدیو جی سے کہا کہ مہاراج یہ امرت کا گھڑا آپ لیجیے اور ہم لوگون کو امرت روپی کتھا پلائیے یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ تمھارا امرت ہمارے کام کا نہین ہو اس امرت کے پینے سے عمر آدمی کی دیوتا کے برابر ہوتی ہو برہماجی کے ایک دن مین چودہ اِندر بدل جاتے ہین تمھارے امرت سے اُتم یہ کتھا روپی امرت بھگوان کا چرتر ہو جسکی سپتاہ سننے اور پڑھنے سے جیو امر ہوکر کبھی نہین مرتا اور مکت پدوی پرپہونچکر آواگون سے چھوٹ جاتا ہو اسلیے راجہ پریچھت تمھارے امرت پینے کی اچھیا نہ رکھکر بھاگوت روپی امرت پیا چاہتا ہو اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے کہا کہ نارد مُن کو سنکادک نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سناکر اُس کتھا سننے کی بدھ بھی بتلائی ہو یہ سُنکر سونک آدک رکھیشورون نے سوت جی سے پوچھا کہ نارد مُن تو دو گھڑی سے زیادہ کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ سات دن ایک جگہہ کیسے رہے جو اُنھون نے سپتاہ پارائن سُنا اور سنکادک کا درشن بھی کسیکو جلدی نہین ملتا وہ نارد مُن کو کیسے ملے اور یہ سپتاہ جگت کہان پر ہوا اسکا حال بتلائیے یہ بچن سُنکر سوت جی بولے کہ ایک سمے سنک سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی گھومتے ہوئے بدرکا شرم مین آئے اُنھون نے نارد جی کو پہلے سے وہان اُداس بیٹھے دیکھکر پوچھا کہ اے نارد مُن آج تم ملین سورو پ چنتا مین کسواسطے بیٹھے ہو

اور کون بات کا سوچ تمکو ہی نارد جی نے چارون رکھیشورون کو پرنام کرکے کہا کہ ہمکو جس بات کی چنتا ہی سو سُنیے ہمنے سب تیرتھ کاشی اور گوداوری
اور گیا آدِک مین جاکر دیکھا کہ اِن تیرتھون پر کلجگ نے سب جیوون کو سنساری مایا مین ایسا پھنسا رکھا ہی کہ سَت اور تپ اور آچار اور
دیا اور دان کلجگ مین سب جاتا رہا کیول اپنے پیٹ پالنے کی چنتا مین سب آدمی نبل رہکر جھوٹھ بولتے ہین اور ابھاگی اور
پاکھنڈی ہوکر ماتا اور پتا کی سیوا نہین کرتے اِستری اور سسر اور سالے کی آگیا مین رہکر درب کے لالچ سے اپنی بیٹی نیچ
کُل مین بیچتے ہین جہان دیکھو وہان ملیچھ اور شودر کی بڑھتی دیکھ پڑتی ہی براہمن اور چھتری اپنے کرم اور دھرم سے رہت
دیکھ پڑتے ہین کسیکو اپنے دھرم پر استھر نہ دیکھکر جب مین چارون طرف سے پھرتا ہوا شری متھرا پُری مین جمنا کنارے پر پہونچا
تب وہان پر یہ آشچرج کی بات مجکو دیکھ پڑی کہ ایک اِستری جوان بیٹھی روتی ہی اور دو آدمی بوڑھے اُسکے پاس اچیت پڑے ہین
اور وہ اِستری چارون طرف اِس اِچھا سے دیکھتی تھی کہ کوئی آدمی میری سہایتا کرنے والا آکر پراپت ہو جیسے اُسنے مجھکو وہان پر دیکھا
ویسے کھڑی ہوکر بولی کہ مہاراج آپ ایک ساعت ٹھہر کر میرا دُکھ سُن لیجیے میرے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے مجھے درشن دیا جب
مین نے اُس اِستری سے پوچھا کہ تو کون ہی اور یہ دونون پُرش جو اچیت پڑے ہین اِنکا حال بتلا تب اُسنے کہا کہ مین بھگت ہون
اور یہ دونون میرے بیٹے گیان اور بیراگ ہین اور اِن پانچ سات اِستریون کو جو یہان بیٹھی دیکھتے ہو سو سب گنگا اور جمنا اور سرسوتی
آدِ ندیان اِستریون کا روپ دھر کر میری ٹہل کرنے کے واسطے آئی ہین مین نے دربڑ دیش مین جنم لیا اور کرناٹک دیس مین سیانی
ہوکر تھوڑے دن دکھن مین رہی اور گجرات مین جاکر بوڑھی ہوئی تھی اب شری برندابن مین آنے سے جوان ہو گئی ہون پر میرے
دونون بیٹے کلجگ باسیون کے گھور پاپ کرنے سے ایسے بوڑھے اور اچیت ہو کر پڑے ہین کہ سامرتھ بولنے کی بھی نہین رکھتے
اِنکے دُکھ سے مین بہت اُداس رہتی ہون یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ میرے بیٹے بوڑھے ہون اور مین جوان رہون یہ حال دیکھکر دنیا
کے لوگ میری ہنسی کرتے ہین اِسکا کارن بتلائیے جب اِستری روپ بھگت نے مجھسے یہ حال پوچھا تب مین نے اپنی بدھ سے بچار کر
کہا کہ اب کلجگ کے آنے سے تیری اور گیان اور بیراگ کی کچھ مرجادا نہین رہی کیول برندابن مین آنے سے تو جوان ہو گئی ہی مگر تیرے
بیٹون کو کلجگ مین کوئی نہین جانتا اسواسطے وہ جیون سکے تیئون بوڑھے اور نربل بنے ہین یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ جو
کلجگ ایسا دُشٹ ہی تو راجا پریچھت نے کس واسطے دیا کرکے جان اُسکی چھوڑ دی جسپر دیا کرنے سے سب لوگون کا کرم اور دھرم جاتا
رہا اُسے کیون نہین مار ڈالا تب مین نے اُسکو جواب دیا کہ پریچھت نے کلجگ مین بڑا گُن دیکھکر اُسکو نہین مارا کہ دوسرے جگون مین ہزارون
برس تک جگ اور تپ اور دان اور دھرم کرنے سے بھی پرمیشور کا درشن جلدی نہین ملتا تھا سو کلجگ مین کیول بھجن اور کیرتن کرنے
سے نارائن جی تُرنت پرسن ہوکر درشن اپنا دیتے ہین پر کلجگ باسیون سے یہ بات بھی نہین بن پڑتی اسلیے کلجگ نے سب آدمیون کا
دھرم اور کرم کھو دیا تیرتھ پر براہمن لوگ دان لیکر اُسکا پرایشچت نہین کرتے اور سب کوئی کام کرودھ لوبھ اور اہنکار مین بھرے
رہتے ہین کلجگ کا یہی دھرم ہی اسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن اُتم سمجھنا چاہیے یہ بات سُنکر بھگت نے کہا کہ تم دھن ہو
بڑے بھاگ سے تمہارا درشن مجکو ملا آپ سب کسی کے دُکھ چھڑانے کے جوگ ہین کوئی تدبیر کرکے گیان اور بیراگ کو جوان
کر دیجیے جسمین میرا دُکھ چھوٹ جاے مین تمکو بار بار ڈنڈوت کرتی ہون ۔

ادھیاے دوسرا

بودھ کرنا نارد جی کا بھگت کو ادر واسطے چھڑانے دُکھ بھگت کے ڈھونڈھنا کسی سادھو کو

نارد جی نے اِستری روپ بھگت سے کہا کہ اب تو اپنی چنتا چھوڑ کر شری کرشن جی کے چرنون مین دھیان لگاکر انکا سمرن اور دھیان کرنے سے تمھ تیرا چھوٹ جائیگا جسسمی راجا درجودھن کی سبھا مین دُساسن نے درُوپدی کا چیر کھینچکر ننگی کرنا چاہا تھا اُس سمے درُوپدی[१] کے دھیان کرنے سے نارائن جی نے چیر بڑھا کر اُسکی لجا رکھی اور جب گجیندر[२] کا بیر گراہ نے پکڑا اور اسکا پران بچانے والا کوئی نرہا تب ہاتھی کے اسمرن کرتے ہی شری بھگوان نے پہونچکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا ہے بھگت تو بیکنٹھ ناتھ کو پران سے بھی ادھک پیاری ہو وہ تیرے واسطے نیچ ذات مین بھی جہان تیرا باس ہتا ہو وہان آکر اُسکا اُدھار کر دیتے ہین ست جگ ترینا اور دواپر مین بھی لوگ بہت سا تپ اور دان اور جگ اور دھرم کرنے سے مکت پاتے تھے اور کلجگ مین تیری کرپا سے سب جیون کا اُدھار ہوجاتا ہو گیان اور بیراگ کو کوئی نہین پوچھتا اسلیے تیرا دُکھ چھڑانے کے واسطے بہت اچھا آیا ہے کرکے دنیا مین تیری مہا پرگٹ کردیتا ہون جنکے ہردے مین تیرا باس ہیگا وہ لوگ پاپی ہونے پر بھی جمراج کا بجھ ڈر نہ رکھکر تیری دیا سے بیکنٹھ دھام کو چلے جائینگے پرمیشور کا درشن جگ تپ برت دان کرنے سے جلدی نہین ہوتا وہ بھگت کرنے سے سہج مین ملتا ہو جنھون نے ہزارون برس نارائن جی کا تپ کیا تھا اُنھون نے بھگت پائی ہو پرمیشور بہت پرسن ہونے سے اپنی بھگت دیتے ہین اسلیے بیکنٹھ ناتھ نے سب باتون پر بھگت کو سریشٹھ رکھا ہو یہ بات سُنکر بھگت نے کہا کہ اے نارد جی تم دھن ہو جسطرح تمنے مجکو دھیرج دیا ہو اسی طرح میرے بیٹون کو بھی جو اچیت پڑے ہین جگاؤ جب میرے اُٹھانے اور پُکارنے سے گیان اور بیراگ نے آنکھ بھی نہین کھولی تب مین نے بید کا بچن اور گیتا کا پاٹھ کرنا آرمبھ کیا اسکے سُننے سے اُنھون نے اپنی آنکھ کھول کر اُٹھنے کے واسطے چاہا لیکن بل نہ ملنا سے پھر اچیت ہوگئے جب یہ حال دیکھکر مین بہت چنتا کرنے لگا کہ گیان اور بیراگ کسواسطے نہین اُٹھتے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے نارد تم کیون اتنا سوچ کرتے ہو یہ بہ ست سنگ سے :: جاگینگے انکی سنگت کرنے کے واسطے کسی سادھو کو ڈھونڈھو یہ بات سُنتے ہی مین وہان سے سادھو ڈھونڈھتا ہوا بہت تک پہونچا پر کلجگ ہونے سے کوئی سادھو اچھا کے موافق نہ ملا اُسی چنتا مین بیٹھا تھا کہ آپکا درشن ملا سو آپ لوگ براہمن کے لڑکے بڑے جوگی اور گیانی سدا بال اوستھا مین رہکر لوگون کو تارنے والی دھن اپنے پاس رکھتے ہو اور تمھاری تپسیا کا پھل کوئی برنن نہین کرسکتا کس واسطے کہ آپ نے جے اور بجے بیکنٹھ ناتھ کے دُوار پالکون کو پرتھوی پر گرادیا ایسی سامرتھ سواے آپ کے دوسرے مین نہین ہو جس طرح آپ نے دیا کرکے مجھے اپنا درشن دیا اُسی طرح بھگت اور گیان اور بیراگ کا دکھ چھڑا کر انکو سُکھ دیجیے جسمین چارون برن کے آدمی تمھارا جس گاوین اور کلجگ باسیون کا من شُدھ اور پوتر ہوجاے یہ بات سُنکر سنت کمار بولے کہ اے نارد جی تم اُداس نہو اور چنتا نہ کرو جتنے شیام سُندر کے داس ہین اُن سبھون مین تم سریشٹھ ہو تمکو بھگت کا دُکھ چھڑانے کے واسطے تدبیر کرنا اُچیت ہو پچھلے وقت کے مہاتما اور پرمیشورون نے گیان اور دھرم کی بہت راہ سنساری آدمیون کو بیکنٹھ پہونچنے کے واسطے بتائی لیکن اُس کٹھن راہ پر کسی سے چلا نہین جاتا اور وہ راہ بتلانے والا گرو بھی جلدی نہین ملتا اسلیے جو کوئی شری مدبھاگوت سچے من سے سُنے اُسکو وہ راہ مل سکتی ہو جو شُکدیو جی نے راجا پریچھت کو سُنائی ہو وہی کتھا سُننے سے بھگت اور گیان اور بیراگ کو بھی سامرتھ ہوکر اُنکا دُکھ چھوٹ جائیگا پرمیشور کے چرنون مین پریم بڑھنے کے واسطے اس سے اُتم کوئی دوسری راہ نہین یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاراج مین نے بید اور گیتا کا پاٹھ کرکے گیان اور بیراگ کو بہت جگایا پر انکو اُٹھنے کی سامرتھ نہین ہوئی شری مدبھاگوت کہنے سے

[१] द्रौपदी
[२] गजेन्द्र
[३] प्रेम

اِس طرح جانینگے سنت کُمار جی نے کہا کہ اے نارد جی سب بیدون کا سار شری مدبھاگوت کو سمجھنا چاہیے اُسکے ایک ایک اشلوک اور پدمین بیدونکا ارتھ اِسطرح بھرا ہی جسطرح دُودھ مین گھی رہتا ہی جب تک اُسکو تدبیر کے ساتھ دودھ سے باہر نہین نکالتے تب تک گھی کا سواد دودھ مین نہین ملتا اِسیطرح سب بید اور پُران کو بیاس جی نے متھکر اُنکا تتو شری مدبھاگوت مین لکھا ہی اور اے نارد جی تم جان لو جبکہ کیون بھولتے ہو چار اشلوک مول شری مدبھاگوت کے نارائن جی نے برہما جی سے کہے اور تمنے اُنسے سُنکر بید بیاس جی سے کہا بید بیاس جی نے اُنکو بستار پورک لکھکر شری مدبھاگوت پُران بنایا وہی کتھا سب کسی کا دُکھ چھڑانے اور سنسار روپی سمدر سے پار اُتارنے والی ہی یہ بات سُنکر نارد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے یہ حال کہا اور ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ کا درشن پایا ست سنگ بغیر بھاگ کے نہین ملتا اب یہ بتلائیے کہ اِس بھاگوت روپی گیان جگت کو کس طرح کہان پر کرنا چاہیے اور کتنے دن مین یہ جگ پوری ہوتی ہی —

ادھیاے تیسرا

برنن کرنا سنت کُمار جی کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کی اور جو پھل اُسکے سُننے سے ملتا ہی

سنت کُمار جی بولے کہ اے نارد مُن تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہردوار مین گنگا کنارے یہ جگ کرنے کے واسطے اچھا استھان ہی وہان پیڑون کا سایہ گھنا ہوکر بہت سے رکھیشور اور منیشور گیان جگت سکے چاہنے والے رہتے ہین اُس جگہ تمھاری کتھا روپی جگ کرنے سے گیان اور بیراگ بھی جوان ہوکر جاگ اُٹھینگے اور بھگت کا سب دُکھ چھوٹ جائیگا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ مہاراج بنا تمھارے چلے وہ جگ نہین ہوسکتا اسلیے آپ بھی ہمارے ساتھ وہان چلیے یہ بات سُنتے ہی سنکا دک چارون بھائی اور نارد جی مدر کا شرم سے چلکر ہردوار مین گنگا کنارے آپہونچے انھون نے رکھیشورون اور منیشورون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم اِس استھان پر بھاگوت روپی جگ کرتے ہین جسکو کتھا روپی امرت پینا ہو وہ آکر سُنے یہ حال سُنتے ہی بھرگ اور بشِشٹھ اور چون اور میدا تِتھ اور گوتم اور پرشرام اور بشوامتر اور مارکنڈے اور بید بیاس اور پاراشر آدی جتنے رکھیشور اور منیشور اُس تیرتھ پر رہتے تھے سب وہان آگئے اور سواے رکھیشور اور منیشورون کے بید جو مورت والے ہین اور گنگا جی آدک ندیان اور گندھرب اور کنر اور تیرتھ اور ناگ آدک جو دھون بھون کے لوگ کتھا روپی امرت کے پینے کے واسطے اُس گیان جگت مین آکر اکھٹا ہوئے جب نارد جی نے سب کو بڑے آدر بھاو سے بٹھلایا تب بشنو اور بِرکت[1] اور مہاپرش لوگون نے جے شبد اور شنکھ دُھن کیا دیوتا لوگ اپنے اپنے بانون پر چڑھکر وہان کتھا سُننے کے لیے پہونچے اور گیان روپی جگ پر پھول برسانے لگے اور سب سُننے والے لوگ اس بچار مین چت لگا کر بیٹھے کہ دیکھین سنکا دک اور نارد جی کون لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہتے ہین اُس سمے سنت کُمار جی سے کہا کہ ہم تمکو وہ کتھا سُناتے ہین جو شُکدیو جی نے راجا پریچھت سے کہی تھی وہ پُران اٹھارہ ہزار اشلوک کا ہی اُسکے پڑھنے اور سُننے سے مُکت سامنے کھڑی رہتی ہی شری مدبھاگوت سُننے کے برابر دوسرے پُران کے سُننے اور ہزارون اشومیدھ[2] جگ اور باجپیئی[3] جگت کرنے سے پھل نہین ملتا کاشی اور گیا اور پریاگ اور کُرچھیتر اور پُشکر آدی کسی تیرتھ کا اسنان کتھا سُننے کے برابر پھل نہین رکھتا جب تک سنساری لوگ یہ کتھا نہین سُنتے تب تک اُنکے بہت جنمون کے پاپ گرجتے ہین پر امرت روپی بھاگوت کے سُنتے ہی اُنکے پاپ اِس طرح چھوٹ کر بھاگ جاتے ہین جسطرح سورج کے نکلنے سے کُہر نہین رہتا جو آدمی ہر روز ایک یا آدھا اشلوک بھاگوت کا پڑھا کرتا ہی اُسکی بھی مُکت ہو جاتی ہی اور جو لوگ نت بھاگوت پڑھکر اورون کو سُناتے ہین اُنکے کروڑون جنم کے پاپ جلکر راکھ ہو جاتے ہین جو کوئی پوتھی شری مدبھاگوت کی سونے کے سنگھاسن پر دھر کر بشنو اور

[1] विरक्त
[2] अश्वमेध
[3] वाजपेय

ساد ھو کو دان دیتا ہی اُسکو پرمیشور اپنی جوت مین ملا لیتے ہین جسنے آدمی کا تن پاکر بھاگوت کتھا نہین سُنی اُسے دھکار ہو کر چنڈال کے برابر
سمجھنا چاہیے ایسا پوت جننے سے اُسکی ماتا بانجھ رہتی تو اچھا تھا کلجگ مین جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدمی سے کچھ نہو کر من اُسکا ایک طرف
نہین لگتا اسلیے پربرہم نارائن نے بید بیاس جی کا اوتار لیکر یہ کتھا بنائی ہی جو کوئی سات دن تک چیت لگا کر اِس پُران کا سپتاہ سُنتا ہی اُسکو جگ اور تپ
اور برت اور دان سبکا پھل ملکر مُکت پدارتھ ملتا ہی جب اُودھو جی نے ایکادش اسکندھ مین سب گیان شری کرشن مہاراج سے سنکر کلجگ کا
لچھن جانا تب شیام سندر کے چرنون کا دھیان کر مُرلی منوہر سے پوچھا کہ ای دینا ناتھ آپ تو بیکنٹھ دھام کو جاتے ہین سنساری لوگون کا ادھار کسطرح
ہوگا تب تربھون پت بولے کہ ای اُودھو تم بدری کا شرم مین جا کر تپ کرو تمھاری مُکت ہو جاویگی ہمارے جانے کے پیچھے ایک بھاگوت روپی
مورت ہماری دنیا مین رہیگی جو آدمی سپتاہ بھاگوت سچے من سے سُنیگا اُسکو ہمارا درشن ہردے مین ہو جاویگا سنساری لوگون کا دُکھ
چھڑانے والا یہ پارائن جگ سمجھنا چاہیے سوا اسکے اور کوئی دوسری چیز آدمی کو مایا روپی جال سے چھوٹنے کے واسطے اُتم نہین ہی اتنی کتھا
سُنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سنت کمار نے سپتاہ پارائن شری مدبھاگوت کا سُنانا آرمبھ کیا اور سب کوئی سُننے
لگے تب اُس امرت روپی کتھا کے پرتاپ سے وہ دونون بوڑھے گیان اور بیراگ جو اچیت پڑے تھے جوان ہو کر اُٹھ بیٹھے اور بھگت کا دُکھ
دور ہو گیا اور اُنکا درشن سب سبھا والے پاکر گوبند اور ہری اور مراری کہنے لگے اور بھگت اور گیان اور بیراگ کا درشن ملنے سے
اُنکو بھگت ہو کر کلجگ کا دُکھ جاتا رہا اور سب کسی کا من سپتاہ کتھا سنکر شُدھ اور ایک چیت ہو گیا۔

چوتھا ادھیاے

درشن دینا نارائن جی کا سب آدمی سپتاہ سُننے والون کو اور اتہاس ایک برہمن کا جسکی استری بڑی کرکسا تھی

سوت جی نے سونکادک سے کہا کہ جب سب بشنو اور رکھیشور سپتاہ سنکر ایک چیت ہو گئے تب شری برندابن بہاری سانولی صورت موہنی مورت
نے پیتامبر اوڑھے اور کرچھنی اور مکٹ اور کنڈل جڑاؤ پہنے کیسر اور چندن کا کھور ماتھے پر لگائے اودھو آدک بیکنٹھ باسی بھگتون کو ساتھ لیے اُس پارائن
جگ مین آکر سبکو درشن دیا امرت روپی کتھا سُنکر پہلے سے سادھو اور بشنو کے ہردے مین شیام مورت دکھلائی دینے لگی تھی سو پرتچھ مین بھی
سب کسی نے اُنکا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سپھل جانا اور بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی جتنے بشنو اور رکھیشور اُس سبھا مین بیٹھے تھے جے جے بولکر اُٹھ کھڑے
ہوئے اور ابیر گلال چندن اور پھولون کی برکھا اُنپر کرنے لگے اور دھوپ دیپ نیبید سے پوجا کرکے سنکھ آدک بجا کر ساشٹانگ ڈنڈوت
کی یہ سب آنند دیکھکر نارد مُن بولے کہ ای سنت کمار جی آپ نے جو سپتاہ جگ کیا اُسمین جسنے جسنے یہ کتھا سُنی وہ سب پوتر ہو کر مُکت پدوی کو
پہونچے اب اور کون کون لوگ یہ امرت روپی کتھا سُنکر بھو ساگر پار اُترینگے اُنکا حال برنن کیجیے سنت کمار نے کہا کہ جو کلجگ کے آدمی بڑے
پاپی اور دُشٹ اور لالچی اور جھوٹھے اور چغل خور اور کامی پیدا ہو کر اپنے کرودھ سے جلے مرتے ہین وہ لوگ بھی اِس سپتاہ جگ کے سُننے سے پوتر ہو کر
مُکت پدوی پر پہونچینگے اور جو کوئی کلجگ مین ماتا اور پتا کی سیوا اور اپنے کرم اور دھرم سے رہتا اور لوبھ مین ڈوبا رہکر جھوٹھا اور چور اور ٹھگ
ہوگا وہ بھی اِس کتھا کے سُننے سے بھو ساگر پار اُتر جائیگا اب ہم ایک پرانی کتھا تمسے کہتے ہین سُنو کہ دکھن دیش مین تنگ بھدرا نام ایک ندی ہی اُسکے کنارے
ایک نگر مین آتم دیو نام برہمن بڑا پنڈت اور تیج وان اور دھرماتما رہتا تھا اُس برہمن کی استری دُھندھلی نام بڑی کرکسا دن رات سنساری مایا
مین رہکر اپنے پت کو سب طرح کا دُکھ دیتی تھی لیکن وہ برہمن گیانی پرمیشور کی اِچھا اسی طرح سمجھکر اُسی کے ساتھ اپنا دن کاٹتا تھا جب اُس برہمن
کے کوئی لڑکا نہو کر بڑھاپا آیا تب اُسنے سنتان ہونے کے واسطے برت اور نیم کرنا شروع کیا اور بہت گؤ اور سونا برہمنون کو دان دیا تب

१ तुंगभद्रा

بھی اُسکی کامنا پوری نہوئی تب وہ براہمن اپنے من مین بہت اُداس ہوکر گھر سے نکلا اور اپنے پران تیاگ کرنے کی اِچھا کرکے بن مین
چلا گیا جب دوپہر کو پیاس سے بہت بیاکل ہوکر ایک تالاب کنارے اسنان کرکے پانی پیا اور اُسی جگہ بیٹھکر سنتان ہونیکے لیے
چنتا کرنے لگا تب پرمیشور کی اِچھا سے ایک سنیاسی مہاپُرش اُس تالاب پر آپہونچا جب براہمن نے اُسکا تیج دیکھکر بڑے آدر بھاو سے
اپنے پاس بٹھالا تب اُس مہاپُرش نے پوچھا کہ اَی براہمن دیوتا تم اِس بن مین کسواسطے اُداس بیٹھے ہو اپنے سوچ کا حال ہمسے کہو یہ بات سنتے ہی
براہمن آنسو بھرکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج مین نے پچھلے جنم مین بڑا پاپ کیا تھا اِس سے میرے سنتان نہین ہوئی بیٹا نہونے سے پتر[١] لوگ
نرک مین جاتے ہین یہی دُکھ سمجھکر اپنی جان دینے کے واسطے یہان آیا ہون دنیا مین جسکے بیٹا نہو اُسکا جنم لینا اور جینا اکارتھ ہی اور اُسکے
دھن اور کل پردھر کا سمجھا چاہیے اور مین ایسا ابھاگی ہون کہ میری پالی ہوئی گو وُہی بانجھ رہکر میرا لگایا ہوا درخت نہین پھلتا جو پھل بازار
سے مول لاتا ہون وہ بھی سوکھ جاتا ہی جب وہ براہمن یہ سب بات اُس مہاپُرش سے کہکر بڑا بلاپ کرنے لگا تب وہ سنیاسی براہمن
کو بہت دھیرج دیکر بولا کہ مین تیرے ہونے کے لیے بچار کرتا ہون تو اُداس مت ہو پھر اُس مہاپُرش نے براہمن کی کرم ریکھا دیکھکر کہا کہ اَی
براہمن تیرے بھاگ مین سنتان نہین لکھی ہی اِس سے سات جنم تک تیرے لڑکا پیدا نہوگا کیون اُتنا رو کر اپنی جان دیتا ہی سنساری
مایا سب جھوٹھی ہی دنیا مین سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا اور کلجگ مین لڑکے سے کسیکو سکھ نہین ملتا بیٹا مان باپ کی سیوا نہین کرتا
اور اپنے سالے اور سسر اور عورت کی آگیا مین رہکر مان اور باپ کو دُکھ دیتا ہی عورت اور بیٹیا اور بھائی آدک سب اپنے مطلب کے ساتھی
ہوتے ہین تسپر بھی مایا کا ایسا جال ہی کہ آخر کو لوگ من اپنا عورت اور لڑکون مین لگائے رہکر پرمیشور کا اُسمرن نہین کرتے اِسلیے اُنکو نرک مین جاکر
دُکھ بھوگنا پڑتا ہی اَی براہمن تو لڑکے کی اِچھا چھوڑکر ہرچرنون کا دھیان لگا اُسمین تجکو بڑا سُکھ ملیگا یہ بات سُنکر وہ براہمن بولا کہ اَی مہاراج
مجھے لڑکا پیدا ہونے کے سوا دھیان اور گیان کچھ نہین سوجھتا آپ کرپا کرکے مجکو ایک بیٹا دیجیے نہین تو تمھارے اوپر مین اپنی جان
دیتا ہون جب سنیاسی نے براہمن کا یہ حال دیکھا تب پھر اُسکو سمجھا کر کہا کہ اَی براہمن سنتان کے واسطے راجا چترکیت نے دس ہزار رانی[٢] سے
بیاہ کیا تسپر بھی بیٹے کا سُکھ نہین پایا اِسطرح بہت سے راجا لوگ بیٹے کی چاہنا مین مرگئے اور منورتھ اُنکا پورا نہین ہوا جو لوگ ابھاگی ہین اُنکا
اُودم بھی نشپھل ہوتا ہی اِسلیے تو سنتان کی چنتا چھوڑدے یہ بات سُنکر براہمن نے کہا کہ آپ جتنی باتین گیان کی کہتے ہین میرے چیت مین ایک
نہین دھستی دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین میرے بیٹا ہو اِسطرح ہٹ دیکھکر سنیاسی نے ایک پھل اُس براہمن کو دیکر کہا کہ تو یہ پھل
لیجا کر اپنی عورت کو کھلادے پرمیشور کی کرپا سے تیرے بیٹا ہوگا جب وہ مہاپُرش پھل دیکر کسی طرف چلا گیا تب آتم دیو گھر ہوکر وہ پھل اپنی عورت
کو دیکر بولا کہ اِسکے کھانے سے تیرے لڑکا ہوگا یہ بات کہکر براہمن دیوتا کہین باہر چلے گئے اتنے مین ایک سکھی اُسکے پاس آئی تب براہمنی نے
اُس سے کہا کہ یہ پھل میرے سوامی نے لڑکا پیدا ہونیکے لیے کہین سے لاکر مجکو دیا ہی لیکن مین گربھ رہنے کے ڈر سے اسکو نہ کھاؤنگی گربھوتی[٣]
استری کا جی مِتلاتا ہی اس سے بھوجن نہین کھایا جاتا گربھ رہنے سے مجکو چلنے پھرنے مین دُکھ ہوگا گھر کے بھیتر بیٹھنا پڑیگا سکھی سہیلیون سے ملنا چھوٹ
جائیگا گانے بجانے مین گھٹی ہوگا پھر لڑکا جننے مین بہت دُکھ ہوگا اور جو لڑکا پیٹ مین ٹیڑھا ہوجائیگا تو میری جان جاتی رہیگی[٤] اور میرا بدن ملائم
ہی دُکھ کیسے سہونگی اور جو کُشل سے لڑکا بھی ہوا تو اُسکے پالنے مین بڑا دُکھ ہوگا کپڑے اور بچھونے کو مل موتر سے خراب کردیتا
ہی اُس دُرگندھ مین مجسے کیسے رہا جائیگا ان سب دُکھون کے اُٹھانے سے بانجھ اور بدھوا اچھی ہوتی ہی جسکو گربھ کا دُکھ اُٹھانا
نہین پڑتا ہی ایسی ایسی بہت سی باتین اُس براہمنی نے اپنی سکھی سے کہکر اُس پھل کو نہ کھایا اُٹھا کر رکھ چھوڑا اور اپنے خاوند سے

१ पितृ
२ रानी
३ गांदवती
४ विघ्न

جھوٹھ کہدیا کہ مین نے پھل کھالیا تھوڑے دن پیچھے اُس براہمنی کی بہن نے وہان آکر پوچھا کہ ای بہن تم ان دنون مین بہت دُکھی اور اُداس
معلوم ہوتی ہو اسکا کیا کارن ہی تب اُسنے اپنی بہن سے کہا کہ میرے سوامی نے ایک پھل لڑکا ہونے کے واسطے کہین سے لاکر مجھے دیا تھا سو
مین نے گربھ رہنے کے دُکھ سے وہ پھل نہین کھایا اور اپنے خاوند سے پھل کھانے کا حال جھوٹھ کہدیا اور گربھ میرے نہین ہی اِس بات کا جواب کیا
دونگی اِس کارن مین اُداس رہتی ہون یہ بات سُنکر اُسکی بہن بُولی کہ تو کچھ چنتا مت کر میرے ایک مہینہ کا گربھ ہی سو تو اپنے پت سے کہہ دے
کہ میرے گربھ رہا ہی جب میرے لڑکا ہوگا تب مین وہ لڑکا تجھے دیکر اُسکو تیرا بیٹا پرگٹ کرکے دودھ پلایا کرونگی اِس بات کی خبر تیرے خاوند کو
نہوگی اور جو پھل تیرا خاوند لایا ہی وہ پھل تو اپنی گوؤ کو کھلادے یہ بات سُنکر براہمنی نے خوش ہوکر وہ پھل گوؤ کو کھلادیا اور اپنی بہن کو
آتم دیو سے چھپا کر اپنے گھر مین رکھا جب دسوین مہینے اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب براہمنی نے اپنے خاوند سے کہلا بھیجا کہ میرے لڑکا ہوا
ہی یہ حال سُنتے ہی آتم دیو نے منگلا چار مناکر براہمن اور منگتون کو بہت سا دان دچھنا دیا اور براہمنی نے اپنے پت سے کہا کہ میرے
دودھ نہین اُترتا ہی اور میری بہن کے دودھ ہوتا ہی اُسکا لڑکا چھ مہینے کا ہوکر جاتا رہا ہی تم کہو تو مین اُسکو دودھ پلانے کے واسطے بُلا کر
یہان رکھون براہمن نے کہا کہ بہت اچھا لڑکا کسیطرح پالنا چاہیے جب اتنی بات براہمن نے کہی تب براہمنی کی بہن پرگٹ ہوکر لڑکے کو دودھ

१ धुंधकारी
بلانے لگی اور براہمن نے اُس لڑکے کا نام دُھندھ[1]کاری رکھا جب دُھندھ کاری دو مہینے کا ہوا تب گوؤ کے بھی اُس پھل کے پرتاپ
سے ایک لڑکا بہت سُندر آدمی کی صورت پیدا ہوا پر دونون کان اُسکے گوؤ کیطرح تھے اُسکو دیکھکر براہمن نے بڑی خوشی سے گوکرن نام رکھا

२ गोकर्ण
اور دونون لڑکون کو اپنا سمجھکر اچھی طرح پالنے لگا جب وہ دونون لڑکے سیانے ہوئے تب گوکرن[2] پڑھ لکھکر بڑا پنڈت اور بدھمان اور دھرماتما

३ कुकर्म
ہوا اور دُھندھکاری مہا مورکھ چور جواری ادھرمی ہوکر کُکرم[3] کرنے لگا جب بیسیا گمن کرنے مین سب مال گھر کا خرچ کرڈالا تب دُھندھکاری
اپنی مان اور باپ کو مار پیٹ کرکے سب کپڑا اور برتن گھر سے لیگیا اور اُسکو بھی بیچکے سب روپیہ بیسیا کو دے ڈالا یہ حال اپنے
بیٹے کا براہمن دیوتا دیکھکر روکر کہنے لگے کہ ایسے ادھرمی لڑکا ہونے سے جو مجھے دُکھ دیتا ہی مین بنا سنتان ہی کے اچھا تھا ایسے
جینے سے میرا مرنا اچھا ہی جسمین اِس مہا کشٹ اور دُکھ سے چھوٹ جاؤن یہ حال آتم دیو کا دیکھکر گوکرن نے کہا کہ ای باپ دنیا مین سوائے
دُکھ کے سُکھ کسی کو نہین ہوتا تم کسواسطے اتنی چنتا کرتے ہو دُنیا مین راجا پرجا دھنی کنگال جتنے آدمی ہین سب کو ایک دُکھ
لگا رہتا ہی جسنے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور مین دھیان لگایا اُسکو سُکھ ہوتا ہی اِسلیئے تم اگیان چھوڑ کر استری اور پتر کا موہ من سے
توڑ ڈالو اور بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرو تب تمکو سُکھ ملیگا سنساری مایا موہ مین پھنسے رہنے سے آدمی نرک بھوگ کرتا ہی جب یہ
بات گوکرن کی سُنکر براہمن دیوتا کو کچھ گیان ہوا تب اُسنے گوکرن سے کہا کہ تمنے بہت اچھی صلاح ہمکو بتلائی پر گیان سیکھے بغیر بن مین جاکر کیا کرون
جو میرے اُدھار کا اُپاے ہو سو بھی بتلادے یہ بات سُنکر گوکرن بولا کہ ای پتا یہ من تمھارا جو دُنیا کے مایا موہ مین لگا ہی اِس من کو تم اُنکی طرف
سے کھینچکر ہرچرنون مین لگاؤ بن مین اکیلے بیٹھکر پرمیشور کا دھیان کرو اور دُنیا کی مایا اور ترشنا کو چھوڑ دو یہ بات سادھن کرنے

४ स्मरण
سے تم بہت سُکھ پاکر مُکت پدوی کو پاؤگے یہ گیان سُنتے ہی آتم دیو نے خوش ہوکر دنیا کی مایا چھوڑدی اور بن مین جاکر پرمیشور کا
اِستمرن[4] اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بیتے تن اپنا تیاگ کر مُکت پدوی پر پہونچ گیا۔

پانچوان ادھیاے

مرنا دُھندھکاری کا بیسیا کے پھانسی لگانے سے اور مُکت ہونا اُسکا سپتاہ سُنکر

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب وہ براہمن بن مین چلا گیا تب دُھندھکاری نے اپنی مان کو مار پیٹ کرکے کہا کہ
دولت گھر مین کہان گاڑی ہی مجھکو بتلا دے نہین تو مین تجکو مار ڈالونگا اُسنے مارنے کے ڈر سے کہا کہ کل بتلادونگی اُسوقت یہ بات کہکر
براہمنی نے بیٹے کے ہاتھ سے اپنی جان بچائی مگر اُسکے گھر مین کچھ دولت نہ تھی جو بیٹے کو بتا دیتی اسلیے مار پیٹ سکے ڈر سے وہ رات کو
کنوئین مین گرکر مر گئی جب گوکرن نے دُھندھکاری کا یہ حال دیکھا تب وہ وہان کا رہنا اُچیت نجانکر تیرتھ جاترا کرنے کو باہر چلا گیا اور گوکرن
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا کہ دُکھ سُکھ دوست دشمن کو برابر سمجھکر دن رات سوائے بھجن اور اسمرن پرمیشور کے اور کچھ کام نہ رکھتا تھا اور گوکرن
کے جانے کے پیچھے دُھندھکاری اکیلا رہکر چوری اور ٹھگی کرکے بیشیا کو دینے لگا ایک دن وہ کہین سے بہت سا روپیہ اور گہنا چُرا لایا سو اپنی
بیشیا کو دے کر اُسکے ساتھ سو یا جب رات کو دُھندھکاری نیند مین اچیت ہوا تب اُس بیشیا کے گھر والون نے آپسمین صلاح کی کہ یہ
ہمیشہ چوری اور ٹھگی کرکے دوسرے کا مال لاکر ہمکو دیتا ہی کہین پکڑا جائیگا تو اسکے ساتھ ہم لوگ بھی سزا پاوینگے اور ایسا کام کرنے سے
یہ ضرور مارا جائیگا اسلیے اچھا یہ ہی کہ ہم لوگ اِسکو مار ڈالین ایسا بچار کر اُنھون نے دُھندھکاری کو پھانسی لگا کر اپنے گھر مین لٹکا دیا جب
پھانسی لگانے سے اُسکی جان نہین نکلی تب جلتی جلتی لکڑیون سے اُسکا مُنھ جلا کر مار ڈالا اور گھر کے بھیتر گڑھا کھود کر اُسکو گاڑ دیا
جب اُس بیشیا کے اڑوسی پڑوسیون نے پوچھا کہ دُھندھکاری جو تمھارے گھر پر آتا تھا اِن دنون دکھائی نہین دیتا کیا ہوا تب اُس بیشیا
نے کہا کہ کہین روزگار کرنے کے واسطے گیا ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بیشیا کسیکی دوست نہین ہوتی پہلے مال لیکر پیچھے جان بھی لیتی ہی
اور پہلے اُسکی زبان اَمرت روپ ہوتی ہی اور پیٹ مین زہر بھرا ہوتا ہی وہ روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے پریت نہین رکھتی
جب دُھندھکاری اِس طرح مرکر پریت ہوا اور گرمی برسات جاڑا بھوکھ پیاس اُسکو بہت ستانے لگی اور گوکرن نے کہین تیرتھ
مین کسی سے سُنا کہ دُھندھکاری میرا بھائی مرگیا اور اُسکی کِریا کرم نہین ہوئی تب گوکرن نے گیاجی مین جاکر اُسکا شرادھ کیا اور جس
جس تیرتھ پر گوکرن کا جانا ہوتا تھا وہان دُھندھکاری کا شرادھ کر دیتا تھا جب تیرتھ کرکے گوکرن اپنے گھر مین آکر رات کو سویا تب
اُسنے دُھندھکاری کو پریت جون مین اِسطرح دیکھا کہ کبھی وہ بیل کبھی ہاتھی کبھی بکرا بھینسا کبھی آدمی کبھی بڑا سا روپ کبھی چھوٹا سا روپ بنجاتا
تھا جب گوکرن نے اُسکو پریت جانکر من مین دھیرج دھرنے کے پیچھے اُس سے پوچھا کہ تو بھوت یا پریت یا راچھس کون ہو کر کہان سے
آیا ہی اپنا حال مجھسے بتا تب دُھندھکاری گوکرن کی بات سُنکر بہت رویا پر اُسکو بولنے کی سامرتھ نہ تھی کہ جو اپنا حال کہتا جب گوکرن نے
دیکھا کہ سوائے رونے کے کچھ نہین کہتا تب دیا کی راہ سے منتر پڑھکر جل کا چھینٹا اُسپر مارا تب وہ بولا کہ مین تیرا بھائی دُھندھکاری ہون مین نے اپنے
باپ سے برہم تیج کو کھو کر ایسے بھاری پاپ کیے کہ جن پاپون کی گنتی نہین ہو سکتی مجکو بیشیا نے پھانسی لگا کر مار ڈالا اسلیے مجکو دانہ اور پانی
کچھ نہین ملتا صرف ہوا کھا کر جیتا ہون اب تم آئے ہو جس طرح بن پڑے میرا اُدھار کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ مین نے تیرے اُدھار کے
واسطے گیاجی مین اور سب تیرتھون پر شرادھ کیا تسپر بھی تو پریت جون سے نہین چھوٹا تب دُھندھکاری بولا کہ جو ہزارون گیا شرادھ کرو
تو بھی مہاپاپ کرنے سے میری مکت نہین ہو سکتی کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے مین اپنے پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر
گوکرن نے دُھندھکاری سے کہا کہ تو تھوڑے دن سنتوکھ کر مین تیرے اُدھار کا اُپاے کرونگا گوکرن یہ بات دُھندھکاری سے کہکر
سو رہا جب دوسرے دن اُس نگر کے آدمی گوکرن سے بھینٹ کرنے کے واسطے آئے تب اُسنے جتھا اُچیت سبکا آدر کیا پھر کئی دن پیچھے
گوکرن نے جوگیشور اور مہارِشی اور پنڈتون کو اپنے مکان پر بُلا کر سبھا کرکے اُن لوگون سے پوچھا کہ اِسطرح میرا بھائی مر کر پریت جون مین

پڑا ہے اُسکی مکت ہونے کے واسطے کوئی تدبیر بتائیے یہ بات سُنکر سب مہاپُرش اور پنڈتون نے بچار کر گوکرن سے کہا کہ تم سورج بھگوان کی پوجا
اور دھیان کر کے اُنسے اسکا اُپاے پوچھو جیسی وہ آگیا دین ویسا کرو یہ بات سُنکر گوکرن نے سب پنڈت اور مہاتماؤن کو ودا کیا اور سورج
بھگوان کا منتر پڑھکر استت کر کے یہ بردان مانگا کہ اے مہاراج دُھندھکاری کی جسمین مکت ہو وہ اُپاے بتلائیے تب سورج بھگوان نے
اُس منتر کے پرتاپ سے گوکرن کو درشن دیکر کہا سپتاہ پاراین شری مدبھاگوت کا دُھندھکاری کو سُناؤ تب اُسکی مکت ہوگی یہ بات سُنکر
گوکرن بہت خوش ہوا اور سب پنڈت اور رکھیشور اور مہاپُرشون کو بُلا کر گوکرن نے سپتاہ جگ شری مدبھاگوت کا آرمبھ کیا
سو اُس نگر کے بہت سے آدمی بوڑھے اور لڑکے اور جوان مرد اور عورت کتھا سُننے کے واسطے وہان آئے دُھندھکاری بھی
ایک بانس کے اوپر کہ وہ سات گانٹھ کا تھا بیٹھکر سُننے لگا اور ایک بشنو اور مہاپُرش کو شروتا ٹھہرا کر گوکرن جی امرت روپی کتھا باچنے لگے
جب پہلے دن سندھیا سمے کتھا سُننے والے اُٹھے تب ایک گانٹھ اُس بانس کی جسپر دُھندھکاری بیٹھا تھا چٹککر بڑی آواز ہوئی اُسکو سُنکر سب
کسی نے تعجب کیا پھر دُوسرے دن کتھا ہونے سے دوسری گانٹھ پھٹ گئی اسی طرح سات دن مین ساتون گانٹھ اُس بانس کی پھٹ
گئین - بارہوان اسکندھ کتھا سُننے کے پرتاپ سے دُھندھکاری پریت جون چھوڑ کر دِبیہ روپ چتربھجی مورت شیام سُندر کیطرح
ہوگیا اور پیتامبر پہنے ہوئے گوکرن کے پاس جا کر نمسکار کر کے بُولا کہ اے مہاراج آپ نے مجکو بڑے پاپون سے چھڑا کر کرتارتھ کیا سوا اسے
شری مدبھاگوت کے دوسرا اُپاے ان پاپون سے چھڑانے والا اور مکت دینے والا نہین ہے جو لوگ سنسار روپی کیچڑ مین پھنسے ہین وے
اِس کتھا روپی تیرتھ مین نہانے سے پوتر ہو کر بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس سمے دُھندھکاری گوکرن سے یہ کہہ رہا تھا اُسی سمے ایک بمان بہت
اچھا آکاش سے وہان پر اُترا اور دُھندھکاری اُس بمان پر چڑھکر بیکنٹھ کو چلا گیا یہ حال دیکھکر دوسرے رکھیشور اور پنڈتون نے جو اُس سبھا
مین بیٹھے تھے گوکرن سے پوچھا کہ اے مہاراج ہمارے من مین یہ سندیہ ہوا ہے اُسکو آپ چھڑا دیجیے کہ ہم لوگ بہت آدمیون نے یہ
سپتاہ پاراین سُنا اسلیے چاہیے تھا کہ کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کے واسطے بمان آتا اور ہم لوگ بھی بیکنٹھ کو چلے جاتے اسکا کیا
کارن ہے کہ ایک آدمی بمان پر چڑھکر بیکنٹھ مین چلا گیا اور سب لوگ یہان بیٹھے رہے یہ بات سُنکر گوکرن نے کہا کہ کتھا سُننے مین اتنا
بھید ہے کہ جو آدمی من لگا کر کتھا سُنتے ہین اُنکو سب پھل ملتا ہے اور جو لوگ کتھا مین بیٹھکر چت اپنا بیچ موہ استری اور پتر اور سنساری
کام کے لگائے رہتے ہین اُنکو ویسا پھل کتھا سُننے کا نہین ملتا ایک چت ہو کر سُننے سے مکت پاتا ہے یہ بات سُنتے ہی شروتا لوگون نے شرمندہ ہو کر
گوکرن سے کہا کہ اے مہاراج آپ دیا کر کے ایک سپتاہ اور سُنائیے جسمین آپ کی کرپا سے ہم لوگ بھی بھوساگر پار اُتر جاوین گوکرن نے
اُن لوگون کے کلیان کے واسطے ساون مہینے سے دوسرا پاراین سُنانا شروع کیا اُس کتھا کو بہت لوگون نے من لگا کر سُنا
تب بہت سے بمان آکاش سے آکر وہان ٹھہرے اور سب شروتا لوگ گوکرن کو دھنّ دھنّ کہکر بولے کہ مہاراج آپکی کرپا سے
ہم لوگون کا اُدھار ہوا اور کتھا سمپورن ہونے کے پیچھے شری کرشن جی مہاراج بیکنٹھ سے وہان آئے اور گوکرن کو اپنے پاس
بمان پر بیٹھا کر گولوک کو لے گئے اور سب شروتا لوگ بھی اُسی طرح بمانون پر چڑھکر اُسی تن سے بیکنٹھ کو چلے گئے جسطرح سب
اجودھیا باسی شری رام چندر جی کے ساتھ سدیہہ بیکنٹھ مین گئے تھے جس استھان پر سورج اور چندرما بھی نہین پہونچ سکتے اُس
جگہ دُنیا کے لوگ اِس بھاگوت کتھا کے پرتاپ سے پہونچ جاتے ہین شری مدبھاگوت کے سُننے اور پڑھنے کا جتنا ماہاتم اور دن ماہاتم
اُتنا یگ جگ اور تپ اور تیرتھ اور دان آدک سے نہین ہوتا اسکا ماہاتم سب سے اُدھک سمجھنا چاہیے +

چھٹواں ادھیاے
پوچھنا نارد مُن کا بدھ سپتاہ جگ شری مدبھاگوت جی سنت کمار سے اور کہنا سنت کمار جی کا

نارد جی نے سنت کمار جی سے پوچھا کہ اے مہاراج اِس سپتاہ جگ بھاگوت پران سُننے کی بدھ بتایئے کہ کون کون سامان اُسمین چاہیے اور
کسطرح یہ کرنا ہوتا ہی سنت کمار جی بولے کہ یہ بات تمنے بہت اچھی پوچھی سُنو کہ اِس سپتاہ جگ کو بھادون کنوار کاتک اگہن کے مہینے میں شُنی
برائی ہی سواے اِسکے جب اچھا ہو اور جب کوئی پنڈت بیاس جی اچھے ملجاوین تب سُننے شبھ کرم کرنا کسی وقت منع نہین ہی لیکن جو کوئی سپتاہ
سُننے کی اچھا کرے اُسکو چاہیے کہ اچھی ساعت پوچھکر اپنے اِشٹ متّرون کو کہلا بھیجے کہ ہمارے یہان سپتاہ جگ ہوگا آپ لوگ بھی سُننے کے
واسطے آئیگا اور جو لوگ بَرکت ہون اُنکو بھی اِس جگ مین بلانا اُچت ہی اور جو مکان گھر باغ یا تیرتھ مین اچھا ہو وہ کتھا سُننے کے واسطے
ٹھہراوے اور وہ مکان کیلا اور بندنوار اور چاندنی وغیرہ سے اچھی طرح سجا جاوے جس طرح بواہ آدک اور جگ مین سجا جاتا ہی اور
بیاس جی کے بیٹھنے کو بہت اچھا اور اونچا سنگھاسَن رکھوا دے اور بیشنو لوگون کو جو کتھا سُننے آوین اُنکے واسطے علیحدہ علیحدہ آسن بچھاوے
اور صبح سے بیاس جی کتھا کہنا شروع کرین اور شروتا لوگ نہا کر سندھیا کرکے کتھا شروع ہونے سے پہلے وہان آوین اور چت لگا کر کتھا
سُنین اور پہلے دن نِکھ مالک کتھا سُننے والے کو گنیش جی کی پوجا کرنا چاہیے جسمین سپتاہ جگ مین کوئی وگھن نہو اور ایک برہمن بدیاوان کو سات
کے واسطے بشن سہسر نام کا پرن دکر بھال دینا چاہیے وہ براہمن سالگرام جی کی پوجا اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کرکے ایک ایک نام لیکر
ٹھاکر جی پر تلسی دل چڑھاوے اور نِکھ سُننے والا پہلے دن پوجا بیاس جی اور پوتھی شری مدبھاگوت کی سچے مَن سے کرکے چھتا شکلت
بھینٹ رکھکے پیچھے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ اے بیاس جی آپ ساچھات شری کرشن مہاراج اور سکدیو جی کا روپ مین مجھے اپنا داس سمجھکر شری بھاگوت
جگ آرمبھ کرکے میری اچھا پوری کیجیے جب بیاس جی کتھا کہنے لگین تب مَن اپنا سنساری کام مین نہ لگاوے اور کتھا سُننے کے پیچھے پرمیشور کا
بھجن بھی اِس سبھا مین کرنا چاہیے اور چار گھڑی دن رہے تک سپتاہ کو سُنا کرے اور بیاس جی کو بھی اُچت ہی کہ جلدی نکرکے اچھی
طرح سمجھا کر کہین جسمین سب کسی کو سمجھائی دیوے دوپہر کو دو گھڑی کے واسطے سپتاہ کتھا سننا بند کرکے کچھ دودھ یا پھل بیاس جی و شروتا
لوگون کو کھا لینا چاہیے اور سات دن تک جب تک سپتاہ جگ پوری نہو جاوے تب تک شروتا لوگون کو ایک بار سندھیا سمے
بھوجن کرنا چاہیے جو کیول پھل یا دودھ یا گھی کھا کر سات دن تک رہ جاوین تو اور اُدھک پُن ہوتا ہی ہزار نہ رہکر کچھ کھا لینا چاہیے
سواے اِسکے سات دن تک برہم چرج رہنا اور استری سے بھوگ نہ کرنا اور زمین پر سونا اور پتّل مین کھانا شروتا لوگون کو اُچت ہی اور
سات دن تک دال اور شہد اور باسی اناج اور بینگن اور تربوز اور موٹھی اور اَرد اور مسور اور لہسن اور مولی اور گاجر اور گرم کھانا کھاوے اور
بہت بھوجن نکرے جسمین آلس نہ آوے اور جب تک سپتاہ کتھا سُنے تب تک کرودھ اور جھگڑا اور کسی کی چغلی اور نندا نہ کرے اِس
سات دن مین اگر کوئی استری رجسوالا یعنی اپنے ماسِک دھرم مین ہوجاوے تو وہ کتھا نہ سُنے اور ملیچھ آدک اَشُدھ ذات کتھا کی سبھا مین آکر نہ
بیٹھے اگر اُنکو سُننے کی اچھا ہو تو دور بیٹھکر سُنین اور شروتا لوگون کو سچ بولنا اور دیا رکھنا اُچت ہی اور کتھا مین شور و غل کرنا نچاہیے اسطرح سپتاہ
کتھا سُننے سے بڑا پھل ہوتا ہی جو اِستری بالکل بانجھ ہو یا ایسی ہو کہ ایکبار اُسکے لڑکا ہوکر پھر دوسرا لڑکا نہ ہوتا ہو یا جسکا گربھ گر جاتا ہو وہ چت
لگا کر اِس سپتاہ جگ کو سُنے تو اُسکے سنتان ہوتی ہی اور اِس کتھا سُننے کے پرتاپ سے سب کا مطلب پورا ہوتا ہی اور ہر روز
کتھا سُننے کے پیچھے تلسی دل اور پرشاد سب شروتا لوگون کو دینا چاہیے جب کتھا سمپورن ہوجاے تب آٹھوین دن سپتاہ پورن

ہوسنے کا ہوم دسم اسکندھ کے اشلوک یا گایتری منتر سے آہت دیکر اچھے اچھے بہارتھ براہمنون کو بھوجن کرا وے اور اپنی سامرتھ بھر دریب اور گہنا کپڑا گیو پرتھوی برتن آدک بیاس جی کو دیکر اپنے مَن سے پوجا کرکے انکو بدا کرنا چاہیے اِس کتھا کے سُننے سے آرتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اتنی بات کہکر سنت کمار جی بولے کہ اے نارد جی جو تمکو سننے کی اچھا ہو تو ہم دوسرا پاراین تمکو سُناوین نارد مُن نے کہا کہ دھنّ میرے بھاگ اِس سے اتم اور کیا ہے جب سنت کمار نے دوسرا پاراین سُنانا شروع کیا اور وہان سب رکھیشور آکر بیٹھے تب شکھدیو جی مہاراج بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوتے وہان پر آئے سنت کمار آدک نے شکدیو جی کو دیکھکر بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بیٹھالا اُس سمے شکدیو جی سپتاہ جگ کی طیاری دیکھکر سب شروتاؤن سے بولے کہ تم سب لوگ اِس کتھا کو چت لگا کر سُنو یہ کتھا بید روپی درخت کا پھل ہے سنسار مین اور پھل جو ہوتے ہین اُنمین گٹھلی اور چھلکا ہوتا ہے اور اِس پھل مین صرف امرت روپی رس بھرا ہے اسلیے یہ امرت بار بار پینا چاہیے اِس کتھا کو شری نارائن نے برہما جی سے کہا اور برہما جی نے نارد جی کو بتلایا نارد جی نے بید بیاس ہمارے پتا سے کہا اور بیاس جی نے مجھے پڑھایا اور مین نے راجا پریچھت کو سُنایا یہ کتھا شری مدبھاگوت اٹھارھو پُرانون مین اُتم ہے سادھ اور بیشنو ونکو پرم دھن یہی ہے سورگ مین تیسو ہی لوگ اور برہم لوک مین برہما جی اور کیلاس مین شری مہادیو جی اور بیکنٹھ مین لچھمی جی اِس کتھا کو گاتی ہین جس سمے شکدیو جی شروتا لوگون سے یہ بات کہہ رہے تھے اُسی سمے شری بیکنٹھ ناتھ جی برہما مہادیو اِندر برن کبیر دیوتا اور پرہلاد آدک بھگتون کو ساتھ لیے ہوئے سپتاہ جگ مین آئے انکو دیکھکر جتنے لوگ اُس سبھا مین بیٹھے تھے سبھون نے اُٹھکر ڈنڈوت اور جے جے کار کیا اور نارد مُن مارے خوشی کے ناچنے اور گانے لگے اور پرہلاد جی کرتال اودھو بھگت مجیرا اور راجا اندر مردنگ بجانے لگے اُس سمے تری لوکی پت شری نارائن جی نے سب کسیکو اپنے پریم مین لین دیکھکر اُنسے کہا کہ جسکے من مین جو اچھا ہو سو بردان مانگو تب نارد آدک ہاتھ جوڑ کر بولے کہ آپکے درشن ہمکو ملے اِس سے بڑھکر اور کون لبھت ہے جو مانگین اپنے چرنون کی بھگت ہم لوگونکو دیجیے شیام سندر یہی بردان سبکو دیکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور سپتاہ جگ دوسرا سمپورن ہوا اتنی کتھا سُنکر سونکادک اٹھاسی ہزار رکھیشورون نے سُوت جی سے پوچھا کہ شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو کب سُنائی اور سنت کمار جی نے کب کہی تھی اسکا حال بتلایئے سُوت پورانک نے کہا کہ جب شری کرشن جی مہاراج دوارکا پُری سے بیکنٹھ کو پدھارے اُسکے تیس برس کے پیچھے بھادون مہینے نومی کے دن شکدیو جی مہاراج نے یہ کتھا راجا پریچھت کو سُنانا شروع کیا اور سات دن مین وہ پاراین سمپورن ہوا اُسکے دوسو برس پیچھے گوکرن نے سپتاہ کتھا کہی تھی اُسکے تین سو چھ برس پیچھے سنت کمار جی نے نارد جی کو سُنایا تھا یہ کتھا ہمنے تمسے برنن کیا یہ امرت روپی کتھا آدر اور پریم کرکے جو کوئی سُنے اور پڑھے اُسکو سب پھل ملتے ہین۔ گوکرن ماہاتم سمپورن ہوا۔

پہلا اسکندھ

برنن کرنا حال اوتار دھارن کرنے پربرہم پرمیشور کا اور بید بیاس جی کا چار اشلوک نارد مُن سے سُنکر بنانا پوتھی سری مدبھاگوت اور شاپ دینا شرنگی رکھی کا راجا پریچھت کو کہ کارن پرکٹ ہونے اِس امرت روپی کتھا اِس جگت مین یہی ہو

کبت۔ کاشی کا نواسی لچھمن لال ہون گوپال جی کی لیلا بیاس بانی کو زبانی کہا چہت ہون۔ بدیا کو بچار ناتھ کتھا کو شمار ناتھ اُردو بانی کہت ہی لاج پاوت ہون۔ جاکی کرپا سے پہاڑ چڑھے پنگل اور گونگے بید بھاکھین سوئی کرپانت دھیاوت ہون۔ کہت گن ونت ہر نام پڑھو سو دھو بھلو تا سو سُن سہے گُن نیک ہی سراہت ہون۔ دوہا۔ گنگ جمن گوداوری سندھ سرسوتی سنگ۔ سکل تیرتھ تہان بست ہین جہان ہرکتھا پرسنگ۔ نرنارائن گرا اور بیاس منہ پرنام۔ آسامیری پوجیے سب گن پورن دھام۔

گونگ بید کو اچری بیگ ناگھہ گرجاے - جاس کر پابندون تحصین ما دھو ہو نہ سہاے - گرید پنکج ہروے دھر رکھ سنپتہ سرناے کھون کتھا شری مدبھاگوت جدبیت ہو نہ سہاے - گیتا پادگو بندگے کاٹت سب جنجال - یاتے اُردو بھاگوت پرچیت ماکھن لال -

پہلا ادھیاے

شری نارائن جی مہاراج کی اُستت اور پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا کتھا شری مدبھاگوت کی سوت پورانک سے اور آرمبھ کرنا سوت جی کا اِس امرت روپی کتھا کو

بید بیاس جی کے شکھ سوت جی نے شری مدبھاگوت کو بیاس جی کے مکھ سے جس سمے وہ شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھاتے تھے اور شکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے تھے سُنا تھا اسکے کچھ دن پیچھے سوت پورانک نیم شارنیہ تیرتھ مین جہان سونک آدک اٹھاسی ہزار رکھیشور اکٹھا ہوئے تھے اور کارن اکٹھا ہونے اُن رکھیشورون کا وہان پر یہ تھا کہ اُس جگہ سُدرشن چکر بھگوان کا گرا ہے اس سبب سے وہ استھان بہت پوتر ہو کر کلجگ وہان اپنا دخل نہین کر سکتا ہے اُن رکھیشورون نے سوت پورانک سے کہا کہ آپ نے بید بیاس جی کے پاس رہکر سب پُران پڑھے اور سُنے ہین کرپا کرکے ہمکو بھی سُنائیے جسمین اُسکا گُن ہو تب سوت جی نے اُن رکھیشورون سے کہا کہ جو آدی نرنکار جو دھون بھون رچکر سب جیوون کا پالن کرتے ہین اور مہا پرلے کے سمئے جیتنی آتما سب جیوون کا پھر اُنھین ترجون بت کی جوت مین سما جاتا ہے اور وہ پربرہم اپنے تیج سے پرکاشت رہکر برہما اور مہادیو جی آدک سب دیوتاؤن کو گیان دیتے ہین اور جنکی مایا سے جگت کا سب بیوہار ہوتا ہے اُنھین آدجوت کا دھیان دھر کر بیاس جی کہتے ہین کہ سب سنساری بیوہار جھوٹھا ہے پرمیشور کی مایا ایسی بلوان ہے کہ جسکو کوئی بھُلا نہین سکتا اور شری مدبھاگوت مین ایسا پرم دھرم برنن کیا ہے جسمین کچھ کپٹ اور لوبھ نہ رہکر ایسے نرگن دھرم لکھے ہین جنکے کرنے سے تینون دُکھ اور پاپ سنساری آدمیون کے جو دیوتا اور نوگرہ اور دشمن اور من کے سنکلپ اور بکلپ سے ہوا کرتے ہین چھوٹ جاتے ہین اور اور جگون مین جگ اور تپ اور دھیان اور پوجا بہت دنون تک بڑی محنت کے ساتھ کرنے سے شری شیام سُندر کے چرنون مین پریت پیدا ہوتی تھی اور اس کلجگ مین کیول اس امرت روپی کتھا کے پڑھنے اور سُننے سے ترنت ہی پرمیشور کے چرنون کا باس ہردے مین ہوتا ہے اسلیے شری مدبھاگوت کو سب بیدون کا رسا رکلپ برچھ کے سمان سمجھکر شکدیو جی نے یہ کتھا جو راجا پریچھت کو سنائی تھی وہی امرت روپی پھل اُس درخت کا شکدیو جی مہاراج کے مکھ سے ٹپک کر دنیا مین پھیلا ہے سوت پورانک سونکادک رکھیشور اور بیاس جی اپنے چیلون سے کہتے ہین کہ تم لوگ اس امرت روپی پھل کو جسمین کچھ چھلکا اور گٹھلی نہین ہے بار بار کانون کی راہ سے پیا کرو - جس طرح دنیا مین میٹھے پھل کو طوطا کاٹ کر کھا لیتا ہے اُسی طرح شکدیو جی نے اس امرت روپی کتھا کو جو بیکنٹھ کا سکھ دینے والی ہے بہت میٹھی سمجھکر کھا لیا اور اپنے مُنھ سے نکالکر دُنیا مین ظاہر کیا یہ بات سُنکر ایکدن سونک آدک رکھیشورون نے جب پرات سمے اسنان اور پوجا کر چکے تب سوت جی کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین بیٹھا کر کہا کہ آپ سب بید اور پُران جانتے ہین اسلیے ہمکو اپنا چیلہ سمجھکر وہ پُران جو سب بید اور شاسترون کا تتو سنساری جیوون کو بھو ساگر پار اُتارنے کے واسطے اُتم ہو اپنے مکھار بند سے برنن کیجیے جسکو سُنکر جلد ہملوگون کی مکت ہو اور تھوڑی محنت کرنے سے بہت پھل ملے اور یہ بتلائیے کہ جن پربرہم پرمیشور کے نام لینے سے سنساری جیوون کا اُدھار ہو جاتا ہے اُنھون نے کون کام کرنے کے واسطے اس امرت لوک مین دیوکی جی کے گربھ سے شری کرشن اوتار لیا اور سگن روپ دھر کر بلرام جی کے ساتھ دُنیا مین کون لیلا کی تھی اور جب کلجگ کے شروع مین شری شیام سُندر بیکنٹھ کو پدھارے

تب دھرم کسکی شرن مین رہا تھا اور کسکو سونپ گئے تھے اِسکا حال برنن کیجیے پرپرتھم پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے سے آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم نہین پاتا ہی اور آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوسرا ادھیاے
شُکدیو جی کا بَن مین تپ کرنے کے لیے چلے جانا اور پھر آنا اپنے استھان پر نارد مُن کے اُپدیش سے

سُوت جی نے جب یہ پرشن سونکادِک رکھیشورونکا سُنا تب من مین بہت خوش ہوکر پہلے شُکدیو جی کے چرنون کا دھیان جنکے ست سنگ سے اُنھون نے شری مدبھاگوت سُنا تھا کیا پھر بید بیاس اپنے گرو کے چرن کمل کو سر دے مین ملکر شری شیام سُندر چتربھُجی مورت کو ڈنڈوت کرکے سونکادِک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے بہت اچھی بات پوچھی ہم تمکو شری مدبھاگوت کتھا جسمین سب لیلا نارائین جی کی لکھی ہین سُنانے لگا کر سُنو جس سمے شُکدیو جی نے ماں کے پیٹ سے جنم لیا اُسی سمے مُرلی منوہر کا تپ کرنے کے واسطے نار بوار سمیت گھر سے نکلکر بَن کا راستہ لیا اور اُنھون نے مَن مین بچارا کہ یہان رہنے سے ہمارا بیاہ سب لوگ کر دینگے اسلیے ابھی سے بَن مین جاکر ہر بھجن کرنا اُچت ہی جسمین سنساری مایا نہ لپٹے جب بیاس جی نے یہ حال اپنے پُتر کا دیکھا تب پریم کے بس ہوکر اُسے پھیرلانے کے واسطے پیچھے دوڑے گئے اور شُکدیو جی کو بہت پکار کر کہا کہ اَی بیٹا کھڑے ہوکر ہماری بات سُن تو مگر شُکدیو جی مہاراج سنسار سے ایسے برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت رکھتے تھے کہ اُنھون نے کھڑے ہوکر بیاس جی کو جواب دینا اُچت بچانکر مَن مین کہا کہ دیکھو ہمارے پتا جی کو بڑھاپا آنے پر بھی سنساری مایا لگی ہی ایسا بچار کر شُکدیو جی نے بَن کے برچھون مین پرویش کرکے کہا کہ نہ کوئی کسیکا بیٹا ہی نہ کوئی کسیکا باپ ہی سنسار کی گت سدا ان سے اسی طرح پر چلی آتی ہی اور یہ شریر بار بار آواگون مین پھنسا رہکر جیو آتما کبھی نہین مرتا ہی یہ بات سُنکر بیاس جی کو سنتوکھ ہوگیا۔ جس سمے شُکدیو جی بَن کو چلے جاتے تھے اُسی سمے راہ مین ایک تالاب پر دیوتاؤن کی استریان ننگی ہوکر نہاتی تھین اُنھون نے شُکدیو جی کو دیکھکر کچھ لاج نہ کی اُسی طرح ننگی کھڑی رہین جبکہ پیچھے سے بیاس جی بوڑھے آدمی وہان پر پہونچے تب اُن استریون نے لاج کرکے اپنا اپنا کپڑا پہن لیا یہ حال دیکھکر بیاس جی نے مَن مین بچارا کہ دیکھو شُکدیو ہمارے بیٹے کو اِن استریون نے دیکھکر پردہ نہین کیا اور ہم بوڑھے آدمی کو کہ آنکھون سے کم دیکھ پڑتا ہی دیکھکر اُنھون نے کپڑا پہن لیا اِسکا کیا بھید ہی اُن استریون نے دِبیہ درشٹ سے بیاس جی کے مَن کا حال جانکر کہا کہ اَی بیاس جی آپکو استری اور پُرش کا گیان ہی اور شُکدیو جی مہاراج پرم ہنس ہوکر استری اور پُرش مین کچھ بھید نہین جانتے اسلیے ہم لوگون نے اُنسے کچھ لجا نکرکے تمکو دیکھکر کپڑے پہن لیے یہ بات سُنکر بیاس جی کے مَن کا سندیہ جاتا رہا شُکدیو جی مہاراج ایسے ترن تارن مہاتما ہین سونکادِک رکھیشورون نے یہ استت اُنکی سُنکر مَن مین کہا کہ دیکھو سُوت پورانک ہم سب بوڑھے بوڑھے رکھیشور اور منیشورون کی کچھ بڑائی نہ کرکے شُکدیو جی چھوٹے سے بالک کی اتنی بڑائی کرتے ہین جب یہ بات سُنکر رکھیشورون کا مکھ ملین ہوگیا تب سُوت پورانک اُنکے مَن کا حال اپنے گیان سے جانکر بولے کہ شُکدیو جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے رکھیشورون اور منیشورون کے یہ بھاگوت کتھا جگت مین پرگٹ کی اسلیے وہ جوگی اور مُن کے بھی گرو ہین جب یہ بات سُنکر سب کو بودھ ہوا تب سُوت جی نے رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اِس بات کا سندیہ کرے کہ جب شُکدیو جی جنم لیتے ہی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بَن مین چلے گئے تھے تو اُنھون نے بھاگوت پُران بیاس جی سے کس طرح پڑھا اسکا جواب یہ ہی کہ جب شُکدیو جی نے رکھیشورون اور منیشورون سے گیان چرچا کیا تب اُنکو یہ حال معلوم ہوا کہ جس بات کے سادھن کرنے سے ہر چرنون مین پریت اُپجے

اوہی پرم دھرم ہی اسلیے شنکدیوجی نے ناردمنی سے ملکر پوچھا کہ ای مہاراج ہمکو کوئی ایسا گیان بتلاؤ جسمین ہیچ چرن پرمیشور کے ہمارا من لگے
تب ناردجی بولے کہ اِس بات کا حال تمھارے پتا اچھا جانتے ہین ہمنے انکو بتلادیا ہی یہ بات سُنکر شنکدیوجی اپنے باپ کے پاس چلے آئے اور انکے
چرنون پر گرکر بولے کہ آپ مجھے کوئی بدیا ایسی پڑھائیے جسمین ہر چرنون مین پریت ہو تب بیاس جی نے کہا کہ سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے اور
کوئی دوسرا اُپاے اسکا نہین ہی یہ بات سُنکر شنکدیوجی نے بھاگوت پُران پڑھنا شروع کیا اتنی کتھا کہکر سُوت جی بولے کہ جب شنکدیوجی بھاگوت کتھا
بیدبیاس ہمارے گُرو سے پڑھتے تھے تب ہمین بھی وہان تھا جو شنکدیوجی مہاپرکت رہکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے تھے وہ بھاگوت پڑھنے کے
لالچ سے بہت دنون تک بیاس جی کی سیوا مین رہے اور اُنھون نے بھاگوت کو بڑے پریم سے پڑھا اور شنکدیوجی کو پرمہنس اور رکھیشورون کا ستسنگ
بہت پیارا تھا پر اُنکے پاس کچھ دربہ نہ تھا جو دھن دینے کے لالچ سے کسی کو اپنے پاس بُلاتے اسواسطے اُنھون نے بھاگوت پڑھا کہ اِس امرت روپی
کتھا سُننے کے لالچ سے جو گنیشور اور منیشور لوگ ہمارے پاس رہینگے اور اسی کتھا کا سدابرت مین دونگا اتنی کتھا سناکر سُوت جی بولے کہ ای رکھیشورو
اِس کتھا کے سُننے سے نہکام بھگت ملتی ہی اور نہکپٹ بھگت ہونے سے لوگ برکت اور گیانی ہوکر مکت پدوی پر پہونچتے ہین اسلیے آدمی کو چاہیے کہ جو
کام جگ تپ پوجا برت وغیرہ اچھا کام کرے اسمین کچھ چاہنا نہ رکھے تو اُسکے واسطے یہان سُکھ ہوکر مرنے کے پیچھے پرلوک بنتا ہی اور کسی بات کی
کامنا رکھنے سے یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بھوساگر پار نہین اترتا اور بھگت کے برابر دوسرا دھرم نہین ہوتا اور تپ دان اور تیرتھ دوسرے دھرم
جو آدمی لوگ کرتے ہین اُس دھرم کے کرنے سے بڑی محنت سے پرمیشور کے چرنون مین پریم پیدا ہوتا ہی اسلیے اتنا دُکھ اُٹھانا اُچت نہوکر آدمی کو چاہیے
کہ سچے من سے یہ امرت روپی کتھا سُننے اور من اپنا مایا موہ استری اور پتر چھوٹنے ہوے ہاسے الگ رکھکر نارائن جی کے چرنون مین دھیان اور پریت
لگاوے جو کوئی من اپنا اُس جوت سوروپ کے چرنون مین لگاکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُنتا ہی اُسکے ہردے مین کام کرودھ لوبھ موہ کا جو میل جما ہی
وہ چھوٹکر من اُسکا اِسطرح شُدھ ہوجاتا ہی جسطرح صیقل کرنے سے لوہے مین مورچا نہین رہتا تب اُسکے ہردے مین ہر چرنون کا باس ہوجاتا ہی اسلیے آدمی
کو اپنی مکت بنانے کے واسطے پہلے اِس کتھا سُننے کا ابھیاس کرنا چاہیے پرمیشور کی بڑی کرپا ہونے سے آدمی کا من اُنکی کتھا اور کیرتن مین لگتا
ہی بنا بھگت کے اور کتھا اور کیرتن پرمیشور کی سُننے من شُدھ نہین ہوتا اور آدمی کا سوبھاو راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتا ہی اور دیوتا کی پوجا
بھی تین طرح پر راجسی اور تامسی اور ساتوکی ہوتی ہی اور شاستر مین تامس کو کاٹھ سے اور راجس کو دھوین سے اور ساتوک کو آگ سے
مثال دیتے ہین جو مطلب آگ سے نکلتا ہی وہ کاٹھ اور دھوین سے نہین نکلتا اسلیے ساتوکی بھگت اور پوجا کرنے والے مکت پدوی
پر پہونچتے ہین اور دُنیا مین جتنا دھرم جگ اور تپ اور برت وغیرہ سے ہوتا ہی وہ سب اِسطرح پرمیشور کے روپ مین پہونچ جاتا
ہی جسطرح برسات مین ندی اور نالے کا پانی بہکر سمندر مین مل جاتا ہی۔

تیسرا ادھیاے

اوتارون کا حال یعنی جو جو اوتار پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ دینے اپنے بھگتون اور مارنے دیتون کے دھارن کیا ہی

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ آدنرنکار جگت مین اوتار دھارن کرنے والے پُرش کا روپ ہین سبکے پہلے بھی وہی تھے اور
بیچ مین بھی وہی رہکر مہاپرلے ہونے کے پیچھے بھی وہی رہینگے وہ اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اور سب تیج کو اُسی جوت کی پرچھائین سمجھنا چاہیے
مہاپرلے ہونے کے پیچھے اُسی آدنرنکار جوت نارائن جی کو سنسار رچنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ اپنی مایا سنگت پُرش کا اوتار لیکر شیش ناگ کی
چھاتی پر شین کرتے ہین اُنھین کو براٹ روپ کہا جاتا ہی جنکے ہزار سر اور ہزار ناک اور ہزار کان اور ہزار ہاتھ اور ہزار

چرن ہیوستے ہین اُنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی اور پھول سے برہماجی پیدا ہوکر چودھون لوک کو پیدا کرتے ہین انھین کو سب اوتارون کا کارن سمجھنا چاہیے اور اُس پربرہم پرمیشور کے اوتارونکا حال اسطرح پر ہی کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا دھارن کرکے سدا پانچ برس کی عمر رہکر برہم چاری بسے دوسرا اوتار باراہ جی کا لیکر پاتال سے پرتھوی کو لائے تیسرا اوتار جگیہ پرش کا چترنجی روپ دھارن کرکے سب راجاؤن کو جگ کرنے کی راہ بتلاکر نارتھ کیا چوتھا ہی گریواوتار یعنی سب بدن آدمی کا اور سر گھوڑے کا دھارن کرکے برہماجی کو بید پڑھایا۔ پانچوان اوتار نرنارائن کا لیکر بدری کیدار مین واسطے راہ دکھلانے تپسیا کے سنساری جیون کو تپ کرتے ہین چھٹوان اوتار کپل دیو منی کا دھرکر سانکھ جوگ گیان اپنی ماتا کو اُپدیش کیا ساتوان اوتار دتاترے کا اُتر منی سے ہوا جسنے راجا الرک اور پرہلاد بھگت کو بید انت پڑھایا۔ آٹھوان اوتار رکھب دیو کا چترو دیوی نام اندر کی کنیا سے پرگٹ ہوکر چرچا دکھلایا اور اُنکے بیٹے جین دیو نے سراوگیون کا دھرم سنسار مین پھیلایا۔ نوان اوتار راجا پرتھ کا راجا بین کے شریر متھنے سے پیدا ہوا جسنے گو روپی پرتھوی کو دوہکر سب اوکھد اور اناج وغیرہ کو جو اُسنے اپنے پھیتر چھپار کھا تھا باہر نکالا دسوان اوتار مچھلی کا لیکر راجا ستت برت کو سپت رکھیون سمیت ناؤ پر بٹھلاکر گیان سکھایا اور اُسکو اپنی مایا کا تماشا دکھلایا۔ گیارہوان اوتار کچھوے کا سمدر متھنے کے سمے مندراچل پربت کو اپنی پیٹھ پر لیا۔ بارہوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر امرت کا گلسہ ہاتھ مین لیے سمدر سے باہر نکلے۔ تیرہوان اوتار موہنی مورت کا دھرکر دیتون کو اپنی سندرتائی پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ اُنسے لیکر سب امرت دیوتاؤن کو پلایا۔ چودھوان اوتار نرسنگھ جی کا لیکر ہرنیہ کشیپ دیت کو مارکر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھا کی پندرہوان باون اوتار دھارن کرکے تین پیگ پرتھوی راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی مانگنے سے آدمی چھوٹا ہو جاتا ہی اسواسطے پرمیشور نے بھی مانگنے کے سمے اپنا چھوٹا روپ بنایا تھا سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان اُپدیش کرکے انکا گرب توڑا۔ سترہوان اوتار نارد جی کا لیکر پنچ راتر بید بنایا جسمین سب بشنو دھرم لکھا ہی۔ اٹھارہوان ہری نام اوتار لیکر گجیندر کو گراہ کے منھ سے چھڑایا۔ انیسوان اوتار پرسرام جی کا لیکر اکیس بار سب چھتری راجاؤن کو مارکر پرتھوی اُنسے چھین کر براہمنو کو دان دی بیسوان اوتار شری رامچندر جی کا دھارن کرکے سمدر کا ابھمان توڑکر راون کو مارا۔ اکیسوان اوتار بید بیاس اوتار لیکر سب بیدون کا بھاگ کرکے اٹھارہ پران اور مہابھارت بنایا بائیسوان شری کرشن اوتار لیکر کنس اور کال جمن اور جراسندھ آدک ادھرمی راجاؤن کو مارا اور پرتھوی کا بھار اُتار کر واسطے بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے جگت مین لیلا کی تیئیسوان بودھ اوتار لینے کا یہ کارن ہی کہ جب دیتون نے شکرا اپنے پروہت سے پوچھا کہ دیوتا لوگ سدا اندرسن کا راج کرتے ہین کوئی تدبیر ایسی بتاؤ کہ جسمین ہمارا راج سدا بنا رہے شکر جی نے کہا کہ جگ کرنے سے دیوتا ونکا راج رہتا ہی سو تم لوگ بھی جگ کرو جب دیتون نے شکراچارج کے اُپدیش سے واسطے راج دیولوک کے جگ کرنا شروع کیا تب دیوتا لوگ گھبراکر نارائن جی کے پاس چلے گئے اور بہت استت کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای بیکنٹھ ناتھ دیت لوگ اسی طرح ہمسے بلوان ہین جب جگ کرنے سے انکو اور ادھک بل ہوگا تب ہملوگ انکو کسی طرح نہین جیت سکینگے جسمین ہمارے واسطے بھلا ہو وہ اُپاے کیجیے یہ بات سنتے ہی آدپرش بھگوان نے بودھ اوتار دھرکر سیوڑے کا روپ بنالیا اور میلا کپڑا پہنکر جھوڑی رستی کی ہاتھ مین لیکر جہان دیت لوگ جگ کرتے تھے وہان پر گئے دیتون نے انکو دیکھتے ہی آدر کرکے پوچھا کہ تمھارے ہاتھ مین کیا ہی بودھ جی نے کہا کہ جس جگہ آدمی بیٹھتا ہی وہان چھوٹے چھوٹے جیو اُسکے نیچے دبکر مرجاتے ہین سو اِس جھوڑی سے جگہ جھاڑ کر بیٹھنا چاہیے پھر دیتون نے پوچھا کہ تمھارا کپڑا کسواسطے میلا ہی بودھ جی نے کہا کہ کپڑا دھونے سے بھی بہت جیو مرتے ہین جب ایسی باتین سننے سے دیتون کو موہ پیدا ہوکر مت انکا جگ کرنے سے ہٹ گیا تب انھون نے آپس مین کہا کہ جگ کرنے سے ہنسا

१ हयग्रीव
२ अलर्क
३ ऋषभदेव
४ चित्रदेवी
५ वेणु
६ हिरण्य कश्यप
७ बौद्ध
८ सेवड़े
९ हिंसा

ہوگی تو جگت کرنا ہمارا نہہ پھل ہوکر اُسمین ادرادھک پاپ ہوگا یہ بات سمجھکر دتیون نے پرمیشور کی اچھا سے جگ کرنا بند کردیا تب بل اُنکے دھرم کا جاتا رہا اور دیوتا لوگ اُنسے بلوان ہوئے اور کلجگ کے انت مین چوبیسوان کلنکی اوتار لیکر دھرم کی بردھ اور ملیچھ اور ادھرمیونکا ناش کرینگے ان چوبیسون اوتارون مین شری رام چندر جی اور شری کرشن جی کا اوتار پورن کلا سے ہے سنساری جیونکو اُدھار کرنیکے لیے یہ سب اوتار نارائن جی نے ہی دھارن کیے ہین اور جتنے رکھیشور اور منُ اور دیوتا اور آدمی جیو دھاری سنسار مین جڑ اور چیتن ہین سب مین انھین پربرہم کا پرکاش سمجھنا چاہیے اسلیے کوئی اُنکے اوتارون کی گنتی نہین کرسکتا اور پرمیشور اپنی مایا سے جگت کو پیدا کرتے ہین پرنت اُنکے بس نہین ہوتے اسیلیے سنساری جیوون کے دُکھی ہونے سے کچھ دکھ اُنکو نہین پہونچتا اور نارائن جی کی لیلا اور نام اور چرتر کوئی نہین جان سکتا وہی آدمی کچھ اُنکو پہچانتا ہے جو اُنکے بھجن مین لین رہکر اُنکے سواے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتا اُسکو پرمیشور کے جاننے کے واسطے اچھا ہے کہ سنساری موہ چھوڑنے سے پرمیشور کا پرکاش بدن مین آتا ہے اور شری مدبھاگوت مین سب بیدون کا سارا اور پرمیشور کی لیلا بیاس جی نے واسطے بھوساگر پار اُترنے سنساری جیوون کے برنن کیا ہے اور اپنے پتر شکدیو جی کو ہردوار مین گنگا کنارے براہمنون اور رکھیشورون کے بیچ مین بیٹھکر پڑھایا تھا اور جس سمے شری کرشن جی مہاراج دوارکا سے بیکنٹھ کو بدھارے اُس سمے دھرم کا سورج ڈوب کر سب شبھ کرم دنیا سے جاتے رہے تب بیاس جی نے اس بھاگوت کو بناکر دھرم روپی سورج پرگٹ کیا اور جس سمے بید بیاس جی نے یہ کتھا شکدیو جی کو پڑھائی اس سمے ہم بھی وہان بیٹھے سو گرو کی دیا اور کرپا سے ہمکو بھی یہ امرت روپی کتھا یاد ہوگئی جو تم لوگون کو سُناتے ہین ۔

چوتھا ادھیاے

بنانا بیاس جی کا مہابھارت اور اشٹرہ پران سب بیدون کا تتو

سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپکی عمر پرمیشور بہت بڑی کرے اوتارونکا حال سُننے سے ہم لوگونکا من بہت پرسن ہوا اب ہم چاہتے ہین کہ جو بھاگوت بیاس جی سے آپنے سُنا تھا اور اُسمین سب لیلا اور مہاشیام سُندر کی لکھی ہے وہ ہمکو سُنائیے اور کون سے جگ مین کس استھان پر شکدیو جی نے یہ کتھا راجا پرچھیت کو سُنائی تھی اسکا حال کہیے کسواسطے کہ راجا پرچھیت کو سانپ کے کاٹنے کا ڈر تھا اور ہملوگ کال روپی سنسار سے جسمین موت کی کچھ حد نہین ہوتی ڈرتے ہین اور ایک بات کا سندیہ ہمکو بہت ہے کہ شکدیو جی استنے برکت ہوکر ایک ساعت کہین نہین ٹھہرتے وہ کس طرح سات دن راجا پرچھیت کے پاس کتھا سُنانے کے واسطے رہے اور شکدیو جی مہاراج لنگوٹا پہنے بھبوت لگائے اور[1] دھوت سے بنے رہتے تھے اُنکو راجا پرچھیت نے کس طرح پہچانا کہ یہی شکدیو ہین یہ بات سُنکر سوت جی نے کہا کہ دواپر کے انت مین بیاس[2] کے گھر نارائن روپ نے بچار کر پراشر مُن اور ستوتی سے اوتار لیا کہ ست جگ مین عمر آدمی کی لاکھ برس اور ترتیا مین دس ہزار برس اور دواپر مین ہزار برس کی ہوکر جب تک عمر پوری نہین ہوتی تھی تب تک وہ نہین مرتا تھا اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایک سو بیس برس کی ہوکر سب لوگ پاپ کرنے سے اُسکے بیچ ہی مرجاینگے اور جگون کے اپنی عمر بہت بڑھنے اور جگ اور تپ کرنے مین بتاتے تھے سو بڑی عمر ہونے اور اچھے کام کرنے سے وہ کام اچھی طرح پورا ہوکر اُنکو مکت پدارتھ ملتا تھا اور کلجگ باسی تھوڑی عمر ہونے سے تپ کرنے اور بید پڑھنے نہین سکتے اور اتنا روپیہ بھی نہین رکھتے جو جگ اور دان آدک کرکے بھوساگر پار اُتر جائین اور کلجگ باسی جیو دنیا کے سُکھ مین ڈوبے رہکر پرلوک کا سوچ نہین کرتے اور آدمی استری اور روپیہ کے موہ سے مکت پدوی نہ پاکر کیول پربھجن سے اُدھار ہوتا ہے اسواسطے پربرہم پرمیشور نے واسطے سُکھ پانے اور بھوساگر پار اُترنے کلجگ باسیون کے بید بیاس کا اوتار لیا ایک دن بیاس نے سرستی کنارے

[1] अवधूत
[2] सत्यवती

اسنان کرکے پرمیشور کے دھیان مین اکیلے بیٹھکر بچار کیا کہ دیکھو کلجگ باسی بے نصیب اور مورکھ ہونگے ایسی سنگت نہین کرتے جسمین گیانی ہوکر پرمیشور کو سمجھا مین جو بات گیانی کی سنتے ہین وہ بھی دھارن نہین کرتے اور سدا آلس مین بھرے رہکر سنساری ترشنا کو نہین چھوڑتے یہ بات بچار کر ہمارے گرو نے رگ اور ججر بید اور سام بید اور اتھربن بید اس اچھا سے بنایا کہ اد اچیت دنیا کے لوگ تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہ پڑھ سکین تو کیول ایک بید پڑھکر بھوساگر پار اتر جائین جب بیاس جی نے چار و بید بنا کر استری کو بید پڑھانا اچیت نجانا تب انھون نے ان چارون بیدون کا سار نکالکر مہابھارت اور اٹھارہ پران بنائے جسکا پڑھنا اور سمجھنا سہج ہوکر سب چھوٹے بڑے شودر اور استری ادسکے سننے سے بھوساگر پار اتر جائین ججر بید کے باچنے والے پیل رکھیشور اور سام بید کے پڑھنے والے جیمن رکھیشور اور ججر بید کے پڑھنے والے بیسمپاین رکھیشور اور اتھربن بید کے پڑھنے والے انگرا رکھیشور ہوئے اور مہابھارت پران کو روم ہرکھن میرے پتا نے پڑھا ہے اور ان رکھیشوروں نے اپنے اپنے چیلون کو جو بید پڑھایا تھا وہی بید کی شاکھا سمجھنا چاہیے مہابھارت پران ایک لاکھ اشلوک کا ہے اسکا پڑھنا اور سننا بڑا پن ہے مہابھارت اور اٹھارہ پران بنانے پر بھی بیاس جی کے من کو بودھ نہوکر یہ بچار من مین آتا تھا کہ ابھی ہمکو کچھ اور بنانا چاہیے مگر کوئی بات پکی نہین ٹھہرتی تھی کہ ہم کون سی کتھا بناوین جسمین ہمارے من کو چین ہو بیاس جی اسی چنتا مین سرسوتی کنارے بیٹھے بچار رہے تھے کہ نارد جی بین بجاتے ہرگن گاتے ہوئے وہان آئے بیاس جی نے نارد منی کو بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا۔

१ अमित

२ वैशंपायन

३ बोध

ادھیاے پانچوان

سمجھانا نارد منی کا بید بیاس کو یہ بات کہ تم کیول ہرچرتر کا ایک پران بناؤ اور کہنا حال اپنے پچھلے جنم کا بیاس جی سے

نارد منی نے بیاس جی کو چنتا مین دیکھکر کہا کہ اس سمے تم بڑے سوچ مین دکھلائی دیتے ہو جسطرح کسی آدمی کو کوئی کٹھن کام آن پڑے اور وہ کام اس سے ہو نہ سکے ہار نکر اسکی چنتا کرے تمنے ایک بید کے چار بید بناکر مہابھارت اور اٹھارہ پران تیار کئے پر بھی تمھارا بودھ نہوا یہ بات سنکر بید بیاس جی بہت خوش ہوئے کہ انھون نے ہمارے من کی بات جان لی پھر بیاس جی اپنی چنتا کا حال نارد منی سے کہکر بولے کہ آپ تو دن رات پرمیشور کے بھجن مین لین رہتے ہین سو دیا کرکے ایسی تدبیر بتلائیے کہ ہمارا چیت شدھ ہو جاوے یہ بات سنکر نارد منی بولے کہ اے بیاس جی جسطرح تم نے مہابھارت اور اٹھارہ پرانون مین پرمیشور کا گن بنا تھوڑا سا لکھکر حال جگ و تپ اور تیرتھ اور دان اور برت اور نیم اور لڑائی دیوتاؤن اور سنساری لوگون کا برنن کیا ہے اسطرح کوئی پران نرمل لیلا اور جس آد پرش بھگوان کا من لگاکر نہین بنایا اسلیے تمھارے چیت کو سنتوکھ نہین ہوا سوائے لیلا پرمیشور کے دوسرے پران کے پڑھنے اور سننے مین محنت بڑی اور لابھ تھوڑا ہوکر اسکا پھل ہمیشہ نہین ٹھہرتا وہ سکھ تھوڑے دن بھوگ کر پھر جنم لینا پڑتا ہے اور پرمیشور کی کتھا مین چیت لگ جانے سے جتنا پھل اور سکھ ملتا ہے وہ حال برنن نہین ہو سکتا اور جن لوگون کو دنیا مین بہت دریدر اور دکھ لگا رہتا ہے وہ سب ہر روپی ہرکتھا سننے اور پڑھنے سے چھوٹ جاتے ہین اسلیے جس پران اور بھجن مین پرمیشور کی لیلا اور نام لکھا ہے اسکو اتم سمجھنا چاہیے جسطرح ناؤ من مانی ہوا چلنے سے اپنے مقام پر جلد پہونچتی ہے اسیطرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے دنیا مین بانچھت پھل پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اتر جاتے ہین جیسا سکھ بھگوت بھجن اور ہرچرنون مین دھیان لگانے سے ملتا ہے ویسا سکھ اندر اد کبیر اور دیوتاؤن کو بھی نہین ملتا اسلیے آدمی کو اچیت ہے کہ اپنے من مین سنتوکھ رکھکر بغیر چاہنے کسی مطلب کے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرے دنیا مین سب طرح کا دکھ اور سکھ پچھلے جنم کے کرمون سے پراپت ہوکر ہربھجن کرنے سے سولی کے بجاے کانٹا بچا تا ہے اور ہرچرنونکا دھیان من مین رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر پھر اس آدمی کو جگ اور تپ اور برت اور دان آدک کرنے کا کچھ کام نہین رہتا ہے اور جو لوگ

ہر بھگت نہ رکھکر کیول جگ اور تپ اور برت اور تیرتھ کرتے ہین وہ آواگون سے رہت نہین ہوتے اُچھے کام کرنے سے تھوڑے دن اُسکا
سُکھ بھوگ کر پھر جنم لیتے ہین اور تمنے بعضی بات بید اور پُران مین ایسی لکھی ہی جسکو مورکھ لوگ نہین سمجھینگے جیسے تمنے تیرتھ کرنا برتونکا انس سے
لکھا ہی اسلیے انس کھانیوالے تمھاری بات کو پُران مانکر انس بھوجن کرکے یہ سمجھینگے کہ بیاس جی کا مطلب انس سے جگیہ اور شرادھ کرنیکے لیے
ہی اسطرح کی بات سادھو اور بیشنو لوگ اچھی نہ مانینگے جو لوگ ہنس روپی بھگت پرمیشور کے ہین وہ بھجن اور سمرن نام سنکیرتن اور دھیان
ہر چرنون کے کمل رکھکر دوسری بات نہین چاہتے جسطرح ہنس مان سرور کے کنارے رہکر دانے کی جگہ موتی چگتے ہین اور کوا اشدھ جگہ بیٹھکر
بنشٹا آدک اشدھ بست کھاتا ہی اور اپنی بولی بول کر سارے اجمان کے دوسرے پچھیونکو اپنے برابر نہین سمجھتا اور ہنس اُسکی بولی کو پیاری
نہین جانتے اسیطرح ہنس روپی سادھو اور بیشنو کو پرمیشور کا گن اور چرتر سُننا پیارا لگتا ہی اور جو پُران شیام سُندر کے نام اور چرتر سے رہت
ہین وہ اُنکو اچھے نہین لگتے اور کوا روپی آدمی سننا اُن باتون کا جنمن کھیل بہار سنساری سُکھ ہوتا ہی اچھا جانتے ہین اسلیے تمھارے من کو سنتوکھ
نہوا اب تمکو چاہیے کہ ایک پُران ایسا بناؤ جسمین سب لیلا اور گن پرمیشور کے لکھے ہون اور اُسکے پڑھنے اور سُننے سے آدمیون کو پن لمکر مرنے
کے پیچھے مکت پدوی ملے اور تمھاری چنتا چھوٹکر سنتوکھ ہو اے بیاس جی جو تمکو ہمارے کہنے کا بشواس نہو تو ہم اپنے پچھلے جنم کا حال کہتے ہین سنو
کہ ہم اُس جنم مین ایک داسی کے بیٹے تھے اور ہماری ماتا ایک براہمن کے یہان کام کاج کرتی تھی اور وہ براہمن سادھو اور سنتون کی سیوا
کیا کرتا تھا برسات کے دنون مین اُس براہمن کے مکان پر سادھو لوگ آکر ٹھیرگئے اور اُس براہمن نے سادھوون کے جو کا برتن کے واسطے
ہماری ماتا کو رکھدیا مین بھی لڑکا ہونے سے اپنی ماتا کے ساتھ اُن سادھوون کے آسن پر جاکر آٹھو پہر اُنکا درشن کیا کرتا تھا جس سمے سادھو تو
آپسمین بیٹھکر پرمیشور کی کتھا وارتا کہتے تھے اُسوقت مین بھی اُنکے پاس بیٹھا رہتا تھا اور مجھ بالک کو گیان کی وہ باتین کتھا کی بہت پیاری لگتی تھین
اسلیے مین بڑے پریم سے اُسکو سُنتا تھا اور سادھو لوگ بھوجن کرکے جو اپنی جوٹھن مجکو اپنے ہاتھ سے دیتے تھے مین اُسکو بڑے پریم سے کھاتا تھا
جب وہ سادھو لوگ برسات بیت جانے پر اپنے اپنے گھر جانے لگے تب مین بہت رویا اور مجکو یہ اچھا ہوئی کہ مین بھی اُنکے ساتھ جاؤن تب اُنھون نے
میرے اوپر کرپا کرکے کہا کہ ہم تجکو منتر بتائے دیتے ہین اُسکو تو جپا کر۔ وہ لوگ بارہ اچھر کا منتر مجکو بتاکر اپنے استھان کو چلے گئے اور مین اُس منتر کو
جپ کر اُن سادھون کی آگیا مانکر شری کرشن اور بلرام اور پردمن اور انردھ جی کے چرنون کا دھیان کرنے لگا جب اُن سادھون کی جوٹھن
کھانے اور منتر جپنے کے پرتاپ سے مجھے گیان ہوا تب مین نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن کرون یہان
کسواسطے پڑا رہون میری ماتا مجسے بڑی محبت رکھکر ایک ساعت میرا ساتھ نہین چھوڑتی تھی اسلیے مین اُسکو اکیلے چھوڑکر کہین نہ جاسکتا تھا
پرمیشور نے میرے چت کا حال جانکر ایسا سنجوگ کیا کہ میری ماتا سانپ کے کاٹنے سے جو اُسی براہمن کے لیے دودھ دوہنے جاتی تھی راہ مین گئی
جب لڑکون نے آکر یہ حال مجسے کہا تب مین نے بہت خوش ہوکر من مین بچار کیا کہ دیکھو پرمیشور نے سنساری مایا موہ سے مجکو چھڑا دیا۔ یہ بچار کر
مین اُسیوقت کہ پانچ برس کا تھا وہان سے اُتر دشا کو بڑی بڑی ندی اور نالے اور پہاڑ نانگھتا ہوا ایک بن مین چلا گیا بہت سے سنگھ اور
ریچھ اور ہاتھی وغیرہ جانور مجکو جنگل مین دکھائی دیے پر مین بھگوان کی کرپا سے کچھ نہین ڈرا اور میرا دھیان پرمیشور کے چرنون مین لگا تھا
اِس سے مجکو کچھ بھوکھ اور پیاس بھی نہین لگی مین بہت دور ایک بن مین جہان آدمی کا آنا جانا نہ تھا پہونچا تب وہان ایک درخت
پیپل کا ندی کے کنارے پر دیکھا جب مین نے اُس درخت کے نیچے جڑ پر بیٹھکر پرمیشور کے سورُوپ کا دھیان کیا تب بھگوان کا
دیبیہ روپ مجکو دھیان مین ایسا دیکھ پڑا کہ ایک آدمی بہت سُندر جسکے کُمار بند کا پرکاش سورج سے بھی زیادہ تھا مجھ بھی روپ

१ बैजयन्ती
२ मौट

شنکھ چکر گدا پدم اپنے ہاتھ مین لیے پیتامبر اور بیجنتی مالا دھارن کیے اور کریٹ مکٹ اور کنڈل کانون مین پہنے شیام سوروپ اور کمل نین لمبی بھجا گھونگھر والے بال تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتا اور بجلی کیطرح چمکتے ہوئے مجکو دکھلائی دیے مین نے اس روپ کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر چاہا کہ اسی روپ کو دیکھتا رہون پر وہ روپ میرے دھیان سے گپت ہوگیا اور مین بڑا شوچ کر کے رونے لگا۔ تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو چنتا چھوڑ کر میرے بھجن مین لگا رہ تیرے من مین اُدھک پریت پیدا ہونیکے لیے ہمنے ایک بار درشن اپنا تجکو دیا ہے دوسرے جنم مین تو پھر ہمارا درشن پاویگا اور تو ہمارے پنچ بھگتون مین ہوکر ہماری کرپا سے تجکو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد رہیگا۔

ادھیاے چھٹوان

کہنا نارد جی کا حال اپنے پچھلے جنم کا کہ ہر بھجن کے پرتاب سے ہمکو درشن شیام سندر کا ہوا اور جسطرح ہمنے شودر کا تن چھوڑ کر برہما جی کے یہان جنم پایا

نارد مُن نے بیاس جی سے کہا کہ آکاش بانی ہونیکے پیچھے ایک باجا بین کا نارائن جی نے مجکو دیا مین وہ بین لیکر پرمیشور کا بھجن کرنے لگا جب پریم سے اُس بین کو بجا کر بیچ دھیان اور بھجن پرمیشور کے لین ہوتا تھا تب بیکنٹھ ناتھ کے پریم مین دوگنا مجکو یہ اچھا ہوتی تھی کہ نارائن جی نے دوسرے جنم مین درشن دینے کو کہا ہے میرا یہ تن کب چھوٹے اور دوسرا جنم لیکر پرمیشور کا درشن پاؤن جب اسطرح اچھا کرتے کرتے وہ تن میرا چھوٹ گیا تب مین ہر بھجن بت کی کرپا سے برہما جی کا بیٹا ہوا اور اُنکے انگوٹھے سے پیدا ہوکر پچھلے جنم کا حال مجکو یاد رہا اسلیے پھر سے تن مین یہ اچھا ہوئی کہ نارائن جی کا بھجن کرون جسمین پھر مجکو بیکنٹھ ناتھ جلدی درشن دیوین اسواسطے سنساری مایا موہ اور گرہستی کے جال مین نہین پھنسا اب تمسے بھجن کے پربھاو سے میرا یہ حال ہے کہ جس سمے پرمیشور کا دھیان کرتا ہون اسی سمے بانکے بہاری مجکو اسطرح درشن دیتے ہین جسطرح کوئی کسیکا بلوتا ہوا آجاوے اب جہان اچھا کرتا ہون وہان درشن اُس سانولی صورت کے مجکو ہوجاتے ہین اور تینون لوک مین جہان مین جانا چاہتا ہون وہان چلا جاتا ہون کسی جگہ مجکو جانے کے واسطے روک نہین ہے اے بیاس جی تم بھی پرمیشور کی لیلا اور گُنانوباد کا ارپن کرو جسمین تمکو بھی پرم بھگوان کے چرنون کا درشن ہووے اور تمھارا چت اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر دوسری طرف نجاوے۔

ادھیاے ساتوان

کہنا نارد مُن کا حال چار اشلوک کا بیاس جی سے اور تیپ کرنا بید بیاس جی کا بدری کیدار مین جاکر اور بنانا پُران شری مدبھاگوت کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ نارد مُن اپنے پچھلے جنم کا حال بید بیاس سے کہکر بولے کہ اے بید بیاس جی ہم نے چار اشلوک برہما جی سے اور برہما جی نے نارائن جی سے سُنے تھے تمکو چاہیے کہ اسی چار اشلوک کی کتھا بستار پوربک برنن کرو پرمیشور کی مہا کیول آدمی کے تن مین جانی جاتی ہے پشو پنچھی آدک کو سواے کھانے اور بھوگ کرنیکے دوسرا کام نہین رہتا ہے جو کوئی آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اُسمرن کرکے مایا روپی بھوساگر سے پار اُتر گیا اُسی کا جنم لینا سپھل ہے اور جسنے یہ تن پاکر نارائن جی کا اُسمرن اور دھیان نہین کیا وہ آدمی چوراسی لاکھ جون مین جنم لیکر بڑا دکھ پاتا ہے پھر نارد مُن نے بید بیاس جی کو ارتھ چار اشلوکون کا اچھی طرح سمجھا کر کہا کہ اے بیاس جی پہلے تمکو چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرو جب تمھارا انتہ کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ ناتھ کا چمتکار تمھارے ہردے مین آوے تب تم گُن اور استُت نارائن جی کا برتن کرنا یہ بات کہکر نارد مُن وہان سے چلے گئے اتنی کتھا سُنا کر سُوت جی بولے کہ اے رکھیشورو نارد جی دھن ہین جنھون نے

واسطے کلیان سنساری جیودن کے بید بیاس جی کو اُپدیش دیا بیاس جی نارد مُن کے اُپدیش سے سرسوتی ندی مین اشنان کرکے بدر کا شرم
کو جو شری نگر پہاڑ کی طرف ہی جاکر بیچ دھیان پرمیشور کے لین ہوئے تب اُنہون نے اس بات کی چنتا کی کہ مجھا گیان کی کیا سامرتھ ہی جو بھوری
بھی مہما اس پربرہم پرمیشور کی برنن کرسکون اُسی سمی ایک تیج آدجوت کا اُنکے ہردے مین چمکا تب بیاس جی نے پرمیشور کی کرپا سے اننت
کرنیکی سامرتھ پاکر اُن چار اشلوکون کو جو نارد مُن سے سُنا تھا بستار پوربک لکھا اور اُسکا نام شری مدبھاگوت رکھکر شکدیو جی اپنے بیٹے کو پڑھایا
اور شکدیو جی مہاراج نے راجا پرچھیت سے کہا جسکے پڑھنے اور سُننے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی پیچھے سے اُسکا حال کہا جاوے گا
شکدیو جی اتنی کتھا سُناکر بولے کہ ای راجن جب کرکھیتر مین اٹھارہ اچھوہنی دل پانڈون کورون کا اکٹھا ہوکر اٹھارہ دن تک بڑی
لڑائی ہوئی اور بہت آدمی سُتو پرہاتھی گھوڑے سنگھارے جاکر پرلوک مین پہونچے اور بھیم سین نے اپنی گدا سے دھرتراشٹر کے سب بیٹون کو
مارکر راجا دُرجودھن کی جانگھ توڑکر اُسکو پرتھوی پر گرادیا اور مہابھارت ہونیکے پہلے جس سمی دُرجودھن نے راجا جدھشٹر سے سب مال اور
دُروپدی اُنکی رانی کو چھل کرکے جوے مین جیت لیا اور اُسنے دُروپدی کے سر کے بال کھینچتے ہوئے بڑی ڈانٹ اور انیت سے
اپنی سبھا مین بُلاکر دُروپدی سے کہا کہ تو ہماری جانگھ پر آبیٹھ اُسیوقت بھیم سین نے مَن مین پرن کیا تھا کہ شیام سُندر کی کرپا ہوگی تو مین اُسکی
جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا شری کرشن جی کی کرپا سے بھیم سین نے اپنا پرن پورا کیا جسوقت دُرجودھن پرتو ماگھائل اور اکیلا رن بھوم
مین پڑا تھا اُسوقت اشوتھاما بیٹا درونا چارج کا اُسکے پاس آکر بولا کہ ہم اور تم لڑکپن مین ایک ساتھ رہکر کھیلتے تھے تم کو دشمنون نے یہ دن
دکھلاکر اس دُردشا کو پہونچایا ہمکو جو اگیا دیو سو کرین دُرجودھن یہ بات سُنکر اشوتھاما سے بولا کہ مین اپنی جانگھ ٹوٹنے اور مارے جانے
سب بھائی اور بیٹے اور سینا بیٹون کا کچھ چنتا نہین کرتا جتنا دُکھ مجکو پانڈون کے جیتے رہنے اور راج کرنیکا ہی تمھارے رہتے ہمارے دشمن
راج کرین تمکو اس بات کی بڑی شرم کرنا چاہیے اشوتھاما یہ بات سُنکر بولا کہ تم کہو تو مین آج رات کو جاکر سوتے وقت پانچون بھائی پانڈون کا
سر کاٹ کر تمھارے پاس لے آون جدپ سوتے آدمی کو مارنا بڑا پاپ ہی پرنت تمھاری خوشی کے واسطے مین ایسا کرونگا دُرجودھن نے کہا کہ جو تم
اُنکا سر کاٹ لاؤ تو مین تمھارا بڑا اُپکار مانونگا اشوتھاما یہ بات سُنکر وہان سے چلا اور اُسکے پہونچنے سے پہلے شری کرشن انترجامی نے جانا کہ آج اُسکے
اشوتھاما واسطے سر کاٹنے پانڈون کے آویگا اسواسطے بیکنٹھ ناتھ نے سندھیا سمی پانڈون سے کہا کہ آج رات کو تم پانچون بھائی اپنے ڈیرے
پر نہ رہو سرسوتی ندی کے کنارے دوسرا ڈیرا کھڑا کرکے سوؤ اور سب لوگون کو اُسی ڈیرے مین رہنے دو اسلیے پانچون بھائی اپنی اِکھے
دوسرے ڈیرے مین سوئے تھے اور اشوتھامانے اُسی دن اندھیری رات مین پانڈون کے سر کاٹنے کی اچھا رکھکر کرپا چارج سے صلاح
پوچھی اُنھون نے اس ادھرم کرنے سے بہت منع کیا اشوتھاما مہادیو جی کے بردان کا گھمنڈ رکھنے سے کرپا چارج کا کہنا نہ مانکر پہر رات رہے
کرتیا کو ساتھ لیے ہوئے پانڈون کی فوج مین چلا گیا اور اُسی بردان کے پرتاپ سے زور اُستو تر پڑھکر اُسنے فوج کے چارون طرف آگ لگادی
اور پانڈون کے پہلے ڈیرے مین جاکر دروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو اُسی ڈیرے مین جدھشٹر آدک پانڈون کے بچھونے پر سوتے تھے
کاٹ لایا اور صبح کے وقت دُرجودھن کے پاس لاکر کہا کہ ہم پانچون بھائی پانڈون کا سر کاٹ لائے راجا دُرجودھن یہ بات سُنکر بہت خوش ہوا
اور ایک ایک کا سر اپنے ہاتھ مین لیکر دبانے لگا جب بھیم سین کا سر جانکر اسوتھامانے دُرجودھن کے ہاتھ مین دیا تب دُرجودھن نے اُس سے کہا کہ یہ سر
بھیم سین کا نہوگا اُسکا سر ایسا نہین ہی جو میرے دبانے سے ٹوٹ جاے اسلیے مجکو معلوم ہوا کہ تو دُروپدی کے پانچون بیٹون کا سر جو پانڈون کے
روپ کے برابر تھے کاٹ لایا ہی اُن بیچارے لڑکون کو تونے بیفائدہ مارکر ہمارے بنس کا ناش کیا جب دُرجودھن کو یہ بات سمجھکر خوشی

१ कुरुखेत्र
२ असौहिणी
३ पाण्डव
४ कौरव
५ भीमसेन
६ धृतराष्ट्र
७ दुर्योधन
८ युधिष्ठिर
९ द्रौपदी
१० द्रोणाचार्य
११ कृत्या

ہوسنے سکے پیچھے دُکھ ہوا تب وہ اُسی ساعت مر گیا اُسکی جنم تیر مین لکھا تھا کہ اسکا مرنا سکھ اور دُکھ کے بیچ مین ہوگا وہی بات آگے آئی اشوتھاما
دُریودھن کا مرنا دیکھتے ہی ارجن اور شری کرشن جی کے ڈر سے اسطرح اپنے پران لیکر وہان سے بھاگا جسطرح سورج دیوتا شری مہادیو جی
کے ڈر سے بھاگے تھے اسکا حال بشن پُران مین اسطرح لکھا ہے کہ شری مہادیو جی نے سُمالی دیت کو ایک رتھ بہت اچھا اور جلد چلنے والا اپنا
دیا تھا جب سُمالی دیت نے سورج کے پیچھے اپنا رتھ چلایا تب اُس رتھ کے پرکاش سے جہان سورج رات کرتے تھے وہان دن بنا رہتا تھا
سورج نے یہ حال دیکھکر بڑے کرودھ سے اُسکو مار گرایا تب سُمالی نے مہادیو کی شرن پکارا اُس سمے بھولاناتھ نے سُمالی کی سہایتا کرکے
سورج کا پیچھا کیا جب سورج دیوتا مہادیو جی کے ڈر سے بھاگے تب شو شنکر نے ترشول مارکر سورج کا رتھ کاشی جی مین گرا دیا اُسی جگہ لولارک
تیرتھ ہوا جب دروپدی نے اپنے بیٹون کے سر کاٹنے کا حال سُنا تب اُسنے بلاپ کرکے یہ سوگند کھائی کہ جب تک اشوتھاما نہین مارا جاویگا
تب تک مین دانا پانی نہین کرونگی جب راجا جدھشٹر اور ارجن وغیرہ پانچون بھائی یہ حال سُنکر بہت رونے لگے تب دروپدی نے ارجن سے
کہا کہ تم اشوتھاما کا مارنا اپنے ادھین سمجھو مین نے یہ سوگند صرف تمھارے بھروسے پر کھائی ہے جیسا مناسب جانو ویسا کرو یہ بات سُنکر ارجن
نے دروپدی سے کہا کہ تو دھیرج دھر مین اشوتھاما کا سر کاٹکر تجکو لائے دیتا ہون تو اُسی سر پر کھڑی ہوکر اسنان کرنا تب تیرے
کلیجے کی داہ مٹیگی اسطرح دروپدی جی کو سمجھاکر ارجن نے ترنت گانڈیو دھنکھ ہاتھ مین اُٹھالیا اور رتھ پر چڑھکر شری کرشن جی سے کہا کہ جلد
رتھ کو چلائیے شیام سُندر نے ارجن کا رتھ اس جلدی سے ہانکا کہ ترنت اشوتھاما کے پاس جا پہونچا جب اشوتھاما نے رتھ کو دیکھا برہم استر
جو برہما جی نے اُسکو دیا تھا ارجن پر چھوڑا اور وہ برہم استر آگ کے مانند جلتا ہوا ارجن کیطرف چلا تب ارجن نے مُرلی منوہر سے پوچھا کہ یہ آگ
کیسی ورتی ہوئی ہماری طرف چلی آتی ہے شیام سُندر بولے کہ یہ آگ اشوتھاما کے برہم استر کی ہے تم بھی اپنا برہم استر اُسپر چلاؤ کہ دونون
استر آپسمین لپٹ کر وہ آگ تمھارے پاس نہ پہونچ سکے اور اشوتھاما نے جو اپنا استر چلایا ہے وہ اُسکو بلانے کی سامرتھ نہین رکھتا اور تم چلانا
اور پھر بلا لینا دونون منتر جانتے ہو اسلیے چلاؤ یہ بات سُنکر ارجن نے بھی اپنا برہم استر چلایا تب وہ دونون برہم استر لڑکر آپسمین لپٹ گئے ارجن کا
استر اشوتھاما کے استر کو نہین چھوڑتا تھا کہ وہ ارجن کے پاس پہونچ سکے جب دونون بڑی دیر تک آپسمین لپٹے رہے تب شیام سُندر نے ارجن سے کہا کہ
جلدی منتر پڑھکر دونون استرون کو اپنے پاس بلا لو نہین تو اِس آگ سے سنساری جیو جل مرینگے ارجن نے یہ بات سُنتے ہی منتر کے بل سے دونون برہم
استر اپنے پاس بلا کر اور رتھ دوڑا کر اشوتھاما کو پکڑ لیا اور اپنے سرزمین ڈیا اور دھرم کی راہ سے بچار کیا کہ یہ براہمن ہے گرو کا بیٹا ہے اسکو مارنا چاہیے
ارجن نے یہ سمجھکر سر اُسکا نہین کاٹا تب شیام سُندر نے واسطے پرچھا لینے دھرم ارجن کے کہا کہ ای ارجن اشوتھاما نے سوتے ہوئے لڑکون کے سر کاٹنے
ہین اسلیے یہ آتتائی ہوا اور تمنے اسکے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا اب اسکو مار ڈالو جسمین دروپدی کو سنتوکھ ہو یہ بات سُنکر ارجن نے کہا کہ ای مہاراج
آپ سچ کہتے ہین لیکن براہمن کا مارنا بڑا پاپ سمجھکر ابھی اسکو مارنا نہ چاہیے اسکو باندھکر دروپدی کے پاس لیچلو جیسا وہ کہین ویسا کرنا شیام سُندر نے
یہ بات سُنکر مان لیا تب ارجن ہاتھ اور پیر اشوتھاما کے باندھکر اُسے دروپدی کے سامنے لائے جبسے دروپدی پربھگت سے اشوتھاما کو بندھے ہوئے دیکھا
تو اسنے دیا اور دھرم کی راہ سے رونے لگی اور شری کرشن جی سے بہت استت کرکے اور ارجن سے بنتی کرکے بولی کہ ای سوامی تمنے میری پرتگیا پوری
کی اب اس براہمن کی جان مارنے سے میرے مرے ہوئے لڑکے نہین جی سکتے اسلیے اشوتھاما کو چھوڑ دو یہ اپنے کرمونکا دنڈ پرمیشور سے پاویگا
جسطرح مین اپنے بیٹون کے مرنیکا سوچ کرتی ہون اسی طرح کرپی نام اشوتھاما کی ماتا بھی بیٹا مرنیکا دکھ پاوگی اسکے باپ سے تمنے دھنکھ ودیا
سیکھی ہے اسلیے اشوتھاما کو پوجا جوگ سمجھکر جلد چھوڑ دیجیے اسکو باندھ رکھنا اُچت نہین ہے دروپدی کی یہ بات سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور نکل اور

१ सुमाली
२ लोलार्क
३ गाण्डीव

سنہدیو نے خوش ہوکر کہا کہ دروپدی سچ کہتی ہے اشوتھاما کے مارنے سے سوائے برہم ہتیا کے اور کیا ملیگا جب یہ بات دروپدی اور
جدھشٹر آدک کی بھیم سین کو اچھی نہ لگی تب وہ اپنی گدا پرتھوی پر ٹیک کر ارجن سے بولا کہ تمنے اشوتھاما کے سر کاٹنے کا پرن کیا تھا ابھی
پر تمکیا تجھکو بھی کرنا بچا ہیے اور تم جو یہ کہتے ہو کہ اسکے مارنے سے برہم ہتیا لگیگی سو اسمین برہم انش او براہمن کا کرم نہین رہا دھرم شاستر مین
ایسا لکھا ہے کہ جو کوئی شرن آسئے او سوتے ہوئے کو مارے یا لڑکا یا استری کو مار ڈالے یا متوالے یا بوڑھے یا پربھگت یا پرمہنس کو مارکر دکھ دیوے
ایسے آدمی کو اتتائی سمجھکر مارنا اور ڈنڈ دینا راجون کا دھرم ہے انکے مارنے کا پاپ نہین لگتا اور چھ طرح کے اتتائی اور ہوتے ہین ایک تو
جو آگ لگا دیوے دوسرا جو زہر دیوے تیسرا جو گرو کی اگنیا نہ مانے چوتھا جو برہم انش ادھرم سے لیوے پانچوان جو براہمن یا چھتری یا بیش
ہوکر شراب پیوے چھٹوان جو جان مارکر اپنا پروار پالے ان لوگون کو ضرور مارنا چاہیے جب بھیم سین کی بات سنکر ارجن بچارنے لگے کہ اب
مین کیا کرون تب شری کرشن جی نے کہا کہ اے ارجن تمنے جو پرن کیا ہے اسکو پورا کرو اور بھیم سین کا بچن رکھکر دروپدی کا کہنا مانو اور جو راجا
جدھشٹر کہتے ہین انکی بھی بات پالو بید مین ایسا لکھا ہے کہ براہمن کی جان نہ مارے اور جو اتتائی ہو تو اسکو مار ڈالے اسلیے تم ایسی بات
بچار کرکرو کہ جسمین بید اور شاستر کی بات جھوٹھ نہو کر سب کی خوشی رہے ارجن نے یہ بات سنکر بچار کیا کہ ایسی کوئی تدبیر کرنا چاہیے
جسمین اشوتھاما کی جان بچکر وہ مرنے کے برابر ہوجاے ارجن نے ایسا بچار کر اشوتھاما کا سر کے بال ہتیا کرنے سے اسکا بل اور
تیج جاتا رہا تھا منڈوا دالا اور اپنی تلوار کی نوک سے چیر کر ایک من بہت اچھا جو اسکے سر مین تھا نکال لیا اور اپنے نگر کی حد سے باہر
اسکو نکلوا کر مرنے کے برابر کرکے چھوڑ دیا۔

ادھیاے اٹھوان

جلانا لوتھ درجودھن اور بیرون کی جو مہابھارت مین مارے گئے تھے اور سمجھانا شری کرشن جی کا راجا جدھشٹر کو واسطے
کرنے جگ اور پودھ ہونا راجا کا اسلیے لیجانا راجا جدھشٹر کو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین پڑے تھے

سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشور واشوتھاما کے چھوڑ دینیکے بعد راجا جدھشٹر اور شری کرشن مہاراج کی آگیا پاکر درجودھن آدکرو اور بیرون
کی لوتھ جو رن بھوم مین پڑی تھی انکے ناتے داروں نے اٹھالی اور داہ دیکر بدھ پورب انکا کریا کرم کیا جب شیام سندر اور دھرتراشٹر اور
پانچون بھائی پانڈو او کنتی اور دروپدی اور گاندھاری آدا سنان کرنے کے واسطے گنگا کنارے گئین تب جتنی استریان کورو اور پانڈو
کے گھرانے مین بدھوا ہوگئی تھین وہ سب بڑے بلاپ سے اپنے اپنے پیٹ کا گن کہکر رونے لگین اسوقت راجا جدھشٹر جو دھرم کا اوتار
تھے بڑے سوچ مین ڈوب گئے اور اپنے اوپر دھکار دیکر کہنے لگے کہ یہ ہمارے پاپ کبھی نہین چھوٹینگے اور ہمارا کسطرح ادھار ہوگا
ہمارے مہابھارت کرنے سے ہزارون استری ہمارے کل اور پروار کی بدھوا ہوکر روتی اور کلپتی ہین انکے رونے اور قلق کرنے
سے جتنے ذرے (کنکے) زمین کے بھیگین گے اتنے برس تک مجکو نرک مین رہنا پڑیگا میری لڑائی کرنے سے درونا چارج گرو اور بھیشم پتامہ
بید ویاس اور کرن میرا بھائی جسکے ہاتھ سے ہزارون براہمن ہمیشہ دان اور دچھنا پاتے تھے اور ہزارون آدمی ہیرے ناتے اور گر سب مارے
گئے مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے مہابھارت کیا ایسے ادھرم کا راج مجکو کرنا بچا ہیے یہ بات سنکر شری کرشن جی مہاراج اور بید ویاس جی
آدک رکھیشور اور براہمنون نے کئی بار راجا جدھشٹر کو سمجھا کر کہا کہ اسی طرح سدا سے پہلے راجا لوگ کرتے چلے آئے ہین پرتھوی
اور راج گدی لینے کے واسطے بیٹا باپ کو اور بھائی بھائی کو مار ڈالتا ہے جسطرح وہ لوگ راج کرتے پاک اشوامیدھ جگ کرکے ان

پاپون سے چھوٹ گئے ہین اسیطرح تمھارا پاپ بھی اشومیدھ اور راجسیو جگ کرنے سے چھوٹ جائیگا یہ بات شیام سندر کی سنکر راجا جدھشٹر بولے
کہ اے جوت سوروپ یہ کہنا آپکا کیول من سمجھانے کے واسطے ہے نہین تو جگ کرنے مین بھی پشو آدک بہت جو ہمارے ہاتھ سے مارے
جائینگے جسطرح کوئی آدمی کیچڑ سے کیچڑ کو دھویا چاہے تو نہین چھوٹتا اسیطرح ہمارے جگ کرنے سے ان مہا استریون کی کلپنا نہین چھوٹے گی جو آپ
کہین کہ پہلے تمنے راج لینے کے واسطے اتنی لڑائی کی اب راج کیون نہین کرتے سو ہمکو لڑائی کرنے کی اچھا نہ تھی نہین معلوم کس وقت کسنے میری مت کو
پھیر کر مہابھارت کرایا اب مین سنگھاسن پر نہ بیٹھونگا مرلی منوہر نے یہ بات سنکر جانا کہ ہمارے سمجھانے سے راجا جدھشٹر نہین مانینگے جس سمے
شیام سندر اسی بچار مین بیٹھے تھے اس سمے براہمن اور رکھیشورون نے شری کرشن جی سے آکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ راجا جدھشٹر کا چیت راج
کاج مین نہ لگے کہ وہ ابھی چنتا مین رہتے ہین کہ ہمنے اپنے بھائی اور نانے دادا اور براہمن ہنکو مارا ہے آپ انکا کودھ کر دیجیے شیام سندر بولے کہ راجا
ہمارے سمجھانے سے نہین مانتے ہماری جان مین یا جیت ہے کہ انکو بھیشم پتامہ کے پاس جو رن بھوم مین بان سیجا پر پڑے ہوئے ہمارے درشن
کی اچھا رکھتے ہین لیچلین تب وہ راجا جدھشٹر کو گیان اپدیش دیکر دھیرج دیوینگے شیام سندر نے یہ بات کہکر راجا کو بلا کر کہا کہ اے دھرم راج
تمھاری چنتا ابھی تک نہین چھوٹی اور براہمن لوگ کہتے ہین کہ اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اشومیدھ جگ کرنا چاہیے اور ہمارے
سمجھانے سے تمھارا بودھ نہین ہوتا اسلیے تم ہمارے ساتھ بھیشم پتامہ کے پاس جو بڑے بدھوان ہین چلو وہ جو اگیا دیوین سو کرو راجا
جدھشٹر نے یہ بات مانکر اپنے چارون بھائی اور دروپدی اور براہمن اور رکھیشورون کو رتھ پر بٹھال لیا اور شیام سندر کے ساتھ جس
استھان پر بھیشم پتامہ رن بھوم مین پڑے تھے گئے براہمن لوگ دھنی اور پانڈو لوگ بائین اور شری کرشن جی بھیشم پتامہ کے سامنے
بیٹھے اور شری شیام سندر دیا ساگر نے اسواسطے جو ان کے پاس بیٹھنا قبول کیا کہ بھیشم پتامہ گھایل پڑے ہوئے ہمارے درشنون کی اچھا رکھتے ہین
جو مین دوسری طرف بیٹھونگا تو انکو کروٹ لینے مین بہت تکلیف ہوگی اور ویسا ہی پارسنک نارد جی اور بھردواج اور پرشرام آدک بہت سے رکھ اور منی بھیشم
سے گیان سننے کے واسطے وہان پہنچ گئے اور بھیشم پتامہ نے مانسی (یعنی من ہی من مین) پوجا شیام سندر کی کی۔

	ادھیاے نوان سمجھانا بھیشم پتامہ کا دھرم راج نیت کا راجا جدھشٹر کو اور بودھ کرنا دروپدی کا	

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب سب لوگ وہان بیٹھ چکے تب شری کرشن مہاراج بولے کہ اے بھیشم پتامہ راجا جدھشٹر من اپنا راج
کاج مین نہین لگا کر کہتے ہین ہمنے اپنے بھائی بندھون نانے دادون اور براہمنون کو مہابھارت مین مارا ہے جب تک ان پاپون سے ہمارا ادھار
نہوگا تب تک ہم راج نکرینگے بھیشم پتامہ نے یہ بات سنتے ہی راج دھرم اور آپت دھرم اور دان دھرم اور موکش دھرم جسکا حال شانت پرب
اور انشاسن پرب مہابھارت کی پوتھی مین بیستار پوربک لکھا ہے راجا جدھشٹر سے کہکر سنچھیپ مین یہ گیان بتایا کہ اے راجا تمکو بالاوستھا سے دکھ
ہی ہوا لڑکپن مین تمھارے باپ مر گئے جب تمکو کچھ گیان ہوا تب کورون نے تمھارے جلانے کی تدبیر کرکے بھیم سین تمھارے بھائی
کے کھانے کے واسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا پھر تمھارا سب راج اور دھن چھل سے جوئے مین جیت کر تیرہ برس تک تمکو بن باس دیا بن مین
تمنے اپنے چارون بھائی اور دروپدی استری سمیت بہت سا دکھ اٹھایا جو تم کہو کہ ہم اور دھرم ماتما آدمی کو دکھ نہین ہوتا پھر تمکو جو سکھ کو
والے اور نیت جاننے والے ہو کس واسطے یہ سب دکھ پہونچے اور کہتے ہین کہ بلوان آدمی کو دکھ اور شوگ نہین ملتا ہے سو تم
پانچون بھائیون مین ارجن اور بھیم سین بڑے شورویر ہین اور دروپدی ایسی پت برتا استری تمھارے ساتھ تھی پھر انھون نے

کسواسطے اتنا دکھ پایا سوائے اسکے جہان شری کرشن جی کے نام کی چرچا ہتی ہو وہان دکھ نہین ہوتا شری کرشن جی پربرہم کا اوتار آپ لت
ون تمھاری سہایتا کرتے تھے پھر تمنے کسواسطے اتنا دکھ سہا اے راجا تم اس بات کو بشواس کرکے جانو کہ سوائے اچھا پرمیشور کے جسکو ہونہار
کہتے ہین دوسری بات نہین ہوسکتی دکھ اور سکھ پچھلے جنم کے سنسکار سے بھوگنا ہی پڑتا ہو اور میشور کی مہما اور بھید کو کوئی بھی نہین جانتا کوئی آدمی
کسی کام کیواسطے محنت کرکے اپنے منورتھ کو پہونچ جاتا ہو اور بہت آدمی عمر بھر محنت اور تدبیر کرنے سے بھی اپنے مطلب کو نہین پاتے
اسلیے سب کا اُتّم اور مدّھم پرمیشور کی اچھا پر سمجھنا چاہیے جو وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہو اسلیے بدھمان اور گیانی اسکو سمجھنا چاہیے جو دکھ
اور سکھ برابر جانکر پرمیشور کی اچھا پر مگن رہتا ہو اور جو کوئی نارائن کی اچھا پر سنتوکھ نہ رکھکر تھوڑے سے دکھ پہونچنے مین رو دیتا ہو اور جب
اُسکے رونے سے کچھ نہین ہوتا تب ہار مانکر کہتا ہو کہ پرمیشور کی اچھا یون ہی تھی اُسکو مہا مورکھ جاننا چاہیے اے راجا آدمی کی چنتا اور محنت
کرنے سے کچھ نہین ہوتا سب کام پر اچھا سے ہوتے ہین جسکو ہونہار کہتے ہین اور سیے شری کرشن جی تینا کشات ترلوکی ناتھہ
اپنا روپ چھپا کر دنیا مین لیلا کرتے ہین اُنکے بھید کو کوئی نہین جانتا اور ارجن کو اپنا بھگت جانکر اُسکے سارتھی ہوئے تھے اُنکی مہما
اور بڑائی کہان تک تمسے برنن کرون اے راجا جولوگ میشور کی اچھا پر خوش رہکر اپنا جنم بیچ تپ اور جپ اور دھیان پرمیشور کے
کاٹتے ہین اُنکے نام سنو کہ اُنمین ایک شری سداشیوجی کیلاس پربت پر بیٹھے ہوئے سوائے تپ اور دھیان نارائن جی کے
دنیا کے کسی کام سے واسطہ نہین رکھتے دوسرے نارد جی آٹھو پہر مگن اور آنند روپ رہکر جس جگہ انکا من چاہتا ہو بین بجاکر جوت مورت
کا بھجن اور گن گاتے پھرتے ہین تیسرے کپل دیو منی دن رات دھیان اور جپ شری پربرہم کا کرکے اکیلے گنگا ساگر پر بیٹھے رہتے
ہین چوتھے شکدیو جی جنم سے سنساری مایا موہ مین نہ پھنسکر آٹھون پہر بیکنٹھ ناتھ کی کتھا گایا کرتے ہین پانچوین راجا بل نے جب
جانا کہ شیام سندر کی اچھا یہی ہو کہ مین راج سنگھاسن پر نہ رہون تب سب راج اپنا باون بھگوان کو ارپن کر دیا اے جدھشٹر تم جانتے
کہ مین نے اپنے بھائی اور ناتے دارون اور براہمنون کو مارا ہی سو ایسا سمجھنا چاہیے تم کون ہو اور تمھارا کیا ہو کچھ نہین ہوسکتا جو بات
نارائن جی نے چاہی سو کی اور اب جو چاہینگے سو کرینگے۔ چوپائی اُما دارو جوت کی نائین + سبہی نچاوت رام گسائین + اسلیے
تم گوتر ہتیا کی چنتا اپنے من سے دور کر دو اور بھگوان کی اچھا اسی طرح سمجھو اور جگ کرکے اپنا پاپ چھڑاؤ اور پرجا کا پالن کر ناتمھارا
دھرم ہی جو راج نہین کروگے تو تمکو اور پاپ ہوگا اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جس سمے بھیشم پتامہ
یہ سب گیان اور دھرم راجا جدھشٹر کو سمجھاتے تھے اُس سمے دروپدی بھی بیٹھی ہوئی بھیشم پتامہ کیطرف دیکھ رہی تھی جب اُنھون نے سب
دھرم کہتے سمے یہ بات بھی کہی کہ جس سبھا مین دھرم کا جاننے والا آدمی بیٹھا ہوا اور اُس جگہ کوئی دوسرا آدمی ادھرم کی راہ سے کچھ پاپ
کرنے کی اچھا کرے تو اُس دھرماتما آدمی کو چاہیے کہ دوسرے کو پاپ کرنے سے منع کرے اور جو منع کرنے کی سامرتھ نہ رکھتا ہو تو وہان سے
اُٹھ جاوے اور پرمیشر کا دھیان کرے دروپدی نے یہ بات بھیشم پتامہ کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر اور ارجن کی طرف دیکھکر مُسکرا دیا پھر
من مین لجیت ہوکر بچار کیا کہ دیکھو راجا درجودھن کی سبھا مین بھیشم پتامہ کے سامنے ادھرم کی راہ سے میری یہ درد شا ہوئی اور
دُساسن نے مجکو ننگی کرنے کے واسطے میرا چیر یعنی کپڑا کھینچا اور راجا درجودھن نے مجھے اپنی جانگھ پر بیٹھنے کیواسطے کہا ایسی درد شا
ہونے پر بھی میری جان نہین نکلی اور مین اپنا منہ لوگون کو دکھاتی ہون ایسے جینے سے مرجاتی تو اچھا تھا دروپدی جب یہ
سمجھکر بہت اُداس ہوکر من مین اپنے کو دھکار دینے لگی تب بھیشم پتامہ نے دروپدی کا منہ اُداس دیکھتے ہی اُسکے ہردے کی بات

नदानकोपित

اسنے گیان سے جانکر کہا کہ اے بیٹی تم اپنے من مین کچھ سوچ مت کرو یہ سب دھکار میرے اور بہی کسواسطے کہ جسوقت سب اُدھرم تمھارے
اوپر ہوا تھا اُسوقت مین بھی وہان بیٹھا تھا جو مین درجودھن کو اس انیت سے منع کرنا چاہتا تو اسکی سامرتھ نہ تھی کہ ایسا ادھرم تمھارے
ساتھ کرتا لیکن میرے من مین یہ گیان اُسوقت نہ آیا اس سے اے بیٹی تم نسچے کرکے جانو کہ شری شیام سُندر کی اچھا اسی طرح پر تھی جو بات
وہ چاہتے ہین وہی ہوتی ہے اُنکی اچھا مین کسیکی عقل کام نہین کرتی اور اسکا ایک اور سبب ہے وہ بھی سنو کہ جو کوئی آدمی کیسا ہی گیانی اور
مہاتما ہو اور وہ اُدھرمی کی سنگت مین رہے تو اُسکا گیان نشٹ ہو کر سمے پر کام نہین آتا اور جو کوئی جسکا ان کھاتا ہے اُسی کے برابر
اُسکی عقل ہو جاتی ہے ہم اُن دنون راجا درجودھن اُدھرمی کا ان کھا کر دن رات اُسکے ساتھ رہتے تھے اسلیے ہمکو اُسوقت دھرم
ادھرم کا بچار نہین ہوا اب ہمکو چھپن دن دانہ پانی چھوڑے اور بان شیّا پر پڑے ہوچکا اسلیے ہمارے تن سے راجا درجودھن کے ان کا بکار
اور اُسکے سنگ کا پربھاو نکل گیا تب ہمکو اس بات گیان ہوا اور اے بیٹی اسیطرح ایک اتہاس مہابھارت کا کہتے ہین سو سنو کہ پچھلے
جگ مین راجا شیو کے یہان ایک پرم ہنس مہاتما پرسے گیا وہان رہتے تھے اور راجا اُنکی سیوا اچھی طرح پریت سے کرتا تھا اُس راجا کے
نگر مین ایک براہمن نے اپنی بیٹی کا گہنا سُنار کو بنانے کے واسطے دیا اُس سُنار نے سونا بدل کر پیتل کا گہنا بنایا اور اُسپر سونے کا ملمع کرکے
براہمن کو دیا براہمن نے بنا جانچے وہ گہنا سُنار سے لیکر اپنی بیٹی کو پہنا دیا جب وہ لڑکی اُسکو پہنکر اپنے سسرال مین گئی تب اُسکے پتی نے
پیتل کا گہنا دیکھکر بہت دکھ مانا اور اُسکو اپنے گھر سے نکال کر براہمن کے گھر بھیجدیا اور پھر اسنے یہان نہین بلایا جب اُس براہمن نے بہت
دکھی ہوکر راجا کے پاس نالش کی تب راجا شیو نے سُنار کا قصور سچ جانکر سب ان اور دھن اُسکا لوٹ کر اپنے مکان مین بھجوا دیا ایک دن
راج مندر مین اُسی ان کی رسوئین طیار ہوئی اور اُسمین سے پرم ہنس نے بھی بھوجن کیا اسلیے ادھرمی سُنار کا ان کھانے سے پرم ہنس نے
بچار کیا کہ کچھ اسباب راجا کا چوری کرین پرم ہنس نے یہ بچار کر رانی کا ایک جڑاؤ ہار بہت اچھا محل کے بھیتر سے کہ اُنکو وہان جانے کو واسطے کچھ
روک نہ تھی چرا لیا اور اُسکو کپڑے مین لپیٹ کر اپنے پاس رکھ لیا اور پرم ہنس تین دن تک راج مندر مین نہین گیا جب اُپباس کرنے سے
سُنار کا ان پیٹ مین نہین رہا تب پرم ہنس کو ایسا گیان ہوا کہ ہمنے ہار چرایا ہے اس پاپ کے بدلے ہمکو نرک مین جانا پڑیگا اسواسطے اپنے
ادھرم کا ڈنڈ اسی تن مین بھوگ کر لینا اُچت ہے جسمین پرلوک کا ڈر نہ رہے پرم ہنس یہ بات بچار کر وہ ہار راجا کے پاس لیگیا اور اپنی چوری کرنیکا حال کہکر
بولا کہ اے پرتھوی ناتھ اس پاپ کے بدلے میرے دونون ہاتھ کٹوا دالیے کہ مین اپنے ادھرم کا ڈنڈ اسی جنم مین بھوگ لون راجا نے یہ بات سنکر اُداس ہو کر
پنڈتون سے پوچھا اسکا کیا کارن ہے جو پرم ہنس کا جت اُس دن ایسا بدل گیا کہ اُنھون نے ہار چرا لیا اور آج اُس ہار کو لیکر میرے پاس آکر ایسی بات
کہتے ہین براہمنون نے اپنی بدیا سے بچار کر کہا کہ اے مہاراج جس دن پرم ہنس نے چوری کی تھی اُسدن کسی ادھرمی کا ان کھایا ہوگا راجا کو جہنے
سے معلوم ہوا کہ اُسی سُنار پاپی کا ان کھانے سے پرم ہنس کی بدھ بدل گئی تھی۔ اے دروپدی ایک دن ادھرمی کا ان کھانے سے پرم ہنس
مہاتما کا ایسا گیان جاتا رہا کہ اُسنے چوری کی اور مین راجا درجودھن اُدھرمی کا ان سدا کھا کر اُسکے ساتھ رہتا تھا مجھے اُسوقت اتنا گیان
نہین آیا کہ درجودھن کو تیرے اوپر ادھرم کرنے سے منع کرتا تو کون بڑی بات تھی۔

ادھیاے دسوان

بھیشم پتامہ کا شری کرشن مہاراج کی استت کرنا اور شری شیام سُندر کے دھیان مین لولین ہو کر اپنا شریر تیاگ کرنا

سُوت جی نے سونک وغیرہ رکھیشورون سے کہا کہ بھیشم پتامہ نے یہ سب گیان پانڈوا اور دروپدی کو دیکر سے لیکر دھیان چتر بھی ر د پ

پرمیشور کا ہردے مین رکھ لیا اور شری کرشن جی کی طرف دیکھکر بہت استت کرکے بولا کہ ای جوت سوروپ پربرہم آپ کیول اپنے بھگتون کی اِچھیا پوری کرنے کے واسطے اوتار دھارن کرتے ہین جسطرح آپ دیا کی راہ سے میرے سامنے بیٹھے ہین کرپا کرکے اسیطرح بیٹھے رہیے جسمین پران چھوٹتے سمے آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے آپ سب سے پہلے تھے اور مہاپرلی ہونے پر بھی آپکا ناش نہو گا آپکی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ہوتا ہے اور آپ پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمی اور دشٹون کو مارنے کے واسطے اپنی اِچھا سے اوتار لیتے ہین اور آپ کے اوتار لینے کا یہ سبب ہے کہ جسمین سنساری لوگ دھیان آپکی سانولی صورت موہنی مورت کا جو سب گنون سے بھری ہے اپنے ہردے مین رکھین اور سب پاپون سے چھوٹ کر بھو ساگر پار اُتر جاوین اور آپکی یاد کریا اپنے بھگتون پر اتنی ہے کہ واسطے رچھا کرنے پران ارجن اپنے بھگت کے آپ اُسکے رتھوان بنکر آگے بیٹھے اور ارجن کو اپنے پیچھے بٹھایا جسوقت اچھے اچھے بان مین ارجن کے اوپر چلاتا تھا اُسوقت جو کال بھی اُن بانون کے سامنے ہوتا تو بھاگ جاتا آپ نے ارجن کی رچھا کرکے اُن بانون سے بچایا اور اُن بانون کا گھاو اپنے تن پر اُٹھایا میرے بانون کے گھاو سے آپ کی سانولی صورت پر خون کی چھینٹین موتیون کے برابر ایسی شوبھا یمان دکھلائی دیتی تھین جسکی شوبھا برنن نہین ہو سکتی اور آپ ارجن کو اسواسطے دھیرج دیتے جاتے تھے جسمین اُسکا بل کم نہو اور آپ کے چندر مکھ پر ٹیڑھے ٹیڑھے گھونگھر والے بال کیسے سندر معلوم دیتے تھے جیسے کالے بھونرے کمل کے پھول کا رس چوستے ہین اور اُسکے مکھار بند پر دھول اُڑکر پڑنے اور پسینا ہونے سے کیسا معلوم ہوتا تھا جیسے پھول پر اوس کی بوند رہتی ہے اور وہ پسینا تم اپنے پیتامبر سے پونچھکر داہنے ہاتھ مین کوڑا اور بائین ہاتھ مین گھوڑون کی راس لیے ہوئے رتھ کو جلدی میری طرف دوڑاتے تھے مین چاہتا ہون کہ وہی روپ آپکا میری آنکھون مین بسا رہے اور آپ کے کمل روپی چرن میرے ہردے سے باہر نجاوین آپ اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین کہ آپنے مہابھارت ہونے سے پہلے پرن کیا تھا کہ ہم ہتھیار نہ چلاوینگے کیول رتھ بانی کرکے سنکھ بجاوینگے اور مین نے یہ پرن کیا تھا کہ جو مین بھیشم نام ہون تو آپکو لڑائی مین بیاکل کرکے آپکا پرن چھڑا کر آپ سے ہتھیار پکڑا دون آپ نے بھگت بچھل کی راہ سے یہ بچار کیا کہ جو میرا پرن چھوٹ جاوے تو کچھ ڈر نہین پر میرے بھگت کا پرن نہ چھوٹے یہ سمجھکر جب مین نے ارجن کے رتھ کا پہیا توڑکر گھوڑون کو مار ڈالا اور اُسکے رتھ کی دھوجا اور دھنکھ کاٹ کر گرا دیا تب آپ کرودھ کرکے اُسی رتھ کا ٹوٹا ہوا پہیا اُٹھا کر میرے مارنے کے واسطے دوڑے اُسوقت آپ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے جیسے شیام گھٹا بجلی کے ساتھ بڑے دھوم دھام سے چڑھے دوڑتے وقت آپکا پیتامبر جو آپ اوڑھے تھے پرتھوی پر گر پڑا اُسکے گرنے کا یہ سبب ہے کہ جب آپ نے پرن تجکیا چھوڑ کر ہتھیار پکڑا تب پرتھوی مارے ڈر کے کانپنے لگی کہ شیام سندر نے میرا بوجھ اُتارنے کے لیے اوتار لیا ہے کہین وہ اپنا پرن بھی نہ چھوڑ دین تب آپنے پرتھوی کے ہردے کی بات جانکر اُسکو دھیرج دینے کے واسطے اپنا پیتامبر گرا دیا کہ تو مت ڈر ہمنے اپنے بھگتون کا پرن رکھنے کیواسطے اپنا پرن چھوڑ دیا تیرا بوجھ ہم اُتارینگے جسطرح کوئی آدمی اپنی چیز دوسرے کے دھیرج دینے کے واسطے گرو دھر دیتا ہے اُسیطرح آپنے اپنا پیتامبر گرا کر پرتھوی کو دھیرج دیا اور جب مین چاہتا تھا کہ پانڈون کی سب سینا مار کر ہٹا دون تب آپ میرے رتھ کے چارون طرف آکر انیک روپ اپنے دکھلاتے تھے جسمین میرا چیت گھبرا جاوے جب مین بہت روپ دیکھنے سے بیاکل ہو کر نہین سمجھتا تھا کہ اسمین کون روپ سچا اور کون روپ مایا کا ہے تب آپ پھر اپنے نج روپ سے رہکر میری بہت تعریف کرتے تھے جب مین اُن باتون کو سمجھتا ہون تب مجھکو شرم آتی ہے اور اپنے کو اپرادھی سمجھکر آپ کے سامنے اپنا منہ نہین دکھلا سکتا آپ دین دیال اپنے بھگتون کو گیان ویراگ کا مطلب پیدا کرنے والے ہین اسلیے

آپ سنے مجھے جو مہنے کے نزدیک ہونچا ہوں بنا بلائے آکر اپنا درشن دیا نہیں تو بڑے بڑے من اور رکھیشور اور گیانیوں کو بھی دھیان میں بھی آپ کا درشن مرتے وقت جلدی نہیں ملتا کسواسطے کہ آدمی کو مرنے کے وقت اتنا دکھ ہوتا ہے جتنا دکھ ساٹھ ہزار بچھو کے اکبار کی ڈنک مارنے سے ہوتا ہے اسلیے اسوقت آدمی دکھ سے اچیت ہوکر اسکا چت ٹھکانے نہیں رہتا ہے اسوقت آپکی کرپا ہونے سے جسکا گیان بنا رہتا ہے وہ آدمی آپکے چرنوں کا دھیان ہردے مین رکھکر بھوساگر پار اتر جاتا ہے اسلیے مین آپ سے یہی چاہتا ہون کہ آپکا یہ سوروپ میری آنکھوں کے بھیتر بسکر آپ کے چرنون مین میرا من لگا رہے بھیشم پتامہ نے یہ استت کرکے دھیان جوت سوروپ کا ہردے مین رکھکر شیام سندر اور سب رکھیشوروں اور منیشوروں کو ڈنڈوت کرکے اپنی آنکھ بند کرلی اور ساتھ جوگ ابھیاس کے تن اپنا چھوڑکر بیکنٹھ مین باس پایا اسوقت دیوتاؤں نے آکاش سے انپر پھولوں کی برکھا کی۔

ادھیائے گیارہواں

راجا جدھشٹھر کا راج گدی پر بیٹھنا اور بھیشم پتامہ کی کریا کرم کرنا اور پریچھت کے مارنے کے واسطے اشوتھاما کا برہم استر چلانا جو اترا ام ابھمن[1] کی استری کے پیٹ مین تھا اور شری شیام سندر کا راجا پریچھت کی رچھیا کرنا

[1] अभिमन्यु

سوت جی نے سونک آدک رکھیشوروں سے کہا کہ بھیشم پتامہ کے مرنے کا سوچ پانڈوؤں اور شری کرشن جی نے بہت کیا پھر مرلی منوہر نے راجا جدھشٹھر کو بہت سمجھایا کہ بھیشم پتامہ نے جسطرح موت دنیا مین پائی اسطرح کی موت دوسرے کو ملنا بہت مشکل ہے دنیا مین جسنے دیہ دھارن کی وہ ایک دن ضرور مریگا اسواسطے انکے مرنے کا سوچ چھوڑکر خوشی منانا چاہیے جو کوئی آدمی کا تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسا رہتا ہے وہ پرمیشور سے بمکھ رہکر جنم برتھا گنواتا ہے اسکے واسطے رونا البتہ واجب ہے اور بھیشم پتامہ دنیا مین بھگت اور دھرم کے ساتھ رہکر بیکنٹھ کو گئے اسلیے انکے مرنے کا سوچ نکرنا چاہیے راجا جدھشٹھر نے یہ بات سنکر اپنے من کو دھیرج دیا اور شیام سندر کی آگیا سے بھیشم پتامہ کی کریا کرم کیا جب مرلی منوہر اور رکھیشور اور منیشوروں نے راجا جدھشٹھر کو ہستناپور مین لاکر راج گدی پر بٹھایا تب شری کرشن جی مہا بھارت ہونے اور پرتھوی کا بھار اترنے سے بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تم پرجا کا پالن کرکے اپنے کل پرواسمیت راج کا سکھ بھوگو اور جو کچھ تمھارے من مین سوچ ہے اسکو چھوڑدو مرلی منوہر نے یہ بات راجا کو سمجھا کر انسے اشومیدھ جگ کرائی اور کچھ دن وہان رہکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ اب ہم دوارکا پری کو جاوینگے جسوقت شیام سندر دوارکا پری جانے کی اچھیا رکھتے تھے اسوقت اشوتھاما نے سر مونڈنے اور من نکالنے کی شرم سے برہم استر واسطے جلا دینے راجا جدھشٹھر آدک پانچوں بھائیوں کے چلایا جب وہ برہم استر اپنا پانچ منہ بناکر پانڈوؤں کی طرف آیا اور ایک چھوٹا سا انگارا اس برہم استر کا اترا کے پیٹ مین جو گربھ سے تھی گھس گیا اور اسکے پیٹ مین آگ جلنے لگی تب وہ اس جلن سے بیاکل ہوکر ننگے سر دوڑی ہوئی کنتی کے پاس چلی گئی تب کنتی نے اسکو اپنے ساتھ لیکر شیام سندر کے پاس لیجاکر اسکے پیٹ مین آگ جلنے کا حال کہا تب شری دکھ بھنجن نند نندن نے اپنے سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تم اترا کے پیٹ مین جاکر برہم استر کی گرمی سے رچھیا کرو اور شری کرشن جی آپ بھی انگوٹھے کے برابر اپنا روپ دھرکر اترا کے پیٹ مین چلے گئے اور گدا ہاتھ مین لیکر وہان گھمانے لگے پریچھت نے اسوقت سانولی صورت موہنی مورت کا درشن پانے سے چیتن ہوکر انکو دوسرا لڑکا اپنی ماں کے پیٹ مین سمجھا جب اشوتھاما کا برہم استر جو واسطے جلانے راجا جدھشٹھر آدک کے پانچ منہ بناکر گیا تھا شیام سندر کی بھگت رکھنے اور سدرشن چکر کے رچھیا کرنے سے ان پانچوں بھائیوں کو جلانے کی سامرتھ نہ رکھکر پھر آیا تب اشوتھاما نے اس آگ کو منتر کے بل سے بجھا دیا اور راجا براٹ[2] کی بیٹی اترا اپنی ماتا کے گھر سے گربھ بھی نہ تھی اور ہر چرنوں مین اچھی طرح پریم بھی نہ رکھتی تھی اسلیے ایک انگارا برہم استر کا اسکے پیٹ مین چلا گیا تھا

[2] विराट

کُنتی کے کہنے سے شیام سُندر نے اُسکی بھی رکھیا کی جب بیکنٹھ ناتھ دوارکا جانے لگے تب کُنتی اور دروپدی اور راجا جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم سین اور
نکل اور سہدیو نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای دینا ناتھ آپکے جانے سے ہم لوگون کو بڑا دکھ معلوم دیتا ہے ہماری رچھیا اب یہان کون کریگا
ہمکو جتنا سکھ آپ کے چرنون کے درشن پانے سے ملتا تھا اُتنا سکھ اِس راج گدی کے ملنے سے نہین ہے آپکے دیکھے بنا ہم لوگون کو کسطرح
دھیرج ہوگا اور کُنتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہا پربھو اب تک مین تمکو اپنے بھائی کا بیٹا سمجھکر تمھاری مہما نہین جانتی تھی اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ
پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر سنساری لوگون کی اُتپت اور پالن اور ناش کرتے ہین اور میرے بیٹے نے مہابھارت مین آپ کی کرپا سے
جیت پائی ہے اور آپ سب رکھیشور اور مُن اپنے بھکتون کو درشن دینے اور بھو ساگر پار اُتارنے اور دھرم کی رچھیا کرنے
کے واسطے سگُن روپ دھرتے ہین نہین تو آپکو کیا مطلب تھا جو سب جیوون کے مالک ہوکر مچھلی اور سور آدک کا اوتار لیتے آپنے
بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لیکر اُنکو ایک بار قید سے چھڑایا پھر اور میرے بیٹون پر جب جب دکھ پڑا تب تب آپ نے دیا کی راہ
سے آکر ہم لوگون کا دکھ دور کیا اب مین ایسا جانتی ہون کہ آپ ہم لوگون کو راج دیکر جاتے ہین اس سے ہماری سُدھ آپ بھول جاینگے
ہمکو راج کی اچھا نہوکر پھر اُسیطرح بپتا اور بن باس چاہیے جسمین آپکا درشن سدا ہوتا تھا یہ سکھ اور راج کس کام کا ہے جہان آپکا درشن نہو
دھن پانے سے ابھمان زیادہ ہوکر آپکا بھجن نہین بن پڑتا اسلیے آپ دکھی پر بہت دیا کرتے ہین آدمی کے واسطے وہ بات اچھی ہوتی ہے جسمین
پرمیشور کا دھیان بنا رہے آدمی راج اور دولت پانے سے سنساری سُکھ مین بھول کر پرمیشور کا پریم چھوڑ دیتا ہے اور آپ سب کے
مالک اور ایشور ہوکر کسی کا ڈر نہین رکھتے آپ ہی کی آگیا سے سورج اور چندرما دن رات پھرا کرتے ہین اور آپ اپنے بھکتون پر
ایسی دیا اور کرپا کرتے ہین کہ جسودا جی پر دیال ہوکر اپنی اچھا سے اُوکھل مین بندھ گئے نہین تو تینون لوک مین ایسا کون ہے جو آپ کی
طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھ سکے آپ سے جہان کال آدک ڈر کر کانپتے ہین وہان آپ جسودا جی کی چھڑی سے ڈرتے تھے آپنے اپنے
بھکتون کے سکھ دینے کے واسطے سب لیلا سنسار مین کی ہے مین چاہتی ہون کہ بیٹا اور بھائی آدسب پروار کی پریت میرے مَن سے
چھوٹکر آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان میرے ہردے مین بنا رہے جسکے پربھاو سے بھو ساگر پار اوتر جاؤن جب یہ بات کہکر کُنتی شیام سُندر کے
جانے کا سوچ کرکے بہت بلاپ سے رونے لگی تب شیام سندر اپنی مایا پھیلا کر مُسکرا کر بولے کہ ہم تمکو نہین بھلاوینگے تم ہماری ماتا کی جگہ ہو ہمکو
دوارکا سے آئے بہت دن ہوئے اب ہم وہان جاکر سب کسیکو دیکھینگے ساتوکی اور اُودھو ہمارے ساتھی چلنے کیواسطے جلدی کرتے ہین راجا جدھشٹھر
نے یہ بات سُنکر ارجن سے کہا کہ ای بھائی تم اپنی فوج اور سُور بیرونکو لیکر شیام سُندر کو بڑی جتن سے دوارکا پہونچا آؤ کسواسطے کہ میرے دشمن بہت
ہین اور مُرلی منوہر مہابھارت کی لڑائی مین ہمارے سہایک تھے ایسا نہو کہ کوئی ہمارا دشمن راہ مین کچھ اُپادھ کرے جب ارجن راجا جدھشٹھر
کی آگیا پاکر شری کرشن جی کے ساتھ دوارکا جانے کو طیار ہوئے اور شیام سُندر سب کسی سے بدا ہوکر رتھ پر بیٹھکر چلے تب راجا جدھشٹھر آدسب
ہستناپور باسی تربھون پت کے پریم مین بلاپ کرتے ہوئے اُنکے پیچھے دوڑے اور سب استریان وہان کی روکر آپسمین کہنے لگین کہ دھن
بھاگ برج کی استریون کا ہے جو شیام سُندر تربھون پت کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتی تھین اور بڑا بھاگ رکمنی آدک سولہ ہزار
ایک سو آٹھ استریون کا سمجھنا چاہیے جو ایسا سُندر موہنی مُورت سوامی پاکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتی ہین ایسی ایسی باتین ایک
دوسری سے کہکر شیام سُندر پر پھول برساتی تھین اور کیشو مُورت اُنکی باتین سُنکر اور سچا پریم دیکھکر اپنی ترچھی چتون سے اُنکو دیکھتے ہوئے
اور سکھ دیتے ہوئے چلے جاتے تھے اُس دن شری کرشن کے بچھڑنے کا دکھ جتنا ہستناپور باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا

جب شری دیناتھ نے دیکھا کہ یہ سب میرے پریم مین ورتکسب چلے آئے تب اپنا رتھ کھڑا کرکے سکو دھیرج دیکر بدا کیا تب وہ چھپتانے ہوئے ہستناپور پھر گئے۔

ادھیاے بارھوان

پہونچنا سری کرشن مہاراج کا دوارکاپری مین اور خوشی منانا سب دوارکا باسیونکا

سوت جی نے کہا کہ جب سب ہستناپور کو پھر گئے تب سری شیام سندر ارجن سے بولے کہ رتھ کو جلدی چلاؤ یہ بات سنکر ارجن نے رتھ بان کا موہنی مورت کی فوج جب بدرتھہ دیش اور کنڈن پور اور کنتی دیش اور پنجاب اور کشمیر کی راہ سے ہوتی ہوئی چلی تب راہ مین سب دیش کے راجون نے آکر اپنے اپنے دیش کی سوغات برندابن بہاری کو بھینٹ دی اور راہ والے انکا درشن پاکر اسطرح انکی استت کرتے تھے کہ دیکھو انھین پربرہم پرمیشور نے پرتھی کا بوجھ اتارنے کیواسطے سنسار مین جنم لیا ہی جنکا درشن برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا انکا درشن ہم لوگون کو بڑے بھاگ سے ملا اور انھون نے کورو اور پانڈوون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اتارا اور بہت آدمی یہ کہتے تھے کہ دھن بھاگ جد بنشیون کے ہین جو انکو اپنا ناتے دار سمجھکر دن رات انکی سیوا مین رہتے ہین اسطرح سب چھوٹے بڑے انکی مہما اور لیلا کہکر خوش ہوتے تھے جب تیسرے دن دوارکاپری کے نزدیک پہونچکر اپنا پنچ جنیہ سنکھ بجایا تب دوارکا باسی حال آنے مرلی منوہر کا جانکر بہت خوش ہوئے سری کرشن جی سانب اپنے بیٹے اور انرددھ اپنے پوتے کو دوارکاپری کی رچھا کرنے کیواسطے چھوڑ گئے تھے یہ دونون سنکھ کی آواز سنتے ہی اپنی فوج اور جدبنشی اور براہمن اور رکھیشورونکو ساتھ لیکر گاتے بجاتے مرلی منوہر کو آگے سے لینے کیواسطے گئے اور شہر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ سب کوئی سڑک اور گلی اور اپنے اپنے دروازے پر منگلاچار کرین سب دوارکا باسیون نے چندک آدک سگندھ ارڑنے کیواسطے چھڑکوا دیا اور سب استریان اپنے اپنے دروازون پر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر آرتی لیکر شری برندابن بہاری کی پوجا کرنے کیواسطے کھڑی ہوگئین اور بہت سی استریان سولھو سنگار کرکے اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھ اور کھڑی ہوکر بانکے بہاری کی چھب دیکھنے کیواسطے اچھا کرنے لگین جسوقت وہ شیام سندر بڑی طیاری سے دوارکاپری مین آئے اسوقت سب چھوٹے بڑون نے انکا درشن پاکر پھولون کی برکھا کی اور جسطرح مرے کے بدن مین جان آوے اسیطرح سبھون نے نیا جنم پاکر خوشی منائی اور مرلی منوہر نے ملتے وقت بڑون کو دنڈوت اور برابر والون سے گلے ملکر چھوٹون کو اسیس دی اور پرجا لوگون کی بھینٹ ہاتھ سے چھوکر انکا بھی آدر کیا اور اپنے مندر مین جاکر ماتا اور پتا کے چرنون پر سر رکھا بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین حال جیتنے پانڈوون کا سنکر بہت خوش ہوئے اور سب دوارکا باسیون نے دیناناتھ سے کہا کہ مہاراج ہم لوگ تمھارے دیکھنے بنا اندھے ہورہے تھے جسطرح اندھیری رات مین بغیر چندرما کے آنکھ ہونے پر بھی کچھ دکھلائی نہین پڑتا اور آنکھ والا چندرما کو یاد کرتا ہی وہی حال ہمارا تھا اور دوارکا باسی استریان شیام سندر کو دیکھکر اسطرح خوش ہوئین جسطرح چکور چندرما کو دیکھکر خوش ہوجاتا ہے اور شیام سندر جب محل مین پہونچے تب رکمنی آدسب استریون نے اپنے اپنے محل مین کھڑے ہوکر انکا بڑا آدر کیا اور انھون نے جو نندلال جی کے پیچھے اچھا گہنا اور کپڑا نہین پہنا تھا اسدن خوش ہوکر سبھون نے اپنا اپنا سنگار کیا اور ساعت بھر مین شیام سندر اپنے بہت سے روپ دھارن کرکے سب محلون مین گئے اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسیونکو سکھ دیا

(حاشیہ: ۱ विदर्भ — ۲ पंचजन्य — ۳ साम्ब — ۴ प्रानि हृद्द)

ادھیاے تیرھوان

جنم لینا پریچھت کا اور خوشی منانا راجا جدھشٹھر کا اور جنگل مین نکل جانا دھرتراشٹر اور گاندھاری کا اور کتھا مانڈبیہ رکھیشور کی

سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورُو دوسرے شاستر اور پُران سُننے سے بہت دنون مین پرمیشور کی بھگت ہوتی ہی اور جب کوئی شری مدبھاگوت
سُننے کی اچھا کرتا ہی اُسیوقت اُسکے پاپون کے تین ٹکڑے ہوکر ایک حصہ تو سُننے کی اچھا کرتے وقت اور دوسرا جاتے وقت اور تیسرا سُننے
سے چھوٹ جاتا ہی اور دوسرے دھرم جگ اور بَرت آدِک سمپورن ہونے سے اُنکے پھل ملتے ہین اور شری مدبھاگوت جتنی سُنے اُتنا ہی
پھل پاوے راجا جُدھشٹھر کو راج گدی ہستناپور کی ہونے پر بھی بنا درشن پانے شیام سُندر کے کچھ اچھا نہین لگتا تھا دن رات اُنھین کے
چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر راج کاج کرتے تھے - تم لوگ اب پرچھیت کے جنم لینے کا حال سُنو کہ جب پرچھیت اُترا کے پیٹ
سے پیدا ہوئے تب آنکھ کھولکر چارونطرف اِس اچھا سے دیکھنے لگے کہ جو سوروپ مین نے اپنے ماتا کے پیٹ مین دیکھا تھا وہ
کہان ہی اِس بھید کو کسی نے نہین جانا اور راجا جُدھشٹھر نے بڑی خوشی سے ناندی مُکھ شرادھ کیا اور منگلاچار مناکر براہمنون اور جاچکون کو
مُنھ مانگا دان اور دچھنا دیا جب جوتشی پنڈتون کو بُلاکر جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے بچار کر کہا کہ یہ لڑکا پیدا ہوکر آنکھ کھولکر سبکی پرچھا
لیتا تھا اِسلیے اِسکا نام پرچھیت رکھو یہ لڑکا بڑا پرتاپی اور بلوان اور نیت وان اور دھرماتما راجا ہوگا اور پرجا لوگ اِس سے بڑا سُکھ پاوینگے اور تمھارا
نام اور کیرت اور جش اِس لڑکے سے چارون طرف زیادہ پھیلیگا یہ لڑکا بُدھ مین برہسپت اور دھیرج مین ہماچل اور گمبھیرتا مین سمُدر
اور شورتا مین پرشرام اور داتا ہونے مین مہادیو جی کے سمان اور سُکھ باس کرنے مین اندر اور سچ بولنے والون مین تمھارے برابر ہوگا اور
راج رکھ مین اِسکی گنتی ہوگی اور ادھرمی اور پاپی اور کالجُگ کو ڈنڈ دیکر پرجا کو بیٹے کیطرح پالیگا اور انت سمی جب ایک لڑکا رکھیشور کا اِسکو
شاپ دیگا تب تچھک سانپ کے کاٹنے سے اِس لڑکے کو گنگا کنارے موت ہوگی راجا نے یہ بات جوتشیون سے سُنکر اداس
ہوکر پوچھا کہ تم سچ بتاؤ کسی براہمن کے کرودھ سے تو نہین مریگا سانپ کے کاٹنے سے مرنا ہمارے کُل مین اچھا ہوتا ہی ایسا نہو کہ
کسی مہاتما یا براہمن یا سادھو اور سنت کے سراپ اور کرودھ سے مرے جوتشیون نے کہا کہ ای جُدھشٹھر یہ لڑکا تمھارے کُل مین بھگت ہر
ہوکر سادھو اور براہمن اور مہاتماؤن کی سیوا مین رہیگا اور مرتے وقت شیام سُندر کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر تن کو تیاگ
کریگا تمھارے کُل مین ایسا پرتاپی اور پرمیشور کا بھگت آجتک دوسرا اور کوئی نہین ہوا ہی تمکو بہت پڑنے سے پرمیشور کی بھگت ہوئی
تھی اور اسکو لڑکپن سے پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رہیگی جُدھشٹھر آدک یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوئے اور جوتشیون
کو دچھنا دیکر بدا کیا اور آپسمین اُنھون نے کہا کہ پرمیشور نے پانچ بھائیون مین یہ لڑکا بھاگوان دیا ہی اِس سے ہمارا نام دنیا مین
بنا رہیگا سب چھوٹے بڑے یہ بات سمجھکر خوش ہوئے اور راجا جُدھشٹھر راج گدی اور پرجا پالن اچھی طرح نیت اور دھرم کے ساتھ
کرنے لگے پر مَن مین سنساری مایا موہ سے الگ رہکر دن رات یہی اچھا کرتے تھے کہ پرچھیت سیانا ہو جاسئے تو اِسکو راج گدی پر بٹھالکر
ہم بن مین چلے جاوین اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا پرلوک بناوین اور دھرتراشٹر اپنے چاچا اور گاندھاری اپنی چچی کو جنکے
لڑکے مہابھارت مین مارے گئے تھے آدر پوربک رکھکر اُنکی اگیا کے موافق راج کاج کرتے تھے اور اُنکو دن رات اِس بات کا دھیان
رہتا تھا کہ دھرتراشٹر اور گاندھاری کو کسی طرح کا دُکھ نہووے اُنکو دُکھ پانے سے دُرجودھن آدا اپنے بیٹون کے مارے جانے کا
بڑا سوچ ہوگا اور دھرتراشٹر نے سیوا کرنا اور اگیا ماننا جُدھشٹھر کا دیکھکر کہا کہ ای راجا مین من سے کبھی یہ بات نہین چاہتا تھا کہ تمھارے
ساتھ دشمنی کرون نہین معلوم کون میری بدھ کو پھیر دیتا تھا راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر بولے کہ ای چاچا مین دن بھر لڑائی کرکے جب
اپنے ڈیرے مین جاتا تھا اُسوقت یہ بچار کرتا تھا کہ چار دن کی زندگی کیواسطے اپنے بھائی اور بندھ کو مارنا واجب نہین ہی کُل سے مین

نہابھارت بند کرونگا جب صبح سوکر اُٹھتا تھا تب پھر لڑائی کی طیاری کرکے یُدّھ کرتا تھا اسلیے سمجھنا چاہیے کہ سب کے بھاگ مین اسیطرح
موت لکھی تھی ہر اِچھا مین کوئی جگت نہین چلتی جو ایشور نے چاہا سو کیا راجا جُدھشٹھر ایسی باتین کہکر دہرتراشٹر اور گاندھاری کا بُودھ
کرتے تھے اور راجا جدھشٹھر کے راج مین ایسا دھرم تھا کہ شیام سُندر کی دیا سے پرجا کی اِچھا کے موافق پانی برس کر بےفصل کے
پھل اور پھول درختون مین لگے رہتے تھے اور سب چھوٹے بڑے خوشی سے رہکر باگھ اور بکری ایک گھاٹ مین پانی پیتے تھے
بِدُر جی اُنھین دنون ایک برس پیچھے تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کے کنارے میتری رِکھیشور کے استھان پر آ لئے تھے تب اُنھون نے
رکھیشور سے حال مارے جانے دُریودھن آدی کورون اور راج گدی پر بیٹھنا راجا جدھشٹھر کا سُنکر بڑا سوچ کیا اور بِدُر جی کو یہان معلوم ہوا
کہ راجا جُدھشٹھر دہرتراشٹر اور گاندھاری کو اپنے مکان پر خوشی اور آدر سے رکھتے ہین بِدُر جی نے یہ سماچار سُنتے ہی چت مین بڑا دکھ
کرکے کہا کہ دیکھو یہ بڑے اَچنبھے کی بات ہے کہ دہرتراشٹر کا من ایسی بپت پڑنے اور راج چھوٹنے اور سو بیٹون کے مارے جانے پر بھی ابتک
سنساری مایا موہ سے الگ نہین ہوا اور راجا جُدھشٹھر کے گھر رہنے کیواسطے چاہتا ہے ہم اسلیے دہرتراشٹر کو سنساری مایا موہ چھوڑنے کی
راہ دکھلاوین تو اسمین اُنکا بھلا ہوگا بِدُر جی نے جب ایسا بچار کر پرمیشور کی اِچھا پر سنتوکھ کیا اور ہستناپور مین راج مندر پر گئے تب راجا
جُدھشٹھر نے بہت آدر سنمان کرکے ہاتھ جوڑ کر اُنسے کہا کہ تمنے ہمارے کُل مین شیام سُندر کے بھگت پیدا ہو کر بڑی کرپا سے اپنا درشن ہمکو
دیا اور اپنے چرنون سے کہ تمھارے ہِردے مین آٹھون پہر پرمیشور کا باس رہتا ہے ہمارا گھر پوتر کیا اے بِدُر جی تمنے ہم پانچون بھائیون کو لڑکون
کے برابر پال کر بڑے دُکھ مین ہماری سہاتیا کی ہے جس سمے دُریودھن آدی کورون نے ہملوگون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر چاہا تھا کہ جلاکر مارڈالین
اُسوقت دیا کی راہ سے پہلے سے وہان سُرنگ کھُدوا کر ہماری جان بچائی بہت اچھا ہوا جو آپ آئے کہئیے کون کون تیرتھ پر گئے تھے پر بھاس چھیتر
مین بھی گئے ہو تو کچھ حال شیام سُندر کا تبلاؤ جب سے مجکو راج دیکر گئے ہین تب سے کچھ حال اُنکا نہین پایا بِدُر جی نے دوسرے تیرتھون کا حال برنن کیا پر
سب جدُبنسیون کا مارا جانا اور شری کرشن جی کے انتردھیان ہونیکا حال اسلیے نہین کہا کہ جب آکر سب حال کہیگا جو مین کہتا ہون تو راجا جدھشٹھر کو
بڑا دکھ ہوگا اچھے لوگ یہ کہ گئے ہین کہ ایسی بات کسی کے سامنے نہ کہنا چاہیے جسکے سُننے سے من اُسکا دکھت ہو جب محل مین استریون نے
بِدُر کے آنیکا حال سُنا تب دِروپدی وغیرہ نے بِدُر کو پرمیشور کا بھگت جان کر ڈنڈوت کی اور سب ہستناپور باسی اِنکے آنے سے خوش ہوگئے
بِدُر نے جب دہرتراشٹر کے دروازے پر وہان سے جاکر اُنھین اور گاندھاری کو ڈنڈوت کی تب دہرتراشٹر نے بِدُر سے گلے ملکر رو کر کہا کہ اے بھائی
تمھارے جانیکے پیچھے میرے اوپر بڑا دکھ پڑا اور میرے سب بیٹے مارے گئے راج گدی مٹ گئی بِدُر جی یہ بات سُنکر بولے کہ اے بھائی مُرلی منوہر کی
اِچھا اسیطرح پر تھی اُنھون نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنیکے واسطے اوتار لیا تھا اب کہو کہ راجا جدھشٹھر تمھارے ساتھ پریت اور کھانے پہننیکا ستکار کسطرح کرتے
ہین دہرتراشٹر نے کہا کہ راجا جدھشٹھر مجھسے بڑا پریم رکھکر مجکو اپنے باپ اور گاندھاری کو اپنی ماتا کی جگہ جانتے ہین اور ارجن بھی میرا بہت آدر کرتا ہے
بھیم سین راجا جدھشٹھر کے پیچھے مجکو دُربچن سُنا کر یہ کہتا ہے کہ جب تمھارا بیٹا دُریودھن راج گدی پر قائم تھا تب تمنے زہر ملا کر لڈو میرے کھانے
کے لیے بھیجا تھا اور پانچون بھائیون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر ہمکو جلادینے کے لیے آگ لگوا دی اب تم اپنی پالنا ہمسے چاہتے ہو تمھارے برابر
کوئی دوسرا پاپی اور اَدھرمی دنیا مین نہوگا یہ بات بھیم سین کی مجھسے سہی نہین جاتی اور یہ باتین کہکر مجکو دھمکا دیتا ہے کہ جو راجا جدھشٹھر سے میری چغلی
کھاؤگے تو کھانے بنا تمکو مار ڈالونگا بِدُر جی نے یہ بات سُنکر بڑا دکھ کرکے کہا کہ دیکھو پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ اتنی دُردشا ہونے پر بھی دہرتراشٹر
اور گاندھاری گھر کو نہین چھوڑتے جسطرح لالچی آدمی پُرانے کپڑے کو نہین چھوڑتا اور دھن جو تھوڑا اُسکے پاس ہمیشہ نہ رہکر ایکدن نشٹ ہو جاتا ہے

یہ تن ہم انکا اسیطرح سدا نہ رہیگا انکو بڑھاپا ہونے پر بھی اپنے تن کی پریت نہین چھوٹتی اسلیے انکو گیان سکھلا کر سنساری مایا سے برکت کردینا چاہیے
جسمین انکی مکت ہو ودر جی نے یہ بات بچار کر دھرتراشٹر سے کہا کہ اے بھائی یہ بات بھیم سین کی سچ جان کر اب تمکو راجا جدھشٹھر کے گھر مین کسیطرح رہنا مناسب
نہین ہے تمنے اپنے راج بھوگ کرنے کے سمے ادھرم سے کیسا کیسا دکھ بھیم سین کو دیا تھا اور درجودھن تمھارے بیٹے نے سبھا کے بیچ انکی استری دروپدی
کا چیر کھینچ کر ننگی کرنا چاہا اور بھیم سین کو زہر دیکر پانچون بھائی پانڈون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی اور انکا سب راج اور مال چھل سے
جوے مین جیت کر تیرہ برس بن باس دیا یہ بات تمکو یاد ہوگی اب تم انھین کے ہاتھ سے اس شریر کو جو سدا نہ رہیگا پالتے ہو اور تمھارا جنم
اور سنساری مایا موہ مین بیت گیا اب تم بوڑھے ہوئے اور سب بیٹے تمھارے مارے گئے تسپر تم راجا جدھشٹھر کے گھر مین رہکر کتنے ہو کہ راجا ہمکو
اچھی طرح رکھتے ہین اور اتنا دکھ اُٹھانے پر بھی تمھارا من برکت نہین ہوتا ہے اے بھائی ہمنے سُنا تھا کہ پرمیشور کی مایا بڑی پربل ہے سو تمکو اپنی آنکھ
سے دیکھا کہ سب بیٹے اور پوتے تمھارے مارے گئے راج گدی جاتی رہی اور تم بھی مرنے کے نزدیک پہونچے اور جس بھیم سین نے تمھارے
بیٹون کو مارا اسی کے ہاتھ سے روٹی لیکر کھاتے ہو تمکو شرم نہین آتی تمھارے ایسے کھانے اور جینے پر دھکار ہے جسطرح کتا لاٹھی مارنے سے بھاگ کر
ٹکڑا روٹی کا دینے مین پھر اُسکو کھا لیتا ہے اسیطرح تمھارا بھی حال سمجھنا چاہیے اے بھائی تمکو بڑھاپا آنے پر بھی اپنے جینے کی آسا ہے رہکر تمھارا من
سنسار سے برکت نہین ہوتا تم ہمیشہ زندہ نہین رہوگے اسلیے تمکو یہان سے اُترا کھنڈ مین چلے جانا اُچت ہے وہان ہرجی کے چرنون مین دھیان لگا کر اپنا
شریر چھوڑ دو جسمین مکت بنے سنسار مین تو تمھاری یہ گت ہوئی اب اپنے پرلوک کو بھی کیون بگاڑتے ہو دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کہا کہ اے
بھائی تم سچ کہتے ہو ہمارے من مین بھی یہی اچھا ہے پر ہم دونون استری پُرش آنکھون سے اندھے لاچار ہین کسطرح اُترا کھنڈ کو جاوین تب
ودر جی بولے کہ ہم دونون آدمیونکو ہاتھ پکڑ کر اچھی طرح لیچلینگے تم ہمارے بڑے بھائی ہو تمھاری سیوا ہمکو کرنا اُچت ہے جبتک تم جیوگے
تب تک ہم تمھارے ساتھ رہکر تمھاری ٹہل اچھی طرح کرینگے ودر جی کی یہ بات دھرتراشٹر و گاندھاری مان کر دونون آدمی آدھی رات
کو ودر جی کے ساتھ بغیر کہے راجا جدھشٹھر کے اُترا کھنڈ کو ہردوار کیطرف چلے گئے آگے آگے ودر جی دھرتراشٹر کا ہاتھ پکڑے اور گاندھاری اپنے
پت کا ہاتھ پکڑے ہوئے چلی گئی جب صبح ہوتے ہوئے راجا جدھشٹھر اسنان اور نت نیم کر کے ماتا پتا کو ڈنڈوت کرنے کیواسطے انکے مکان پر
گئے تب سونا مکان پاکر بڑا سوچ کر کے من مین بچار کیا کہ وہ لوگ اپنے بیٹون کے سوچ مین یا مجھ سے کچھ دکھت ہو کر نہ معلوم کہان چلے گئے
یا میرا کچھ اپرادھ سمجھکر گنگا جی مین ڈوب مرے جب راجا جدھشٹھر یہ بات کہکر رونے لگے اور سنجے سے جو وہان پر تھا پوچھا کہ ہمارے ماتا پتا آنکھون
سے اندھے جنھون نے مجکو بڑے پریم سے پالا تھا کہان چلے گئے تم انکا حال کچھ جانتے ہو سنجے نے کہا کہ مین یہ نہین جانتا کہ وہ کہان کو گئے پر
ودر جی انسے کچھ باتین کرتے تھے ہم انھین کے ساتھ وہ گئے ہین راجا جدھشٹھر یہ بات سُنکر راج سنگھاسن پر بڑی اُداسی سے بیٹھے تھے
اُسیوقت نارد جی وہان آئے راجا نے انکو ڈنڈوت کر کے بڑے آدر سے سنبھال کر پوچھا کہ مہاراج ہمارے ماتا اور پتا نہ جانین کہان چلے
گئے کوئی جنگل کا جانور انکو کھا جائیگا یا کہین کنوئین مین گر کر مر جائینگے انکا حال کچھ آپکو معلوم ہو تو تبلا دیجیے کہ ہم جا کر انکو خوشامد کر کے پھیر لاوین
وہ کھانے پینے بنا بہت دکھ پاتے ہونگے آپ نے بڑی کرپا کی جو اس بڑے دکھ مین ہمارے پاس آئے نارد مُن یہ بات سُنکر بولے کہ اے راجن یہ مایا
روپی سنسار جھوٹا ہے دنیا مین جو پیدا ہوا وہ ایکدن ضرور مریگا پرمیشور نے اسیواسطے اسکا نام مرت لوک رکھا ہے تم دھرتراشٹر اور گاندھاری کے
جانیکا سوچ بیفائدہ کرتے ہو سکھ اور دکھ کسی کے آدھین نہین رہتا پرمیشور کے ہاتھ مین یہ دونون چیزین ہین جسطرح کھیلنے وقت بہت سے
لڑکے ایک جگہ اکٹھا ہو کر کھیل ہو جانے کے پیچھے الگ ہو جاتے ہین اسیطرح نارائن جی جگت کو پیدا کر کے پھر مٹا دیتے ہین سو تم انکے کھانے

سوچ کرتے ہو یہ بھی پرمیشور کے آدھین سمجھو جب لڑکا گربھ مین رہتا ہی تب اُسے کون کھانیکو دیتا ہی پرمیشور نے جسکے جیو کا جہان ٹہرادی
اُسکو اُسی جگہہ پہونچتی ہی اسلیے اُنکی چنتا کرنا چاہیے جسطرح آدمی بَیل کو ناتھکر جدھر چاہتا ہی اُدھر لیجاتا ہی اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسطرح
سنساری آدمی اپنی استری اور لڑکے اور دھن کے جال مین مایا روپی رسّی سے بندھے ہین پرمیشور جسکے اوپر دیال ہوکر کسی سُنت اور
مہاتما سے بھینٹ کرادیتے ہین تب وہ آدمی گیان سیکھکر اس مایا روپی پھندے سے چھوٹکر مُکت پدوی پر پہونچتا ہی اے راجا تم دھرتراشٹر اور گاندھاری
کیواسطے کہ وہ بوڑھے ہوکر تھوڑے دن اُنکے مرنے مین رہے ہین کچھ چنتا نہ کرو وہ دونون تمھارے ماتا اور پتا بدر جی کے گیان سکھلانے سے
برکت ہوکر اُنکے ساتھ ہماچل پہاڑ کے دکھن طرف سپت رکھیشورون کے استھان پر چلے گئے ہین وہان ہر جی لون کا دھیان کرکے آج سے ساتوین
دن اپنا بدن چھوڑ دینگے اب اُنھون نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے بدن کا بھی موہ چھوڑ دیا تمکو اسوقت اُنکا پھیر لانا اُچت نہین ہی سوچ تو اُنکے واسطے
کرنا چاہیے جو ہر بھگت نہون اور جو آدمی سنساری جال سے چھوٹکر پرمیشور کا دھیان کرنے لگین تم اُنکا سوچ کرنا بر تھا ہی اسلیے تم کچھ چنتا نکرو پرمیشور کو سبکا مالک
جانو نارد جی یہ بات کہکر وہانسے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر دھرتراشٹر اور گاندھاری کے جانیکا سوچ چھوڑکر نارد مُنی کے اُپدیش سے سنساری بیوہار
جھوٹھا معلوم ہوا۔ اتنی کتھا سُنکر رکھیشورون نے سُوت جی سے پوچھا کہ بدر جی کو دھرم راج کا اوتار کہتے ہین اُنکی کتھا کس طرح پر ہے۔
سُوت جی نے کہا کہ ہم تھوڑا سا حال بدر جی کا کہتے ہین سُنو کہ کسی راجا نے مانڈبیہ رکھیشور کو جھوٹی چوری لگاکر سولی دلوادی جب رکھیشور
کو دھرم راج کے پاس لیگئے تب رکھیشور نے دھرم راج سے کہا کہ ہمنے اپنی جان مین آجتک کوئی برا کرم چوری آدنہین کیا تھا کون
پاپ کرنے کے بدلے ہم سُولی دیے گئے اِسکا حال کہو دھرم راج نے یہ بات سُنکر کہا کہ تمنے لڑکپن مین ایک ٹڈیری کو کانٹے کی نوک سے چھید کر
مارڈالا تھا اُسی پاپ کے بدلے تمکو سُولی دی گئی یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ اے دھرم راج لڑکپن مین پُن اور پاپ کا گیان نہوکر انجان مین بہت
ادھرم ہوتا ہی اُس پاپ کا ڈنڈ دینا نہ چاہیے تمنے مجھ بے قصور سولی دلوادی اِسواسطے ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تم داسی کے پُتر ہوکر
سو برس تک مرت لوک مین رہو اسی شاپ سے دھرم راج داسی کے پُتر ہوکر سو برس تک دنیا مین رہے اور دھرم راج جبتک بدر کا
اوتار لیکر دنیا مین رہے تب تک سورج دیوتا نے کام دھرم راج کا اُنکے بدلے کیا اِسی سبب سے بدر جی کو پرمیشور کی بھگتی بنی تھی

ادھیاے چودھوان
پہونچنا ارجن کا دوارکا سے اور پوچھنا جدھشٹھر کا حال شیام سُندر کا

سُوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو نارد مُنی کے کہ جانے کے سات دن پیچھے دھرتراشٹر اور گاندھاری نے تن اپنا چھوڑ دیا بدر جی اُنکا کریاکرم
کرکے تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدھشٹھر نارد مُنی کے گیان سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُداس چت بیچ دھیان پرمیشور کے
رہا کرتے تھے شری کرشن جی جب اُنھین دنون دوارکاپُری سے گو لوک کو پدھارے تب اُنکے چلے جانے سے راجا کو کلجگ کے چھن معلوم
ہوکر بُرے بُرے سپنے دکھلائی دینے لگے اور آدمیون کے سوبھاؤ مین ادھرم اور کرودھ اور لوبھ اور کپٹ آدھک ہوکر استری اور پرش اور باپ
اور بیٹے اور بھائی بندھ مین جھگڑا ہونے لگا راجا جدھشٹھر نے یہ سب چھن کلجگ کے دیکھکر بھیم سین سے کہا کہ ارجن ہمارا بھائی سات مہینے سے
شیام سُندر پران پیارے کا حال لانے کیواسطے دوارکاپُری کو گیا سو ابھی تک نہین آیا اُسکا کچھ سبب معلوم نہین ہوتا اور نارد جی ہمسے کہ گئے ہین کہ مُرلی منوہر نے
پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اوتار لیا تھا سو اُنھون نے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ دور کیا اب اُنکو تھوڑا سا کام اور اِس مرت لوک مین رکھا ہی
اُسکو کرکے پرم دھام کو جائینگے اب مجھے دنیا مین بُرے چھن دیکھنے سے جان پڑتا ہی کہ وقت آ پہونچا جن شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اپنے دشمنون کو

مارکر یہ سب سُکھ اور راج گدی پائی ہی اُنکے بنا مجکو دن رات نئے نئے اسگُن دکھلائی دیتے ہین کہ میری بائین بھُجا اور آنکھ پھڑکتی ہی اور کبھی کبھی میرا بدن کانپنے اور کلیجا دھڑکنے لگتا ہی من مین ڈر لگتا ہی اور صبح کیوقت سیار سورج کیطرف کھڑے ہوکر بولتے ہین اور دن کو آکاش سے تارے ٹوٹتے ہین اور جب مین شکار کھیلنے جاتا ہون تب سوجے میرے بائین طرف ہوکر نکل جاتے ہین اور میرے چڑھنے کے گھوڑے اور ہاتھی مجکو روتے دکھلائی دیکر دن رات سکتے رویا کرتے ہین اور راتکو اُلو کی بولی سننے سے مجھے ڈر معلوم ہوکر چارون طرف اندھیرا سا دکھہ پڑتا ہی اور اِن دنون بھُونچال آنے سے پرتھوی بار بار کانپتی ہی اور تھوڑا بادل آکاش پر ہونے سے بجلی گرتی ہی اور آندھی چلکر آکاش سے لہو برستا ہی اور سورج مین پرکاش کم ہوکر ندی نالے کا پانی سیدھا نہین بہتا اور جب اگن ہوتری لوگ آہت اگن مین ڈالتے ہین تو اگن دیوتا خوش ہوکر آہت کو نہین لیتے اور بچھڑے گوؤن کا دودھ خوش ہوکر نہین پیتے اور گوؤن کی آنکھ سے آنسو بہکر سانڈون سے پریت نہین کرتی ہین اور دیوتاؤن کی مورت سے پسینا نکل کر میری سبھا مین آدمی ضرور جھوٹھ بولتے ہین اور لوگون کے سبھاؤ مین کرودھ اور لوبھ زیادہ ہوکر کیت تارا آکاش پر نکلتا ہی سادھو اور مہاتما کا چت ہر بھجن مین نہ لگ کر شہر مین کسی کے گھر منگلاچار نہین ہوتا اور مجکو ہستناپور اُجاڑ سا دکھہ پڑتا ہی اے بھیم سین اِن سب چھنون سے جانتا ہون کہ شیام سُندر پیارے ہمارے پران کی رچھا کرنیوالے مرتلوک چھوڑکر بیکنٹھ کو پدھارے راجا جدھشٹھر جس سمے بیٹھے ہوئے ایسا سوچ کر رہے تھے اُسی سمے ارجن دوارکا سے آکر راجا کے چرنون پر گرے اور اُنکے سامنے اُداس چت ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوئے اور حال ارجن کا اسطرح پر ہی کہ شری کرشن جی نے بیکنٹھ جانے کیوقت دارک سارتھی سے ارجن کو کہلا بھیجا تھا کہ تم دوارکا پُری سے سب بدھوا استری اور لڑکے اور بوڑھے اور دھن اور سب چیز جادوؤن کی ہستناپور لیجانا اسلیے ارجن اُن سبھون کو اسباب سمیت دوارکاپُری سے اپنے ساتھ لیکر ہستناپور آتے تھے جب راہ مین ہستناپور کے نزدیک قوم بھیل پہونچکر سب مال لوٹنے لگی تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر بہت سے بان اُنکو مارے مگر اُن بانون سے کچھہ کام نہوا سب مال ڈاکو لوٹ لیگئے اُسوقت ارجن نے اُداس ہوکر کہا کہ دیکھو یہ ایسا وقت ہمارا آپہونچا کہ مین نے جس دھنکھ بان سے بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ ایسے کتنے شوربیرون کو مارکر جیتا تھا اب وہی دھنکھ بان رہنے پر بھی مین ڈاکو لوگون سے ہار گیا اس سے مجکو معلوم ہوا کہ وہ سب طاقت میری کیول شیام سُندر کی کرپا سے تھی اب وہ میری رچھا کرنیوالے نہین ہین اس سے سب بل اور تیج میرا جاتا رہا یہ چِنتا کرنے اور مُرلی منوہر کے بیکنٹھ جانے سے ارجن کا مُنھہ بہت ملین ہوگیا تھا راجا جدھشٹھر نے ارجن کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ اے ارجن سبب جدبنسی اور سورسین نانا اور بسدیو ماما اور دیوکی اور اُگرسین راجا اور اکردر اور بلدیوجی اور پردمن اور انرودھ اور چارودیشن سب لڑکے بالے مُرلی منوہر کے اور اُودھو بھگت اور سب دوارکا باسی اچھی طرح ہین اور شیام سُندر ہمارے پران پیارے جن آدپرش بھگوان نے سنساری جیوون کے سُکھہ دینے کے لیے جدوکل مین اوتار لیا ہی وہ سدھرما سبھا مین آنند سے ہین اے ارجن تم بہت اُداس دیکھ پڑتے ہو تمکو کوئی روگ تو نہین ہوا اور تم بہت دن تک دوارکا مین رہے ہو تمھارا کسی نے اپمان تو نہین کیا یا سبھا مین تمھارا آنادر تو نہین ہوا یا تمنے کسی کو کوئی چیز دینے کو کہی تھی سو وہ تم نہین دے سکے کسی براہمن یا مہاتما کا اپمان تو نہین کیا یا کوئی بھوکھا تمھارے گھر آیا اُسکو بھوجن نہین دے سکے یا کوئی براہمن یا لڑکا یا بوڑھا یا روگی یا استری دشمن کے ڈر سے تمھارے شرن مین آیا اور تمنے اُسکی رچھا نہین کی یا اس سے تمھارا مُنھہ ملین اور اُداس ہی تمنے کسی رجسولا (حیض والی) استری سے بھوگ تو نہین کیا کسی چھوٹے آدمی سے لڑائی مین ہار تو نہین گئے جس سے تمھارا تیج جاتا رہا یا اچھی چیز کھاتے وقت تمنے لڑکے یا بوڑھے دیکھنے والیکو اُسمین سے نہ دیکر اکیلے تو نہین کھالیا

شیام سُندر ہماری مرت لوک چھوڑ کر بیکنٹھ دھام کو تو نہین پدھارے اِسلیے تمھاری یہ گت ہوئی ہو اِسکا حال ہمسے کہو۔

ادھیاے پندرھوان

کہنا ارجُن کا حال انتردھیان ہونے شری کرشن جی کا راجا جُدھشٹھر اور پریچھت کو راجگدی پر بٹھا کر چلے جانا پانچون بھائی پانڈوُون کا دروپدی سمیت اُترا کھنڈ مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان مُرلی منوہر کے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ارجن راجا جُدھشٹھر سے یہ بات سُنکر پھر کچھ نہ بولے اور شیام سُندر کے چرنون کا دھیان کرکے اتنا روئے کہ اُنکی ہچکی لگ گئی بات کہنے کی سامرتھ نہ رہی تھوڑی دیر بعد ارجن نے اپنے من کو دھیرج دیکر راجا جُدھشٹھر سے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ کیا کہون شیام سُندر ہماری ہمکو ٹھگ کر انتردھیان ہو گئے مین اُنکو بھائی اور ماموُن کا بیٹا جانتا تھا جو ہملوگ اُنکو پربرہم پرمیشور جانکر اُنکی سیوا کرتے تو بھوساگر پار اُتر کر آواگون سے چھوٹ جاتے پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہو جسمین لپٹ کر ہملوگون نے اُنکو نہین پہچانا جسطرح ایکبار چندرما وچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے بہت دن تک سمُدر مین جاکر رہا تھا یہ بات سب کوئی جانتا ہو کہ چندرما کے پاس امرت رہتا ہو مچھلیان پانی کے بڑے بڑے جیو اور آدمیون کے کھا جانے کے ڈر سے سدا امرت پینے کی اِچھا رکھا کرتی ہین کہ جو ہمکو امرت ملتا تو مرنے سے بے ڈر ہوکر ہمیشہ زندہ رہتے چندرما ہزارون برس تک مچھلیون کے ساتھ سمُدر مین رہا اُنھون نے جسطرح چندرما کو نہ پہچان کر اُسکو بھی سمُدر کا ایک جیو سمجھا اُسیطرح ہملوگون نے بھی شری کرشن جی کو پورن برہم نہ جان کر جدبنسی جانا اب ہمکو وہ بات سمجھکر بڑا سوچ ہوتا ہو دیکھو ہم اُنھین کی سہاتیا سے بڑے بڑے بیرون اور راجاؤن کو مہابھارت مین مارا یہ سمجھے تھے کہ ہم اپنے پراکرم سے اِنکو مارتے ہین اب ہمکو اِس بات کا بشواس ہوا کہ شیام سُندر کی دیا سے ہمنے اُنکو جیتا تھا جب سے وہ ہمکو یہان چھوڑ کر آپ بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے اُنکے بغیر ہمارا پراکرم کچھ کام نہین کرتا دیکھو مین وہی ارجُن اور وہی دھنکھ بان اور وہی میرے ہاتھ ہین جنسے مین نے شری مہادیو جی اور گندھرب اور اندر اور رمز نام راچھس کو لڑائی مین جیت کر بھیشم پتامہ اور کرن اور جیدرتھ اور بڑے بڑے شور بیرون کو مارا اور کیسے کیسے راجاؤن کو جیت کر جگ کرنے کیواسطے روپیہ لایا اور اشوتھاما کا مَن نکال لیا تھا اور اب اُن سب ہتھیارون کے ہوتے ہوئے بھی ایک شیام سُندر کے نہونے سے مین راہ مین گوالون سے ہار گیا اور وہ لوگ مجھکو جیت کر سب مال اور استری آدک جو دوارکا سے اپنے ساتھ لاتا تھا لوٹ لیگئے اِس سے مین اُداس ہون جس استھان پر مجھکو بپت پڑتی تھی اُسی جگہ اُنکا سُدرشن چکر میری رچھا کرتا تھا اب مین اُنکے بنا کیونکر خوش رہون اور کورو آدک بیرون نے جب مہابھارت مین اپنے پراکرم سے مجھکو مارنا چاہا تب مُرلی منوہر رتھ ہانکتے ہوئے میرے آگے کھڑے ہو گئے اور مجھکو اپنے پیچھے رکھکر میری رچھا کی اور مجھکو دھیرج دیکر کہتے تھے کہ تو مت ڈر بھیشم اور کرن آدک سب جو دھا مرے ہوئے ہین اِسطرح اُنکی کرپا سے کوئی گھاؤ ہتھیار وغیرہ کا میرے بدن پر نہین لگا جسطرح کوئی سادھو مہاتما کا بُرا چاہے تو پرمیشور کی دیا سے اُنکا کچھ نہین بگڑتا اور شیام سُندر ہمارے دشمنون کی عمر اپنی چتون سے کم کرتے جاتے تھے جب مین لڑتے وقت کبھی کبھی اُنسے خفا ہو کر کہتا تھا کہ رتھ کو جلد جلد کیون نہین ہانکتے تب وہ دینا ناتھ مجھکو اپنا بھگت اور لڑکا جان کر کچھ بُرا نہین مانتے تھے اور راجا مین اُنھین کی دیا اور کرپا سے بڑے بڑے پرتاپی راجون کے سامنے مچھلی بیدھکر دروپدی کو سوئمبر سے لایا اور تمھارے منع کرنے پر بھی اُنکا مَن پاکر کورون کے سامنے پرکٹ ہوا تھا اور جب دُرباسا رکھیشور نے کورون کے بھیجنے سے آدھی رات کو جنگل مین جاکر ہمسے بھوجن مانگ کر شاپ دینے کی اِچھا کی اُسوقت شری کرشن دینا ناتھ ہملوگونکو اپنا بھگت جان کر وہان آئے اور رکھیشور کے شاپ سے ہمکو بچا کر اُنکا آشیرباد دلایا یہ باتین یاد کرکے میری چھاتی سوچ اور چنتا سے پھٹی جاتی ہو جیسے مردے کو کپڑا اور گہنا پہنا کر ڈال دیو تیسے ہی میرا

حال شیام سُندر کے چلے جانے سے سمجھنا چاہیے ای پرتھوی ناتھ مین اُنکے ساتھ ایک تھالی مین کھاتا تھا اور ایک بچھونے پر سوتا تھا اور وہ
پربرہم نارائن ہوکر میرا اتنا آدر کرتے تھے کہیے اب اسطرح ہماری رچھا اور آدر کون کریگا اور کسکے آسرے اور بھروسے پر ہم اتنا گھمنڈ کھینگے
جب شری کرشن جی مہابھارت کراکے یہانسے دوارکا پُری کو گئے تب اُنھون نے من مین بچار کیا کہ یہ سب جدبنشی ہمارے کُل مین برے
بلوان پیدا ہوئے ہین ہمارے جانے کے پیچھے اُپدرو کرکے دنیا کے لوگون کو بڑا دکھ دینگے اسلیے اپنے سامنے ان لوگون کا بھی ناش
کردینا اُچت ہے اپنے ہاتھ انکا مارنا ادھرم سمجھکر رباشار کھیشور سے شراپ دلوا دیا تب چھپّن کروڑ جدبنشی اسطرح آپسمین لڑکر مر گئے
جسطرح سمُدر مین بڑے جیو چھوٹے جیوئن کو کھا جاتے ہین ای دھرم راج یہ بات کہتے ہوئے میری جان اُسیوقت نکل جاتی مگر شیام سُندر نے
دارک نام سارتھی سے یہ بات مجھے کہلا بھیجی تھی کہ تم استری اور لڑکون وغیرہ کو دوارکا سے ہستناپور کو لیجا کر ہمارے بچھڑنے کا سوچ نہ کرنا
اور ہمنے گیتا مین جو گیان تمکو بتلایا ہے اُسی کے موافق شریر کو جھوٹھا اور جیتن آتما کو سچا جان کر سنسار کی مایا موہ مین نہ لپٹنا مین نے وہی
گیان سمجھکر صبر کیا ہی نہین تو ابتک میرا پران نکل جاتا ای پرتھوی ناتھ اب جینے کا کچھ سُکھ نہین رہا اسی مین بھلا ہے کہ ہم لوگ بھی اپنا بدن
تپسیا مین گلا ڈالین جب ارجن اتنی بات کہکر بہت ملاپ کرکے رونے لگے تب راجا جدھشٹھر نے بھیم سین وغیرہ اپنے بھائیون سمیت
بڑی آواز سے روکر کہا کہ ای ارجن اب ہم جی کر کیا کرینگے اور ہمارا یہ راج پاٹ کس کام آویگا اب ہمکو یہان رہنا اچت نہین ہے پریچھت کو
راج گدی دیکر ہم لوگ بدری کیدار مین چلکر اپنا تن تیاگ کرینگے راجا جدھشٹھر کا یہ کہنا پانچون بھائی پانڈون نے مان لیا اور جب وہ یہی
آواز محل مین جاکر حال اُنکے دھیان ہونے شیام سُندر کا استریون نے سُنا تب کُنتی اور دروپدی آدنے رو بیٹھ کر اتنا سوچ کیا کہ جسکا
حال برنن نہین ہوسکتا اور کُنتی نے اُسی دُکھ مین شیام سُندر کے چرنون کا دھیان دھرکر بدن اپنا چھوڑ دیا اور راجا جدھشٹھر نے
مہوہت کو بلاکر ہستناپور کی راج گدی پر پریچھت کو بٹھال دیا اور راج اندرپرستھ اور متھُراجی کا بجرنابھ نام لڑکے کو جو شیام سُندر کے | १इन्द्रप्रस्थ
کُل مین بچگیا تھا دیکر جدھشٹھر اور ارجن اور بھیم اور نکل اور سہدیو پانچو بھائی اور دروپدی اُنکی استری نے اپنا اپنا کپڑا اُتار ڈالا اور ایک
ایک لنگوٹی اور چادر پہن کر راج مندر سے باہر نکلے اُسوقت جو براہمن اور کنگال وہان پر آئے اُنکو مُنھ مانگا روپیہ دیکر اُترا کھنڈ کو چلے گئے
اور ارجن کو جو کچھ شری کرشن جی نے گیتا مین بتلایا تھا اُسکا چرچا آپسمین رکھکر کچھ دنون تک تپسّیا اور دھیان شیام سُندر کا کرتے رہے
پھر ہمالے مین جاکر ہر چرنون کا دھیان کرتے ہوئے پہلے نکل اسکے پیچھے جدھشٹھر آدچارو بھائی اور دروپدی نے اپنا تن گلا دیا اور
بدرجی نے اپنا شریر پربھاس چھیتر مین تیاگ کر دیا اور راجا پریچھت راج گدی پر بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اور نیے
انصاف سے رعیت کو خوش رکھا اور تین مرتبہ سارسوت براہمن کو گرو بناکر اشومیدھ جگ کرکے کلجگ کو ڈنڈ دیا اور اپنا پوا راجا برات | २सारस्वत
کی پوتی سے کہ کئے ان اور دھرم مین اتنا خرچ کرتے تھے کہ ایک مرتبہ جگ کرتے وقت اُنکے پاس روپیہ نہ رہا تب شیام سُندر کا دھیان
کرنے سے بہت روپیہ اُنکو ملا کہ جسی طرح جگ ہوئی اسیطرح تیسری اشومیدھ جگ کرنے سے پہلے راجا جدھشٹھر کو روپیہ کی ضرورت ہوئی
نارد مُن نے اُنکے کہنے سے مُرلی منوہر کو ہستناپور مین لاکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای راجا پچھلے جگ مین راجا مرت نے ایسا جگ کیا تھا کہ جسکے یہان | ३मरुत
ہر روز براہمن کو ایک ایک تھالی اور لوٹا اور گھڑی جو کی اور لاٹھی بھوجن کرتے سمے نئی دیکر پھر وہ سب جوٹھے برتن شہر کے اُتر گڑھے مین پھکوا دیے
جاتے تھے جگ ہونے کے پیچھے جتنے برتن سونے کے نئے بچ رہے تھے وہ آجتک اُس شہر کے دکھن طرف گڑے ہوئے ہین تم برتن منگوا کر
اپنی جگ کرو راجا جدھشٹھر نے وہی منگوا کر جگ مین خرچ کیے شیام سُندر اپنے بھگتون کی سب اِچھا پوری کرتے ہین اتنی کتھا سُنکر سونکادک

رکھیشورون نے پوچھا کہ راجا پرچھیت نے کلجگ کو کسواسطے ڈنڈ دیا سوت جی نے کہا کہ جب پرچھیت ساتون دیپ کے راجون کو جیت کر اپنے بس
مین کر چکا تب اُسنے بچار کیا کہ راجا جدھشٹھر کے راج تک دواپر جگ تھا اور اب کلجگ آیا ہم اپنے راج مین کلجگ کو رہنے نہ دینگے راجا پرچھیت
ایسا بچار کر یہ دیکھنے کیواسطے کہ ہمارے راج مین کلجگ نے عمل اپنا کیا یا نہین دگ بجے کرنے نکلے جس دیش مین پہونچتے تھے وہان آدمیون
کو اپنے کرم اور دھرم سے پرمیشور کی چرچا اور دھیان مین لگے ہوئے نارائن جی کا گن گاتے دیکھتے تھے کسواسطے کہ کلجگ نے تب تک وہان
اپنا دخل نہین کیا تھا اور راجا سب رعیت سے کہتے تھے کہ تم لوگ اسیطرح اپنے کرم اور دھرم پر بنے رہو اور جس جگہ پرچھیت کی فوج پہونچتی تھی
اُس دیش کے راجا اُنکا تیج اور پرتاب دیکھکر پہلے سے آملتے تھے اور بہت بھینٹ دیکر بنتی کرتے تھے کہ ہم لوگ راجا جدھشٹھر اور ارجن کے وقت
سے تمھارے آدھین ہین پرچھیت یہ بات سُنکر سب راجاؤن کا سنمان کرکے کسیکو دُکھ نہین دیتے تھے اور جو لوگ اُنکے بڑون کا جس گاتے
تھے اُنکو خلعت دیکر بدا کرتے تھے اسطرح راجا پرچھیت دگ بجے کرتے ہوئے کُرچھیتر مین ندی کنارے پہونچے تو کیا دیکھا کہ ایک درخت
کے نیچے ایک بیل تین پیر ٹوٹے اور ایک پیر سے کھڑا ہی اور ایک گئو دبلی پتلی رُودتی کانپتی ہوئی اُسکے پیچھے کھڑی ہوئی دونون آپسمین
باتین کر رہے ہین راجا یہ حال بیل اور گائے کا دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے ایک درخت کی آڑ مین کھڑے ہوکر اُنکی باتین
سننے لگا پھر راجا نے یہ دیکھا کہ ایک شودر سیاہ رنگ بھیانک روپ راجا کی صورت بنائے ہوئے دور سے اُس بیل اور گائے کیطرف چلا آتا ہی

اَدھیائے سولھوان

بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کا آپسمین باتین کرنا اور درخت کی آڑ سے راجا پرچھیت کا سُننا

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُس بیل روپی دھرم نے گئو روپی پرتھوی سے پوچھا کہ تجکو کیا دُکھ ملا جو تو روتی ہی
جو تجکو میرے تینون پاؤن ٹوٹنے کا سوچ ہو تو اسکی وجہ یہ ہی کہ کلجگ مین بہت پاپی آدمیون نے پیدا ہوکر دھرم اور کرم اپنا چھوڑ دیا اور
شُبھ کرم دنیا سے اُٹھ گیا اور کلجگ باسی لوگ چاہتے ہین کہ داماد سے روپیہ لیکر اپنی لڑکی کا بیاہ کرین اور بیٹے کو یہ بچار کر نہین پالتے کہ جوان
ہوکر باپ سے جھگڑا کریگا اور براہمن لوگ بید پڑھنے مین آلس کرتے ہین اور شودر لوگ بید اور پُران پڑھنے کی اچھا کرتے ہین اور چھترون
نے براہمنون کی رچھا اور سیوا کرنا چھوڑ دیا اور راجا لوگ پوت (لگان) کے بدلے دونون حصہ اناج کے رعیت سے لیکر کہتے ہین کہ اپنا
بیٹا یا بیٹی بیچ کر ادا کرو ۔ یا اسواسطے تو روتی ہی کہ شیام سُندر بہاری جو تیرے اوپر اپنا چرن کمل رکھتے تھے دنیا سے بیکنٹھ کو پدھارے اور کلجگ
مین ادھرمی راجا ہوکر تیرے اوپر بھوگ کرینگے ہمسے اپنے من کا حال بتلا گئو نے یہ بات سُنکر کہا کہ تم سب کچھ جان بوجھکر مجھسے کیا پوچھتے ہو
جس سبب سے تمھارے تین پاؤن تپ اور چھما اور دیا کے ٹوٹ کر کیول ست ایک پاؤن رگہیا ہی اُسی کے لیے میرا رونا بھی سمجھو کیونکہ سُکھ
آدمی کو دھرم اور سچائی سے ہی جب آدمی نے دھرم اور سچائی اور دیا چھوڑ دی تب وہ پرمیشور کے بھید کو کبھی نہین پہونچ سکتا اور یہ بات
نہین جانتا ہی کہ دھرم کرنے سے گیان ہوتا ہی کوئی آدمی کہتے ہین کہ ہمارا من سنسار سے برکت نہین ہوتا سو بغیر گیان ہوئے سنسار کی موہ
کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اور مین چارون برن کے آدمی اور راجا لوگون کا سوچ کرتی ہون کہ کلجگ آنے سے سب کسیکو دُکھ ہوگا اور زیادہ
رونا میرا اسواسطے ہی کہ برندابن بہاری بیکنٹھ کو پدھارے جب اُنکے چرن کمل رکھنے سے سنکھ چکر گدا پدم کے چنھ سے میرے اوپر پڑ جاتے تھے
تب مین بہت خوش ہوتی تھی ایسا کون جیو جگت مین ہی جسنے شیام سُندر کے انتردھیان ہونیکا سوچ نہین کیا اور جو چھتیس گُن ہین تھے اُنکا
برنن تمسے کرتی ہون کہ سچ بولنا آچار سے رہنا ۔ ہردے مین دیا رکھنا ۔ سبھا مین دھیرج رکھنا ۔ چھما کرنا ۔ سنساری مایا موہ سے برکت رہنا

جو کچھ پراپت ہو اُسمین سنتوکھ رکھنا میٹھا بچن بولنا۔ اندری اور من کو بس مین رکھنا سب چھوٹے بڑون کو برابر جان کر کسی کا اپمان نہ کرنا
کسی کے بُرا کہنے سے بُرا نہ ماننا کسی کام مین جلدی نہ کرنا سُنی ہوئی بات یاد رکھنا۔ اپنی کہی ہوئی بات نہ بھولنا۔ گیان کو استھر رکھنا من مین بیراگ
رکھکر استری اور لڑکون سے زیادہ محبت نہ رکھنا۔ دولت پاکر کسی سے ابھمان کی بات نہ بولنا۔ زیادہ طاقت ہونے سے گھمنڈ نہ کرنا سب سے
بہتر ہونا سب بد یا کو جاننا۔ دوسرے کا دُکھ دیکھکر دُکھت ہونا کسی سے نہ ڈرنا۔ جو کوئی اپنا دُکھ کہے اُسکو جی لگا کر سُننا۔ گذرا ہوا اور آنیوالا
اور موجود ان تینون کال کا حال جاننا۔ اپنے من کا حال کسی سے نہ کہنا سمُندر کیطرح گمبھیر رہنا۔ دھرم کیطرف سے من کو نہ ہٹانا۔ دھرم اور
بید کی رچھا کرنا دنیا مین ایسا کام کرنا جسمین سب کوئی اچھا کہے۔ آنکھون مین مروت رکھنا کسی جیو کو دُکھ نہ دینا۔ جو کوئی دُکھی ہو کر اپنا
مطلب کہے اُسکا مطلب پورا کر دینا۔ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہنا سب سے آدھک بلوان ہونا کسی ایشور ربیر کو تینون لوک
مین کچھ مال نہ سمجھنا۔ سادھو براہمن اور مہاتما کا آدر کرنا۔ پرا اپکار کرنا۔ ای بیل روپی دھرم شیام سُندر کے ان سب گنون کے ہونے پر بھی
کچھ اہنکار نہین تھا سوائے چھتیس گنون کے اور بہت سے اچھے کرم اُنمین تھے جسوقت اُنکو یاد کرتی ہون اُسوقت بیراکلیجا پھٹا جاتا ہے
دیکھو جس لچھمی کے ملنے کیواسطے سب دیوتا اور دُنیا کے لوگ اتنا تپ اور جپ کرتے ہین وہی لچھمی کمل بن چھوڑکر دن رات شیام سُندر کی سیوا
مین رہتی ہے ایسے مُرلی منوہر کی مین داسی ہون جب دواپر کے آخر مین تمھارے پانون ٹوٹ گئے اور مین کنس آدک اُدھرمی راجون کے
اُدھرم کرنے سے دُکھی ہوئی تھی تب بیکنٹھ ناتھ نے جدُکل مین اوتار لیکر ہمارا اور تمھارا دُکھ چھڑایا تھا اور اپنا جس سنسار مین پھیلایا ایسے
پرا اپکاری پُرش کے بجوگ کا دُکھ کون سہہ سکتا ہے گئو روپی پرتھوی بیل روپی دھرم سے یہ کہتی تھی اور راجا پرچھت کھڑے ہوئے سنتے تھے

اُدھیاے سترھوان

آنا کلجگ کا بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی کے پاس اور بات چیت ہونا کلجگ اور راجا پرچھت سے اور جگہ بتانا پرچھت کا کلجگ کو رہنے کیواسطے

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اُسیوقت وہ شودر رتھ پر چڑھا ہوا بہت سی فوج ساتھ لیے ہوئے راجون کی
صورت بنائے کالے کپڑے اور مکٹ پہنے سونٹا ہاتھ مین لیے گئو اور بیل کے پاس آکر رتھ پر سے اُتر پڑا اور گئو اور بیل کو پانون سے
ٹھوکر مار کر دھمکانے لگا وہ دونون اُسکا روپ دیکھکر ایسا ڈر گئے کہ گئو تو آنکھون سے آنسو بہانے لگی اور بیل نے ہگ اور موت دیا پرچھت
سے جب ایسا اُدھرم نہین دیکھا گیا تب راجا نے بان نکال کر دھنکھ پر چڑھایا اور بڑا غصہ کر کے کلجگ سے کہا کہ سا تون دیپ کا راجا
مین ہون تو کون دیش کا راجا ہے جو ہمارے راج مین راجا کی صورت بنا کر میری رعیت کو دُکھ دیتا ہے راجون کا ایسا دھرم نہین ہوتا
کہ کسی کو دُکھ دیوین۔ شری کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ دُنیا سے چلے گئے اور ارجن ہمارے دادا گانڈیو دھنکھ رکھنے والے بیکنٹھ کو گئے
اسلیے تو پرتھوی کو بنا راجا کے سمجھکر گئو اور بیل کو ایسا دُکھ دیتا ہے اُدھرم کرنا چھوڑ دے نہین تو تجکو ابھی مارے ڈالتا ہون کلجگ یہ بات
سُنتے ہی راجا کے ڈر سے چپ چاپ کھڑا ہو گیا تب راجا نے بیل سے پوچھا کہ تم کون ہو اور تینون پانون تمھارے کسنے توڑے تم کوئی
دیوتا ہو کر ہمکو بھرم دینے کیواسطے تو نہین آئے ہمنے اپنے راج مین تمھارے برابر کسیکو دُکھی نہین دیکھا اور تم کچھ سوچ مت کرو ہمارے
ملنے سے تمھارا سب ڈر چھوٹ گیا اور ہم تمھارا دُکھ دور کرینگے راجا یہ بات بیل سے کہکر پھر گئو سے بولا کہ تو مت رو مین اُدھرمیون اور پاپیون کا دنڈ
دینے والا موجود ہون راجون کا یہی دھرم ہے کہ چور اور کُکرمی آدمیون کو ڈنڈ دیوین جس راجا کے دیش مین پرجا دُکھ پاوے اُسکے

بچار گن ناش ہوجاتے ہین ایک تو کیرت اُسکی نہین رہتی ہی دوسرے عمر اُسکی کم ہوجاتی ہی تیسرے گیان چھوٹ جاتا ہی چوتھے پرلوک بگڑ جاتا ہی راجن
کو ایسا چاہیے کہ جو کوئی اُنکے راج مین دُکھی ہو اُسکا دُکھ چھڑا دیا کرین راجا کو اتنا دھرم رکھنے سے پھر کچھ تپ اور جپ کرنیکی ضرورت نہین اسواسطے
مین اس شودر کو مار ڈالونگا یہ سنسار کی جیوون کو بہت دُکھ دیتا ہی راجا نے پرتھوی سے یہ بات کہکر پھر بیل سے پوچھا کہ تمھارا پانؤن کسنے
توڑا ہمکو جلد بتاؤ ہم اُسکے ہاتھ کاٹ ڈالینگے جو ہم شری کرشن جی کے داس ہوکر تمھارا دُکھ نہ چھڑا دینگے تو ہمارے کل مین دوش
لگے گا اگر کوئی دیوتا بھی ہمارے راج مین آکر کسیکو دُکھ دے تو ہم اُسکو بھی مار ڈال سکتے ہین آدمی کی کیا طاقت ہی جو کسی کو دُکھ دے سکے
یہ بات سُنکر بیل روپی دھرم اپنا سر جھکا کر راجا پریچھت سے بولا کہ پانڈون کے بنس مین اسیطرح سب راجا دھرماتما ہوتے چلے آئے ہین
اُنکے راج مین کسی نے دُکھ نہین پایا ارجن تمھارے دادا ایسے دھرماتما اور بھگت تھے کہ جنکے سارتھی شری کرشن جی ترلوکی ناتھ ہوئے
تمکو اسیطرح اُچت ہی کہ تم ہمیشہ دُکھی اور غریب لوگون کا سوچ رکھا کرو اور مین بید اور شاستر کی بات سے لاچار ہوکر یہ نہین جان سکتا کہ مجکو
کسنے دُکھ دیا اسلیے مین کسکا نام بتلاؤن جسکا نام بتلاؤنگا تم اُسکا سنکوچ کروگے اپنی قسمت کا پھل بھوگتا ہون یہ بات دنیا مین ظاہر ہی
کہ سب کوئی اپنے اپنے ادھرم کے بدلے دُکھ پاتے ہین کسی کو اپنے من کے سنکلپ بکلپ سے دُکھ ہوتا ہی اور کوئی لوگ کہتے ہین
کہ آدمی سب سُکھ اور دُکھ پرمیشور کی اِچھا سے بھوگتا ہی یہ بات بچارنا چاہیے کہ پربرہم پرمیشور کو جنکی اِچھا سے سب جیو پیدا ہوتے ہین کیا
مطلب ہی کہ کسی کو دُکھ دیوین نارائن جی کو اس بات کا دوش لگانا اُچت نہین ہی کوئی کہتے ہین کہ آدمی ادھرم کرنے سے ڈنڈ پاتا ہی ادھرم
کرنے مین بھی آدمی کا کچھ بس نہین رہتا کسواسطے کہ آدمی کی اِچھا کے موافق سب باتین نہین ہوتی ہین کوئی کہتے ہین کہ دُکھ دُشمن سے پہونچتا ہی دوست کسیکو
دُکھ نہین دیتا اسواسطے دشمن کا بھی پیدا کرنا اپنے آدھین سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جبتک آدمی مان کے پیٹ مین رہتا ہی تب تک اُسکا کوئی
دشمن نہین ہوتا جب آدمی پیدا ہوکر سیانا ہوتا ہی تب لوگون سے بیر ودھ کیسے اپنا دشمن آپ کھڑا کرتا ہی اس سے مین کسی کا نام نہین
بتلا سکتا کہ کسنے مجکو دُکھ دیا ہی تم اپنی بُدھ سے جان لو جب راجا پریچھت نے یہ سب گیان بیل روپی دھرم سے سُنکر شری کرشن جی کے
چرنون کا دھیان کیا تب راجا کو انتہکرن کی سُدھتا سے معلوم ہوا کہ بیل روپی دھرم اور گئو روپی پرتھوی اور شودر روپ راجا کلجگ
ہی اور اسی شودر نے دھرم کا پانؤن توڑکر پرتھوی کو دُکھ دیا ہی اور اس پرتھوی کے مالک پرمیشر تھے سو وہ پرم دھام کو گئے اسی
سبب سے پرتھوی چنتا کرتی ہی پاپی کا نام لینے سے پاپ اور دھرماتما کا نام لینے سے پُن ہوتا ہی بیل روپی دھرم نے اسیواسطے کلجگ
کو پاپی سمجھکر اُسکا نام نہین بتلایا پہلے دھرم کے چارون پیر تپ ست شوچ اور دیا کے بنے تھے کلجگ مین زیادہ پاپ ہونے سے
تین پیر دھرم کے ٹوٹ گئے اُن تینون پاپون کے نام جس سبب سے دھرم کے تین پیر یعنی تپ اور سوچ اور دیا کے ٹوٹ گئے ہین اہنکار
اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور شراب پینا سمجھنا چاہیے کیول ست ایک پیر دھرم کا رہگیا اُسکو بھی یہ کلجگ توڑا چاہتا ہی راجا نے یہ بات
من مین بچار کر بیل اور گئو کو دھیرج دیا اور کرودھ کرکے تلوار کو نکالکر کلجگ پر مارنے دوڑا جب کلجگ نے دیکھا کہ یہ دھرماتما راجا غصہ سے بھرا
ہوا مجھے مارا چاہتا ہی اور مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اسکے ساتھ لڑسکون تب کلجگ ایسا بچار کر راجا کے پانؤن پر گر پڑا اور اپنی جان بچانے
کیواسطے بنتی کرنے لگا تب راجا نے اپنے دھرم اور دیا سے تلوار نہین چلاکر کہا کہ اے کلجگ جہان راجا جدھشٹر اور ارجن ہمارے دادا کا راج
تھا وہان تجکو رہنا نہ چاہیے تو ادھرمی پاپیون کا ساتھی ہوکر جس راجا کے دیش مین رہیگا اسکا من ادھرم کرنیکو چاہیگا تجھ مین لالچ اور اہنکار
اور جھوٹھ اور کپٹ اور جھگڑا اور کام اور مدہ بھرا ہوا ہی اسلیے بھرت کھنڈ مین جہانتک ہمارا راج ہی اور وہان سب کوئی اپنے دھرم اور کرم سے

طہارت ۱۲

ہین مت رہنے آدمی لوگ اس بھرت کھنڈ مین تپ جگ دان دھرم تیرت اور جاپ پرمیشور کے کرنے سے راج گدی اور بہت طرح کا سکھ پاکر مکت پدوی
کو پاتے ہین اور انکو دکھ کبھی نہین ہوتا تو ایسی جگہ رہکر بھی جو گناہ کریگا اور تیرے رہنے سے پاپ زیادہ ہوگا میرا کہنا مان نہین تو تیری جان بچنا مشکل
ہی کلجگ نے ہاتھ جوڑ کر راجا سے گڑگڑاکر بنتی کی کہ مہاراج آپ [عقل ۱۲] دھرماتما اور انصاف کرنیوالے ہین میری عرض سنیے کہ برہماجی نے ست جگ ترتیا
دواپر کلجگ چارون جگون کو بناکر انکی حد باندھدی ہی ست جگ ترتیا دواپر تینون جگ اپنا اپنا راج کرچکے اور مین کلجگ ہون اب میرے
بھوگ کرنیکا سمی آیا ہی اور آپ مجکو اگیا دیتے ہین کہ تو ہمارے راج مین مت رہ۔ ساتون دیپ مین آپکا راج ہی مین کہان جاکر رہون اور جو
برہماجی نے چارون جگون کی حد باندھدی ہی وہ کسیطرح مٹ نہین سکتی اور اے پرتھوی ناتھ آپ میرے اوگنون کو دیکھتے ہین اور گنون
کی طرف دھیان نہین کرتے مجھ مین ایک بڑا گن ہی وہ آپ سے کہتا ہون کہ ست جگ کے بیچ جس راج مین ایک آدمی پاپ کرتا تھا
اس راج بھر کے آدمی ڈنڈ پاتے تھے اور ترتیا مین ایک آدمی کے اپرادھ کرنے سے گانون بھر ڈنڈ پاتا تھا اور دواپر مین ادھرم کرنے
سے پریوار بھر کو ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین جو آدمی جس انگ سے پاپ کرتا ہی مین اسکو پکڑکر اسی انگ کا ڈنڈ دیتا ہون دوسرے جگون مین
آدمی کو مانسی پاپ کرنے سے ڈنڈ ملتا تھا اور کلجگ مین مانسی پاپ نہو کر مانسی پن پھل ملتا ہی راجا کو جب یہ بات سنکر بھی دیا نہ آئی تب پھر
کلجگ بولا کہ اے پرتھوی ناتھ مجھ مین ایک اور گن بہت بڑا ہی کہ ست جگ مین جو کوئی اپنا پرلوک بنانے کیواسطے دس ہزار برس تک تپ
کرتا تھا تب اسکی اچھا پوری ہوتی تھی اور ترتیا مین جب آدمی لوگ بہت سا روپیہ لگاکر ہزار برس تک جگ کرتے تھے تب انکا مطلب پورا
ہوتا تھا اور دواپر مین سو برس تک پوجن اور دھیان نارائن جی کا کرنے سے من کی مراد ملتی تھی اور میرے راج مین جو کوئی ایک ساعت بھی
دھیان شیام سندر کا اپنے سچے من سے کرے یا انکا نام لیوے یا کانون سے انکی لیلا اور کتھا سنے وہ اپنے مطلب کو پہونچکر بہت جنمون کے پاپ سے
چھوٹ جاتا ہی جب یہ گن سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا تب کلجگ نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ دیا کرکے میرا جیو دان دیجیے اور جہان کہیے وہان جاکر
رہون مین آپ سے بہت ڈرتا ہون آپکے حکم مین رہونگا جب کلجگ نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا تب راجا نے اسکو دین جانکر اپنا دھرم بچار کہ شرن آئے کو کوئی
نہین مارتا ایسا سمجھکر کہا کہ اے کلجگ جس جگہ آدمی جوا کھیلتے ہین اور جہان پینے کیواسطے شراب بکتی ہی اور جس مکان مین [عاجز ۱۲] بیشیا (پتریا) رہتی ہی اور
جہان پرجیون کو جان سے مارتے ہین وہان جاکر تو رہ یہ سنکر کلجگ نے دین ہوکر راجا سے پھر کہا کہ ان چار جگہون مین میرا کل پریوار نہین سما سکتا
تب راجا نے خوش ہوکر کہا کہ جس جگہ سوم [بخیل ۱۲] آدمی کے پاس روپیہ پیسا سونا چاندی ہو اور وہ اسمین سے دان اور دھرم نہ کرے وہان بھی جاکر تو رہ
سوائے ان پانچ جگہون کے اور کہین جو تو اپنا دخل کریگا تو ہم تجکو مار ڈالینگے کلجگ نے راجا کو دھرماتما اور بلوان دیکھکر انکی بات مان کر اپنے من
مین کہا کہ جب راجا کا من دھرم کیطرف سے پھریگا تب ہم اوسپر پاکر اپنا مطلب نکال لینگے کلجگ یہ بات بچار کر راجا سے بدا ہوا اور انھین پانچون
جگہون مین جہان راجا نے بتلایا تھا آکر ڈیرا کیا سوت جی نے اتنی کتھا سناکر سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو کوئی اپنا بھلا چاہے وہ ان پانچون
باتون سے کنارہ رکھے اور راجا کو یہ بات کبھی نہ کرنا چاہیے کسواسطے کہ راجا کے آدھین سب رعیت رہتی ہی جب کلجگ کو جانے کے پیچھے
راجا پریچھت نے اس بیل کے تینون پیر ٹوٹے ہوئے اپنے دھرم سے اچھے کرکے گاے کو دھیرج دیا تب وہ بیل اپنا دھرم روپ اور گو پرتھوی روپ
ہوکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے اور راجا نے راجگدی پر آکر یہ حال براہمن اور رکھیشورون سے کہا وہ لوگ سنکر بولے کہ اے راجا تمنے اچھی بات کی
اب کلجگ تمہارے راج مین اپنا عمل نہین کرسکتا پھر راجا پریچھت نے اپنے دیش مین یہ ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی جیو ہنسا [جان مارنا] نہ کرے اور شراب
نہ پیوے اور جوا نہ کھیلے اور دھن پاکر یتھا شکت دان کرے اور پراستری کے ساتھ بھوگ نہ کرے جو کوئی دیوتا اور سادھو اور سنت اور براہمن اور گوا اور بید

اور شاستر کو نہین مان کر اِن پانچون باتون مین سے کوئی کام کریگا اُسکا ہم اَنُت اور دصن لیکر دنڈ دیوینگے اور پرچھت کے راج مین اُنکے
ڈر سے سب لوگون نے ادھرم کرنا چھوڑ دیا اور راجا پرچھت دھرم کو بڑھاتے ہوئے ہستناپور مین راج کاج کرنے لگے اور ہمیشہ کتھا
اور لیلا پرمیشور کی سنکر اُنکے چرنون مین دصیان لگائے رہتے تھے اور اُنکے راج مین بھی سب رعیت اپنے دھرم سے رہکر خوش تھی

اَدھیاے اٹھارھوان

جانا پرچھت کا شکار کھیلنے کیواسطے جنگل مین اور دخل کرنا کلجگ کا پرچھت کے من مین اسلیے ڈال دینا راجا کا مرا ہوا سانپ بھنڈی رکھ کے گلے مین اور بھنڈی رکھ کے بیٹے شرنگی رکھ کا شاپ دینا راجا پرچھت کو

١ शिकारी
२ शृंगी

سُوت جی سونک آدِک رکھیشورون سے کہتے ہین کہ جبتک پرچھت نے راج کیا تب تک اُنکی ہیبت اور دھرم سے کلجگ نے وہان
عمل نہین پایا اور راجا پرچھت رتھ پر بیٹھکر اپنی پرجا کی رچھا کرنے کے لیے اپنی راج مین چارون طرف گھومتا اور ایک چھتر راج کرتا رہا اور کلجگ
کو کچھ مال نہ سمجھکر اُسکو پڑا رہنے دیا اتنی کتھا سُنکر سونکادک رکھیشورون نے سوت جی سے کہا کہ آپ پرمیشور کی کتھا مین بڑے جوگ ہوکر امرت روپی رس
ہم لوگون کو پلاتے ہین آپ کے ست سنگ سے ہمارا جنم سپھل ہوا جو آپ ایسا کہین کہ تم لوگ رکھیشور ہو تمہارا جنم اسیطرح سُدھر جائیگا تو ہم یہ
یقین کر کے جانینگے جو سُکھ تمہارے ست سنگ سے ملتا ہی وہ سُکھ سورگ اور بیکنٹھ مین نہین ملتا اب جسطرح راجا پرچھت نے اپنا تن تیاگ کیا
وہ حال برنن کیجیے سوت جی نے کہا کہ جب راجا پرچھت بوڑھا ہوا تب راجا نے بچار کیا کہ جیو مارنا ادھرم ہی سو مین نے چھوڑ دیا اور راجون
کا یہ دھرم ہی کہ جنگل مین جاکر شکار کھیلا کرین اِس بہانہ سے بہت سے دیش دیکھنے مین آتے ہین جو ہرن جنگل مین بوڑھا ہو جائے اُسکو ضرور
مارنا چاہیے ہمیشہ سے راجا لوگ ایسا کرتے آئے ہین یہ بات بچار کر ایکدن راجا نے جنگل مین جاکر بہت سے جیوون کو شکار مین مارا پھر ایک ہرن کے
پیچھے جو گھائل ہوکر بھاگا تھا دوپہر کیوقت گھوڑا اپنا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے علیحدہ ہوگیا جب راجا کو گرم ہوا چلنے سے بہت پیاس لگی
اور پانی ڈھونڈھنے کیواسطے چارون طرف پھرنے لگا تو اُس جگہ بھنڈی رکھ کی کُٹی دکھلائی دی اور وہ رکھیشور بڑے جوگ اور



مہاتما ہمیشہ جنگل مین رہتے تھے اور جو دودھ بچھڑے کے پیتے وقت گئو کے تھن سے ٹپکتا تھا اُسی کو پیکر پرمیشور کا بھجن کرتے تھے راجا نے
کُٹی کو دیکھتے ہی وہان جاکر رکھیشور سے کہا کہ مین راجا پرچھت ابھمن کا بیٹا بہت پیاسا ہون دیا کر کے تھوڑا پانی مجھکو پلاؤ اسیطرح کئی مرتبہ

३ अभिमन्यु

راجا نے رکھیشور سے پانی مانگا اور رکھیشور مہاراج اُسوقت آنکھ بند کیے ہوئے پران اپنا برہمانڈ پر چڑھائے ہوئے پرمیشور کے دھیان
مین ایسے لگے ہوئے تھے کہ اُنکو اپنے بدن کی بھی خبر نہ تھی اِس سبب سے اُنھون نے راجا کی بات نہین سُنی اور نہ اُنکو کچھ جواب دیا اُسوقت
جیو ہنسا کرنے سے کلجگ نے راجا کے مَن مین اپنا دخل کر کے کپٹ پیدا کیا جب راجا کو دھرماتما اور ہر بھگت ہونے پر بھی زیادہ بھوکھ اور پیاس
جان کہتی ۱۲
لگنے سے غصہ پیدا ہوا تب اُسنے بچارا کہ دیکھو ہم ساتون دیپ پرتھوی کے راجا ہوکر اِس براہمن کے دروازے پر پانی مانگنے آئے اور
اِس رکھیشور نے ہمکو دیکھکر جھوٹھی سمادھ لگا کر ہماری بات کا جواب بھی نہ دیا پانی کو کون پوچھے اِس سے اِسکو کچھ ڈنڈ دینا چاہیے پر مین
پانڈوون کے کل مین پیدا ہوا ہون براہمن کو کسطرح ڈنڈ دون جب ایسا بچار کر راجا گھوڑے پر سے اُترا تو اُسنے اُسی جگہ ایک مرا ہوا سانپ
پڑا دیکھکر مَن مین کہا کہ سانپ اِسکے گلے مین ڈالدون تو سانپ کے ڈر سے رکھیشور اپنی آنکھ کھولدیگا ایسا بچار کر راجا نے غصہ سے
اُس سانپ کو اپنے دھنکھ سے اُٹھا کر بھنڈی رکھ کے گلے مین ڈالدیا لیکن وہ رکھیشور پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا جسکو
سانپ کے ڈالنے سے بھی کچھ ڈر نہوکر جیون کا تیون اپنی جگہ آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا رہا اور راجا نے اپنے
مکان پر آکر جیسے مکُٹ اپنے سر پر سے اُتارا ویسے ہی اُسکو گیان ہوا تب بڑے سوچ سے مَن مین کہنے لگا کہ دیکھو سونے مین کلجگ کا باس ہی
سو میرے سر پر تھا اور تسکا رکھیلنے سے میری بُدھ بدل گئی جو مین نے مرا ہوا سانپ رکھیشور کے گلے مین ڈالدیا اب مین سمجھا کہ کلجگ نے
مجھسے اپنا بدلا لیا اِس پاپ سے میرا کیسے اُدّھار ہوگا جب کوئی آدمی نارائن جی سے بمکھ ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دے تو سمجھنا چاہیے
کہ اُسکے دن بُرے آئے ہین مین نے آج براہمن کو بڑا دُکھ دیا اِس سے مجھکو معلوم ہوا کہ میری عُمر اور دولت جاتی رہیگی یہان راجا اپنے
گھر بیٹھا ہوا اِسطرح سوچ کرتا تھا اور جس مکان مین بھنڈی رکھیشور دھیان مین بیٹھے تھے وہان جب رکھیشورون کے لڑکون نے کھیلتے
ہوئے یہ حال دیکھا تب ایک لڑکے نے بھنڈی رکھیشور کے بیٹے شرنگی رکھ سے جو کوشکی ندی کے کنارے لڑکون مین کھیلتا تھا جاکر کہا
کہ تمھارے باپ کے گلے مین راجا پریچھت سانپ ڈال گیا ہی یہ بات سنتے ہی شرنگی رکھ جو برہماجی سے بَردان پاکر بچپن اپنا سدھ رکھتا
تھا کرودھ مین بھر گیا اور آنکھین اُسکی لال ہوکر بدن کانپنے لگا اُسیوقت شرنگی رکھ نے ندی کنارے جاکر اپنا ہاتھ اور پانون دھویا
اور آچمن کر کے ہاتھ مین پانی لیکر شاپ دیا کہ آج کے ساتوین دن تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا پریچھت مرجائے ایسا شاپ دیکر بولا
کہ دیکھو شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اسلیئے کلجگ باسی راجا روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہوکر براہمنون کو دکھ دیتے ہین جسطرح کوئی آدمی
دروازہ رکھانے کیواسطے کتا پالے اور وہ کتا اُسی کو کاٹکر جگ کی تھالی مین مُنھ ڈالدے اِسیطرح راجا لوگ نوکر کیطرح رکھیشورون کی رچھا کرنے
کیواسطے ہین اب کلجگ کے راجون کا یہ حال ہی کہ براہمنون کی کرپا اور آشیرباد سے راجگدی پاکر اُنھین کو دُکھ دیتے ہین یہ ارجن اور یدھشٹھر
کے کل مین ایسا ادھرمی راجا ہوا کہ جسنے میرے باپ کے گلے مین سانپ ڈالدیا اور راجون نے براہمنون کو کمزور جانا اِسلیے ہم اُنکو اپنی سامرتھ
دکھلاتے ہین شرنگی رکھ سب لڑکون کو ایسی بات اور شاپ دینے کا حال سُناکر بھنڈی رکھیشور کے پاس آیا اور جب اپنے باپ
کو بیچ دھیان پرمیشور کے اور مرا ہوا سانپ گلے مین پڑا دیکھا تب سانپ کو گلے سے نکال کر رونے لگا اور باپ کا نام لیکر پکارا
اُسکی آواز سنتے ہی بھنڈی رکھ نے سمادھ کھول کر اپنے بیٹے سے پوچھا کہ تو کسواسطے روتا ہی شرنگی رکھ نے کہا کہ پریچھت تمھارے
گلے مین سانپ ڈال گیا اِسلیے مین روتا ہون یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ نے کہا کہ اَی بیٹا تو نے کچھ شاپ تو نہین دیا شرنگی رکھ بولے کہ مین نے
اِس ادھرم کرنے کے بدلے راجا کو یہ شاپ دیا ہی کہ سات دن پیچھے تچھک سانپ کے کاٹنے سے راجا مرجاوے یہ بات سُنکر بھنڈی رکھ

بہت اُداس ہو گئے اور کرودھ کرکے اپنے بیٹے سے کہا کہ ای مورکھ تو نے بہت بُرا کام کیا جو ایسے دھرماتما راجا کو جسکے راج مین کلجگ نے دخل نہین پایا تھا شاپ دیا دیکھ شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی رچھا ماں کے پیٹ مین کی اور کوروون اور پانڈون کے محل مین یہی ایک راجا بچا تھا جسکے راج مین ہم سب براہمن اور رکھیشور بڑی آرام اور خوشی سے رہکر کسی پشو اور پنچھی کو بھی دُکھ نہین ہی اور شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے ہین تو نے تھوڑے اپرادھ سے بہت ڈنڈ اُسکو دیا اُسکے اوگن کو لیا اور گُن کو چھوڑ دیا پرکھیت کے مرنے کے پیچھے اَدھرمی راجا ہونگے اور اُنکے راج مین کلجگ اپنا دخل کرکے آدمیون سے پاپ کرادیگا دیکھ راجا میرے استھان پر آیا تو مجھے اُسکو کھانا کھلا کر آدر کرنا چاہیے تھا یہ بڑے شرم کی بات ہوئی کہ مین نے اُسکو ایک لوٹا پانی بھی نہ پلایا اور تو نے ایسا شاپ بشنو راجا کو دیکر شری کرشن جی کا اپرادھ کیا راجا کے مرنے کے پیچھے دنیا مین سب لوگ برن سنکر ہو جاوینگے اِس پاپ کی جڑ تو ہی ہوا سادھ سنتون کا یہ دھرم ہی کہ گُن کو لیتے ہین اور اوگن کیطرف نہین دیکھتے یہ بات شمیک رکھ نے اپنے بیٹے سے کہکر پرمیشور کا دھیان کرکے اُنسے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ میرے اگیان بالک سے بڑا پاپ ہوا اِسکا اپرادھ چھما کیجیے جو راجا گئو اور براہمن کی رچھا کرتے ہین اُنکے مارنیکا پاپ دس براہمن مارنے کے برابر ہوتا ہی اور بنا راجا کے دیش مین چور اور پاپی بہت پیدا ہوتے ہین جسنے راجا کو مارا اُسنے چور اور ادھرمیون کو بڑھایا شمیک رکھ نے دھیان مین پرمیشور سے ایسا کہکر من مین بچارا کہ راجا کو اِس شاپ کا حال کہلا بھیجنا چاہیے جسمین وہ اپنے پرلوک کی تدبیر کرے سنساری لوگ یہ بات سُنکر شرنگی رکھ کو تو برا کہینگے مگر ایسے دھرماتما راجا کی مکت ہونے کیو اسطے اُسکو ضرور خبر کردینا چاہیے شمیک رکھ نے ایسا بچار کرکے گورمکھ نام اپنے چیلے کو بلا کر کہا کہ تو راجا کے پاس جا اور ہماری طرف سے آشیرباد دیکر کہہ دے شرنگی رکھ نے اِسطرح تمکو شاپ دیا ہی اسلیے تمھاری اکال مِرت ہوگی تم ہوشیار ہو کر اپنی مکت کی تدبیر کرو سوت جی نے اتنی کتھا سُنا کر رکھیشورون سے کہا کہ دیکھو جو راجا پرکھیت اشوتھاما کے بھر سے بچا اور جسنے دھرم اور پرتھوی کی رچھا کرکے کلجگ کو اپنے آدھین کیا وہی راجا ایک براہمن کے لڑکے کے شاپ دینے سے مرگیا ایسا مہاتم براہمن کا ہی اور پرکھیت کے مرنے کے پیچھے کلجگ نے سب جگہ اپنا دخل کرلیا اور راجا پرکھیت نے کلجگ کا گُن سمجھکر اُسکو نہین مارا اُسکے اوگن کیطرف نہین دھیان کیا جو لوگ دھرماتما اور بھگت ہوتے ہین وہ گُن کو لیکر اوگن کیطرف نہین دیکھتے اندرلوک اور سورگ اور بیکنٹھ اور دنیا مین کوئی سُکھ ست سنگ کے برابر نہین ہوتا اور پرمیشور کا بھید اور جو تربہماجی اور شوجی آدک دیوتا بھی نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکے سونک آدک نے یہ بات سُنکر بہت استت کرکے اُنسے کہا کہ آپ دھن ہین جو پرمیشور کا چرتر امرت روپی کتھا ہمکو کانون کی راہ پلا کر تار تھ کرتے ہین سوت جی نے یہ بات سُنکر کہا کہ آج ہمارا جنم لینا سپھل ہوا جو آپ ایسے رکھیشور اور منیشور ہماری بڑائی کرتے ہین ہمارا جنم براہمن اور شودر سے ملکر ہوا تھا سو آپ ایسے مہاتماؤن کی سنگت کرنے سے ہمارا سب سوچ دور ہوگیا جو کوئی آدمی کا جنم پاکر پرمیشور کی کتھا سُنے اور اُنکے نام کا اسمرن اور بھجن کرے سنسار مین اُسیکا جنم لینا سپھل ہی دیکھو جن چرنون کا دھوون گنگا جی ہوکر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین جو اُن چرنون کی بھکت رکھکر تربھون پت کا نام لیوے اور اُنکی کتھا کانون سے سُنے اُسکی بڑائی کون کہہ سکتا ہی آدمیون کا جتنا وقت پرمیشور کی کتھا سننے اور نام جپنے مین گذرتا ہی اُتنا وقت اُنکی عمر مین کم نہین ہوتا میری کیا سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گُنون کو برنن کرسکون جسطرح آکاش مین پنچھی اپنی طاقت بھر اُڑتا ہی پر آکاش کی تھا نہین پا سکتا اسیطرح برہما جی اور شوجی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ اپنے گیان اور سمرتھ بھر پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے ہین مگر اُنکے انت کو کوئی نہین پا سکتا ہی۔

اَدھیاے اُنیسوان معلوم ہونا راجا پرکھیت کو حال شاپ دینے شرنگی رکھ کا اور راج پاٹ چھوڑ کر جانا پرکھیت کا گنگا کنارے اور آنا شکدیو جی آدِ رکھیشورون کا اُس استھان پر

سوت جی نے سونکادِک رکھیشورون سے کہا کہ جسوقت راجا پرکھیت شکار سے آکر اپنے ادھرم کا بچار کرکے چنتا مین بیٹھے ہوئے
مَن مین یہ کہتے تھے کہ ہمارے پیچھے جو راجا ہونگے وہ ہمارے اُدھرم کرنیکا حال سُنکر رکھیشورون اور براہمنون کا اناد رکرکے اُنکا ڈر نہ مانینگے
اِس پاپ سکے بدلے وہ براہمن مجکو شاپ دیتا یا میرا پران نکل جاتا یا کچھ نقصان ہوجاتا تو دوسرے راجا کسی براہمن اور رکھیشور کو ڈنڈ نہ دیتے
اسیوقت کرونمک نام بھنڈی رکھ سکے چیلے نے وہان پہونچکر کہا کہ ای راجا بھنڈی رکھ سنے تمکو آشیرباد دیکر کہا ہے کہ مین تمھارے آتے وقت
پرمیشور کے دھیان مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ مجکو تمھارے آنے اور پانی مانگنے کی کچھ خبر نہین ہوئی اور جتنے کرودھ کرکے میرے گلے مین مرا ہوا
سانپ ڈالدیا مین اُس سے بُرا نہ مانکر تمھین پانی نہ پلانے سے بہت شرمندہ ہون لیکن شرنگی رکھ میرے بیٹے نے اپنے اگیان سے تمکو شاپ یا ہے
کہ سات دن مین تم تچھک سانپ کے کاٹنے سے مرجاؤگے اِسلیے تم اپنی مکت بنانے کی تدبیر کرو جسمین کرم کی پھانسی سے چھوٹ جاؤ راجا یہ
بات سُنکر بہت خوش ہوا اور ہاتھ جوڑکر اُس چیلے سے بولا کہ شرنگی رکھ نے میرے اوپر بڑی کرپا کی جو مجھے شاپ دیکر اس مایا روپی سمندر سے
کہ جسمین کام اور کرودھ کے بس ہوکر مین ڈوب رہا تھا باہر نکالا اور مجکو اتنے دن مین آجتک اِس بات کا دھیان نہین ہوا کہ مایا موہ سے
الگ ہوکر پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن کرون لیکن اب اِس شاپ کا ذرمان کر من میرا برکت ہوگیا تم میری ڈنڈوت کہکر رکھیشور مہاراج سے
بہر پور بکسکہ دینا کہ مین اپنی سزا کو پہونچکر بہت خوش ہوا مگر وہ دل سے میرا قصور معاف کرین راجا نے چیلے سے یہ بات کہکر بہت روپیہ اور جواہرات
دکھشنا دیکر رخصت کیا مگر ایک بات کا رنج راجا کو ہوا کہ اِس اُدھرم کے بدلے لازم یہ تھا کہ فوراً میری جان نکل جاتی سات دن تک اِس پاپی
تن کو رکھنا کیا مطلب تھا اِسلیے لازم ہو کہ سات دن جو میرے مرنے مین باقی ہین اُنمین اِس پاپی تن کو دانہ پانی نہ دون کسواسطے کہ
جس تن سے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہووے وہ تن کسی کام کا نہین پھر تا راجا نے ایسا بچار کرکر من مین سوچا کہ اب عورت اور لڑکے اور دھن دولت کی محبت چھوڑکر
پرمیشور کے دھیان مین لین ہوجانا چاہیے اتنے دن میرے اِس دنیا کے مایا موہ مین بیفائدہ گذر گئے اور من میرا برکت نہوا اور جب مین تو پن ان سانپ
کے کاٹنے سے مرجاؤنگا تب یہ راج اور دھن میرا ساتھ چھوڑ دینگے اِسلیے اُچت ہو کہ مین پہلے سے اِن سبکی محبت چھوڑ دون اور گنگاجی کے کنارے
جو تینون لوک کو تارتی ہین سات دن بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت بناؤن کسواسطے کہ دنیا مین جسنے جنم لیا وہ ایکدن ضرور مریگا
اِندر آدِک دیوتا بھی ہمیشہ جیتے نہین رہتے آدمی جیسا کرم کرتا ہو ویسا دُکھ اور سُکھ پاکر چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاتا ہو مین اِس سات دن
مین ایسا کرم کرون جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جاؤن راجا نے یہ بات بچار کر جنمیجا اپنے بڑے بیٹے کو جو چودہ برس کا تھا
راج گدی پر بٹھال دیا اور راج کاج کا کام وزیرون کو سونپ کر جنمیجے سے کہا کہ ای بیٹا لڑکو اور براہمن کی رچھا کرکے پرجا کو سُکھ دینا راجا نے ایسا
کہکر مَن اپنا برکت کرکے سب راجسی گہنا اور کپڑا بدن سے اُتار ڈالا اور ایک لنگوٹا پہن کر گنگاجی کے کنارے چلا گیا اور چلتے وقت راجا نے
بہت سا روپیہ براہمنون کو دان دیکر راج اور پریوار کی محبت اِسطرح چھوڑ دی کہ جسطرح کوئی آدمی تھوک کے پھر آنکھ اُٹھا کر اُسکی طرف نہین دیکھتا
یہ حال سُنکر سب رانی اور شہر کے مرد عورت روتے ہوئے راجا کے پیچھے گنگا کنارے پہونچے اور رانیون نے کہا کہ مہاراج تمھارے بچھڑنے کا دُکھ ہملوگون
سے نہین سہا جائیگا راجا اُنکو بیاکل دیکھکر بولا کہ استری کو چاہیے کہ جس بات مین اُسکے پت کا دھرم رہے وہ بات کرے اُسکے دھرم مین
خلل نہ ڈالے یہ بات کہکر سبکو ہٹا دیا اور کسیکی طرف آنکھ اُٹھاکر نہین دیکھا اور ہردوار مین گنگا کنارے جاکر نہاکے کشا کے آسن پر اُتر منھ بیٹھکر من مین یہ سنکلپ کیا
کہ جو سات دن کی عمر میری باقی ہو اِس سات دن مین کچھ اَن جل نہ کرونگا جا کا یہ حال جسنے سُنا وہ بنا روئے نہ رہا اور راجا شری کرشن جی کے چرنونکا
دھیان دھرکر بچارنے لگا کہ یہ سات دن ہر حرچا اور ست سنگ مین گذرین تو بہت اچھا ہو اور راجا کے شاپ اور برکت ہونیکا حال رکھیشور

१ अथवन
२पिप्पला-यन
३कात्यायन

اور رمنیشور لوگ سُنکر اُداس ہوگئے اور اتری مُن اور بششٹھ اور چیون ارشٹ نیمی بھرگ انگرا پراشر پرشرام سید اتتھ دیول تینون بھردواج گوتم میترے
اگست بیاس نارد بشوامتر کا تیاین با مدیو اور جیدگن آدک بہت سے رکھیشور اور مہاتما لوگ راجا پرچھیت کو دھرماتما سمجھکر گنگاجی کے کنارے
بھینٹ کرنے کیواسطے آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور پوجا کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اور سب کسی کو آسن دیکر بولے
کہ اے مہاراج مرتیو سمے آپ لوگون مین سے ایک مہاتما کا بھی درشن جسکو ملے وہ آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے میرے بڑے
بھاگ جو آپ لوگون نے کرپا اور دیا کرکے مرتے وقت مجکو درشن دیے اب اسیطرح کرپا کرکے سات دن تک یہان رہیے کہ جسمین آپکے
رہنے سے مَن میرا سنسار ہی مایا موہ کیطرف نہ جاوے اور آپ لوگون کے ست سنگ سے آٹھون پہر چجا نام پربرہم پرمیشور کا ہوتا رہے اور آپ
لوگ کرپا کرکے میرے بھلے کیواسطے یہان آئے ہین اور کچھ پروا نہین رکھتے دیا کرکے کوئی ایسی تدبیر تبلائیے کہ اِس سات دن مین مین وہ تدبیر کرکے
آواگون سے چھوٹ جاؤن تب اُن رکھیشورون مین سے ایک نے کہا کہ تیرتھ نہانا بڑا پُن ہے دوسرے رکھیشور نے کہا کہ براہمن لوگ اکٹھا ہوئے
ہین جگ کرو جسمین تمھارا پاپ سب چھوٹ جائے تیسرے رکھیشور نے تبلایا کہ جو کچھ تمھارے پاس دولت ہو اُسے براہمن کو دان کردو دان
کے برابر دوسرا دھرم نہین ہے چوتھے رکھیشور نے کہا کہ دیوتاؤن کا پوجن کرنے اور منتر جپ کرنے سے سب پاپ مٹ جاتے ہین اسیطرح
سب رکھیشورون نے اپنے اپنے گیان کے موافق تبلایا لیکن کوئی بات پکی نہین ٹھہری کہ کون کام کرنا چاہیے تب راجا نے کہا کہ آپ لوگون نے
جو بات بچار کی وہ سب اچھی ہین مگر ان سب باتون کے سامان اکٹھا کرنیکو بہت دن چاہئین اور میرے مرنے مین صرف سات دن رہے
ہین کوئی تدبیر ایسی تبلائیے جو اسی سات دن مین پوری ہو سکے اِس بات کو سب مہاتما لوگ بچار کرنے لگے اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے کہا
کہ اے رکھیشورو جسوقت نارد جی حال شاپ دینے کا سُنکر راجا پرچھیت کے پاس گنگا کنارے جاتے تھے اُسوقت راہ مین شُکدیو جی سے ملاقات ہوئی
تب شُکدیو جی نے نارد مُن سے پوچھا کہ آپ کہان جاتے ہین نارد مُن نے اپنے جانے اور راجا پرچھیت کو شاپ ہونیکا حال سُناکر کہا کہ مہاراج جو
مُن اور رکھیشور راجا کے پاس گئے ہین وہ لوگ راجا کو ابھی راہ جو مُکت ہونیکی ہے نہین تبلاکر کوئی رکھ جگ اور کوئی تپ اور کوئی دان آدک دھرم کرنے
کیواسطے کہین گے لیکن تھوڑے دن رہنے سے راجا وہ کام کرنے سے بھوساگر پار نہین اُتریگا اسلیے آپ وہان جاکر راجا کو بھاگوت گُن سُناکر بھوساگر پار
اُتار دیجیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے پہلے وہان جانے سے انکار کیا تب نارد جی نے اُنکو یہ اتہاس سُنایا کہ اے مہاراج مین نے چلتے وقت راہ مین کیا دیکھا
کہ ایک آدمی آنکھ والا کنوئین پر بیٹھا تھا اُسوقت ایک اندھا راہ بھول کر وہان چلا آیا اور اُس کنوئین مین گرکے مرگیا موہ اُس آنکھ والے آدمی نے
اندھے کو دیکھنے پر بھی کنوئین کیطرف جانے سے منع نہین کیا تو اُس دیش کے راجا نے یہ حال سُنکر اُس آنکھ والیکو پکڑکر بہت ڈنڈ دیکر کہا کہ تیرے
آنکھ تھی تو نے اُس اندھے کو کنوئین کیطرف جانے سے کیون نہ روکا سو آپ تبلائیے کہ اُس آنکھ والے نے اُچت کیا یا اَن اُچت کیا یہ اتہاس
سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے نارد مُن اُس آنکھ والے نے ادھرم اور ڈنڈ دینے جوگ کام کیا کہ اُسکے دیکھتے ہی وہ اندھا کنوئین مین گرکر
مرگیا اسلیے وہ اُس پاپ کا بھاگی ہوا تب نارد جی نے کہا کہ اے شُکدیو جی مہاراج دیکھو راجا پرچھیت اپنی مُکت ہونیکی راہ نہین جانتا ہے اور آپ
بھگوت بھجن کرنے کے پرتاب سے سب راہ جانتے ہین جو اُسکو راہ نہین دکھاوینگے تو اُسکے نرک جانیکا پاپ کسکو ہوگا اور تینون لوک کے
راجا جو پرمیشور ہین وہ تمکو اِس پاپ کے بدلے ڈنڈ دینگے یا نہین یہ بات سُنکر شُکدیو جی لاچار ہوئے اور راجا کے پاس جانا منظور کرکے
نارد جی سے کہا کہ آپ چلیے مین بھی پیچھے سے آتا ہون جسوقت رکھیشور لوگ سات دن مین راجا کے مُکت ہونیکی تدبیر بچار رہے تھے اُسیوقت
شُکدیو جی مہاراج پندرہ برس کی عمر بہمت سُندر پرم ہنس اوپ بنائے آنند مورت راجا کے پاس آئے اُنکے تیج کو دیکھکر سب رکھیشور

اور مُن جو بڑے مہاتما اور بوڑھے تھے جو پہلے سے وہان بیٹھے تھے اُٹھ کھڑے ہوئے اور شُکدیو جی مہاراج کو بڑے آدر بھاؤ سے بیچ مین اونچے
سنگھاسن پر بٹھالا تب راجا پرچھت کے مَن مین اِس بات کا سندیہہ ہوا کہ دیکھو شُکدیو جی کو چھوٹی عمر ہونے پر بھی بوڑھے بوڑھے رکھیشور دن اُنکے
اُٹھکر بڑے آدر بھاؤ سے بٹھالا اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہی کہ یہ گن مین سب سے زیادہ ہین ایسا بچار کر راجا پرچھیت بھی اُٹھ کھڑے ہوئے
اور شُکدیو جی کو دنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بولے کہ اہو کرپاندھان آپ نے بڑی دیا کرکے اِسوقت مین جو مین مرنے کیواسطے
گنگا کنارے آیا ہون مجکو درشن دیا اور آپ ایسے مہاتما پُرش کا آنا میرے بھاگ سے ہوا جب شُکدیو جی مہاراج سنگھاسن پر بیٹھے تب
پراشر مُن شُکدیو جی کے دادا نے راجا پرچھت کے سندیہہ مٹانے کیواسطے کہا کہ اہو راجا شُکدیو جی عمر مین چھوٹے اور گیان مین سب سے
بڑے ہین اور ہم لوگ اور جتنے بڑے بڑے رکھیشور اور مُن کو تم یہان دیکھتے ہو سبکو گیان مین اِنسے چھوٹا سمجھو اسواسطے ہم لوگون نے اُٹھکر اُنکا آدر
کیا ہی اور یہ نارن ترن مین جیسے اُنھون نے جنم لیا تب سے برکت مَن دنرات پرمیشور کے دھیان مین رہکر شیام سُندر کا گن گانا ہی گاتے ہین
اہو راجا تیرا کوئی بڑا پُن سہائے ہوا جو اِسوقت یہ یہان آئے اب کرمون سے اچھا جو دھرم تیرے بھوساگر پار اُترنے کیواسطے ہوگا وہ کہین گے
جس سے تو اواگون سے چھوٹ جائیگا اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے جو پوچھا تھا کہ شُکدیو جی مہاراج کو
راجا پرچھیت نے کس طرح پہچانا اسکا حال تمسے برنن کیا راجا پرچھیت شُکدیو جی کا حال پراشر مُن کی زبانی سُنکر بہت خوش ہوئے اور راجا نے
شُکدیو جی کا چرن دھوکر بدھ پوربک پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج آپ برکت رہکر سنسار سے کچھ واسطہ نہین رکھتے شریکرشن مہاراج نے مجکو
پانڈوون کے بنس مین سمجھکر آپکے مَن مین دیا پیدا کر دی جو آپ کرپا کرکے مجکو بھوساگر پار اُتارنے کیواسطے یہان آئے اور آپکے درشن سے مین
کرتارتھ ہوا جو کوئی آپ کے چرن چھولیوے وہ مکت پدوی پا سکتا ہی اور مین دینہ ہوکر آپ سے بنتی کرتا ہون کہ دیوتا لوگون کی عمر کی حد ہی کہ اُنکے
دنون مین مرجائین گے اور اِس کلجگ مین آدمی کی عمر کا کچھ ٹھکانا نہین ہی کب مرجائے شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے اب میرے مرنے مین
سات دن باقی ہین اور آپ اپنے مَن کے راجا ہین آپ کے اوپر کسیکا بس نہین چلتا جو بغیر مرضی آپکے آپکو ایک ساعت بھی رکھ سکے اِسلیے مین
جلدی کرکے آپ سے پوچھتا ہون کہ مجکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے اِن سات دن مین کیا کرنا چاہیے اور ہم سنساری جیو جو استری اور لڑکون
کی محبت مین پھنسے رہکر کبھی اپنے مَن مین اِس بات کا خیال نہین کیا کہ اخیر وقت کا بھی کچھ سوچ کرنا چاہیے جسطرح قصاب بہت بکریان لیکے یہان
رکھکر اُنمین سے ایک یا دو بکری ہر روز مارتا ہی اور دوسری بکریون کو اِس بات کا ڈر نہین ہوتا کہ ایکدن ہماری بھی یہی گت ہوگی بڑی خوشی سے روز
روزانہ گھاس پانی کھاتی پیتی ہین اسیطرح ہم سنساری لوگ اپنے ماں باپ بھائی اور لڑکون کا مرنا ہمیشہ اپنی آنکھ سے دیکھکر کچھ نہین ڈرتے کہ ہمکو
بھی ایکدن مرنا ہوگا ادھرم چھوڑ کر پرمیشور کا بھجن کرین اور یہ سب حال دیکھنے پر بھی مَن اپنا بیچ مایا موہ استری اور پُتر آدک جھوٹے بیوہارون
کے پھنسائے رہتے ہین اب نارائن جی نے میرے اوپر کرپا کرکے مجکو مایا موہ کی نیند سے جگایا ہی کہ مَن میرا برکت ہوا جسطرح شاستر کا بچن ہی
جو کوئی آدمی پانچ دن کاتک کے آخیر مین یعنی اکادشی سے پورنماشی تک گنگا اشنان کرے تو اُسکو مہینے بھر نہانے کا پُن ملتا ہی آپ اُسطرح
کی کوئی تدبیر بتلائیے کہ سات دن مین جو میرے مرنے مین باقی ہین جلدی فائدہ کرے اور جب آدمی مرنے کے نزدیک پہونچے تب اُسکو
اپنی مکت بنانے کیواسطے کیا تدبیر کرنا چاہیے کسواسطے کہ مرتے وقت گلے مین کف اکٹھا ہونے سے پرمیشور کا نام مُنھ سے نہین نکلتا اور جم دوتون
کے ڈر سے دل اور موت نکل جاتا ہی اِسلیے مین آپ سے بنتی کرتا ہون کہ کوئی دھرم ایسا بتلائیے جسمین جلدی مکت ہو جائے اور رکھیشورون نے
جو کچھ تدبیر دان اور جگ آدک کی بتلائی تھی وہ سب شُکدیو جی سے کہدی شُکدیو جی نے جب یہ بات سُنکر مسکرادیا اور رکھیشورون کا کہنا اچھا نہین لگا

गुरुवानुवाद

تب راجا پریچھت پھر ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای کرپا مدھان اسوقت آپ کے بچار مین کتھا پران سُننا یا منتر جپنا یا کسی دیوتا یا شیام سُندر کا دھیان کرنا اُچت ہو تو بتلائیے کہ مین ویسا ہی کرون۔

اسکندھ دُوسرا

برنن کرنا شُکدیوجی کا شری مدبھاگوت اور حال اوتار لینے پربرہم پرمیشور کا

دوہا

جاسُن کرپاتے ہوت ہی نپٹ ایان سیان
جو دُوتیہ سکے ندھ مین گوڑھ کہیو شُکدیو

شو ماکھن سکے ہیہ لیسونند لال بھگوان
شیام سُندر سو کر پاکر موُنہ بتا و بھیو

ادھیاے پہلا

دھیرج دینا شُکدیوجی مہاراج کا راجا پریچھت کو اور برنن کرنا استت شری مدبھاگوت کی

شُکدیوجی نے راجا پریچھت کی بات سُنکر کہا کہ ای راجا جو تمنے پوچھا کہ اخیر وقت آدمی کو اپنی مکت بنانے کیواسطے کیا کرنا چاہیے سو یہ بات بہت اچھی پوچھی ہے اسمین سب سنساری جیوُون کا بھی بھلا ہوگا ای راجا جو اگیانی آدمی پرمیشور کی مہما کو نہین جانتا صرف سُکھ اور بلاس مین ڈوب کر خراب ہو رہا ہے اُسکے واسطے سب دُکھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ وہ لوگ سنساری لبتر اور سُکھ کے سامان کی چاہنا رکھتے ہین لیکن اُنکو بناکرپا اور دیا پرمیشور کے کچھ سُکھ نہین ملتا وہ اسیطرح اپنی عمر رات کو عورت کے سنگ اور دن کو روزگار اور بیاپار مین آخر کرتے ہین اُنکو آٹھ پہر مین کبھی دنیا کے کام سے چھُٹی نہین ملتی کہ کسی ساعت اسمرن اور دھیان نارائن جی کا جو اُنکو پیدا کرکے پالتے ہین کرکے پرلوک اپنا بناوین اور دھن اور پروار سے اپنا بھلا چاہتے ہین دیکھو آدمی جس استری اور پُتر کے مایا موہ مین پھنسکر سب طرح کا دُکھ اُٹھاتا ہے اور جھوٹھ اور سچ بول کر روپیہ لاکر اُنکو پالتا ہے اُنکا مرنا بھی اپنی آنکھون سے دیکھکر من کو اس مہاجال سے الگ نہین کرتا اور مرنے کے بعد کوئی بیٹا اور بھائی بند صرف اسکی مدد نہین کرسکتا اور پاپ کرنے کے بدلے نرک مین جاتا ہے۔

کبت

کہاکو شلیش سکھ پایو پریجھ تنر پاے کہا سکھ دیکھو پرہلادھوکے تات جو
کہا سکھ دیکھو دھن ہیت بھجومتھن سندُھ کہا سکھ کوردکو دیوراج کھیاجو

کہا سکھ دیا پریا راگھوکو دُکھت کیا کہا سکھ سکنتھ دیا بال بلی بھرا ستہ جو
بخ آنند کند بن لیو سکھ لیش کہن کہیو بسربندھ بیچھن ذاتہ کو سنکھا سنتہ جو

ای راجا تمھارا جنم اس بھرت کھنڈ مین ہوا ہے جو آدمی اس بھرت کھنڈ مین پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرکے بیکنٹھ کا سُکھ پاتے ہین اُنھین لوگون کا سنسار مین جنم لینا سپھل ہے دیکھو مُن اور رکھیشور لوگ سنساری مایا موہ چھوڑ کر بن مین جاکر شیام سُندر کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنا وقت کاٹتے ہین ای راجا سُنو جسکی موت نزدیک آپہونچی ہو اُسکو بھوساگر پار اُترنے کیواسطے نارائن جی کی کتھا اور اُستت سننے کے سوا اسے دوسری کوئی تدبیر اچھی نہین ہے اور وہ آدمی من اپنا استری اور پُتر اور دھن ادک سنساری مایا سے الگ رکھکر اس بات پر ٹھہرا دے کہ یہ سب بیوہار جگت کا جھوٹا ہے اور دُنیا کی چیز ہمیشہ نہین رہتی اور مرنے کے بعد کوئی چیز اُسکے ساتھ نہین جاتی وہ اکیلا آپ جاتا ہے اور استری اور پُتر اور دھن ادک سب اُسکا ساتھ چھوڑ دیتے ہین اسواسطے عقلمند آدمی کو چاہیے کہ اُنکے چھوڑنے سے پہلے آپ اُن لوگونکو چھوڑ دے اور بھگوان کی کتھا کو شُدھ من سے چت لگاکر سُنے اور ہری منوہر کے چرنون مین دھیان لگاکر انھین پربرہم پرمیشور سے پریت رکھے اور جو کچھ کتھا اور لیلا اُنکی سُنے اُسپر یقین رکھکر کبھی اُسکو جھوٹ نہ جانے اور اُسکو سچ جان کر کسی بات کا شبہہ نہ کرے تب وہ مکت پاویگا ای راجا ہم شری مدبھاگوت جو سب پرانون مین اُتم ہے اور

اُسمین ایلا اور اسنت شیام سُندر کی لکھی ہر اور ہمنے بیاس جی اپنے باپ سے اُسکو پڑھا تھا تمکو سُناتے ہین جب کسیکی یہ چاہتا ہو کہ ہم آواگون سے
چھوٹ جاوین اُسکے واسطے سوائے سننے کتھا شری مدبھاگوت کے دوسری تدبیر اچھی نہین ہر سب شاستروں کے سننے کا پھل شری مدبھاگوت
سننے سے ملتا ہر اور سب بیدون کا خلاصہ اسکو سمجھنا چاہیے جسکو جمراج کی پھانسی سے چھوٹنا ہو وہ شری مدبھاگوت سُننے اسکو پرمیشور کے
چرنون مین پریت پیدا ہوگی اور جو آدمی استری اور لڑکون کے موہ مین پھنسا رہتا ہر جو وہ بھی کتھا سننے کی عادت کرلے تو ضرور من اُسکا
برکت ہوکر ہر چرنون مین پریت کرکے بھوساگر پار اُتر جاویگا اور جس جگہ یہ کتھا ہوتی ہر اُس جگہ سب تیرتھ اور دیوتا لوگ سننے کیواسطے
آکر اکھٹا ہوتے ہین اور اسکے سننے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین ای راجا تم بھی اس کتھا کو سُنکر مکت پدوی کو پہونچ گے
جو تم یہ بات کہو کہ تمھارے آنے سے پہلے یہ سب رکھیشور جو یہان موجود ہین انھون نے کسواسطے تمکو بھاگوت سننے کی صلاح نہ دی اسکا
یہ سبب سمجھنا چاہیے کہ رکھیشورون کا من ابتک کسی بات پر نہین ٹھہرتا تھا کبھی جگ کبھی جپ کبھی دان کبھی پوجا کی طرف جاتا تھا اور ہم اپنا من
رات دن پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لگا کر سوائے پڑھنے شری مدبھاگوت کے دوسری باتون سے کچھ کام نہین رکھتے اور دھوت
کی طرح عمر اپنی دنیا مین کاٹ کر خوش رہتے ہین ای راجا جو تم یہ جانتے ہو کہ میرے مرنے مین تھوڑے دن رہگئے اس بات سے مت ڈرو
تمکو ابھی مرنے مین سات دن باقی ہین شری مدبھاگوت من لگا کر پریم سے سُنو تو اچھی طرح تمھاری مکت ہوگی راجا کھٹوانگ کی مکت دو گھڑی
مین ہوئی تھی تمکو سات دن بہت ہین تم کیون گھبراتے ہو جو کوئی اپنے سچے من سے پرلوک بنانا چاہے تو اڑھائی گھڑی مین مکت پاسکتا ہر اور
سنسار کی مایا موہ مین ہزار برس تک اپنی عمر بیفائدہ کھو کر مرنے کے پیچھے نرک مین جاتا ہر یہ بات سُنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ راجا کھٹوانگ
نے کسطرح دو گھڑی مین مکت پائی تھی اسکا حال برنن کیجیے شکدیوجی نے کہا کہ ترتیا جگ کے شروع مین کھٹوانگ نام راجا ساتون دیپ کا پرتاپی
اور بلوان اور نیت دان اور دھرماتما اپنے دھرم اور کرم سے اجودھیا پوری مین رہتا تھا اُنھین دنون مین دیتون نے اندرادک دیوتاؤن کو
لڑائی مین جیت کر اندراسن سے باہر نکالدیا تب برہسپت اُپردھت نے دیوتاؤن سے کہا کہ جب راجا کھٹوانگ تمھاری مدد کرکے دیتون سے
لڑیگا تب تمھاری جیت ہوگی یہ بات سنتے ہی اندر دیوتاؤن سمیت مرت لوک مین راجا کھٹوانگ کے پاس آئے اور اُنسے اپنا حال کہکر
مدد چاہی تب راجا نے اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ لوگ مجھ سے واسطے لڑائی دیتون کے مدد چاہتے ہین
ایک دن یہ بدن ضرور چھوٹ جائیگا جو آپ لوگون کے کام آوے اس سے اور کیا اچھا کام ہر ایسی بات کہکر راجا نے اپنے ہتھیار باندھ لیے
اور اندرادک کے ساتھ جاکر دیتون کے ساتھ لڑائی کی اور اُنکو جیت کر دیولوک کی راجگدی پھر اندر کو دی جب دیوتاؤن نے راجا کی مدد سے
فتح پائی اور نڈر ہوکر اپنا راج کرنے لگے تب راجا نے دیوتاؤن سے رخصت مانگی اُسوقت اندر نے خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تم ہمسے کچھ بردان مانگو یہ بات
سُنکر راجا نے بچار کیا کہ ہمنے چھوٹا ہوا راج مدد کرکے اِنکو دلوادیا ہر اِنسے کون چیز مانگین اندر نے راجا کے من کا حال جان کر کہا کہ ای راجا دیوتاؤن
کو گذری ہوئی اور ہونیوالی بات سب معلوم رہتی ہر لیکن ہم لوگ دیتون کے فساد سے کہ وہ ہمسے زبردست ہین تکلیف مین تھے اسلیے ہم
تمسے مدد چاہتے تھے راجا نے یہ بات سُنکر اپنا بڑھاپا سمجھکر دیوتاؤن سے پوچھا کہ پہلے تم یہ بتلاؤ کہ میری عمر مین کتنے دن باقی ہین تب ایسا تمسے
بردان مانگون اندر نے بچار کر کہا کہ ای راجا تمھاری عمر مین چار گھڑی رہگئی ہین یہ بات سُنکر راجا نے دیوتاؤن سے کہا کہ مین یہی بردان
مانگتا ہون کہ مجکو اسی ساعت اجودھیا پوری مین میرے مکان پر پہونچا دو وہان میرے کرم بھوم ہر اب میرے مرنے کا وقت نزدیک
پہونچا ہر وہان جاکر ایسا کرم کرون جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاؤن اندر نے اُسی ساعت ایک بوان بہت جلد

چلنے والا راجا کو دیا راجا اُسی بِوان پر چڑھکر دو گھڑی مین اپنے مکان پر پہونچا ای راجا اُسنے بھرت کھنڈ کو دیو لوک سے اچھا جانا جو مرنیکے واسطے
اجودھیا پُری مین آیا تم بیچ کر کے جانو کہ بھرت کھنڈ بہت اچھی جگہہ ہے اور راجا نے اجودھیا جی مین آکر اُسی دو گھڑی مین بہت سی دولت
براہمنون کو اچھا پُورب دان دیکر اپنے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور استری اور پُتر اور راج کا موہ اور مایا من سے دور کر کے بیراگ
اختیار کر کے سرجو کنارے جا بیٹھا اور بھگوان کے دھیان مین لین ہو کر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو گیا ای راجا
اُسکی مُکت دو گھڑی مین ہوئی تجکو ابھی سات دن بہت ہین تو مَن اپنا سنساری مایا سے توڑ کر پانچ بھوت آتما اور سب اندریون کو اپنے
بس مین رکھ اور دھیان براٹ روپ پرمیشور کا کہ سب لوگ اُسی مین رہتے ہین کہ ساتون لوک اوپر کے کمر کے اوپر اور ساتون لوک
نیچے کے کمر سے نیچے اُس آدپُرش کے سمجھ اور جتنی چیزین دنیا مین تو دیکھتا ہے اُس روپ سے کچھ باہر نہین ہین یہ بات بچار کر اُس تیج سے
جسکی روشنی سے سورج اور چندرما روشن ہین دھیان لگاؤ اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کے چمتکار جان کر سوا اُسکے سب بیوہار
جگت کا جھوٹا سمجھ اور جو کوئی اُسکو سب جگہہ پر ایک ہی طرح دیکھتا ہے اُسکو ڈر کسی دشمن کا نہین رہتا اور دوست سے بھی مدد کی اچھا نہین رہتی
سب جیوون مین اُسیکا پرکاش ہے اُسکو دکھلائی دیتا ہے سری کرشن جی کے چرنون کا دھیان ہردے مین رکھکر شری مدبھاگوت مَن لگاکر سُن
تیری مُکت ہو جائیگی ان سب باتون سے سُکدیو جی کا مطلب یہ تھا کہ تچھک سانپ کا ڈر راجا کے مَن سے نکل جاوے اور جب راجا اپنے مَن مین
یقین کرے کہ سوائے پرکاش نارائن کے دوسری چیز دنیا مین ہے ہی نہین تب تچھک کا ڈر چھوڑ کر یہ سمجھیگا کہ کسکو کون کاٹتا ہے جب اسطرح کا
گیان مَن مین آیا تب جیون مُکت ہوا۔ یہ بات سُنکر راجا پرچھت نے بہت خوش ہو کر کہا کہ ای مہاراج مین کسطرح سے بیٹھکر کون سے روپ کا
دھیان کرون سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا تم کمل آسن بیٹھو اور ایک چت ہو کر اپنے ہردے مین پرمیشور کے چھوٹے روپ کا دھیان نکر سکو تو سب دنیا پرمیشور کے
براٹ روپ مین جانکر اُسکا دھیان لگاؤ اور براٹ رُوپ کا حال اسطرح پر ہے کہ پاتال لوک پرمیشور کے پاؤن اور رساتل لوک گھٹنا اور سُتل لوک جانگھ اور بِتل اور
اَتل لوک چوتڑ اور پرتھوی کمر اور آکاش نابھ اور جوتش چکر جہان سُورج اور چندرما رہتے ہین چھاتی اور مہرلوک گلا اور جن لوک مُنھ اور تپ لوک
ماتھا اور برہماجی کا ست لوک سر اُس آدپُرش کا ہے اِندر آدک دیوتا اُسکی بانہہ اور دسون دشا کان اور اشونی کمار ناک اور سب
سُگندھ ناک کا چھید اور اگن مُنھ اور اکاش آنکھون کے رہنے کا گڑھا اور سورج آنکھ اور دن رات پلک مارنا اور جل پاؤن اور دنیا
کے سب ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا اُنکی ہنسی اور لاج اوپر کا اونٹھ اور لالچ نیچے کا اونٹھ اور دھرم چھاتی اور اَدھرم پیٹھ اور سب
درخت بدن کے رُوئین اور بادل کی گھٹا سر کے بال اور ندیان بدن کی نسین اور پربت بدن کی ہڈی اور سمندر پیٹ اور ہوا سانس اور مَن
چندرما اور بیگم کا پانی بیج اور صبح شام پرمیشور کا کپڑا ہے اور پرمیشور کے اس روپ مین آدمی بُدھ سے اور گھوڑا گدھا خچر اونٹ ناخن سے اور ہر
وغیرہ جانور جانگھ سے اور پنچھی وغیرہ زبان سے اور گندھرب بدیادھر چارن اپسرا سُر سے اور بھیڑیا وغیرہ پاؤن کی پنڈلی سے اور جگت آدک
پرمیشور کے کرم سے پیدا ہوئے ہین آدمی کے تن مین گیان رہتا ہے اور دوسرے تن یعنی پسُو پنچھی وغیرہ کی جُون مین گیان نہین
ہوتا ہے اسطرح جو پرمیشور کا براٹ رُوپ ہے اُسی کو تم دھیان کرو جب اسمین تمہارا مَن لگ جاوے تب چھوٹے روپ کا دھیان کرنا

ادھیاے دوسرا۔ بیان کرنا سُکدیو جی کا یہ بات کہ پرمیشور نے اپنے بھگتون کیواسطے جو اُنکے نام پر جنگل مین جاکر اُنکا بھجن کرتے ہین سب کھانے اور پہننیکا سامان طیار کر رکھا ہے

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا ہمارا راستہ پرمیشور کے دھیان کرنیکا یہی براٹ رُوپ ہے جب پہلے مَن اپنا سنساری مایا سے برکت کر لیوے تب

نارائن کیطرف مَن لگتا ہی اور پرمیشور کا دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہی اور جو لوگ دھرمان اور گیانی ہین وہ آٹھون پہر ہری چرنون
مین دھیان لگاکر سنساری بیوہار سے کچھ کام نہین رکھتے جو تمکو اس بات کا سوچ ہو کہ جب کوئی آدمی گرہستھی چھوڑ کر جنگل مین جاکر تپ اور
اسمرن نارائن جی کا کرے تو اُسکو کھانا اور کپڑا اور برتن کے بنا دکھ ہوگا تب اُسکا مَن پرمیشور کے دھیان اور بھجن مین کسطرح لگیگا تو
نارائن جی نے رکھیشور اور تپسی اپنے بھگتون کیواسطے جو لوگ برکت ہوکر اُنکے ملنے کے لیے تپ اور جوگ کرتے ہین پہلے سے سب سامان
طیار کر رکھا ہی دنیا مین آدمی کو بڑی محنت سے سب سامان ملتا ہی پرتھوی ہو نے کیواسطے طیار سمجھکر وہان سُکھ سے سووے نیند آنے کے بعد جسطرح
چارپائی او بچھونے مین سُکھ ہوتا ہی اُسیطرح پرتھوی پر بھی سمجھنا چاہیے اور تکیہ کا کام کہنی سے نکل جاتا ہی اور بہت طرح کے پھل اور پھول اور میوہ کھانے
کے لیے جنگل مین لگے رہتے ہین اُنکو خوشی سے کھایا کرے پیٹ بھر جائیگا تب دوسری چیز کھانیکی اِچھا نہو گی اور اُنکو برتن بھی نہ چاہیے دونون
ہاتھ سے بڑھکر دوسرا برتن نہو گا جسکو چور اور ٹھگ کے لینے اور ٹوٹنے اور پرانے ہونے کا کبھی ڈر نہین ہوتا اور کپڑا پہننے کیواسطے درخت
کی چھال اچھی ہی جسکے پھٹنے اور دھونیکا کچھ سوچ نہین ہوتا جو چھال سے بدن چھپایا نہ جاسکے اور جاڑا معلوم ہو تو شہر اور گانون کے نزدیک
گھورون پر لتے اور چیتھڑے پڑے رہتے ہین اُنکو اُٹھا لاکر پانی سے دھوکر بدن اپنا چھپا لیوے اور پہاڑون کے درے رہنے کیواسطے
گھر سمجھے اور تالاب اور ندی وغیرہ مین پانی پیکر اُسی مین نہاوے اور جو آدمی جنگل مین جاکر پرمیشور کی شرن مین رہتا ہی تو شیر اور ریچھ وغیرہ
جنگلی جانورون سے اُسکو پرمیشور بچاتے ہین اور راجا ہم کچھ لالچ اور اپنے مطلب کیواسطے تمھارے پاس نہین آئے نارد جی نے
ہمارے اوپر بوجھ ڈال دیا تھا اسلیے ہم آئے ہین اور جو آدمی پرمیشور کے بھجن اور دھیان سے بمکھ رہتا ہی اُسکو بیترنی ندی اور نرکون کا دُکھ
ضرور اُٹھانا پڑتا ہی اور جو لوگ سنساری مایا سے برکت ہوکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین رہتے ہین اُنکو کھانا اور کپڑا مانگنے کیواسطے گرہستھ
کے پاس کہ وہ لوگ اپنے دھن کے گھمنڈ مین رہتے ہین جانا کیا ضرور ہی روپیہ والے لوگ ہر بھگتون کو نہین پہچان سکتے ہین ہر بھگتون کا کام
پرمیشور نکالدیتے ہین آدمی کو یہ بات سمجھکر صبر کرنا چاہیے کہ جن نارائن جی نے مجکو پیدا کیا ہی وہی کھانا دینے والے ہین کبھی بھوکھا نرکھین گے
جب مین مان کے پیٹ مین تھا تب بھی مجکو وہی پرمیشور کھانا پہونچاتے تھے اب مین کسطرح بھوکھا رہونگا اور اُنھین پرمیشور نے میرے
پیدا ہونے سے پہلے میری مان کی چھاتیون مین دودھ پیدا کر رکھا تھا تھوڑا بچار کر سمجھنا چاہیے کہ چھاتیون مین سب مانس ہی ہوتا ہی بنادیا
اور کرپا پرمیشور کے اُسمین دودھ کسطرح پیدا ہو گیا اور یہ حال دیکھنے پر بھی جو آدمی صبر نہ رکھے اور پرمیشور کو بھول کر کھانے اور پہننے کا سوچ کرے تو
اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے دیکھو جو کوئی گاے بیل وغیرہ جانورون کو اپنے دروازے پر باندھتا ہی وہ اُسکے گھاس اور دانے کا سوچ رکھتا ہی تو نارائن جی
جو سب کے جیو کا سکھ دینے والے ہین وہ کسطرح اپنے داس کی چنتا چھوڑ کر اُسکو بھوکھا رکھین گے اُسوقت تو پرمیشور نے تجکو نہین بھلایا جب تو
ایک بوند پانی کے برابر تھا پھر پرمیشور نے اپنی مہما سے تیرے دونون کندھون پر دو ہاتھ بنائے اور ان ہاتھون مین دس اُنگلیان بنائین تو
پھر اب تو کسطرح جانتا ہی کہ پرمیشور مجکو بھول جاوینگے تمہارا جا کسکی سامرتھ ہی جو پرمیشور کے گنون کا حال جان سکے پہلے روز سوا انسا کو چڑھاوے
اور جوگ ابھیاس کے ساتھ پران اپنا برہمانڈ پر چڑھاوے اور سر دے کے بیچ دھیان کمل کے پھول کا جسمین ہزار پتے ہین اور مُنھ اُسکا نیچے کو
اپنے دھیان مین مُنھ اُس پھول کا اوپر کو کرے یہ بات کرنے سے مَن اُسکا اِسطرح نرمل ہو جائیگا جسطرح مورچا لگا ہوا لوہا صیقل کرنے سے چمکنے
لگتا ہی اور جب مَن شُدھ ہو جائیگا تب اُس پھول مین اُسکو پرمیشور کا چھوٹا روپ دکھلائی دیگا ایسا سُکھ ملیگا جو اُسنے کبھی نہ پایا تھا اور وہ اُس سُکھ
مین مگن ہوکر دوسری چیز کی چاہنا نہ رکھیگا جب وہ اُس پدوی کو پہونچا تو اچھا جو گیشور ہوا پھر اُسکو کچھ جگ اور تپ کرنیکا کام نہین رہتا اور پرمیشور

चمکار سب مین برابر دیکھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا ہی اے راجا تم پہلے براٹ رُوپ کا دھیان کرو جب تمھارا من ٹھہر جاوے تب اپنے دل مین اُسی کمل کا دھیان لگاؤ اور اُس پھول مین تمکو انگوٹھے کے برابر چتربھج رُوپ پرمیشور کا رنگ نیل من کیطرح چمکتا ہوا سنکھ چکر گدا پدم چارون ہاتھون مین لیے ہوئے کریٹ مکٹ جڑاؤ ماتھے پر اور مکراکرت کُنڈل کانون مین اور بیجنتی مالا اور ہار گلے مین اور نورتن جڑاؤ بازوبند اور گھونگھرو دار کردھنی کمر مین اور کپڑے پیر دن مین پہنے اور پیتامبر باندھے اور اوپرنا اوڑھے اور لمبے ہاتھ بان کے نین تاپ ہارنی چتون مند مند مسکراتے اور بھرگ لتا کا چنہہ چھاتی مین تمکو دکھلائی دیگا جو تمسے سب روپ کا دھیان ایکبار نہو سکے تو پہلے چرنون سے شروع کرکے ایک ایک انگ کو دھیان مین لاؤ دھیرے دھیرے سب رُوپ تمھارے دھیان مین آجائیگا جب اچھی طرح وہ رُوپ تمھارے دھیان مین آجاوے تب تم سانس کھینچنے کا سادھن کرکے پران اپنا ماتھے پر چڑھا لینا جس آدمی کا پران برہمانڈ توڑکر نکل جاتا ہی وہ جیو سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو پہونچتا ہی پھر اُسکا اواگون نہین ہوتا جو لوگ جگ تپ دان تیرتھ آدک کرکے اپنا تن تیاگ کرتے ہین وے جیو چندر منڈل مین ہوکر دیولوک وغیرہ مین اپنے کرم کے موافق جاتے ہین اور اپنے پُن کے پھل تک وہان کا سُکھ بھوگ کر اُنکو پھر دنیا مین پیدا ہونا پڑتا ہی اواگون سے نہین چھوٹتے اور مکر سے لیکر متھُن کی سنکرانت یعنی چھ مہینہ تک سورج اُتراین رہتے ہین یہ دیوتاؤن کا دن ہی اس چھ مہینے کے مرنیوالے آدمی سورج منڈل ہوکر بیکنٹھ کو جاتے ہین اور کرک سے لیکر دھن کی سنکرانت چھ مہینے تک سورج دچھناین رہتے ہین یہ دیوتاؤن کی رات ہی اس چھ مہینے کے مرنیوالے لوگ چندر منڈل مین ہوکر دیولوک آدک مین جیسا کرم کیا ہو جاتے ہین وہان کا سُکھ اُسکی میعاد تک کرکے وہ پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین یہی دونون طرح کی دھرم کی راہ تمسے کہدی سواے اسکے اور کوئی تیسری راہ نہین ہی اے راجا جو کوئی آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے اپنی مکت نہین بناتا اُسکو پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہونا پڑتا ہی جو کوئی اس تن مین پرمیشور کو نہین پہچانتا اور اپنی عمر کھیل کود اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب کردیتا ہی اُسکا وہ حال سمجھنا چاہیے جیسے کوئی آدمی بڑی محنت سے اونچے پہاڑ پر چڑھ گیا تب اُسکو تھوڑی سی محنت اپنے مطلب کے ملنے کیواسطے رہجاتی ہی اسیطرح جب جیو نے آدمی کا تن پایا تو وہ گویا اونچے پہاڑ پر چڑھ چکا اور جو اُسنے اس تن مین تھوڑی سی محنت سے بھجن اور اسمرن پرمیشور کا کرکے اپنا کام نہین بنایا تو وہ اُس پہاڑ سے نیچے زمین پر گر پڑا پھر چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہوا تب اُس پہاڑ پر پہونچ سکتا ہی جسنے اپنی عمر بیفائدہ کھوئی وہ مرنے کے بعد بہت پچھتا کر کہیگا کہ دیکھو مین نے بڑا کام کیا جو پرمیشور کو نہین پہچانا اور سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوا اب وہ بات ہاتھ سے جاتی رہیگی اسلیے آدمی کو یہ دھیان رکھنا چاہیے کہ ہر روز میری عمر کم ہوکر مرنے کے دن نزدیک چلے آتے ہین جو دن بیت گئے وہ پھر نہین آسکتے اسواسطے آٹھون پہر من مین اشتیاق رکھکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو نہ بھولے اور پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین اپنا دن کاٹے اور جسنے آدمی کے تن مین پرمیشور کا بھجن نہین کیا وہ جانور کے برابر ہی جس طرح اونٹ اور بیل کی پیٹھ پر بوجھ لادکر ایک وقت اُسکو انا اور گھاس دیتے ہین اور وہ اُسی مین خوش رہکر دن اپنا کاٹتا ہی اور یہ نہین جانتا کہ کہان سے سورج نکلتے ہین اور کہان جاکر ڈوبتے ہین یہی حال اس آدمی کا سمجھنا چاہیے اے راجا پرمیشور تھوڑے دھیان کرنے مین آدمی سے خوش ہوکر اُسکو مکت دیتے ہین اور شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ آدمی چار وقت ضرور میرا اسمرن کرتے ہین ایک جب آدمی روگی ہو کر دکھ پاتا ہی دوسرے جسکو میرے ملنے کی اچھا ہوتی ہی تیسرے جب کسی کا کام اٹکے یا وہ کسی چیز کے ملنے کیواسطے چاہ کرے چوتھے گیانی جو مجھے پہچان کر میرے بھید کو پہونچا ہی وہ لوگ اپنا اپنا مطلب پورا ہونے کیواسطے میرا اسمرن اور دھیان کرتے ہین مین چارون طرح کے یاد کرنیوالون سے خوش ہوتا ہون لیکن گیانی سے زیادہ کرکے تیسا

वैजयन्ती?

میرے دھیان مین رہتا ہی راجا تو کچھ سندیہ مین من نہ رکھہ اس سات دن مین سوورتیری مکت ہو جاویگی ہم شری مد بھاگوت امرت روپی کتھا کہتے ہین چت لگا کر سنو یعنی ساگر پار اُترجاؤگے

اَدّھیاے تیسرا- برنن کرنا شکدیو جی کا یہ بات کہ کس دیوتا کی آرادھنا کرنے سے کون پھل ملتا ہی

سُوت جی نے سونکادِک رکھیشوروں سے کہا کہ جب راجا پرکھیت نے یہ سب حال دھیان کرنے پرمیشور کا سُنا تب گھبرا کر اپنے من مین کہا کہ کس طرح یہ سورُوپ نارائن جی کا میرے دھیان مین آویگا جب اسی سوچ مین راجا کا مکھہ ملین ہوگیا تب شکدیو جی نے راجا کو اُداس دیکھکر یہ بچار کیا کہ شاید راجا کے من مین کوئی اچھا رہگئی ہی اس سے راجا کا مُنھہ اُداس ہوگیا ہی مین اپنی باتون سے اسکے چت کا حال معلوم کیے لیتا ہون یہ بچار کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جو کوئی اپنا ست بڑھایا چاہے وہ برہما جی کی پوجا کرے اور جو اپنی اندریون کو بلوان کیا چاہے وہ راجا اندر کی اور جو پرجا اُدھک ہونیکی اچھا رکھے وہ دکچھہ پرجاپت کی اور جو دولت کی چاہنا رکھے وہ دیبی جی کی اور جو اپنے رُوپ کا تیج بڑھانا چاہے وہ اگن کی اور جو اناج اور ہاتھی گھوڑا وغیرہ ملنے کی چاہ رکھے وہ آٹھون بس دیوتا کی اور جو کامدیو بڑھانا چاہے وہ رُدر کی اور جو کوئی اپنے بدن مین زیادہ طاقت ہونیکی چاہ کرے وہ اادیبی کی اور جو خوبصورتی زیادہ چاہے وہ گندھربون کی اور جسکو خوبصورت عورت کی چاہ ہو وہ اُربسی اپسرا کی اور جو آدمی جَس ملنے کی اچھا رکھتا ہو وہ جگت بھگوان کی اور جو بدیا چاہے وہ مہادیو جی کی اور جو اپنے پروار کی بڑھتی چاہے وہ دیبھیرون کی اور جسکو اپنے کل اور پروار کی رچھا کرنی ہو وہ پُن جیون کی اور جسکو راجگدی کی چاہنا ہو وہ مَن کی اور جو کوئی اپنے دشمن کا مٹ جانا چاہے وہ نرت راچھس کی اور جو کوئی اپنے بدن مین بیرج بڑھنے کی چاہ رکھتا ہو وہ چندرما کی اور جو کوئی اپنی عمر کی زیادتی چاہے وہ اشونی کمار کی اور جو استری سُندر پت چاہے وہ پاربتی جی کی اور جسکو کسی بات کی چاہ نہو وہ نارائن جی کی اور جسکو سب چیزون کی جنکا برنن اوپر ہوچکا ہی اور سوائے اُنکے اور جس چیز کی چاہنا ہووے وہ شری نارائن جی کی پوجا کرے اُنکی کرپا سے سب مطلب پورے ہوتے ہین ای راجا جو لوگ اپنا پرلوک بنانے کیواسطے پرمیشور کی یاد نہین کرتے اُنکو کتے اور گدھا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جسطرح سُور غلیظ کھاتا ہو اسیطرح شراب پینے والے کو سمجھنا چاہیے جس جیو نے آدمی کا تن پاکر اپنے کانون سے پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور کیرتن نہین سُنا اور لوگون کی نندا سننے مین مَن لگایا اُسکا کان بچھو اور سانپ کے بِل کے برابر ہی اور جسنے زبان سے پرمیشور کا نام نہین جپا اُسکی زبان مینڈھک کے برابر سمجھنا چاہیے جو بیفائدہ برسات مین چلایا کرتا ہی اور جسکا سر دیواستھان یا براہمن یا سادھو کے آگے ڈنڈوت کرنے کیواسطے نہین جھکا اُسکا سر بوجھ کے برابر بدن پر سمجھنا چاہیے اور جسنے دولت پاکر پن یا دان نہین کیا اور ہاتھون سے شری نارائن جی کی پوجا اور سادھو اور براہمنون کی سیوا نہین کی وہ ہاتھ کاٹھ کی کرچھل کے برابر ہی اور جن پیرون سے تیرتھ جاترا اور دیوتا کے مندر اور سادھو براہمن کے درشن کرنے کو نہین گیا وہ پانون درخت کی شاخ کے برابر ہی اور جسنے آنکھون سے پرتچھ یا دھیان مین پرمیشور اور دیوتا کا درشن نہین کیا اُن آنکھون کو مور پنکھہ کے برابر سمجھنا چاہیے اور جس آدمی نے پرمیشور پر چڑھی ہوئی تُلسی کی پتی اور سادھو اور براہمنون کے چرنون کی دُھور اپنے سر پر خوشی سے اور پریم سے نہین چڑھائی وہ آدمی جیتے جی مرے ہوئے کے برابر ہی اور جس کسی کو پرمیشور کی کتھا اور لیلا اور بھجن سُنکر دُکھہ کی جگہ رونا نہ آوے اُسکا ہردے پتھر کے برابر سمجھنا چاہیے۔

اَدّھیاے چوتھا- بنتی کرنا راجا پرکھیت کا شکدیو جی مہاراج سے واسطے کہنے کتھا اور کیرتن بیان برہم پرمیشور کے

سُوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جب راجا پرکھیت کو شیام سُندر کا حال اور شری مد بھاگوت کی مہاشنکر سب سوچ من سے دور ہوگیا تب راجا نے بہت خوش ہوکر راج اور استری اور لڑکون کی محبت چھوڑ دی اور شکدیو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج جو کچھ آپنے کہا

१ दिव्य

२ निर्ऋति

اُسپر سُنو اس کرکے مجکو بڑی خوشی ہوئی اور مین نے اپنا دھیان نارائن جی کے چرنون مین لگایا مجکو آج اور سات دن مین مرنا دونون
برابر ہین اس بات کا ڈر میرے من سے جاتا رہا آپکا سب پران اور شاستر دیکھا اور پڑھا ہوا ہی اور برہما جی اور آدپرش کا حال آپ اچھی
طرح جانتے ہین جسطرح نارائن جی اس سنسار کو پیدا اور پالن کرکے پھر اُسکا ناش کردیتے ہین وہ حال سُنائیے اور پربرہم پرمیشور نے
سگن اوتار لیکر جو جو لیلا اس جگت مین کی ہین وہ برنن کیجیے یہ بات سُنتے ہی سُکدیوجی نے خوش ہوکر پہلے دھیان شری شیام سُندر کا
جنکی پوجا کرنے اور نام لینے اور کتھا سُننے سے آدمی پوتر اور گیانی ہوتا ہی کرکے اسطرح پر استت کی کہ ای دیناناتھ جتنے جوگ اور جگ وغیرہ
ہین وہ سب بغیر کرپا آپکے اپنا پھل نہین دے سکتے اُس پربرہم پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون جسکے چرنون کا دھیان بڑے بڑے
جوگی اور مُن اور سنکادک اور برہما جی اور مہادیو جی آدی دیوتا دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور اُنکے چرتر اور لیلا کو نہین جانتے
اور جنکی دیا اور کرپا سے گوپیان اور شودری اور گدھ وغیرہ چھوٹے چھوٹے جیو مکت پدوی پر پہونچے اور جو لچھمی جی کے پت ہین اُنکو
نمسکار کرتا ہون وہی پرمیشور اپنی کرپا سے میری بُدھ مین پرکاش کرکے میری بات سچ کرین اور اُنکی قدرت سے مجکو اُنکا چرتر کہنے
کیواسطے سامرتھ ہو پھر سُکدیوجی نے بید بیاس اپنے پتا اور گرو کے چرنون کا دھیان اور ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای راجا کتھا شری مد بھاگوت
جو بیکنٹھ ناتھ جی نے برہما جی سے کہی اور برہما جی نے نارد مُن سے کہی اور نارد مُن نے بید بیاس جی کو بتائی اور بید بیاس جی ہمارے
باپ نے ہمکو پڑھائی تھی وہ سب مین تمکو سُناتا ہون جو بات تم سُننا چاہتے ہو وہ سب حال اسمین لکھا ہی من لگا کر سُنو۔

ادھیائے پانچوان شروع کرنا سُکدیوجی کا کتھا شری مد بھاگوت اور سمباد برہما اور نارد کا

سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا کسی جگ مین ایک دن نارد مُن برہما جی اپنے پتا کے پاس ڈنڈوت کرنے کیواسطے گئے اُسوقت برہما جی
پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے نارد مُن نے اُنکو دیکھکر اپنے من مین اس بات کا سندیہہ کیا کہ دیکھو سب دنیا پیدا کرنے پر بھی یہ کیسا
دھیان کر رہے ہین اس دھیان کرنے سے معلوم ہوتا ہی کہ کوئی اِنکا بھی مالک ہی جسکا یہ دھیان کرتے ہین اسکا حال پوچھنا چاہیے یہ
بات بچار کر نارد جی نے برہما جی سے دھیان چھوٹنے کے بعد پوچھا کہ آپ کہتے ہین کہ جو کچھ جسکے بھاگ مین لکھا ہی وہی ہوتا ہی
اور مین دیکھتا ہون کہ آپ اسطرح سب جگت کو رچکر پھر اُسکو ناش کردیتے ہین جسطرح مکڑی اپنے مُنھ سے ڈورا نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی
آپ کے کہنے اور دھیان کرنے سے مجکو ایسا جان پڑتا ہی کہ آپ سے بھی کوئی بڑا ہی جسکا دھیان کرکے آپ اُسکی اگیا کے موافق سب سرشٹ
رچنے کا کام کرتے ہین جسکا دھیان آپ کرتے ہین اُسکا نام اور گُن مجکو بھی بتا دیجیے یہ بات سُنکر برہما جی نے کہا کہ ای نارد تم دھن ہو جو کہ
پرمیشور کا چرتر ہمسے پوچھا پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی تم جو مجکو جگت کا کرتا کہتے ہو مین اس بات سے بہت شرمندہ ہون ای نارد مجھ سے
بڑے اور میرے مالک بھگوان ہین بہت سے برہما اور بہت سے برہمانڈ اُنسے ظاہر ہوکر سب دنیا اُنھین کی مایا سے پیدا ہوتی ہی اور مین
بھی پرمیشور کی دیا اور کرپا سے سب دُنیا کو پیدا کرتا ہون دیوتا اور آدمی کو اُنھین کے پرتاپ سے بدھ اور گیان ملتا ہی سُنو جب نارائن جی
کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اور ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے تب ہمنے بہت سوچ کرکے بچارا کہ ہم کہان سے پیدا ہوکر یہان آئے مین
جب ہمکو اسکا حال نہین معلوم ہوا تب پرمیشور کا دھیان کرنے سے ہمکو گیان ہوکر یہ بات جان پڑی کہ نارائن جی نے ہمکو پیدا کیا ہی
اور سورج اور چندرما اور تارا گن آدک اُنھین کے تیج سے روشن ہین اور جتنی چیزین دنیا مین ہین سب اُنھین کی کرپا اور مایا سے ظاہر
ہوئی ہین اور یہ جیو سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش ہی اور نارائن جی اپنے تیج سے آپ پرکاشت ہین اُنھین کسی دوسرے کا تیج نہین ہی

انکے آدا اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا کہ حال اُس پربرہم پرمیشور کا برنن کرسکے لیکن نارائن جی کی کرپا سے جتنا مجھکو معلوم ہو وہ تمسے کہتا
ہون سُنو کہ جب پرمیشور کو اِس بات کی چاہ ہوئی ہو کہ ہم اکیلے ہین بہت رُوپ ہو جاوین تب اپنی اچھا سے بہت روپ ہو جاتے ہین جب مین کمل کے
پھول سے پیدا ہوا تب مجھکو نارائن جی نے یہ علم دیا کہ تو دنیا کو پیدا کر اُس وقت مین سنے اپنے مَن مین یہ بچار کیا کہ مین کسطرح دنیا کو پیدا کرون تب اُنھین نارائن جی
کی مایا سے ساتِک راجس تامس تین گُن پیدا ہوئے اور مجھکو اپنے ہردے مین بُدھ کا چمتکار دکھائی دیا تب مین سنے اُنھین تینون چیزون کی سامرتھ
سے سب دنیا اور پانچون تتو پیدا کرکے پرتھوی کو پیدا کیا اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش ان پانچ تتو سے سب جیوون کا بدن بنایا
اور مین سنے جو پرتھوی کمل کے پتّے سے بنائی تھی وہ پانی پر نہین ٹھہرتی تھی ہزار برس تک برابر ہلتی رہی جب مین سنے نارائن جی سے پرتھوی
کے ہلنے کا حال کہا تب اُسی آدپرش بھگوان نے اپنی شکت سے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیا تب ہلنا اُسکا بند ہو گیا اُسی شکت کو برہمانڈ اور براٹ روپ
کہتے ہین اور اُس رُوپ کے ہزار سر اور ہزار ہاتھ اور ہزار پانون اور ہزار آنکھ اور ہزار کان اور ہزار ناک بید مین لکھی ہین ۔

اَدّھیاے چھٹوان ۔ کہنا برہماجی کا حال براٹ رُوپ نارائن جی کا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ حال براٹ رُوپ نارائن جی کا اِسطرح پر ہے کہ ساتون لوک اُوپر کے کر کے اوپر
اور ساتون لوک نیچے کے کر سے نیچے انکا بدن سمجھنا چاہیے اور اگن مُنھ اور درخت بدن کے رُوئین اور دسون دشا کان اور سمندر پیٹ اور سورج آنکھ
اور پہاڑ بدن کی ہڈی اور ندیان بدن کی نسین اور ہوا سانس اور اندر اور دیوتا بانہہ اور اشونی کمار دیوتا ناک اور سب سُگندھ ناک کا چھید اور آکاش
آنکھون کی کو نک اور دن رات پلک مارنا اور بجلی پیار دنیا کا ذائقہ زبان اور جمراج دانت اور مایا ہنسی اور لاج اوپر کا ہونٹھ اور لالچ نیچے کا ہونٹھ
اور دھرم چھاتی اور ادھرم پیٹھ اور میگھ گھٹا سر کے بال اور برسات کا پانی بیج اُنکے براٹ رُوپ مین سمجھنا چاہیے سواے اِسکے اور سب بیوپار
دنیا کے اُسی رُوپ مین موجود ہین اِسلیے تپسی اور رکھیشور لوگ نارائن جی کا پرکاش سب جگہ برابر سمجھکر کسیکو دُکھ نہین دیتے اور ہزار درخت کاٹنے
سے ضرور سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور کو دُکھ پہونچیگا جگت مین ہان لابھ جسمین اُنکو دُکھ سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہے اور جو کچھ شرادھ آدک مین
پترون کے نام اور جگ آدک مین دیوتا آدک کے نام پر دُنیا کے لوگ دیتے ہین وہ سب اُسی پرمیشور کو پہونچتا ہے اور جڑ اور چیتن سب جیوون کے
پیدا اور پالن ناش کرنیوالے وہی اناشی پُرش ہین اُنکے سوا کوئی دوسرا مالک نہین ہے اے نارد جب مجھکو دُنیا پیدا کرنیکی اگیا ملی تب مین نے نارائن جی
کی دیا اور کرپا سے دَکچھ پرجاپت کو پیدا کیا اُس سے بہت آدمی پیدا ہوئے اور اُنھین نارائن جی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین
رکھنے سے مجھکو دنیا پیدا کرنیکی سامرتھ ہو اور وہی پرمیشور آدا اور مدھ اور انت مین ہمیشہ ایک طرح پر رہکر گھٹنے اور بڑھنے اور پرانے ہونے سے رہت
ہین اور کوئی چیز دُنیا کی اُنکے رُوپ سے باہر نہین ہے اور بدھ اتنی سامرتھ نہین رکھتی کہ اُنکی اُستت کرسکے اور نارائن جی نے اپنی اچھا سے واسطے
کرنے لیلا اور بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے دُنیا مین چوبیس اوتار لیے ہین آدمی کو چاہیے کہ ہمیشہ لیلا اُن اوتارون کی اُنہین
کے شُکر بیچ دھیان اور اسمرن نام پرمیشور کے لگا رہے تب اُسکا انتہ کرن شُدھ اور پوتر ہوکر اُسمین پرمیشور کا چمتکار چمکے اور آواگون سے
چھوٹ کر بھوساگر پار اُتر جائے دیکھو اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنیکے پرتاپ سے رکھیشور اور تپسی لوگ جو کچھ شاپ یا اشیرباد کسیکو دیتے
ہین وہ اُسیوقت ہو جاتا ہے رکھیشور اور مہاتما لوگ مجھسے بید وغیرہ پڑھکر دنیا مین ظاہر کرتے ہین پرمیشور کے بردان دینے سے میری بات جھوٹھ
نہین ہوتی اور مَن میرا پاپ کیطرف نہین جاتا اور اندریان میری اُدھرم کی چاہ نہین کرتی ہین اُنھین پرمیشور کا دھیان کرنے سے یہ تین گن
مجھمین ظاہر ہوئے ہین اور پرمیشور نے سب بدن آدمی کا ایک ایک دیوتا کو سونپ دیا ہو ایک رُوپ سب دیوتاؤن کا اپنے لوک مین رکھکر

پرکاش اُنکا سورج کیطرح جیسے پانی بھرے برتنون مین پڑتا ہو اُسیطرح سب جیوُن کے بدن مین سمجھنا چاہیے اور تیسرا پرکاش اُنکا یہ
مورت دیومندرون کے رہتا ہو اور سورج کی روشنی اور چندرما کی کرن پڑنے سے چاندی سونا تانبا وغیرہ کی کھان دنیا مین پیدا ہوتی ہین اور
جو پاپ اور اُدھرم آدمی سے ہوتے ہین اُنکے پرایشچت دھرم شاستر مین لکھے ہین یہ سب حال لکھکر برہماجی نے جو چار اشلوک مُل شریمدبھاگو
१ प्रायश्चित
کے نارائن جی کے مُنھ سے سنے تھے وہ چارون اشلوک ناردجی سے لکھکر کہا کہ ای ناردوہ پر برہم پرمیشور نرنکار رُوپ کسی سے دیکھنے مین
نہین آتے اور اُنکو کوئی ہاتھ سے پکڑ نہین سکتا اور کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہو جو اُنکے سب اوتارون کا حال برنن کرسکے کسواسطے کہ سب
جیوُن مین اُنھین کی جوت کا پرکاش ہو حال چوبیسون اوتار پر برہم پرمیشور کا جو سگن رُوپ دنیا مین دھارن کیے تھے اپنی بُدھ کیموافق کہتا ہون

اُدھیائے ساتوان - برہماجی کا ناردجی سے پرمیشور کے چوبیسون اوتارونکا حال کہنا

برہماجی نے ناردجی سے کہا کہ پہلا اوتار سنک سنندن سناتن سنت کمار کا میری ناک سے پیدا ہوا ہو کہ وہ لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان
مین رہکر اُس تپ کے پرتاپ سے کئی کلپ کے گذر جانے پر بھی ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے بنے رہتے ہین دوسرا اوتار باراہ جی کا اسواسطے
लیا کہ مجھکو جب دنیا پیدا کرنیکا حکم ہوا تب مین نے نارائن جی کی کرپا سے کمل کے پتے کی پرتھوی بنائی تو اُس پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھاکر پاتال
२ हिरण्याक्ष
کو لیگیا جب مین نے بیکنٹھ ناتھ سے عرض کیا کہ بغیر زمین کے میرے پیدا کیے ہوئے جیو کہان رہین گے تب اُنھون نے باراہ رُوپ لیکر پاتال
مین جاکر ہرنیاکش دیت کو مارڈالا اور پرتھوی کو باہر لاکر اپنی سماسے پانی پر ٹھہرادیا یہ پرتھوی کرمون کا پھل دینیوالی اچھا بُرا جیسا کرم کوئی کرے
ویسا پھل پاوے تیسرا اوتار جگ پُرش کا لیکر دُنیا کے لوگونکو جگ کرنیکی راہ بتلاکر نارتھ کیا چوتھا اوتار ہیگریو کا دھارن کرکے پاتال مین جاکر
३ हयग्रीव
مدھ کیٹبھ دیت کو مارڈالا اور جو بید وہ دیت چرالیگیا تھا اُسے لاکر مجھے دیا پانچوان اوتار نارائن جی کا مورت نام کنیا دھرم رکھیشور سے لیکر اُترا کھنڈ
४ मधु कैटभ
مین بمقام بدری کیدار بیٹھے ہوئے اسواسطے تپ کرتے ہین کہ جسمین دُنیا کے لوگ مجکو تپ کرتے ہوئے دیکھکر آپ بھی پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا
کرین چھٹوان اوتار کپل دیومُنی کا لیکر دیوہوتی اپنی ماتا کو سانکھ جوگ گیان سکھا کر مکت دی ساتوان اوتار دتاترے کا لیکر راجا جد کو گیان
५ दत्तात्रेय
سکھلایا جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہوا اور دتاترے نے جو بیس گُرو کیے تھے اِسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہو آٹھوان اوتار رکھبدیو
६ ऋषभदेव
کا لیکر سراوگیون اور جینی دھرمیون کی ذات دُنیا مین ظاہر کی نوان اوتار راجا پرتھو کا لیکر بینُ اپنے باپ کو نرک جانے سے بچایا اور گئو روپی پرتھوی
७ सरावगी
८ जैनधर्मी
کو دوہکر سب اوکھدھ دودھ کیطرح اُسمین سے نکالین دریہاڑونکو جو جابجا زمین کو روکے ہوئے تھے اُٹھاکر اُتراکھنڈ مین رکھدیا اور پرتھوی کو
९ पृथु
१० बेणु
سنساری جیوُن کے رہنے کے لیے خالی کرکے اُسپر شہر اور گانون بسایا دسوان اوتار مچھ لیکر راجا ستیہ برت کو پرلے کا تماشا دکھلایا اور گیارھوان
११ मत्स्य
کچھپ اوتار لیکر سمدر منتھنے کیوقت مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر لیکر چودہ رتن اُسمین سے نکلے بارھوان اوتار دھنونتر بید کا لیکر واسطے دور کرنے
१२ सत्यव्रत
بیماریون کے دوائین سمدر سے نکالین تیرھوان اوتار موہنی رُوپ کا رکھکر دیتون کو اپنے روپ پر موہت کیا اور امرت کا کلسہ جو دیتون نے
دھنونتر بید سے بغیر دینے حصہ دیوتاؤن کے چھین لیا تھا لیکر وہ امرت دیوتاؤن کو پلایا چودھوان اوتار نرسنگھ کا لیکر ہرنیکشپ دیت کو مارا
پندرھوان اوتار باون کا رکھکر تین قدم زمین راجا بل سے دان لیکر دیوتاؤن کو دی سولھوان اوتار ہنس کا لیکر سنت کمار کو گیان سکھلاکر غرور اُنکا
دور کیا سترھوان اوتار نارائن نام لیکر دھرو بھگت کو درشن دیا اٹھارھوان اوتار ہری نام دھرکر گجیندر کا پران گراہ سے بچایا اُنیسوان اوتار پرشرام
کا لیکر جو جو دُشٹ چھتری بھگتون کو پرتھوی پر دکھ دیتے تھے اُنکو مارڈالا اور اکیس مرتبہ چھتری راجاؤن کو دوسرے چھتریون سمیت مارکر زمین اُنکی
چھینکر براہمنون کو دان کردی بیسوان اوتار شری رام چندر جی کا لیکر پاپی راون کو دوسرے راچھسون سمیت جو گئو اور براہمنونکو دکھ دیتے تھے

مار ڈالا اور لنکا کا راج بھبیکھن کو دیکر ہنومان جی کو حبش دیا اکیسوان اوتار بید بیاس جی کا لیکر واسطے بھوساگر پار اُتارنے سنساری جیوون کے چار بید اور مہابھارت اور اٹھارہ پُران بنائے اور بائیسوان اوتار شری کرشن جی کا لیکر کورو و پانڈو ون سے مہابھارت کرایا اور کنس و کال جمن و جراسندھ آدک ادھرمی راجونکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دُنیا مین بہت سی لیلا کی جسکا برنن دسم اسکندھ مین لکھا ہی اور تیئسوان بودھ اوتار لیکر جگ کرنا دیوون کا بند کیا اور کلجگ کے اخیر مین چوبیسوان اوتار کلنکی دھارن کرکے تلوار ہاتھ مین لیے نیلے گھوڑے پر سوار ہوکر ادھرمی ور پاپی لوگونکو مارینگے اور ست جگ کا کرم دنیا مین ظاہر کرکے دھرم کو بڑھا دینگے اے نارد چوبیسون اوتارون کا حال ہمنے تم سے اپنی بدھ کے موافق کہا جو آدمی گیان ہوکر پرمیشور کو اچھی طرح سے نہ جانے اسکو گیان اور بھکت ملنے کیواسطے ان سب اوتارون کی کتھا اور لیلا ضرور سُننا چاہیے اور جس آدمی نے گیانی ہوکر سب جیوون مین پرمیشور کا پرکاش برابر دیکھا اسکو برہم گیانی جانکر جیون مکت سمجھنا چاہیے اے نارد مین جگت کی رچنا اور بشن سب جیوون کی پالنا اور مہادیوجی سب کا ناش کرتے ہین یہ تینون بھی اوتار پرمیشور کے ہین اور سب دنیا پرمیشور کی مایا سے اپنے استری و لڑکے اور دھن کی محبت سے مہاجال مین پھنسی رہتی ہی جس آدمی پر نارائن جی بڑی کرپا کرتے ہین وہ ست سنگ کرکے اس مایاجال سے چھوٹ سکتا ہی نہین تو سنسار روپی جال سے چھوٹنا بہت مشکل سمجھو اور اس مہاجال سے چھوٹنے کیواسطے سوائے بھجن اور اسمرن نام اور سُننے کتھا اور لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کے دوسری کوئی تدبیر نہین ہی اور اوتارون کی لیلا چارون برن کو سُننا چاہیے اور چار اشلوک تتو گیان شری مدبھاگوت کے جو ہمنے نارائن جی سے سنے تھے وہ ہمنے تمسے کہے اُنھین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے سے تم مین بھی سب گُن ظاہر ہونگے اور اوتار دکئی مرتبہ مجھ ایسے برہما اور تم ایسے نارد دُنیا مین پیدا ہو چکے ہین اسکا حال سوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی نہین جانتا ہی ہر کلپ مین سب جیو اپنے کرم کے موافق پھر جنم پاتے ہین اور جس دیش مین دیواستھان نہو کر پرمیشور کی کتھا نہین ہوتی اور جس گھر مین کوئی جگ اور ہوم نہین کرتا وہان کلجگ کا قیام زیادہ سمجھنا چاہیے اور وہان کے آدمی کرودھ لوبھ اہنکار مین بھرے رہتے ہین اور یہی کرودھ وغیرہ پاپ کی جڑ ہوکر لوگون سے بہت طرح کے ادھرم کراتے ہین اور پرمیشور کی مایا کو تھوڑا سا مہادیوجی اور دتاتریہ و جاہت دیوتا اور سنکادک بھرک رکھیشور پرہلاد اور اجامل اجامبر تکھٹ بر گھ وغیرہ جانتے ہین اور جس جیو کو غرور نہین ہوتا وہی آدمی پرمیشور کی مایا سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو لوگ ہر بھگت ہوکر پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین انپر مایا کا کچھ بس نہین چلتا نارد جی یہ پرتاپ نارائن جی کا سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بین بجاتے ہر گُن گاتے چلے گئے۔

९ वाहिंपद

ادھیائے آٹھوان۔ پوچھنا راجا پرکھیت کا شکدیوجی سے حال دھرم اور بید اور پُران اور جوگ ابھیاس آدک کا

راجا پرکھیت نے اتنی کتھا سُنکر من مین اس بات کا بچار کیا کہ دیکھو شکدیوجی نے نارائن جی کی کتھا کا سُننا چارون برن کیواسطے کہا ہی اور مجکو انسے اُتم نہین جانکر چارون برن کے برابر سمجھا یہ شکدیو مہبڑا نے کیواسطے پچھلے راجون کا حال جنھون نے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بدن اپنا چھوڑ دیا ہی انسے پوچھنا چاہیے ایسا بچار کر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اوتارون کا حال سُنکر من میرا بہت خوش ہوا اب مجکو یہ چاہتا ہی کہ سوائے لیلا اوتار نارائن جی کے دوسرا حال نہ سُنون کسواسطے کہ اس کتھا کے سُننے سے انتہ کرن شدھ اور پوتر ہوکر پرمیشور کا پرکاش ہردے مین ظاہر ہوتا ہی اور اس پرکاش کے ہونے سے اس کام کرودھ لوبھ اہنکار کا بدن مین نام نہین رہتا جس طرح سنساری لوگون کے مکان مین راجا کے آنے سے گھر اُنکا شدھ اور پوتر ہو جاتا ہی وہ حال آپ کرپا کرکے بتلائیے کہ نارائن جی آدنرنکار جوت نے جو براٹ روپ دھارن کیا جس روپ مین سب دُنیا کی چیزین ہین اور ایک سے لاکھون سو روپ بہت طرح کے ہو جاتے ہین اسکا کیا بھید ہی اور پچھلے جگون مین جن راجون نے پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین لین ہوکر بدن اپنا چھوڑ دیا ہی اور جتنے تیرتھ ہین اُنکی گنتی اور پرمیشور کی پوجا کی بدھ اور جسطرح جوگی لوگ جوگ ابھیاس کرکے بدن اپنا چھوڑ دیتے ہین اور بید کا جیسا

دھرم اور رُوپ ہو اور اتہاس اور پُران کا ماہاتم اور جسطرح جگت مین پرلی ہوتی ہے اور جسطرح جگ آدک کرتے ہین اور حال برہمانڈ رکھیشورونکا
اور جس طرح جیو نرک سے نکلکر آتے ہین اور پاپ اور ادھرم کرنیوالون کا مرنے کے بعد کیا حال ہوتا ہے اور جیو دنیا مین کون کرم کرنے سے
مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا ہے اور کون کرم کرنے سے مکت ملتی ہے ان سب باتون کا حال دیا کرکے برنن کیجیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی
نے کہا کہ اے راجا تجکو یہ سب حال پوچھنے سے کیا مطلب ہے راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین چاہتا ہون کہ سب لیلا اوتار پربرہم پرمیشور کی
سنون اور تن اپنا نارائن جی کی چرچا اور دھیان مین چھوڑکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ بات سُنکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا آدمی کا بدن پانا بہت مشکل ہے
جو کوئی آدمی کا تن پاکر نارائن جی کی لیلا اور کتھا نہین سُنتا اُسکو سوا ے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا اور جو بات تمنے پوچھی ہے اُسکا حال سُنو کہ جب
پربرہم پرمیشور چاہتے ہین کہ دنیا کو پیدا کرکے جیون کو بڑھاوین اور اپنا رُوپ آپ دیکھکر موہت ہووین جسطرح آدمی اپنا منھ آئینہ مین دیکھتا ہے اور آئینہ اُلٹ دینے سے
پھر کچھ نہین دیکھ پڑتا اسطرح پرمیشور سب دنیا کو اپنی اچھا سے پیدا کرکے پھر اسکا ناش کرکے اپنے رُوپ مین ملا لیتے ہین اسلیئے دنیا مین اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے کہ جو پرمیشور کے چوبیس
اوتارونکی کتھا اور لیلا سمجھے من سے سُنتا ہے اسپر یقین کرے اور چیونٹی سے لیکر ہاتھی تک سب جیوون مین پرمیشور کا جوت کا برابر جان کر کسیکو دکھ نہ دے اتنی کتھا سُناکر سُوت جی
نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ جو حال پریکھت نے شُکدیو جی سے پوچھا ہے یہی بات ایک مرتبہ برہم کلپ مین برہما جی نے نارائن جی سے پوچھی تھی۔

اَدھیاے نوان - کہنا شُکدیو جی کا حال پیدا ہونے برہما جی اور چار اشلوک مُول شریمدبھاگوت کا جو نارائن نے کہے تھے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب ایک پھول کمل کا پرمیشور کی نابھ سے نکلا اور اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوئے تب برہما جی نے یہ بات معلوم
کرنا چاہا کہ مین کہان سے پیدا ہوا ہون جب بہت بچار کرنے سے بھی برہما جی کو یہ بھید نہ معلوم ہوا تب ہار مان کر اُسی پھول پر بیٹھ رہے اسلیئے
سمجھنا چاہیے کہ بھگوان کی مایا بڑی بلوان ہے جس مایا کی رسّی مین برہما جی بھی بندھکر اُنکا بھید نہین جان سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کی
لیلا اور آدا ور انت کو پہونچ سکے پھر برہما جی نے اُسی پھول پر بیٹھے ہوئے چار اشلوک مُول شریمدبھاگوت کے آکاش بانی مین سُنے اُسی آگیا
کے موافق تپ کیا جب برہما جی کو تپ کرنے سے ہردے مین گیان ہوا تب اُس اشلوک کا مطلب جان کر دنیا کی رچنا کی اور مطلب اُن چار اشلوکون
کا یہ ہے کہ اے برہما جو سب کے پہلے تھا وہ مین ہون سواے میرے دوسرا کوئی نہین ہے اور جو کچھ تم دیکھتے ہو وہ بھی مجھی کو سمجھو اور مہاپرلی ہونیکے بعد
بھی سواے میرے کچھ نہین رہیگا سب دنیا کی چیزون کی جڑ مین ہون جسطرح سونے کا گہنا واسطے ہاتھ اور پیر اور ناک اور کان وغیرہ سب عضو کے
الگ الگ تیار کراؤ تب نام سب زیورون کا الگ الگ ہوتا ہے اور جب سب وہ گہنا توڑکر گلا ڈالو تب پھر خالص سونا رہجاتا ہے وہی حال میرا سمجھنا
چاہیے مین اکیلا رہکر جب چاہتا ہون تب اپنی اِچھا سے بہت رُوپ رکھکر دنیا مین بہت نام اپنے ظاہر کرتا ہون پھر جب میری اِچھا اکیلے رہنے
کی ہوتی ہے تب اکیلا ہوجاتا ہون اور طاقت دیکھنے اور سُننے اور بولنے کی اور بھلا بُرا پہچاننے کی جو سب جیوون مین ہے وہ سب میرے پرتاپ کا
پرکاش سمجھنا چاہیے جسطرح آکاش سبکو گھیرے ہوئے ہے اُسیطرح مین سب سے زبردست ہوکر تینون لوک اور چودھون بھون کو اپنے بس مین رکھتا
ہون اور سواے میرے دنیا کی سب چیزون کو اَست جاننا چاہیے اور پانچ تت سے سب دنیا کے جیو پیدا ہوتے ہین جس طرح سب بیوہار دنیا کا
میرے براٹ رُوپ مین ہے اِسیطرح سب کے بدن مین میری جوت کا پرکاش ہے جسکو پران کہتے ہین تم سمجھو کہ جبتک وہ جوت کا رسب کے بدن مین
رہتا ہے تبتک طاقت چلنے پھرنے کھانے پینے بولنے اور اندریون کا سُکھ بھوگنے کی اُسکو رہتی ہے اور جب وہ پرکاش بدن سے نکل جاتا ہے تب
وہ بدن مُردہ ہوکر سڑ گل جاتا ہے پھر اُس بدن سے کچھ نہین ہوسکتا براہمن چھتری بیش شودر چارون برن مین میرا پرکاش برابر رہتا ہے گیانی رشیشون
سے انمین کچھ بھید نہ جان کر سب جیوون مین نارائن جی کا سو رُوپ ایک سا سمجھنا چاہیے جس طرح سُورج کی چھایا سونا چاندی مٹی لوہا آدِ کے

برتنون مین برابر پڑتی ہی اور جسطرح سونا چاندی پیتل اور کاٹھ وغیرہ بہت طرح کے دانون کو ایک تاگے مین پرونے سے مالا ہوجاتا ہی اسیطرح میرا چمتکار سب جیؤون مین تاگے کے برابر سمجھو جب وہ تاگا ٹوٹ جاتا ہی تب سب دانے بے آدر ہوجاتے ہین ای برہما اسیطرح مجھکو سب جگہ جان کر جگت کی رچنا کرو سنساری مایا مین نہ پھنسکر خوشی سے رہوگے اور تپ کرنے سے تمکو میرا درشن ہوگا اور تم دیا من مین رکھکر سب جیؤون کی چنتا کرنا اور سب دنیا مین تمکو مان کر رکھیشور اور گیانی لوگ تمھاری استت کرین گے اور جگت رچنے مین تمکو کچھ محنت اور دُکھ نہ معلوم ہوگا اور تم دھیان میرے چھوٹے چتر بھجی سوروپ کا جو مہاتما اور رکھیشور اور سنند اور سنند آدداسون کے بیچ مین براجمان ہی کرنا یہ آکاش بانی سُنکر برہما جی نارائن جی کے چرن چھونیکے بعد ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دین دیال مجکو یہ بردان دیجیے جسمین آپکو اپنا مالک جانتا رہون اور دنیا پیدا کرنے مین مجکو کمزوری نہو یہ بات برہما جی کی سُنکر پربرہم پرمیشور نے اُنکو اچھا پوربک بردان دیکر کہا کہ ای برہما تم میری اگیا مان کر سنساری بیوہار پر چھائین کیطرح جھوٹا سمجھتے رہنا تو تمکو میری مایا نہین بیاپیگی یہ کہکر نارائن جی برہما جی کے دھیان سے گپت ہوگئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا مطلب چارون اشلوک شری مد بھاگوت کا یہی ہی جو مین نے تمسے کہا اور برہما جی نے اپنے دوسرے بیٹونکو یہ حال نہین بتایا اور نارد جی کو گیانی سمجھکر یہ بھاگوت گیان اُنسے کہا تھا نارد جی نے بید بیاس جی کو اُپدیش کیا بید بیاس جی ہمارے پتا نے ہمارے لیے بستار سے لکھا اور شری مد بھاگوت نام رکھکر ہمکو پڑھایا اور اِسی گیان کو میترے رکھیشور نے جمنا کنارے بدر جی سے کہا تھا اب وہی کتھا تمکو سُناتا ہون ای راجا جو کوئی اہنکار سے اپنے کو مین سمجھکر پرمیشور کا دھیان نہین جانتا وہی دنیا اور پرلوک مین دُکھ پاتا ہی۔

اَدھیاے دسوان۔ طیار ہونا بدن کا پانچ تتو سے اور باس رہنا دیوتان کا سب کے انگ پر

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اس بھاگوت مین دس طرح کی کتھا ہین اسکا حال الگ الگ کہتا ہون من لگا کر سنو جگت کی اُتپت جگت کا ناش ہونا جگت کو استھر رکھنا سب جیؤونکو پالنا پرمیشور کی لیلا منونترون کا حال ایشور کی کتھا برکت مکت نارائن جی سب جگت کے مالک ہین راجا ان سب لچھن کا حال سُنکر ویسا ہی کرنا کیول دسوین لچھن کے جاننے کیواسطے ہین جب آدپرش پرمیشور نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر آرام کرتے ہین اپنے کو اکیلے دیکھکر من نہ لگنے سے چاہا کہ ہم بہت طرح کے روپ دھر کر دیکھین تب اُنھون نے اپنی مایا کو آگیا دی کہ دُنیا بڑھانے کیواسطے تدبیر کر اُسیوقت اُس مایا نے سورگ پاتال اور مرت لوک بنا کر راجس ساتوک تامس تین گن ظاہر کیے تامس سے اہنکار اور راجس سے ہاتھ پاؤن اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور رجوگن سے آنکھ کان ناک جیبھ کھال پانچ گیان اندری ظاہر ہوئین سوا اسکے تموگن سے پرتھوی آکاش اگن جل بایو پانچ تتو اور ستوگن سے شبد مورت سوادشو نگھنا بُدھ سب کے بدن مین پیدا ہوئی اور دسون اندری بدن کی ایک ایک دیوتا کو سونپی گئی منھ مین اگن دیو زبان مین برن کان مین دشا ناک مین اشونی کمار ہاتھ مین اندر آنکھ مین سورج لنگ مین مترا برن گدا مین جمراج پاؤن مین بشن بدھ مین برہما جی کا باس ہی سب دیوتاؤن نے چاہا کہ اپنی طاقت سے اس مورت کو چلا کر بلاوین اور ہنساوین اسلیے اُنھون نے اپنے پراکرم بھر بہت تدبیر کی جب اُنکی طاقت سے وہ مورت ہل بھی نہ سکی تب اُنھون نے ہار مان کر ہوا کیطرف جسکو شوانسا کہتے ہین اشارہ کیا جب اُس ہوا سے بھی کچھ نہوسکا تب سب دیوتا دھیان چرن نارائن جی کا جتلی کریا سے وہ مورت تیار ہوئی تھی کرکے بولے کہ ای جگت کے کرتا بغیر دیا اور کرپا آپکے ہملوگون سے کچھ نہین ہوسکتا جب آدنرنکار جوت نے تھوڑا سا اپنا پرکاش اُس مورت مین داخل کرکے کہا کہ تم اُٹھو تب اُس پرکاش کے بل سے سب دیوتاؤن کو اپنے اپنے مقام پر طاقت اُٹھنے بیٹھنے بولنے وغیرہ کی ملکر وہ مورت چلنے پھرنے لگی ای راجا آدمی کے بدن کے ہر ایک عضو مین دیوتا لوگ باس کرکے یہ چاہتا رکھتے ہین کہ ہاتھ سے دان دیکر زبان سے پرمیشور کا بھجن اور کیرتن کرکے کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا سنین اور پیرون سے تیرتھ اور دیوا ستھان پر جاکر آنکھون سے ظاہر اور دھیان مین پرمیشور کا درشن کرین جسمین ہم لوگون کا بھی بھلا ہو اور آدمی کے بدن مین جو گن یا تموگن یا ستوگن ایک چیز آنکھون پھر موجود رہتی ہی

ایک گُن کے وقت دوسرا گُن نٹ کے کھیل کیطرح چھپ جاتا ہی اور یہ حال ہمنے تمسے برہم کلپ کا کہا ہی اسیطرح سب کلپ مین دُنیا پیدا ہوتی ہی۔

اسکندھ تیسرا

بھینٹ ہونا بُدرجی کی اُودھو بھگت سے راہ مین اور ملنا بدرجی کا میترے رِکھیشور سے جمنا کنارے اور کتھا جَے بجَے اور کپل دیواوتار کی

اَدھیاے پہلا

سمجھانا شری کرشن جی اور بدرجی آدک کا راجا دُرجودھن کو واسطے بانٹ دینے حصہ راجا جدھشٹھر کے اور نہ ماننا اُسکا کہنا کسی کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی تھی اسی بات کا جواب نارائن جی نے برہمی جی کو دیا تھا اور برہمی جی نے شیش ناگ جی کو بتایا اور شیش جی نے پاتشاین رکھیشور کو سُنایا اور پاتشاین نے میترے رکھیشور کو اُپدیش کیا اور میترے جی نے بُدرجی سے کہا اتنی کتھا سُنکر پھر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے سوامی بُدرجی اور میترے رکھیشور سے کس جگہ پر بھینٹ ہوئی تھی وہ دونون آدمی گیانی اور پرمیشور کے پرم بھگت تھے اُنکے ملتے وقت بڑی خوشی ہوئی ہوگی اِسکا حال سُنائیے شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسوقت راجا دھرتراشٹر نے جدھشٹھر وغیرہ اپنے بھتیجونکو دوسرا جان کر دُرجودھن وغیرہ اپنے بیٹون کو پیارا سمجھا اور دُرجودھن نے ارجن وغیرہ پانچون بھائی پانڈوون کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوادی اور بھیم سین کیواسطے زہر کا لڈو بنا کر بھیجا اور اَدھرم سے جوا کھیل کر سب راج اور دولت اُنکی جیت لی اور دُروپدی ایسی پت برتا اِستری کو راج سبھا مین ننگی کرنے کیواسطے اُسکا چیر دُساسن سے کھچوایا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کو تیرہ برس کا بن باس دیا اور شری کرشن جی کی رچھا کرنے سے سب جگہ پر اُنکی جان بچی جب بن باس کرکے جدھشٹھر وغیرہ پھر آئے تب بھی اُنکا حصہ راجا دُرجودھن نہین دیتا تھا اِسلیے شری کرشن جی اور کرپاچارج اور بُدرآدک سبکو دھرتراشٹر نے بلا بھیجا وہ لوگ کورو اور پانڈو کا جھگڑا چکانے کیواسطے جمع ہوکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین گئے اُسوقت شری کرشن مہاراج اور بھیشم پتامہ درونا چارج نے دھرتراشٹر کو سمجھایا کہ اے راجا تمھارے بیٹون اور بھائی کے بیٹون مین کچھ بھید نہین ہی دُرجودھن وغیرہ تمکو سورگ مین نہین لیجاسکتے ہین اور نہ جدھشٹھر آدک تمکو نرک مین پہونچاوینگے اِسلیے تمکو چاہیے کہ دُنیا کا بیوہار جھوٹا سمجھکر جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کے کھانے اور خرچ کرنے کیواسطے کچھ گانون اُنکو دے دو اِس بات مین تمھارا جس ہوگا راجا دھرتراشٹر نے یہ بات سُنکر کچھ اُسپر دھیان نہین کیا جب بُدرجی نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے دھرتراشٹر اپنے بھائی کی مت اَدھرم پر دیکھی تب واجبی بات سمجھکر کہا کہ اے بھائی تم جدھشٹھر آدک کا حصہ دیدو کسواسطے کہ وہ سادھ پُرش ہین کسی سے دشمنی نہین رکھتے سبکو اپنا دوست جانتے ہین اور جدھشٹھر بھیم سین ارجن نکل سہدیو پانچون بھائیون کو ایسی طاقت ہی کہ چاہین تو اُنمین سے ایک آدمی سون دگپال کو لڑائی مین جیت لین سواے اِسکے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُنکے مددگار ہین اور تم دُرجودھن اپنے بیٹے کا گھمنڈ کرکے جو سمجھتے ہو کہ میرے سو لڑکے بڑے زبردست لڑنیوالے ہین شیام سُندر سے بمکھ رہنے سے اُنکا کیا کچھ نہین ہو سکتا ہی اِس اَدھرم کرنے سے تمھاری دولت اور دھرم دونون جاتے رہینگے اور دُرجودھن تمھارا بیٹا شری کرشن جی سے عداوت رکھتا ہی اِسلیے اِسکے ساتھ محبت کرنے اور اِسکا کہنا ماننے مین اپنے واسطے اچھا نہ سمجھو اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائیون کا حصہ راج مین بانٹ دو اور دُرجودھن سے جو راج اور دولت کے نشے مین اندھا ہو رہا ہی راج سنگھاسن چھین لو اُسی مین تمھارے کُل اور پریوار کا بھلا ہی نہین تو شری کرشن جی سے دشمنی کرنے مین تمھارا بچنا مشکل ہی جب بُدرجی کے سمجھانے پر بھی دھرتراشٹر کچھ نہین بولا تب دُرجودھن نے غصہ مین آکر حکم دیا کہ بُدرجی کو میری سبھا سے باہر نکال دو یہ ہمارے کُل مین داسی کا بیٹا ہو کر سب باتون مین پانڈوون کی پچھ کرتا ہی اور پرورش اُسکی مین کرتا ہون اور سبھا مین ہمارے برابر بیٹھکر

گیان سکھاتا ہی یہ حکم دُرجودھن کا سُنکر جب اُسکے سپاہیون نے بِدُرجی کو سبھا سے نکالنا چاہا اور دھرتراشٹر نے درجودھن کو ایسی بات کہنے سے
کچھ منع نہین کیا تب بِدُرجی نے سمجھا کہ اگر کوئی مجکو سبھا سے ہاتھ پکڑکر اُٹھا دیگا تو زیادہ اپمان ہوگا اسلیے اب یہانسے آپ ہی اُٹھ جانا چاہیے اور
برنا ابن بہاری کورؤن کا ناش کرنا چاہتے ہین اِسی سے دھرتراشٹر آدِک کورؤن کے مَن مین ادھرم سما کر اچھی بات سمجھانا اُنکو برا لگتا ہی ایسا
بچار کر بِدُرجی وہانسے اُٹھکر دروازے پر چلے آئے اور اُنھون نے یہ سمجھکر دھنکھ بان وغیرہ ہتھیار اپنے بدن سے اُتار کر وہان رکھدیا کہ ہتھیار سمیت
چلے جانے مین دُرجودھن کو اِس بات کا سندیہہ ہوگا کہ یہ پانڈؤن کیطرف جا ملا اور اُسی جگہ بِدُرجی نے اپنا کپڑا اُتار ڈالا صرف ایک لنگوٹی اور
چادر پہن کر ہستناپور سے اُترا کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرنے کے لیے چلے گئے دوسرا سبب ہتھیار وغیرہ رکھدینے کا یہ ہی کہ بِدُرجی پرم بھگت ہونہار کے
جاننے والے یہ سمجھے کہ اب دُرجودھن وغیرہ کورؤن کا ناش ہونیوالا ہی اور مین نے اِنکے کُل مین جنم لیا ہی اسلیے مجکو پہلے سے ہتھیار رکھدینا چاہیے
جسمین لڑائی کرنا نہ پڑے بِدُرجی نے برس دن تک بھرت کھنڈ مین تیرتھ جاترا کرتے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر وہان کے سب دیوتاؤن کا درشن کیا
اور میترے رکھیشور کی کٹی کے پاس بہت دن تک ٹکے رہے اُنھین دنون بِدُرجی کے پیچھے ہستناپور مین مہابھارت ہوکر دُرجودھن وغیرہ کورو مارے گئے
اور راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے راجگدی پائی جب اودھو بھگت شیام سُندر کے بیکنٹھ چلے جانے کے پیچھے دوارکا سے بدرِکاشرم کو جاتے تھے
تب راہ مین بِدُرجی سے بھینٹ ہوئی دونون آدمی پرمیشور کے پرم بھگت آپسمین گلے ملے اور بِدُرجی اُودھو بھگت سے حال مارے جانے دُرجودھن
وغیرہ اور راج سنگھاسن پر بیٹھنا جدھشٹھر کا سُنکر پہلے پچھتائے پھر شیام سُندر کی اِچھا اِسیطرح پر سمجھکر سنتوکھ کیا۔

اَدّھیاے دُوسرا۔ پوچھنا بِدُرجی کا اُودھو بھگت سے حال شیام سُندر کا

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا بِدُرجی نے اُودھوجی سے ملکر پوچھا کہ اے اُودھوجی تم شری کرشن مہاراج سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تھے
آج کیا سبب ہی جو مین تمکو اکیلے دیکھتا ہون شیام سُندر میرے پران پیارے اور بلرام جی یہ دُومن اَنِرُدھ سامب سورسین بسدیو دیوکی اکرور
وغیرہ سب جدبنسی اچھے ہین اور جدھشٹھر ارجن وغیرہ پانڈو اور کُنتی دروپدی اور میرا بھائی دھرتراشٹر اندھا جسنے بیٹون کے موہ مین پھنسکر اپنے
نرک جانے کی تدبیر کی تھی سب لوگ اچھی طرح ہین اور مین جانتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر دھرتراشٹر
وغیرہ کورؤن کا گیان ہر لیا ہی اور جو راجا لوگ اپنے راج اور فوج اور دولت کا غرور کرکے ادھرم کرتے ہین اُنھین لوگون کے مارنے کے
واسطے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اوتار لیا ہی تم شیام سُندر کا حال بتاؤ کہ اُنکی چرچا کرنے مین تیرتھ اسنان کا پھل ملتا ہی یہ بات سنتے ہی اودھو بھگت
آنکھون مین آنسو بھرکر رونے لگے اور کچھ جواب نہ دیا جب بِدُرجی نے اُنکو اُداس اور روتے دیکھکر جانا کہ شری کرشن مہاراج انتردھیان ہوگئے
اِسلیے میرے پوچھنے سے اودھو اُنکا دھیان کرکے روتے ہین ایک ساعت کے بعد اُودھوجی نے آنکھ پونچھکر کہا کہ اے بِدُرجی تم کیشو مورت کا حال
کیا پوچھتے ہو شری کرشن روپ سورج ڈوب کر کلجگ روپی رات نے عمل کیا ہی اپنے اور دوسرے جدبنسیون کا ابھاگ تمسے کیا کہون کہ پرم
پرمیشور نے اپنی اِچھا سے بسدیوجی کے گھر جنم لیا اور ہم لوگون نے اُنکا مہاتم نہ جان کر اُنکو بھی ایک جدبنسی اپنا بھائی بندھ سمجھا تھا اب اُنکی
مہما جان کر سوائے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین لگتا مین اُنکی بڑائی تمسے کہانتک برنن کرون کہ اُنھون نے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے
بیاہ کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم نباہا اُنکا مطلب اوتار لینے اور لیلا کرنے سے یہ تھا کہ جسمین دُنیا کے لوگ اور ادھرمی لوگ اُس لیلا اور کتھا کو
آپسمین کہہ سُنکر بھوساگر پار اُتر جاوین دیکھو اُنھون نے کیسے کیسے بلوان دیت اور راجا ڈنکا مار کر مُکت دی اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیواسطے اپنی
اِچھا سے اوتار لیکر کورو اور پانڈو سے مہابھارت کرایا اور دُرجودھن وغیرہ سب کورؤن کا ناش کیا اور جدھشٹھر وغیرہ پانچون بھائی پانڈو اپنے

بھگتون کی رچھا کرکے اُنکو راجگدی دی اور چھپن کروڑ جدبنشی کو دربا سا رکھیشور سے شاپ دِلوا کر آپس کی لڑائی مین مرواڈالا یہ بات یاد کرکے مجکو بڑا دُکھ ہوتا ہی ای بدرجی تم نشچے کرکے جانو کہ جب سے شیام سُندر جدبنشیون کا ناش کرکے بیکنٹھ کو چلے گئے تب سے ست اور دھرم دنیا سے اُٹھ گیا اور مین نے بہت بنتی کرکے اُنسے کہا کہ مین تمام عمر آپکی سیوا اور ٹہل مین رہا ہون مجکو بھی اپنے ساتھ لیچلیے لیکن مجکو اپنے ساتھ نہ لیجا کر مجھ سے کہا کہ تو بدری کیدار مین جاکر میرا دھیان کرکے مکت ہوا ور جو کچھ اُنھون نے مجکو بتایا ہی اُسکا حال گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی اور تتو گیان مجھ سے یہ کہا کہ ہمکو استھر جان کر سب جگت کا ناش سمجھو اور جیو اتما کبھی نہین مرتا اِسلیے میرے چلے جانیکا سوچ نہ کرنا چاہیے اور مرنا کیسا ہوتا ہی کہ جس طرح ایک کپڑے کو اُتار کر دوسرا کپڑا پہن لیوے اِسیطرح یہ جیو ایک چولا چھوڑ کر دوسرے چولے مین جاتا ہی۔

اُدھیاے تیسرا۔ اُودھو کا شیام سُندر کی استت اور بڑائی کرنا

اُودھو جی نے بدرجی سے کہا کہ دیکھو شیام سُندر ایسے دین دیال تھے کہ جب پوتنا راچھسی نے اُنکو مار ڈالنے کیواسطے اپنی چھاتیون مین زہر لگا کر دودھ پلایا اُنھون نے اُس راچھسی کو بھی مار کر بیکنٹھ کو بھیجدیا ایسے دین دیال کا چرن چھوڑ کر دوسرے کسکی شرن مین جانا چاہیے اُن شیام سُندر نے واسطے بوجھ اُتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے دُنیا مین اوتار لیکر بسدیو جی سے کہا کہ تم ہمکو نندجی کے گھر لیجا کر چھپا آؤ یہ سب لیلا اُنکی تھی جسمین کوئی اُنکو نارائن جی نہ جانے نہین تو اُنکو کسکا ڈر تھا کال کو بھی ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُنکا سامنا کرسکتا اور نندجی کے گھر جاکر کیسی کیسی لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیا نندجی کے گئو بچھڑے چرا کر جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہتی ہی اُسیطرح اپنے کو چھپایا اور جو دیت اور راچھس کنس کے بھیجے ہوئے اُنکے مارنیکے واسطے آئے تھے سبکو مار کر بھو ساگر پار اُتار دیا اور اندر کا غرور توڑ دیا گوپی گوالون کو بیکنٹھ کا درشن کراکے اپنا چترجھی روپ دکھایا نندجی کو سانپ کے کاٹنے سے بچایا اور گوپیون کے ساتھ راس منڈل کیا تنکھ چوڑ اور کیشی اور برکھاسُر اور اگھاسُر آدِک دیتون کو مار کر بیکنٹھ بھیجا اور جب اکرور[1] کے ساتھ متھرا جی کو چلے تب راہ مین نہاتے وقت جمنا جل مین اکرور کو اپنے چترجھی روپ کا درشن دیا اور متھرا جی مین پہونچکر راجا کنس کے دھوبی کو مارا اور باہک[2] درزی کو کپڑے پہنانے کے بدلے خوش ہوکر بیکنٹھ مین بھیجا اور سُدامامالی کو خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ تیری دولت کبھی نہ گھٹے گی اور کبری کو چندن لگانے کے بدلے ٹیڑھی سے سیدھی کرکے دیوکنیا کیطرح روپ دیکر اُسکی اِچھا پوری کی اور شری شوجی کا دھنکھ اُدکھ کیطرح توڑ کر کُبلیا[3] پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کیطرح مار ڈالا اور کشتی لڑ کر چانور اور مشٹک وغیرہ پہلوانون اور راجا کنس کو اُسکے آٹھ بھائیون سمیت مار کر مُکت پدوی دی اور جن پرمیشور کی سیوا مین شری برہما جی اور شری شیوجی اور کال آدِک سب رہتے ہین اُن ترلوکی ناتھ نے راجا اُگرسین کو اپنا بھگت جان کر اُسکا حکم سیوکون کیطرح مانا اور جسطرح لڑکا کھیلتے وقت چینٹی کو مار ڈالے اُسیطرح ایسے ایسے بلوان دیت اور راچھس اور راجون کو مار کر آپ چلے گئے اِن سب لیلاؤن کا حال دسوین اور گیارھوین اسکندھ مین لکھا ہی ای بدرجی ایسے دینبدیال جنھون نے سب لیلا سنساری لوگون کے بھو ساگر پار اُتارنیکو کین اُنکے چرنون کا دھیان چھوڑ کر میرا چت دوسری جگہ نہین جاتا ہی اور وہ سانولی صورت موہنی مورت مجھے ایک ساعت نہین بھولتی

اُدھیاے چوتھا۔ اودھو جی کا بدرجی سے شیام سُندر کی استت اور اُنکے بجوگ کا حال برنن کرنا

اُودھو جی نے شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوبکر کہا کہ ای بدرجی شیام سُندر کے گیان سکھانے سے سنساری مایا موہ میرا چھوٹ گیا لیکن مجکو مُرلی منوہر کے بجوگ کا جتنا دُکھ ہی وہ کہا نہین جاتا جو تمکو سُننا ہو تو میترے رکھیشور سے جو اُسوقت وہان موجود تھے اور تھوڑے دنون مین یہان آوینگے مِلکر پوچھ لینا وہ سب حال تمسے کہین گے اور جسوقت مُرلی منوہر انتر دھیان ہونا چاہتے تھے اُسیوقت میترے رکھیشور نے پربھاس چھیتر مین جاکر شری کرشن جی کو ڈنڈوت کی تب شیام سندر جی نے کہا کہ ای میترے جی ہمنے تمھارے مَن کا حال سب جان لیا تم دھیرج رکھو ہماری مایا تمکو نہ

१ अक्रूर

२ बाहुक

३ कुबलया पीड़

بیاپرگی کسواسطے کہ تم میرے بھگت اور پچھلے جنم کے لسبب وسو تا اور اس جنم مین بید بیاس جی کے بھائی اور پرانغر مُن کے پُتر ہو تمکو میری لیلا پرگٹ اور گُپت سب معلوم رہیگی اور جو بھاگوت دھرم تمکو بتلاتا ہون رکھیشور نے کہا ہی اُسکو یاد رکھنا ہو ساگر پار اتر جاؤگے یہ بات کیشو مورت سے سُنتے ہی میترے جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ تمھاری لیلا یاد کرکے مجکو بڑا تعجب معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ برہما جی اور شو جی اور کال کی ایسی سامرتھ نہین ہی کہ آنکھ اُٹھاکر سامنے دیکھ سکین تم جراسندھ اور کال جمن کے سامنے سے پیدل بھاگے تھے تمھارے بھید کو کوئی نہین جان سکتا اسطرح میترے جی شری کرشن مہاراج کی بہت استت کرکے وہانسے چلے آئے وہ سب حال جانتے ہین تمسے کہین گے اور مین مُرلی منوہر کی آگیا سے بدرکا شرم کو جاتا ہون وہان جاکر اپنا بدن چھوڑونگا جو تم یہ کہو کہ جب گیان آیا تو آنکھون مین آنسو بھرنے اور سوچ کرنیکا کیا سبب ہی شری کرشن جی کی دیا اور پریت یاد کرنے سے اُنکے بجوگ کا دُکھ مجکو ایک ساعت نہین بھولتا ہی اُسی گیان کے پرتاب سے مین ابتک جیتا ہون نہین تو شیام سُندر سے بچھڑتے وقت میرا پران نکل جاتا اتنا حال تمسے کہتا ہون کہ شیام سُندر نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کیلیے اوتار لیا تھا اُنھون نے بڑے بڑے ادھرمی دیت اور راجون کو مار کر کوروان اور پانڈوون سے مہابھارت کرایا اور بھیشم پتامہہ اور دُرونا چارج اور کرپا چارج آدک بڑے بڑے پہلوان اور بدھمان اور گیانی اور بہر بھگتون کے رہنے پر بھی اُس فوج مین اٹھارہ اچھوہنی دل ناش کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اے بدر جی پرمیشور کی اچھا سب پر بلوان ہی اتنی کتھا سُناکر سوت جی نے کہا کہ اے رکھیشورو جو لوگ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن مین دُکھ کی جگہ رو دیتے ہین اُنکے بہت جنمون کے پاپ آنکھونکی راہ سے بہ کر نکل جاتے ہین آدمی کو اپنے بھلے کیواسطے پرمیشور شیام سُندر کے اوتارون کی کتھا اور لیلا سننے کے برابر اور کوئی بات اچھی نہین ہوتی اور مہابھارت ہو جانے پر بھی شری کرشن مہاراج نے چھبیس برس تک دُنیا مین رہکر راجہ جدھشٹھر سے دو مرتبہ جگ کراکے دُنیا مین اُنکو جس دیا تھا۔

ادھیاے پانچوان۔ رخصت ہونا بدُر جی کا اودھو جی سے اور جانا بدرکا شرم مین اور بدن چھوڑنا اپنا ساتھ جوگ ابھیاس کے

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اودھو جی نے بدر جی سے کہا کہ اب ہمکو بدا کرو تو ہم بدرکا شرم کو جاوین بدر جی نے یہ بات اودھو جی کی سُنتے ہی آنکھون سے آنسو بہا کر کہا کہ دیکھو شیام سُندر نے چندرما کیطرح دُنیا مین روشنی ظاہر کرکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور دھرم اور گئو اور براہمن کی رچھا کرکے گولوک کو چلے گئے اور ہملوگون سے اگیان اور ابھاگ سے اُنکا پرتاب نہین جانا اور اے اودھو تم آٹھون پہر اُنکے پاس رہتے تھے اُنکی مایا ایسی زبردست ہی کہ تمنے بھی اُنکو نہ پہچانا اسلیے یہ بات یقین کرنا چاہیے کہ بناکر پا مُرلی منوہر کے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جو ہملوگ تم ایسے بھگتون کی سیوا اور ٹہل مین رہتے تو جنم ہمارا سپھل ہو جاتا لیکن بناکر پا اور دیا شیام سُندر پیارے کے ہر بھگتون کا ست سنگ نہین ملتا اسلیے ہم جانتے ہین کہ ہمارے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوئے جو آپکا درشن ہوا سوت جی سونک آدک رکھیشورون سے سُکدیو جی راجا پریچھت سے کہتے ہین کہ اودھو جی یہ سب باتین کہکر بدر جی سے بدا ہوئے اور بدرکا شرم مین جاکر شیام سُندر کے دھیان مین لو لگاکر جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور بیکنٹھ دھام کو چلے گئے اور بدر جی سب تیرتھ جاترا کرتے میترے جی سے ملنے کی چاہنا رکھکر روتے اور سوچ کرتے ہوئے ہردوار مین آکر ٹھہرے اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت اودھو جی نے سب حال انتردھیان ہونے شیام سُندر کا بدر جی سے اسواسطے نہ ظاہر کیا کہ نہین یہ حال سُنکر بدر جی اُنکے برہ مین بدن اپنا نہ چھوڑ دین۔

ادھیاے چھٹوان۔ پوچھنا بدُر جی کا یہ بات میترے رکھیشور سے کہ دنیا کسطرح پیدا ہوتی ہی

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بدر جی نے جب ہردوار مین میترے رکھیشور سے بھینٹ کرکے اُنکو ڈنڈوت کی تب میترے جی نے پوچھا کہ اے بدر جی تم بہت اُداس کھلائی دیتے ہو اسکا کیا سبب ہی بدر جی نے حال ملنے اودھو جی اور خبر پانا انتردھیان ہونے شری کرشن جی اور مارے جانے درجودھن وغیرہ کوروون کا مہابھارت مین اور ناش ہونا سب جادوبنسیون کا جس طرح اودھو جی سے سُنا تھا میترے رکھیشور سے کہکر کہا کہ شیام سُندر بہاری

کے بکنٹھ جانیکا حال سُنکر ہمارا یہ حال ہوا ہی مین آپ سے یہ چاہتا ہون کہ جو کچھ گیان شری کرشن مہاراج کے مُنھ سے آپ نے سُنا ہی وہ برنن کیجیے جسمین میرا کام پورا ہو یہ بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ جو کچھ تمکو اچھا ہو وہ بات پوچھو بدرجی نے کہا کہ آدمی ہمیشہ اپنے سُکھ کیواسطے تدبیر کرتا ہی لیکن سُکھ نہین پاکر اُسکے برخلاف دُکھ اُٹھاتا ہی اُس دُکھ کا دینیوالا کون ہی اسکا بھید کہیے اور یہ بھی کہیے کہ پرمیشور سگن اوتار کسواسطے لیتے ہین اور اُنکو سنسار رچنے اور پھر ناش کردینے سے کیا فائدہ ہوتا ہی اور مین اپنے گیان سے یہ جانتا ہون کہ واسطے پاپ چھوٹنے اور بھوساگر پار اُترنے ہم سب جیوون کے اِس بچار سے سگن اوتار لیتے ہین جسمین آدمی اُن اوتارون کی کتھا اور لیلا آسیمین کہ سُنکر اُسکے پرتاپ سے بھوساگر پار اُترجاوین تسپر بھی اگیانی لوگ جو پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین پریت نہ رکھین اور دن رات سنساری مایا مُوہ مین لپٹ کر خراب ہووین تو بدنصیبی اُنکی ہی اسمین پرمیشور کو کیا دوش دینا چاہیے اور یہ بھی تبلائیے کہ پرمیشور کس طرح برہما رُوپ ہوکر جگت کی اُتپت اور بشن رُوپ ہوکر جگت کا پالن اور شری مہادیو جی کا رُوپ رکھکر سب جیوون کا ناش کرتے ہین اور یہ بات بھی کہیے کہ وہ کونسی تدبیر ہی جسکے کرنے سے پرمیشور آدمی سے خوش ہوتے ہین اور اُنکے خوش ہونے سے آدمی دُنیا مین اپنا مطلب پاکر مرنیکے بعد مکت ہوتا ہی اور جگت کی ریت ایسی ہی کہ جب کوئی آدمی کسی قصور کے بدلے سزا پاتا ہی تب وہ پھر جلدی ادھرم نہین کرتا اور یہ جیو بُرا کرم اور پاپ کرنے سے چوراسی لاکھ جُون اور نرک مین بہت دُکھ پانے کے بعد تب کہین آدمی کا بدن پاتا ہی پھر یہ جیو پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اُدھرم کو کیون نہین چھوڑتا اور سزا پانے پر بھی ایسا کام کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاوے اِسکا کیا سبب ہی آپ کرپا اور دیا کرکے اِن سب باتونکا حال کہیے کہ میرے من کا سندیہ مٹ جاے۔

ادھیاے ساتوان۔ برنن کرنا میترے جی کا استت اور بڑائی شیام سُندر کی

سُنکدیو جی نے کہا کہ اہی راجا بدرجی کی بات سُنکر میترے جی نے کہا کہ اہی بدرجی تم آپ گیانی ہو اور تمکو لڑکپن سے ہرچرنون مین بھگت پیدا ہوکر کوئی حال تمسے چھپا نہین ہی جو تمنے مجھسے یہ پوچھا اس سے مین اپنی عقل کے موافق تمسے کہتا ہون جسمین دُنیا کے لوگ بھی یہ حال سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین اور تم دھرم راج کا اوتار کوروون کے کل مین ہوکر پرمیشور کے سب گُن جانتے ہو اور مانڈبیہ رکھیشور کے شاپ سے تمنے یہ بدن پایا ہی شری کرشن مہاراج سب باتون مین تمھاری صلاح لیکر کام کرتے تھے اور تمکو پرمیشور کی بھگت اور پریت ہی اسلیے ہم وہ بھاگوت دھرم تمسے کہتے ہین جو پراشر مُن اپنے باپ سے تمنے پڑھا تھا تم من لگا کر سُنو جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین وہ دُکھ کے سمدر مین پڑے رہکر جنم اور مرن سے چھٹی نہین پاتے اور جو کام اپنے سُکھ کیواسطے کرتے ہین اُنکو سواے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا جو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن تھوڑا تھوڑا بھی کرین تو دنیا کے دُکھ سے اِسطرح چھوٹ جاوین جسطرح دوا کھانے سے بیماری روز روز کم ہوتی جاتی ہی اور آدمی دُنیا مین بھلا یا بُرا کام جیسا کرتا ہی ویسا پھل پاتا ہی اور جسطرح آدمی اپنے لڑکے لڑکی استری وغیرہ سنساری مُوہ مین پھنسکر اُنسے اپنا سُکھ اور بھلا چاہتا ہی اور سواے دُکھ کے سُکھ نہین پاتا اِسیطرح کنوئین کا کیڑا اپنے رہنے اور سُکھ کیواسطے جالا جمع کرکے آخر کو اُسی جالا جمع کرنے سے کنوئین مین پھنسکر مرجاتا ہی اور نکل نہین سکتا وہی حال آدمی کا بھی سمجھنا چاہیے اور بغیر کرپا پرمیشور کے اُنکی مایا سے آدمی کا چھوٹنا بہت مشکل ہی اس مایا سے چھوٹنے کیواسطے پرمیشور کی کتھا سُننا اور اُنکے نام کا اسمرن کرنا آدمی کو اُچت ہی اور دُنیا کے جھوٹے بیوہار کو سچا جاننا بھی پرمیشور کی مایا ہی سمجھنا چاہیے جب آدمی اندریون کے سُکھ کو چھوڑکر من اپنا برکت کرکے پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تب اُس مایا سے چھوٹ سکتا ہی جسطرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے نہین رہتا اُسیطرح لوک اور پرلوک کے دُکھ ہربھجن کرنے سے چھوٹ جاتے ہین اور جگت کی اُتپت اِسطرح پر ہی کہ جب اُس آدنرنکار جوت کو کہ وہ رُوپ اُنکا کوئی نہین دیکھ سکتا اِس بات کی اچھا ہوتی ہی کہ دُنیا پیدا کرکے ہم اپنے رُوپ کو آپ دیکھین جسطرح کوئی آدمی اپنا مُنھ آئینے مین دیکھے تب وہ آدنرنکار پہلے

ایک بھوت پرگٹ کرتے ہین جسکو آدپرش کہاجاتا ہی پھر ایک مہاتتو سبکی جڑ پیدا کرکے اُس سے تین گن ست رج تم ظاہر کرتے ہین ستوگن سے دیوتاؤن کے گن اور رجوگن سے پانچون تتو اور تموگن سے پنچ بھوت آتما پیدا کرکے اُسی پانچو تتو سے اندری وغیرہ اور آدمی کا بدن طیار ہوتا ہی اور ایک ایک انگ کے ایک ایک دیوتا مالک ہوتے ہین آنکھ کے دیوتا سورج ناک کے اشونی کمار زبان کے برن اسیطرح سب انگ کے دیوتا ہین انکا حال دوسرے اسکندھ کے دسوین ادھیاے مین لکھا ہی

اَدھیاے آٹھوان - استت کرنا دیوتاؤن کا نارائن جی کی

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب یہ سامان دنیا پیدا کرنیکا ظاہر ہوا تب سب دیوتاؤن نے دنیا پیدا کرنیکا حکم پاکر اپنا کام کیا جب وہ کام اُنسے پورا نہوا سب دیوتاؤن نے ہار مان کر نارائن جی کا دھیان اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر کہا کہ اے دینا ناتھ جو آدمی دنیا مین آپ کے تیج کا پرکاش سب جیوون مین سمجھکر آپ کے چرنون کا دھیان اور پوجن کرتا ہی وہ جگت کی مایا اور دُکھ سے چھوٹکر سُکھ پاتا ہی اور آپکی کتھا اور لیلا سننے سے اُسکے من مین اس بات کا یقین ہوتا ہی کہ سب سے بڑے اور کرتا دھرتا نارائن جی ہین تمھاری کرپا بنا ہم لوگون سے یہ کام دنیا پیدا کرنیکا جو بہت مشکل ہی نہین ہوسکتا ہی تب اُسی آد نرنکار نے اُنکے استت کرنے پر خوش ہوکر دیوتاؤن کیطرف جیسے کرپا درشٹ سے دیکھا ویسے ہی وہ پانچون تتو اکٹھے ہوکر ایک مانس کا پنڈ ہوگیا اُسی کا نام آدپرش ہوکر اُسکے رہنے کیواسطے پاتال لوک اور بھولوک اور بیکنٹھ لوک جسکو تینون لوک کہتے ہین بن گئے اور وہی پرش آنکھ کان ہاتھ وغیرہ اِندریون کا مالک ہوا اور اُسی پرش کو براٹ روپ کہتے ہین اور دنیا کے سب بیوہار اُسی روپ مین ہین اُس پرش کی نابھ سے ایک کمل کا پھول نکلا جس پھول مین سے برہما جی پیدا ہوئے اور اُسی آدپرش کی دیا اور کرپا سے برہما جی نے اپنے مُنھ سے براہمن اور ہاتھ سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پیر سے شودر چارون برن کو پیدا کیا۔

اَدھیاے نوان - کہنا میترے رکھیشور کا اُتپت سب سرشٹ کی

اتنی کتھا سُنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ اے مہاراج یہ اوتار آدپرش کا ہوا اور سب دوسرے اوتارون کا حال کسطرح پر ہی وہ بھی کہیے یہ بات سُنکر میترے رکھیشور نے کہا اے بدر جی جسوقت مہاپرلے ہونے سے چارون طرف جلامئی ہوکر کچھ نہ دیکھ پڑتا تھا اُسوقت وہ آدپرش جسکا حال اُوپر کہچکا ہون شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے اُنکی نابھ سے ایک پھول کمل کا جسمین بڑا پرکاش تھا نکلا اور اُس پھول کی نال سے برہما جی پرگٹ ہوکر اُس پھول پر آبیٹھے اور بچارا کہ ہمکو کسنے پیدا کیا اور یہ کمل کا پھول کسکی قدرت سے کھڑا ہی اِس چنتا مین برہما جی اُس کمل کی نال پکڑے ہوئے ہزار برس تک پانی مین تھاہ لینے کیواسطے چلے گئے جب اُس پھول کی جڑ اُنکو نہ ملی تب ہار مان کر پھر اُسی پھول پر آبیٹھے اور اُسی چنتا مین بیاکل تھے اِسلیے تم جانو کہ پہلے سب جیو مورکھ رہتے ہین پیچھے نارائن جی کی کرپا سے گیان ہوتا ہی جسوقت برہما جی اِسی سوچ مین تھے اُسیوقت یہ آکاش بانی ہوئی کہ پرمیشور کا تپ اور دھیان کرو تب تمکو گیان ملیگا یہ آکاش بانی سُنکر جب برہما جی نے پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا تب برہما جی کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوکر اُنکو یہ دیکھ پڑا کہ ایک پرش شیش ناگ کی چھاتی پر شیام روپ بہت سُندر چتربھج لچھمی جی سمیت سوتا ہی اور اُسکی نابھ سے یہ کمل کا پھول نکلکر ہم اُس پھول سے پیدا ہوئے ہین اور اُس پرش نے دنیا پیدا کرنیکا کام ہمکو دیا ہی جب برہما جی کو سب سنسار اُسی پرش کے روپ مین دکھائی دین تب برہما جی نے ہاتھ جوڑکر یہ استت اُنکی کی کہ اے ترلوکی ناتھ جو آدمی آپ سے بیمکھ ہین اُنکو سُکھ کبھی نہین ملتا وہ ہمیشہ سنساری مایا موہ مین بیاکل رہتے ہین اور رات کو سوتے وقت اُنکو بہت چنتا لگی رہتی ہی کہ کل ہمکو یہ کام کرنا ہوگا ایک کام سے فرصت پائی تو دوسرے کام کی فکر ہوتی ہی اور آپ کے نام کا اسمرن اور چرن کمل کی بھگت رکھنے والے لوگ آپکی کرپا اور دیا سے مطلب کا پھل پاکر ہمیشہ خوش رہتے ہین جو کوئی کہے کہ اچھا سادھ اور بشنو کی کسطرح پوری ہوسکتی ہی تو جو لوگ جنگل مین جاکر آپکا تپ اور جپ

کرتے ہین اُنکے مَن مین جسوقت اچھا استری اور دھن اور دُنیا کے سُکھ کی ہوتی ہی اُسیوقت آپکی کرپا سے اُنکو اندر لوک کے سکھ ملجاتے ہین مین
چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کے ناخن جو سُورج سے زیادہ روشن ہین ہمیشہ میرے ہردے مین بسلے ہین جسکی روشنی سے اگیان کا اندھکار
میرے انتہ کرن مین نہووے اور آپکا درشن جوگی اور رکھیشورون کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا آپ نے بڑی کرپا کرکے اپنا درشن مجھکو دیا یہ سب
استت کرکے برہما جی نے اُسی پُرش سے بنی کیا کہ ای سوامی آپ نے مجھکو واسطے پیدا کرنے جیوون کے حکم دیا پر مجھ سے بغیر شکت اور کرپا آپکے کچھ نہین
ہو سکتا کہ دُنیا کو پیدا کرون میرے اوپر دیا کیجیے تو مین وہ کام کرون پر ایسا نہو کہ اہنکار کے گڑھے مین گر کر ایسا سمجھون کہ جیوون کا پیدا کرنیوالا مین ہی ہون
تب اُس پُرش نے جو شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے تھے برہما جی کیطرف آنکھ اُٹھا کر کہا کہ جیسا تو چاہتا ہے ویسا ہی ہوگا لیکن تو اپنا من پرمیشور
کے تپ اور اسمرن مین لگائے رہ اور کام کرودھ کو بھی آہنکار سے دور رہ اور سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھ جب یہ عادت رکھنے سے تجھکو
گیان پیدا ہوگا تب مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنیوالا جان کر سب جیوون مین میرے بیچ کا پرکاش برابر دیکھیگا جس طرح آگ لکڑی مین رہتی ہے
لیکن بغیر تدبیر کیے ظاہر نہین ہوتی اسیطرح تو میرے چرنون کا دھیان لگا کر دنیا کو پیدا کر تجکو غرور نہو کر دھیان کرتے وقت میرے سب
انگ کا درشن ملیگا اور بغیر پڑھے سب بید یاد ہو جائیگی اور تجکو اپنے پیدا کیے ہوئے کسی جیو کے مرنیکا دُکھ نہوگا بے کھٹکے ہو کر دنیا کو پیدا کر

ادھیاے دسوان - پیدا کرنا برہما جی کا دیوتا اور پانچون تتو اور برچھ آدک کا نارائن جی کی کرپا سے

میتر سے بِدُر نے کہا کہ ای مُدرجی وہ پُرش برہما جی کو دھیان مین درشن اور دھیرج دیکر انتر دھیان ہو گئے اور برہما جی نے اُس پرش
کی کرپا درِشٹ کے دیکھنے سے اپنے مین دُنیا پیدا کرنے کی طاقت پا کر دُنیا کا پیدا کرنا شروع کیا پہلے اُنھون نے دیوتاون کو پانچون تتو جیسا
جسکا برنن اوپر ہو چکا ہے پھر بہت طرح کے درخت اور پشو اور پنچھی پیدا کیے جب برہما جی دیوتا اور درخت وغیرہ کو پیدا کر چکے تب انھون نے
کئی آدمی جنکو دُکھ اور سُکھ دونون برابر لگتے ہین اپنی اچھا سے مانسی سرشٹ پیدا کی اور کمل کے پھول سے چودہ بھون یعنی سات لوک اوپر کے
اور سات لوک نیچے کے بنائے اسکے بعد ست جگ تریتا دواپر کلجگ یہ چارون جگ بنا کر برس مہینا گھڑی پل کا حساب کیا جسکے آخر ہونے
سے دیوتا اور آدمی اور دیت اور راکھچس آدک سب جیوون کی عمر پوری ہوتی ہے اور دیوتا اور دیت اور راکھچس اور آدمی کی جون آگے اور پشو
اور پنچھی کی جون پیچھے بنائی اور برہما جی کی عمر کا ایکدن چودہ منونتر کا ہوتا ہے اور ایک منونتر مین اکہتر چوکڑی جگ کی گذرتی ہین جسکی سب
نو سو چورانوے چوکڑی ہوئین جب وہ آخر ہو جاوین تب برہما جی کی عمر کا ایکدن سمجھنا چاہیے اور اسی دن کے حساب سے تیس دن کا مہینا بارہ
مہینے کا برس ہو کر سو برس برہما جی کی عمر ہے اور اُنکی رات بھی اسی دن کے برابر ہوتی ہے برہما جی دن بھر سب جیوون کو پیدا کرتے ہین اور جب
برہما جی کا ایکدن گذر کر شام ہوتی ہے تب پرلی ہو کر بیکت کے سب جیو ناش ہو جاتے ہین جب رات ہو کر پھر صبح ہوتی ہے تب برہما جی سب جیوون کو اُنکے
کرم کے موافق ویسی ویسی جون مین پھر پیدا کرتے ہین اسطرح جب پچاس برس کی عمر برہما جی کی ہو جاتی ہے تب اُسکو آدھی پرلی کہتے ہین اور جب سو
برس کی عمر برہما جی کی پوری ہو کر اُنکا بدن چھوٹ جاتا ہے تب مہا پرلی ہو کر چارون طرف سواے پانی کے اور کچھ نہین رہتا ہے وہی آدی پُرش ابناشی
اکیلے رہجاتے ہین یہ حال ایک برہمانڈ کا کہا گیا اور برہمانڈون کا حال گولر کے پھل کیطرح سمجھنا چاہیے اسیطرح کے بہت سے برہمانڈ ہو کر سب کے
پیدا اور پالن پرورش کرنیوالے آدی پُرش بھگوان ہین جو چاہین تو کئی ہزار برہمانڈ ایک ساعت مین پیدا کرکے پھر اُنکا ناش کر دیوین اُنکا بھید
کوئی نہین جان سکتا وہ نارائن جی اُسوقت تھے جب کوئی نہ تھا اور جب کچھ نہ رہیگا تب بھی وہ ابناشی پُرش بنے رہینگے اور موت اُنکے پاس نہین آسکتی
وہ ہمیشہ ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے جو کچھ اس برہمانڈ مین دیکھتے ہو سب اُنکی رچنا ہے جو کام اُتم یا مدھم کسی آدمی سے ہوتا ہے

سبکا حال وہ جانتے ہین اور اس برہمانڈ کو گولر کیطرح سمجھنا چاہیے جسطرح گولر کے پھل مین چھوٹے چھوٹے مچھر رہکر اس پھل کے ٹوٹنے کیوقت اُڑجاتے ہین اسیطرح برہمانڈ مین سب جیو رہکر پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین جانتا ہو جنکو ست سنگ کرنے سے گیان ملتا ہو وہ لوگ سنساری بیوہار اور اس بدن کو جھوٹا سمجھکر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانتے ہین وہ اناشی پرش گولر کے درخت کے مانند ہو جسطرح اُس درخت مین ہزارون پھل گولر کے لگے رہتے ہین اُسی طرح نارائن جی کے سب روئین مین ہزارون برہمانڈ بندھے رہتے ہین اِس سبب سے سب جیوون مین اُنھین کا پرکاش سمجھنا چاہیے۔

اَدّھیاے گیارھوان۔ پیدا کرنا برہماجی کا سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو اوتار نارائن جی کے ہین اور رُدّر کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جب برہماجی کو دیوتا اور منکھ آدک جنکا برنن اوپر ہوچکا ہو پیدا کرکے پر بھی سنتوکھ نہین ہوا تب اُنھون نے سب سرشٹ بڑھنے کیواسطے سنک سنندن سناتن سنت کمار کو جو لوگ اوتار نارائن جی کے ہین اپنے ہردے سے پیدا کیا اور اُنسے کہا کہ تم لوگ بھی پرجا کو پیدا کرو اور جو بردان چاہیے مانگو وہ ہم تمکو دیوین اُنھون نے گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ جو ماں باپ بھائی ہر بھجن کرنے سے منع کرین اُنکو اپنا دوست سمجھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر سنت کمار آدک چارون بھائیون نے برہماجی سے کہا کہ ہملوگ یہی بردان مانگتے ہین کہ ہماری عمر ہمیشہ پانچ برس کی بنی رہے اور من ہمارا کام کرودھ لوبھ موہ مین نہ پھنسکر پنچ بھوت آتما کے بس نہو اور اپنے من اور اندریون پر ہملوگ زبردست رہین اور جوانی اور بڑھاپا ہمپر دخل نہ کرے کسواسطے کہ پانچ برس کی عمر مین اندریان اپنا زور اُسپر نہین کرسکتی ہین ہملوگ ہر بھجن کرینگے ہمکو جیو پیدا کرنیکا حکم نہ دیجیے دنیا رچنے سے بھگوت بھجن مین ہرج ہوگا یہ بات سُنکر برہماجی نے اُنکو ایسا بردان دیا کہ تم لوگ ہمیشہ پانچ برس کی عمر کے رہکر سب اندریون کو اپنے قابو مین رکھوگے لیکن جو تمنے میرے کہنے سے پیدا کرنا جگت کا قبول نہین کیا یہ بہت بیجا کیا برہماجی نے یہ کہکر اپنے بیٹون پر حکم نہ ماننے سے جب غصہ کیا تب اُنکی دونون بھونہہ مین سے ایک پُرش سُندر اور شیام رنگ کا پیدا ہوکر رونے لگا اُسکو دیکھتے ہی برہماجی نے پوچھا کہ تو کیون روتا ہو تب اُسنے جوابدیا کہ مین چاہتا ہون کہ میرا نام رکھکر مجکو کوئی کام بتلاؤ برہماجی نے کہا کہ تونے پیدا ہوتے ہی رودن کیا اسواسطے مین نے تیرا نام رُدر رکھا تو جیوون کو پیدا کر تو سب دیوتاؤن سے اُتم ہوکر دنیا مین شیو شنکر بھولاناتھ اور مہادیو آدک تیرے بہت سے نام ہونگے جب رُدّر نے برہماجی کے حکم سے راچھس اور بھوت پشاچ آدک جنکے سوبھاؤ مین کام کرودھ لوبھ آہنکار بھرا تھا اپنی اِچھا سے پیدا کیے تب وہ لوگ برہماجی کو اچھے نہ معلوم ہوئے تب برہماجی نے کہا کہ اے رُدّر تو کرودھ سے پیدا ہوا ہو جبتک تیرے چت مین ستوگن نہ آویگا تب تک تیرے پیدا کیے ہوئے جیو ادھرمی ہونگے اسلیے تو پہلے جاکر پرمیشور کا تپ کر جب تیرے سوبھاؤ سے تموگن دور ہوکر ستوگن آویگا تب ستوگن سے جیوون کو پیدا کرنا تپ کرنے سے تجکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سنتے ہی رُدر پیدا کرنا جیوون کا بند کرکے تپ کرنے کو چلے گئے۔

اَدّھیاے بارھوان۔ پیدا کرنا برہماجی کا نارد اور بشسٹھ اور انگرا آدک رکھیشور اور سوایمبھو من اور ست روپا کو

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی برہماجی نے اسکے بعد نارد اور بشسٹھ اور انگرا وغیرہ کئی رکھیشور جنکے نام آگے کہے جائینگے پیدا کرکے سرسوتی نام ایک لڑکی اپنے بچن سے پیدا کی وہ لڑکی بہت خوبصورت اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے ظاہر ہوئی جسکا روپ دیکھتے ہی برہماجی نے پرمیشور کی مایا سے موہت ہوکر اُسکے ساتھ بھوگ کرنا چاہا تب نارد اور انگرا وغیرہ نے یہ ادھرم دیکھکر برہماجی کو سمجھایا کہ اے پتاجی جب تم جگت گرو ہوکر ایسا پاپ کروگے تب دُنیا کے لوگ بھی یہی حال سُنکر پاپ کرینگے اسلیے تمکو اپنی لڑکی سے بھوگ کرنا نہ چاہیے جب برہماجی کو اپنے لڑکون کے سمجھانے سے گیان ہوا تب اُنھون نے شرمندہ ہوکر اُسیوقت اپنا وہ بدن چھوڑکر دوسرا بدن دھارن کیا اور برہماجی کی لاش سے ایک اندھیرا اُٹھکر وہی کہرا دنیا مین ظاہر ہوا جو صبح کیوقت دکھلائی دیتا ہو پھر برہماجی نے چارون مُکھ سے چار بید پیدا کرکے بنانا مکان اور

بیدک اور جگ اور دان اور راگ آدک کا چار طرح کی بدیا اور چارون آشرم پیدا کیے جب برہماجی نے دیکھا کہ اکیلے میرے پیدا کرنے سے جیو بہت نہین بڑھتے تب اُنھون نے اپنے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور بائین انگ سے ست رُوپا نام اِستری پیدا کرکے اُن دونو نکا بیاہ کردیا اور اُنسے کہا کہ تم دونون آپسمین بھوگ بلاس کرکے آدمی پیدا کرو یہ بات سُنکر سوایمبھومن نے کہا کہ ای برہماجی ہین آپکی کرپا سے بہت آدمی پیدا کرونگا لیکن اُنکے رہنے کیواسطے جگہ چاہیے چارون طرف پانی بھرا ہوا ہے اور وہ لوگ پانی پر نہین رہ سکتے ابھی تک آپ نے جنکو پیدا کیا وہ سب کمل کے پھول پر بیٹھے ہین میرے پیدا کرنے سے زیادہ ہوکر کہان رہینگے یہ بات سوایمبھومن سے سُنکر برہماجی نے کہا کہ پہلے تم نارائن جی کا تپ کرو پھر آدمی پیدا کرنا مین اُنکے رہنے کیواسطے جگہ کی تدبیر کرتا ہون

१स्वायम्भुवमनु

اَدھیاے تیرھوان - بنتی کرنا برہماجی کا نارائن جی سے جیوون کے رہنے کی جگہ کیواسطے اور پربرہم پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر لانا پرتھوی کا پاتال سے

میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی جب سوایمبھومن نے پرتھوی ظاہر ہونے کیواسطے کہا تب برہماجی نے آدپرش پرمیشور کا دھیان کرکے پرمیشور سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو بغیر کرپا اور دیا آپ کے اِس جیو کا کوئی کام پورا نہین ہوتا یہ بہت طرح کی اچھا اور ابھلاکھا من مین کرتا ہی جسپر تم دیا کرتے ہو وہ اپنا مطلب پاتا ہے اور مین تمھاری آگیا سے جیوونکو پیدا کرتا ہون لیکن وہ لوگ بدون آدھار کے پانی پر کسطرح رہینگے جتنے جیو اب تک پیدا ہوئے وہ سب پھول پر بیٹھے ہین آپ جیسا حکم دیوین ویسا مین کرون نارائن جی سے یہ بات برہماجی کی سُنتے ہی اُنکو دھیان مین درشن دیکر کہا کہ تم اِس بات کا سوچ مت کرو مین ابھی اوتار دھر کر پرتھوی سب جیوون کے رہنے کیواسطے لائے دیتا ہون یہ کہکر پربرہم پرمیشور انتردھیان ہوگئے اور اُنھون نے بچار کیا کہ پرتھوی کو ہرنیاکش دیت اُٹھا کر پاتال مین لیگیا ہے وہانسے لانا چاہیے تب پرمیشور کی اچھا سے برہماجی کو چھینک آئی تو اُنکے داہنے نتھنے سے ایک شوکر بہت چھوٹا مچھڑ کے برابر جسکو باراہ کہتے ہین گر پڑا جب وہ شوکر ساعت بھر مین ہاتھی کے برابر بڑھکر اپنی بولی مین گرجنے لگا تب برہماجی پہلے گھبرا کر کہنے لگے کہ یہ کون جیو ہی جو ایسا جلد بڑھگیا پھر گیان کی راہ سے اُنھون نے جانا کہ میرے بنتی کرنے سے بیکنٹھ ناتھ یہ روپ دھر کر پرتھوی لانیکی تدبیر کرنے آئے ہین نہین تو دوسرے کو کیا سامرتھ ہی کہ جو ایک ساعت مین اتنا بڑھ جاتا یہ بات بچار کر برہماجی نے باراہ جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے باراہ روپ الیشو ہوکر اپنی بات پوری کی یہ بات برہماجی کی سنتے ہی باراہ جی پھول پر سے پانی مین کود پڑے اور پاتال مین جاکر جب ہرنیاکش دیت کو وہان نہین دیکھا تب باراہ جی نے پرتھوی کو جو وہان پر باون کروڑ جوجن لمبی چوڑی رکھی تھی اپنے دانتون پر اسطرح اُٹھالی جسطرح ہاتھی اپنے دانتون پر کمل کا پھول اُٹھالے جب باراہ جی پرتھوی لیے ہوئے چلے آتے تھے تب راہ مین ہرنیاکش دیت سے جو بڑا زبردست ہوکر کوئی دیوتا اُس سے لڑنیکی سامرتھ نہین رکھتا تھا لڑائی ہوئی باراہ جی ہرنیاکش دیت کو مارکر پرتھوی کو پانی کے اوپر لائے برہماجی پرتھوی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر پربرہم پرمیشور سے بولے کہ جسطرح آپ بڑی کرپا کرکے پرتھوی کو لائے اُسیطرح دیا کرکے پرتھوی کو پانی پر ٹھہرا دیجیے جسمین سب جیو خوشی سے رہکر پرتھوی پر جگ اور ہوم کرین جب باراہ جی نے پرتھوی کو پانی پر رکھا اور وہ مٹی ہونے سے گلنے لگی تب پرمیشور نے کچھ اپنی شکت پرتھوی کو دیکر پانی پر ٹھہرا دیا اشنشٹھ وغیرہ جو لوگ کہ برہماجی اور سوایمبھومن اور ست روپا سے پیدا ہوئے تھے نارائن جی کی استت کرنے لگے اور اُسپر رہکر پرمیشور کا اُمرن جگ ساہوم کرنے لگے

२हिरण्याक्ष

اَدھیاے چودھوان - کہنا میترے رکھیشور کا بدر جی سے یہ بات کہ جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالک نے دت کے پیٹ مین آکر گربھ باس کیا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اِتنی کتھا سُنکر بدر جی نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ نارائن جی نے واسطے مارنے ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ دیت کے آپ کیون اوتار لیا کیا دیوتا لوگ اُنکو نہین مارسکتے تھے میترے رکھیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش اور ہرنیہ کشپ اوتار جے بجے بیکنٹھ کے دوارپالکون

३हिरण्यकशिपु

ہر سوا ے نارائن جی کے دوسرا کوئی اُنکو نہین مار سکتا تھا اُنکی کتھا اسطرح پر ہر کہ کشیپ برہما جی کے بیٹے دو استری رکھتے تھے ایک کا نام دت اور دوسری کا
نام ادت تھا دیوتا لوگ آدت کے بیٹے اور دیت لوگ دت کے بیٹے ہین جن دنون دیوتا لوگ اندراسن کا راج اور سکھ بھوگ کرتے تھے اُنھین دنون
دیتون کی مان نے اپنے بیٹون کی راجگدی چھوٹ جانے سے کشیپ اپنے خاوند کی سیوا کرنا اسلیئے شروع کی کہ جسمین یہ خوش ہوکر ایسا زبردست بیٹا مجکو دین
جو دیوتاؤن سے راج چھین کر آپ اندراسن پر بیٹھے ایکدن دت نے اپنے خاوند کو خوش دیکھکر کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے بیٹے ایسے شوربیر پیدا
ہون جو آدت کے بیٹون کو لڑائی مین جیت کر اندراسن چھین لیوین دیوتا لوگ دھرماتما تھے اسلیئے کشیپ جی کو اُنکی ہار من مین نہین بھاتی تھی
لیکن کشیپ جی نے دت اپنی استری کی سیوا کرنے سے شرمندہ اور خوش ہوکر کہا کہ تو جو چاہتی ہو وہی ہوگا یہ بات سُنکر دت بہت خوش ہوئی
اُنھین دنون مین جب دت استری دھرم سے شُدھ ہوئی تب اُسنے شام کیوقت بھوگ کرنیکی اچھا سے کشیپ جی اپنے خاوند سے کہا کہ اسوقت
مجکو کامدیو بہت دُکھ دے رہا ہے اور میری سوت [نیض کرا پاک ہے] کے بیٹے راج سنگھاسن کا سُکھ کرتے ہین یہ دُکھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہے میرا دُکھ دور کیجیے
یہ بات سُنکر کشیپ مُن مریچ کے بیٹے نے کہا کہ اے دت اسوقت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس جو بہت برا کام ہے نہین کرسکتا ہون کیونکہ شام سے
چار گھڑی رات گذرے تک اور چار گھڑی رات رہے سے صبح تک سوا ے لینے نام اور کرنے دھیان پرمیشور کے دوسرا کام کرنا نہ چاہیے کسواسطے کہ
ان دونون وقت مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی بیل پر سوار ہوکر سب جگہ جاتے ہین اُسوقت جو آدمی جاگتا ہوا پرمیشور کے دھیان اور اسمرن
مین دکھلائی دیتا ہے اُسکو آشیرباد دیکر اُسکی بڑائی کرتے ہین اور جو آدمی سوتا ہوا یا دُنیا کے کامون مین لگا ہوتا ہے اُسکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تیرا کام
کبھی پورا نہووے ۔ اور جو تو یہ بات کہے کہ برہما جی کے نبنس مین تم اور وہ دونون پیدا ہوئے ہو اسلیئے مہادیو جی ناتے دار ہونے سے تمہارا قصور معاف
کرینگے سو شیو جی مہاراج ہمارے مالک اور ایشور کے برابر ہین دھرم کی جگہ اُنکو کسی کا سنکوچ نہین رہتا اسلیئے تو چار گھڑی اور دھیرج رکھ جسمین پرمیشور
کے بھجن اور اسمرن کا وقت گذر جاوے اُسوقت دت کامدیو کے نشے مین ایسی متوالی ہو رہی تھی کہ اپنے خاوند کے سمجھانے پر بھی اُسنے صبر نہین کیا
اور شرم چھوڑ کر جب کشیپ جی کے بدن کا کپڑا پکڑ کر بھوگ کرنیکے واسطے ہٹھ کی تب کشیپ جی نے ہار مان کر اُسکے ساتھ بھوگ کرکے کہا کہ اے دت اُسوقت
جو تو نے یہ ادھرم کیا اس پاپ کرنے سے تیرے دو بیٹے براہمن اور رکھیشور وغیرہ سب جیوونکو دُکھ دینے والے ایسے زبردست پیدا ہونگے کہ کوئی دیوتا
یا دیت اُنسے لڑائی مین سامنا کرکے جیت نہ سکیگا نارائن جی مہاراج آپ ہی اوتار لیکر اُنکو مارینگے دت نے یہ بات سنتے ہی بہت اُداس ہوکر اپنے
خاوند سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج میری اچھا یہ تھی کہ میرے بیٹے دیوتاؤنکو جیت کر امراوتی پوری کا راج کرکے سُکھ پاوین میری یہ کامنا نہین ہے
کہ میرے بیٹے ادھرمی ہوکر براہمن وغیرہ سب جیوون کو دُکھ دیوین ایسے پاپی بیٹے لیکر مین کیا کرونگی یہ بات دت کی سُنکر اور اُسکو بہت اُداس دیکھکر کشیپ مُن
نے کہا کہ اے دت اب کیا کرنا چاہیے اسوقت بھوگ کرنیکا یہی پھل ہے اسیواسطے مین منع کرتا تھا لیکن کُکرم کرنے کے پیچھے جو تو سوچ کرتی ہے اسکے پھل نے
سے ایک لڑکا تیرے ایسا پرم بھگت اور گیانی اور تپسی پیدا ہوگا جسکا نام لینے سے دنیا کے لوگ بھوساگر پار اُتر جاوینگے اور سب دیوتا اور دیت اُسکا
گن گاکر نارد جی اُسکی بڑائی اندر سبھا مین کہین گے اور پربرہم پرمیشور اوتار لیکر اُسکی رچھا کرینگے یہ بات اپنے خاوند کی سنتے ہی دت کو کچھ دھیرج ہوا ۔

ادھیاے پندرھوان ۔ شاپ دینا سنت کمار جی کا نارائن جی کے جے بجے دوار پالکونکو اور آنا اُن دونون کا دت کے گربھ مین

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جسوقت کشیپ مُن کا بیج دت کے پیٹ مین پڑا اُسیوقت جن بھوت کے تیج سے جو گربھ مین آئے تھے مُن دیوتاؤن کا
ایسا گھبرایا کہ اُنکے ہردے مین ڈر پیدا ہوکر یہ معلوم ہونے لگا کہ کوئی دشمن ہم لوگون کے مارنے کیواسطے چلا آتا ہے جب بڑی فکر ہونے سے دیوتاؤن کا
من کہین نہ لگکر ہر روز طاقت اُنکی کم ہونے لگی تب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج آپ جگت کا ہو کر

جیوون کے دُکھ اور سکھ کا حال جو ہونیوالا ہی پہلے سے جانتے ہین ان دونون ہم لوگون کا من بہت گھبرا کر ڈر سے بھرا رہتا ہی اسکا بھید تبلا دیجیے
یہ بات دیوتاؤن کی سنکر برہما جی نے کہا کہ اے اندر نارائن جی کے دوارپالک جَے بجے نے جنم لینے کے واسطے دِت کے پیٹ مین باس کیا ہی اسلیے انکے تپ اور
تیج سے تمھاری طاقت کم ہو کر تم لوگون کا یہ حال ہوا یہ بات سنکر دیوتاؤن نے کہا کہ اے مہاراج ابھی اُنکے گربھ مین آنے سے ہملوگونکا یہ حال ہوا ہی تو
اُن دونون کے پیدا ہونے سے ہمارا کیا حال ہوگا اور اے مہاپربھو بیکنٹھ باسی لوک تو جنم اور مرن سے رہت ہین پھر اُنھون نے بیکنٹھ کا سکھ چھوڑ کر
دیت کے تن مین جنم لینا کسواسطے قبول کیا اِسکا حال تبلائیے جسمین ہمارا سندیہ چھوٹ جاے تب برہما جی نے کہا کہ انکا حال اسطرح پر ہی کہ ایکدن لچھمی
جی بڑے پریم سے بہت داسی موجود ہونے پر بھی نارائن جی کے بدن اور بھجا مین اپنے ہاتھ سے چندن و عطر لگاتی تھین اور پرنبرہم پرمیشور بیکنٹھ مین
جہان سب مکان سونے کے جڑاؤ بہت اچھے بنے ہین رتن سنگھاسن پر بیٹھے تھے اُسوقت جگت ماتا نے بچار کیا کہ شیام سُندر کی بھجا دیکھنے مین
بہت خوبصورت اور ملایم معلوم ہوتے ہین لیکن مین نے اج تک ان ہاتھون کا زور کبھی نہین دیکھا نہین معلوم ان مین کچھ زور ہے یا نہین
نارائن جی انتر جامی نے اُنکے من کا حال جانکر اپنا زور لچھمی جی کو دکھلانے کے واسطے یہ بات بچاری کہ سواے جَے بجے کے جو ہمارے دوارپالک ہین دوسرا
کوئی ایک ساعت بھی ہماری بھجا کا بل نہین سہہ سکتا جو ہمارے ساتھ لڑسکے اسواسطے انکو دیت جون مین جو ہمارے دشمن ہین پیدا کرین اور انسے لڑائی
کرکے اپنی بھجا کا بل لچھمی جی کو دکھلاوین ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے جے اور بجے کا گیان بدل دیا اسی سبب سے اُنھون نے تین مرتبہ دیت کے تن مین جنم لیا انکے
پیدا ہونے کی یہ وجہ ہی کہ ایکدن سنگ سنندن سناتن سنت کمار چارون بھائی جنکو کسی وقت اندر جانے کے واسطے روک نتھی نارائن جی کا
درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین گئے اُسی دن پرمیشور کی اچھا سے جسکا حال اُوپر لکھا ہی جے اور بجے دوارپالک چتربھجی روپ نے ساتوین ڈیوڑھی پر
سنت کمار آدک رکھیشورونکو بھیتر جانے سے منع کرکے کہا کہ نارائن جی کے محل مین بغیر پوچھے جانا نچاہیے یہ بات سُنکر سنت کمار جی نے کرودھ
کرکے کہا کہ اے مورکھ ہمکو بیکنٹھ ناتھ نے بھیتر جانے کے واسطے کبھی منع نہین کیا ہوگا کسواسطے کہ وہ ہمیشہ براہمنون کا آدر سنمان دوسرون سے زیادہ
کرتے ہین یہ سب تمھاری شرارت ہی جو ہمکو روکتے ہو بیکنٹھ مین کام کرودھ لوبھ موہ دخل نہین کرسکتا لیکن تمسے ہمارا اپمان کرکے ہمکو کرودھ دلایا اسلیے
ہم پرمیشور سے چاہتے ہین کہ تُم دونون مرت لوک مین جہان پر جیو کام کرودھ لوبھ موہ سے بھرے رہتے ہین دیت جون مین پیدا ہو یہ شاپ
سُنتے ہی جے اور بجے کا غرور جاتا رہا تب دوڑ کر سنت کمار جی کے چرنون پر گر پڑے اور روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج ہمنے جانا کہ اب
ہمارے بُرے دن آئے ہین اسلیے ہمسے ایسا پاپ ہوا ہمارا اپرادھ چھما کرکے ایک حد بتا دیجیے کہ دیت جون سے ہمارا کب اُدھار ہوگا یہ
دین بچن سنکر سنت کمار جی نے کہا کہ ہمارا شاپ کسی طرح پھر نہین سکتا اور نہین معلوم کہ کیونکر ہمارے سوبھاؤ مین غصہ آگیا تم دونون بھائی کو تین مرتبہ
ماتا کے پیٹ سے پیدا ہو کر دیت ہونا پڑیگا او تینون مرتبہ ترلوکی ناتھ سگن اوتار لیکر جب تمکو اپنے ہاتھ سے مارینگے تب تم اُدھار ہو کر پھر بیکنٹھ مین اپنی
جگہ پر آؤگے جسوقت سنت کمار جی جے اور بجے سے یہ کہہ رہے تھے اُسی سمے بیکنٹھ ناتھ یہ حال سنکر سنت کمار جی کا آدر سنمان کرنے کے واسطے ننگے پانون
لچھمی جی سمیت باہر نکل آئے اور سنت کمار جی کے چرنون پر گر کر کہا کہ ان دونون دوارپالکون سے بڑا اپرادھ ہوا جو انھون نے آپکو روکا میری کچھمی
جی کو آپ سے کچھ پردہ نہین ہی باپ کی جگہ استری کو پردہ کرنا چاہیے یہ آدھینتائی بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سنت کمار جی نے اپنے من مین کہا کہ
دیکھو کیسی بڑائی نارائن جی مین ہی کہ جس پرنبرہم پرمیشور کے چرنونکا دھیان برہما جی اور شری شو جی ادک یوتا اور نارد منی آدک رکھیشور اور گیانی لوگ اپنے
ہردے مین رکھنے سے بھوساگر پار اُتر کر کرتارتھ ہوتے ہین وہی آدپُرش بھگوان تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے جنکا بھجن اور اسمرن کرنے
سے ہمنے یہ بڑائی پائی ہمارے چرنون پر گر کر آتنی آدھینتا کرتے ہین کیون نہواسی واسطے یہ اپنا نام برہمنیہ دیو رکھکر براہمنون کا ستکار بڑے پریم سے

کرتے ہین نہین تو انکا کیا کام تھا جو مجھ ایسے غریب براہمن پر اتنی دیا کرتے یہ سب کرپا اسواسطے کرتے ہین جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سنکر براہمنون کی سیوا اور سنمان کرین یا یسلیے پکار کر سنت کمار جی نے ترلوکی ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے کرودھ کے بس ہو کر آپ کے سیوکونکو شاپ دیا آپ یا کی راہ سے میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اپنے چرنونکا دھیان مجھکو دیجئے جسمین اپکے چرنونکا دھیان من مین رکھنے سے پھر کرودھ ہمکو نہ ہو اور کوئی جیو ہمارے ہاتھ سے دکھ نہ پاوے

ادھیاے سولھوان سنمان کرنا نارائن جی کا سنت کمار کو اور استت کرنا سنت کمار کا نارائن جی کی

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی سنکادک کے منھ سے سب حال سنکر پرم پرمیشور بولے کہ اے مہاراج جی یہ جی میرے دوار پالکون کو اپرادھ کرنے کے بدلے جو دنڈ آپ نے دیا بہت اچھا کیا اور مین اس شاپ دینے سے بہت خوش ہوا کیونکہ انکے دنڈ پانے سے اور کوئی ادمی براہمن اور رکھیشورونکا اپمان نہ کریگا اور آپ کے سوبھاو مین کرودھ نہ تھا یہ شاپ میری اچھا سے انکو ہوا ہی آپ کسی بات کی چنتا من مین نکرین اور نہ اسواسطے آپسے بنتی کرتا ہون کہ یہ دونون میرے دوار پالک تھے انکے اپرادھ کرنے کا اجس میرے اوپر ہوا اسلیے میرا اپرادھ چھما کیجیے دنیا مین کسی کا نوکر جو کوئی کام بھلا یا برا کرتا ہی تو اسکے کرنے مین مالک کا نام رکھا جاتا ہی اور جو لوگ سادھو یا مہاتما یا براہمن کا اپمان کرتے ہین انکا ایمان دشمن ہوکر انھین نرک مین ڈالتا ہی اور نرک کو بھی ایسے آدمی کی سنگت اچھی نہین لگتی تم لوگ براہمن اور رکھیشور ہمارے اشٹ دیوتا ہو تمھارے چرنون کی دھول کا ایسا پرتاپ ہی کہ لچھمی جی چنچل سوبھاو ہونے پر بھی ہمارے پاس دن رات بنی رہتی ہین اور براہمن کو ہم اپنے بدن اور لچھمی اور بیکنٹھ سے بھی آدھک پیارا اور اچھا جانتے ہین اور دنیا مین ہم براہمن اور اگن کے منھ سے کھاتے ہین لیکن جیسا کہ براہمن کو اچھی چیز کھلانے سے ہم خوش ہوتے ہین ویسا اگن مین ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے براہمنون کو اچھا بھوجن کھلانے سے ہمارا پیٹ تینون لوک کے جیوون سمیت بھر جاتا ہی اسلیے گرہستھ کو براہمن کھلانا ضرور چاہیے اور ہم براہمنون کے چرنون کی دھور لچھمی جی سمیت اپنے سر پر چڑھاتے ہین اور براہمن کا اپرادھ چھما کرنے والے لوگ ہمکو بہت پیارے لگتے ہین یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر سنکادک نے کہا کہ اے مہا پربھو آپکی لیلا اور اچھا برہما جی ہمارے پتا بھی نہین جانتے ہین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو جان سکین آپ سب جیو اور چودہون بھون کے مالک ہین جیسی اپکی اچھا ہوتی ہی ویسا برہما جی آدک دیوتا کرتے ہین اور اپ سے کوئی بڑا دوسرا نہین ہی انکو بڑا بھاگ مان سمجھنا چاہیے جنکے ہردے مین آپ کی بھگت اور بیکنٹھ کی چاہنا رہتی ہی اور جو لوگ ہر بھگتون سے ست سنگ رکھکر انکی سیوا کرتے ہین انکو بیکنٹھ جانے مین کچھ سندیہ نہین رہتا اور آپکا بیکنٹھ کیسا ہی جسمین کام کرودھ لوبھ موہ کا دخل نہین ہوتا وہان بہت سے کلپ برچھ لگے ہین جنمین بارہون مہینے ایسے پھل اور پھول لگے رہتے ہین جنکے دیکھنے سے من پرسن ہو کر سب دکھ اور سوچ دور ہو جاتا ہی اور ہنس اور مور وغیرہ اچھے اچھے پچھی وہان رہکر بہت طرح کی میٹھی میٹھی بولیان بولتے ہین اور بہت بڑے مکان سونے کے جواہرات سے جڑے ہوے بنے ہین اور اس جگہ پہنچنے سے سب کام ادمی کا پورا ہو جاتا ہی اور سب طرح کے سکھ اور چیزین آدمی کو وہان ملتی ہین ایسا کہکر سنکادک شری نارائن جی کے روپ کا دھیان لچھمی جی سمیت کرکے ایسے پریم مین ڈوب گئے کہ آنسو بے پرمان انکی آنکھون سے بہنے لگے اور نارائن جی کا سوروپ اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتربھج ہنس مورت کریٹ مکٹ سر پر سجے انگ انگ پر بھوکھن براجے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے ریشمی اپرنا اوڑھے چارون ہاتھ مین شنکھ چکر گدا پدم دھارے شنکھ اور چکر کے دو ہاتھ اوپر کو اٹھائے اور گدا اور پدم کے دو ہاتھ نیچے کو لٹکائے گھونگھر والے بال مند مند مسکراتے تاپ ہارنی چتون اور بائین طرف لچھمی جی براجمان مہا سندر استری روپ بجلی کی طرح انگ کی چمک پیتامبر پہنے کانون مین کرن پھول ہاتھون مین کنگن اور کڑے پیرون مین پازیب اور کڑے گلے مین موتی اور رتن کے ہار سر مین جوڑا اور ناک مین نتھ پہنے ہوے ایسے لچھمی نارائن جڑاو سنگھاسن پر بیٹھے ہین جب ایسے روپ کا دھیان سنکادک نے کیا تب بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ

بروان مانگو یہ بات سنتے ہی سنکادِک ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج ہم یہی بردان مانگتے ہین کہ آپکے چرنون کی بھگت ہمارے ہِردے مین بنی رہکر اپکی کتھا اور لیلا سننے مین ہمیشہ اچھا لگی رہے جب اِچھا کے موافق بردان پایا تب سنکادِک بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے بدا ہوکر چلے گئے۔

ادھیاے سترہوان جنم لینا ہِرنیاکش اور ہِرنیہ کشپ کا دِت کے پیٹ سے اور جانا ہِرنیاکش کا بَرُن دیوتا کے استھان پر

مَیتریہ رکھیشور نے بِدُر جی سے کہا کہ سنکادِک کے جانیکے پیچھے جی اور بجے دوارپالک اس اِچھا سے بیکنٹھ ناتھ کے سامنے کھڑے رہے کہ ہمین نارائین جی حکم دیوین تو رِکھیشورونکا شاپ ہمکو بھوگنا پڑے نرلوکی ناتھ انتر جامی اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ اے جے بجے مین نے اپنی اِچھا سے تمھارا گیان بدل کر یہ شاپ براہمنون سے دِلوایا ہی نہین تو سنت کمار جی کے سوبھاو مین کرودھ نہین ہے ہونے والی بات بغیر ہوئے نہین رہتی اور سنت کمار رکھیشور کرودھ اپنا چھما کرکے تمھارے اُودھار کی تدبیر تین جنم گذر جانے پر کہہ گئے ہین سو تمکو تین مرتبہ دیت کی جون مین جنم لیکر دنیا مین ضرور رہنا ہوگا تم اُس بدن مین ہمارا دھیان شتر بھاو سے کرتا ہم سگن اوتار لیکر تمکو مارینگے اور تین جنم کے بعد ہم تمکو پھر بیکنٹھ مین بلاوینگے یہ کہکر جے او بجے کو بیکنٹھ سے گرا دیا انھین دونون بھائیون نے بیکنٹھ سے آکر دِت کے پیٹ مین گربھ باس کیا ہے تم لوگ چنتا مت کرو انکے پیدا ہونے سے تھوڑے دن تک دیوتاؤنکو دکھ پہنچیگا پھر نارائین جی اُوتار لیکر انکو مار ڈالینگے اور تم لوگون کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو انکو مارنے اور جتنے سکو دیوتا لوگ برہما جی سے یہ حال سنکر اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اور جی بجے دِت کے پیٹ مین پلنے لگے اور دِت ہمیشہ اس بات کی چنتا کرکے کہتی تھی کہ ایسے ادھرمی اور دکھدائی بیٹے کے پیدا ہونے سے مجھکو سواے دکھ کے سکھ کچھ نہین ہوگا اسواسطے یہ پیدا نہوتے تو اچھا تھا رکھیشور کی اِچھا سے سو برس تک وہ دونون بیٹے پیٹ مین رہکر پیدا ہوئے اُن دونون کے پیدا ہوتے وقت بہت سے اسگن دنیا مین ظاہر ہوکر برہمن اور دیوتاؤنکا کلیجہ مارے ڈر کے کانپنے لگا اگنی دیوتا برہمنون کی آگ جو کئی پیڑھیون سے کنڈ مین تھی بجھ گئی اور زمین پر بھونچال آکر سب لچھن کلجگ کے دیکھ پڑنے لگے برہما جی نے اُن دونون کا نام ہِرنیاکش و ہِرنیہ کشپ رکھا ہِرنیاکش کا بدن بہت لمبا چوڑا کئی جوجن کا تھا جب وہ دونو بھائی سیانے ہوئے تب برہما جی نے اُنسے کہا کہ تم لوگ اپنی ماتا کی اِچھا سے جاکر راج کرو یہ بات سنتے ہی ہِرنیاکش اپنے بل کے گھمنڈ مین متوالا ہوکر گدا ہاتھ مین لیئے ہوئے اکیلا گھر سے نکلا اور وہ اپنے زور کے سامنے کسیکو کچھ مال نہین گنتا تھا اسلیئے کچھ فوج بھی اپنے ساتھ نہ لیکر پہلے بَرُن لوک مین چلا گیا اور بَرُن دیوتا کے دروازے پر جو سمُدر وغیرہ ندیون کے مالک ہین کھڑا ہوا اور سمُدر کا پانی اپنی گدا سے پیٹنے لگا اور بَرُن دیوتا کے دوارپالکون سے کہا کہ تم لوگ جاکر بَرُن سے کہدو کہ جو وہ زور رکھتا ہو تو آکر ہمارے ساتھ مقابلہ کرے یہ سندیسا ہِرنیاکش کا سنتے ہی پہلے بَرُن دیوتا کو کرودھ ہوا پھر برہما جی کی بات یاد کرکے اور اپنی وِشا مدھم دیکھکر ہِرنیاکش کو یہ بات کہا کہ آپ کی اگے ہمنے بہت سے دیتون کو لڑائی مین مارا اور جیتا تھا اب ہم بوڑھے ہوگئے اسلیئے تم ایسے جوان دیت سے نہین لڑ سکتے تمھارے ساتھ لڑائی کرنیوالا سواے نارائین جی کے دوسرا کوئی نہین ہے تھوڑے دنون مین تم ایسے پاپی اور ادھرمی کے مارنیکے واسطے بیکنٹھ ناتھ اوتار لیکر تمکو مارینگے جب ہِرنیاکش نے سنا کہ میرے ساتھ لڑنے کے واسطے پرمیشور کا اوتار ہوگا تب بہت خوش ہوکر بَرُن کو کہلا بھیجا کہ جو تمنے ہمسے ہار مانی تو جو کچھ اچھا من اور رتن یہان تمھارے پاس ہو وہ ہمکو بھیجدو بَرُن نے ہار مانکر بہت سے رتن اور من ہِرنیاکش کو بھیجدیے اور اُس سے کہا کہ یہ مکان تمھارا ہی جاہو تم رہو چاہو اور کسیکو دیدو اور مجھکو جہان رہنے کا حکم دو وہان مین رہون جب ہِرنیاکش نے بَرُن کو اپنے ادھین دیکھا تب بھینٹ لیکر بَرُن کو وہان اپنی طرف سے بسا کر کبیر دیوتا کے مکان پر گیا کبیر دیوتا نے بھی اپنے برے دن دیکھکر بہت سے اچھے اچھے رتن اور من اسکو بھینٹ دیکر کہا کہ جو کچھ مال میرے یہان ہے اُسکو اپنا جانکر مجھکو جیسا حکم دو ویسا کرون ہِرنیاکش کبیر کو بھی اپنے بس جانکر جم پری مین پہنچا جم پری کے مالک دھرم راج نے بھی برہما جی کا کہنا یاد کرکے اُسکی بنتی کی اور بہت سی بھینٹ دیکر اسکے ہاتھ سے اپنی جان بچائی جب ہِرنیاکش نے دھرم راج کو بھی اپنے ادھین سمجھ لیا تب ... لئے ہین

جا کر للکارا اندر نے مارے ڈر کے چھتر اور چنور راج سنگھاسن کا اُسکو بھینٹ دیکر اسکا حکم قبول کیا جب ہرنیاکش نے دیکھا کہ تینون لوک مین کوئی ایسا نہین رہا جو میرا سامنا کر سکے اور مین اُسکے ساتھ لڑائی لڑکے اپنی اچھا پوری کرون تب اسنے اپنے من مین بچارا کہ اب اُسکو ڈھونڈھنا چاہیے جو میرے ساتھ لڑائی کرے ہرنیاکش یہ بات بچار کر اپنے لڑنے والے کو ڈھونڈھتا ہوا خوشی سے چلا جاتا تھا راہ مین اُسنے اچانک نارد جی کو دیکھا ڈنڈوت کر کے ہنسکر پوچھا کہ کہو مُنِ ناتھ تم تینون لوک مین گھومتے رہتے ہو کوئی شُور بیر ہمارے ساتھ لڑائی کرنیکو بتلاؤ نہین تو ہم تمکو مار ڈالینگے نارد جی نے کہا کہ ای کشیپ نندن ہم دنیا مین کسیکو نہین دیکھتے جو تمھارے ساتھ لڑ سکے لیکن نارائن جی تمھارے ساتھ لڑ سکتے ہین تب ہرنیاکش نے کہا کہ تم نارائن کا ٹھین ٹھکانا بتلاؤ تو مین اُنسے جا کر لڑائی کرون مین نے سنا ہی کہ براہمن اور تپسی کے گھر مین وہ رہتے ہین مین نے وہان بھی جا کر بہت سے رکھشیشورون اور دیوتون کو دکھ دیا لیکن میرے ڈر سے وہ ظاہر نہین ہوئے یہ بات سنکر نارد مُن نے کہا کہ ای ہرنیاکش اسوقت نارائن جی باراہ روپ رکھکر پرتھوی لانے کیواسطے پاتال مین گئے ہین جو تمکو لڑنا ہو تو تم وہان جاؤ وہی تمھارے ساتھ لڑینگے یہ بات کہکر نارد جی چلے گئے۔

ادھیاے اٹھارہوان - مارنا ہرنیاکش کو باراہ بھگوان کا

میترے رکھشیشور نے کہا کہ ای بدر جی ہرنیاکش یہ حال نارد جی سے سنتے ہی بہت خوش ہو کر گدا ہاتھ مین لئے ہوئے باراہ جی سے لڑنے کے واسطے پاتال کیطرف چلا راہ مین کیا دیکھا کہ باراہ جی پرتھوی کو اپنے دانتون پر پھول کیطرح لئے ہوئے چلے آتے ہین اُنکو دیکھتے ہی ہرنیاکش نے ہنسکر کہا کہ ای باراہ ہو کر کہان جاتا ہی کھڑا رہ ہمارے ساتھ لڑائی کر جنگل مین ہمنے باراہ کو دیکھا تھا یہ بڑے تعجب کی بات ہی کہ جو پانی مین وہ روپ دکھائی دیا تو ہمسے نہین ڈرتا کہ ہمارے پرکھون کی امانت پرتھوی جو پاتال مین رکھی تھی اُسکو چرا کر لئے جاتا ہی ہمارے ہاتھ سے تیری جان کسی طرح نہین بچیگی اور جس واسطے ہم تجھکو ڈھونڈھتے تھے وہ مطلب ہمارا پورا ہوا اور ہمنے پہچانا کہ تو نارائن ہی اسطرح کئی بار اوتار لیکر تونے ہمارے بھائی بند دیتون کو مارا ہی آج ہم تجھکو مار کر سب دنون کی کسر لیتے ہین تجھکو مار کر پھر جوگی اور رکھیشور انکو مارینگے جنکے ہوم اور جگ کرنے سے تجھکو طاقت ہوتی ہی یہ سب سخت باتین ہرنیاکش کی سنکر باراہ جی اسلیے تھوڑی دیر تک نہین بولے کہ نیک آدمی کو بد بات کہنے سے بد کہنے والے کی عمر اور تیج اور بل کم ہو جاتا ہی جب باراہ جی نے جانا کہ بُری بات کے کہنے سے تیج اور بل ہرنیاکش کا جاتا رہا تب پرتھوی کو اپنی مایا سے پانی پر رکھکر ہرنیاکش سے کہا کہ ای کشیپ نندن سچ ہی مین بانی کا سُور ہو کر تجھ ایسے کانون کے کتے کو جو اپنے کو شیر کی طرح سمجھتا ہی ڈھونڈھتا پھرتا ہون اور جسکی موت نزدیک پہنچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین رہتا ہی اور یہ پرتھوی تیرے پرکھون کی امانت مین تیرے سامنے جو تو اپنے کو بڑا شور بیر جانتا ہی لا کر سامنے کھڑا ہون پہلے تو اپنی گدا جو ہاتھ مین لئے ہوے ہی میترے اوپر چلا و جب تیری گدا کچھ کام نہ کریگی تب مین اپنی گدا تجھپر چلاؤنگا اور یہ تو نے سچ کہا کہ ہمنے ہزارون مرتبہ اوتار لیکر دیتونکو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارا ہی وہی حال تیرا بھی ہو گا یہ بات سنتے ہی ہرنیاکش نے بڑے کرودھ سے باراہ بھگوان پر اپنی گدا چلائی باراہ جی نے اُسکی گدا روک کر اپنی گدا اُسپر چلائی اسیطرح دونون طرف سے گدا یدھ ہونے لگا جب لڑتے لڑتے تھوڑا دن رہگیا تب برہما جی نے آکر باراہ جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہرنیاکش کے مارنے مین کسواسطے دیر کر کے اُسکو کھیل کھلاتے ہین اِس ادھرمی کو مار کر دیوتاؤنکا جھگڑا دیکھیے سواے آپ کے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو اسکو مار سکے یہ بات برہما جی کی سنتے ہی باراہ جی نے ایک گدا ہرنیاکش کے ایسی ماری کہ وہ گر پڑا جب پھر اُسنے اُٹھکر اپنی مایا سے اندھیارا پیدا کیا تب باراہ جی نے سُدرشن چکر کو جسمین ہزار سورج کے برابر روشنی ہی بلا کر اُسکی مایا ہر لی جب ہرنیاکش نے ترشول چلایا تب سُدرشن چکر نے ترشول اُسکا کاٹ ڈالا پھر باراہ جی نے ایک طمانچہ ہرنیاکش کو ایسا مارا کہ وہ مر کر گر پڑا اُسکے مرنے سے دیوتاؤن نے خوش ہو کر باراہ جی پر پھول برسائے اور اپنا منورتھ سِدھ پا کر باجے بجائے۔

اُدھیاے اُنیسوان ۔ آنا برہماجی کا دیوتاؤن سمیت باراہ بھگوان کے پاس اور استُت کرنا اُنکی

متیرے جی نے کہا کہ ای بدرجی جب ہرنیاکش مارا گیا تب برہماجی نے دیوتاؤن سمیت باراہ جی کے پاس اکر اسطرح استت کی کہ ای پرمیشر ہم پر مہربانی کیجئے آپ نے
واسطے رچھا کرنے دیوتاؤن برہمن کے جگیہ اوتار لیکر ہرنیاکش ادھرمی دُکھ دینے والے کو مار ڈالا اور پرتھوی کو پاتال سے لاکر پانی پر ٹھہرایا اب آپکی کرپا سے
اس پرتھوی پر سب جیو آنند سے رہکر جگ پوجا وآن آدک کرینگے ہرنیاکش کے وقت مین دیوتا اور پترونکا بھاگ نہین ملتا تھا اب وہ لوگ جگ او دھوم لیا
اپنا اپنا حصہ پاکر خوشی سے آپکا اسمرن کرینگے جب دیوتا لوگ استت کر چکے تب پرتھوی استری روپ ہوکر باراہ جی کے سامنے ائی اور اُسنے ہاتھ جوڑکر کہا
کہ جوت سروپ آپ نے دیا کرکے مجھکو پاتال سے لاکر پانی پر قایم کیا دُنیا کے سب چھوٹے بڑے جیو اپنا پانون میرے اوپر رکھتے ہین اور آپ نے آدر کرکے
مجھکو اپنے دانتون پر اُٹھایا اسلیئے مین نے اپنے کو کرتارتھ جانا کسواسطے کہ آپ کے چرنون کی چھایا سب دنیا پر پڑتی ہے اور میری چھایا اپکے سیر پڑی لیکن مین
ایک بات سے بہت ڈرتی ہون کہ کلجگ باسی آدمی بڑے پاپی ہوکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑکر برا کام کرینگے اور بہر بھگتون سے دشمنی رکھکر آپکی بھگت سے
بمکُھ رہینگے اور اپنے ماتا پتا بھائی بندھ سے جھگڑا کرکے سالے اور سسرے سے محبت رکھینگے اور استری اپنے پت سے پریت نہ رکھکر دوسرے آدمی
چاہیگی اور ادمی اپنی استری کا پالن نہ کرکے بیشیا سے پریت کریگا اور بیٹا اپنے باپ کا مرنا بچار کرے چاہیگا کہ یہ مرے کب مال ہمارے ہاتھ لگے کر بیشیا گمن کرنا
اور جوا کھیلنے کا آرام ملی اور راجا لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑکر پرجا کا مال لیکر پرجا کو دکھ دینگے اور سب آدمی اپنے کھانے اور پینے اور اندریونکو سکھ دینے کی
اچھا رکھکر اپنے مطلب کی دوستی رکھینگے اسلیئے کلجگ باسیونکو آپس کے یُدھ سے بڑا دُکھ ہوگا جب ایسے ادھرمی میرے اوپر اپنا پانون رکھینگے تب
مین بہت دکھی ہونگی اسواسطے میری رچھا آپکو کرنا چاہیئے یہ بات سُنکر باراہ جی نے کہا کہ ای پرتھوی تو ان سے مت ڈر جب ادھرمیون کے پیدا ہونے
سے تجھکو دکھ ہوگا تب ہم سگُن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارکر تجھے سُکھ دینگے یہ کہکر باراہ جی بیکنٹھ کو چلے گئے اور سب دیوتا اپنے اپنے لوک کو گئے

اُدھیاے بیسوان ۔ کہنا میترے رکھیشور کا بدرجی سے پیدایش دُنیا کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سنکر سوت جی سے پوچھا کہ جب باراہ جی پرتھوی کو پانی پر رکھکر بیکنٹھ کو گئے تو اسکے بعد پھر کس طرح جگت
کی اُتپت ہوئی اور میترے رکھیشور اور بدرجی سے کیا باتین ہوئین سوت جی نے کہا کہ جب بدرجی باراہ اوتار کی لیلا اُسنکر بہت خوش ہوئے تب
انھون نے میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج پرتھوی قائم ہونے کے بعد برہماجی نے سنساری جیوون کو کسطرح پیدا کیا میترے جی نے کہا
پرتھوی قائم ہو چکی تب آدنرنکار کی مایا اور اچھا سے جو بشنتو ظاہر ہوکر ایک پُرش تجھ نام پیدا ہوا جب اُسکو بھوک لگی اور پیاس لگی تب وہ کچھ نہ پایا تو اُسکو
نہ پاکر برہماجی کو کھانیکے واسطے چلا برہماجی نے کرودھ کرکے اُسکو اپنے کھانے سے منع کیا تب برہماجی کے کرودھ کرنے سے ایک پرش تموگنی رچھ نام
راچھس پیدا ہوا برہماجی نے اُن دونون کو دیکھتے ہی کچھ ڈرمان کر پیدا کرنا جیوون کا بند کردیا اور اپنے من مین یہ بچار کیا کہ ہمارے اس بدن سے
سرشٹ رچنے مین ادھرمی لوگ پیدا ہونگے جب مین دوسرا بدن رکھکر ستوگن سے جیوونکو پیدا کرونگا تب گیانی اور دھرماتما لوگ پیدا ہونگے
ایسا بچار کر برہماجی نے وہ بدن اپنا چھوڑکر دوسرا بدن رکھ لیا اور اپنے پہلے شریر کے داہنے انگ سے سوایمبھومن نام ایک پرش اور
بائین آدھے بدن سے ست رُوپا نام استری پیدا کرکے دونون کا بیاہ کردیا جب سوایمبھومن نے برہماجی سے کہا کہ مہاراج مجھکو کیا حکم ہوتا ہے تب برہماجی
نے بچارا کہ جس بدن سے سوایمبھومن اور ست روپا پیدا ہوئے ہین اُس بدن سے پرمیشور کا تپ اور اسمرن نہین کیا نا ہر بھجن کے دھرماتما اور گیانی
آدمی اُنسے پیدا نہین ہونگے یہ بات سوچکر برہماجی نے سوایمبھومن اور ست روپا سے کہا کہ پہلے تم پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرو تب سنساری جیوونکو پیدا
کرو جسمین دھرماتما آدمی پیدا ہون اُسیوقت سوایمبھومن اور ست روپا برہماجی کی آگیا سے بن مین تپ کرنے چلے گئے اُنکے جانے کے بعد برہماجی نے نارد جی کو

१ पक्ष
२ पक्ष

دھیان کرکے اُنسے کہا کہ ای دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے اور مجھسے سرشٹ رچنے مین بھول ہوکر مشکل کام نہین بن پڑتا ہی آپ اسکے پیدا کرنے کی سامتھا
مجھکو دیجیے کہ آپکی آگیا کے موافق جیو پیدا ہون یہ بات سنکر برہما جی کو دھیان مین نارائن جی نے ایسا اپدیش کیا ای برہما اب تمھارا بدن شدھ ہوا تم جگت کی
رچنا کرو دھرماتما اور گیانی آدمی پیدا ہونگے یہ بات بیکنٹھ ناتھ کی سنکر برہما جی نے خوش ہوکر نارائن جی کی کرپا سے مریچ اتری انگرا پلست کرت بھرگ
بسشٹھ دچھ نارد دس بیٹے پیدا کیے ان دسون نے برہما جی سے پوچھا کہ ہمکو جو حکم ہو وہ کرین برہما جی نے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنساری
جیو پیدا کرو اس بات مین نارائن جی اور ہماری دونون کی خوشی ہی یہ بات برہما جی کی سنکر نارد اور انگرا اور کرت تین آدمیون نے کچھ جواب نہین دیا
اور بھرگ وغیرہ سات بیٹے خوش ہوکر دسون آدمی پرمیشور کا تپ کرنے کے لیے بن مین چلے گئے اور برہما جی کے جسم سے سوایمبھو منو اور ست روپا پیدا ہوئے تھے
دس بدن کی ہڈی اور چمڑا جو پڑا تھا اسمین سے اندھیارا پیدا ہوا اور اس اندھیارے کو مجھ اور تم نے جو پہلے برہما جی سے پیدا ہوئے تھے استری بنا لیا

ادھیاے اکتیسوان - درشن دیکر بردان دینا نارائن جی کا سوایمبھو منو اور ست روپا اور کردم رکھیشور کو

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب سوایمبھو منو اور ست روپا نے جنگل مین جاکر دس ہزار برس تک پرمیشور کا دھیان اور تپ کیا تب بیکنٹھ ناتھ
نے درشن دیکر اُنسے کہا کہ ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو سوایمبھو منو اور ست روپا نے پربرہم پرمیشور کا درشن پاتے ہی بہت استت اور پوجا
کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای دینا ناتھ انترجامی ہمنے دنیا پیدا کرنے اور راج گدی کا سکھ پانے کے واسطے تپ کیا سو ہم بھول گئے کہ راج کی اچھا سے
تپ کیا مکت ہونے کیواسطے تپ اور اسمرن کرنا چاہیے تھا نارائن جی نے یہ بات سنکر کہا کہ ای سوایمبھو منو جس مطلب کے ملنے کیواسطے تمنے تپ کیا
ہو وہ بھی اور سوای اسکے اور جس چیز کی چاہتا ہو وہ بھی بردان ہمسے مانگو ہم تمکو دینگے جب ایسی کرپا اور دیا بیکنٹھ ناتھ کی سوایمبھو منو اور ست روپا نے
اپنے اوپر دیکھی تب ہاتھ جوڑکر کہا کہ ہم چاہتے ہین کہ آپ ایسا بیٹا ہمارے پیدا ہو یہ بات سنکر پربرہم پرمیشور نے کہا کہ ہم ایسا کوئی دوسرا نہین ہی جو تمھارے
یہان پیدا ہوکر تم لوگون کی کامنا پوری کرے اسلیے ہم آپ ہی اوتار لیکر تمھارے ناتی ہونگے یہ کہکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے اور
سوایمبھو منو اور ست روپا نے برہما جی کے پاس آکر ڈنڈوت کی اور سوایمبھو منو اپنے پتا کے حکم سے سب پرتھوی کا راج کرنے لگے اور سوایمبھو منو
اور ست روپا سے دو بیٹے اتان پاد اور پریہ برت اور تین لڑکیان آکوتی دیوہوتی اور پرسوتی نام پیدا ہوئین اتان پاد کے دھرو نام بیٹا پیدا ہوا
اور پریہ برت پہلے نارد جی کے گیان سکھلانے سے برکت ہوگئے تھے پھر انھون نے برہما جی کے سمجھانے سے ساتودیپ کا راج کیا اور سوایمبھو منو نے
آکوتی کا بیاہ رچ نام رکھیشور سے کردیا اور کردم رکھیشور برہما جی کے بیٹے نے اپنے باپ کے حکم سے دس ہزار برس پرمیشور کا تپ کیا جب
بھگوان نے پرسن ہوکر درشن دیکر انسے کہا کہ تم بردان مانگو تب کردم رکھیشور نے ڈنڈوت اور پوجا اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای جوت سروپ
انترجامی مین نے دنیا پیدا کرنے کے واسطے تپ کیا ہی یہ بات سنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ہمکو پہلے سے تمھارے من کا حال معلوم تھا ہم نے تمکو اچھا بولا
بردان دیا اسکے سواے اور جو کچھ تم چاہوگے وہ بھی تمکو ملیگا اور آج کے دوسرے دن سوایمبھو منو تمھارے پاس آکر دیوہوتی اپنی بیٹی تمکو بیاہ دینگے
اور ہم تمھارے یہان اوتار لینگے تم بیاہ کرنے سے انکار نکرنا یہ کہکر بیکنٹھ ناتھ کی آنکھون سے یہ سمجھکر آنسو بہنے لگے کہ دیکھو کردم رکھیشور نے بیاہ
ہونے کے واسطے جو ہمیشہ قائم نہین رہتا دس ہزار برس تپ کیا ہی یہ پچھتاوا کرنے سے جس جگہ پرمیشور کے آنسو گرے تھے وہان بندسر[1] نام تیرتھ
ظاہر ہوا اور یہ تالاب آج تک کرچھیتر کے پاس موجود ہی آنسو گرنے کے پیچھے بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جو کوئی اس تیرتھ مین نہاویگا اسکے سب پاپ
چھوٹ کر دھرم کی طرف من اسکا لگیگا یہ بات کہکر پربرہم پرمیشور بیکنٹھ کو چلے گئے اور کردم انکی آنے کی آسا کرنے لگے تیسرے دن راجا
سوایمبھو منو ست روپا اپنی استری اور دیوہوتی اپنی لڑکی سمیت رتھ پر چڑھکر پہلے بندسر تیرتھ مین گئے وہان نہاکر پھر کردم رکھیشور کے مکان پر جاکے

[1] बिन्दसर

وندوت کی کردم جی بڑے آدر بھاؤ سے اُنکو بہال کر اُنکی بڑائی کرنے لگے اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے سونکادک رکھیشوروں سے کہا کہ سوائمبھو منُ اور ست روپا کا منُ قرم جی کا اچھا مکان دیکھنے سے خوش ہوا جب سوائمبھو منُ اور ست روپا نے اسمین کردم کو دیوہوتی اپنی بیٹی بیاہنے کے واسطے بچار کیا تب سوائمبھو منُ کردم رکھیشور کے سامنے ہو کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای مہاراج جب نارد جی کے منھ سے اپکا گن سنکر دیوہوتی میری لڑکی کو آپکے ساتھ بیواہ کرنیکی چاہنا ہوئی تب اُسنے اپنی ماتا سے یہ حال کہا اور مین اپنی استری سے اُسکا منورتھ سنکر دیوہوتی سمیت اپکے پاس آیا ہون میری لڑکی اپکی سیوا مین رہیگی یہ بات سنتے ہی کردم جی بہت خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تمھارا اکنا مجھکو منظور ہی جو کوئی آدمی اپنی خوشی سے کسیکو کوئی چیز دیوی تو ضرور لینا چاہیئے نہین تو پیچھے سے دکھ ہوتا ہی اسلیئے مین آپکے حکم سے باہر نہین ہوان لیکن اس شرط پر کہ جب تمھاری لڑکی کے اولاد ہوگی تب مین گرہستی چھوڑ کر ہر بھجن کرنے چلا جاؤنگا سوائمبھو منُ نے کہنا رکھیشور کا مان لیا اور دیوہوتی ایسی سندر تھی کہ جسپر رت کا دیو کی استری نچھاور کر ڈالی

ادھیائے بائیسوان ۔ بیواہ کردینا سوائمبھو منُ کا دیوہوتی اپنی لڑکی کا کردم رکھیشور سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ کردم رکھیشور نے دیوہوتی کے ساتھ اپنا بیواہ کرنا قبول کیا تب سوائمبھو منُ نے دیوہوتی کا بیواہ کردم جی سے بدھ پوربک کرکے کہا کہ مہاراج اپکو فوج اور دولت جس چیز کی چاہنا ہو وہ مین آپکے یہان پہنچا دون کسواسطے کہ سب راج اور دھن میرا براہمنون اور رکھیشورونکا ہی یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ ای راجا ہمکو فوج اور دولت کچھ نہ چاہیئے جب سوائمبھو منُ اور ست روپا اپنی لڑکی کو کردم جی کے پاس چھوڑ کر راج مندر پر جانے لگے اسوقت دیوہوتی بہت روئی راجا اور رانی اُسکو دھیرج دیکر کردم جی سے بدا ہو گئے اور دیوہوتی کردم جی کی سیوا مین رہکر سب کام اُنکا پہلے سے بند کیے کردیتی تھی جسمین کسی بات کے واسطے اُنکو کہنا نہ پڑے اور راجا سوائمبھو منُ نے برہمستی پُری مین جہان باراہ جی کے رونین گرنے اور کُشا اُگنے اور رکھیشورون کے منتر پڑھنے سے دیت نہین رہ سکتے تھے اپنی راج گدی پر جاکر بچار کیا کہ ہمارے پاس راج اور دولت بہت ہی اور دنیا مین آدمی زیادہ دولت ہونے سے اسکو بفائدہ اپنے سکھ کے واسطے جو ہمیشہ نہین رہتا خرچ کرتے ہین اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتے اسلیئے آدمی کو چاہیئے کہ جسکو پرمیشور دولت دیوی وہ اُس دولت کو نارائن جی کے نام پر اچھے کام مین خرچ کرے یہ بات بچار کر سوائمبھو منُ نے ہر سال بدھ پوربک جگ کرنا اور ہر روز صبح کے وقت بہت گئو اور سونا وغیرہ براہمنونکو دان دینا شروع کیا اب نت نیم سے مکتی پاوے تب پرمیشور کی کتھا اور لیلا مہاتما اور رکھیشورون سے سنا کرے اور جسوقت کوئی مہا پُرش اور براہمن نہو اسوقت اب کتھا اور کیرتن نارائن جی کی کمکر ہر جیہ نونکا دھیان من مین رکھے اسیطرح اکتر چوکڑی جگ تک اُنھون نے راج کیا اور ہر بھجن کے پرتاپ سے مرتے وقت تک اُنکی طاقت جیون کی نہون تبی رہی کوئی ساعت اُنکی بغیر یاد اور جپ پرمیشور کے نہین گذرتی تھی اُنکے راج مین جب پرجا لوگ چاہتے تھے تب ہر اچھا سے پانی برس کر بار ہون مہینے سب طرح کے پھول اور پھل درختون مین بہ لگے رہتے تھے سب رعیت خوش رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کیا کرتی تھی سپنے مین بھی کسیکو دکھ نہوتا تھا

ادھیائے تیئیسوان ۔ کردم جی کا اپنے جوگ بل سے ایک بوان بہت اچھا پیدا کرنا اور اُسی مین رہکر دیوہوتی کے ساتھ بہار کرنا

میترے رکھیشور نے کہا ای بدر جی دیوہوتی اپنے پت کی سیوا اور ٹہل مین ہر روز رہکر ایک دن اُنکے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی اور دیوہوتی کے من مین گرہستی کا سکھ اور بلاس کرنے کے واسطے کچھ چاہنا ہوئی تب رکھیشور نے جو اُسکی سیوا اور پت برتا دھرم سے بہت خوش رہتے تھے اپنے تپ کے پرتاپ سے جان لیا کہ میری استری کو سنساری سکھ بھوگ کرنے کی اچھا ہوئی ہی یہ حال جانکر من مین بچارا کہ دیکھو اسنے راجا کی بیٹی ہوکر آج تک کبھی اپنے واسطے کچھ گہنا اور کپڑا نہین مانگا اسلیئے اب چاہنا اسکی پوری کرنا چاہیئے ایسا سمجھا کردم رکھیشور نے کہا کہ ای راجا کی

?१ वाँ
ती पुरी

بیٹی مین تجھسے بہت خوش ہون تجھکو جو چاہنا ہو وہ بر دان مانگ لے اسبات کا سنکر ہمت کرکہ یہ کہان سے لاکر مجھکو دینگے نارائن جی کی کرپا سے ہم سب
دے سکتے ہین یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے ہنسکر کہا کہ اے سوامی آپ لوک اور پرلوک دونون جگہ کے سکھ دینے والے ہین جب مین نے آپ ایسا
مہاتما پت پایا تب مجھکو کس چیز کی کمی ہے میرے باپ نے آپکو ایسا مہاتما اور گن وان جانکر مجھکو آپ کے حوالہ کیا تھا مجھکو آپ کے ساتھ
ایک مرتبہ گرہستھی کا سنجوگ ہونا بہت ہے ہمیشہ بھوگ بلاس کی چاہنا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ بات سنکر کردم جی نے کہا کہ تو سنتوکھ رکھ مین تیری اچھا
پوری کرونگا دیوہوتی یہ بات اپنے پت کی سنتے ہی من مین اس بات کا سوچ کرنے لگی کہ دیکھو میرے پاس کچھ گہنا کپڑا اور مکان وغیرہ سنساری سکھ
بھوگ کرنے کے لائق نہین بدن بھی دھول اور مٹی سے بھرا ہے کسطرح بھوگ اور بلاس ہوگا کردم رکھیشور انترجامی نے اسکے من کا حال جانکر
اسی وقت ایک بوان سنہرا جڑاو بہت لمبا اور چوڑا جسمین چارون طرف موتیون کی جھالر بندھی اور مخملی بچھونے بچھے اور جھاڑ اور فانوس
لگے تھے اپنے جوگ بل سے پیدا کیا اور اُس بوان مین بہت طرح کے مکان علیحدہ علیحدہ اندر پُری کے برابر بنے تھے اور بہت طرح کے
پھل اور پھول وہان درختون مین لگے تھے جنپر طرح طرح کے پنچھی اُس بوان مین اچھی اچھی بولی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی بنے تھے
اور سب سامان دنیا کے سکھون کا اُسمین رکھا تھا دیوہوتی نے اُس بوان کی شوبھا دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ میرا دھول سے بھرا ہوا میلا بدن اس
بوان پر بیٹھنے کے لائق نہین ہے یہ سندیہ دیوہوتی کے من کا جانکر اُسی وقت کردم جی نے اپنے جوگ کے بل سے ایک نارائن کُنڈ جسمین عمدہ
بہت صاف پانی بھرا ہوا تھا اور کنول کے پھولون پر بھونرے گونج رہے تھے پیدا کرکے دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تو اس کُنڈ مین نہا جب رکھیشور کے
حکم سے دیوہوتی نے اُس کُنڈ مین نہایا تب وہ دبیہ روپ بہت سندر دیوکنیا کے برابر بارہ برس کی عمر کی ہوکر جڑاؤ گہنا اور کپڑا بہت اچھا
پہنے اُسمین سے باہر نکل آئی اور اُسکے ساتھ ہزار داسی بہت سندر بارہ برس کی گہنا اور کپڑا بہت اچھا پہنے اپنے اپنے ہاتھون مین چنور اور عطر دان
وغیرہ سب سامان لیئے ہوئے کُنڈ سے باہر نکلکر بولین کہ اے راجا کی بیٹی ہمکو جو حکم ہو وہ ہم کرین اُسوقت راجا کی بیٹی ایسی سندر معلوم ہوتی تھی کہ جیسے
دیوتا کا بدیوکی استری کو چھپا اور کر ڈالے جب کردم رکھیشور نے اُس سندر رکھی کا منھ دیکھا تب اپنے بدن کو دیکھکر من مین بچار کیا کہ مجھکو بھی چاہیئے
کہ اپنا بدن دیوہوتی کے لائق بناؤن ایسا بچار کرکر کردم رکھیشور نے اس کُنڈ مین نہایا تو وہ بھی دبیہ روپ اشونی کمار کے برابر خوبصورت سولہ
برس کی عمر کے ہوگئے جب نارائن جی کی کرپا سے دونون آدمی جوان ہوگئے تب کردم جی دیوہوتی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ کر اس بوان
پر چڑھ گئے اور سب داسی بھی اُس بوان مین جاکر اپنا اپنا کام کرنے لگین جو سامان سکھ اور بلاس کے بیکنٹھ اور اندر لوک مین رہتے ہین
وہ سب سامان پرمیشور کی دیا سے اُس بوان مین کردم رکھیشور اور دیوہوتی کے واسطے موجود تھے اُس بوان پر کردم جی اور دیوہوتی نے
بہت دنون تک رہکر گرہستھی کا سکھ اٹھایا جسوقت من انکا کہین جانے کیواسطے چاہتا تھا اسیوقت وہ بوان ہوا کی طرح اُڑتا ہوا بیچ اندر
لوک اور برن لوک اور کبیر لوک اور گندھرپ لوک وغیرہ اور سندر اچل پہاڑ پر ایک ساعت مین چلا جاتا تھا اور دونون کے بہار کرتے وقت
دیوتا دون کی کنیا اور دیوتا دک اُس بوان کی خوبصورتی اور کاریگری دیکھکر کردم جی اور دیوہوتی کے بھاگ کی بڑائی کیا کرتے تھے جب اسی طرح
کردم رکھیشور کو دیوہوتی سے بھوگ اور بلاس کرتے ہوئے عرصہ گذرا اور نو لڑکیان پیدا ہوئین تب کردم جی نے چاہا کہ سنساری بھوگ
اور بلاس چھوڑکر پھر نارائن کا نام اور دھیان کرون ایسا بچار کر دیوہوتی سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی جو تم کہو تو مین پرمیشور کا بھجن کرنے چلا
جاؤن اب میرا من گرہستھی مین نہین لگتا ہے یہ بات سنکر دیوہوتی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ مہاراج ہر بھجن کرنا بہت اچھی بات ہے اور مین بھی آج تک
سکھ اور بلاس سنساری کے بیوہار مین بھول کر تمہاری سیوا اور ٹہل کرنے سے بیکھ رہی مجھکو چاہیئے تھا کہ آپکے چرنون کا دھیان رکھکر

مکت پاتی سنساری سکھ بھوگ کرنے سے نراد گیان جو پیدا ہوتی ہین اسکے براہ کرنے کا سوچ مجھکو ہو رہا ہی یعنی براہ کر مین بھی بندمن سے چھوٹتی تو آپ کے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے چلتی ان سب لڑکیون کا بواہ کر دیجیے تب مجھکو بھی اپنے ساتھ لیکر جنگل مین ہر بھجن کیجیے آپ کے چلے جانے کے پیچھے مین انکا بواہ کرنے کے واسطے کہان لڑکا پاونگی اب تک مین نے اپنا سکھ اور بلاس سمجھکر آپکی سیوا کی جو آپکو پرمیشور رچھا و جانکر سیوا کرتی تو اپنا پر لوگ بنا کر آواگون سے چھوٹ جاتی مین نے اپنے باپ کے گھر یہ بات سنی تھی کہ جسنے آدمی کا بدن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ اور تیرتھ جاتا کی اسیدکا اس جون مین جنم لینا سپھل ہوا اور جو کوئی آدمی کا بدن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسکر خراب ہوا اسکا جنم لینا برتھا ہی پرمیشور کی مایا نے مجھے ٹھگ لیا جو آپ ایسے پت مہا پرش پانے پر بھی ہر بھجن نہین کیا دنیا مین جو آدمی سالگرام اور ٹھاکر جی کا بھوگ لگائے بنا بھوجن کرتے ہین انکو جیتے ہوئے مردے کے برابر سمجھنا چاہیے یہ بات سنکر کردم رکھیشور نے من مین بچار کیا کہ پرمیشور نے میرے یہان اوتار لینے کے واسطے مجھے بردان دیا تھا سو اب تک پیدا نہین ہوئے گرہستھی چھوڑ دینے مین یہ بات رہ جاویگی کردم رکھیشور نے یہ بات پرمیشور کی یاد کرکے اپنی استری سے کہا کہ اے راجا کی بیٹی اپنے من مین کسی بات کی چنتا مت کر تیرے پیٹ سے نارائن اوتار لینگے ایسا کہکر کردم رکھیشور نے دیوہوتی سے بھوگ کیا اور حمل رہا اسکو اسی سمے گربھ رہا

ادھیائے چوبیسوان - اوتار لینا کپل دیومن کا دیوہوتی کے پیٹ سے اور چلے جانا کردم رکھیشور کا جنگل مین تپ کرنے کیواسطے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی جب دیوہوتی کے پیٹ مین کپل دیومن نے گربھ باس کیا تب کردم رکھیشور نے اسکے منہ کا پرکاش چمکتا ہوا دیکھکر کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرے پیٹ مین پرمیشور اوتار لینے کے واسطے آئے ہین اب تو کسی بات کی چنتا مت کر اب ہم تپ کرنے کے واسطے جاوینگے تو میری پریت کم کرکے یہ بات سنتے ہی دیوہوتی نے خوش ہوکر کہا کہ اے پران ناتھ مین اس بات کا کسطرح یقین کرون جسوقت دیوہوتی اپنے پت سے یہ کہہ رہی تھی اسیوقت برہما جی وغیرہ دیوتاؤن نے وہان آکر دیوہوتی کو یقین کرانے کے واسطے کہا کہ اے راجا کی بیٹی تیرا جپ اور تپ اور نیم اور دھرم سب سپھل ہوا اب تیرے پیٹ سے پربرہم پرمیشور کپل دیومن نام اوتار لیکر تیرا جس اور کیرت دنیا مین بڑھاوینگے اور انکے پیدا ہونے سے تیرا نام دنیا مین ہمیشہ بنا رہیگا اور تیرے من مین جو اگیان کی گانٹھ پڑی ہو وہ اسکو گیان روپی آگ سے جلاوینگے تو انکو اپنا بیٹا مت سمجھنا وہ آچار جون کو سوتکھیہ جوگ گیان سکھانیکے لیے اوتار لیتے ہین جب دھرم جاتا رہتا ہی تب وہ دنیا مین اوتار لیکر دھرم کی بڑھتی اور پاپ کا ناش کرتے ہین یہ بات کہکر دیوتا لوگ کردم اور دیوہوتی کی پرکرما کرکے اپنے اپنے لوک مین چلے گئے اور دیوہوتی کو ہر مندر سمجھکر اسکے درشن کرنے سے بہت خوش ہوئے جب دس مہینے کے پیچھے کپل دیومن اوتار لیا تب کردم رکھیشور سب لچھن پرمیشور کے انکے بدن مین دیکھکر بہت خوش ہوئے اسوقت دیوتاؤن نے آنند کے باجے بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور گندھربون نے نارائن جی کا جس گایا اور اپسرا لوگ آکاش پر آکر اپنے اپنے بہاؤن پر ناچنے لگین اور تینون لوک مین منگلاچار ہوکر چارون طرف پرکاش ہو گیا جب کردم رکھیشور نے انکو پورن برہم جانا تب انکے سامنے ہاتھ جوڑکر اسطرح پر استت کی کہ اے آدپرش بھگوان تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے دنیا کے جیو بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور آپکا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا میرا بڑا بھاگ تھا جو آپنے بیٹا ہوکر میرے یہان اوتار لیا جو اب بھی مین مکت پدوی کو نہ پہنچون تو مجھکو بڑا ابھاگی سمجھنا چاہیے اور مین نے دیوتاؤن کے منہ سے سنا تھا کہ آپ نے گیان اپدیش کرنے کے واسطے اوتار لیا ہی آپ دیا کرکے مجھکو ایسا گیان سکھلائیے کہ جس گیان کے پرتاپ سے یہ بدن جو مٹی کا پتلا ہی چھوڑکر بھوساگر پار اتر جاؤن جسوقت کردم جی یہ استت کر رہے تھے اسیوقت پھر برہما جی اور سنک سنندن سناتن سنت کمار نے وہان آکر کپل دیومن سے ہاتھ جوڑکر بنتی کی کہ اے مہاراج جو بات آپنے اپنے علم سے کہی تھی وہی کرکے ہم لوگون کو اپنا درشن دیا دنیا مین کپل دیومن آپکا نام کہا جاویگا پھر برہما جی نے کردم جی سے کہا کہ تم اپنی لڑکیون کا بواہ تو رکھیشورون سے کر دو کردم جی اور دیوہوتی نے برہما جی کی آگیا سے کلا نام لڑکی کی شادی مریچ رکھیشور سے کر دی اور

انسویا کی شادی اترمن سے اور سردھا کی شادی انگرا رکھیشور سے اور ہرب کا بواہ پلسنت سے اور گتی نام لڑکی کی شادی پلہہ رکھیشور سے اور جو گیہ کا بواہ کرت رکھیشور سے اور کھیات نام لڑکی کی شادی بھرگ رکھیشور سے اور ارندھتی کا بواہ بشسٹھ رکھیشور سے اور شانت نام لڑکی کی شادی اتھربن رکھیشور سے کردی سب جگت کی کریا انھون بید کے موافق ہوتی ہی بواہ کرکے سب رکھیشور لوگ اپنی اپنی استری سمیت کردم جی اور دیوہوتی سے بدا ہوکر خوشی سے اپنے اپنے گھر گئے اور برہما جی اور سنکادک رکھیشور بھی کپل دیومن کو ڈنڈوت کرکے چلے گئے اور کردم جی نے اپنی لڑکیون کو بدا کرکے کپل دیومن سے کہا کہ ای مہاپربھو دنیا مین یہ جیو بار بار پیدا ہونے اور مرنے مین پھنسا رہکر مکت ہونے کی اچھا نہین رکھتا اور بہت طرح کا دکھ اٹھا کر اسی ادھرم دکھ دینے والے کو نہین چھوڑتا اسکا کیا بھید ہی اور مین یہ بھی آپ سے پوچھتا ہون کہ کون تدبیر کرنے سے یہ من جو پنچ مایا موہ کل پرَوار اور سنسار کے سکھ کے پھنسکر خراب ہوتا ہی اس مایا روپی جال سے چھوٹ سکتا ہی یہ بات کردم جی کی سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای رکھیشور تمھاری اچھا پوری ہوئی جب آدمی دنیا مین پیدا ہوتا ہی تب اسپر تین قرض یعنی دیوترن رکھرن پترن عائد ہوتے ہین تم جاگ کرکے دیوترن اور بید پڑھکر رکھرن اور اولاد پیدا کرکے پترن سے ارن ہوچکے ہو اب بھجن کرنا تمھارے واسطے بہت اچھی بات ہی اور جو تم اپنا من دنیا سے الگ کیا چاہتے ہو تو میرے دھیان سادھن کرنے سے سنساری پریت چھوٹ جاتی ہی تم اس بدن کو جھوٹھا جانو جس طرح پانی مین بلبلا اٹھتا ہی اور وہ اسمین مٹی اور پانی اور آگ اور ہوا اور آکاش کوئی چیز نہین ہوتی اسی طرح اس بدن کو ناقص سمجھکر اسکا غرور مت کرو کسواسطے کہ پران نکلنے کے پیچھے یہ بدن کسی کام کا نہین رہتا اسلیے اس بدن سے محبت کرنا نچاہیے محبت اس چیز سے کرنا چاہیے جو ہمیشہ ہی رہے اور کبھی اسکا ناش نہو اور جسکے پرکاش رہنے سے اس بدن مین چلنے سننے بولنے دیکھنے کھانے پینے کی سامرتھ ہی اسکا دھیان کرو اور وہ جیتنا کار سب جیوون کے بدن مین میری شکت سمجھکر کسی چیز سے دل نہ لگاؤ اور میرے پرکاش کو ہر روز اپنے بدن مین دھیان دھر کے دیکھو تب تمھارا چت شدھ ہو جاویگا اور ای پتا یہ سب گیان سنساری جیو بھول کر فقط اپنے بدن اور دولت اور پروار پر گھمنڈ کرتے ہین اسلیے مین نے دھرم اور گیان ظاہر کرنیکے لیے یہ اوتار لیا ہی اور ای رکھیشور کام کرودھ لوبھ موہ مد متسر چھ دشمن آدمی کے بدن مین رہکر یہی سب سنساری جیوونکو بھلاوا دیکر خراب کرتے ہین انھین کے بنئے مین آدمی اندھا ہوکر ادھرم کرتا ہی اور جو انکے بس مین نہوکر انکو اپنے آدھین رکھے وہ آدمی چاہی جنگل مین رہے چاہی گھر مین رہی اسکو جیون مکت سمجھنا چاہیے اور جب تک آدمی اپنے بدن اور استری اور بیٹے اور اپنے پروار کو اپنا جانتا ہی تب تک اسکو موت اور سب کسی سے ڈر ہی اور جب اسکو میری اگیا سے گیان ملتا ہی تب وہ کال وغیرہ سب سے بے ڈر رہتا ہی اتنی کتھا سنا کر میتریے رکھیشور نے بدرجی سے کہا کہ کردم جی نے یہ گیان سنتے ہی اپنا من برکت کرکے کپل دیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج اب کہیے تو مین جنگل مین جاکر آپ کے چرنون کا دھیان کرون یہان رہنے سے میرا من سنساری مایا موہ مین پھنسا رہیگا اور آپ بھی اپنی ماتا کو گیان سنا کر بھوساگر پار اتار دیجیے گا یہ بات سنکر کپل دیومن نے کہا کہ ای پتا جی تم جنگل مین جاکر ہمارے سورُوپ کا دھیان کرو اور ان سادھو اور مہاتماؤن کی سنگت کرو جنکی منڈلی مین ہمیشہ میری کتھا اور کیرتن کا اسمرن اور چرچا رہتا ہی انکے ست سنگ اور میرے دھیان کے پرتاپ سے پھر مین تمھارا من سنساری مایا کی طرف نہین دوڑیگا۔

ادھیاے پچیسوان۲۵ - جانا کردم جی کا جنگل مین اور اپنا تن تیاگ کرنا بیچ دھیان پرمیشور کے

میتریے جی نے کہا کہ ای بدرجی یہ بات کپل دیومن کی سنتے ہی کردم رکھیشور انکو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے جنگل مین چلے گئے اور جاتے وقت دیوہوتی سے کہا کہ تجھکو جس بات کا سندیہہ ہو کپل دیومن سے پوچھ لینا یہ بات سنکر دیوہوتی کردم رکھیشور کے چرنون پر گر کر ہاتھ جوڑکر بولی کہ آپ نے مجھکو کپل دیومن کو سونپ دیا اسلیے مین چلنے سے لاچار ہون اور کردم جی جنگل مین جاکر نارائن جی کے دھیان اور تپ مین لگ گئے

اور سب جیو اور سنساری چیزون مین پرمیشور کا پرکاش اُسکے رس کی طرح کہ کوئی گانٹھ مٹھائی اور رس سے خالی نہین ہوتی برابر سمجھکر جوگ ابھیاس کے
ساتھ تن اپنا تیاگ کردیا اور اُنکے جانے سے دیوہوتی کو بڑا سوچ اور دُکھ ہوا لیکن برہماجی کی بات یاد کرکے گیان کی درشٹ سے حضرت کو دھیرج دیا اور کپل دیوجی کے
سامنے ہاتھ جوڑکر بولی کہ مین نے دیوتاؤن سے سُنا تھا کہ آپ آدپرش بھگوان ہو کر یہ سنسار روپی برچھ جو مایا او سُوہ کے پھول اور پھل سے لدا
ہوا ہی اسکے کاٹنے والے ہین اب مجھکو راجسی کی چاہنا نہین رہی اسلیے مجھکو اپنی شرن مین جانکر دیا اور کرپا سے ایسا گیان سکھلائے جسمین میرے
اگیان تا چھوٹ جاوی دنیا مین اگیان اندھیرے کی طرح ہی جسطرح آدمی اندھیارے مین راہ بھولکر ٹھوکر لگنے سے گڑھے مین گرکر چوٹ کھاتا ہے
اسیطرح اگیانی ہر آدمی سنساری مایا موہ مین لپٹ کر خراب ہوجاتا ہے اور گیان کا دیپک ہاتھ مین رکھنے والا آدمی اچھی طرح اپنے مطلب کی
جگہہ پر پہنچکر بھوساگر پار اتر جاتا ہی اور کام کرودھ لوبھ اہنکار کے گڑھے مین نہین گرتا اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ اس پرکرت کا حال جس سے
سب دنیا پیدا ہوتی ہی اور جسطرح پرکاش پرماتما پرش کا سب جیوون کے تن مین رہتا ہی کرپا کرکے برنن کیجیے یہ بچن سنکر کپل دیوجی بولے
کہ ای ماتا ہمین یہ حال پوچھنے سے بہت خوش ہوا ایسی بات سننے کی اچھا مجھیسے جوگی اور رکھیشور لوگ رکھتے ہین اور سنساری مایا جال سے چھوٹنے
کے واسطے آدمی کو سواے گیان پانے کے دوسری بات اُتم نہین ہی اور ماتا اور پتا اور بھائی اور بیٹا اور متر اسکو کہنا اور سمجھنا چاہیے جو گیان
کی بات بتلاوے ہماور جو ماتا اور پتا آدک اپنے پروار کو گیان نہین سکھلاتے انکو دوست نجانکر دشمن جاننا چاہیے تم تو آپ گیانی ہو تمھارے
بھوساگر پار اترنے مین کچھ سندیہہ نہین ہی لیکن تم یہ بات نشچے کرکے جانو کہ میری کرپا اور دیا ہوئے بغیر کسی کو گیان نہین ملتا نہین تو جو کوئی چاہتا
وہ گیانی ہوجاتا اور ہم گیان کا حال تمسے کہینگے اوسکو جو آدمی پریت سے سنیگا وہ کرتارتھ ہوکر بھوساگر پار اتر جائیگا سنسار مین گیانی لوگ مکت پانے اور
اگیانی آدمی مکت پدوی کو نہین پہنچتا اور اے ماتا جو کوئی کام کرودھ لوبھ اہنکار مد متسر کے بس ہوکر سنساری مایا موہ مین پھنس جاتا ہی اسکو نرک مین دہ
بھوگنا پڑتا ہی اور جو من انکی سنگت پاکر اشبھ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جونی مین جنم لیکر بہت طرح کا دُکھ اٹھاتا ہی اور جو آدمی انکو اپنے بس مین رکھے
وہ اپنے تن سے اُس پرش کو الگ دیکھ سکتا ہی اور گیان پراپت ہوئے بغیر کام کرودھ وغیرہ بس مین نہین ہوسکتے اور جو لوگ برکت ہوکر بیراگ
دھارن کرکے جوگ کا ابھیاس رکھتے ہین انکے بس مین بھی کام کرودھ وغیرہ ہوجاتے ہین اور جو لوگ میرے چرنون کا دھیان نیت من سے
کرتے ہین انکی مکت ہونے کے واسطے وہ آنند کی راہ ہی اب تم اپنے بیٹے اور لڑکیون کے جانے کی کچھ چنتا مت کرو گرہستھی مین من لگانا ہی سنسار
کی پھانسی ہی جو آدمی جتنی پریت کل پروار اور دھن آدک جھوٹھے بیوہار سے کرتا ہی وہ اتنی پریت سادھو اور مہاتما سے کرے تو مکت پدوی پر وہ
پہنچ جاوی اور اے ماتا منشیہ کا تن کچھ دیوتا سے کم نہین ہوتا ہی لیکن گیان ہونا چاہیے گیانوان آدمی دیوتاؤن سے اچھے ہوتے ہین انکی برابری
دیوتا نہین کرسکتے اور بھگت جوگ کی پدوی جگت دان تیرتھ برت وغیرہ سب دھرمون سے اتم سمجھنا چاہیے جب تک سنساری ترشنا نہین چھوٹتی
تب تک بھگت جوگ پانا کٹھن ہی اور گیان پانے کے واسطے ست سنگ چاہیے سو بنا کرپا میرے سنت اور مہاتما کی سنگت نہین ملتی یہ بات سنتے ہی
دیوہوتی خوش ہوکر اس اچھا سے چارون طرف دیکھنے لگی کہ وہ سادھو اور سنت کیسے ہوتے ہین مجھکو ملین تو مین انکا ست سنگ کرکے
بھوساگر پار اتر جاؤن کپل دیوجی نے یہ حال اوسکا دیکھکر کہا کہ اے ماتا سادھو اور سنت اور گیانی کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو انکو کسی کے کہنے
سے کرودھ نہین ہوتا نندا اور استت کرنا دونون انکے نزدیک برابر ہین کسواسطے کہ وہ سب تن مین پرمیشور کا پرکاش ایک سا دیکھتے ہین اور
دکھی آدمی کو دیکھکر ہردے مین دیا آتی ہی اور سب جیوون کے ساتھ محبت رکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور دن رات ہر چرنون مین اپنا
دھیان لگاکر میری کتھا اور کیرتن سننے کا پریم انکو آٹھون پہر بنا رہتا ہی کھانے پہرنے آدک سنساری کامون کو اپنا کیا نہین سمجھتے سب بات بھلی اور بری

پرمیشور کی اچھا پر مانتے ہین اور سکھ اور دکھ کو برابر سمجھکر میرے ملنے کی اچھا سے اپنا گھر دوار کل پریوار چھوڑ کر جس جگہ میری کتھا اور کیرتن کا
سمرن اور وچار رہتا ہی وہان بڑے آنند سے رہتے ہین اور کتھا سُننے سے انکو گیان پراپت ہو کر بھکت پیدا ہوتی ہی اور بھگتا ہونے سے
من اُنکا سنساری مایا موہ سے الگ ہو کر انکو میرا سروپ اپنے ہردے مین گیان کی آنکھ سے دکھائی دیتا ہی اور اُنکا من میرے چرنون مین لگا
رہنے سے برسات اور دھوپ اور جاڑا اُنکو کچھ ستا نہین سکتا ایسے سنتون سے ست سنگ کرنے کے واسطے مجکو ہمیشہ اچھا بنی رہتی ہی لیکن وہ سادھو
اور سنت ایسے سم درشی ہوتے ہین جو پنڈت اور مورکھ وغیرہ سب جیودن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر بھیتر اور باہر اپنا ایک طرح پر رکھین ایسے
گیانیون کی مکت ہوتی ہی اور کال سورج چندرما جمراج آگ پانی ہوا وغیرہ سب میرے آدھین رہکر بنا گیا ہیر کچھ کام نہین کرسکتے اور جو
کوئی میری سرن مین آتا ہی اُسکے اوپر کسی کا کچھ بس نہین چلتا یہ بچن کپل دیو مُن کا سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ ای مہاراج مجھ استری کو یہ گیان
پراپت ہونا بہت کٹھن ہی اپنی بھکت اور پوجا کی سہج راہ بتلا کر پرکرت کا حال کہیے یہ بات سُنتے ہی کپل دیو مُن بولے کہ ای ماتا تم پہلے پرکرت کا حال جو شریر
کہلاتا ہی سُنو کہ وہی ستوگن اور رجوگن اور تموگن تینون ملکر جو ایک جگہ رہتے ہین اُسی کو پرکرت کی جڑ جانکر مایا کو اُس جڑ کی ڈالیان سمجھنا چاہیے
اور چوبیس ۲۴ تتو ان ڈالیون کے پتے ہین اُسی سے سب جیودن کا شریر بنکر سنسار کی اُتپت ہوتی ہی اور تم آتما کو جسے بولتا پرش کہتے ہوان چوبیس
تتونسے الگ جانو کیونکہ وہ آتما سدا ایک روپ رکھکر گھٹنے اور بڑھنے اور مرنے اور پیدا ہونے سے رہت ہی اور چوبیس تتو جس سے بدن طیار ہوتا ہے
ہمیشہ بنتے اور بگڑتے رہتے ہین جو آدمی اپنے تن اور اندریون کے سکھ کو اپنا جانکر اس سے پریت رکھتا ہی اُسکو اگیانی اور جو آدمی اپنے شریر مین
آتما کو شریر سے ہمیشہ الگ جانتا ہی اُسکو گیانی سمجھنا چاہیے اور انھین چوبیس ۲۴ تتو سے دیوتا اور آدمی اور جڑ اور چیتن سب جیودن کی اُتپت ہوتی ہی
اس واسطے پرمیشور کو مالک اور پیدا کرنیوالا جانتے رہنا اُچت ہی ای ماتا اپنے تن مین آتما کو چوبیس تتو سے الگ جانو تب تمکو گیان پراپت ہوگا۔

ادھیاے چھبیسوان ۲۶ - کہنا کپل دیو مُن کا حال پرکرت کا جس سے سب جیودن کا تن بنتا ہے

کپل دیو مُن نے کہا کہ ای ماتا مین چوبیسون تتو کا بچھن تمسے الگ الگ کہتا ہون جسکے جاننے سے آتما اور شریر کا بھید الگ الگ معلوم ہو سنو
کہ جو پرکاش نارائن جی کا سب جیودن کے تن مین رہتا ہی اُسیکو آتما اور بولتا پرش کہتے ہین اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا ہی اور وہی پرش سب
جیودن کا پالن کرتا ہی اُسکا چمتکار جیودن کے تن مین کسطرح پر ہی جسطرح کئی برتن پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھدو تو ان برتنون مین سورج
کی چھایا پڑنے سے دوسرے سورج دکھلائی دیتے ہین اور جب اُن برتن کو توڑ ڈالو تو پھر وہ سورج اُنمین دکھلائی نہین دیتے اور اس سے تن کے
ٹوٹنے سے سورج کا ناش نہو کر وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اسیطرح آتما کا بھی حال سمجھنا چاہیے جسکو ایسا گیان پراپت ہوتا ہے وہ
آدمی سنساری مایا مین نہین پھنستا سوائے اسکے جسطرح لکڑی مین آگ اور تل مین تیل اور دودھ مین گھی ہو کر دکھائی نہین دیتا ہی
اسیطرح آتما بھی تن مین ہو کر دکھائی نہین دیتا لیکن گیان کی راہ سے اُسکو الگ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ جب تک وہ بولتا پرش بدن مین رہتا
تب تک اُسکا سنگ پا کر یہ شریر اُسی کی سامرتھ سے جتنے کرم چلنے اور بولنے اور کھانے اور پینے اور اندریون کے سکھ بھوگنے کے ہین سب کام کرتا ہی
لیکن اس سکھ کا بھوگ کرنے والا اُسی آتما پرش کو جو چھوٹا روپ پرمیشور کے پرکاش کا انگوٹھے کے برابر سب شریر مین رہتا ہی سمجھنا چاہیے کسواسطے
کہ جب وہ آتما روح شریر سے باہر نکلکر الگ ہوجاتا ہی تب وہ بدن مردہ ہو کر سڑنے گلجانے اور مٹ جانے کے پھر اُس بدن سے کچھ کام نہین ہوسکتا ای
ماتا تم خوب ٹھہری بچار کر چوبیس تتو سے آتما کو الگ جاننا چاہیے اسلیے جو لوگ گیانی ہین وہ آتما پرش کو اوناشی اور شریر کو ناش ہونیوالا جانکر
اس شریر سے پریت نہین کرتے اور پرکرت کا روپ پہلے جسطرح معلوم نہین ہوتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن اُسمین ملجاتے ہین تب اُسکا سروپ

پرکٹ ہوتا ہی اور پرمیشور کا چھوٹا روپ شریر مین رہنے والا بغیر جوگ ابھیاس کئیے اور گیان پراپت ہوئے کسیکو دکھائی نہین دیتا اور وہی پرش دوسرا روپ کال بنکر باہر رہتا ہی اُسی کے جاننے کے واسطے جگ اور تپ اور دان اور دھرم آدک سب شبھ کرم سنسار مین بنے ہین اسے ماتا جسنے اس پرش کو پہچانکر اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا وہ سب جگ اور تپ آدک شبھ کرم کرچکا بغیر اوسکے جانے سب سکرم برتھا ہوتے ہین اسکا جاننا کچھ کٹھن نہین ہی وہ سہج مین بھکتی اور پریم کرنے سے پہچانا جاتا ہی سو تم بھگتی کرکے اس پرش کو جانو پھر تمکو کوئی دوسری بات کرنے کے واسطے کچھ کام نہ رہیگا سنساری سوچ تمھارا چھوٹ جایگا مین چار طرح بھگتی ساتوکی راجسی تامسی نردھا تمسے کہتا ہون اوسکا حال من لگاکر سنو کہ پرمیشور کے ملنے کیواسطے ساتوکی بھگتی جل کے سمان نرمل ہی جسمین سوا اسے مکت پانے کے دوسری کامنا نہین رہتی اور راجسی بھکتی استری اور دھن اور پتر آدک سنساری سکھ ملنے کے واسطے سمجھو اور تامسی بھگتی اسواسطے ہی کہ میرا دشمن مرجاے اور نردھا بھکتی کرنے والے سنساری سکھ اور مکتی وغیرہ کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسطرح کی بھکتی مجھکو بہت پیاری معلوم ہوتی ہی اور بھکتی اسکو کہتے ہین کہ میرے چرن کمل کا دھیان جو بہت سندر اور راحت کومل ہی بڑی پریت اور سچے من سے اپنے ہردے مین رکھے اور آٹھو پہر میرے نام کا اسمرن کری اور کسی وقت مجھکو نہ بھلاکر ہاتھون سے میری سیوا اور پوجا اور پیرون سے تیرتھ جاترا کیا کرے اور جو لوگ ساتوکی اور راجسی اور تامسی بھکتی کرتے ہین انکی اچھا اور کامنا بھی پوری کردیتا ہون جسمین محنت انکی بیکار نہ جاوے لیکن جو آدمی بغیر کسی اچھا کے نردھا بھکتی میری کرتے ہین اونسے مین بہت شرمندہ اور خوش رہتا ہون کہ کون چیز انکو دیکر انکے بدلے سے ارن ہو جاؤن ایماتا تم نردھا بھکتی میری کرو تو مکتی بدوی پہنچوگی پر جو تم اپنے من مین یہ جانتی ہو کہ مین راجا سوایمبھومن اور ستاروپا کی بیٹی اور کردم جی کی استری اور راجا اتان پاد اور پریہ برت کی بہن ہون یہ شریر کا سب ناتا جھوٹھا جانکر بھکتی اور سادھو اور سنتون سے ناتا لگاؤ اور سب اندریون کا جو سواد اور سکھ ہی اُسکی چاہنا پرمیشور کو ارپن کئیے بنا مت کرو جب اسطرح تم سادھن کروگی تب تمھارے ہردے مین اس آدپرش کا روپ تمکو آپ سے دکھلائی دیگا اور اے ماتا یہ گیان اُس آدمی کو مل سکتا ہی جو اپنے دھرم اور کرم پر ٹھہرکر گیانیون کا ست سنگ رکھی اور جس کام کا پھل برا ہی وہ کام نہ کرے اور جو کچھ اسکو پراربدھ کے موافق ملا اسپر سنتوکھ رکھکر زیادہ لالچ نہ بڑھاوے اور پیٹ بھر نہ کھاوے جسمین پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے وقت آلس نہ آوے اور جس جگہ تیرتھ استھان اور گیانیون کا ست سنگ اچھا ہو وہان رہے اور جہان ست سنگ اچھا نہو وہان نہ رہے اور پرماتما کو اپنے شریر اور سب جیوؤن مین برابر دیکھکر بھوکھ پیاس اور دکھ سکھ کو برابر سمجھے ایسے آدمی کو جیون مکت کہتے ہین اور جبتک ایسا گیان پراپت نہو تبتک اپنے برن اور آشرم کے موافق کرم اور دھرم کرتا رہے اسکے کرنے سے دھیرے دھیرے گیان پراپت ہو جاتا ہے

ادھیاے ستائیسوان - کپل دیوجی کا سانکھیہ جوگ گیان دیوہوتی سے

کپل دیوجی بولے کہ اے دیوہوتی اب مین سانکھیہ جوگ گیان تمسے کہتا ہون چت لگاکر سنو لیکن تم اس گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا یہ گیان جلد ہی سب آدمی کو نہین ملتا اور سنساری بیوہار تم جھوٹھا جانکر کبھی سچ مت سمجھنا جو تمکو یہ سندیہ ہو کہ جو سنساری بیوہار سب جھوٹھا ہی تو سنسار مین جو جگ اور تپ آدک دھرم اور پاپ آدک کی بات لوگ کرتے ہین وہ بھی جھوٹھ ہوگی سو وہ پن اور پاپ کی بات سچ جانکر جھوٹھ کبھی مت سمجھو جسطرح کوئی آدمی کسی استری سے جاگتے وقت ملنے کی چاہنا رکھکر اسی دھیان مین سو جاوے اور سپنے مین اسی استری سے بھوگ کرے پیچ اسکا گر پوچھو تو بھوگ کرنا اسکا جھوٹھا اور بیچ گرنا سچ ہوتا ہی اسیطرح یہ سنسار جھوٹھا ہو کر جو پاپ اور پن آدمی کرتے ہین اُسکے بدلے دکھ سکھ ضرور بھوگنا پڑتا ہی اس بات کا ایک اتہاس کہتا ہون سنو کہ ایک آدمی جنگل سے لکڑی کا بوجھ کاٹ کر اپنے سر پر رکھکر

پہنچنے کے واسطے لیئے جاتا تھا جب وہ دھوپ کی گرمی سے راہ مین تھک گیا تب ایک درخت کے سایہ مین آکر بوجھا سر پرسے اُتار کے ایک
کنوئین کی جگت پر بیٹھکر پانی پی کر ستانے لگا اسوقت کیا دیکھا کہ ایک سوار گھوڑا دوڑائے ہوئے اس کنوئین پر پانی پینے کے واسطے چلا آتا ہے
اُسکو دیکھکر لکڑی بیچنے والے نے اپنے من مین کہا کہ جو ہمکو بھی گھوڑا ملتا تو ہم بھی سوار ہوکر چلتے بوجھ اُٹھانے اور پیدل چلنے سے پیر جلتے ہین
اسی بچار مین وہ کنوئین کی جگت پر سو گیا تو سپنے مین اُسکو گھوڑا ملا جب وہ گھوڑے پر سوار ہوکر اُسکو دوڑانے لگا تب گھوڑے پر سے
گر پڑا اسی سوپن اوستھا مین وہ سوتا ہوا اچھلا تو کنوئین پر جا رہا اور کنوئین مین گرنے سے ہاتھ پانون اسکے ٹوٹ گئے اسی بھانتا اُسکو گھوڑا ملنا تو
جھوٹھا تھا اور کنوئین مین گرنے سے چوٹ لگنی سچی ہوئی اسیطرح سنساری سکھ جھوٹھا سمجھو اور پاپ کرنے کا ڈنڈ ضرور ملتا ہی جب اس لکڑی
والے کو نکالنے کے واسطے لوگون نے تدبیر کی تب اُسنے کنوئین مین سے کہا کہ مین سپنے مین گھوڑے پر چڑھا اُسکا پھل پایا اور جو لوگ ہمیشہ گھوڑے پر
چڑھتے ہین وہ نہ معلوم کیسے گھر سے کنوئین مین گر کر کیا سزا پاوینگے ای دیوہوتی جو آدمی سنسار مین سواری اور گہنا اور کپڑا اور عورت اور مکان
وغیرہ کا سکھ پا کر یہ سمجھتا ہی کہ یہ سب سکھ مین اپنے پراکرم اور اپنی کمائی سے بھوگ کرتا ہون پرمیشور کی دیا اور کرپا سے اس سکھ کا ملنا نہین سمجھتا
اُسکو ضرور دکھ بھوگنا پڑیگا اور جو آدمی اس سکھ کا ملنا پرمیشور کی دیا اور کرپا سے جانکر انمین زیادہ محبت نہین رکھتا ہی اور اپنے بدن اور شریر کا
دھرم سمجھکر اس دولت کے غرور مین کسی جیو کو دکھ نہین دیتا اُسکو ڈنڈ نہین ملتا یہ گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہاراج آپ کہتے ہین کہ اس
شریر سے اور پرش کو الگ سمجھو سو یہ بات بہت مشکل ہی بغیر آنکھ کے دیکھے اس پرش کو پرکرت سے کسطرح الگ جانون وہ پرش تو اس
شریر سے اسطرح ملا ہوا ہی جسطرح دودھ مین گھی اور اگن مین پرکاش رہتا ہی اسکا حال الگ کرکے کہیئے یہ بات سنکر کپل دیو من بولے کہ ای
ماتا یہ گیان کی راہ اور آنکھون سے بھی دیکھکر بچار کرنا چاہیئے کسواسطے کہ جب آدمی مر جاتا ہی تب ہاتھ پانون وغیرہ سب اندریان اسکی بنی رہتی ہین
لیکن اُس آتما پرش پرمیشور کا چمتکار بدن سے نکل جانے پر پھر اس بدن سے کچھ کام نہین ہو سکتا یہ بات ظاہر مین آنکھون سے دیکھکر
جاننا چاہیئے کہ اس آتما پرش کے نہ رہنے سے یہ حال بدن کا ہوتا ہی سو تم یہ حال آدمی کا دیکھکر اس شریر سے آتما کو الگ سمجھو اور جس طرح
بیتیا بشئی آدمی کے پاس دولت دیکھکر بہت طرح سے اُسکا دھن اور دھرم دونون لے لیتی ہی اسی طرح میری مایا دھرماتما پرش کے پاس جاکر
بہت طرح سے اُسکو چھلتی ہی اور جو لوگ میرے چرنون کی شرن مین رہتے ہین انپر اُس مایا کا بس کچھ نہین چلتا کسواسطے کہ گنگا جی میرے چرنون کا
دھوون ہین انمین اشنان کرنے سے سب پاپ آدمی کے چھوٹ کر من اسکا شدھ ہو جاتا ہی اور جو لوگ ساکشات میرے چرنون کا دھیان
اپنے انتہکرن مین رکھتے ہین وہ لوگ پھر سنساری مایا موہ مین نہین پھنستے ہین جسنے پارس پتھر پایا ہی وہ کانچ کے جھوٹھے نگ کی چاہ
نہین کرتا اور دینا مین اسکی سب کامنا اور اچھا پوری ہوکر مرنے کے بعد پرلوک کا سکھ ملتا ہی جسطرح بیٹے کے بھوجن کرنے سے باپ کا
پیٹ نہین بھرتا اور دولت دوسرے کے پاس رکھی ہوئی وقت پر کام نہین آتی اسی طرح شریر کو آتما سے الگ جانے بنا گیان نہین پراپت ہوتا اور
ایسا گیان رکھنے والے جیون مکت ہوتے ہین یہ سب گیان سنکر دیوہوتی بولی کہ ای مہا پربھو مین نے آپ کے گیان سکھلانے کے موافق آتما کو
پرکرت سے الگ سمجھا لیکن جلدی اس من کا سنساری جال سے چھوٹنا اور نارائن جی کے چرن کا دھیان لگانا بہت کٹھن ہی جس دن سے
تمہارے پتا تپ کرنے کے واسطے گئے ہین اُس دن سے ایک ساعت مجھکو نہین بھولکر من میرا اُنکی یاد اور دھیان مین لگا رہتا ہی کوئی ایسی
تدبیر بتلائیئے کہ جس سے سچ مین گیان اور مکت مل جاوے یہ بات سنکر کپل دیوجی بولے کہ ای ماتا ہم سہج راہ بھکت جوگ کی تمسے کہتے ہین سنو کہ جو کوئی
پرمیشور کے ملنے کے واسطے دھیرے دھیرے من بنا لگاتا ہی تو اسکی مکت بھی ہو جاتی ہی جسطرح کوئی آدمی چلتا تھمی یا منزل جی یا کسی وقت پہنچکر کے

جانے کی اچھا کرکے گھر سے باہر نکل کر ایک ایک قدم بھی ہر روز راستہ چلے تو وہ ایکدن ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور جو راستہ ہی نہ چلے تو کسطرح پہنچیگا اور راہ چلتے وقت مسافر تھک کر کسی سے پوچھے کہ ٹکنے کا ٹھکانا کتنی دور ہی جو وہ ٹکنے کی جگہ نزدیک بتاوے تو مسافر کو تھکنے پر بھی چلنے کی سامرتھ ہو کر ٹھکانے پر پہنچ جاتا ہی اور ٹکنے کی جگہ دور بتانے سے آگے نہین جا سکتا ہی اسی جگہ تک رہتا ہی اسیطرح ہم تمسے کہتے ہین کہ بھگتی جوگ پوجا پاٹھ برت نیم پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا سچ راہ ہی جو لوگ چہتا لگا کر یہ سب کام کرین وہ بھی مکت پا سکتے ہین لیکن پوجا کئی طرح پر ہی ایک تامسی پوجا ہی جس سے یہ مطلب رکھتے ہین کہ دشمن ہمارا مر جاوے اور بہت آدمی لوگون کے دکھلانے کے واسطے دیر تک مالا پھیر کر پوجا کرتے ہین اسواسطے کہ سنساری لوگ دیکھکر ہمارا بشواس کرین دوسری راجسی پوجا ہی جسمین نارائن جی کے نام پر آدمی سے کپڑا اور روپیہ اور مٹھائی اور سگندھ آدک لیکر اسکو اپنے خرچ مین لاتے اور سالگرام اور لچھمی نارائن جی کی مورت کو سنساری سکھ ملنے کے واسطے پوجتے ہین اور دوسرے کے گھر جو سالگرام اور ٹھاکر جی ہوتے ہین انسے بھگتی اور پریت نہین رکھتا اور تیسری ساتوکی پوجا اور بھگتی مکت چاہنے کے واسطے کرتے ہین چوتھی نرگن پوجا وہ ہی کہ جسمین مکت کی بھی اچھا نہین اور جو جاگ اور پوجا اور دان اور برت آدک شبھ کرم کرے سب پرمیشور کے نام اربن کر دے اور اسکے بدلے مین کوئی کامنا نچاہی اور میری کتھا اور کیرتن سنتے وقت رونے کی جگہ پر رو دیوے اور خوشی کی جگہ پر خوش ہو کر میرے دھیان مین مگن رہی ایسے بھگتون سے مین بہت شرمندہ ہو کر یہ بچار کرتا ہون کہ کون سی چیز انکو دون جسمین لیے مجھسے خوش ہو دین اور مین انکی سیوا کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن اسطرح کے بھگت میرے جیون مکت ہین اور چارون برن مین بید پڑھا ہوا براہمن مجھکو بہت چارا معلوم ہوتا ہی لیکن جو براہمن پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اس براہمن سے شودر بھگت اور سادھ لچھن والے کو مین بہت پیار کرتا ہون اے ماتا تم میرے چرنون مین دھیان لگا کر نارائن نام کا اسمرن کرو تو بھو ساگر پار اُتر کر آواگمن سے چھوٹ جاویگی اور جو کوئی پرمیشور کی بھگتی اور پوجا سے بمکھ رہکر اُنکا نام کبھی نہین لیتا وہ مرنے کے بعد بہت دنون تک نرک مین دکھ پاکر پشو آدک کی جون مین جنم پاتا ہی اور بہت دن تک اُس جون مین رہکر پھر آدمی کا تن اُسکو ملتا ہی اے ماتا پرمیشور کی بھگتی اور تپ اور جپ کرنے اور گیان پراپت اور بھوساگر پار اُترنے کیواسطے کیول آدمی کا چولا ہی جنے اس تن مین پرمیشور کو نہین جانا وہ پیچھے بہت پچھتاویگا

ادھیاے اکتیسوان کپل دیوجی کا دیوہوتی سے پیدایش آدمی کی جسدن سے گربھ مین آکر پھر مرتا ہے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی اتنی کتھا سنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جو آدمی پرمیشور سے بمکھ ہین انکا مرنے کے بعد کیا حال ہوگا کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا سنساری لوگ کل پروار دھن دولت گھر بار کے جال مین پھنسکر عمر اپنی بیفائدہ کھو دیتے ہین اور آدمی جوانی مین کمائی کرکے لوگونکو کھلاتا پلاتا ہی وہی لوگ بڑھاپے مین دشمن ہو کر اسکو دکھ دیتے ہین مین حال پیدا ہونے آدمی کا جنم سے لیکر مرنے تک تمسے کہتا ہون سنو کہ جسدن استری کو پرمیشور کی کرپا سے گربھ رہنا ہوتا ہی اس دن بھوگ کرنے کے سمے استری اور پرش دونون کا بیج ملکر گھولتا ہی پانچویں دن اسمین بلبلے کی طرح اُٹھکر دسوین دن بیر کے برابر گانٹھ بندھ جاتی ہی پندرھوین دن وہ گانٹھ مانس کا پنڈ بنکر کچھ گولے کی طرح لمباسا ہو جاتا ہی ایک مہینے مین ہاتھ اور پیر اور سر کا نشان بنتا ہی اور دوسرے مہینے مین انگلیان اور تیسرے مہینے مین چمڑا اور ہڈی اور چوتھے مہینے مین بدن پر روئین اور آنکھ کان وغیرہ سب اندریون کی صورت نکلتی ہی اور پانچوین مہینے نارائن جی کی کرپا سے جیو آتما کا پرکاش اسمین ہو کر اسکو بھوک اور پیاس لگتی ہی اور چھٹے مہینے مین سر نیچے اور پانو اوپر رہنے کے سبب سے جی اُسکا گھبراتا ہی اور ساتوین مہینے مین اسکو اپنے کئی جنم اور آٹھوین مہینے سو جنم پیچھے کا حال یاد ہو کر گیان پراپت ہونے سے وہ جانتا ہی کہ مین نے پچھلے جنم مین جیسا کرم کیا تھا ویسا سکھ اور دکھ پایا تھا یہ بات سمجھکر وہ پرمیشور کا دھیان کرکے اُستتی کرتا ہی کہ اے مہاراج مین نے پچھلے جنم مین سنساری سکھ اور بلاس اور استری اور پتر کے موہ مین پھنسے رہنے سے خراب ہو کر جنم اور مرن سے

چھوٹی نہین پائی اور سنت اور مہاتما کا ست سنگ نہین کیا اسلیئے الٹا لٹک کر دُکھ پاتا ہون اسوقت میرے اوپر سہایتا اور کرپا کرکے اس نرک کنڈ سے مجکو باہر نکلیئے تو اب مین تن اور من سے آپ کے تپ اور شیوا مین مستعد و مصروف رہونگا لیکن ایسی دیا کیجئے کہ یہ گیان مجکو نہ بھولے اور دنیا مین ایسا کام کرون کہ جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن جب نوان یا دسوان مہینا ہوا تب پانچون باو پرسوتا ستتے ہین زور کرکے اسکو باہر گرادیتی ہی اور گربھ مین لڑکی بائین طرف اور لڑکا داہنی طرف کو کھ مین رہتا جب پرتھوی پر گر کر روتا ہی تب اپرتیجور کی مایا سے پچھلے جنمون کا گیان اسکو بھول جاتا ہی وہ چھوٹا لڑکا بھوکھ اور پیاس لگنے سے دکھ پاکر سواے رونے کے اور کچھ بول نہین سکتا اور جھوٹے پلنگ پر پیشاب اور موتر کرنے سے جبتک کوئی اسکو نہین اٹھاتا تب تک اسمین پڑا رہکر دکھ پاتاہی اور ماتا اور پتا اسکے مل و موتر کو لتا یا پانی سے پوچھنا اور دھونے کے بعد اسکو گود مین لیکر خوش ہوتے ہین جب اس عمر سے سیانا ہوکر پانچ برس کا ہوتا ہی تب اسکے ماتا پتا بدیا سیکھنے کیواسطے اسکو گرو کو سونپ دیتے ہین وہان بھی بدیا سیکھنے مین مار پیٹ کھانے سے دکھ پاکر اپنے من کے موافق کھیلنے نہین پاتا جب اسولہ برس کی عمر مین جوان ہوکر اچھا گہنا اور کپڑا پہنتا ہی تب ابھمان سے کام کرودھ موہ مین پھنسکر اپنے برابر دوسرے کو نہین سمجھتا ہی اور جو دردری اور کنگال ہو تو دوسرون کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور اچھی چیز کھاتے دیکھکر ڈاہ کی راہ سے سوچ کرتا ہی اور بیاہ ہونیکے پیچھے استری گھر مین آنے کھانے اور کمانے کی فکر مین دن رات دکھی رہکر جنم اپنا برتھا کھوتا ہی اور جو آدمی پہلے جنم مین کچھ دان اور دھرم نہین کیے ہوتا ہی وہ آدمی زیادہ کنگال ہوکر آٹھون پہر پیٹ بھرنے کی چنتا اور دکھ اٹھاتا ہی جب لڑکے بالے پیدا ہوتے ہین تب انکی پریت مین پھنسکر بہت طرح کے جھوٹھ اور سچ بولنے سے کمائی کرکے انکا پالن کرتا ہی اور جبتک سامرتھ رہتی ہی تب تک استری اور لڑکون کو اپنا سمجھکر انکے پالن کرنے کے لیے اپنی جان پر سب طرح کے دکھ اٹھاتا ہی اور اپنے کل اور پریوار مین کسی آدمی کے مرنے سے اتنا روتا ہی کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور اپنی استری کے بس مین رہکر اپنے ماتا اور پتا کو کٹھور بچن کہنے سے دکھ دیتا ہی اور پرلوک کا ڈر نہین رکھتا اور جیسا آدمی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی ویسی دوسرے راہ اسکے پرلوک بگڑنے کے واسطے نہین ہے۔

دوہا

آدہی بِکھ تو کلسے چڑھی یہ چنتو ستا چڑھ جاے	گیان دھیان اور دھرم کو جڑ امول سے کھاے
نار پرائی سین مین بھوگت ات سکھ پاے	دھرم اور کام گنواے کے آپ رہی کھسیاے

اسلیئے جو آدمی اپنا بھلا چاہی تو استری کے اسنیہ مین نہ پھنسی اے ماتا تم بھی استری ہو میرے کہنے سے برا نہ مانو دھرم شاستر کے موافق یہ گیان تمسے کہتا ہون اور جب جوانی گذر کر بڑھاپا آتا ہی تب آنکھون سے کم دیکھکر کانون سے سنائی نہین دیتا اور کمانے کی طاقت نہین رہتی ہی تب گھر مین پڑا ہوا لمبی لمبی سانسین لیکر پچھتاتا اور کہتا ہی کہ اب مین کسطرح اپنے لڑکون کو پالن کرونگا اور جو کنگال اور دردری ہوا تو وہ اسوقت کھانے اور پہنے بغیر بہت دکھ پاتا ہی اور جسکے بیٹے جوان کمانے والے ہوئے تو وہ اپنی استری سمیت اس بوڑھے کو دشمن برابر سمجھتے ہین اس عمر مین وہ بوڑھا جب اپنے کام اور مطلب کو کسی سے کچھ کہتا ہی تب وہ اسکو گھر کے دُربچن کہتے ہین تو وہ اسوقت بڑا دکھ کرکے کہتا ہی کہ دیکھو اب مین بوڑھا ہوکر کمانے کے لائق نہین رہا اس سبب سے یہ لوگ جنکو مین نے جنم بھر پالا مجھکو بے آدر جانکر کھانے اور پہنے کی خبر بھی وقت پر نہین لیتے جسطرح جب بیل بوڑھا ہوکر بوجھ اٹھانے کی سامرتھ نہین رکھتا ہی تب اپنے لوگ ناتھ اسکی کاٹ کر جنگل مین چھوڑ دیتے ہین

دوہا

دانت کھیانے گھر کسے بیٹھ بوجھ نا اے	ایسے بوڑھے بیل کو باندھے بھُس کو دے

اے ماتا اسوقت نہ بوڑھاپا سب دکھ دیکھکر پرمیشور سے اپنی موت مانگتا ہی لیکن عمر پوری ہوئے بغیر موت بھی نہین آتی ہی اور اسکا بیٹا اور

تو وہ پہلے آپ بھوجن کرکے پیچھے بھکھاریون کیطرح کچھ اسکو بھی کھانیکیواسطے دیتے ہین جب بڑھاپے کے وقت مین کچھ بیماری وغیرہ اسکے ہوتی ہی
تب کوئی گھروالا آدمی اُسکی سیوا نکرے اور گھر کی بھی اُسکے پاس بیٹھنے کا ساتھی نہین ہوتا اور وہ بیچارا اکیلا پڑا رہکر جب کسی کو کھانا یا پانی مانگنے کے
واسطے بلاتا ہے تب جان بوجھکر چپ ہوجاتے ہین اور اُسکی بات کا جواب نہ دیکر [illegible] اسکو کہتے ہین یہ سب تکلیف اور رنج اوٹھاکر
جب اسکے مرنیکا وقت نزدیک آپہنچتا ہی تب کف اور پیت اور بات سے گلا اُسکا بند ہوکر سیدھی سانس بھی اُسکی نہین نکلتی اُسوقت
آدھرم اور پاپ کرنے والون کو جم دوت کہتے ہین کہ جنکے لیے تو نے یہ سب پاپ بٹورا تھا انکو اب اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا وہ جب اُسکی بول
بند ہوجانے سے اُسکا جواب دیتے اور کسیکو بلا نہین سکتا اسلیے اپنی آنکھون سے سبکو دیکھکر رو دیتا ہی جب جم دوت اپنا بھیانک روپ
دکھلا کر دھمکاتے ہین تب [illegible] مرنے [illegible] وہ دوت [illegible] نہین دیتے اسوقت گلا اُس
پر دار [illegible] اپنی جھوٹھی پریت [illegible] دکھلانیکو ناحق روتے ہین اسلیے من اُسکا اور زیادہ گھبراتا ہی اور اُس رونے اور پیٹنے کی آواز
سنکر جم دوت اسکو بہت دُکھ دیتے ہین اسوقت پرمیشور کا نام اور کتھا اور کیرتن اُسکو سُنانا اور گنگا جل اور تلسی دل اور شالگرام جی کا چرنامرت
اُسکے منھ مین ڈالنا اور [illegible] اُسکے بدن پر لگانا اچھا ہی سو وہ بھی کسی سے نہین ہوسکتا صرف جہل مکر کا رونا جانتے ہین

ادھیاے انتیسوان لیجانا جم دوتون کا ادھرمی جیو کو جمراج کے پاس

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی [illegible] کیا حال ہوتا ہی وہ بھی کپل دیو جی
بولے کہ اے ماتا یہ سب دُکھ اوٹھانے کے پیچھے جم دوت لوگ اُس جیو کو مرنے کے بعد انگوٹھے کے برابر بدن اُسکا بنا ہوکر سب اندریون کی شکتی
اُسمین ہوتی ہی اپنی پھانسی سے باندھکر لوہے کے مگدرون سے مارتے ہوئے جمپوری مین جو مرت لوک سے ننانوے ہزار جوجن پر ہے
جمراج کے پاس لیجاتے ہین اُسوقت وہ جیو راہ مین بھوکھ اور پیاس لگنے اور دانہ پانی نملنے سے اپنے کیے ہوئے پاپون کو یاد
کرکے بہت پچھتاتا ہی اور راستے مین زمین آگ سے جلتی ہوئی ملتی ہی جب وہ اُس زمین پر ننگے پیاد ننگے سر و ننگے بدن چلنے سے
تھک کر کہین سستانے کو چاہتا ہی یا راہ مین اندھکار رہنے سے چل نہین سکتا تب جم دوت اسکو مگدرون سے مارکر دم نہین لینے دیتے
اسوقت وہ مردے کی طرح بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑتا ہے جسطرح یہان دنیا مین راجا لوگ بڑا کرم کرنے والون کو دنڈ دیتے ہین اسیطرح
وہان بھی پاپ کرنے والا آدمی راہ مین تکلیف پاکر پرمیشور کی مایا سے اُس انگوٹھی برابر شریر کو اپنا پہلا بدن سمجھتا ہی اور اسوقت بہت تکلی
ہو کوئی اپنے کُل و پریوار و اولاد کو کوئی نہین دیتا تب وہ پھر دیکھتا ہی کہ اس بڑے دُکھ مین کوئی میری مدد کرنے کے واسطے آتا ہی یا نہین جب اسکو وہان
کوئی کُل و پریوار و اولاد دکھائی نہین دیتا تب وہ بہت پچھتانے اور رونے کے بعد کہتا ہی کہ دیکھو جنکے پالنے کیواسطے مین یہ سب پاپ بٹورا تھا
اُنمین سے کوئی آدمی اسوقت میری مدد نہین کرتا یہ بات یاد کرکے اُس جیو کو بڑا دُکھ ہوتا ہی لیکن اسوقت سوا سے پچھتانے کے کچھ اور نہین ہوسکتا
اور راہ مین سانپ اور بچھو وغیرہ بہت طرح کے جیو رہکر اُسکو کاٹتے ہین جب اسطرح بہت دُکھ دیتے ہوئے جم دوت لوگ اُس ادھرمی کو بیترنی
[illegible] جہان [illegible] اور کیڑے اور ناخن اور ہڈی اور سڑا ہوا مانس بھرا ہوا چار کوس کا پاٹ بہتا ہی چار گھڑی مین لے جاکر
ڈال دیتے ہین تب وہ جیو اُس ندی مین کیڑون کے کاٹنے اور ٹھوکر مارنے اور گدھون کے مانس نوچنے سے بہت دُکھ پاکر ات بلاپ کرکے
[illegible] کوئی مجھکو اس ندی سے پار کر دیتا اُسکا مین بڑا جس مانتا یہ بات سُنکر جم دوت لوگ اسکو اپنی گدا سے مارتے ہین یہ سب دُکھ
اوٹھانے کے پیچھے وہ جیو بیترنی پار اوترکر جب چار گھڑی مین جمراج کے پاس پہنچتا ہی تب جمراج کی آگیا سے چترگپت جی اُسکے کرمونکا کاغذ

دیکھا جتنے دن جس نرک مین رہنے کا ڈنڈ دینا اُچت ہوتا ہی وہان اُسکو بھیجتے ہین اُس نرک مین جاکر وہ بہت دُکھ پاتا ہی اور میعاد پوری
ہوجانے پیچھے وہ اوس نرک سے نکل کر پھر اندھا اور کروپ جیو کی جون مین جنم پاتا ہی اور ہمیشہ روگی رہکر کبھی سکھ نہین پاتا اسی طرح چوراسی
لاکھ جون مین پھر پھر کر جب اُسکو آدمی کا تن ملتا ہی تو یہ بات سمجھنا چاہئے کہ اُس آدمی کا ملنا سہج نہین ہوتا اور دو اٹھائیس نرک ہین انکا حال پانچوین اسکندھ مین آویگا

ادھیاے تیسوان کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے کہ پاپ کرنے سے مرنے کے بعد یہ ڈنڈ ملتا ہی

کپل دیوجی بولے کہ اب کہتا ہون پاپ کرنے سے آدمی مرے پیچھے جاکر نرک بھوگتا ہی ان پاپون کے ڈنڈ ملنے کا حال تمسے الگ الگ کہتا ہون سنو کہ
جو کوئی کسیکا مال زبردستی لے لیتا ہی اسکا جم دوت باندھ کے پہاڑ پر چڑھا کر نیچے پتھر کی چٹان پر گرا دیتے ہین تو اسکا انگ انگ ٹوٹ جاتا ہی
اور برے برے کیڑے اُسکا ماس کھاتے ہین اور رورو نام جیو جو کون کی طرح لوہو پیکر اُس سے کہتے ہین کہ جتنا دھن تمنے دوسرون کا
لیا ہے اتنے کلپ بھر تک تمہارا یہی حال ہوگا یہ بات سنکر وہ جیو دُکھ پانے سے بہت پچھتا کر سوچ کرتا ہی لیکن وہان اسکی نہین نکلتی اور
جو آدمی اچھا کھانا اور کپڑا بناکر صرف آپ ہی کھاتا اور پہنتا ہی اور اپنے پروار اور ساتھ والون کو نہ دیکر سادھ سنت کی سیوا نہین کرتا اسکو وہان بڑی
بھوک معلوم ہوتی ہی تب جم دوت اسی کے تن کا ماس نوچ کر اسے کھانے کیواسطے دیکر کہتے ہین کہ جس تن کا تمنے پالن کیا تھا اسی کو کھاؤ
اور جو کوئی سنت اور مہاتما کو دیکھ کر انکو ٹیڑھی آنکھ سے دیکھتا ہی اسکی آنکھین گدھ اپنی چونچ سے پھوڑکر نکال لیتے ہین اور اُسکا ماس
اور مغز گودا ٹھوکرون سے نکال لیتے ہین اور جو آدمی یا حاکم بنا ایراد ھ کسیکو ڈنڈ دیتا ہی اسکو جم دوت پتھر کی چٹان پر رکھکر کولھو کی طرح
پیرتے ہین اور جو کوئی کھانے مین زہر ملاکر کسیکو دیتا ہی یا آگ لگا دیتا ہی اسکے بہت اونچے درخت جسمین تلوار کی طرح پتے ہین چڑھاکر
اوپر سے چھوڑ دیتے ہین تب وہان اسکا کٹ کٹ کر ٹکڑے ٹکڑے ہو جاتا ہی اور جو آدمی پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکے بدن سے لوہے
کی استری بنوا کر آگ مین لال کر کے لپٹا دیتے ہین اور جو کوئی دوسرے کی امانت بے ایمانی سے لے لیتا ہی اُسکو آگ کی طرح جلتی ہوئی
زمین پر لوٹاکر اور گرم گرم تیل بدن پر چھڑکنے کے بعد جلتے ہوئے تیل کے کڑاہ مین ڈال دیتے ہین تب بہت روتی ہی وہان اسکی نہین نکلتی ہی اور
جو آدمی مچھلی وغیرہ جیو کو مار ڈالتے ہین انکو لالابھچھ نام نرک مین جو پیپ اور مُتھ کی نار سے بھرا ہی ڈالکر پانی کی جگہ وہی پلاتے ہین
اور جو کوئی دنیا اور پنچایت اور گواہی مین پچھ کر کے جھوٹ بولتا ہی اُسکو بہت گہرے اور اندھیارے کنوین مین جو سانپ اور بچھو سے
بھرا رہتا ہی بار بار ڈلواتے اور نکالتے ہین تب وہ سانپ اور بچھو کے کاٹنے سے بہت دُکھ پاتا ہی اور ماتا اسی طرح جو جیسا پاپ کرتا ہی اسکو ویسا ڈنڈ وہان ملتا ہی

ادھیاے اکتیسوان کہنا کپل دیوجی کا دیوہوتی سے یہ بات کہ نرک بھوگنے کے پیچھے جیو کا کیا حال ہوتا

کپل دیوجی نے کہا کہ ہی ماتا جو لوگ کبھی پرمیشور کا نام نہ لیکر برے کرم کے سوا اچھا کام نہین کرتے انھین لوگون کی یہ گت ہو کر پھر وہ
جیو بیس پنچھی وغیرہ کا بدن پاتے ہین اسی طرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر پھر آدمی کا تن ملتا ہی لیکن وہ لوگ کانے کبڑے اندھے روگی کروپ
اور دردری کنگال ہوکر دنیا مین سب طرح کا دکھ اٹھاتے ہین جو آدمی دنیا مین خوبصورت اور دھرم ماتما بھلت نیت وان دھنی پاتر دکھلائی
دے اُسکو یہ جانو کہ اسنے سورگ سے آکر سنسار مین جنم لیا ہی اے ماتا یہ دونون باتین بے تجھ دیکر سورگ اور نرک کے آنے والون کا حال اچھی
طرح دنیا مین کیا ہی آدمی کو معلوم ہو سکتا ہی جس آدمی کا پاپ اور پن دونون رہتا ہی وہ جیو اپنے ادھرم کا ڈنڈ بھوگ کر پھر آدمی کا تن پاتا ہی
اور جسکا صرف پن ہوکر پاپ نہین رہتا وہ جیو مرنے کے بعد دیوتا اور گندھرب کا تن پاکر دیولوگ اور سورگ مین سکھ بھوگ کرتا ہی ای ماتا یہ جیو دیوتا آدمی یا کتا
یا بلی یا سور وغیرہ جیسی جون مین جنم پاتا ہی پرمیشور کی مایا سے اسی جون مین ہمیشہ رہنے کی اچھا رکھکر خوش رہتا ہی اور من اسکا بغیر دیا

اور کرپا پرمیشور کے سنسار سے برکت نہین ہوتا اور جس بدن کو اپنا جانکر پالتا ہی وہ بدن اسکا قایم نہین رہتا ستوگن اور رجوگن اور تموگن
تین طرح کا سوبھاو ہوتا ہی جسکو رجوگن زیادہ ہوتا ہی وہ راجسی کرم کرکے ست لوگ مین جاتا ہی اور تموگن زیادہ ہونے سے پاپ کرنے والا
آدمی پاتال مین نیچ نرک کے پڑتا ہی اور ستوگن کی راہ سے شبھ کرم کرنے والا دیولوگ مین پہنچتا ہی اور رہتا سب جیوونکی گتی تین طرح پر جاننا
جیسا تم پوچھو اُن ادنی جو اچھے کرم ہین اسکو بھی راجسی اور تامسی اور ساتوکی سمجھو جسکا جیسا سوبھاو ہوتا ہی اُسکا من اسی بات مین لگا کر دیہی کرم
وہ کرتا ہی اور یہ جیو اپنے سوبھاو کے موافق کرم کرکے بار بار سنسار مین جنم لیکر دکھ بھوگتا ہی اور آواگون سے نہین چھوٹتا جسطرح کنوین سے پانی
بھرنے کے واسطے ایک رہٹ چرخی کا بناکر اسمین مٹون کا ہار اوپر سے پانی تک پہنچاکر اس رہٹ کو گھماتے ہین اسمین اوپر کی مٹیا پانی گر جانے
سے خالی ہوکر دوسرے مٹون مین نیچے پانی بھر جاتا ہی اسی طرح اس جیو کی گت سمجھنا چاہیئے کہ ایک تن سے نکلکر بہت کرمون کا پھل شبھ یا اشبھ
جیسا کیا ہو بھوگنے کے پیچھے دوسرے شریر مین جاتا ہی اور جس تن مین جیسا کرم کرے اسی کے موافق دوسرا تن پاتا ہی یہ بات سُنکر دیوہوتی نے
کہا کہ اے مہاراج جو یہی حال ہی تو جیو کا چھٹکارا اس دنیا سے کبھی نہین ہوسکتا تب کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا جنم اور مرن سے چھوٹنے کی تدبیر
ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ سچ بولنا آچار سے رہنا سب جیوون کی رچھیا کرنا بے مطلب بہت نہ بکنا بدھ کو نہ لگانا بری سنگت اور برے کام سے
الگ رہنا سدا پرسن چت رہنا جتنا پرمیشور دیوے اسپہ سنتوکھ رکھنا کسی کے پاس دولت دیکھکر ڈاہ نکرنا شبھ کرم کرکے دنیا مین نیکنام ہونا کسی
بات کی بدنامی نہ لینا کسی پر غصہ نکرنا دھرم سے کمائی کرکے اپنے تن کا پالنا پرمیشور کے چرنون مین پریت رکھنا پرمیشور کو اپنا مالک اور پیدا
کرنے والا اور روزی رزق دینے والا جاننا کسی جیو کو ایذا نہ دینا پاپ نہ کرنا اسے پرسنسا نکرنا سادھ سنت براہمن کی سیوا کرتے رہنا
پرمیشور کی کتھا اور کیرتن سننا پرمیشور کے نام کا بھجن کرنا بڑون کی سیوا مین لگے رہنا انکا اناد نکرنا بری اور بھلی سب باتون کو پرمیشور کی
اچھیا پر سمجھنا اپنے کرم اور دھرم مین لگے رہنا اے ماتا جو جیو آدمی کا تن پاکر اسطرح کے کرم کرتا ہی وہ جیو آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اتر
جاتا ہی لیکن یہ سب گیان بغیر ستسنگ کیے اور بغیر گرو کے اپدیش سنے نہین ملتا ہی اسواسطے آدمی کو مہاتما اور گیانی لوگون سے پریم رکھنا بہت
ضروری ہی جتنا زیادہ ست سنگ کریگا اتنا ہی زیادہ فایدہ اسکو ہوگا ادھرمی لوگون کی سنگت کرنے مین جو پہلے سے کوئی گن اسمین ہوگا
وہ بھی جاتا رہیگا اور سنگت مین پاستری گامی اور جواری اور لوبھی اور چور اور شراب والا اور چغل اور جھوٹھ بولنے والے اور اپنا شریر پالنے والے
ہوکر جو سنگ کے واسطے اپنا دھرم چھوڑ دیتے ہین ایسے لوگون کی سنگت کبھی نکرنا چاہیئے ایسے لوگون سے ایک ساعت سنگت کرنے مین بھی
عقل خراب ہوجاتی ہی چت کا بنا بہت مشکل ہوکر خراب ہونے مین دیر نہین لگتی اور جو لوگ پرائی استری سے بھوگ کرتے ہین انکا گیان اور دھرم
دونون خراب ہوجاتے ہین بیٹی اپنی بہن اور بہن کے پاس بھی اکیلے مین بیٹھنا نچاہیئے کسواسطے کہ آدمی کا دل ہر ساعت ایک طرح پر نہین رہتا اور کامدیو
ایسا زبردست ہی کہ آدمی کا گیان لیکر اس سے بہت پاپ کراتا ہے ایکسمی برہماجی جو سب جگت اور چارون بید کے پیدا کرنے والے اور ہمیشہ گیانی دھکر
بید کے موافق دھرم اور راج دھرم کا بچار رکھنے والے ہین سرسوتی نام اپنی بیٹی کے پاس اکیلے بیٹھے تھے پرمیشور کی مایا سے اس لڑکی کی خوبصورتی
دیکھکر برہماجی کے من مین پاپ سمایا جب برہماجی کامدیو کے نشے سے متوالی ہوکر اپنی بیٹی کے ساتھ بھوگ کرنے کے واسطے چلے تب وہ لڑکی دھرم
روپی انکا یہ حال دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر ہرنی کا روپ رکھکر وہان سے بھاگی اور برہماجی ہرن کا روپ رکھکر اسکے پیچھے دوڑے
اسوقت سنکادک انکے بیٹون نے جو پرمیشور کا اوتار ہین وہان پر آکر برہماجی کو بہت سمجھایا تب برہماجی نے گیان پراپت ہونے سے بہت شرمندہ ہوکر وہ تن
اپنا چھوڑکر دوسرا تن دھر لیا اے ماتا دیکھو برہماجی جنکے بنائے ہوئے رکھیشور اور منی اور پرجاپت آدک سب سنسار کے جیو ہین کامدیو کے بس ہوکر انکی یہ دشا ہوئی

تو سنساری جیو جو ہمیشہ اگیان سے بھرے رہتے ہین انکی کیا سامرتھ ہی جو کام دیو کے زور کو روک سکین جسطرح اندھی کے چلنے سے درخت کے
پتے اور گھاس اور تنکے اڑتے اور ہلنے لگتے ہین اسی طرح جب کام دیو پرمیشور کی مایا سے اپنا زور کرتا ہی تب جوگی اور رکھیشر وغیرہ
سب کسی کا من چلایمان ہوئے بغیر نہین رہ سکتا ہی اور یہی مایا دو روپ رکھکر سنسار مین پھیلی ہی ایک تو جڑ روپ دولت اور دوسرا چیتن روپ
استری انہین دونون روپ مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہوتے ہین جنہین روپ مایا تو چھوٹ بھی سکتی ہی پر جڑ روپ مایا نہین چھوٹ سکتی ہی
اسکے موہ مین سب آدمی پھنسے رہتے ہین جو کوئی پوچھے کہ آدمی چیتن ہوکر جڑ روپ مین کیون پھنستا ہی اسکا جواب یہہ ہی کہ جسطرح اچھا
گانے والا تال اور سُر کا جاننے والا جنگل مین جب الغوزہ بجا کر گاتا ہی تب ہرن وغیرہ جنگلی جانور اس آواز پر فریفتہ ہوکر اسی گانیوالے
کے پاس آکر کھڑے ہو جاتے ہین تب وہ انکو پکڑ کر بہت دکھ دیتا ہی اسی طرح دنیا کے لوگ پرمیشور کا بھجن اور اسمرن جو سکھ کی کھان
ہمیشہ کے واسطے ہی چھوڑ کر جڑ روپی مایا سے اپنا سکھ چار دن کی زندگی کا اچھا جانتے ہین اور مایا روپی جال مین پھنسے سے بہت دکھ پاکر پچھتاتے ہین

ادھیاے بتیسوان ۳۲ گیان سمجھانا کپل دیوجی کا دیوہوتی کو تین طرح سے

کپل دیوجی بولے کہ اے ماتا ہمنے تمسے استری اور دولت دونون کو برا کہا تمہارے من مین شاید سندیہہ ہوا ہوگا کہ دنیا مین سب جیو
استری سے پیدا ہوتے ہین اور دولت سے سب طرح کا سکھ ملتا ہی جو ان دونون کو چھوڑ دے تو دنیا کا کام کسطرح چلے اسکا حال مین
تمسے کہتا ہون سنو کہ ہمنے دولت اور استری کو چھوڑ دینا گرہستھ آشرم کے واسطے نہین کہا ہی بلکہ جو لوگ کہ مستعد ہوکر پرمیشور کے نام پر
سادھو اور بیراگی اور سنیاسی ہوکر بانپرستھون مین رہکر تمام اپنا پرمیشور کے دھیان اور یاد مین گذارتے ہین ان لوگون کو دولت اور
استری کی سنگت کرنا نہ چاہیے اور جو آدمی گرہستھ آشرم اور اپنے گھر مین رہکر پرمیشور کا بھجن کرکے بھوساگر پار اترا چاہی وہ اپنی بیاہتا استری سے
خوبصورت یا بدصورت جیسی ہو اسی سے پریت رکھکر دوسری استری کا پرسنگ نکرے اور دوسری استری شہوت کے واسطے چاہنا رکھکر نتا دھن
تھوڑا یا بہت پرمیشور اسکو دیتا ہی اپنا پریوار پالن کرکے ادھرم اور پاپ کی اچھا نرکھی اور گرہستھ آشرم کو اچھا جانتا ہی کہ ہمیشہ نیم دھرم کرم
اور تیرتھ کرم اور ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا کرکے انکو بھوگ لگا کر بھوجن کیا کرے اور پرمیشور کے اوتار لینے کی کتھا اور لیلا اور کیرتن سنکر اسمین
اپنا دھیان لگائے رہی اور اپنے مقدور کے موافق سادھو سنت بیراگی اور براہمن کے کھانے اور کپڑے کی خبر لیا کرے اور جاگنا اور تپ اور
دان اور برت وغیرہ جو کچھ آشرم کرے اسکا پھل پرمیشور کے نام پر ارپن کر دے اور اپنے کل دنیا کے لوگون کو ایسا جانتا ہی کہ جیسے سفر کے
واسطے دریا مین ناؤ کی بیڑی ہین تو ایسی سامرتھ نہین ہی جو انکو پھنسنے سے چھوٹ سکون اس حال سے چھٹکارا ہونے کے واسطے تارا ہی ہین
اسطرح کا بچار اپنے من مین رکھکر اور من سے انکی پالنا کیا کرے گرہستھ کو اپنا من برکت رکھنا چاہیے اور بیراگی اور سنیاسی کو سنسار کا سکھ چھوڑ دینا
اچھا ہی اور بہت بھگت گرہستھ کے لچھن ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ جسطرح پانی مین کمل کا پھول پانی سے الگ رہتا ہی اسیطرح ہر بھگت گرہستھ
بھی ظاہر مین گرہستھی مین رہکر من اپنا سنساری مایا سے دور رکھے اور من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگائے ہو تو ایسا گرہستھ بھی مرنے کے بعد سورج
منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو جاتا ہی اب اگیان گرہستھون کے لچھن سنو کہ وہ لوگ دنیا اور بیٹا اور بیٹی اور دولت اور دھن کچھ جانا پرمیشور کا بھجن
اور اسمرن اور کتھا اور کیرتن مین پریت نہین رکھتے صرف اپنا پریوار پالنا اور اندریون کو سکھ دینا ہی اپنا کام جانتے ہین ایسے بغیر گیان اور بغیر
بھگت پرمیشور کے انکو کچھ سکھ اور آنند نہین ملتا وہ لوگ مرنے کے پیچھے چندر منڈل مین ہوکر پتر لوک کو جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر پھر
سنسار مین جنم لیکر اپنے کرمون کا پھل پاتے ہین اور اترائن سورج کے شکل پچھ مین دن کے وقت مرنے والا آدمی سورج منڈل مین ہوکر بیکنٹھ کو جاتا ہی اور

دکھنایَن سورج کے گرشن پچھ مین رات کے وقت مرنے والے آدمی چندرمنڈل کی راہ سے پتر لوک مین جاتے ہین اور وہان کا سکھ اپنے کرم کے موافق بھوگ کر انکو پھر دنیا مین جنم لینا پڑتا ہی اور پاپی آدمی نرک مین رہنے کے بعد چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ بھوگتا ہی جب تک آدمی خواہش اور اندریون کا سکھ نہین چھوڑتا تب تک اسکا شریر انگوٹھے کے برابر بنا رہکر آواگون مین پھنسا رہتا ہی اور مکت ہوجانے سے وہ شریر اسکا چھوٹ کر پھر سنسار مین جنم نہین پاتا ہی اور پرماتما سواے اسکے اور ایک حال مکت ہونے کا کہتا ہون سنو کہ میری کرپا سے بھکت کرنے والے آدمی کئی جنم مین مکت ہوتے ہین اور ساتوکی بھکت کرنے والے مرنے کے بعد پہلے برہم لوک مین جاتے ہین اور میعاد ختم ہوجانے کے بعد وہان سے گر کر دوسرے جنم مین مکت پاتے ہین اور نرگن بھگت کرنے والے آدمی تن چھوڑنے کے پیچھے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین سواے اسکے اور تین راہ مکت کی ہین وہ بھی سنو۔ ایک وہ آدمی جو اپنے برن (ذات ۱۲) کے موافق جیسا بید اور شاستر مین سب برنون کا دھرم لکھا ہی کرم کرکے برے کرمون سے بچا رہتا ہی دوسرے جو کوئی پرمیشور کی پوجا اور اسمرن (یاد ۱۲) پریم کے ساتھ کرتا ہی تیسرے وہ آدمی جو پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر دیکھکر کسی سے دشمنی نہین رکھتا ہی ایسے لوگ بھی مکت پدوی پر پہنچتے ہین جسطرح اوکھ کے رس سے مصری اور شکر اور گڑ بنتا ہی تو جیسا ان تینون کی اوکھ ہی اسیطرح بھگت اور پوجا اور جوگ آدمی کی الگ الگ راہ ہوکر ٹھکانا پہنچنے سب راہون کا نارائن جی کے چرن ہی ہین اے ماتا گرہستھ یا برہمچاری یا بان پرستھ یا سنیاسی یا جوگی یا جتی کوئی ہو جسکو پرمیشور کے چرنون مین پریت ہی وہ مکت کو پاتا ہی اور جو آدمی پرمیشور سے پریم نہین رکھتا اسکے پچھلے جنمون کے پاپ اُدے ہوے جانو کہ امرت کو چھوڑ کر کھاری پانی سمندر کا پی کر اسمین میٹھا سواد ڈھونڈھتا ہی جسطرح سور کو کبھی شکر کھلاؤ تو اسکو اچھا نہین لگتا ہی ایسا ہی اچھی لگتی ہی اسیطرح جس جگہ پرمیشور کی کتھا اور کیرتن ہر بھگت لوگ کرتے ہین اس جگہ سے وہ ادھرمی اٹھ جاتا ہی اور جہان راگ اور رنگ اور چغلی اور برے کرم کرنیوالونکی سنگت رہتی ہی وہان خوشی سے من لگا کر بیٹھتا ہی

دوہا
اُلسی پچھلے پاپ سے ہر چرچا نہ سہاے
جیسے جبر کے جور سے بھوجن کی رُچ جاے

اے ماتا میرے چرنون مین پریت کرنے والے کا چت دنیا کے برے کامون سے جلد الگ ہوکر اپنا بھلا اور برا اسکو دکھلائی دیتا ہی اور مین نے یہ سب گیان جو تمسے کہا اسکو اچھی طرح یاد رکھکر کبھی نہ بھولنا اس گیان کو یاد رکھنے سے تمکو یہ بوان چھوڑنے اور کردم جی اور میرے بچھڑنے کا دکھ نہ جان پڑیگا اور کلجگ باسی یہ گیان سنکر اسی کے موافق کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے اور اس گیان کے پرتاپ سے تم بھی مکت پدوی پر پہنچوگی -

دوہا
یہی گیان اُپدیش کو کہی سنے چت لاے
بھوساگر سے پار ہو انت ملین جدراے

ادھیاے تینتیسوان - جانا کپل دیوجی کا پورب کی دشا مین اور مکت ہونا دیوہوتی کا سرسوتی کنارے بیٹھکر

میترے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب گیان دیوہوتی نے سنکر کپل دیوجی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کی کہ اے دینا ناتھ تمھارے گیان اُپدیش کے پرتاپ سے مجھکو سنساری مایا اور موہ کردم جی کے بجوگ کا دکھ سب چھوٹ گیا اور آپ ایسے جگت کے کرتا ترلوکی ناتھ نارائن جی نے میرے گربھ مین باس کیا اسلیے میرا گیان چھوٹ کر اب مجھکو گرہستھی کی اچھا نہین رہی مہا پرلے ہونے کے وقت برہما دک دیوتا آپکی مایا مین سماکر ناش ہوجاتے ہین اور وہ مایا تمھارے روپ مین ملکر رہتی ہی اور آپ ابناشی پرش بالک روپ انگوٹھے کے برابر ہوکر اکیلے برگد کے پتے پر گمبھیر سمندر مین شین کرتے ہین اور اوتار دھارن کرنا آپ کا کیول اپنی اچھا ہی سے ہی آپ جسوقت جیسا روپ چاہتے ہین ویسا ہی دھارن کرلیتے ہین جسطرح پہلے آپ نے باراہ اور متس اور کچھ اور نرسنگھ اور باون آدک اوتار اپنی اچھا سے دھارن کیا اور اپنا سروپ اور لیلا بھگتون کو دکھلانے اور سکھ دینے کے پیچھے بیکنٹھ کو چلے گئے تھے اسیطرح اب بھی آپ نے کرپا اور دیا کرکے میرے گربھ سے پرکٹ ہوکر مجھکو گیان سکھلایا دھیان نردبی

دُ وادے کر سنسار رُوپی بھاری روگ میرا چھڑا دیا اتنی کتھا سُنا کر میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی یہ سب استُت دیوہوتی کی سُنکر کپل دیو جی بولے کہ اے ماتا تم اس سورج رُوپی گیان کو بہت اچھا جانکر ہر کسی سے مت کہنا اور ہمیشہ یاد رکھنا جسطرح سورج کے پرکاش سے اندھکار مٹ جاتا ہی اسیطرح یہ گیان یاد رکھنے سے آدمی کی اگیا نتا مٹ جاتی ہی اور گرو اور براہمن اور سادھو اور بیشنو اور ہر بھگتون کو یہ گیان سُنانا اور ادھرمی اور مُورکھ اور چور اور لالچی اور جھوٹے اور چغل خور سے مت کہنا اور جو آدمی گرو اور پرمیشور سے بمکھ رہکر دوسرے کا اُپکار نہ مانے اور گرو کی بات کا یقین نہ کرے اُسکو بھی یہ گیان نہ سُنانا ادھرمی اور مُورکھ لوگون کو گیان سکھلانا کیسا ہوتا ہی جیسے کوئی رسایَن یعنی سونا بنانے کی راکھ پانی مین ڈال دے یہ بات کہکر کپل دیو جی بولے کہ اے ماتا اب مین گنگا ساگر کو جاتا ہون تمکو جس چیز کی چاہنا ہو مانگ لو یہ بات سُنکر دیوہوتی نے کہا کہ اے مہاراج جسکے تمھارے برابر بیٹا پیدا ہو اُسکو پھر کس چیز کی چاہ رہیگی یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر کپل دیو جی پورب دشا کو چلے گئے اور دیوہوتی نے من اپنا سنساری مایا سے برکت کرکے بون وغیرہ کو اُسی جگہ چھوڑ دیا اور سرسوتی کنارے بیٹھکر نارائن جی کے چرنون کا دھیان اور اُنکے نام کا سُمرن اپنے سچّے من سے کرنے لگی دھیان کرتے کرتے بدن اُسکا پانی کیطرح بہکر سرسوتی ندی مین مل گیا اور چیتن آتما مُکت پدوی پر پہونچا اور جب کپل دیو جی سمُدر کنارے گنگا ساگر پر پہونچے تب سمُدر نے بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا اور پرکرما اور استُت کرکے اُنکو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا تب وہ اُسواسطے وہان بیٹھکر جوگ ابھیاس کرنے لگے جسمین کلجُگ باسی لوگون کو جو جوگ اور تپ نہین کر سکینگے میرے درشن سے جوگ ابھیاس کا پھل ملے سو یہ استھان کپل دیو مُن کے بیٹھنے کا کلکتہ شہر کے پاس گنگا ساگر مین اب تک موجود ہی بہت لوگ اُنکے درشن کے واسطے کلکتہ کی راہ سے وہان جاتے ہین اور کپل دیو جی نے وہان بیٹھکر سنک نام رکھیشور آدک کو سانکھیہ جوگ گیان پڑھایا تھا اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جو سانکھیہ جوگ گیان کپل دیو جی نے دیوہوتی سے برنن کیا تھا وہی گیان مین نے تمکو سُنایا اور سانکھیہ جوگ کا تتّو (سار) یہی ہی کہ آتما کو ناشی اور اپنے شریر کا ناش سمجھکر من اپنا سنساری مایا مین نہ لگاوے اور میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ مین نے کپل دیو اوتار کی کتھا تمکو سُنائی جو کوئی اُسکو سچّے من سے کہے یا سُنے وہ آدمی دُنیا مین چاہا ہوا پھل پاکر ہرانت سمے مُکت پدوی کو پاوے گا۔

دوہا

کرم ہوت اَت سرس کرت جیو ابھمان ۔ تجت نہ ٹوٹی جھوپڑی کرم سبھے بوان

اسکندھ چوتھا

وچھہ پرجاپت کی جگ مین ستی جی کا تن تیاگ کرنا اور ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لینا اور کتھا دھرو بھگت اور راجا پرتھو کی

ادھیاے پہلا

پیدا ہونا اور تپ کرنا اتر مُن کا اور جنم لینا چندرما اور دتاترے اور دُرباسا رکھ کا اتر مُن کے یہان

دوہا

نرنارائن کرایت بیاس دیو شنک دیو ۔ بار بار نمون تمھین ہر بگھن بدھ دیو

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی اب ہم سنسار پیدا ہونے کا حال کہتے ہین سُنو کہ برہما جی سے مریچ نام بیٹا پیدا ہوا اُس سے کشپ اور کلا نام دو بیٹے پیدا ہوکر اُس سے آگے بہت سنتان ہوئی جسکا حال چھٹے اسکندھ مین آویگا اب مین سوایمبھو منُ کی اولاد کا حال کہتا ہون سُنو کہ راجا سوایمبھو منُ کے دیوہوتی وغیرہ تین بیٹی اور اُتان پاد اور پریہ برت نام دو بیٹے پیدا ہوئے دیوہوتی کا بیاہ کردم رکھیشور سے ہوا

جسکے یہان کپل دیو بھگوان نے اوتار لیا تھا انکا حال مین کہہ چکا اب دونون بیٹیون کا حال سنو کہ ایک بیٹی کا بواہ دچھہ پرجاپت سے اور دوسری
رُدکی کی شادی مرچ پرجاپت سے جب سوایمبھومن نے کردی تب مرچ پرجاپت کے اُس استری سے اَترنام بیٹا پیدا ہوا اور اَترسے تین بیٹے ہوئے
اتنی کتھا سنکر بدر جی نے میتریے رکھیشور سے کہا کہ ای مہاراج اَترکے بیٹون کے پیدا ہونے کا حال کہیے تب میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی
اَترنے بھی برہماجی کی آگیا سے دُنیا پیدا کرنے کی اِچھا کرکے من مین ایسا بچار کیا کہ میرے لڑکے کو بھی سنساری جیو پیدا کرنے ہونگے اسواسطے
پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرون جسمین اولاد دھرماتما ہو ایسا بچار کر اَترمن اپنی استری ان سویا سمیت تپ کرنے لگے
لیکن کسی دیوتا کا نام نہ لیکر کرتا کہکر تپ کرنے لگے جب سولہ برس تپ کرتے ہوئے بیت گئے تب برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتا کرن نے
آکر اَترمن کو درشن دیا اَترمن نے تینون دیوتاؤن کی پوجا اور استت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین نے تو ایک دیوتا کا تپ کیا تھا آپ تینون دیوتاؤن
نے کسواسطے مجکو درشن دیا اب مین اپنی کامنا کس سے مانگون یہ بات سُنکر بشن جی نے اَترمن کو یہ جواب دیا کہ تم تپ کرتے وقت کرتا کا نام
لیتے تھے سو ہم تینون کرتا ہین ایک ایک کام اُتپت اور پالن اور ناش دُنیا کا کرتے ہین اور ہم لوگون نے آدِ نرنکار جوت کی اِچھا سے جنم لیا ہی
اور وہ نرگن نرنکار کچھ روپ اور ریکھا نہ رکھکر کسی کو اپنا درشن نہین دیتے اور اُنکو کوئی آنکھ سے دیکھ نہین سکتا لیکن سب کام دُنیا کا اُنکی آگیا سے
ہوکر ہم لوگ اپنے اپنے کام پر جسکا برتن اوپر ہو چکا ہی اُنکی طرف سے موجود ہین جو تمکو اچھا ہو ہم لوگون سے بر دان مانگ لو ہم تمکو دینگے
یہ بات سُنتے ہی اَترمن نے دنڈوت کرکے اُنسے کہا کہ ای مہاراج مین بھاگوان اور دھرماتما سنتان چاہتا ہون تب برہما اور بشن اور مہادیو جی
اَترمن کو اُنکی اِچھا کے موافق بردان دیکر اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور اَترمن کے یہان دتاترے تو بشن بھگوان کی کرپا سے اور دُرباسا
شری مہادیو جی کے آشیرباد سے اور چندرما برہماجی کی دیا سے ان تینون نے جنم لیا اُنمین دُرباسا ٹیڑے کرودھی آنکھ کھولے ہوئے پیدا ہوئے
پھر دُرباسا اور دتاترے اور چندرما سے بہت اولاد ہوئی اُنکے نام سنسکرت بھاگوت مین لکھے ہین اتنی کتھا سُناکر میترے رکھیشور نے کہا کہ ای
بدر جی یہ سوایمبھومن کی دوسری لڑکی جو مرچ پرجاپت کے ساتھ بواہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال تمکو سُنایا اب تیسری لڑکی جو دچھہ پرجاپت کے ساتھ
بیاہی گئی تھی اُسکی سنتان کا حال سنو کہ دچھہ پرجاپت کو اُس استری سے سات لڑکیان پیدا ہوکر اُنمین ستی نام لڑکی کا بواہ شری مہادیو جی سے ہوا تھا

اَدھیائے دوسرا۔ بُرا ماننا دچھہ پرجاپت کا مہادیو جی سے اور شاپ دینا شری مہادیو جی کو

بدر جی نے اتنی کتھا سُنکر میترے رکھیشور سے پوچھا کہ ای مہاراج ستی جی نے اپنا تن کسطرح تیاگ دیا تھا اسکا حال برنن کیجیے میترے رکھیشور
نے کہا کہ ستی جی کا بواہ ہونے کے بعد ایک دن مہادیو جی بہت دیوتا اور رکھیشورون سمیت برہماجی کی جگ کرنے کی سبھا مین بیٹھے تھے
اُسوقت دچھہ پرجاپت وہان پر آنکلے تو سب نے اُنکو بڑے آدربھاو سے بٹھالا لیکن اُسوقت مہادیو جی جو اپنی آنکھ بند کیے ہوئے پرمیشور کے دھیان
مین ڈوبے ہوئے تھے نہین اُٹھے اور مہادیو جی نے دچھہ پرجاپت کو دنڈوت بھی نہ کی اسلیے دچھہ نے کرودھ کرکے کہا کہ اُنکو لوگ گیانی اور تپسی اور
ستبادی جو کہتے ہین سو جھوٹھ ہی اُنکا نام دیوتاؤن نے برتھا مہادیو رکھا ہی ہمنے بھول کر برہماجی کے کہنے سے اپنی بیٹی کا بواہ مہادیو جی سے
جو ایک لوکپال کے برابر مین کیا یہ اس بواہ کے لائق نہ تھے میری لڑکی بیاہنے سے دیوتاؤن مین اُنکی عزت بڑھ گئی اس سے اُنکو ایسا غرور
پیدا ہوا کہ میرے داماد ہوکر مجھے دنڈوت بھی نہین کرتے مین نے ستی ایسی لڑکی مہاسُندری اور مرگ نینی مہادیو ایسے بھوتون کے راجا کو جو
برن اوات مرگھٹ پر بیٹھے رہتے ہین بیاہ دی جسطرح کوئی آدمی شودر کو بید پڑھاوے یہ دُربچن کہنے کے پیچھے دچھہ پرجاپت نے اُسی سبھا مین کھڑے ہوکر
برہماجی وغیرہ دیوتا اور رکھیشورون کے سامنے مہادیو جی کو یہ شاپ دیا کہ آج سے کوئی جگ مین مہادیو جی کا حصہ نہ نکالے شری مہادیو جی یہ

شاپ سننے پر بھی کچھ جواب نہ دے کر اُسی طرح چُپ چاپ پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے رہے جب دَچّھ پرجاپت ایسا شاپ دیکر اپنے گھر چلا گیا تب نندی گن نے بچار کیا کہ دیکھو اس براہمن نے ہمارے سوامی شیو شنکر بھولاناتھ کو بے اپرادھ ہی شاپ دیا ہے اس سے مین بھی براہمن کو شاپ دونگا ایسا بچار کر نندی گن نے سب سبھا والون کو سُنا کر کہا کہ اے دَچّھ مین تجکو اور سب براہمنونکو یہ شاپ دیتا ہون کہ براہمن لوگ بید اور پُران پڑھنے پر بھی اپنے پرلوک کا سوچ نہ رکھین اور اپنا جپ تپ پوجا پاٹھ کا پھل آدمی کے ہاتھ بیچا اور روپیہ لیکر بیچین اور بغیر پالاگن کے سبکو اسیس دیوین اور سب جگہ بھوجن کرین دھرم ادھرم کا بچار نکرین یہ شاپ نندی گن کا سُنکر بھرگُ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کہا کہ اے نندی گن تم نے دَچّھ پرجاپت نام ایک براہمن کے اپرادھ کرنے کے بدلے مین سب براہمنون کو برتھا شاپ دیا اسلیے مین بھی مہادیو جی کے بھگت اور سیوکون کو شاپ دیتا ہون کہ وہ لوگ شراب پیکر پرلوک کا ڈر نرکھین اور اپنے بدن مین راکھ ملکر کانون مین بڑا بڑا چھید کرین اور مہادیو جی کی طرح جوگیون کا بھیس بناوین اور پوجا اور پاٹھ کرنے کا پھل اُنکو نملے جب شاپ ہو چکا تب دَچّھ پرجاپت اپنے مکان پر آئے اور مہادیو جی بھی یہ جھگڑا نندی گن اور بھرگُ رکھیشور کا دیکھتے ہی نندی بیل پر چڑھکر کیلاس کو چلے گئے اور سمادھ لگا کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے اور سب دیوتا اور رکھیشور آدک بھی یہ حال دیکھنے سے اُداس اور دکھت ہو کر اپنے اپنے گھر چلے گئے اور دَچّھ پرجاپت نے اپنے گھر پہنچکر یہ بچار کیا کہ مین نے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین ایسا شاپ دیا کہ کوئی مہادیو جی کا بھاگ (حصہ ۱۲) جگ مین نہ نکالے لیکن اس بات کو پہلے مجھی کو شروع کرنا چاہیے جب مین اپنے گھر جگ کر کے سب دیوتا اور رکھیشورون اور براہمنون کو بلا کر مہادیو کا بھاگ جگ مین نہ دونگا تب زیادہ ایمان ہو کر کوئی آدمی بھی اُنکا بھاگ جگ مین نہ نکالیگا ایسا بچار کر دَچّھ پرجاپت نے اپنا تیج اور پرکاش بڑھنے کے واسطے جگ کی تیاری کر کے سب دیوتا اور دیتّ اور رکھیشور اور تپسی اور گندھرب اور کنّر وغیرہ کو نیوتا بھیجدیا۔

ادھیاے تیسرا۔ جانا سب دیوتا اور گندھرب آدک کا اپنے بِوانون پر چڑھکر دَچّھ پرجاپت کی جگ مین اور دیکھنا ستی جی کا کیلاس پربت سے

میتّریے جی بولے کہ اے بدر جی جب دَچّھ پرجاپت کے نیوتا بھیجنے سے سب دیوتا اور دیتّ رکھیشور منیشور براہمن گندھرب کنّر وغیرہ سب اپنی اپنی استریون سمیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اور تیاری کرنیکے بعد اچھے اچھے بِوانون پر چڑھکر ہنستے کھیلتے گاتے بجاتے دَچّھ کے جگ مین نیوتا کھانے چلے تب ستی جی نے کیلاس پربت پر مہادیو جی کے پاس بیٹھے ہوئے اُنکے جانے کی آواز سُنکر لوگون سے پوچھا کہ آج آکاش مارگ مین بھیڑ دکھلائی دینے کا کیا سبب ہے یہ بات سُنکر مہادیو جی کے گن بولے کہ تمہارے پتا دَچّھ پرجاپت کے یہان جگ ہے اس سے سب دیوتا اور رکھیشور آدک اپنی اپنی استریون سمیت وہان نیوتا کھانے جاتے ہین یہ سُنتے ہی ستی جی نے من مین اُداس ہو کر کہا کہ دیکھو میرے باپ نے اپنی جگ مین اور اور لوگون کو نیوتا بھیجا اور مجکو اور مہادیو سوامی کو نہین بُلا کر میرا اپمان کیا جو کام کاج کی بھیڑ مین وہ بھول گئے ہونگے تو ماتا اور پتا اور گرو اور متر کے گھر اُتسو (جشن ۱۲) ہونے پر بنا بلائے بھی جا کر کام اور ٹہل کرنا چاہیے اسمین کچھ اپمان نہوگا اسلیے وہان جا کر سب سے مل بھینٹ کر آنند دیکھنا چاہیے اور میرے نجانے سے دیوتا آدک کی استریان وہان اکٹھی ہو کر آپس مین کہینگی کہ کیا بھید ہے جو دَچّھ پرجاپت نے ستی جی کو نہین بلایا اسمین میرے ماتا پتا کی نام دھرائی ہوگی اور میرا اپمان ہو کر مرتے دم تک اس بات کا پچھتاوا من مین رہیگا ایسا بچار کر ستی جی نے مہادیو جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج دیکھو میرے پتا کی جگ مین سب دیوتا آدک اپنی اپنی استری ساتھ لیکر نیوتا کھانے جاتے ہین جو میرے ماتا اور پتا نے کام کاج کی بھیڑ مین بھول کر آپکو اور مجکو نہین بُلایا تو کیا میرا اور اُنکا ایک واسطہ ہے بنا بلائے جانے مین

کچھ لاج نہین ہی سُسر کو باپ اور گرو کے برابر جانکر بغیر بلائے بھی اُس جگت مین جانا اُچت ہی وہان میری سب بہن اپنے اپنے پت کے ساتھ آوینگی مجکو بہت دنون سے یہ ابھلاکھا تھی کہ کوئی کام خوشی کا میرے باپ کے گھر ہو تو مین بھی وہان تمھارے ساتھ جاؤن آپ دیا کرکے مجکو اپنے ساتھ لیکر وہان چلیے سب سے بھینٹ ہو کر بڑا آنند دکھلائی دیگا یہ بات ستی جی کی سُنتے ہی مہادیو جی نے پرجاپت کی دشمنی کا سب حال سُنا کر کہا کہ ای ستی جی تمھارا باپ ہمسے دشمنی رکھتا ہی جو وہ ہمسے برا نا مانتا تو بغیر بلائے بھی ہم چلے جاتے اور جو بغیر بلائے اُسکے یہان جاوین اور وہ ہمکو دیکھکر آدر نکرے یا اپنا مُنھ پھیر لیوے یا کوئی کٹھور بچن کہے تو ہمین اچھا نہو گا کسواسطے کہ تیر اور تلوار کے گھاؤ تو مرہم سے بھی اچھے ہو جاتے ہین مگر زبان کا گھاؤ جو کسی کے درُبچن کہنے سے کلیجے مین پڑ جاتا ہی وہ کسی طرح اچھا نہین ہوتا اُسکا علاج ملنا مشکل ہی اسلیے ہم تمھارے پتا کی جگیہ مین نہین جاوینگے جب مہادیو جی نے جانا منظور نہین کیا تب ستی جی بنتی کرکے بولین کہ اگر آپ نہین جاتے تو مجکو آگیا دیجیے مجکو اپنے ماتا اور پتا کے گھر بغیر بلائے جانے مین کچھ شرم نہین ہی یہ بات سُنکر مہادیو جی نے کہا کہ ای ستی جی دچھ پرجاپت اپنے راج اور دولت کے غرور مین بھرا ہوا ہی ہماری دشمنی سے تمھارا بھی اپمان کریگا تب تم بہت دکھ اُٹھاؤگی اور تمھارا نراد ر ہونے سے ہمکو بھی کرودھ پیدا ہوگا ہماری جان مین تمھارا جانا کسی طرح اچھا نہین ہی پرمیشور کی اِچھا سے ستی جی نے اُنکے سمجھانے پر بھی نہ مانکر پھر مہادیو جی سے کہا کہ میرے وہان نجانے سے میری ساتھ بہنون کے نزدیک میرا آنا نہ ہوگا اور وہ مجکو طعنہ مارینگی اسلیے میرے بغیر گئے بات نہین بنتی ہی مجکو آگیا دیجیے کہ مین جلد جاؤن شیو جی نے یہ بات سُنتے ہی اپنے من مین بچار کیا کہ دیکھو آج تک ستی جی نے کوئی کام ہماری آگیا کے بغیر نہین کیا تھا اور آج یہ جانے کے واسطے ایسی ہٹھ کرکے ہمارا کہنا نہین مانتی ہین اس سے ہمکو جان پڑتا ہی کہ انکے وہان جانے مین اچھا نہو گا ہونہار پربل ہو کر پرمیشور کی اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین چلتا یہ بچار کر مہادیو جی نے ستی جی سے کہا کہ تم جانو چلی جاؤ تمھاری خوشی مگر اسکا پھل دیکھو گی

ادھیاے چوتھا۔ جانا ستی جی کا اپنے پتا کے گھر اور تن تیاگ کرنا اپنا اُسی جگت مین

میترے جی بولے کہ ای بدُر جی جب شیو جی کے منع کرنے پر بھی ستی جی اپنے پتا کے گھر چلنے لگین تب مہادیو جی نے کئی گن اپنے اِن بچار سے اُنکے ساتھ کر دیے کہ دیکھین وہان کیا دشا ہوتی ہی اور ستی جی کے جو کھلونے اور پٹاری وغیرہ تھین اُسے بھی گنون کے ہاتھ بھجوا دیا جسمین ستی جی کے تن تیاگ کرنیکے بعد وہ سب چیزین دیکھکر ہمکو سوچ نہو جب ستی جی دچھ پرجاپت کی جگت مین پہونچین تب دچھ پرجاپت ستی جی کو دیکھتے ہی مُنھ اپنا پھیر کر اُنسے کچھ نہ بولا یہ دشا اپنے باپ کی دیکھکر ستی جی بڑے سوچ سے اپنے من مین کہنے لگین کہ دیکھو مین نے بُرا کام کیا جو مہادیو سوامی کی آگیا بنا یہان چلی آئی جیسا اپنے پت کا کہنا نہین مانا ویسا پھل آنکھون سے دیکھا اب کوئی ایسا بہانہ اور سبب ہو جاے جسمین جلد یہان سے پھر شیو جی کے پاس چلی جاؤن سواے ستی جی کی ماتا کے اور جتنی استریان اُس جگت استھان مین آئی تھین دچھ پرجاپت کے برا ماننے کے ڈر سے کوئی ستی جی کے ساتھ پریت پوربک نہین بولین ستی جی یہ حال دیکھکر دُکھ کے سمدر مین ڈوبی ہوئی جگت شالا مین بیٹھی تھین جب آہت دینے کا وقت آیا اور جگت کرانے والون نے دچھ سے مہادیو جی کے نام پر آہت دینے کے واسطے پوچھا تب دچھ پرجاپت نے شیو جی کو درُبچن کہکر اُنسے کہا کہ ہمنے دیوتا اور رکھیشورون کی سبھا مین مہادیو کو شاپ دیا ہی کہ کوئی جگت مین اُنکا بھاگ نہ نکالے اسلیے تم مہادیو کے نام پر آہت مت دو ستی جی یہ درُبچن سُنکر اور شیو جی کا بھاگ نہ دیکھنے سے جگت شالا کے دکھن طرف مین بیٹھی ہوئی کرودھ سے بھر گئین جب اُنسے وہ کرودھ روکا نہین گیا تب اُنھون نے دچھ سے کہا کہ ای پتا اگیان تم شیو جی کی بڑائی اور مہما نہین جانتے وہ سب دیوتاؤن سے بڑے ہین کسی کے ساتھ دشمنی نہین کرتے تم پر تھا اپنی اگیانتا سے بغیر سمجھے اُسکے ساتھ بیر رکھتے ہو مہاتما لوگ گن کو لیتے ہین اوگن کی طرف نہین دیکھتے

اور شوجی سب گنون سے بھرے ہوے صرف دنیا کے لوگون کو دکھلانے کے واسطے اپنا روپ بھیانک بنائے رہتے ہین اُسی کو تم نے دیکھا
اور اُنکے گنون کو نہین جانا سنک آدک اور نارد آدک اُنکے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین تمھاری بدری ایسی نہین ہی جو تم
اُنسے برابری کر سکو تم اُنکو جو تینون لوک کے جیو ون مین شریشٹھ ہین سبھا مین بیٹھکر دُربچن کہکر اناد ر کرتے ہو ایسا نچاہیے اور تمھین کیا کہون
فصل ۱۲
تم میرے پتا ہو لیکن مین تمھارے آگے کرودھ مین یہ تن اپنا چھوڑے دیتی ہون جسمین تم ایسے ادھرمی اور اگیانی کے ساتھ شوجی کا ناتا رہے
تکو اُنکے ساتھ ناحق دشمنی کرنے کا حال جان پڑیگا یہ بات کہکر ستی جی نے اُسی جگہ اُترمنہ بیٹھکر تن اپنا جوگ ابھیاس کی آگ سے جلا دیا جب
شوجی کے گنون نے جو ساتھ آئے تھے یہ حال ستی جی کا دیکھا تب کرودھ کرکے اپنے اپنے ہتھیار لیکر چاہا کہ جو لوگ یہان ہین اُنکو مار پیٹ
کرکے دچھ پرجاپت کی جگ کو بگاڑ ڈالین اُسوقت بھرگ رکھیشور نے جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے ان گنون کی اِچھا جانکر جگ کی رچھیا
کرنے کے واسطے کچھ منتر پڑھکر اگن کنڈ مین جیسے آہت ڈالی ویسے ہی اگن پرش اور ربنیال اور بیر بھدر تین شخص اُس کنڈ سے
نکلکر بولے کہ اے رکھیشور ہمکو جو آگیا ہو وہ کرین تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ مہادیو جی کے گن یہ جگ مٹانا چاہتے ہین تم لوگ اُنکو باہر
نکال دیو یہ بات سُنتے ہی اُن تینون نے مہادیو جی کے گنون کو دھکا دیکر جگ شالا سے باہر نکال دیا

اَدّھیاے پانچوان - مہادیو جی کے پاس نارد مُن کا آنا اور ستی جی کے تن چھوڑنے اور گنون کے نکالے جانیکا حال کہنا

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ جسوقت ستی جی نے تن اپنا تیاگ کیا اور مہادیو جی کے گن سبھا سے نکالے گئے اُسیوقت نارد مُن یہ سب
حال دیکھکر شوجی کے پاس کیلاس پربت پر پہونچے شوجی نے نارد مُن کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ سے بٹھال کر پوچھا کہ مُن ناتھ
کہان سے آنا ہوا نارد جی نے کہا کہ اے مہاراج آپکو یہ بات معلوم ہی یا نہین کہ آج ستی جی نے دچھ پرجاپت کی جگ مین آپ کی نندا سُننے سے
تن اپنا تیاگ کر دیا اور بھرگ رکھیشور کے منتر پڑھنے سے آپ کے گن لوگ بھی نرادر ہوکر اُس سبھا سے نکالے گئے اسکی کچھ تدبیر کرنا چاہیے
ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے اور شوجی نے ستی جی کا مرنا سُنتے ہی کرودھ کرکے اپنی جٹا کا بال نوچکر جیسے پرتھوی پر پٹکا ویسے ہی ایک شخص
بیر بھدر نام مہابلی اُس جٹا سے پیدا ہوکر ہاتھ جوڑکر بولا کہ مجھے جو آگیا ہو سو کرون شوجی نے اُسکو دیکھکر کہا کہ تو ابھی بہت جلد دچھ پرجاپت
کی جگ مین چلا جا اور سر اُسکا کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈال دے اور جو لوگ اُس سبھا مین بیٹھے ہون اُن سب کو وہان سے باہر نکال دے یہ بات
سُنتے ہی بیر بھدر جسکا بدن پہاڑ کی طرح بڑا تھا ترشول باندھے ہوئے بھوت پریت کی فوج ساتھ لیکر وہان سے چلا اور ساعت بھر مین
جگ شالا مین پہنچ گیا اور دچھ پرجاپت کا سر کاٹ کر اگن کنڈ مین ڈالدیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی نوچ ڈالی اور اور دیوتا اور رکھیشور
اور گندھرب اور کنّر اور براہمن لوگ جو اُس سبھا مین تھے اُنکو مار پیٹ کر سب کا انگ بھنگ کر ڈالا اور وہان سے سب لوگون کو باہر نکالکر
جگ شالا کا مکان توڑکر سارا کل ہوم وغیرہ جگ کا سب سامان پھینکدیا جب سر کاٹنے پر بھی دچھ پرجاپت کا پران نہین نکلا تب مارے
مکّون کے اُسے مار ڈالا اُسوقت جتنے استری پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے سب گھبراکر باہر نکل بھاگے اور آپسمین کہنے لگے کہ
دیکھو دچھ مہا مورکھ نے مہادیو جی مہاتما پرش کا جو سب دیوتاؤن مین سریشٹھ ہین جیسا اپمان کیا ویسا پھل پایا اسیطرح سب چھوٹے
اور بڑے دکھ پاکر دچھ کو گالیان دینے لگے اور جب بیر بھدر نے سب جگ کو بدھونس کرکے شوجی کے پاس آکر سب حال کہا تب
بھولا ناتھ نے ستی جی کا مرنا پرمیشور کی اِچھا پر سمجھکر کرودھ اپنا چھما کیا اور وہ آنند مورت پھر پرسن چت بیٹھکر اپنے چیلون کو گیان سکھلانے لگے
اور بشن بھگوان اور برہما جی انتر جامی پہلے سے جگ بدھونس ہونے کا حال جانتے تھے اس لیے دونون وہان نہین گئے تھے

ادھیاے چھٹوان۔ جانا بھرگ آدِ رکھیشور اور دیوتاؤنکا برہماجی کے پاس اور کہنا حال بیربھدر کا

میتریہ رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی جب بیربھدر نے بھرگ اور دیوتا آدِک کو مار پیٹ کرکے جگیہ شالا سے باہر نکال دیا تب سبکسی کے ٹوٹے
ہوئے برہماجی کے پاس جاکر اپنا حال اُنسے کہا برہماجی اُنکا حال سُنکر بولے کہ تم لوگون نے بہت بُرا کام کیا جو جگت مین بیٹھکر شوجی کی نندا اپنے
کانون سے سُنتے رہے اور مہادیوجی کا بھاگ جگت مین سے بند کرکے اپنا اَنش تم لوگون نے لیا ایسا ادھرم کرنا تمکو مناسب نہ تھا جیسا کچھ
اپرادھ تم شوجی کا تمنے کیا ویسا پھل پایا سنو مہادیوجی سب دیوتا بلکہ تینون لوک کے جیوون مین سریشٹھ اور پرمیشور کے برابر ہین مین اُنکا کچھ
نہین کرسکتا نہ سب کوئی میرے ساتھ اُنھین کے شرن مین چلو کہ مین بنتی اور استُت کرکے تمھارا اپرادھ اُنسے چھما کراؤن یہ بات کہکر برہماجی
دیوتا اور رکھیشور اُنکو ساتھ لیکر کیلاس پربت پر گئے اُس پہاڑ پر پتھر کی جگہ لعل اور ہیرا اور پنّا وغیرہ بہت طرح کے رتن ہوکر وہ پہاڑ سولہ کوس
اُونچا اور بارہ کوس کے گھیر مین ہی اور وہان برگد وغیرہ بہت سے درخت لگے ہونے سے دھوپ کا پرکاش نہین ہوتا ہی اور ہمیشہ ٹھنڈی ہوا
بہتی رہتی ہی اور بہت طرح کے پھول ایسے لگے ہین جنکی خوشبو کوسون تک اُڑتی ہی اور بہت طرح کے پھل بارہون مہینے لگے رہتے ہین جو امرت کا
سواد دیتے ہین اور وہان پر تالاب اور باولی اور نہر اور جھرنے پانی کے ایسے نرمل بھرے ہین جنکے دیکھنے سے آنکھون مین طراوت آتی ہی اور تالاب اور
باولی کے کنارے اچھے اچھے پنچھی مہا سندر میٹھی میٹھی بولی بولنے والے طوطا مینا کوکلا مور وغیرہ بیٹھے ہوئے چہچہے مچاتے ہین اور اُس جگہہ دیوکنیا
اور گندھرب وغیرہ آکر جس چیز کی اِچھا کرتے ہین وہ مطلب اُنکا پورا ہوجاتا ہی اور وہان کی شوبھا دیکھکر من اُنکا موہت ہوجاتا ہی اور وہ
لوگ بیت گنگا مین جو دھار اِہا چل پہاڑ سے گرکر وہان آئی ہی اسنان کرکے خوش ہوجاتے ہین اُسی پہاڑ پر ایک درخت برگد کا جو اَسّی
کوس اونچا اور تین کوس چوڑا ہی اُسکے نیچے شری مہادیوجی جسوقت مرگ چھالا پر بیٹھے تھے نارد مُن اور سنکادک اپنے اپنے چیلون سمیت پرمیشور کے
گُن برنن کر رہے تھے اور جوگ اور تپ اور بِدیا اپنا اپنا روپ دھارن کیے ہوئے شوجی کے سامنے رہکر کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا تھا کہ دھار سکے
اُسیوقت برہماجی سب رکھیشور اور دیوتاؤن سمیت وہان پر جا پہنچے شری مہادیوجی نے برہماجی کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے بڑے آدر بھاؤ
سے جب اُنکو اپنے پاس بیٹھالا تب برہماجی شری مہادیوجی کو نمسکار کرکے اُنکے سامنے بیٹھے اور دیوتا آدِک جو برہماجی کے ساتھ گئے تھے شوجی کو
دنڈوت کرکے جیسا جوگ استھان پر چارون طرف بیٹھ گئے مہادیوجی مہاتما کے من مین پرجاپت کی دشمنی کا کچھ سوچ اور ستی جی کے تن تیاگ
کرنیکا کچھ دُکھ نہ تھا وہ سب باتون کو پرمیشور کی اِچھا پر سمجھکر اُسوقت ہرچرچا مین مگن تھے کہ اُنکو اس بات کا کچھ دھیان بھی نہوا کہ برہماجی
دیوتا آدِک کا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے آئے ہین اور بیربھدر نے رکھیشور اور دیوتاؤن کو بھی مارا پیٹا ہی اسواسطے شری مہادیوجی برہماجی
کے آنے پر بھی سب کسی سے ہرچرچا ہی کہتے رہے تب برہماجی نے شری مہادیوجی کی بہت استُت کرکے اُنسے بنتی کیا کہ آپ سب دیوتاؤن کے
مالک ہین اِس سے آپکا نام مہادیو ہوا دچھ نے آپکی پربھتائی نہ جانکر جیسا اپمان آپکا کیا ویسا پھل پایا اُسکے نرادر کرنے سے کچھ آپ کی بڑائی کم نہین
ہوگئی جسطرح کوئی آدمی چندرما پر تھوکے تو وہ تھوک چندرما پر نہین پڑتا اُسی تھوکنے والے کے مُنہ پر گرتا ہی وہی حال دچھ کا ہوا اب آپ
[illegible] کرنے سے دیال ہوکر دچھ کا اپرادھ چھما کیجیے اور دیوتا اور رکھیشور آدِک جو اُس سبھا مین تھے اُنکو آپ کے بیٹے بیربھدر نے بہت
دُکھ دیا کسی کا ہاتھ کسیکا پانون توڑ کر کتنون کی آنکھ پھوڑ ڈالی ہی وہ لوگ بھی آپ کے ڈر سے گھبرا رہے ہین اِسلیے اُنکو دھیرج دیکر ایسا آشیرباد
دیجیے کہ جسمین اُنکا گھائل بدن اچھا ہوکر وہ لوگ جیسون کے تیسون ہوجاوین اور دچھ پرجاپت جو مرگیا ہی پھر آپکی کرپا سے جی اُٹھکر اپنی جگت
بدھ کے موافق پوری کرے اور سب دیوتا اور رکھیشور لوگ بھی وہان آکر اپنا اپنا بھاگ جگت مین پاوین اور آپ بھی میرے ساتھ وہان چلیے

مین نارائن جی کو بھی بنتی کرکے وہان لے آونگا اور جگ کرنے مین جو سا گل بچ رہتی ہی وہی سا گل اپکا بھاگ ہوگا یہ سب بات برہما جی کی
سنکر شیو جی نے کہا کہ مین کسی سے دشمنی نہین رکھتا اور راگیانی سے کہنے کا کچھ برا نہین مانتا ستی جی کے پران دینے کا حال سنکر مجکو بلا شبہ غصہ آگیا تھا
دچھ پرجاپت اپنی کرنی کو پہونچا اور ستی جی کے نصیب مین اسیطرح تن تیاگ کرنا لکھا تھا جو کچھ اچھا پرمیشور کی تھی وہ ہوئی اب جو کچھ ہوگیا دو وہ مین
کرونگا کیونکہ جو کوئی اپرادن کرتا نہین مانتا ہی وہ پیچھے سے دکھ پاتا ہی

ادھیاے ساتوان - بابا مہادیو جی اور برہما جی وغیرہ دیوتاؤن کا دچھ پرجاپت کی جگ شالا مین

میترے جی بولے کہ اے بدر جی تب کیلاس پربت سے مہادیو جی اور برہما جی سب دیوتا اور رکھیشورون کو ساتھ لیکر دچھ پرجاپت کے
جگ شالا مین پہنچے اور جو دیوتا وغیرہ بیر بھدر کے ڈر سے بھاگ گئے تھے وہ بھی وہان پر آئے تب شری شیو شنکر بھولا ناتھ نے جن دیوتا اور
رکھیشورون کا بدن بیر بھدر کی مار پیٹ سے گھایل ہوگیا تھا انکا بدن اپنی کرپا درشٹ سے اچھا کردیا اور بھرگ رکھیشور کی داڑھی سے
بال بکرے کی داڑھی لگانے سے پھر اسی طرح پر ہوگئے اسوقت برہما جی نے شیو جی سے کہا کہ اے مہاراج دچھ پرجاپت کی لوتھ جو پڑی ہی اسکو بھی جلا
دیجیے تب مہادیو جی بولے کہ دچھ پرجاپت کا سر تو اگن کنڈ مین جل گیا وہ اب نہین بن سکتا کہو تو جگ کے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے
دھڑ سے لگاکر اسکو جلا دیوین جب برہما جی نے اس بات کو مان لیا تب شری مہادیو جی نے بکرے کا سر دچھ پرجاپت کے دھڑ سے لگاکر اسکو جلا دیا
اور شری مہادیو جی کی کرپا سے جگ کا مکان بھی جیون کا تیون درست ہوگیا اور دچھ پرجاپت نے شری مہادیو جی کو دیکھتے ہی دنڈوت
کرکے ہاتھ جوڑکر بڑی آدھینتائی سے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو میں نے آپ کی بڑائی اور مہاتم کو نہین جانا جیسی کرنی آپ کے ساتھ کی ویسا پھل پایا
اور آپ اپنی بڑائی سمجھکر کرپا کرکے یہان آئے اور مجکو اپنی پرپورنتائی سے پھر جلا دیا اور مجھ اگیانی کا اپرادھ چھما کیا سچ ہی جنکو پرمیشور نے بڑائی دی ہی
وہ چھوٹون اور مورکھ آدمیون کی بات پر کچھ دھیان نہین کرتے اور جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گندھرب اور کنر وغیرہ استری اور
پرش دچھ کے یہان نیوتا کھانے آئے تھے وہ لوگ بھی مہادیو جی کی یہ مہما دیکھکر اسی طرح انکی استت کرنے لگے جب مہادیو جی کی کرپا سے
دچھ پرجاپت پھر جگ کرنے بیٹھے تب برہما جی اور مہادیو جی اور رشن بھگوان نے سب دیوتا اور رکھیشور سمیت اس سبھا مین بیٹھکر شاستر
کے موافق دچھ سے اس جگ کو پھر شروع کرایا جگ پوری ہوتے ہی اس اگن کنڈ سے جگ بھگوان نے چترجبھی مورت دھارن کیے اور
بیجینتی مالا اور گوستبھ من اور پھولون کے ہار گلے مین پہنے گرڑ پر سوار پرگٹ ہوکر درشن دیا انکو دیکھتے ہی جتنے چھوٹے بڑے وہان بیٹھے
تھے اٹھ کھڑے ہوئے اور سبھون نے اس پرش کو شاشٹانگ دنڈوت کی اور دچھ پرجاپت ہاتھ جوڑکر جگ بھگوان سے بولا کہ اے
بیکنٹھ ناتھ اس جگ کے شروع مین مجھسے مہادیو جی کا اپمان ہوا تھا اس سے یہ جگ میری بگڑ گئی تھی اور اب پھر بھاگ دے ہوا جو آپ نے
مجکو درشن دیکر کرتارتھ کیا اور آپکی کرپا سے میری جگ اسی طرح پوری ہوئی اب دیا کرکے ایسا بردان دیجیے کہ جس سے مجکو پھر دشٹ بدھ
نہ بیاپے پھر بھرگ رکھیشور بولے کہ اے دینا ناتھ مین نے تپسیا اور براہمن ہونے پر بھی اپنے کرودھ کو بس نہین کیا اس سبب سے مجکو یہ ڈنڈ ملا
آپ دیال ہوکر ایسا اشیرباد دیجیے کہ جسمین کرودھ میرا چھوٹ جاے کسواسطے کہ جب تک کام کرودھ لوبھ موہ اپنے بس نہین ہوتا تب تک آپکی
بھگتی نہین ملتی ہی جب اسیطرح برہما جی اور مہادیو جی اور راندرا اور گندھرب اور لوکپال اور کنر وغیرہ سب دیوتا اور رکھیشورون نے
انکی بہت استت کی تب جگ بھگوان نے دچھ سے کہا کہ تمنے بہت برا کیا جو مہادیو جی کا اپمان کیا سنو برہما اور بشن اور مہادیو جی تینون دیوتا انکو
تم برابر جانو اور جیس آدنرنکار جوت کا نام لوگ جپ کرکے انکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانتے ہین اسی کے دھیان مین تم بھی لگے رہو تب

ہنکو گیان پرابت ہوگا جسوقت یہ بات جگت پُرش نے کہی اُسوقت آکاش سے اُنپر پُھولون کی برکھا ہوئی اور سب لوگون نے جی جی کار کیا تب جگت پُرش سبکو سَن ماتا بردان دیکر بیکنٹھ کو بدھارے اور برہما دِک دیوتا اور رکھیشور اپنے اپنے استھان کو گئے اور دَچھ پرجاپت اُسی دن سے شِوجی کو اپنا اِیشور جانکر اُنکی سیوا کرنے لگا اتنی کتھا سُناکر مَیتَریہ جی بولے کہ اے بدرجی دھرم کی مریادا نام استری سے کرودھا اور لوبھ اور مِرتُّت آدِک مہت لوگ پیدا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہے جو کوئی اِس اَدھیائے کو چِت لگاکر کہے اور سُنے وہ سب پاپون سے چھوٹ کر پرم پد پاویگا۔

१ मरिया
२ मृत्यु

اَدھیائے آٹھوان - جنم لینا ستی جی کا ہماچل کے یہان پاربتی نام سے اور بواہ ہونا اُنکا مہادیوجی کے ساتھ

مَیتَریہ رکھیشور نے کہا کہ اے بدرجی اب ہم ستی جی کی کتھا جسطرح وہ دوسرا جنم پاربتی کا لیکر مہادیوجی کو ملی تھین برنن کرتے ہین سُنو کہ ستی جی نے تن تیاگ کرنیکے سمے مہادیوجی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر یہ برن کیا تھا کہ اب میرا جنم ہو تو مین شِوجی کی سیوا مین رہکر ایک ساعت اُنکا ساتھ نہ چھوڑونگی اُنھون نے تن چھوڑنے کے پیچھے ہماچل پربت کے یہان پاربتی نام سے جنم لیا جب وہ سیانی ہوئین تب ہماچل نے پاربتی جی سے پوچھا کہ تیرا بواہ کسکے ساتھ کرون پاربتی جی کو اپنے پچھلے جنم کا حال یاد تھا اسلیے وہ ہماچل سے بولین کہ میرا بواہ مہادیوجی کے ساتھ کردو تب ہماچل نے کہا کہ مہادیوجی سب دیوتاؤن کے مالک ہین وہ میری کنیا کو کیون لینگے تب پاربتی جی نے جواب دیا کہ مین سوائے مہادیوجی کے دوسرے سے بواہ نہین کرونگی وہ مجکو قبول کرین تو میرے پت ہووین نہین تو مین جنگل مین جاکر تپ کرکے اپنا تن تیاگ کردونگی یہ کہکر پاربتی جی نے اس اچھا سے کہ مہادیوجی کے ساتھ میرا بواہ ہو تپ کرنا شروع کیا ایک دن نارد جی نے پاربتی کی پربت کی پرکرما لینے کے واسطے وہان جاکر پوچھا کہ اے گِرراج کُماری تم اس جنگل مین کس چاہنا سے تپ کرکے دُکھ اُٹھاتی ہو پاربتی جی نے نارد جی کو پرمیشور کا پرم بھگت جانکر ڈنڈوت کرکے کہا کہ اے مُن ناتھ مین مہادیوجی کے ساتھ بواہ ہونیکی اِچھا سے تپ کرتی ہون یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے پاربتی تم بڑی اگیان اور مُورکھ ہو مہادیوجی اپنے بدن مین راکھ اور دھول لگائے سانپ اور بچھو لپیٹے مُونڈون کی مالا گلے مین ڈالے بھوت پساچ اپنے ساتھ رکھتے ہین اُنکو تو سب لوگ دیکھکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین تم اُنسے بواہ ہونیکی اِچھا کیون رکھتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی نے کہا کہ وہ جا ہین جتنے اَوگنون سے بھرے ہون لیکن میرا چِت اُنھین سے پرسن ہے یہ سُنکر پھر نارد جی بولے کہ اے پاربتی اِندر اور گندھرب اور رکھیسر اور برن آدِک اچھے اچھے دیوتا تُمکو تم کیون نہین چاہتی ہو یہ بات سُنکر پاربتی جی نے ہنسکر کہا کہ اے مُن ناتھ مَن تو ایک ہی ہے دو چار نہین ہوتے سو وہ مَن میرا شِوجی کے چرنون مین جالگا وہان سے وہ نکل نہین سکتا جو دوسرے کی طرف لگاؤن اب میری اِچھا شِوجی ہی پوری کرینگے دوسرے کی چاہنا مجکو نہین ہے یہ بات سُنکر نارد جی بہت خوش ہوے اور پاربتی جی کو آشیرباد دیکر بولے کہ تمکو مہادیوجی ضرور ملینگے تم کسی کے کہنے اور بہلاوے مین مت آنا جب نارد جی نے سچی پریت پاربتی جی کی دیکھی تب اُسیوقت شِوجی کے پاس جاکر پاربتی جی کا منسورتھ اور پریم برنن کیا جب مہادیوجی نے سُنا کہ ستی جی ہماچل کے گھر جنم لیکر ہمارے ساتھ بواہ ہونے کے لیے تپ کرتی ہین تب اُنکو پریت دس گُنی زیادہ ہوگئی اسلیے مہادیوجی نے ہماچل سے کہا کہ تم اپنی لڑکی کا بواہ ہمارے ساتھ کردو ہماچل نے یہ بات سُنتے ہی بڑی خوشی سے مان لیا اور یہ سندیسا پاربتی جی سے جہان وہ بیٹھی تپ کرتی تھین جاکر کہا یہ بات سُنکر پاربتی جی بہت خوش ہوئین اُسیوقت ہماچل نے پاربتی جی کو جنگل سے لاکر بدھ کے موافق شِوجی کے ساتھ بواہ کردیا اور بہت سا رتن آدِک ساماں جہیز مین دیکر براد رکنیا کو بدا کیا تب سے پاربتی جی ایک ساعت مہادیوجی سے الگ نہوکر اُنکی اردھنگی بنی رہتی ہین

اَدھیائے نوان - راجا اُتان پاد کے بیٹے دھروجی کا تپ کرنیکے لیے بن کو چلے جانا

مَیتَریہ جی بولے کہ اے بدرجی راجا سوائمبھو مَن کی تینون لڑکیون کا حال مین نے تمسے کہا اب اُنکے لڑکون کا حال کہتا ہون سُنو کہ سوائمبھو مَن کے

دو بیٹے اتّان پاد اور پریہ برت پیدا ہوے پریہ برت کے سنتان کی کتھا پانچوین اسکندھ مین آویگی اور اتّان پاد کے بیٹون کی کتھا اسطرح پر ہی
کہ سوایمبھو من کے تن تیاگ کرنیکے بعد اُنکا بیٹا اتّان پاد راجا ہوا جو کوئی اسبات کا سندیہ کرے کہ سوایمبھو من کی راجگدّی پر پریہ برت نے راج کیا
اتّان پاد کس طرح راجا ہوا اُسکا حال اسطرح پر ہی کہ پریہ برت راجا سوایمبھو من کی سنج راجگدّی پر بیٹھا اور اتّان پاد اُنھین کے دیش مین دوسرے نگر کا
راجا ہوا تھا اور اُسکے دو استری سُنیت اور سُرُچ نام تھین راجا کو دونون استریون سے اولاد پیدا ہوکر بڑی رانی کے بیٹے کا نام دھرو اور چھوٹی
رانی کے بیٹے کا نام اُتّم تھا راجا چھوٹی رانی اور اُسکے بیٹے سے بہت پریت اور بڑی رانی اور اُسکے بیٹے سے کم پریت رکھتا تھا ایک دن راجا اپنی
چھوٹی رانی سمیت راج سنگھاسن پر بیٹھا ہوا اُتّم اُسکے بیٹے کو گود مین لیے پیار کرتا تھا اُسیوقت بڑی رانی کا بیٹا دھرو جو پانچ برس کا
تھا کھیلتا ہوا وہان پہونچا اور اُسنے چاہا کہ ہم بھی راجا کی گود مین بیٹھکر اُتّم اپنے بھائی کے برابر بیٹھین راجانے دھرو کی ماتا پر کم پریت رکھنے اور چھوٹی
رانی کے ڈر سے کہ وہ اُسوقت وہان بیٹھی تھی دھرو کو اپنے پاس نہین بیٹھالا یہ دیکھکر چھوٹی رانی نے دھرو سے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین تپ
اور اسمرن نارائن جی کا نہین کیا اِس سے تو ابھاگی پیدا ہوا جو تو پچھلے جنم مین تپ کرتا تو میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنے کے
لائق ہوتا تجکو اس جنم مین راج سنگھاسن پر بیٹھنا بہت مشکل ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کر جب تیرا بھاگ اُدے ہو
تب میرے پیٹ سے پیدا ہوکر راجا کی گود مین بیٹھنا کسواسطے کہ مین پٹ رانی ہون سواے میرے بیٹے کے دوسری رانی کا بیٹا راج سنگھاسن پر
نہین بیٹھ سکتا راجا اُتّان پاد نے بھی جب یہ بات رانی کی سُنکر دھرو کا کچھ آدر نہین کیا تب دھرو کو یہ بات سوتیلی ماتا کی تیر کے برابر کلیجے مین لگی
اسلیے دھرو روتے ہوے اپنی ماتا کے پاس آے سُنیت اُنکی ماتا نے دھرو کو روتے دیکھکر اپنی گود مین اُٹھالیا اور کہنے لگی کہ ای بیٹا تجھے کسنے
مارا جو تو اتنا روتا ہی دھرو کو زیادہ رونے سے ایسی ہچکی لگی تھی کہ تھوڑی دیر تک اُس سے بولا نہین گیا جب اُسکا رونا کم ہوا تب دھرو اپنی
ماتا سے بولا کہ اسوقت ہم راجا کے پاس گئے تو وہ اُتّم ہمارے بھائی کو گود مین لیے ہوے بیٹھے تھے ہمنے بھی چاہا کہ ہم بھی اُنکی گود مین جاکر بیٹھین
لیکن راجانے ہمکو اپنی گود مین نہین بیٹھالا تب اُتّم کی ماتانے ہمسے کہا کہ تونے پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ بھجن اور اسمرن نہین کیا اِس سے
تو کم نصیب پیدا ہوا راجا کی گود مین بیٹھنے کے لائق نہین ہی اب بھی تو جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرکے میرے پیٹ سے پیدا ہو تب راجا کی گود
مین بیٹھنا سُنیت یہ بات سُنکر بولی کہ ای بیٹا راجا کی چھوٹی رانی سچ کہتی ہی جو تو پچھلے جنم مین پرمیشور کا تپ کیے ہوتا تو میرے پیٹ سے
جنم نہ لیتا اسلیے اب بھی تو نارائن جی کا تپ اور اسمرن کرکے اُنکی شرن مین جا تو تیرا منورتھ پورا ہوگا پہلے برہما جی تیرے پردادا سے بھی کٹھن کام
دنیا پیدا کرنے کا نہین ہوسکتا تھا جب اُنھون نے نارائن جی کا تپ اور دھیان کیا تب پرمیشور کی کرپا سے اُنکو گیان پراپت ہوا اور
گیان کے پرتاب سے برہما جی نے جگت کو پیدا کیا اور سوایمبھو من تیرے دادا نے پرمیشور کا تپ کرکے دھرما تما سنتان پایا سو سب منورتھ آدمی کا
پرمیشور کی کرپا سے پورا ہوتا ہی پرمیشور کا تپ کرنے سے تیری منو کامنا بھی پوری ہوگی راجا مجکو اپنی داسی کے برابر بھی نہین سمجھتے جو بات میری
سوت کہتی ہی وہی کرتے ہین مین جانتی ہون کہ راجا کے نہ رہنے کے بعد میری سوت مجکو دیش سے نکال دیگی یہ بات سُنتے ہی دھرو نے
بہت تیر سندہ ہوکر پرمیشور کے کھوج مین گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا لیکن وہ من مین اس بات کا سوچ اور بچار کرتا جاتا تھا کہ مین اگیان
بالک ہون پرمیشور کا پتا کسطرح پاؤن جو اُنکی شرن مین جاکر اپنے منورتھ کو پاؤن اُسیوقت راہ مین نارد جی نے آگے سے آکر من مین یہ بچار کیا
کہ یہ لڑکا تھوڑی سی بات پر اپنی ماتا کے کہنے سے دُکھی ہوکر پرمیشور کو ڈھونڈھنے نکلا ہی ہم اسکی پریچھا لیوین کہ یہ اپنے ارادہ پر مضبوط
ہی یا نہین ایسا بچار کر نارد جی بولے کہ ای راجکمار اگیان تو کسواسطے اپنے گھر سے نکل آیا لڑکپن مین تجکو ایسا کرودھ کرنا نچاہیے بالک کو

کوئی دُربچن کہکر پھر پیار سے بُلاوے تو وہ اُسکے پاس چلا جاتا ہی تو نے لڑکونکا سو بھاؤ چھوڑکر جنگل کا راستہ لیا ایسی بات کرنا اُچیت نہین ہی ہم تجکو تیرے
باپ کے پاس لیے چلتے ہین راجگدی یا جس چیز کی تجکو اِچھا ہو وہ ہم دِلا دینگے اور جو تو پرمیشّور کو ڈھونڈھتا ہی سو اُنکا ملنا تو سہج نہ سمجھنا بہت سے
جوگیشّور اور تپسی لوگون نے پرمیشّور کے کھوج مین تپ اور جپ کرکے بدن اپنا جلادیا تسپر بھی اُنکو نہین پایا تو بر تھا اُنکو ڈھونڈھتا ہے کیون جاتا ہی
اور ہم نارد مُن پرمیشّور کے بھگت اور سیوک ہین تجکو تیرے باپ کے پاس لیجا کر جو کچھ ہم کہینگے وہ سب بات ہماری تیرا باپ مانیگا دُھرو جی نے
یہ بات نارد مُن کی سُنکر بچار کیا کہ مین نے سنا تھا کہ نارد جی پرم بھگت پرمیشّور کے ہین دیکھو مین ابھی پرمیشّور کے کھوج مین گھر سے نکلا ہون سو ایسے
مہاتما اور پرم بھگت کا درشن پایا جب مین پرمیشّور کے تپ اور اِستمرن مین لین ہونگا تب نہ معلوم مجکو کیسے اچھے پدارتھ ملینگے یہ بات
بچار کر دُھرو جی نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ پرمیشّور کے پرم بھگت ہین اسلیے میری سہاتا کیجیے جسمین پرمیشّور کے
چرنون تک جلد پہونچ جاؤن آپکو پرمیشّور کی راہ پر جانیسے مجھے پھیرنا اُچیت نہین ہی جو راستہ پرمیشّور کے ملنے کا ہو وہ مجکو دکھلا دیجیے اور مین چھتّری کا
بیٹا ہون اب بنا درشن کیے پرمیشّور کے اپنے گھر نہ جاؤنگا جب نارد جی نے دیکھا کہ یہ لڑکا پرمیشّور کی بھگتی مین سچّا اور گیان سکھلانے جوگ
ہی تب نارد مُن نے دُھرو جی سے کہا کہ اے بیٹا تجکو اور تیرے گیان کو دھن ہی ہم تیری پریچھا لیتے تھے اب تجکو پرمیشّور کے ملنے کی راہ دکھلاتے ہین
سُن تو یہان سے متھرا پری جاکر جمنا کنارے جہان شری کرشن جی ترلوکی ناتھ آٹھو پہر رہتے ہین کُشا کا آسن بچھا کر اُتّر مُنھ بیٹھ ۔ جمنا جی کی مہما اور
بڑائی بیکنٹھ سے زیادہ ہی اس سے تو پہر وقت جمنا جی مین تینون وقت استان کرنا وہان نہانے سے تیرے سب پاپ جنم جنمانتر کے چھوٹ جاینگے
اور نارائن جی کے دھیان مین ہر وقت لین رہنا اور سوروپ اُنکا اسطرح پر ہی کہ شیام رنگ کمل نین چتر بھج جڑاؤ مکٹ پہنے مکرا کرت کنڈل پہنے
چندرما کی طرح شوبھایمان بیجینتی مالا اور کوستبھ مَن گلے مین پڑے مند مند مُسکراتے ہین سو تو پہر وقت اسنان کرکے آسن پر بیٹھکر ایسے روپ کا
دھیان مَن لگاکر کرنا اور پھول یا دُوب یا جل جو کچھ ملے اُسی سے دھوپ دیپ آدک پرمیشّور کو کر دینا اور بارہ اچھر کا منتر نارد مُن نے دُھرو جی کو
اپدیش کرکے کہا کہ اِسی منتر کو جپنا اور بھوجن کم کرکے پانی بھی کم پینا شری نارائن جی دیال ہو کر تجکو درشن دینگے اور تیری کامنا پوری کرکے بڑی پدوی پر
پہونچا دینگے ہر بھجن کرنے سے سنسار اور پرلوک دونون جگہ کا سکھ ملتا ہی دُھرو جی نے نارائن جی کا سوروپ اور دھیان اور منتر جپنے کی ریت نارد مُن سے
سُنکر بہت خوش ہو کر کہا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے پرمیشّور کے ملنے کا سہج راستہ مجھے دکھلا دیا مین تو جانتا تھا کہ نارائن جی کا گھر کسی شہر یا گانون مین نہ معلوم
کتنی دور ہوگا وہان جاکر ڈھونڈھتا سو آپ نے اِستمرن اور دھیان کرنا اُنکا میرے ہردے مین بتلادیا اب مین تمھاری آگیا کے موافق جپ اور دھیان
کرکے پرمیشّور کو ملونگا دُھرو جی یہ بات کہکر نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے متھرا پری کو چلے گئے اور نارد جی نے وہان سے چلکر راجا اُتّان پاد کے پاس
آکر کیا دیکھا کہ راجا اور دُھرو جی کی ماتا دونون روتے اور چنتا کرتے ہین کہ ہم لوگون نے اپنے پانچ برس کے بیٹے کو جو کچھ گیان نہین رکھتا تھا تب کرنیکا
اپدیش دیکر جنگل مین بھیجدیا نہ معلوم وہ بچارا کہان گیا اور اُسکی کیا گت ہوئی ہوگی بڑے بڑے جوگیشّور اور گیانیون کو پرمیشّور کا ملنا کٹھن ہی اُس
بالک اگیان کو بھگوان کسطرح ملینگے اور راجا اپنی چھوٹی رانی پر کرودھ کرکے کہتا تھا کہ تو نے کٹھور بچن کہکر میرے بیٹے کو بن باس دیا اتنے مین نارد جی
وہان پہونچے راجا نے ڈنڈوت کرکے بڑے آدر سے اُنکو بیٹھال کر پوچھا کہ اے مہاراج آپ کہان سے آتے ہین نارد مُن نے کہا کہ ہم اپنا حال پیچھے کہینگے
لیکن اسوقت تمکو ہم بہت چنتا اور اُداسی مین دیکھتے ہین اسکا کارن کہو راجا بولا کہ اے مُن ناتھ میری چھوٹی رانی نے میرے بیٹے دُھرو کو جو مہا اگیان
بالک تھا ایسی لگتی بات کہی کہ وہ دُکھت ہو کر نہ معلوم کہان نکل گیا مین اُسکے سوچ مین بیاکل ہون نہ معلوم اُس بالک کی کیا دشا ہوئی ہوگی
شیر اور بھیڑیے وغیرہ اُسکو کھا لینگے مجھسے بڑی بھول ہوئی جو استری کے بس ہو کر اُسکا نرادر کیا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے راجا تم چنتا

اپنا آدر اس مت کر دیمھارا بیٹا مجکو راہ مین ملا تھا مین نے اُس سے بہت کہا اور سمجھایا کہ تو اپنے گھر میرے ساتھ پھر چل لیکن اُسنے نہین مانا جب مین نے
دیکھا کہ پرمیشور کے تپ اور سمرن مین اسکا پریم سچا ہی تب مین نے اسکو نارائن جی کے ملنے کا اُپاے بتلا کر متھرا پری کی طرف بھیجدیا اسکی تم
کچھ چنتا مت کرو وہ ایسی پدوی کو پہونچیگا کہ آج تک تمھارے بزرگون کو نہین ملی ہی اور دھرو نے نارائن جی کی سرن لی ہی اب اسکو کوئی
دکھ نہین دے سکتا اور تمنے بڑی اگیانتا سے استری کے بس ہو کر لڑکے کا نرادر کیا نارد جی یہ بات کہکر برہم لوک کو گئے اور راجا کو نارد منی کے
کہنے سے دھیرج ہوا لیکن من اُسکا دھرو کی طرف لگا رہتا تھا راج کاج مین نہین لگتا تھا اور دھرو جی متھرا جی مین جا کر جمنا کنارے کشا کے آسن پر
بیٹھے اور نارد جی کے اُپدیش کے موافق پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے پہلے دھرو جی تیسرے دن ایک وقت بھوجن کرتے تھے ایک مہینے تک
اسیطرح نیم رکھکر پھر ساتوین دن تھوڑا سا کھانے لگے پھر تین مہینے تک درخت کی پتی کھا کر رہے چوتھے مہینے پتی کھانا بھی چھوڑ کر پانی ہی پی کر رہے پانچوین
مہینے پانی پینا بھی چھوڑ کر جتنی ہوا منھ مین جاتی تھی اُسیکے اہار پر رہے اور پانچ مہینے تک ایک پیر سے کھڑے رہکر اُسی منتر کو جپ کر نارائن جی کے سوروپ کا
دھیان کرتے رہے دھرو جی کا بدن لکڑی کیطرح سوکھ گیا لیکن منھ اُنکا سورج کیطرح چمکنے لگا چھٹوین مہینے دھرو جی پرمیشور کے دھیان مین منھ اپنا
بند کر کے ایسے لولین ہوے کہ انتہکرن اُنکا شیام سندر کے سوروپ سے بھر کر سانس لینے کی بھی جگہ نرہی جب دھرو جی نے اسطرح تپ کر کے اپنی
سانس کو روک لیا تب تینون لوک مین ہوا کا چلنا بند ہوگیا جب ہوا نہ چلنے سے سب جیو دکھی ہوے تب برہما جی نے سب دیوتاؤن سمیت نارائن جی کے پاس جا کر بنتی کیا
کہ اے ترلوکی ناتھ ہوا بند ہونیکا کیا کارن ہی شیام سندر بولے کہ دھرو جی نے اپنے تپ کے بل سے ہوا کو باندھ لیا اسلیے یہ دشا ہوئی ہی اب ہم جا کر دھرو کو درشن دیکر ہوا کو چھڑا دیتے ہین

ادھیاے دسوان - درشن دینا شیام سندر کا دھرو جی کو نارائن روپ دھارن کر کے

میترے جی نے کہا کہ اے بدر جی پرمیشور یہ بات دیوتاؤن سے کہکر جس روپ کا دھیان دھرو جی کرتے تھے اُسی روپ سے گرڑ پر سوار دھرو جی کے
سامنے آکر ساعت بھر کھڑے رہے لیکن دھرو جی اسوقت اپنی آنکھ بند کیے پرمیشور کے دھیان مین ایسے لین تھے کہ پرمیشور کے آنیکا حال نہ جانکر اپنی آنکھ
نہین کھولی تب شیام سندر نے اپنا سوروپ دھرو جی کے انتہکرن اور دھیان مین سے باہر کھینچ لیا جب دھرو جی نے پرمیشور کا روپ اپنے ہردے مین نہ دیکھا
تب گھبرا کر آنکھ کھولدی تو کیا دیکھا کہ جس روپ کا دھیان مین ہردے مین کرتا تھا وہی روپ سانولی صورت موہنی مورت میرے سامنے کھڑا ہی تب دھرو جی نے
اسی سمے پرمیشور کی پرکرما کر کے ڈنڈوت کی اور اُنکے چرنون پر سر رکھکر چاہتے تھے کہ پرمیشور کی استت کرین پھر من مین بچار کیا کہ جنکی مہما برہما جی اور شیش جی
اور گنیش جی نہین کہ سکتے ہین مین اگیان بالک کسطرح اُنکی استت کرون یہی بچار مین دھرو جی چپ چاپ ہاتھ جوڑے پرمیشور کے سامنے کھڑے رہے
اور مکھار بند اُنکا بڑے پریم سے دیکھنے لگے تب نارائن جی نے جانا کہ ابھی تک دھرو کو اتنا گیان نہین ہی کہ جو میری استت کر سکے یہ بچار کر ترلوکی ناتھ نے کرپا اور دیا
کی راہ سے جب اپنا سنکھ دھرو جی کے منھ اور کانون سے چھوا دیا تو اُسکے چھواتے ہی دھرو جی کے ہردے مین گیان اور برہم کا پرکاش ہو کر سب بدیا آ گئی
تب دھرو جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جب تک آپکی کرپا اور دیا نہو تب تک کوئی آپکے چرنون کا درشن نہین پا سکتا برہمادک دیوتاؤن کو
بھی یہ سامرتھ نہین ہی جو آپکا گن برنن کر سکین اور آپ استت کرنیکی کچھ اچھا نہ رکھکر اپنی مایا سے اُتپت اور پالن اور ناش تینون لوک کا کرتے ہین اور سب جیو برہما سے
لیکر چینٹی تک آپکی مایا سے تینون لوک مین پیدا ہوے لیکن سبکے مالک پرمیشر ترلوکی ناتھ آپ ہین برہما جی بھی آپکے بھید کو نہین پہنچ سکتے جو کچھ استت آپکی کر سکین پر
دنیا مین استری اور پتر کا موہ ببول کا درخت ہی اور آپکے چرنون کی بھگت کلپ برچھ کے برابر سمجھنا چاہیے جس سے سب کامنا آدمی کی پوری ہوتی ہین
پھر مین ماتا اور پتا سے دکھت ہو کر اپنے ارتھ کیواسطے آپکی سرن مین آیا تھا سو آپ نے دیال ہو کر اپنے درشن دیکر کرتارتھ کیا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہی جو نہ کام
آپکا جپ اور تپ کرتے ہین اور بنا دیے آپکے کسیکو گیان نہین ملتا جب اسطرح دھرو جی نے بہت استت نارائن جی کی کی تب شیام سندر بولے کہ اے دھرو ہم تمسے

بہت خوش ہوئے کچھ بردان مانگو یہ بات سُنکر دُھرو جی نے کہا کہ ای دین دیال جب آپکے چرنون کا درشن مین نے پایا تب دوسری کون چیز مجکو مانگنے کو
باقی رہی کیول آپکے چرنون کی بھگت اور پریم چاہتا ہون یہ بات سُنکر نارائن جی انترجامی نے کہا کہ تمنے راجگدی ملنے کیواسطے میرا جو تپ کیا ہی سو ہمنے
راج سنگھاسن تمکو دیا اب تم ہماری آگیا سے اپنے نگر مین جاؤ اور جسنے تمکو طعنہ مارا تھا اُسکے سامنے چھتیس ہزار برس تک راج کرو تمکو ابھاگی کہتی تھی
دوا اور تم اُسکا بیٹا جسکے پاس تمکو راجانے گود مین نہین بٹھلایا تھا تمھاری سیوا کرینگے اور تمھارا باپ تمکو راجگدی پر بٹھال کر تپ کرنے کے واسطے
جنگل مین چلا جائیگا اور تم تمھارے بھائی کو شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک جچھ اُسیر دیوتا کا نوکر مار ڈالیگا اُسی ہنستا مین تم کی ماتا بھی جنگل مین جلکر مر جائیگی
اور جب تم اپنا شریر چھوڑ دوگے تب ہم برہم لوک سے بھی اونچے دُھرو لوک مین تمکو رہنے کیواسطے استھان دینگے وہان تم ہمارے پاس استھر رہوگے اور چندرما اور
سورج اور سب تارے تمھاری پرکرما کیا کرینگے اور مہاپرلے کے انت مین تمھاری مکت ہوگی اور میرے بھگتون کی کوئی برابری نہین کرسکتا اور اُنکی کوئی اچھا بھی
باقی نہین رہتی اور تم ہمیشہ کتھا سُنکر پہلے دھرماتما راجونکا حال جاننا جس سمے بھگوان نے یہ بردان دیا اُسوقت دیوتا لوگون نے خوش ہوکر نارائن جی
اور دُھرو جی کے اوپر پھول برسائے اور دُھرو جی کے بھاگ کی بڑائی کی جب نارائن جی یہ بردان دیکر برہم لوک کو سدھارے تب پھر ہوا چلنے لگی اور تینون لوک
کے جیون نے ہوا چلنے سے سکھ پایا اور دُھرو جی وہان سے گھر کو چلے لیکن راہ مین یہ چنتا اور بچار کرتے تھے کہ دیکھو کیسے بڑی بھول ہوئی جو نارائن جی کا
درشن پاکر پھر مین نے راجگدی قبول کی مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ دیوتاؤن نے بھلاوا دیکر میرا گیان ہر لیا جسمین یہ پرسن ہوکر نارائن جی شرن مین رہے
یا پتّرون نے بھی یہی بات سمجھی ہو کسواسطے کہ یہ بات دنیا مین ظاہر ہی کہ جب کوئی آدمی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوتا ہی تب اندر آدک دیوتا اُسکے
بھجن اور استمرن مین بگھن ڈالتے ہین اسیطرح چنتا کرتے ہوئے دُھرو جی اپنے نگر کے پاس ایک باغ مین پہونچکر ٹھہرے تو وہانکے مالی نے جاکر راجا سے
کہا۔ راجا اُسکے کہنے کا بشواس نہ کرکے بولا کہ دُھرو بہت اُداس ہوکر پرمیشور کا تپ کرنیکے واسطے گھر سے باہر نکلا تھا وہ کیون آیا ہوگا کہ اتنے مین نارد جی
نے وہان آکر کہا کہ ای راجا دُھرو تمھارا بیٹا نارائن جی کا درشن پاکر اپنے منورتھ کو پہونچ گیا تمکو یہان بیٹھے رہنا اچھا نہین ہی چلو اُسکو آدر بھاؤ سے لے آؤ دین
نارد مُن کے کہنے سے راجا کو بشواس ہوکر بڑا آنند ہوا اور راجانے ایک ہار بہت قیمتی اُسکا مالی کو دیکر اُسیوقت اُٹھ بیٹھے اور دونون رانی اور نارد جی سمیت
باغ مین جانیکی تیاری کی اور خوشی کے باجے بجواتے ہوئے بڑی دھوم دھام سے دُھرو جی کے پاس چلے جب نگر کے لوگون نے سنا کہ دُھرو جی پرمیشور سے
مل آئے اُنکا درشن کرنا بڑا اُپُن ہی تب اُس نگر کے استری پُرش چھوٹے بڑے اپنی اپنی تیاری کرکے گاتے بجاتے ہوئے دُھرو جی کے درشن کو چلے جب سب لوگ
وہان پہونچے تب اُنھون نے سواریون سے اُترکر دُھرو جی درشن جو اپنے بدن اور سر کے بالون مین رکھا اور دھور لگائے جٹا بڑھائے بیٹھے تھے کیا جب
دُھرو جی نے اُن لوگونکو دیکھا تب نارد مُن اور راجا کے چرنون پر گرکر ڈنڈوت کی اور راجانے بڑے پریم سے دُھرو جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے
لگایا اور اپنے آنسوؤن سے اُنکے مکھ کو دھویا پھر دُھرو جی نے پہلے چھوٹی رانی کے پاس جسنے اُنکو طعنہ دیا تھا جاکر ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا
تمھارے اُپدیش سے مین نکل گیا تھا سو نارائن جی کے درشن ملنے سے سب منورتھ میرے پورن ہوئے پھر دُھرو جی نے سُنیت اپنی ماتا کو ڈنڈوت کرکے
جتنے چھوٹے اور بڑے پرباسی اُنکے درشن کیواسطے آئے تھے جنھا جوگ تھا سبکا شِشٹاچار کیا پھر راجا اُتان پاد دُھرو جی کو اپنے ساتھ ہاتھی پر بٹھال کر براہمن
اور جاچکون کو دان اور دچھنا دیتے اور دربیہ لُٹاتے ہوئے راج مندر مین لے آئے اور حجامت بنوا کر اسنان کراکر بہت اچھے گہنا و کپڑے اُنکو پہنائے اور نارد جی
وہان سے برہم لوک کو گئے اور راجانے لاکھون براہمن کھلاکر بڑی خوشی منائی اور پرباسیون نے بھی اپنے اپنے گھر آنند بجایا اور سُنیت دُھرو کی ماتا
کو بڑا آنند ہوا اتنی کتھا سُناکر میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جسکے اوپر پرمیشور خوش ہوتے ہین اُس سے سب خوش رہتے ہین اور شیام سُندر سے
بِمکھ رہنے مین ماں باپ اور بھائی دشمن ہوجاتے ہین اور دُھرو جی کا چیت دھرم مین لگا دیکھکر راجا اُنسے بہت خوش رہتا تھا کچھ دن بعد راجا نے

ہردے مین بچارا کہ دھرو اب راج کرنے جوگ ہوا اب اسکو راجگدی دیکر بن مین پرمیشور کا تپ کرنا تو میرا پرلوک بنتا ایسا بچار کر راجا نے اپنے منتریون سے پوچھا
جب سب کسیکو یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب راجا نے اچھی مہورت پوچھکر دھرو جی کو راج سنگھاسن پر بیٹھال دیا اور سب راج کاج انکو سونپ کر بن مین جاکر
نارائن جی کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور دھرو جی نے راجگدی پر بیٹھکر ساتون دیپ کا ایسا راج کیا جنکے دھرم اور انصاف سے سب پرجا آنند مین رہکر
شیر اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی انکے راج مین دکھی اور دلدری نہوکر پرجا کے مانگنے کے وقت پانی برستا تھا اور دھرو جی نے اتم اپنے
بھائی کو راج کاج کا ادھکار دیا تھا اور اتم بھی دھرو جی کی آگیا کے موافق سب کام کرکے بڑے پریم سے انکی سیوا کرتا تھا ایک دن اتم دھرو جی سے
آگیا لیکر جنگل مین شکار کھیلنے گیا جب ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑاتا ہوا کبیر دیوتا کے بہار کی جگہ پر جا پہونچا اور اسکے ساتھیون نے وہ جگہ مل اور موتر
سے خراب کردی تب جچھہ لوگ کبیر دیوتا کے نوکر بولے کہ تم سنساری منکھ ہوکر دیولوک مین کسواسطے آئے ہو اسی بات پر اتم بھی اپنے راج کے ابھمان سے
کچھ دربچن بولا اسواسطے ایک جچھہ نے جو بلوان تھا اتم کو مار ڈالا اب اسکے ساتھیون نے آکر یہ حال دھرو سے کہا تب دھرو جی کرودھ مین آکر اپنی فوج
لیکر جچھہ سے لڑنے چلے اور سرچ اتم کی ماتا یہ حال سنکر روتی اور بلاپ کرتی اسکی لوتھ ڈھونڈھنے کو جنگل مین گئی سو وہ آگ لگنے سے جل مری اور جسوقت
راجا دھرو اپنی فوج سمیت جچھون کے جنگل مین پہونچا اسوقت کبیر دیوتا کے نوکر ایک لاکھ تیس ہزار جچھہ اپنے اپنے ہتھیار لیکر دھرو جی سے لڑنیکو آئے
تب راجا نے سیناپتیون سے کہا کہ تم لوگ بیٹھے الگ کھڑے ہوکر لڑائی کا تماشا دیکھو ہمکو لڑنے دو ایسا کہکر دھرو جی اپنا رتھ جچھون کے سامنے لے گئے تب
سپہسالار ۱۲
جچھون نے راجا کو دیکھکر اپنے اپنے ہتھیار انپر چلائے دھرو جی نے انکا سب وار بچایا اور اپنا دھنکھ چڑھا کر ایسے بان جچھون کو مارے کہ انمین سے
کچھ مارے گئے اور باقی گھائل ہوکر گر پڑے اور فتح راجا دھرو کی ہوئی یہ حال جچھونکا دیکھکر ایک جچھہ نے کبیر سے جاکر سب حال کہا جب کبیر نے اپنے
نوکرون کے گھائل ہونے اور مارے جانے کا حال سنا تب اپنی فوج ساتھ لیکر لڑنے کے واسطے سنگرام بھوم مین آیا اور کبیر نے دھرو جی سے کہا کہ
تم آدمی ہوکر دیوتاؤن کو دکھ دیتے ہو یہ نہ ہمکو ابھی مار ڈالونگا دھرو جی بولے کہ مین کیول پرمیشور کو دیوتا اور مالک جانتا ہون جنکے بنائے ہوئے
دیوتا اور آدمی سب جیو ہین دوسرے کو کچھ مال نہین سمجھتا پھر کبیر نے بہت سے بان دھرو جی کو مارے دھرو جی نے ان سبھونکو اپنے بانون سے
کاٹ ڈالا تب کبیر نے دھرو جی سے کہا کہ تمھارا گرو دھن ہے جسنے ہمکو ایسی تدبیر پڑھائی تم بتاؤ کہ تم کسکے چیلے ہو دھرو جی نے کہا کہ جنکے پرتاپ سے
تم دیوتا ہوئے ہو وہی میرے گرو اور مالک ہین یہ بات سنتے ہی جب کبیر نے کرودھ کرکے نارائن شستر دھرو جی کو مارنیکے واسطے نکالا تب دھرو جی
نے بھی نارائن شستر اٹھایا تب برہما جی نے بچار کیا کہ نارائن شستر چلنے سے بڑا انرتھ ہوکر سنساری جیو مارے جاینگے اور دھرو جی پرمیشور کے
بھگت کبیر جی دیوتا ہین ان دونون مین کوئی نہین مرسکتا ایسا بچار کر برہما جی نے سوائمبھو من دھرو جی کے دادا اور نارد جی سے کہا کہ تم لوگ جاکر
کبیر دیوتا اور دھرو جی کو سمجھا کر ان دونون مین صلح کرادو اسی ساعت وہ رن بھوم مین جہان دھرو جی لڑتے تھے جاکر انکو پریم سے پکارنے لگے جب
دھرو جی نے دیکھا کہ سوائمبھو من ہمارے دادا آئے تب سب لڑائی چھوڑ کر رتھ پر سے اتر پڑے اور سوائمبھو من کو ساشٹانگ ڈنڈوت کی۔

ادھیاے گیارھوان - ملاپ کر لینا دھرو جی کا کبیر دیوتا سے اور اپنے بیٹے کو راج دیکر جنگل مین تپ کرنیکو چلے جانا

میتریہ جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھرو جی نے سوائمبھو من کو ڈنڈوت کی تب سوائمبھو من بولے کہ اے دھرو تم بیشنو اور پرمیشور کے بھگت ہو اور
ہر بھگتون کو کرودھ کرنا نچاہیے کرودھ کرنے والے آدمی اپنے کو جو سادھو اور بیشنو کہین تو یہ کہنا انکا جھوٹھا سمجھو کرودھ کرنے سے بہت پاپ
ہوتا ہے اے دھرو تمنے بیشنو اور راجا ہونے پر بھی کچھ نیاؤ نہین کیا کیونکہ اتم تمھارے بھائی کو کہ اسکی موت ہی آئی تھی ایک جچھہ نے مار ڈالا اسکے بدلے
تمنے ایک لاکھ تیس ہزار جچھون کو گھائل کرکے دکھ دیا انمین کتنے لوگ مر بھی گئے یہ بات تمنے اچھی نہین کی راجا کو نیاؤ کرنے سے دھرم ہوتا ہے اور

سب کوئی اپنی موت سے مرتے ہین ایک بہانہ اور ہی جس دوسرے کو ہو جاتا ہی اسکا ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سارشوت آدِ کلپ مین سنساری
جیو بہت پیدا ہوے اور تب تک موت نہین پیدا ہوئی تھی اسلیے جب پرتھوی سنساری جیودان کے بوجھ سے پانی مین ڈوبنے لگی تب برہما جی نے
ایک کنیا موت نام پیدا کر کے اسکو سمجھا کر کہا کہ تو دنیا مین جا کر بوڑھے اور روگی آدمی کو مار ڈال لیکن وہ لڑکی یہ بات قبول نہ کر کے پرمیشور کا تپ کرنے لگی تب نارائن جی
نے اُس مرت روپی لڑکی سے کہا دنیا مین جا کر عمر آخر ہونے پر سب جیونکو مار تجکو کچھ پاپ نہوگا کوئی کہیگا کہ تپ آدک روگ سے مرا کوئی کہیگا کہ سانپ
کے کاٹنے سے مر گیا ایسے ہی بہت طرح سے دوسرے کو دوش لگا دینگے یہ بات نارائن جی کی سُنتے ہی جب اُس لڑکی نے دنیا مین آکر
لوگون کو مارنا شروع کیا تب پرتھوی کا بوجھ ہلکا ہوا تمنے پرمیشور کا بھجن کیا ہی پھر اُنکی سرشٹ کو مار کیون اپرادھ لیتے ہو دھرو جی نے یہ بات
سُنتے ہی شرمندہ ہو کر لڑائی بند کر کے سوائمبھو من سے بنے کہا کہ ای مہاراج مجھسے اپرادھ ہوا یہ بات سُنکر سوائمبھو من بولے کہ ای دھرو اب تم اس
بات کی چنتا مت کرو ان لوگون کو اسیطرح مرنا اور دکھ پانا لکھا تھا ہونی پربل ہو کر پرمیشور کی اچھیا کے موافق سب بات ہوتی ہی اور نارد من
نے کبیر کو سمجھایا کہ دیکھو دھرو جی نے سوائمبھو من کے کہنے سے لڑائی کرنا چھوڑ دیا تم بھی اپنا کرودھ چھما کرو سو کبیر نے بھی لڑنا بند کر دیا پھر سوائمبھو من
اور نارد من نے کبیر سے کہا کہ پہلے تمھارے نوکرون نے دھرو جی کے بھائی اُتم کو ناحق مارا تھا اسلیے تم اپنے سیوکون کا اپرادھ اُنسے چھما کراؤ کبیر نے
یہ بات سُنکر بنتی کر کے دھرو جی سے کہا کہ ای راجا ہمارے نوکرون سے اپرادھ ہوا جو تمھارے بھائی کو مارا اسکے بدلے جو چاہو ہمسے ونڈ لیکر اپرادھ
چھما کرو دھرو جی نے کہا کہ آپ دیوتا ہین ہمکو ایسا آشیرباد دیجیے جسمین ہمکو کرودھ نہو کر پرمیشور کے چرنون مین بھگت بنی رہے اُتم کے نصیب مین
اسیطرح مرنا لکھا تھا کبیر نے دھرو جی کو اچھا پورک بردان دیکر آپسمین ملاپ کر لیا اور سوائمبھو من اور نارد جی اُن دونون مین ملاپ کر کے جہانسے
آئے تھے وہان چلے گئے اور کبیر جی اپنے استھان کو گئے اور دھرو جی نے اپنے گھر آکر بچار کیا کہ یہ راج اور دھن اور استری اور پتر سنساری بیوہار سپنے
کیطرح جھوٹھا ہی اور راج گدی پر رہنے سے کام کرودھ لوبھ موہ سمے پا کر سوبھاو مین گُھس آتے ہین اسلیے ان سب سے الگ رہکر بھجن کرنا چاہیے ہی
ایسا بچار کر دھرو جی نے اُتکل[1] اپنے بیٹے کو جو اِلا[2] نام استری سے بہت سُندر پیدا ہوا تھا راج گدی پر بیٹھال دیا اور اپنی استری سمیت بدرکاشرم مین جا کر
پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوے اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت راجا چھد ہستشٹھ تمھارے دادا کی جگت مین کسی براہمن نے
سونے کا تھال چرایا تھا لوگون نے کہا کہ اس براہمن کا ہاتھ کاٹ ڈالو یہ بات سُنکر راجا چھد ہستشٹھ نے اُس براہمن کو راجا بل کے پاس نیاے کرنیکے
واسطے بھیجدیا تب راجا بل نے کہا کہ جس راجا کے دیش مین یہ براہمن رہتا ہی اُس راجا کو ڈنڈ دینا چاہیے کیونکہ راجا نے اُس براہمن کو کسو واسطے اتنا دھن
نہین دیا جسمین اُسکو چوری کرنے کی اچھیا نہوتی ای پریچھت راجونکو اسیطرح پر دھرم رکھنا چاہیے اس براہمن کا حال مہابھارت مین بہت بیورہ لکھا ہی

[1] उत्कल
[2] इला

ادھیاے بارھوان ۔ جانا دھرو جی کا اپنی دونون ماتا سمیت دھرو لوک مین

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب دھرو جی کے تن تیاگ کرنے کا سمے آپہونچا تب شری نارائن جی کے گنون نے ایک بوان بہت اچھا وہان
لا کر دھرو جی سے کہا کہ شری نارائن جی نے یہ بوان تمھارے واسطے بھیجا ہی اسپر بیٹھکر دھرو لوک مین چلو یہ بات سُنکر دھرو جی نے بچار کیا کہ سرُچ میری
چھوٹی ماتا جسکے طعنہ مارنے سے مین پرمیشور کا تپ کیے اس پد پر پہونچا وہ گرو کے برابر ہوئی اور سنیتی کٹھور بچن کہنے سے نرک بھوگتی ہی وہان میرے
اکیلے جانے سے کیا دھرم ہوگا کہ مین سُکھ کرون اور میری ماتا دُکھ بھوگے دھرو جی اسی سوچ مین تھے کہ گن لوگ اُنکے من کا حال جانکر بولے کہ تم کس چنتا مین ہو
دھرو جی نے کہا کہ جس ماتا کے طعنہ مارنے سے مین نے یہ پد پایا ہی وہی پانی مین جاتا ہون کہ نارائن جی سے کہکر اُسکی مکت کراؤن گن لوگ بولے کہ بھگوان نے
آگیا دی ہی کہ دھرو جی کو اُنکی دونون ماتا سمیت بوان پر چڑھا لا کر ۔۔۔ وہ دونون تمسے پہلے وہان پہونچینگی یہ بات سُنتے ہی دھرو جی بہت خوشی سے

ابنی استری سمیت دھیہ روپ ہوکر بوان پر چڑھکر دھرو لوک مین چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوتاؤن نے دھرو جی کے اوپر پھولون کی برکھا کی اور نارد جی
اُس سمے پراچین برہشٹ جو پرچیتون کے باپ کو جگ کرا رہے تھے سو وہ دھرو جی کا بوان دیکھکر مارے خوشی کے ناچنے لگے پھر نارد جی نے جگ کرانے کے
بعد دھرو لوک مین جاکر کہا کہ ای دھرو تیرا سب منورتھ پورا ہوا دھرو جی نے نارد جی کے چرنون پر گرکر ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ یہ سب بڑائی مجکو آپکی دیا
اور کرپا سے ملی تب نارد مُنی بولے کہ جیسی کرپا تجھپر نارائن جی نے کی ایسی اچل پدوی دوسرے کو ملنا مشکل ہی یہ بات کہکر نارد جی برہم لوک کو چلے گئے
اور دھرو جی خوشی اور آنند سے رہکر وہان سُکھ بھوگنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ پرچیتا لوگ کون تھے اُنکا حال بھی بیان
کیجیے شُکدیو جی بولے کہ ای راجا جب دھرو جی پدر کا شرم کو گئے تب اُتکل اُنکے بیٹے نے بہت دنون تک ساتون دیپ کا راج کرکے سب پرجا کو
خوش رکھا پھر اُنھون نے بھی ایسا بچار کیا کہ راج اور دھن اور کل اور پروار آدک سنساری سکھ سپنے کے برابر ہین جسطرح راجا دھرو میرا باپ
برکت ہوکر نارائن جی کی شرن مین جاکر کرتارتھ ہوا اسیطرح مین بھی اس مایا جال سے چھوٹ کر پرمیشور کا بھجن کرتا تو کیا اچھی بات تھی لیکن گھر والے
بیراگ لینے اور گھر چھوڑنے کے وقت منع کرینگے اسلیے بہتر یہی ہی کہ مین اپنے کو سڑی دیوانہ بنالون جب سب لوگ یہ جانینگے کہ یہ راج کرنے کے لائق
نہین ہی تب اُنکے ہاتھ سے پران اپنا چھڑا کر مین پرمیشور کا تپ اور اُنکی شرن اچھی طرح کرونگا ایسا بچار کر راجا اُتکل نے اپنے کو باؤلا بنا لیا اور بے بران
باتین کہنے لگا یہ حال اُسکا دیکھکر گھر والے اور کار مدارون نے جانا کہ یہ دیوانہ ہوگیا ہی راج کرنیکے لائق نہین رہا تب سب کسی نے صلاح کرکے بتسر نام
چھوٹے بھائی کو جو دھرو جی کی دوسری استری سے پیدا ہوا تھا راج سنگھاسن پر بیٹھالا اور راجا اُتکل بوریون کیطرح گھر مین رہنے لگا کچھ دن اسیطرح بیتے
تب اُتکل نے دیکھا کہ اب منبھاری کا کام چل نکلا تب اُسنے ایکدن بغیر کہے گھر سے نکلکر جنگل کا راستہ لیا اور جنگل مین جاکر پرمیشور کا دھیان کرکے تن اپنا تیاگ کر دیا۔

२ प्राचीन
२ बर्हिष
३ प्रचेता
४ वत्सर
५ [illegible]
६ अंग
७ सुनीथा

ادھیاے تیرھوان ـ پیدا ہونا بین کا راجا انگ کے یہان دھرو جی کے کل مین

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ اب ہم دھرو جی کے بنس کا حال جو انگ راجا ہوے کہتے ہین سنو کہ دھرو جی کے بنس مین کئی پیڑھی کے بعد
جنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی انگ نام راجا ہوا اُسکے کوئی بیٹا نہ تھا اسلیے اُسنے دکھت ہوکر براہمن اور رکھیشورون سے کہا کہ کوئی ایسا اُپاے کرو جس مین میرے
لڑکا پیدا ہو رکھیشورون نے راجا سے جگ کراکے پرساد اُسکا راجا کو دیکر کہا کہ تم یہ پرساد اپنی ایک استری کو کھلاؤ راجا نے سُنیتھا اپنی رانی کو کھلا دیا اُس پرساد
کے پرتاب سے اُسکے گھر لڑکا پیدا ہوا اُسکا نام بین رکھا جب راجا نے اُس بالک کو بہت بدصورت شودر کیطرح دیکھا اور گرہ اُسکے برے معلوم ہوے
تب براہمنون سے پوچھا کہ آج تک ہمارے کل مین کوئی لڑکا ایسا نہین پیدا ہوا [illegible] ہوتے آئے ہین کیا سبب ہی کہ یہ لڑکا ایسا بدصورت
پیدا ہوا براہمن بولے کہ جگت کا پرساد بھوجن کرتے سمے تمھاری استری نے مرت نام اپنی ماتا اور ادھرم نام اپنے پتا کو یاد کیا تھا اس سے یہ لڑکا اپنے نانا اور نانی کے
سوبھاؤ پر بدصورت اور بدنصیب پیدا ہوا ہی یہ بات سُنکر راجا کو چنتا ہوئی لیکن پرمیشور کی اچھا [illegible] سمجھکر اُس بالک کو پالنے لگا جب بین سیانا ہوا تب
شکار کھیلنے کے واسطے بن مین جاکر اُن جانورون کو جنکا مارنا ادھرم ہی راجا کے منع کرنے پر بھی مارنے لگا اور شہر کے لڑکون کو اپنے ساتھ نہانے کے واسطے
ندی کنارے لیجاکر پانی مین ڈوبا کر مار ڈالتا اور کبھی جنگل مین لیجاکر گھونٹتا اور لات مار مار کر اُنکی جان لے لیتا تھا جب وہ ایسا ادھرم کرنے لگا تب وہانکی
رعیت نے جاکر یہ حال راجا سے کہا کہ راجکمار نے ہمارے لڑکونکو بنا اپرادھ مار ڈالا راجا نے کئی مرتبہ رعیت کو سمجھا بجھا کر بدلا دیا اور بین اپنے بیٹے کو بہت
طرح سے سمجھایا لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ ادھرم کرنے لگا تب ایکدن بہت سے نگر کی رعیت نے جاکر راجا سے کہا کہ ای [illegible] ناتھ ہم ایسی رعیت
ہونے سے آپکے دیش مین نہین رہ سکتے جب راجا نے پرجا کو بہت دکھی دیکھا تب بین کو بہت ڈانٹ کے سمجھایا کہ تو پرجا کو دکھ مت دے تسپر وہ نہ مانکر
روتا ہوا اپنی ماتا کے پاس گیا اور کہنے لگا کہ راجا مجکو ناحق دھمکاتا ہی میرا کچھ آدر نہین کرتا اسلیے مین گھر سے باہر نکل جاؤنگا سُنیتھا اُسکی ماتا بھی

ادھرمی تھی اس کارن وہ بین کی بات سنکر بولی کہ اے بیٹا تیرے باپ کی عقل بوڑھے ہونے سے ماری گئی ہے اسکو بکنے دے جو تیرا دل چاہے سو کر۔ سنیتھا
اسطرح اپنے بیٹے کو دھیرج دیکر اسکی طرف ہوکر اپنے تپ سے لڑنے لگی تب راجا نے دکھت ہوکر سوچا کہ دیکھو بین پرتھوی پت ہوا ہے سب راجا میرے
آدھین رہتے ہین چاہون تو بین کو اسکی ماتا سمیت اپنے دیش سے نکال دون لیکن اسمین بھی میری ہنسی ہوگی اور آدمی انھین استری اور پتر کے موہ مین
پھنسا ہوکر ہر بھجن اور پرلوک کا سوچ نہین کرتا سو یہی لوگ بھلی بات بھانے سے برا مانتے ہین سو مین کسواسطے اپنا جنم برتھا کھوؤن میرے پچھلے جنم کا پاپ آدی
ہوا جو ایسا ادھرمی بیٹے نے میرے یہان جنم لیا اسکے پاپ کرنے سے مین بھی نرک بھوگونگا جسکی ماتا دھرم ادھرم کا بچار نہین کرتی اسکا بیٹا اسطرح پاپی ہوا اب
ایسے ادھرمیون کی سنگت مین رہنا نہ چاہیے بری سنگت مین رہنے سے کچھ سکھ نہین ملتا اس سے جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور سمرن کرنا اچت ہی
ہے پیچھے جیسا چاہے ویسا ہو راجا نے یہ بچار کر من اپنا برکت کرلیا اور آدھی رات کے وقت رانی کو سوتے ہوے چھوڑکر بغیر کہے جنگل مین چلا گیا اور
پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور اس دن راجا کے نکل جانے کا حال کسی نے نہین جانا

ادھیاے چودھوان۔ بیٹھنا راجگدی پر بین کا اور منع کرنا رکھیشورون کو ہر بھجن کرنے سے

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب راجا انگ بنا کہے جنگل مین چلا گیا تب صبح کے وقت منتریون کو یہ حال سنکر بڑا دکھ ہوا اور بہت ڈھونڈھنے
پر بھی راجا کا پتا نہ پایا اور بغیر راجا کے اس دیش مین چوری اور ٹھگ آپدا کرنے لگے جب براہمن اور رکھیشورون نے بغیر راجا کے پرجا کو دکھی
دیکھا اور دوسرے کسی راج پتر کو انگ کے بنس مین نہ پایا تب لاچاری سے آپسمین صلاح کرکے بین کو راجگدی پر بیٹھالا بین نے راجگدی پر
بیٹھتے ہی ڈاکو اور چورون کو پکڑ کر مارنا شروع کیا اسکے راج مین چوری اور ڈاکے کا نام نہ رہا اور سب ادھرمی لوگ اسکے راج سے ایسے نکل بھاگے
جیسے سانپ کے ڈر سے چوہے بھاگ جاتے ہین اور جو راجا لوگ اپنے دیش کا پیسا انگ کو نہین دیتے تھے وہ بھی راجا بین کے حکم کو ماننے لگے
جب بین ساتون دیپ کا ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جسکا سامنا کرنیوالا کوئی دوسرا دنیا مین نہ رہا تب اسنے راج اور دولت کے غرور سے اندھا ہوکر
یہ بات بچاری کہ دوسرے دیوتا کے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی کو کرنا چاہیے سب کوئی دیوتا اور پتر کی جگہ پر ہماری پوجا کیا کرین
کسواسطے کہ سبکو کھانا اور کپڑا دیکر مین ہی پالتا ہون ایسا بچار کر وہ پرمیشور کو بھول گیا اور اسنے اپنے راج بھر مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کوئی آدمی
جگ اور پوجا اور شرادھ اور ہوم اور دان وغیرہ پرمیشور اور پترون کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ میری پوجا پرمیشور اور دیوتا اور پترون کی جگہ کیا کرے
جو کوئی ایسا نکریگا اسکو ہم ڈنڈ دینگے اسطرح ڈھنڈھورا پٹوانیکے بعد راجا بین اپنی فوج ساتھ لیکر دوسرے راجاؤن کے دیش مین دگبجے کرنے کو
چلا جہان وہ پہونچتا تھا وہان کے راجا بہت طرح کی چیزین لیکر اسکو بھینٹ دیتے تھے تب راجا بین انسے کہتا تھا کہ تم ہماری آگیا مانکر اپنے راج بھر مین
یہ کہدو کہ کوئی آدمی جگ اور دان اور جپ اور تپ وغیرہ کسی دیوتا کے نام پر نکرے جسکو کرنا ہو وہ ہماری پوجا کرے یہ سنکر وہ سب لاچاری سے
اپنے پران اور دھن جانیکے ڈر سے اسکی آگیا کو مان لیتے تھے جب راجا بین کے ڈر سے ساتون دیپ مین جگ اور دان آدک شبھ کرم کرنا لوگون نے
چھوڑ دیا تب ادھرم اور پاپ ہونے سے براہمن اور رکھیشورون کا کرم اور دھرم چھوٹنے لگا جب بششٹھ اور بھرگ آدک رکھیشورون نے راجا بین
کا ادھرم ایسا دیکھا اور اپنے جپ اور پوجا مین گھٹن سمجھا تب سرسوتی کنارے بیٹھکر آپسمین یہ بچار کیا کہ جس دیش مین راجا نہین رہتا وہان کی رعیت
اپنے من مانا پاپ کرتی ہے کسیکا ڈر نہین رکھتی اور چور آدک ادھرمی لوگ سبکو دکھ دیتے ہین اس کارن دھرم کی ہان اور پاپ کی بڑھتی ہوتی ہے
اور سب ادھرمی اور پاپیون کو ڈنڈ دینے اور دھرم کی رچھا کرنے والے راجا ہوتے ہین سو یہ راجا ایسا ادھرمی پیدا ہوا جسنے سب دھرم دنیا سے
اٹھا دیا اسکا کیا اپاے کرنا چاہیے ایسا بچار کر رکھیشورون نے آپسمین کہا کہ ہم لوگون نے اسکو راج سنگھاسن پر بیٹھالا ہے اسواسطے ایک مرتبہ چلکر

اسکو سمجھانا چاہیے جو ہمارے منع کرنے سے اسنے ادھرم کرنا چھوڑ دیا تو اچھی بات ہے نہین تو دوسری تدبیر کرینگے یہ صلاح کرکے بھرگ اور بشنشٹھ آدک بہت سے رکھیشور اور براہمن اکٹھا ہوکر راج مندر پہ گئے جب راجا نے انکو ڈنڈوت کرکے بٹھلایا تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم تجھسے ایک بات کہنے اور سمجھانے آئے ہین اسکے ماننے مین تیرا بھلا ہے نہین تو خراب جائیگا راجا نے پوچھا کہ وہ کون سی بات ہے کہو تب رکھیشور بولے کہ ای راجا ہم لوگونکو تم جگت اور تپ آدک کرنیسے کیون منع کرتے ہو اور سنساری آدمیون کو شبھ کرم کرنے سے منع کیے کہتے ہو کہ دیوتا اور پتر دن کی جگہ ہماری پوجا کرو یہ بات کسی کو اچھی نہین لگتی ہم لوگونکا یہی دھرم ہے کہ جگت اور ہوم اور دھیان نارائن جی کا کیا کرین یہ بات سنکر راجا بولا کہ تمھارے بید اور پران مین لکھا ہے کہ راجا نارائن جی کا روپ ہے اسلیے تمکو ہماری آگیا ماننا چاہیے اور اگر ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم تم لوگون کو ڈنڈ دینگے رکھیشورون نے یہ بات سنی تب آپسمین صلاح کی کہ ایسے پاپی اور ادھرمی راجا کو مار ڈالنا اچت ہے ایسا بچار کر کسی رکھیشور نے گشتا اور کسی نے جل ہاتھ مین لیکر کچھ منتر پڑھکر ایسا شاپ دیا کہ راجا بین اسی ساعت مرگیا اور رکھیشور لوگ اپنے اپنے گھر چلے گئے اور سنیتھا راجا بین کی ماتا نے یہ حال سنکر بہت بلاپ کیا اور اسی بچار سے کہ لوتھ اسکی نہین جلائی کہ رکھیشور اور براہمن کو سب سامرتھ ہے شاید کبھی جیوکر پھر اسکو جلادیوین اسی آسترے پر انتڑین نکلوا کر پیٹ اسکا دھلوا ڈالا اور مصالحہ بھروا کر لوتھ اسکی تیل مین رکھ چھوڑی جسمین سڑنے گلنے نہین راجا بین کے مرنے کے پیچھے جگت اور ہوم آدک شبھ کرم دنیا مین پھر ہونے لگے لیکن راجا کے نہونے سے چور اور ٹھگ رعیت کو دکھ دینے لگے اور ادھرمیون نے نڈر ہوکر من مانا پاپ کرنا شروع کیا یہ حال دیکھکر پھر رکھیشورون اور براہمنون نے آپسمین بچار کیا کہ بغیر راجا کے دنیا مین دھرم نہ رہکر سب لوگ برن سنکر ہو جائینگے اور راج نیت مین لکھا ہے کہ جس دیس مین راجا نہو یا جہان کا راجا ادھرمی اور مورکھ ہو یا جس دیس مین استری راج کرے یا جس جگہ پر کئی راجا ہون وہان بسنے سے دھرم نہین رہتا ایسی جگہ رہنا اچت نہین ہے اسلیے دوسرے راجا کی تدبیر کرنا چاہیے بغیر راجا کے پرجا سکھ نہین پاوے گی اور نارائن جی کی کرپا سے راجا بین بھی جی سکتا ہے لیکن وہ اپنے ادھرم کو نہین چھوڑیگا اسلیے اسکا جلانا اچت نہین ہے اسکو جلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلاوے لیکن یہ دھرو بھگت کے کل مین راجگدی تھی اسلیے بین کی لوتھ مین بھی کچھ اسکے دھرم کا انش ہوگا اسواسطے اس لوتھ مین سے ایک لڑکا پیدا کرکے راج سنگھاسن پر بٹھلانا چاہیے جسمین رعیت سکھ پاوے اور دھرم کی رچھا ہو اسلیے چلکر راجا بین کی لوتھ کو دیکھنا چاہیے یہ بات آپسمین بچار کر بھرگ آدک رکھیشورون نے جنکو پرمیشور کا تپ اور جپ کرنے سے سب سامرتھ تھی جاکر سنیتھا سے پوچھا کہ راجا بین کی لوتھ کہان ہے یہ بات سنتے ہی سنیتھا نے رکھیشورون کو ڈنڈوت کی اور بڑی خوشی سے راجا بین کی لوتھ انکے سامنے لے آئی تب رکھیشورون نے کچھ منتر پڑھکر راجا بین کی جانگھ متھانی سے دہی کیطرح متھی جسطرح دہی متھنے سے مکھن نکلتا ہے اسیطرح جانگھ متھنے سے ایک پرش ناٹا اور کالا رنگ بہت بدصورت پیدا ہوکر بولا کہ ای رکھیشورو مجکو کیا آگیا دیتے ہو جب رکھیشورون نے دیکھا کہ یہ راج کرنے کے لائق نہین ہے تب اس سے کہا کہ تو جنگل مین جاکر بھلون کا راجا ہو سو وہ انکی آگیا سے جنگل مین جاکر بھلون کا راجا ہوا اسکے بنش مین ملاح اور مسہر وغیرہ پیدا ہوکر آج تک دنیا مین موجود ہین اور اس پرش کے نکلنے سے سب پاپ سنیتھا کا بین کے شریر سے باہر نکل گیا

ادھیاے پندرھوان۔ پیدا کرنا رکھیشورونکا اسکے دہنے ہاتھ سے راجا پرتھ اور ارچ نام استری کو

میتریے جی بولے کہ ای بدر جی پھر رکھیشورون نے بہت سندر اور نیت مان راجا پیدا ہونیکے واسطے راجا بین کی دہنی بھجا متھی تو اسمین سے ایک مہاپرش بہت سندر اور تیجوان بشال شریر لمبی بھجا اور ایک استری روپ وتی دو آدمی پیدا ہوئے رکھیشورون نے اس پرش کا نام پرتھو اور استری کا نام ارچ رکھکر انکا بیاہ آپسمین کرکے پرتھو سے کہا کہ تم ساتون دیپ کا راج کرو رکھیشورون نے اپنے گیان کی درشٹ سے جانا کہ یہ دونون

لچھمی نارائن کا اوتار ہین یہ بات سمجھتے ہی رکھیشوروں نے بڑے آنند سے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھلانا چاہا تب کبیر دیوتا کو بلا کر کہا کہ جس سنگھاسن
پر مین آدھرمی بیٹھا تھا وہ راجا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق نہین ہے اسلیے تم دوسرا سنگھاسن بہت اچھا پرتھو کے بیٹھنے کے لائق لاؤ اسوقت کبیر دیوتا
ایک سنگھاسن جڑاؤ بہت اچھا لے آئے رکھیشوروں اور دیوتاؤن نے پرتھو کو راج سنگھاسن پر بٹھلا کر دنڈوت کی اور برہمن دیوتا نے چنور اور
ناگ دیوتا نے من اور پرتھوی نے کھڑاؤن اور سرسوتی نے موتیون کا ہار اور شری مہادیو جی نے سدرشن چکر اور پاربتی جی نے دوشالہ اور
اور اشٹا دیوتا نے رتھ اور اگن دیوتا نے دھنکھ بان اور سمدر نے سنکھ لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دیا اسیطرح سب دیوتاؤن نے بھی اچھی اچھی
چیزین اندر پوری کے برابر لاکر راجا پرتھو کو بھینٹ دی اور آنند پوری سے اپسراؤن نے آکر راجا کو ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور
سدھ اور چارن لوگون نے آکاش سے استت کرکے راجا پر پھول برسائے اور بھاٹون نے آکر راجا پرتھو کی بڑائی مین کبت پڑھکر پچھلے پرتاپی
راجون کی یاد دی انکا بچن سنکر راجا نے بھاٹون سے کہا کہ ابھی تک مین نے کوئی کام ایسا بڑائی کا نہین کیا جو تم اتنی استت کرتے ہو جبتک کسی مین
کچھ گن نہین ہوتا اس آدمی کی بھی بڑائی بھاٹ لوگ اپنے فائدہ کیواسطے اندر کے برابر کرتے ہین یہ بات اچھی نہین ہے اور جو آدمی اس طرح کی بڑائی اپنی
سنکر خوش ہوتا ہے اسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور جس بات کا اپنے مین گن نہو اور اس بات کی کوئی بڑائی کرے تو نہ سنے یہہ جاننا چاہیے کہ یہ ہماری
ہنسی کرتا ہے اے بھاٹو جب ہم کچھ اچھا کام کرین تب تم ہماری استت کرنا ابھی چپ رہو آدمی استت کرنے جوگ نہین ہے نارائن جی کی استت کرنا چاہیے
جنھون نے آدمی کو پیدا کرکے بڑائی دی ہے اور جب وہ اسکے ہاتھ سے اچھا کام کراتے ہین تب آدمی استت کے لائق ہوتا ہے اور آدمی جو کسیکو ایک
برس یا دس برس تک کھانا کپڑا دے تو اسکو دکھ معلوم ہوتا ہے استت کے لائق بھگوان ہی ہین جو سبکو پالن کرکے لوک کا سکھ دیتے ہین یہ بات
سنکر سب کسی نے راجا کی بڑائی کی

ادھیاے سولھوان - بداہونا بھاٹون اور پنڈتون کا راجا پرتھو کی جنم کنڈلی کا پھل کہکر

میترے جی نے بدر جی سے کہا کہ بھاٹون نے راجا کا بچن سنکر بنتی کیا کہ اے پرتھوی ناتھ آپ نارائن جی کا اوتار ہین آپکی بڑائی کرنا بھگوان کی استت کے برابر
ہے اسلیے اپنی بانی پوتر کرنے کے واسطے ہم آپکی استت کرتے ہین کسواسطے کہ لوگو نے اپنا پیٹ پالنے کے واسطے جھوٹھا اور سچ بہت سی بڑائی اور لوگونکی
کی ہے اور آپ ایسے ایسے اچھے کام کرینگے کہ آجتک کسی راجا نے ایسے کام دنیا مین نہین کیے جب بھاٹ لوگ یہ بات کہکر راجا سے درب لیکر اپنے اپنے
گھر چلے گئے تب جوتسی پنڈتون نے راجا کی جنم کنڈلی بنا کر گرہونکا پھل اسطرح برنن کیا کہ یہ ساتون دیپ کے راجا ہونگے اور اپنی پرجا کی سامرتھ
سے سب پرتھوی کے راجونکو جیت کر آدھے سے اشت تک راج کرینگے اور پرتھوی کو گئو کیطرح دوہکر اسکو لڑکی کے برابر اور پرجا لڑکے کے برابر سمجھینگے اور برہمن
اور رکھیشور اور سادھو اور سنت کو نارائن روپ جانینگے اور آٹھ مہینے رعیت سے پرتھوی کا دین لیکر چار مہینے برسات مین اپنے پاس سے انکو کھانا اور کپڑا دینگے
اور بنا اپرادھ کسیکو ڈنڈ نہ دینگے جب اندر ڈاہ سے انکے راج مین پانی نہین برساویگا تب راجا پرتھو کے پرتاپ سے رعیت کی چاہنا کرنیسے سمی برکھا ہوگی اور
راجا پرتھو ننانوے اشومیدھ جگ بھگوان کے خوش ہونیکے واسطے بغیر کسی اچھا کے کرینگے جب ننانوے ۹۹ جگ انکی پوری ہوکر سوین جگ شروع ہوگی تب
راجا اندر اپنے اندراسن لینے کے ڈر سے جوگی روپ بنا کر شیام کرن گھوڑا انکا چرالیجاویگا جب بیٹا راجا پرتھو کا اندر سے گھوڑا چھین لے آویگا تب
اندر اس سے ہار مانکر چھل کرنے کے واسطے بہت طرح کا روپ دھارن کریگا اسکے روپ دھارن کرنیکا حال سنکر کلجگ باسی مورکھ بھی دوسرونکو ٹھگنے
کیواسطے بہت طرحکا روپ دھرینگے اور نارائن جی جگ شالا مین پرکٹ ہوکر راجا پرتھو کو درشن دینگے اور سنکادک رکھیشور راج مندر مین آکر اسکو گیان سکھلاوینگے
اور یہ راجا اپنی استری کو ماتا اور پرائے دھن کو مٹی کے برابر سمجھکر سدا پرمیشور کے بھجن اور استمرن مین لین رہینگے ایسا کہکر جوتسی لوگ راجا سے دچھنا لیکر

اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بھرگ آدک رکھیشور اور دیوتا راجا کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو پدھارے

ادھیاے سترھوان ۔ کرودھ کرنا راجا پرتھو کا دھرتی پر پرجا کے دکھ پانے سے

میترے جی نے کہا کہ ای بدر جی جب دیوتا رکھیشور بدا ہو گئے تب راجا پرتھو دھرم اور نیت کے ساتھ راج کاج کرنے لگا ایک دن سب رعیت
نے اسکے پاس آ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ ہمارے راجا اور مالک ہین شاستر کے موافق آپکو ہماری پالنا جو بھوکھ کے مارے مرتے ہین کرنا چاہیے
جسطرح درخت اندر سے گھن کھلا ہو جاتا ہی اسیطرح ہم لوگون کا کلیجہ اور پیٹ مارے بھوکھ کے خالی ہو کر جل رہا ہی اور پھل کھانے سے سب
لوگ جیتے ہین سو تو راجا بین کے پاپ اور انیت کرنے سے پرتھوی نے سب اناج اور پھل اپنے چرا لیے جو اناج ہم لوگ پرتھوی پر بوتے ہین
وہ نہین اُگتا ہی اور جو درخت پہلے سے اُگے ہوے ہین انمین پھل نہین لگتے اسلیے ہم لوگ اپنے لڑکے بالون سمیت کھانے بغیر مرتے ہین سو آپکو
دھرماتما راجا سمجھکر اپنا دکھ کہا کوئی ایسا اپاے کیجیے جسمین پہلے کی طرح اناج اور پھل پھر پرتھوی سے پیدا ہوا کرین یہ بات سنتے ہی راجا نے
پرتھوی پر کرودھ کرکے دھنکھ بان اٹھا لیا اور بان چڑھا کر چاہا کہ ابھی ایک تیر مار کر پرتھوی کو ٹکڑے ٹکڑے کر ڈالون پرتھوی راجا کو ایسے
کرودھ مین دیکھکر اسی سمی گئو کا روپ دھر کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی سامنے آئی اور راجا نے اپنے گیان سے پہچان لیا کہ یہ گئو روپ پرتھوی ہی
تسپر بھی راجا نے مارے کرودھ کے دھرم اور ادھرم کا کچھ بچار نہ کر کے جب تیر مارنے کی اچھا کی تب گئو روپ پرتھوی وہان سے بھاگ کر
سب لوگون مین دوڑتی پھری اور راجا بھی دھنکھ بان لیے ہوے رتھ پر سوار اسکے پیچھے پیچھے جاتا تھا پرتھوی نے کسی جگہ اپنے پران کا بچاؤ
نہین دیکھا تب راجا کے سامنے کھڑی ہو کر بولی کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نہین جانتے کہ بید اور شاستر مین گئو مارنا بڑا پاپ ہی راجا نے جواب دیا
کہ شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ جس کسی سے سنساری جیو دکھ پاوین اسکا مارنا پاپ نہو کر دھرم سمجھنا چاہیے برہما جی نے جو اوکھدھ اور
اناج سنساری جیوون کے پالنے کے لیے پیدا کیا ہی اسکو تو نے چھپا لیا راجون کا بھی دھرم ہی کہ جو کوئی پرجا کو دکھ دیوے اسکو مار ڈالین
یہ بات سنکر گئو روپی پرتھوی نے پھر کہا کہ ای راجا جب مجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا اور جیوون کے رہنے کے واسطے جگہ
نہ تھی تب نارائن جی باراہ اوتار دھارن کر کے مجھکو پاتال سے لائے اور پانی پر استھت کر کے سب جیوون کو میرے اوپر بسایا جو تم مجھکو
مار ڈالنا چاہتے ہو تو سب پرجا کو کہان رکھو گے راجا نے کہا کہ مجھ مین اتنی سامرتھ ہی کہ تیرے مارنے کے پیچھے اپنے تپ کے بل سے اور
نارائن جی کی کرپا سے مہا پرلے کے پانی پر پرجا کو بساؤن گا گئو نے یہ بات اپنے گیان سے جان لی کہ یہ راجا بڑا پرتاپی اور پرمیشور کا اوتار ہی
جو چاہیگا سو کر ڈالیگا اب بنا اسکی استت کیے میرا پران بچنا کٹھن ہی ایسا بچار کر پرتھوی نے راجا سے بنتی کر کے کہا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ کا پرش
پرمیشور کا اوتار ہین سب کچھ کر سکتے ہین مجھکو جو کچھ آپ آگیا دیوین وہ مین کرون

ادھیاے اٹھارھوان ۔ نکالنا راجا کا سب اناج اور اوکھدھ گئو روپی پرتھوی کو دُھکر

میترے جی بولے کہ ای بدر جی گئو روپی پرتھوی نے راجا سے کہا کہ ای مہاراج مین نے راجا بین کے ادھرم کرنے سے اناج اور اوکھدھ
آدک اسواسطے اپنے مین چھپا لی تھین کہ راجا بین کے راج مین سنساری لوگ ہوم و دان کرنا چھوڑ کر سب اناج اپنے ہی خرچ مین لاتے
تھے اور دیوتا اور اگنی کا بھاگ دینا بند کر دیا تھا اسلیے مین نے ادھرمی لوگون کا پالن کرنا اچت نہین جانا اب تم دھرماتما راجا اوتار ہیکر
پہلے کی طرح اناج اور پھل پیدا ہونا چاہتے ہو تم بید کا منتر پڑھکو جوگ ابھیاس کے ساتھ گئو کیطرح مجھکو دُہو تو جو کچھ مین نے گپت
کر لیا ہی وہ اور جس چیز کی اچھا تمکو ہوگی سب کچھ مجھ مین دودھ کیطرح نکلے گا اور پہاڑون کا بہت بوجھ میرے اوپر ہے بلے ٹھکانے

رکھا ہو تب اُسکو اُٹھاکر ایک طرف رکھ دیجیے تو بہت سی جگہ خالی ہو جاے اور بہت سی جگہ اونچی نیچی گڑھے کی طرح ہو رہی ہی اُسکو پاٹ کر برابر کر دیجیے تب میرے اوپر سب جیو آرام سے رہکر کھیتی وغیرہ بیاپار کرکے بڑا سکھ پاوینگے اور کیسیکو دُکھ نہو گا اور برسات گذر جانے کے پیچھے سب جیوون کے پلنے اور کھیت وغیرہ سینچنے کے لیے سب جگہ پانی بنا رہیگا راجا پرتھو نے یہ بات سُنتے ہی اپنی کمان کی نوک سے پہاڑونکو جو بیچ بیچ مین جگہ روکے تھے اُٹھاکر اُتّر دشا مین رکھدیا سو پرتھوی تین طرف خالی ہو گئی اور جس جگہ گڑھے تھے وہان چھوٹے چھوٹے پہاڑون کو رکھکر اپنی کمان سے ٹھونک دیا جب سب زمین برابر ہو گئی تب راجا پرتھو نے بہت جگہ شہر اور قلعہ اور گانون جہان جیسا مناسب جانا تیار کراکے وہان رعیت کو بسایا اور جہان کہین کنوان اور باؤلی اور تالاب وغیرہ کا کام تھا بنوا دیا جسمین سب جیوونکو سکھ ملے تب گئو روپی پرتھوی نے خوش ہو کر کہا کہ ای پرتھو ناتھ اب مجھے دُھو لیکن دُھونے کا برتن اور بچھڑے کی صورت بہت چیزون کے نکالنے کے لیے الگ الگ بناؤ جسمین سب پدارتھ مجھ مین سے نکلین پہلے بھرگ اور دُربا سا آدک رکھیشورون نے گئو روپی پرتھوی کو دوہا تو اُسمین سے بید نکلا تو براہمنون نے خوش ہو کر کہا کہ ہم لوگون کو یہی چاہیے پھر دیوتا اور گندھرب اور دیت اور راجا پرتھو وغیرہ نے اُس گئو کو دوہکر بہت طرح کے پھل اور اناج اور اوکھدھ وغیرہ سب چیزین مطلب کی اُسمین سے باہر نکالین دُوہنے کا برتن اور بچھڑے کا روپ الگ الگ بنا تھا ای بدر جی پرتھوی کا دوہنا بہت مین کے برابر ہی اسلیے سب کسی نے اپنی اپنی اچھا کے موافق گئو روپی پرتھوی کو دُوہکر سب طرح کی چیزین نکال لین اور دیوتا اور رکھیشورون نے پرتھوی کو آشیرباد دیا کہ پہاڑ اور سمندر وغیرہ کا بوجھا تجکو کچھ نہ معلوم ہو گا لیکن ادھرمی اور پاپی لوگ سادھو اور براہمن کو دُکھ دینے والے جب تیرے اوپر اپنے چرن رکھینگے تب تو اُنکے بوجھ سے دُکھی ہو گی اُس سمے نارائن جی اوتار لیکر ادھرمیون کو مار کر تیرا بوجھ دُور کرینگے یہ بردان دیوتا اور رکھیشورون کا سُنکر پرتھوی اپنا نج روپ دھر کر راجا پرتھو کو آشیرباد دیکر اپنے استھان کو چلی گئی اور سنساری جیو اناج اور پھل پیدا ہونے سے خوش ہو کر اپنے دھرم اور کرم مین لین ہو کے اور شہر اور گانون مین سکھ کے ساتھ رہکر راجا پرتھو کو آشیرباد دینے لگے

ادھیاے اُنیسوان ۱۹ سنّوا شو میدھ جگ کرنا راجا پرتھو کا

میتریے جی نے بدر جی سے کہا کہ جب سب پرجا راجا پرتھو کی آنند اور خوش ہوئی تب راجا نے رکھیشورون اور براہمنون کو بُلا کر سنکلپ سنّوا شومیدھ کا جگ کا کیا اور برہماورت مین سوایمبھومن کے استھان پر مہا کام جگ کرنے لگا راجا پرتھو کے نیت اور دھرم کرنے سے گھی اور دُودھ اور دہی کی ندی سنسار مین برکت ہو کر بہنے لگی اور رتن اور سونا اور موتی اور چاندی اور تانبا وغیرہ کی کھان سمندر اور پہاڑون سے بغیر کھودے برکت ہو گئین اسلیے اُنکے راج مین کوئی دردری اور دُکھی نہ تھا جب راجا نے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑکر اپنی فوج اُسکے ساتھ کر دی تب وہ گھوڑا سات دیپ مین پھر کر چلا آیا کسی دوسرے راجا کو ایسی سامرتھ نہوئی جو راجا پرتھو کا گھوڑا باندھ سکے سب راجا اُسکے آدھین ہو کر اپنے اپنے دیش کا بھینٹ اُسکو دیتے تھے جب اسی طرح راجا نے ننانوے جگ پوری کرکے سوین جگ شروع کرکے شیام کرن گھوڑا چھوڑا تب اندر نے چنتا کرکے بچار کیا کہ سوین جگ پوری ہو جانے پر راجا پرتھو میرا اندراسن چھین لیگا اسلیے یہ گھوڑا لینا چاہیے جسمین سو جگ پوری نہونے پاوین ایسا بچار کر اندر اپنے بیٹے سے بولا کہ تو جا کر یہ گھوڑا کسی طرح پکڑ کر ہمارے پاس لے آ۔ جب اندر کا بیٹا گھوڑا پکڑنے کے واسطے آیا تب اُسکے ساتھ بڑے بڑے جودھا دیکھکر مارے ڈر کے گھوڑے کو نہ پکڑ سکا اور اندر کے پاس جاکر کہا کہ میری سامرتھ نہین ہی جو اُس گھوڑے کو پکڑ سکون تمکو سامرتھ ہو تو پکڑ لاؤ یہ بات سُنکر اندر نے بچار کیا کہ راجا پرتھو بڑے

دھرماتما اور بلوان ہین اُنسے سنگرام لڑائی کرکے ہم گھوڑا نہین لاسکتے کچھ چھل کرکے گھوڑا لانا چاہیے ایسا بچار کر راجا اِندر جوگی کا رُوپ
بنکر گھوڑے کے پاس گئے جب راجا کے نوکرون نے جوگی سمجھکر اُنکو وہان جانے سے منع نہین کیا تب اِندر اُس گھوڑے کی باگ پکڑکر آکاش کی
راہ سے اپنے لوک کو لیچلے جب راجا کے نوکرون نے جو اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے یہ حال دیکھا تب راجا سے کہا کہ ای مہاراج ایک آدمی
جوگی رُوپ بنکر گھوڑے کو آکاش مین اُڑا لیگیا یہ بات سُنتے ہی راجا نے براہمنون سے پوچھا کہ تم لوگ اپنی گیان درشٹ سے
بچار و کہ یہ جوگی کون تھا جو گھوڑا ہمارا لے گیا براہمنون نے دیو درشٹ سے دیکھکر کہا کہ ای راجا گھوڑا تمھارا راجا اِندر اُس ڈر سے اپنے
لوک مین لیے جاتے ہین کہ سَو جگ پوری ہوجانے سے اِندر اسن میرا لے لیگا یہ بات سُنکر راجا پرتھو بولے کہ مین اِندر لوک لینے کی کچھ اچھا نہین
رکھتا لیکن اِندر جو ہماری جگ بند کرنا چاہتا ہی اسلیے اُس گھوڑے کو ضرور منگوانا چاہیے یہ بات براہمنون سے کہکر راجا نے بجتاشو اپنے بیٹے کو
آگیا دی کہ تو ابھی جاکر گھوڑے کو لے آ اور اترمن کو اُسکے ساتھ کردیا جب وہ دونون وہان سے اُڑتے ہوے اِندر لوک کے پاس پہونچے
تب رکھیشور نے گھوڑا لیے جاتے ہوے دیکھکر بجتاشو کو دکھلادیا اور للکار نے اِندر کو گھوڑے سمیت دیکھتے ہی سرونت نام بان دھنکھ پر
چڑھاکر جیسے چاہا کہ اِندر کی چھاتی مین مارین ویسے ہی اِندر اپنے پران کے ڈر سے گھوڑا وہان چھوڑکر انتردھیان ہوگئے اور بجتاشو نے
گھوڑے کو راجا پرتھو کے پاس لاکر حال بھاگ جانے اِندر کا کہدیا جب اِندر گھوڑا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوے تب اپنی مایا سے
اندھیالا پیدا کرکے کئی مرتبہ دھوکھا دیکر گھوڑا چرا لے گئے لیکن راجہ پرتھو کا بیٹا بجتاشو جاکر چھین چھین لایا جب اِندر نے کئی مرتبہ گھوڑا
چھن جانے پر بھی چرانا اُسکا نہ چھوڑا تب راجا پرتھو نے کرودھ کرکے دھنکھ بان اِندر کے مارنے کو اٹھایا اُسوقت جگ کرانے والے رکھیشورون نے
راجا کو سمجھایا کہ ای پرتھوی ناتھ آپ نے سو اشومیدھ جگ کا سنکلپ کیا ہی کرودھ کرنے سے سنکلپ مین بگھن ہوگا اور اِندر امرت پینے سے
کسی طرح مر نہین سکتا جب رکھیشورون کے سمجھانے سے راجا کا کرودھ شانت ہوا تب برہما جی نے نارد منی سمیت جگ شالا مین
آکر کہا کہ ای راجا تم اِندر کے مارنے کی اچھا مت کرو تمھارے ہاتھ اُسکی موت نہین ہی جو تمکو اندراسن لینے کی اچھا ہو تو اُسکو اِندر پری سے
نکال کر وہان کا راج کرو اور جو مُکت کی اچھا رکھتے ہو تو سو پن جگ مت کرو جتنی جگ تمنے کی ہین اُنھین جگ کے کرنے سے پرمیشور
تمکو درشن دے کر مُکت پد دینگے اور تمھارے جگ کرنے کا حال سنساری لوگ سُنکر شُبھ کرم کرینگے اور اِندر کے بھلا دینے کا
حال سُنکر کلجگ باسی پاکھنڈ رچینگے جب برہما جی کے سمجھانے سے راجا پرتھو نے اپنا کرودھ چھوڑا کیا تب برہما جی نارد منی سمیت اپنے لوک
کو گئے تب راجا پرتھو براہمنون سے بولا کہ مین اِندر لوک کی کچھ اچھا نہین رکھتا ننانوے جگ اچھی طرح سمپورن ہوئین ایک جگ جو
باقی ہی وہ مین نہین کرونگا یہی پورن آہت اگن کنڈ مین ڈالدو جیسے رکھیشورون نے منتر پڑھکر پورن آہت کیا ویسے ہی برہما جی
نے نارائن جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ایک راجا اِندر کے سامنے دوسرا کوئی سو جگ نہین کرسکتا اور راجا پرتھو پرم بھگت کا سنکلپ
جھوٹھا ہونا چاہیے اور آپ سب باتون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی پرمیشور ترلوکی ناتھ برہما جی اور اِندر کو
اپنے ساتھ گرڑ پر بیٹھاکر پورن آہت ڈالنے کے سمی اُس جگ شالا مین آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی راجا پرتھو اور سب براہمن اور رکھیشور کھڑے
ہوکر بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کرکے اُستت کرنے لگے

	اُدّھیاے بیسوان ۔ بلانا راجا پرتھو کا سب راجونکو اپنے مکان پر	

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارائن جی نے راجا پرتھو کی اُستت کرنے سے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای راجا تمھاری سو جگ

१ विजिताश्व

२ सरवन्त

سمپورن ہوئین ہم تمسے بہت خوش ہین کچھ بردان مانگو اور تم اندر کا اپرادھ چھما کرکے اُس سے کسی بات کا بَیر و دُکھ نہ رکھو کس واسطے کہ آتما کو آتما سے دشمنی کرنا نہ چاہیے سب چھوٹے بڑے جیو دہون مین آتما ایک ہو کر شبھ اور اشبھ کرم کرنے سے بھلا اور بُرا کہلاتا ہی سو تم دیا اور دھرم سے رہکر پرجا کا پالن کرو تمکو سنکادِک رکھیشور آکر گیان اُپدیش کرینگے یہ بات ترلوکی ناتھ کی سُنکر راجا پرتھ نے بدھ پُورَبک اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای دین دیال مین کسی کے ساتھ دشمنی نہین رکھتا اور اندر لوک یا کسی دوسری چیز کے لینے کی کچھ چاہ نہین رکھتا کیول یہی چاہتا ہون کہ آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے مین بنی رہے اور آپکا جس اور گُن مجکو دس ہزار کان کے برابر سُن پڑے اور آپ شری لچھمی جی سے بھی آدھک پیار اپنے بھگتون کو جانتے ہین جسنے آپکی بھگت کا سُکھ پایا وہ آدمی مُوہ جال مین نہین پھنستا مجکو آپ کے چرنون کی بھگت اور پریت چاہیے یہ بات سُنتے ہی نارائن جی خوش ہو کر بولے کہ ای راجا تم میرے پرم بھگت ہو تمھاری سب اچھا پوری ہوگی جب ترلوکی ناتھ ایسا کہکر بیکنٹھ کو بدھارے اور برہما جی بھی اپنے استھان کو گئے اور راجا کا جگ سمپورن ہوئی تب براہمن اور رکھیشورون کو بہت دان اور دچھنا دیکر بدا کیا اور راجا دھرم سے پریت رکھکر دھرم کے ساتھ پرجا کو پالنے اور راج کرنے لگے انکے راج مین براہمن اور رکھیشورون نے کبھی کسی پر کرودھ نہین کیا اور سب چھوٹے اور بڑے خوش اور چین سے رہنے لگے کچھ دن گئے راجا نے بچار کیا کہ ہمارے راج بھر مین سب چھوٹے بڑے چارون برن پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے اور رہ کتھا سُنتے اور بڑے کرمون سے بچکر سادھو اور براہمن کی سیوا کرتے تو بہت اچھا ہوتا ایسا بچار کر راجا نے ساتون دیپ کے راجا اور رکھیشور اور براہمن اور مہاتما اور چارون برن کے لوگون کو نیوتا بھیجدیا سو تھوڑے دنون مین سب راجا پرتھ کے یہان آکر اکٹھا ہوئے راجا نے اُنکا ایسا آدر سنمان کیا کہ سب خوش ہو گئے

ادھیاے اکیسوان۔ کہنا راجا پرتھ کا سب راجون سے واسطے پھیلانے بھگوت بھجن کے اپنے اپنے راج مین

میتریے جی نے بدُر جی سے کہا کہ جب راجا پرتھ سب راجون کا شستاچار کھلانے پلانے ناچ رنگ دکھلانے سے کر چکے تب سب راجا اور پرجا اور رکھیشورون کو سبھا مین بٹھال کر بولا کہ ایک چیز ہم تم لوگون سے مانگتے ہین لیکن دباؤ ڈالکر نہین مانگتے تم لوگ دیا کرکے اپنی خوشی سے ہمکو دو تو تمھارا بڑا احسان ہوگا یہ بات سُنکر سب راجون نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہمارا تن دھن استری پتر سب آپکے اوپر نچھاور ہین جو آگیا دیجیے وہ کرین تب راجا پرتھ بولے کہ ہم چاہتے ہین کہ ساتون دیپ مین جتنے چھوٹے بڑے پُرش اور استری چارون برن کے ہین وہ سب نارائن جی کی بھگت پوجا جپ تپ نام کا اسمرن کیا کرین جس راجا کے دیش مین پرجا لوگ جو کچھ پُن یا پاپ کرتے ہین اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پہنچتا ہی پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنا اور اُنکے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنا اور اوتارون کی کتھا اور لیلا سُننا چارون برنون کو ضرور چاہیے ہر بھجن اور بھگت کرنا کسی خاص برن کے واسطے الگ کرکے نہین بنایا گیا ہی چارون برنون مین سے جو کوئی سچے من سے اسمرن اور بھگت کرتا ہی اُسپر پرمیشور دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ اُسکو دیتے ہین دیکھو شتوری بھلنی کا جوٹھا بیر دیا ہوا پرمیشور نے بڑے پریم سے کھایا تھا اسیطرح بہت آدمی ہر بھگت بدوی کو پہونچے ہین دوسرے راجون کے وقت مین برن او آشرم کے اور راج دھرم پر سِدھ تھے اور ہماری یہ اچھا ہی کہ ہمارے وقت مین پرمیشور کا نام لینا اور اُنکی بھگت کرنا رائج ہو جاوے سو تم لوگ اپنی اپنی پرجا کو اسی دھرم کا اُپدیش کرو جو اناج کھیت مین پیدا ہوتا ہی اُسکا چھٹوان حصہ راجا کو پرجا سے لینا چاہیے سو وہ ہمنے اپنا چھٹوان حصہ پرجا کو چھوڑ دیا اسی مین سب لوگ ہوم اور دان کیا کرین سواے اسکے

اور کسی کو جس چیز یا روپیہ کی چاہنا ہو وہ ہمارے یہان سے لیجا کر شبھ کرم مین خرچ کیا کرے ہم اسمین بہت خوش ہین جو دھن دھرم مین خرچ ہو یا
دوسرے کے کام آوے اُسکو سپھل جاننا چاہیے اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے آدمی کی سب کامنا پوری ہو کر مرنے کے بعد بیکنٹھ کا سکھ
ملتا ہی جسطرح آگ لکڑی مین رہکر بنا کیے نہین نکلتی اسیطرح پرمیشور سب کے ہردے مین رہکر بنا بھگت کیے اور گیان پراپت ہوے
دکھلائی نہین دیتے اور پرمیشور کا جڑ مکھ اگن اور چیتن مکھ براہمن ہی پرمیشور جتنا براہمن کو کھلانے سے خوش ہوتے ہین اُتنا اگن مین
جگت ہوم کرنے سے خوش نہین ہوتے سو مین اُنہین براہمنون کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر چڑھاتا ہون جنکی سیوا کرنے سے آدمی جلد اپنا
منورتھ پاتا ہی جس آدمی سے براہمن خوش ہو اُسکو سمجھانا چاہیے کہ پرمیشور اس سے خوش ہین اور جسپر براہمن کرودھ کرے اُسکو پرمیشور کا دشمن
جاننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب براہمن اور رکھیشور ون نے راجا کو آشیرباد دیکر کہا کہ جب ایسا دھرماتما راجا ہم لوگون نے پایا تب سب
دکھ ہمارے چھوٹ گئے تب تو سب راجون نے اپنے اپنے دیش مین آکر راجا پرتھ کی آگیا کے موافق دھرم کا رواج کر دیا جب راجا پرتھ کے
اُپدیش سے سب سنساری لوگ ساتون دیپ مین پرمیشور کے چرنون کی بھگتی اور اُنکے نام کا اسمرن کرنے لگے تب دیولوک
مین یہ سماچار سُنکر ایک دن سنکادک رکھیشورون نے برہماجی کی سبھا مین کہا کہ مرت لوک مین راجا پرتھ ایسا دھرماتما پیدا ہوا ہی کہ جسکے
اُپدیش سے بھجن اور بھگوت دھرم کر کے سب لوگ کرتارتھ ہونگے سو ہم بھی راجا کو دیکھنے جاتے ہین ایسا کہکر وہ چارون بھائی راجا پرتھ
سے ملنے کے واسطے راج مندر پر آئے اُن سبکو آکاش کی راہ سے سُورج کی طرح آتے دیکھکر راجا اپنی سبھا سمیت اُٹھ کھڑا ہوا اور دنڈوت
کر کے بڑی خوشی اور آدر سے سنگھاسن پر بیٹھالکر چرن اُنکا دھویا اور بدھ پورب پوجا کر کے اور چرنامرت لینے کے پیچھے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا
کہ ای مہاراج میرے پچھلے جنم کا پُن اُدے ہوا جو آپ نے بنا بلائے اپنا درشن دیکر مجھے کرتارتھ کیا یہ دین بچن سُنکر سنت کمارجی
بولے کہ ای راجا پرمیشور مین تیری بھگت سُنکر ہم تجکو دیکھنے آئے ہین راجا نے بہت ادب اُنکی اپنے اوپر دیکھکر پوچھا کہ ای دین بندھو
سنساری آدمی جنم اور مرن سے کسطرح چھوٹتے ہین سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا تمنے سنسار کا بھلا کرنے کے واسطے یہ بات پوچھی ہی
سو اُسکی تدبیر ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جو کوئی آدمی کاٹن باکرا نتہ کرن سے شیام سُندر کے چرن اور سوروپ کا دھیان اور زبان سے
اُنکا اسمرن اور ہر چرچا رکھکر کانون سے اُنکی کتھا اور لیلا پریت کے ساتھ سُنا کرتا ہی وہ آدمی جنم مرن سے چھوٹ جاتا ہی اور پریت پرمیشور
مین بڑہ ہو جانے سے پھر کم نہین ہو جاتی اور سادھ اور مہاتما کے ملنے مین دونون کو لابھ ہوتا ہی اور دنیا مین اپنے شریر اور گھر
اور استری اور پتّرون کو اپنا سمجھکر اُنسے پریت رکھنا یہی دکھ کی جڑ جانو اور پرمیشور کے چرنون کا دھیان کرنے سے گیان پراپت
ہوتا ہی اور کام کرودھ لوبھ موہ مین چیت لگانے سے گیان نہین رہتا یہ بات بچار کر آدمی کو واجب ہی کہ بُری سنگت سے الگ
رہکر سنت اور مہاتما کی سیوا کیا کرے جسمین اُسکا بھلا ہو سواے اِسکے دوسری کوئی تدبیر مکت ہونے کے واسطے نہین ہی یہ گیان سُنکر راجا نے
بنتی کیا کہ ای تارن ترن مہاراج جسطرح کرپا کر کے آپ یہان آئے ہین اُسیطرح دیال ہو کر ایسا آشیرباد دیجیے جسمین سب پر جا میری ہر بھگت
ہو جاوے اور یہ گیان جو آپ نے مجکو اُپدیش کیا اسکے بدلے مین آپکو کون سی چیز دون جو مین اپنا سر دون تو اُس گیان کی برابری
نہین رکھتا اور جب ہمنے سر جھکا کر آپکو دنڈوت کی تب سر دینے مین کچھ باقی نرہا اور سب دھن اور راج اپنا مین براہمن اور
بیشنو کا سمجھکر اُن لوگون سے جو بچتا ہی اُسکو اپنے کام مین لاتا ہون اسلیے آپکو کچھ نہین دے سکتا آپکا رنی (قرضدار) ہون
آپ دیا کر کے کوئی ایسی تدبیر کیجیے جسمین اس رن سے مین اُرن ہو جاؤن سنت کمارجی نے کہا کہ ای راجا جسطرح کوئی کسیکا رنیا ہوا ور

پانے والا رِن کا کہے کہ ہمنے اپنا رِن تجکو چھوڑ دیا تو وہ اُرِن ہو جاتا ہی اسیطرح ہمنے بھی رِن چھوڑ کر اُرِن کر دیا سنکادِک یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے

اَدّھیائے بائیسوان - جانا راجا پرِتھ کا تپ کرنیکے واسطے جنگل مین اَرچ اپنی استری سمیت

میتّرے جی نے کہا کہ اے بِدُر جی سنکادِک کے جانیکے پیچھے راجا پرِتھ نے اُسیطرح دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ بہت دنون تک راج کیا لیکن وہ سدا سادھو اور براہمن کی سیوا اور ہر بھجن کرکے نارائن جی کی کتھا اور کیرتن سُنا کرتا تھا اور ساتون دیپ مین بھگوت بھجن ہوتا تھا جب راجا کے اَرچ نام استری سے بجتاشو آدِک پانچ بیٹے پیدا ہوئے تب راجانے کچھ دن پیچھے بچار کیا کہ دیکھو یہ راج اور دھن سدا اپنا نہین رہتا مرنے کے پیچھے ساتھ نہین جاتا اسلیے اُتّم ہی کہ مین اس سے الگ ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرون جسمین میرا پرلوک بنے راجا پرِتھ نے یہ بات بچار کر راجگدّی اپنے بڑے بیٹے بجتاشو کو جو چھتیس گُن نِدھان تھا دیدی اور مَن اپنا سنساری مایا سے پرکنت کرکے اَرچ اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا راجا پرِتھ کے چلے جانے سے سب پرجا نے دُکھ بہت کیا۔

اَدّھیائے تیئیسوان - تن تیاگ کرنا راجا پرِتھ کا ساتھ جوگ ابھیاس کے اور ستی ہونا اَرچ انکی استری کا

میتّرے جی بولے کہ اے بِدُر جی راجا پرِتھ نے جنگل مین جاکر گرمی مین پنچ اگن تاپا اور برسات مین میدان مین بیٹھے رہے اور جاڑے مین پانی کے بیچ کھڑے رہکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کیا جب اسیطرح استری سمیت تپ کرتے ہوئے کچھ دن بیت گئے تب ایک دن راجانے بچار کیا کہ اب یہ تن چھوڑکر بیکنٹھ مین جانا چاہیے یہ بات ٹھان کر دھیان سمے راجا پرِتھ نے آدِ نرنکار جوت کے دھیان مین جوگ ابھیاس کے ساتھ بیٹھکر برہمانڈ کی راہ سے پران اپنا نکال دیا تب اَرچ انکی استری نے یہ حال راجا کا دیکھکر پہلے بہت سوچ کیا پھر مَن کو دھیرج دیکر اُٹھی اور جنگل سے لکڑی بٹورکر چتا بنائی اور اُسپر راجا کی لوتھ رکھکر آگ لگادی اور اپنے بہت سے جرن دیکھتے ہوئی سات پرکرما اُس چتا کی دی اور ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین تمھارے بنا دوسری جگہ نہین رہ سکتی مجکو اکیلے چھوڑکر کہان چلے جہان آپ جاتے ہین وہان مجکو بھی اپنے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کو لیچلیے جسمین آپکی سیوا کرنے سے میرا پرلوک بنے یہ بات کہکر رانی بھی اُس چتا مین کود کر راجا کے ساتھ ستی ہوگئی اُسوقت ایک بِوان بہت اچھا جڑاؤ جسمین مخملی بچھونا بچھا تھا اور موتیون کی جھالر لگی تھی بیکنٹھ سے وہان پر آیا راجا پرِتھ اپنی استری سمیت اُسپر بیٹھکر بیکنٹھ کو چلے گئے۔

اَدّھیائے چوبیسوان - استت کرنا دیوتاؤن کا راجا پرِتھ کی اور راج کرنا بجتاشو کا ساتھ دھرم کے

میتّرے جی بولے کہ اے بِدُر جی جسوقت راجا پرِتھ اپنی استری سمیت بِوان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اُسوقت دیوتاؤن نے انکی استت کی اور آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو آج تک اسطرح کا راج اور پرجا پالن اور تپسیا کسی راجا نے نہین کی اور ایسی پَتِ برتا استری اَرچ کیطرح دوسری نہوگی اور راجانے اپنی راجگدّی کے سمے ایسا دھرم بڑھایا کہ ساتون دیپ مین سنساری لوگ ہربھگت ہوگئے اور وہ اسلیے راج کاج کرتے تھے جسمین اَدھرمی اور پاپیون کو دنڈ دینے سے پُنّ پراپت ہوا اور راجا پرِتھ جو نارائن جی کا اوتار تھے سنساری راجون کو دھرم اُپدیش کرنے اور پرتھوی پر نگر اور گاؤن آدک بسا کر جیون کو سُکھ دینے کے واسطے منکھیہ کا شریر دھارن کیا تھا اتنی کتھا سُنا کر میتّرے جی بولے کہ اے بِدُر جی جب راجا پرِتھ کا بڑا بیٹا بجتاشو راجگدّی پر بیٹھا تب اُسنے اپنے چارون بھائیون کو چارون دِشا کا راج بانٹ دیا اور پھر راجگدّی پر آپ بیٹھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا اسکے راج مین بھی سب رعیت خوش رہتی تھی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایکبار بسشٹھ جی نے تین طرح کی اگن کو ایک جسمین براہمن لوگ ہَوَن کرتے ہین دوسری

رسَو مین نہانے کی تیسری جو لکڑی مین رہتی ہی شاپ دیا تھا کہ تم مرت لوک مین جا کر آدمی کے تن مین جنم لو اُس شاپ سے تینون اگن سنے سنسار مین آکر راجا بجتاشو کے یہان شکھنڈنی نام استری سے جنم لیا راجا نے اُنکا نام پاوک اور پُومان اور شُچ رکھا وہ لوگ تھوڑے دن دنیا مین رہکر تن تیاگ کرنیکے پیچھے پھر اگن دیوتا ہوگئے اور راجا بجتاشو کی پرسوت نام دوسری استری سے ہبِردھان نام بیٹا پیدا ہوا جسکا بیواہ ہبردھانی نام اگن کی کنیا سے ہوا ہبردھان کو اُسی استری سے پراچین برہکھ وغیرہ چھ بیٹے پیدا ہوے پراچین برہکھ کے یہان سَت دُرتی نام استری سے جو بہت سُندر تھی دس لڑکے ایک عورت کے جنکو پرچیتا کہتے ہین پیدا ہوئے بدن اُنکا دس لڑکون کیطرح الگ الگ تھا پر روپ اور گیان سب کا ایک تھا اسواسطے دسون کا نام پرچیتا رکھا جو ایک کو بلاؤ تو دسون بولین اور اُنمین جو ایک کام کرے وہی دسون کرین ایک کے بیمار ہونے سے دسون بیمار ہوجاوین دیکھنے مین وہ دسون الگ الگ تھے پر بدھ اور بیراگ بدھ اور کرم اور موت اور جینا سب کا ایک ساتھ تھا جب اُنھون نے اپنے باپ کی آگیا سے بن مین جا کر دس ہزار برس پرمیشور کی تپسیا کی تب مہادیو جی اور اُنسے بہت گیان چرچا ہوئی

ادھیاے چبیسوان شری مہادیو جی اور پرچیتون کی بات چیت ہونا

بدر جی نے اتنی کتھا سُنکر میتّرے رکھیشور سے پوچھا کہ جو کچھ گیان چرچا شری مہادیو جی اور پرچیتون سے ہوئی تھی وہ برنن کیجیے میتّرے جی نے کہا کہ جب پرچیتا لوگ پیدا ہوئے تب پراچین برہکھ نے اُن دسون لڑکون کو آگیا دی کہ پہلے تم لوگ جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ کرو بھگوان کا درشن ہونیکے پیچھے نارائنی سرشٹ دنیا مین پیدا کرنا پرچیتا لوگ یہ بات سُنتے ہی گھر سے نکلکر پچھم طرف سمندر کے نزدیک چلے گئے اُنکو وہان ایک استھان بہت رمنیک تالاب کے کنارے دکھلائی دیا اُنھون نے وہان بیٹھکر آپسمین بچار کیا کہ ہم نہین جانتے کہ نارائن جی کون ہین اور کس طرح اُنکا تپ اور اسمرن کرنا چاہیے وہ لوگ اسی چنتا مین بیٹھے تھے کہ اُسی سمے کچھ بولی آدمی کی سُنائی دی تب اُنھون نے آپس مین کہا کہ یہان کوئی دکھلائی نہین دیتا یہ کون بولتا ہی یہی کہ رہے تھے کہ اتنے مین شری مہادیو جی اُسی تالاب سے نکلکر وہان آئے اُنکے ساتھ دیوتا لوگ استت کرتے اور گندھرب لوگ گاتے تھے جب پرچیتا لوگ اُنکو نہ پہچانکر اسیطرح بیٹھے رہے تب شری مہادیو جی نے کہا کہ ای پرچیتا ہم مہادیو جی ہین تم لوگون کو گیان سکھلانے کے واسطے یہان آئے ہین کہ تم لوگ نارائن جی کا بھجن اور اسمرن اسطرح سے کرو کہ جسمین تمکو اُنکا درشن ملے اور جسطرح نارائن جی مجکو پیارے ہین اُسی طرح نارائن جی کے بھگت مجکو پیارے ہین مین تمکو ہر بھگت سمجھکر گیان سکھلانے آیا ہون یہ بات سُنکر پرچیتون نے بڑی خوشی سے کھڑے ہوکر شری مہادیو جی کو ڈنڈوت کی اور بڑے آدر بھاو سے بیٹھا لکر سنیہ پوربک اُنکی استت کرنے لگے تب شری مہادیو جی نے ہنس گہیا استوتر نارائن استت کا پرچیتون کو سکھلا کر کہا کہ تم لوگ نت پراتہ کال اور سندھیا سمے اسنان کرکے یہ استت پڑھکر نارائن جی کے چتربھجی روپ کا دھیان کیا کرو پرمیشور تمکو جلد ملینگے ای پرچیتا مین دن رات یہی کام رکھکر بھگت اور گیانیون کا درشن کیا کرتا ہون اور جو لوگ اپنے اگیان سے پرمیشور کے بھجن اور اسمرن مین چاہنا نہین رکھتے اُنکو گیان سکھلا کر کرتارتھ کر دیتا ہون سو جنم تک جو کوئی اپنے برن اور آشرم کے دھرم مین جیسا کہ براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر کے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی دڑھ رہکر اُسی کے موافق کرم کرتا رہتا ہی اور پاپ اور ادھرم کے پاس نہین جاتا ہی وہ آدمی سو برس تک مہادیو رہ کر پھر چتربھجی روپ پرمیشور کا پاتا ہی اسطرح کا دھرم اور ہر بھگت کرنے والا آدمی دوسری بات سے کچھ پریوجن نہین رکھتا شری مہادیو جی یہ گیان پرچیتون کو سکھلا کر کیلاس پربت کو چلے گئے۔

१शिखंडिनी
२पावक
३पुमान
४शुचि
५प्रसूति
६हविर्धान
७हविर्धानी
८प्राचीन बर्हिष
९हंसगुह्य

اَدّھیاے چھبیسوان۔ بھینٹ کرنا نارد جی کا پرچیتون کے باپ پراچین برہکھ سے

دوہا	سادھن جگ اینک سے سرے نہ ایکو کام	بنا بھگت بھگونت کے جیو نہ لے بشرام

میتّرے جی نے کہا کہ ای بدر جی پرچیتا لوگ سادھو اور بشنو کی بڑائی اور پرمیشور کے ملنے کی تدبیر شری مہادیو جی سے سُنکر ستوتر پڑھنے لگے اور نارائن جی کے دھیان کرنے مین لین ہوئے جب اُنکو دس ہزار برس بھجن کرتے بیت گئے تب پرمیشور نے پرسّن ہو کر اور درشن دیکر بڑی خوشی سے اُنکو بردان دیا تسپر بھی وہ لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اُسیطرح پرمیشور کا تپ اور دھیان کرتے رہے اور پراچین برہکھ اُنکے باپ نے بہت دنون تک سنساری سُکھ اور راج بھوگ کر یہ بات بچار کی کہ راج اور دھن بھگوان کی کرپا سے پاکر سنساری سُکھ مین خرچ کرنا اچھا نہین ہوتا اُسکو دان اور جگ آدک مین خرچ کرکے اپنا پرلوک بنانا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اِتنا دان اور جگ کرنا شروع کیا کہ ساستر کے موافق بھرت کھنڈ کے دیش مین جس جس جگہ جگ کرنا اُچت تھا کوئی جگہ جگ کرنے سے باقی نہین رہی لیکن راجا کا مَن پرگت ہو کر سورگ اور اِندر لوک کے سُکھ کی چاہ بنی رہی یہ حال اُسکا دیکھکر نارد جی نے بچار کیا کہ دیکھو راجا کی عمر صرف جگ ہی کرتے کرتے بیتی جاتی ہے اور کیول جگ کرنے سے اِسکا پرلوک نہین بنے گا راجا پرتھم دھرماتما کے کُل مین یہ پیدا ہوا ہے اِسواسطے اِسکو کچھ گیان سکھلا کر بھوساگر پار اُتار دینا چاہیے یہ بات بچار کر نارد مُنی مِرت لوک مین راجا کے پاس آئے راجا نے اُنکو دیکھتے ہی بڑی خوشی سے ڈنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھال کر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا جو آپ ایسے مہاتما پُرش نے کرپا کر کے مجکو درشن دیا نارد جی ہنسکر بولے کہ ای راجا سچ بات ہے تیرا بڑا بھاگ تھا جو تو آدمی کا تن پاکر بھرت کھنڈ کی پرجا کا راجا ہوا اور تو نے اس بھرت کھنڈ مین جو کرم بھوم ہے جگ وغیرہ بہت سے دھرم اور کرم کیے پر جہان پہونچنے کی اِچھا کر کے راستہ چلے تو اُس ٹھکانے پر پہونچنا چاہیے اور جو چلتے ہی چلتے راہ مین عمر پوری ہو جاے اور اُس ٹھکانے پر نہ پہونچے تو اس راہ چلنے سے سواے تھکنے کے اور کیا لابھ ہوگا یہ بات نارد مُنی کی سُنکر راجا نے بڑا اَسچرج مانکر مَن مین کہا کہ دیکھو بید اور پُران مین جگ اور دان کرنے کا بڑا پُن کہا ہے اس سے بڑھکر دوسرا دھرم نہین لکھا ہے اور نارد جی ایسا کہتے ہین اِسکا کیا بھید ہے راجا یہ بات بچار کر چنتا کرنے لگا۔

اَدّھیاے ستائیسوان۔ دکھلانا راجا پراچین برہکھ کا اُن جیوون کا سوروپ جنکو مار کر جگ مین ہون کردیا تھا

نارد جی نے راجا کے مَن کی بات اپنے گیان سے جانکر بچارا کہ جب تک کچھ ڈر راجا کو نہ دکھلاؤنگا تب تک مَن اِسکا جگ کرنے سے نہین پھیریگا ایسا بچار کر نارد مُنی نے اپنے جوگ بل سے جتنے جانور راجا نے جگ مین مارے تھے اُن سبکو آکاش مین راجا کے سامنے لاکر کھڑا کر دیا جب وہ سب جیو راجا کو گھورنے لگے تب نارد جی بولے کہ ای راجا یہ سب جانور تمکو دیکھ رہے ہین جیسے راجا نے آکاش کیطرف آنکھ اُٹھا کر اُنکو کرودھ سے اپنی طرف گھورتے دیکھا ویسے مارے ڈر کے کانپتا ہوا نارد جی سے بولا کہ ای مُنی ناتھ مین نے اِن سب جانورونکو مار کر اپنے جگ مین ہون کردیا تھا سو یہ سب کسواسطے مجکو کرودھ سے دیکھتے ہین آپ کرپا کرکے اِسکا کارن برنن کیجیے جسمین میرا ڈر اور سندیہہ چھوٹ جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا جسطرح تمنے اِن جیوون کو مار کر جگ مین ہون کیا تھا اُسی طرح تمکو بھی یہ سب جانور ایک ایک جنم مین مار کر بدلا لیوینگے یہ بات سنتے ہی راجا کو بڑا سوچ اِس بات کا ہوا کہ جتنے جیو مین نے مارے ہین اُتنے ہی جنم مجکو لینے پڑینگے تب مین اُنکے بدلے سے اُرِن ہونگا مجھسے بڑی چوک ہوئی جو اِتنے جیوونکو مار کر ہون کیا ایسا بچار کر راجا بولا کہ ای مہاراج جتنے پنڈت اور پروہت اور منتری میرے یہان ہین اُن سبھون نے مجکو یہ مت دی تھی کہ جگ کرنے سے بڑھکر دوسرا دھرم

نہین ہی اور آپ مجکو اسمین ڈربرو کھلاتے ہین اسکا کارن کہیے اسوقت راجا کے نزدیک ایک پنجڑا مینا کا اور ایک پنجرا طوطے کا رکھا ہوا
نارد جی نے دیکھکر کہا کہ ای راجا یہ طوطا اس مینا سے بار بار کہتا ہی کہ جو تو مجکو اس پنجڑے سے نکال دے تو مین قید سے چھوٹکر جنگل مین
پنچھیون کے ساتھ بہار کرون اور مینا کہتی ہی کہ ای طوطے مین بھی چاہتی ہون کہ کوئی مجکو اس پنجڑے سے باہر نکال دیتا تو اپنے ساتھیون
مین جاکر خوشی مناتی دونون آپسمین ایک دوسرے سے کہتے ہین کہ پہلے تم اُڑ و لیکن اُڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے جو دوسرے کو پنجڑے سے
باہر نکال سکے یہ بات سُنکر راجا بولا کہ ای مُن ناتھ یہ دونون آپ پنجڑے مین بند ہین کسطرح ایک دوسرے کو نکال سکے جب انمین سے ایک پنجڑے
سے باہر ہو تب دوسرے کے نکالنے کی تدبیر کرے نارد جی بولے کہ ای راجا اسیطرح تمھارے پنڈت اور پروہت اور منتری لوگ بھی سنسار روپی
مایا جال کے پنجڑے مین پڑے رہکر کیا سامرتھ رکھتے ہین جو تمکو اس سنسار روپی جال سے باہر کرسکین یہ بات سُنکر راجا سمجھا کہ آج تک ایسا گیانی
مجکو کوئی نہین ملا جسکا بچن سُننے سے مجکو گیان پراپت ہوتا ایسا بچارکر راجا نے بنے کیا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر آپ بتلائیے جس سے ان
جیوون کے ہاتھ سے بچکر مُکت پدوی کو پاؤن یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای مہاراج ایک اتہاس ہم کہتے ہین سُنو کہ ایک پُرنجن[1] نام راجا ١ पुरंजन
اَوگیات[2] اپنے مِتر سے بڑی پریت رکھتا تھا اور کسی دوسرے کو یہ بات معلوم نہ تھی اور اَوگیات سب طرح سے راجا کے کھانے اور پہرنے اور ٢ अविज्ञात
سکھ اور آرام کی سُدھ لیتا تھا ایک سَمَے راجا پُرنجن اپنی اچھّا سے اَوگیات کا ساتھ چھوڑکر کسی دوسری جگہ جانے کے واسطے اچھّا کرکے چلا سو
پورب اور پچھم اور اُتّر تینون دشاؤن مین ڈھونڈھتا اور گھومتا ہوا بہت دنون تک بیاکل رہا اچّھا پور یک کوئی جگہ رہنے کے لائق اُسکو نہ ملی
جب وہ دکھّن دشا مین پہونچا تب ایک مکان قلعہ کے برابر بہت اچھّا نو دروازے کا دکھلائی دیا اُسکے چارون طرف نہر اور باغ اور پھل اور پھول
اور میوون کے درخت تھے جنپر بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولی بولنے والے بیٹھے ہوئے چہچہا رہے تھے وہان سب طرح کا سُکھ دیکھکر راجا پُرنجن اُس مکان
مین رہنے کے واسطے اچھّا کرکے بھیتر چلا تو دروازے پر پہونچکر دیکھا کہ ایک جوان استری بہت سُندر طرح طرح کے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے
وہان ٹہل رہی ہی اور دس سہیلیان اُسکے ساتھ سیوا اور ٹہل کرنے کے واسطے موجود ہین اور اُس سے تھوڑی دور آگے ایک سانپ پانچ پھن کا
دروازے پر بیٹھا ہوا دکھلائی دیا راجا پُرنجن اُس استری کو دیکھتے ہی اُسکے روپ پر موہت ہوگیا۔

اَدّھیاے اٹھائیسوان۔ بواہ کرکے سُکھ اور بلاس کرنا راجا پُرنجن کا اُس استری سے

نارد جی بولے کہ ای پراچین برہکھ جب راجا پُرنجن کا چِت اُس استری پر موہت ہوگیا تب اُسکے پاس جاکر پریم سے پوچھا کہ ای سُندری
تم دیوکنیا اور لچھمی جی کے برابر سُندر کسکی بیٹی اور کسکی استری ہو اور کس اچھّا سے یہان ٹہلتی ہو تمھاری آنکھون کے بان سے
پُرشون کا مَن گھائل ہوجاتا ہی اور یہ مکان کسنے بنایا ہی اور اسمین کون رہتا ہی یہ میٹھے بچن سُنکر وہ استری مسکراکر بولی کہ ای راجا مین اپنی ماتا
اور پتا کا نام نہین جانتی کہ مین کسکی بیٹی ہون اور ابھی تک میرا بواہ نہین ہوا اسلیے مجکو بواہ کرنے کی اچھّا ہی اور یہ نہین معلوم کہ یہ مکان
کسنے بنایا ہی لیکن مین یہان رہتی ہون جو کوئی میرے ساتھ بواہ کرے وہ بھی اس قلعہ مین رہے اور یہ سانپ میرے دروازے پر رچھّا
کرنے کے واسطے رہتا ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پُرنجن نے بہت خوش ہوکر کہا کہ ای پران پیاری تم مجکو قبول کرو تو مین تمسے بواہ کرنے مین بہت
خوش ہون تمھارے ساتھ بواہ کرکے مین اسی مکان مین رہکر بھوگ اور بلاس کرونگا تب وہ سُندری ہنسکر بولی کہ ای راجا تمھارا ایسا
سُندر روپ دیکھکر کون استری موہت نہین ہوگی جب اسطرح دونون سے بات چیت ہوئی تب راجا پُرنجن اُسکے ساتھ قلعہ مین جاکر
گندھرب بواہ اُسکے ساتھ کرکے بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور راجا اُسکے بس ایسا ہوگیا کہ دن رات اُسکی آگیا مین رہکر بنا پوچھے اُسکے

کوئی کام نہین کرتا تھا جب پُرنجن کے اُس استری سے بہت بیٹے اور بیٹی پیدا ہوئے تب راجا اُنکا بواہ کرکے ایک دن بنا پوچھے اُس
استری کے رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر بہت سے پشُن مارے اِسلیے رانی کرودھ مین بھرکر میلی دھوتی پہنکر کوپ بھون
مین پڑی رہی جب راجا شکار مین دَوڑ دُھوپ کرنے سے پیاسا ہوکر اپنے مکان پر آیا تب اُسنے پانی پی کر داسیون سے رانی کا
حال پوچھا تو اُنھون نے کہا کہ نہ معلوم کونسا دُکھ رانی کو آج پیدا ہوا جو گہنا اور کپڑا اُتار کر پرتھوی پر پڑی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا
بڑے ڈر اور سوچ مین ہوکر رانی کے پاس دَوڑا ہوا گیا اور پاس جاکر بڑے پریم سے پکارا جب وہ مارے کرودھ کے کچھ نہ بولی تب
راجا بڑی بنتی سے اُسکے چرن داب کر کہنے لگا کہ ای پران پیاری تم کسواسطے مجھسے نہین بولتی ہو مین نے کونسی چیز تمکو نہین دی
اور کس بات مین تمھارا کہنا نہین مانا جو تم اتنا دکھ اُٹھاتی ہو تمھاری یہ دشا دیکھنے سے میرا کلیجا پھٹا جاتا ہی تمکو میری سوگند ہی جلد
سچ سچ کہدو جو تمکو کسی نے دُربچن کہا ہو تو مین اُسکو ابھی ڈنڈ دُون یہ بات سُنتے ہی رانی کرودھ سے بولی کہ یہ سب تمھارا قصور ہی
جو تم بغیر پوچھے شکار کھیلنے چلے گئے تھے اسی سے مین اُداس ہون تب راجا پُرنجن رانی کے پاؤن پر گر کر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجھسے قصور ہوا
جو بغیر پوچھے چلا گیا اب تمھاری آگیا بغیر کہین نجاؤنگا مجھے اپنا داس سمجھکر اِس مرتبہ میرا قصور معاف کردو مین تمھارے اوپر نچھاور ہوتا ہون
تم اپنے ہاتھ سے مجکو باندھکر جو چاہو سو ڈنڈ دو جب ایسی بنتی کرنے سے رانی اُٹھی تب راجا نے اپنے ہاتھ سے مُنھ اُسکا دھوکر بدن کی
دھول جھاڑ دی اور اُسکو گہنا اور کپڑا پہنا کر بہت دن تک اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا لیکن مَن مین مایا روپی جگت سے برگت
نہین ہوا جسطرح تمکو سنساری چاہنا نہی ہی اسیطرح راجا پُرنجن کو بڑھاپا آنے اور اندریان ستھل ہونے پر بھی سنسار کا موہ لگا تھا
اتنا حال راجا پُرنجن کا سُنا کر نارد مُن بولے کہ ای پراچین برہکھ مرت نام کال کی بیٹی اپنا پت ڈھونڈھنے کے واسطے سب جگہ جاتی تھی
لیکن اُسکو موت جانکر کوئی قبول نہین کرتا تھا سو وہ ایک دن میرے پاس آکر کہنے لگی کہ تم میرے ساتھ بواہ کرو جب مین نے نہین
مانا تب اُسنے کرودھ کرکے مجکو یہ شاپ دیا کہ تم ایک مُہورت سے زیادہ کسی جگہ نہ رہکر دن رات پھرتے گھومتے رہو تم ڈھائی گھڑی
سے سواے کہین ٹھہروگے تو تمھارا سر دُکھیگا جب اُسنے مجکو ایسا شاپ دیا تب مین نے اُسکو یہ تدبیر بتلائی کہ تو جاکر پرجوار (अजगर
نام گندھرب کی بہن ہو جا اُسکی فوج بہت ہی وہ ہر روز ایک پُرش پکڑکر تجھے بھوگ کرنے کے واسطے دیا کریگا یہ بات سُنتے ہی وہ مرت پرجوار
گندھرب کے پاس جاکر بولی کہ مین تمھاری بہن ہونے کے واسطے آئی ہون گندھرب بولا کہ بہت اچھا تم یہان رہو پرجوار نے
جرا نام کُٹنی کو بلاکر کہا کہ تو اِسکے واسطے ایک آدمی جوان اور خوبصورت ٹھہرا دے تو ہم اِسکی شادی اُسکے ساتھ کردین اتنی کتھا سُنا کر (بڑھاپا)
نارد جی بولے کہ ای راجا جو کوئی کسیکو کچھ چیز اپنی خوشی سے دے اور وہ نہ لیوے یا دھن پاکر دان اور پُن نکرے تو وہ آدمی پیچھے
سے دُکھ پاتا ہی اور پرمیشور نے اسواسطے موت کی حد نہین رکھی کہ جو آدمی کو اپنی موت کا حال معلوم ہو جائیگا تو وہ ادھرم کرنا چھوڑ کر
برگت ہو جائیگا اِسلیے اپنی مایا سے یہ بات پرمیشور نے گُپت رکھی ہی۔

۲۹ اَدّھیاے انتیسوان۔ جانا پرجوار کا اپنی فوج لیکر پُرنجن کے مارنیکے واسطے

نارد جی بولے کہ ای راجا جب جرا نام کُٹنی نے جاکر پرجوار گندھرب سے کہا کہ راجا پُرنجن اِسکے بواہ کرنے جوگ ہی تب پرجوار نے
تین سَو ساٹھ گندھرب اور تین سَو ساٹھ گندھروِنی اپنی فوج کو ساتھ لیکر راجا پُرنجن سے لڑنے کے واسطے جاکر اُسکا قلعہ گھیر لیا
وہ دھانپیا جو پانچ پھن کا دروازے پر رہتا تھا گندھرون سے لڑائی کرنے لگا اور اُسکو بھیتر جانے نہین دیا جب وہ سانپ

اکیلے لڑتے لڑتے تھک گیا تب اداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین اتنے دنون تک دشمن سے لڑا لیکن میرا مالک بھوگ اور بلاس مین ایسا بیہوش ہی کہ جسنے کچھ بھی میری مدد نہ کی جب اسطرح سوچ کرنے سے وہ سانپ تھک گیا تب ایک کھوکھلے درخت مین جا چھپا تب پرجوار گندھرب اُس قلعہ مین آگ لگا کر بھیتر جلا گیا جب آگ لگنے سے پرنجن بیاکل ہوکر اپنا پران بچا نہ سکا تب اپنے کُٹمب کی رچھیا کیونکر کریگا اُسوقت پرنجن نے اداس ہوکر بچار کیا کہ کسیطرح میرا پران بچیگا تو اچھا تھا پرنجنی کا بچنا تو بہت مشکل ہی اسی چنتا مین راجا پرنجن جلکر مرگیا سو وہ [۱] دیش مین راجا بدربھ [۲] کی بیٹی ہوا اور کارن استری ہونیکا یہ ہی کہ مرتے وقت پرنجنی مین اُسکا دھیان لگا تھا اسلیے استری کا تن پایا اور پانچالی [۳] دیش مین سئے [۴] دھوج راجا کے ساتھ جو بڑا دھرماتما تھا اُسکا بیاہ ہوا اُسنے بہت دنون تک گرہستھی کا سکھ اُٹھایا اور سات بیٹے اور کئی پوتے پیدا ہوئے۔

۱ मलय
۲ विदर्भ
۳ पाञ्चाल
۴ मलय-ध्वज

اَدّھیاے ئیسوان۔ مرنا راجا سئے دھوج کا اور بھینٹ ہونا پرنجن کا اگیات اپنے متر سے

نارد جی نے کہا کہ ای پراچین برہی بہت دنون تک راجا سئے دھوج راج کرکے اُسکے من سے گیان سیکھکر سنساری مایا سے برکت ہوگیا اور راجگدی اپنے بیٹے کو دیدی اور استری سمیت جنگل مین جا کر بہت دنون تک ہر بھجن کرکے جب تن اپنا تیاگ کیا تب رانی چتا بنا کر اور راجا کی لوتھ اُسپر رکھکر جلانے کے واسطے تیار ہوئی لیکن موہ کے بس ہوکر آگ نہین لگا کر بہت بلاپ کرنے لگی تب اگیات اُسکے پرانے متر نے وہان آکر اُسکو سمجھایا کہ وہی پرنجن ہی جسنے میرا ساتھ چھوڑ کر پرش سے استری کا تن پایا یہ دشا اُسکی دیکھکر اگیات نے دیا کرکے جب استری روپ پرنجن سے پوچھا کہ تو کسواسطے اتنا روتی ہی اور یہ تیرا کون تھا جو مرگیا مجکو تو نے پہچانا یا نہین تب رانی بولی کہ مین تمکو نہین پہچانتی ہون اور یہ میرا پت مرگیا ہی جسکے سوچ سے مین روتی ہون یہ بات سُنکر اگیات نے کہا کہ تو پہلے جنم مین پرنجن پرش تھا اور مین اگیات نام تیرا متر ہون تو میرا ساتھ چھوڑ کر گھر سے نکل آیا اور ایک استری کے ساتھ بھوگ اور بلاس سنساری سکھ مین لپٹ کر مجھے بھول گیا اسلیے تو نے استری کا تن پایا اسکے مرنے کا سوچ چھوڑ کر پرش کا تن ملنے کی تدبیر کرنا چاہیے اور ہم اور تم دونون ہنس روپی جیوآتما اور پرماتما مان سرور کنارے کے رہنے والے ہین سو تم سنساری موہ مین پھنسکر خراب ہوگئے یہ جیو میری مایا سے چوراسی لاکھ جون مین بہت طرح کا تن پاتا ہی یہ بات سُنتے ہی جب استری روپ پرنجن کو گیان ہوا تب اُسنے پت کا سوچ چھوڑ کر لوتھ اُسکی جلادی اور اگیات کی آگیا کے موافق ہر بھجن مین لین ہوکر اور وہ تن چھوڑ کر پرش کا تن پایا اور اگیات اپنے متر سے جا ملا اتنی کتھا سُنکر پراچین برہی نے نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج مین سنساری جیو اتنا گیان نہین رکھتا جو اس کتھا کا ارتھ سمجھ سکون آپ دیال ہوکر بستار پوربک اسکا حال برنن کیجیے تب میری سمجھ مین آوے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای راجا وہ پرنجن جیو ہی اور اگیات نام متر پرمیشور کو سمجھنا چاہیے جو اس جیو کی رچھیا سب جگہ نرک اور گربھ آدک مین کرتے ہین لیکن کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور یہ جیو پرمیشور کا سمرن اور دھیان چھوڑ کر سنساری سکھ مین پھنستا ہی اور اپنے اگیان سے جیسا جیسا کرم کرتا ہی ویسا ویسا جنم چوراسی لاکھ جون مین پاکر سن مانا سکھ اُس تن مین نہین پاتا ہی اسیطرح پرنجن بھی اگیات کا ساتھ چھوڑ کر چوراسی لاکھ جون مین بہت دنون تک بھرمتا رہا جسطرح یہ جیو آدمی کا تن پاکر خوش ہوتا ہی اسی طرح پرنجن بھی اُس قلعہ کو دیکھکر بہت خوش ہوا تھا اور جیسے اُس قلعہ مین نو دروازے تھے ویسے آدمی کے تن مین ناک اور کان آدک نو چھید اندریون کے ہین اور تن آدمی کا رتھ کی طرح ہی جسپر پرنجن بیٹھکر شکار کھیلنے گیا تھا اُس رتھ کے گھوڑے اندریون کو سمجھنا چاہیے جسطرف

سن وغیرہ اندریان جانتی ہین وہی کام آدمی کرتا ہی اور آدمی کے اہنکار کو وہ سانپ جو پُرنجن کے قلعہ کے دروازے پر دیکھا تھا سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ آدمی بڑھاپے کے وقت بھی اپنا اہنکار نہ چھوڑ کر کہتا ہی کہ ہم مرتے دم تک بھی اپنے لڑکے بالون کو پالینگے اور یہ بات نہین جانتا کہ سب کے پالنے والے پرمیشور ہین اور آدمی کی بدھ کو وہ استری جسپر پُرنجن موہت ہوا تھا سمجھنا چاہیے جسطرح مرنے دم تک بدھ آدمی کے ساتھ رہکر اپنی اچھا کے موافق اُس سے کام کراتی ہی اُسیطرح پُرنجن نے بھی اُس استری کے بس ہوکر عمر اپنی گذران دی اور جسطرح اگیانی آدمی اپنی بدھ اور کرتب کے برابر کسیکو نہ سمجھکر پرمیشور ترلوکی ناتھ پیدا اور پالن کرنے والے کو بھولکر اور دُنیان کی باتون پر بشواس نرکھنے سے آخر کو دکھ پاتا ہی ویسے ہی پُرنجن بھی اگیات اپنے متر کا ساتھ چھوڑنے اور بدھ روپی استری کا سنگ کرنے سے بہت دکھی ہوا تھا اور جسطرح آدمی محنت کرنے پر بھی اپنے منورتھ کو نہ پاکر پچھتاتا ہی اُسی طرح پرنجن نے بھی جلنا اور مرنے کے سمے چنتا کی تھی اور آدمی کے بدن مین کام کرودھ لوبھ موہ آدک جو بھرا رہتا ہی اُسکو پروار پُرنجن کا سمجھنا چاہیے جس طرح بڑھاپا مرنے والے کی خبر کال کے یہان جا کر دیتا ہی کہ اُسکو مار لو اسیطرح جرا نام کٹنی نے بھی پُرنجن کا بڑھاپا دیکھکر پرجوار گندھرب سے اُسکے مارنے کے واسطے کہا تھا اور وہ کال کی بیٹی موت ہو کر پرجوار گندھرب کو انت سمے کا بھگم جور جاننا چاہیے اور اُسکے ساتھ جو تین سو ساٹھ گندھرب تھے اُنکو دن اور گندھربیون کو رات جانکر یہی کال کی فوج سمجھو جس دن اور رات کے گذرنے سے عمر پوری ہونے کے بعد کال مار لیتا ہی اور جس بڑھاپے کے وقت اندریون مین سامرتھ نرہکر لو ہوا اور پرانس بدن کا سوکھ جاتا ہی اُسیطرح پرجوار گندھرب کی سینا نے جا کر پُرنجن کا قلعہ جلا دیا تھا اور مرتے وقت جس چیز مین دھیان آدمی کا لگا رہتا ہی مرنے کے بعد وہی تن پاتا ہی پرنجن کا چت مرتے وقت پرنجی مین لگا تھا اسلیے وہ استری ہوا سو وہ استری ہونے سے اپنے پت کی آگیا مین رہکر دن کاٹنے پڑتے ہین اور جب تک اس جیو کی مکت نہین ہوتی تب تک اسیطرح چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر دکھ سے نہین چھوٹتا وہ اگیات نام متر جو پرمیشور ہی دیا کرکے آدمی کے تن مین کسی سادھو اور مہاتما سے بھینٹ کرا دے اور اُس مہاتما کے اپدیش کرنے سے آدمی ہر کتھا اور کیرتن سنکر اگیان چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت کرے تب ایشور کا بھجن اور سمرن کرکے جنم اور مرن سے چھوٹے جس طرح پرنجن اگیات متر کی کرپا سے اپنا بدلا تن پاکر مکت ہوا تھا اے راجا بغیر دیا پرمیشور کے سادھو اور مہاتما کا درشن اور ست سنگ ملنا کٹھن ہی اور آدمی بنا ست سنگ او سیوا کرنے ہر بھکتون کے سنساری جال سے نکل نہین سکتا سو تمنے بہت دنون تک راجگدی پر بیٹھکر سنساری سکھ بھوگا اور بہت جگ اور دان کرکے جس پایا اب تمکو اُچت ہی کہ من اپنا برکت کرکے ہر چرنون مین پریت لگا کر پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے اور جب تک سنساری موہ چھوڑ کر ہر چرنون مین پریت نکروگے تب تک آواگون سے چھوٹنا بہت مشکل ہی جب تم پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنکر سادھو اور مہاتما سے ست سنگ کروگے تب تمھارا انتہکرن شدھ ہوگا اور اس دان اور جگ کرنے سے سنساری لوگ تھوڑے دن دیولوک مین رہکر سکھ بھوگ کر پھر جنم لینے سے دکھ پاتے ہین اور برکت ہونے اور ہر بھگت کرنے سے بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی سو تمکو بھگت کرنا چاہیے یہ بات سنکر راجا نے ہاتھ جوڑ کر نارد جی سے کہا کہ اے مہاراج آپ نے یہ گیان بہت اچھا بتلایا لیکن ابھی تک ہمارے بیٹے جو تپ کرنے کو گئے ہین نہین پھرے وہ لوگ آوین تب راجگدی دیکر مین جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرون -

اودھیاے انتیسوان - دکھلانا نارد منی کا ایک ہرا باغ ہرن سمیت اپنے جوگ بل سے پراچین برہکھ کو

میتریے رکھیشور نے کہا کہ اے بدر جی نارد منی نے یہ بات سنکر آشچرج مانکر بچارا کہ دیکھو مین نے اتنا گیان راجا کو سکھلایا لیکن پرکرت نہوکر

ابھی تک اسکو راجگدی کا موہ لگا ہی ایسا بچار کر نارد مُنی اپنے جوگ بل سے ایک باغ آکاش مین تیار کرکے بولے کہ ای راجا ہمکو ایک بڑا
اچھا معلوم ہوتا ہی ذرا اوپر تو دیکھو جیسے راجا نے آنکھ اُٹھا کر دیکھا تو آکاش کی طرف ایک باغ بہت اچھا پھل اور پھول لگا ہوا چار دروازے
کا دکھائی دیا اور ایک ہرن جنگلی ہریائی دیکھکر کودتا اور چوکڑی بھرتا ہوا جب اُس باغ مین آکر پھل اور گھاس کھانے لگا تب
ایک بہیلیا سب سامان شکار کا ساتھ لیے اُس ہرن کو پکڑنے کے واسطے باغ مین پہونچا اور اُسنے ایک دروازے پر جال لگا کر دوسرے
دروازے پر کتّے کو لگا رکھا اور تیسرے دروازے پر آگ لگا کر چوتھے دروازے مین آپ دُھنکھ اور بان ساندھکر کھڑا ہوا اور وہ ہرن یہ
حالت دیکھنے پر بھی کچھ ڈر نہ مانکر خوشی سے پتی اور پھل کھاتا تھا راجا اُس باغ اور بہیلیا اور ہرن کو دیکھکر بولا کہ ای مُنی ناتھ ایک بات بڑے
اَسچرج کی دکھلائی دیتی ہی کہ چارون دروازون پر اِس ہرن کے مرنے کا سامان نزدیک آ پہونچا ہی تسپر بھی یہ ہرن مرنے کا ڈر نہ مانکر مزے سے آنند سے
چرتا ہی اِس چرنے سے اسکو کیا فائدہ ہوگا یہ بات سُنتے ہی نارد مُنی مُسکرا کر بولے کہ ای راجا تیرا بھی یہی حال ہی بڑھاپا آنے سے تیری سب
اندریون کی سامرتھ جاتی رہی اور مرنے کا وقت نزدیک آ پہونچا اور پہلے جو کچھ تجکو جوانی سے امید تھی وہ نہ رہا اب بڑھاپا زیادہ ہونے
سے دن رات تیرے بدن کا لہو اور مانس اِسطرح سوکھتا جاتا ہی جسطرح پانی آگ کی گرمی سے جلکر کچھ باقی نہین رہتا اور موت تجکو پیچھے سے کتّے
کی طرح پکڑے آتی ہی اور مرنے کا دن شکاری کیطرح دھنکھ بان لیے ہوے تیرے سامنے کھڑا ہی اُسکے ہاتھ سے تیرا بچاو نہین ہوسکتا اور تو
سنساری مایا موہ کے جال مین ایسا بندھا ہی کہ یہ سب حال آنکھون سے دیکھنے پر بھی تجھے اپنے مرنے کا ڈر کچھ نہین ہوتا اور سنساری سکھ
اور راجگدی کی ہوس تجکو اب تک بنی ہی یہ گیان سُنتے ہی جب راجا کے رونگٹے کھڑے ہوگئے تب وہ ڈر مانکر ایسا سمجھا کہ میرا بدن جلا جاتا ہی
یہ دشا اپنی دیکھتے ہی نارد مُنی کے چرنون پر گر کر بولا کہ ای مہاراج آپنے بڑی کرپا کرکے مجکو سنساری اندھیرے سے باہر نکالا نہین تو مین
اس مایا موہ کے مہاجال مین پھنسا رہتا یہ بات کہکر راجا نے بدھ کے ساتھ نارد جی کی پوجا کی اور اُسی جگہ سے سنساری موہ چھوڑ کر
بدری کیدار کیطرف چلا گیا اور بھجن کرکے مکت پدوی کو پہونچا اور نارد مُنی وہان سے چلے گئے اُسکے بہت دنون بعد نارائن جی پرچیتون کے
تپ اور اُستُت کرنے سے خوش ہوے تب اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیکر اُنسے کہا کہ تم لوگ بردان مانگو تب پرچیتون نے ڈنڈوت اور
اُستُت کرکے کہا کہ ای مہاراج ہم یہ بردان مانگتے ہین کہ ہم لوگ سنساری مایا مین نہ پھنسین اور سادھو اور مہاتماؤن کا سَت سنگ رہکر
آپ کے چرنون مین ہماری بھگتی بنی رہے شیام سُندر تِرلوکی ناتھ نے اچھا بول کر یہ بردان دیکر کہا کہ تم لوگ گرہستھ ہو کر انت سے
مُکت پدوی کو پاؤگے جب ایسا بردان پاکر وہ اپنے گھر کو چلے تب راستے مین کیا دیکھا کہ جو نگر اور گانون بسا تھا وہ سب اُجڑ کر جنگل ہوگیا
یہ حال دیکھکر پرچیتون نے کہا کہ جنگل کے دیوتاؤن نے ہمارا راج اور دیس اجاڑ دیا سو جوگ کی آگ سے اُنکو جلا دینا چاہیے جسمین اپنے کیے کا
پھل پاوین یہ بچار کر جب پرچیتاؤن نے جنگل کی طرف کرودھ سے دیکھا تب وہ جنگل جلنے لگا اور وہان کے دیوتا اپنا پران لیکر بھاگے
اور برہما جی کے پاس جاکر یہ حال کہا تب چندرما برہما جی کی آگیا سے پرچیتون کے پاس آکر بولے کہ تم لوگون نے ہر بھگت ہوکر دس ہزار
برس تک پرمیشور کا تپ کیا ہی تمکو بے قصور ایسا غصّہ کرنا نہ چاہیے اِس جنگل سے سب رکھیشور اور مُنیشور اور رِکھی اور پنچھیون کو کچھ جن
بلکہ بہت سے جیوون کی رچھیا ہوتی تھی اِسکے جلانے سے تمکو بڑا پاپ ہوگا اور تمنے سنسار پیدا کرنیکی اچھا سے پرمیشور کا تپ کیا ہی سو
تم لوگ نیلوچنا نام کنّیا سے جو درختون کی بیٹی ہی اپنی شادی کرو اس سے تمھارے بہت سنتان ہوگی یہ بچن چندرما کا سُنتے ہی
جنگل کے دیوتا وہ لڑکی پرچیتون کے پاس لے آئے اور چندرما کے سمجھانے سے پرچیتون نے کرودھ اپنا چھوڑا اور آگ جنگل کی بجھا دی تب

[illegible]

برہجیتاو لوگ اُس لڑکی سے تن بھرب بواہ کرکے استری سمیت مہکہ متی اپنے باپ کی نگری مین پہونچے اور راج کاج کرنے لگے اور رجیند رہا خوش ہوکر اپنے نوار بن مین گئے سو اسی لڑکی سے برہجیتون کے دھنہ نام بیٹا پیدا ہوا جسنے پرمیشور کا تپ کرکے میتھن دھرم کرنے سے بہت سے جیو پیدا کیے جب کچھ دنون بعد برہجیتا لوگ اپنے بیٹے کو راج دیکر پرمیشور کا تپ کرنے کے واسطے پچھم طرف چلے گئے تب راہ مین انکو نارد جی ملے سو انکے اپدیش سے برہجیتا لوگ پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرکے جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کرکے گولوک مین پہونچے اتنی کتھا بدرجی میترے کھیشورسے سنکر ہستنا پور کو چلے گئے

१ बहिष्मती

دوہا	پت کی نند اسنت ہی تجی سبتی نج دیہہ جو جو سھے اسکندھ کو کہے سنے چیت لاے		لاکھن گاری دیت اب پت کو تیاگ سینیہ لہے گیان سکھ سمپدا پاپ پہاڑ بلاے

پانچوان اسکندھ

راجہ پریہ برت اور جڑ بھرت کی کتھا اور ساتو دیپ اور نو کھنڈ اور چودھون بھون اور سب نرکونکا حال

دوہا	فنیش شاردا جنکے گرگو بند پد سر دھار		یہ پنچم اسکندھ کی کتھا کہون بستار

کبت

جڑ بھرت راج جترنکی سماج سنگ جیت جہت بال سر بال سون سجت ہین تین کال مین نہاے اندریونکو بس لاے کرین باس سبکے باسنا تجت ہین		بدیا اپار پڑھ تیرتھ انیک کرجگت اور دان بہہ بھانت سون کرت ہین جوگ اور جگت جپ تپ انیک کرے بنا بھگونت بھکتی بھولترت ہین

ادھیاے پہلا۔ پوچھنا راجہ پریچھت کا شکدیوجی سے حال راجا پریہ برت کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر شکدیو جی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ نے تیسرے اسکندھ مین کہا ہو کہ پریہ برت سوایمبھو من کے بیٹے نے نارد من کے اپدیش سے لڑکپن مین برکت ہوکر جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ کیا تھا پھر گرہستھ ہوکر راج بھوگ کرنے کے بعد تپ کرکے مکت پدوی پائی۔ ای برہم مورت گیان پراپت ہونے پر پھر وہ کسواسطے گرہستھی مین پھنسا جب تک آدمی سنساری موہ مین پھنسا رہکر استری اور پتر اور دھن کو اپنا جانتا ہو تب تک وہ گیانی نہین ہوتا اور جبکے گیان پراپت ہونے سے سنساری مایا چھوٹ جاتی ہو وہ پھر کسواسطے جان بوجھکر مایا جال مین پھنسے گا یہ سندیہہ میرا مٹا دیجیے شکدیو جی ہر چرنون کا دھیان کرکے بولے کہ ای راجا تمنے بہت اچھی بات پوچھی حال اسکا اسطرح پر ہو کہ راجا پریہ برت گیانی ہونے پر بھی پچھلے جنم کے سنسکار سے دیکھنے مین راج کاج کرتا رہا لیکن وہ گرہستھ آشرم مین بھی برکت رہکر راج اور دھن اور استری اور پتر آدک کے موہ مین نہین پھنسا کچھ دنون کے بعد راجگدی چھوڑکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور جب پہلے نارد من کے اپدیش سے پریہ برت گیانی ہوکر گندھرا چل پہاڑ پر تپ کرنے کو چلا گیا تھا تب راجا سوایمبھو من نے وہان جاکر پریہ برت سے کہا کہ ای بیٹا تو راج اور بواہ کرکے اولاد پیدا کر۔ اُسنے جواب دیا کہ ای پتا بواہ کرنے اور اولاد پیدا ہونے سے آدمی دھن اور پروار کے موہ مین پھنسکر نرک مین پڑتا ہو اسلیے مین راجگدی اور سنساری سکھ نہین چاہتا مجکو پرمیشور کا سمرن اور دھیان اچھا معلوم ہوتا ہو جب پریہ برت نے سوایمبھو من کا کہنا نہین مانا تب وے اداس ہوکر بیٹھے تھے کہ اسیوقت برہما جی ستلوک سے رکھیشورا اور دیوتاؤن کو ساتھ لیے ہوئے ہنس پر سوار ہوکر وہان آئے جب

سوائمبھومن اور برہم برت نے اُنکو ڈنڈوت کرکے آدر سمیت بیٹھالا تب برہماجی نے کہا کہ ای پریہ برت تم بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا
کیون نہین قبول کرتے نارائن جی کی آگیا اسطرح پر ہو کہ چھتری لوگ راج کرین سو تمکو انکی آگیا یا نکر سنساری جیونکو بڑھانا چاہیے جسطرح
ہم نارائن جی کی آگیا کے موافق سنسار کو پیدا کرتے ہین اسیطرح تم بھی انکی آگیا مانکر راجگدی پر بیٹھو اور بواہ کرکے چھتری پوتونکو پیدا کرو ہم
دیکھتے ہین کہ کوئی جیو انکی آگیا سے باہر نہین رہتا ہو جو کچھ جسکے نصیب مین لکھا ہو وہی ہوتا ہو شیام سندر نے جیسے جو کام سونپا ہو اسکے سواے
دوسرا کام وہ نہین کر سکتا ہو جسطرح بیل کی ناک مین رسی نا تھکر جدھر چاہتے ہین اُدھر لیجاتے ہین اُسکا کچھ بس نہین چلتا اسی طرح
جڑ اور چیتن سب جیون کی گت سمجھنا چاہیے کسیکو ایسی سامرتھ نہین ہو کہ جو پرمیشور کی آگیا مین تل بھر گھٹا بڑھا سکے اسلیے بید کی
آگیا کے موافق سب کام کرنا اُچت ہو اور ای پریہ برت گرہستھ آشرم کچھ بُرا نہین ہوتا جو آدمی کام کرودھ لوبھ موہ اہنکار اور
من اور اندریون کو اپنے آدھین رکھکر اُنکے بس مین نہین ہو جاتا اسکو جنگل اور گرہستھی دونون جگہ کا رہنا برابر ہو اور جسنے انکو
اپنے بس نہین کیا اُسکو گرہستھی چھوڑکر جنگل مین جا بیٹھنے سے کیا لابھ ہوگا کیونکہ دشمن زبردست تو اپنے ساتھ ہی رکھتا ہو جب تک
آدمی کام کرودھ آدک کو اپنے بس نہین کرتا تب تک پرمیشور اُسکو نہین ملتے اور آدمی کے اوپر تین رن یعنی ریکھ رن دیو رن اور
پتر رن رہتے ہین جب تک ان تینون رن سے اُرن نہو تب تک اُسکو برکت نہونا چاہیے اور جب آدمی سنساری سکھ بھوگ کر
اُسکا سواد دیکھ لیتا ہو تب پھر وہ اُس سکھ کی چاہنا نہین رکھتا سو تم پہلے راج کرکے پھر براگ دھارن کرنا جب اسطرح سمجھانے سے پریہ برت
نے بواہ کرنا اور راجگدی پر بیٹھنا قبول کیا تب برہماجی اور سوائمبھومن نے بڑی خوشی سے پریہ برت کو مکھ متی مین لاکر راجگدی دی
شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت اسطرح پریہ برت راج سنگھاسن پر بیٹھکر ہر چرنون مین دھیان لگا کر راج کرنے لگا جب اُسنے اپنا
بواہ بشوکرما کی بیٹی برہکھمتی سے کیا تب اُس استری سے اگنی دھر آدک بیٹے اور جس وتی نام بیٹی ہوئی انمین تین لڑکے بال جتی ہو گئے
پھر برہکھ پرم ہنسون کا ست سنگ رکھا اور دوسری استری شانتنی نام جو دیوتاؤن نے لاکر راجا پریہ برت کو دی تھی اُس سے
اُتم اور تامس اور ریوت نام تین لڑکے پیدا ہو کر چودھون منونترون مین انکی گنتی ہوئی راجا پریہ برت نے ہزارون برس تک دھرم
اور پرجا پالن کے ساتھ راج بھوگ کر پرجا کو پتر کی طرح سکھ دیا اور بہر اچھا سے انکی اندریون کا پراکرم کم نہین ہوا کچھ دن بیتے راجا نے
بچار کیا کہ سورج کا رتھ آٹھون پہر پھرنے سے دن اور رات ہوتی ہو سمیر پربت کی آوٹ مین جانے سے رات ہو جاتی ہو اور رات کو سب اندھیا
ہو جاتا ہو تب دان آدک اچھے کرم کرنے مین گھٹ ہوتا ہو اور اندھیارے مین بُرا کرم کرنے سے پاپ ہوتا ہو اسلیے ہمارے راج مین
آٹھون پہر دن کے برابر پرکاش بنا رہکر رات نہوتی تو اچھا تھا یہ بات بچار کر راجا پریہ برت نے ایسا رتھ ایک پہیے کا سورج کیطرح پرکاش
والا بنوایا جس رتھ کے پرکاش سے آٹھون پہر انکے راج مین اُجیالا رہکر رات ہونا بند ہو گیا اور راجا پریہ برت ایسے پرتاپی ہونے پر بھی آٹھون
پہر نارائن جی کے چرنون مین چیت لگائے رہتا تھا جب راجا نے اُس رتھ پر بیٹھکر پرتھوی کے چارون طرف سات بار پرکرما کرکے
ایک چھتر راج کیا تب اُس رتھ کے گھومنے سے جو ایک پہیے کا تھا پرتھوی پر ساتون سمدر ساتون دیپ پرکٹ ہو گئے سب پہلے
جمبو دیپ ایک لاکھ جوجن کے گھیر مین ہوا اور ایک جوجن چار کوس کا سمجھنا چاہیے اور بھرت کھنڈ آدک اسی دیپ مین ہین اس
دیپ کے چارون طرف کھاری پانی کا سمدر ہو دوسرا پاکر دیپ دو لاکھ جوجن کے گھیر مین ہو اُسکے چارون طرف اُوکھ کے رس کا
سمدر ہو تیسرا شالمل دیپ چار لاکھ جوجن کے گھیر مین ہو اُسکے چارون طرف مدرا کا سمدر بھرا ہوا ہو چوتھا کُش دیپ آٹھ لاکھ جوجن کے

१ शान्तनो
२ शाल्मलि

گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف گھی کا سمُدر بھرا ہوا ہی پانچوان کرونچ دیپ سولہ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف
دودھ کا سمدر ہی چھٹھوان شاک دیپ بتیس لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف مٹھے کا سمدر ہی ساتوان پشکر دیپ
چونسٹھ لاکھ جوجن کے گھیر مین ہی اُسکے چارون طرف میٹھے پانی کا سمدر بھرا ہوا ہی دیکھو پرمیشور کی مہما سے اتنی بڑی لمبائی اور چوڑائی
اِس پرتھوی کی ہی اگیان آدمی کیا سامرتھ رکھتا ہی جو اُنکی استت کرسکے سو راجا پریہ برت نے ایک ایک دیپ کا راج اپنے بیٹونکو بانٹ کر
جسوتی نام اپنی لڑکی کا بواہ شکر اچارج سے کر دیا جسکے پیٹ سے دیوجانی نام لڑکی پیدا ہوئی جب کہ رات ہونا اُسکے راج مین بند ہو گیا تب
سوایمبھو منُ اور برہما جی نے راجا پریہ برت کو سمجھایا کہ جو بات پرمیشور کی مرجاد سے بنائی گئی ہی اُسکو مٹانا نہ چاہیے تب راجا پریہ برت
نے رتھ کا پھرانا بند کر دیا اتنی کتھا کہکر شکدیو جی بولے کہ ای پرچھیت اِن ساتون دیپ کا راجا اور مالک پریہ برت تھا اُسنے اتنے بڑے
راج کو تجھ و تُھا سمجھکر ایک دن برہشمتی نام اپنی استری کو رتھ پر بیٹھالکر کہا کہ ایک اتہاس ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ ایک لڑکا اگیان
ورتّی اپنے گھر سے نکلکر کسی رکھیشور کے استھان پر گیا اُس رکھیشور نے دیا کی راہ سے اُس لڑکے کو ایسی بدیا پڑھائی کہ اُسکو دیودرشٹ
ہوکر پرتھوی کا گڑا ہوا دھن اور سو کوس کے جیو دکھلائی دینے لگے کچھ دن کے بعد اُس لڑکے کے ماں باپ اُسکو ڈھونڈھتے ہوئے
وہان پہونچکر جب اُسکو پکڑکر گھر لانے لگے تب وہ سمجھا کہ گھر جانے سے یہ گن میرا جاتا رہیگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر نہین جاتا تھا لیکن اُسکے
ماں باپ نے ہٹھ کرکے گھر پر لاکر اُسکا بواہ کر دیا تب وہ لڑکا سب گن اپنا بھولکر سنساری جال مین پھنسنے سے ایسا خراب ہوا کہ بوجھا
ڈھوکر پیٹ اپنا پالنے لگا اتنی کتھا سنکر برہشمتی بولی کہ وہ اپنا ایسا گن چھوڑکر گرہستھی کے جال مین کیون پھنسا تب پریہ برت نے
کہا کہ یہی حال میرا بھی ہی کہ نارد منُ کا گیان چھوڑکر سنساری جال مین پھنسا ہون یہ بات سنکر برہشمتی بولی کہ مہاراج اب برکت ہونا چاہیے
پریہ برت نے جیسے یہ بات اپنی استری سے سنی ویسے ہی راج اپنا سب بیٹون کو دیکر سنساری مایا چھوڑ دی اور استری سمیت بن مین
جاکر بھجن کرکے مکت ہوا جو لوگ اپنے کو نارائن جی کی شرن مین لیجاتے ہین اُنکو سکھ ہی ہوتا ہی —

ادھیاے دوسرا — پریہ برت کے بیٹے اگنی دھر کا راجا ہونا اور بواہ اپنا پورب چتی اپسرا سے کرنا

شکدیو جی نے کہا کہ ای پرچھیت جب راجا پریہ برت تپ کرنے کے واسطے جنگل مین چلا گیا تب اگنی دھر اُسکے بڑے بیٹے نے راجگدی پر بیٹھکر
بچارا کہ پہلے پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرکے پیچھے سے بواہ کرون جس مین سنتان دھرماتما پیدا ہو اور بید اور شاستر مین بھی
ایسا لکھا ہی کہ چوبیس برس کی عمر تک استری سے بھوگ کرنا نہ چاہیے ایسا بچار کر وہ گھر سے باہر نکل کھڑا ہوا اور مندراچل پہاڑ پر جاکر
ایک اچھی جگہ پر بیٹھکر پرمیشور کا تپ کرنے لگا جب بہت دن اُسکو تپ کرتے گذرے تب راجا اندر نے اپنا راج سنگھاسن چھین جانیکے
ڈر سے پورب چتی نام اپسرا کو جو بہت سندر تھی اُسکا تپ بھنگ کرنے کو بھیجا جب وہ اپسرا اپنا ساج سماج لیے ہوئے
جس جگہ پر اگنی دھر بیٹھا ہوا تپ کرتا تھا جاکر ناچنے اور گانے لگی اور اُسکے گانے اور ناچنے کی آواز سنتے ہی اگنی دھر کا دھیان چھوٹکر آنکھ
کھل گئی تب اُسکے روپ پر موہت ہوکر دیوانہ کی طرح اُس سے پوچھنے لگا کہ ای منُ تم کس جنگل مین تپ کرتے ہو اور وہان پر کیسے
پھول اور پھل ہوتے ہین تمھارے سر کے بال بہت سندر ہین اور تمھاری چھاتیون پر دو انار ایسے اونچے ادیکھے یہ کیا دکھلائی دیتے
ہین پورب چتی جو اپنے بالونمین پھول لگائے تھی اُس سُگندھ پر بھونرے گونجتے ہوئے دیکھکر راجا بولا کہ یہ سب تمھارے چیلے بید پڑھنے کے
واسطے آئے ہین اور ناچتے وقت گھونگھرو کی جھنکا سنکر کہنے لگا کہ تم بیدون کا سور بہت اچھا اُچارن کرتے ہو اور اُس اپسرا سے

بدن مین اگر اور چندن آدک سگندھ لگی دیکھکر بولا کہ تمھارے تپوبن مین ندی کی مٹی بھی اسیطرح کی ہوتی ہی جو تم اپنے بدن مین لگائے ہو جسکی
مہک سے میرا سب استھان بھر گیا اور اُس جنگل مین ایسی روپ کے سب رکھا اور مُن رہتے ہین مجکو تمھارے استھان دیکھنے کی
ابھلاکھا ہی سو کرپا کرکے مجکو دکھلادو اور میری جان مین تم کچھی یا نارائن جی کی مایا ہو جو یہان آکر اپنی آنکھون کا بان چلاکر مجھ اب سے
ہرن کو مارا چاہتی ہو پرمیشور نے بڑی کرپا کرکے تمھارا درشن دیا تمھارا موہنی روپ مجکو بہت پیارا معلوم ہوتا ہی مین تمھارا پیچھا نہین
چھوڑونگا جب یہ بات راجا کی سُنکر پورب چتی نے جانا کہ راجا میرے اوپر بہت موہت ہوا ہی تب وہ مسکراکر بولی کہ اے راجا ہمارے
تپوبن مین ایسی روپ کے سب رکھا اور مُن رہتے ہین اور وہان ایسے کندمول ہوتے ہین کہ جنکے کھانے سے آدمی ہمیشہ جوان اور روپ وان
اور کومل بنا رہتا ہی جب تم اپنی راجگدی پر چلکر کچھ دن میرے ساتھ رہوگے تب مین اپنا استھان تمکو دکھلاؤنگی یہان بہاڑ پر تمھارے
ساتھ مین نہین رہ سکتی یہ بات سُنتے ہی راجا پرمیشور کا تپ اور دھیان چھوڑکر اُس اپسرا سمیت اپنے راج مندر پر چلا آیا اور اُسکے
ساتھ بیواہ کرکے دس ہزار برس تک بھوگ اور بلاس اور دھرم کے ساتھ راج کاج کرتا رہا جب راجا کو اُس پورب چتی اپسرا سے نابھ اور
ہلا برت وغیرہ نو بیٹے پیدا ہوتے ہی اپنی ماتا کے آشیرباد سے جوان اور تیج وان اور بلوان ہوگئے تب پورب چتی انکا بیواہ کرکے اندر لوک کو
چلی گئی اور راجا نے اس جمبودیپ کے نو حصے کرکے ایک ایک حصہ جسکو نو کھنڈ کہتے ہین اپنے نو بیٹونکو بانٹ دیا اور آپ جنگل مین جاکر
پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا بھرت کھنڈ جسمین بہت سے دیش اور نگر ہین نابھ بڑے بیٹے نے پایا اور راجا کو پورب چتی کے
بچھڑنے کا ایسا سوچ ہوا کہ اُسی مین اپنا تن تیاگ کر دیا اور گندھرب کا تن پاکر اُس سے جا ملا۔

ادھیاے تیسرا ۔ اوتار لینا رکھبھ دیو جی کا راجا نابھ کے یہان

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا اگنی دھرتپ کرنے کو جنگل مین چلا گیا تب نابھ آدک اُسکے نو بیٹے اپنے اپنے کھنڈ مین ساتھ دھرم
اور پرجا پالن کے راج کرنے لگے کچھ دن کے بعد راجا نابھ بڑے بیٹے نے میرو دیبی اپنی استری سمیت سنتان کی اچھا سے جنگل مین جاکر　२ मेरुदेवी
بہت دن تک پرمیشور کا تپ کیا پھر رانی سمیت اپنے گھر آکر براہمن اور رکھیشورونکو بلاکر جگ کرنے لگا جب جگ اچھی طرح
سمپورن ہوئی تب نارائن جی سانولی صورت موہنی مورت نے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے کریٹ مکٹ کنڈل بیجینتی مالا پہنے ہوئے
تاب ہارنی چتون مند مند مسکراتے ہوئے اگن کنڈ سے نکلکر درشن دیا انھین دیکھتے ہی راجا نابھ اور رکھیشور آدک سب جتنے آدمی
جگ شالا مین بیٹھے تھے ڈنڈوت کرکے کھڑے ہوکر انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے آکاش سے انبر پھول برسائے اور راجا نے
ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ آپ نے مجھ غریب کی اچھا پوری کرنیکے واسطے دیال ہوکر درشن دیا کسکی ایسی سامرتھ ہی جو تمھاری
مہما برنن کرسکے ہر جنم مین بھکت کرنے والون کو چار دن پدارتھ ملتے ہین سو مجکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو
یہ بات سُنتے ہی جگ بھگوان خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تمنے مجھ ایسا بیٹا پیدا ہونے کے واسطے چاہنا رکھکر تپ اور جگ کی ہی سو ہم
تمھارے گھر اوتار لینگے یہ کہکر بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اور راجا نے براہمن اور رکھیشورونکو دچھنا دیکر بدا کیا اور جیسے
جگ ساد جگت میرو دیبی اپنی رانی کو کھلایا ویسے ہی اُسکے گربھ رہا تب برہما جی نے دیوتاؤن سمیت گربھ استت کرنے کے لیے　२ [illegible]
راج مندر پر آکر کہا کہ اے راجا تیرا بھاگ اُدے ہوا جو آدپرش بھگوان تیرے یہان پیٹر ہوکر اوتار لینگے جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا
گربھ استت کرکے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب دسوین مہینے پربرہم پرمیشور نے رانی کے گربھ سے اوتار لیکر جیسے ہی اپنی سانولی صورت

پتر تھی مورت کریٹ کنڈل مکٹ ساجے نو رتن بیچ بند اور بن مالا جسکا شنکھ چکر گدا پدم کھچت مالا گلے مین پہنے راجا نابھ اور پروہتون کو درشن دیا
تب وہ سب آنند مین ہوکر ڈنڈوت کرکے انکی استت کرنے لگے اور دیوتاؤن نے اپنے باجون پر بیٹھکر آکاش سے اُن پر پھول برسائے
اور اپسراؤن نے ناچ دکھلایا گندھرون نے گانا سنایا اور برہما جی نے آکر رکھبھ دیوجی انکا نام رکھا جب برہما جی وغیرہ سب دیوتا ڈنڈوت اور
استت کرکے وہان سے چلے گئے تب پرم برہم پرمیشور بالک روپ ہوکر رونے لگے۔

ادھیاے چوتھا - راجا نابھ کا اپنی استری سمیت بن مین جا کر تپ کرنا اور رکھبھ دیوجی کا راجگدی پر بیٹھنا

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکشت رکھبھ دیوجی چھتیس گن ندھان آدی پرش بھگوان نے راجا نابھ کے یہان جنم لیا تب راجا نے انکو
پرمیشور کا اوتار سمجھکر بڑی خوشی سے براہمنون اور یاچکون کو بہت دان اور دچھنا دیا کہ اُسکے راج مین کوئی آدمی کنگال نہ رہا سب دھن وان
ہوگئے اور راجا اور رانی رکھبھ دیوجی کی بال لیلا کا سکھ دیکھنے سے اپنا جنم سپھل جانکر مارے خوشی کے جامہ مین نہین سماتے تھے جب
رکھبھ دیوجی سیانے ہوکر راجگدی پر بیٹھنے کے قابل ہوئے تب راجا نے اپنے منتری اور پرجا کو اُنسے خوش دیکھکر بچار کیا کہ اب انکو راجگدی
پر بٹھال کر مجکو پرمیشور کا بھجن کرنا چاہیے ایسا بچارتے ہی راجا نے جوتشیون سے اچھی ساعت پوچھکر رکھبھ دیوجی کو راجگدی پر بٹھال دیا
اور آپ استری سمیت بدری کیدار بن مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا کچھ دن بعد جوگ ابھیاس کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر
بھو ساگر پار اتر گیا اور رکھبھ دیوجی نے دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ ایسا راج کیا کہ جنکے راج مین باگھ اور بکری ایک گھاٹ پانی پیتے تھے اور کوئی رعیت
کنگال اور دکھی نہ تھی انکی استت دیولوک مین دیوتا کیا کرتے تھے جب راجا اندر نے سب چھوٹون اور بڑون کے منہ سے انکا جس اور پرتاپ
سنا تب ڈاہ سے اُنکے راج یعنی بھرت کھنڈ مین پانی نہین برسایا جب رکھبھ دیوجی کو یہ حال معلوم ہوا تب انھون نے اندر کے اگیان پر
ہنسکر اپنے جوگ بل سے ایسا کر دیا کہ اُنکے راج مین پرجا لوگ جسوقت پانی چاہتے تھے اُسیوقت نارائن جی کی کرپا سے پانی برستا تھا جب
اندر نے یہ مہما اور پرتاپ رکھبھ دیوجی کا دیکھا تب انکو پرمیشور کا اوتار جانکر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے جینتی نام اپنی بیٹی انکو بیاہ دی
जयन्ती
تب رکھبھ دیوجی کے اسی استری سے سو لڑکے پیدا ہوکر انمین سے نو بیٹے برکت ہوگئے اور جنگل مین جا کر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے
انھین کو نو جوگیشور کہتے ہین جنھون نے راجا جنک کو گیان اُپدیش کیا تھا اسکی کتھا گیارھوین اسکندھ مین آویگی اور نو بیٹے نو کھنڈ کے
راجا ہوئے بھرت نام انکا بڑا بیٹا اپنے باپ کی خاص راجگدی پر بیٹھا اور اکیاسی بیٹے براہمنون کے سمان بید پڑھنے اور تپ کرنے لگے
ایک سمے رکھبھ دیوجی نے سب پرجا کو منگ مین بٹھال کر اپنے بیٹون کو یہ گیان اپدیش کیا کہ اے بیٹے دنیا مین جتنے جیو جنتو اور چیزین دیکھتے ہو
ایک دن سب کا ناش ہوکر کیول نارائن جی اوناشی پرش استھر رہینگے اور انھین کی سنگت شریر مین رہنے سے سب جیو چلتے پھرتے ہین
سو تم لوگ اُسی پرمیشور کا دھیان ہردے مین رکھکر سنساری جیوون سے موہ توڑ کر گیانی اور مہاتما لوگون کا ست سنگ کرو جسمین تمھاری
مکت ہو بری سنگت کرنے سے آدمی کی بدھی خراب ہو جاتی ہے اس سے بری سنگت مت کرو آدمی جب تک سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا
نہین سمجھتا تب تک اُسکو سکھ ملنا کٹھن ہے دنیا مین [illegible] استری [illegible] ورستی ہار روپی ایسی پھیلی ہین جسمین سب دنیا بند ہوکر خراب ہوئی ہے
جو آدمی ان دونون سے الگ رہے وہی مایاجال سے چھوٹ سکتا ہے لیکن ان دونون سے بچنا اور سنساری مایا چھوڑ کر پرمیشور مین چت
لگانا [illegible] مہاتما کی سنگت [illegible] بغیر ست سنگ کے گیان ملنا
اور [illegible] پرمیشور کے [illegible] ان کی سنگت کرنے سے دھیرے دھیرے

آدمی کا من برکت ہوکر پرمیشور کی طرف لگجاتا ہی سوائے اسکے ایک بات کھتیہ کہتا ہون اُسکو تم بشواس کرکے جانو کہ دنیا مین نرک اور موکش کے دو دروازے ہین سنت اور مہاتما کی سنگت اور سیوا کرنا موکش کا دروازہ ہی اور پرائی استری سے بھوگ کرنا اور چوری اور جواری اور بدشبی اور شراب پینے والے کا سنگ کرنا نرک کا دروازہ ہی ۔

ادھیاے پانچوان ۔ رکھبھ دیوجی کا اپنے بیٹون کو گیان سکھلانا اور سنت اور مہاتماؤن کے لچھن کہنا

رکھبھ دیوجی نے کہا کہ ای بیٹا جن سنت اور مہاتماؤن کی سنگت اور سیوا کرنے سے موکش کا دروازہ کھلجاتا ہی اُسکے لچھن سنو کہ من انکا سدا ایک رس رہکر کسی کے دُربچن کہنے سے انکو کرودھ نہین ہوتا بھیتر اور باہر انکا ہمیشہ برابر رہکر ہردے مین کپٹ نہین رہتا اور ہر بھکتون سے بہت پریت رکھتے ہین رات دن ہر کتھا اور چرچا کہنے اور سننے مین انکو سنتوکھ ہوکر آلس نہین آتا ہی اپنے گھر اور پریوار مین اتیتھ کی طرح رہکر کیول اپنا پیٹ بھرنے اور اپنا تن نکال لینے سے کام رکھتے ہین لابھ اور ہان ہونے سے کچھ خوشی اور فکر نہین کرتے اتیتھ کا ایک لچھن یہ ہی کہ جسطرح کوئی کنگال پردیسی دوسرے شہر یا گانون مین پہونچے اور ایک دن کسی کے گھر بھوجن کرکے دوسرے دن وہان سے چلا جائے تو بھوجن دینے والے سے اسکو کچھ موہ پیدا نہین ہوتا دوسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جیسے کوئی پنچھی کسی مکان مین گھونسلا بناکر دانہ پانی کھاکر وہان رہتا ہی لیکن اُس گھر کے گرنے اور بننے اور جل جانے کا کچھ سوچ اسکو نہین ہوتا ہی تیسرا لچھن اتیتھ کا یہ ہی کہ جسطرح کھیرے کا پھل اوپر سے ایک ہوکر اُسکے بھیتر بین چار رہا تک الگ الگ ہوتی ہین اسی طرح اتیتھ گیان والا گرہستھ بھی دیکھنے مین استری اور پتر کا موہ رکھکر انتہ کرن سے انکو دشمن اپنا جانتا ہی ایسے برکت گرہستھ کو بھی جو کسی جیو کو دکھ نہین دیتا سادھ اور مہاتما سمجھنا چاہیے سو تم براہمن کو بہت بڑا اور اُتم جانکر دیا اور ریکھ پرجا کو پالن کرو اسطرح کا گیان رکھنے والا جم دوتون کی پھانسی مین نہین باندھا جاتا رکھبھ دیوجی نے یہ گیان اپنے بیٹون کو سکھلا کر کچھ دن کے بعد بچار کیا کہ انت سمے یہ راج اور پریوار میرے ساتھ نہ جاکر سب میرا ساتھ چھوڑ دینگے اسلیے پہلے ہی سے انکا ساتھ چھوڑ دینا چاہیے ایسا بچار کر بھرت نام اپنے بڑے بیٹے کو راجگدی پر بٹھال دیا اور آپ برکت ہوکر جڑ بھرت کا روپ بنا لیا اور پہاڑ پر جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنے لگے لچھن جڑ بھرت کا یہ ہی کہ مل اور موتر کرنے پر بھی نیم اور آچار اسنان آدک کا کچھ نہ رکھے اور بھوجن اور بستر کا اپاے چھوڑ دیوے کبھی جو کوئی کچھ کھلا دے تو کھا لیوے نہین تو بےفکر بیٹھے رہکر اپنے کپڑے کی بھی خبر نہ رکھے سو رکھبھ دیوجی نے یہی لچھن رکھکر اسنان اور پوجا آدک سب چھوڑ دی تسپر بھی انکا روپ دیکھکر دیوکنیا موہت ہو جاتی تھین اور چالیس کوس تک اُنکے مل اور موتر کی سگندھ پہونچتی تھی اُسی سمے اشٹ سدھیون نے اُنکے پاس آکر اپنے اپنے گنون کو برنن کیا لیکن رکھبھ دیوجی نے اُنکی طرف آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھا ۔

ادھیاے چھٹوان ۔ برکت کرنا آدمیون کا سراوگی دھرم رکھبھ دیوجی کا چلن دیکھکر

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای مُن ناتھ رکھبھ دیوجی جو نارائن کا اوتار تھے اُنھون نے آٹھو سدھیون کا من اپنی طرف کھینچکر اُنکو برکت کیون نہین کر دیا جو آدمی کرودھ لوبھ موہ من اور اندریونکو اپنے بس مین نہ رکھتا ہو اُسکو اشٹ سدھ کیطرف دیکھنے سے ڈر اور کھٹکا ہی سو رکھبھ دیوجی تو اُن سبکو اپنے بس مین کیے تھے اُنھون نے کسواسطے اشٹ سدھ کی طرف نہین دیکھا یہ بات سنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا یہ من چنچل ہی اور کام کرودھ آدک بہت بلوان ہین بری سنگت پانے سے بس مین نہین رہتا انمین ایک کام دیو ایسا زبردست ہی کہ جسکے نشہ مین آدمی اندھا ہوکر اپنا بھلا اور برا نہین سمجھتا اور یہی کام دیو بڑے بڑے

جوگی اور رکھیشوروں کے تپ اور دھیان مین بگھن ڈالکر ہزارون برس کا تپ ایک ساعت مین بگاڑ دیتا ہے یہ من چنچل بجلی اور بادر سے کیطرح کبھی ایک ٹھکانے نہیں رہتا اسلیے اس من کا بشواس نرکھنا چاہیے جسطرح بدکار عورت اپنے خاوند کو بھلاوا دیکر دوسرے مرد کے پاس جاتی ہے اسیطرح من اوراندریان آٹھ دشمن کا سنگ پاکر ستیہ پُرش ہو کر راگ دیکھنے لگتا ہے یہ سمجھکر انکی طرف رکھبھ دیو جی نے نہیں دیکھا جمین کا مدیو کو دکھنا پڑے بھرت روپیہ سے مین شاستر کے سو توجہ مر سنے او نیگٹ کرم کرنیکا کچھ کام نہیں رہتا اسلیے بہت آدمیون نے رکھبھ دیو جی چلن دیکھکر اسنان کرنا اور دیہہ چھوڑ دیا اسوقت سے اس ادال اور سراوگی کا مت جو لوگ نیدا ور شاستر کو نہیں مانتے دنیا مین پیدا ہوئی لوگ جین سمرو کہا کرتے ہیں کہ پیچھے مغرور کبھو گئے ہین سو رکھبھ دیو جی آگ لگنے سے بنمین اُسی ادستھا مین برہم دھام کو گئے۔

ادھیاے ساتوان۔ رکھبھ دیو جی کے بیٹے بھرت جی کا راجا ہونا اور جنگل مین تپ کرنے کے واسطے جانا

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت رکھبھ دیو جی کے بیٹے بھرت جی راجا ہو کے اور انھون نے دھرم سے راج کر کے پرجا کو بیٹے کی طرح پالا اور بیاہ اپنا پنچ جنی نام بشوروپ کی بیٹی سے کیا راجا بھرت کو اُس استری سے دھومرکیت وغیرہ پانچ بیٹے بہت سندر اور پرتاپی پیدا ہوے جب راجا نے بہت سے یگیہ کیے اسکا پھل ایشور کو دیا تب اُنکو پرمیشور کی بیتری بھی مورت کا درشن دھیان مین ہونے لگا اسی طرح ہزار برس تک راج اور بھوگ کرتا رہا سو بھوگ کو جھوٹا سمجھا اور پرگٹ ہو کر پیٹون کو راج سونپ دی اور آپ جنگل مین جاکر پلہ آشرم نام ندی کے کنارے جہان پر نارائن جی شالگرام روپ سے رہتے ہین بیٹھکر بھگوت بھجن کرنے لگے وہ پتون کی کٹی مین کند مول کھا کر جیسے آنند مین رہتے تھے ویسا سُکھ انکو راج گدی مین نہین ملتا تھا بیدکی آگیا سے برہمن چھتری کو شالگرام جی کی پوجا ہر روز کرنا واجب ہی ایک دن راجا بھرت دوپہر کے وقت ندی کے کنارے بیٹھے ہوے سورج دیوتا کا دھیان کر رہے تھے اُسوقت ایک ہرنی گربھوتی اپنے غول سے چھوٹ کر جیسے وہان پانی پینے لگی ویسے ہی ایک شیر گرجا اور اسکی آواز سُنتے ہی بھاگی ندی کا سوتا پھاندتے وقت بچہ اُسکا پیٹ سے گر پڑا سو وہ بچہ اپنا جیتا اور اسی جگہ مر گئی راجا بھرت نے یہ حال دیکھکر بچار کیا کہ یہ بچہ وہان پڑا رہنے سے کوئی جانور اسکو کھا لے یا مارے بھوک پیاس کے مرجاے تو اسکا پاپ ہو گا اسکا تو جیو یہ ہے ادیڑال دیا اسلیے مجکو اسکی رچھا کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا دھرم اور دیا کی راہ سے اُس بچہ کو اٹھا لایا اور پانی سے دھوکر کُٹی مین رکھا اور گئو کا دودھ پلا کر اسکو پالنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان۔ کھو جانا اُس بچے کا اور تن تیاگ کرنا راجا بھرت کا اُسی سوچ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھیت جب اُس بچے کو پالنے سے بھرت جی کو بہت موہ پیدا ہوا تب وہ اپنے ہاتھ سے ہری ہری گھاس چھیل کر اسکو کھلانے اور اپنے پاس سُلانے لگے جب دسا پھرنے اور اسنان کرنیکے واسطے کہین باہر جاتے تھے تب اسکو اپنے ساتھ رکھتے تھے اور پوجا ورتپ کرتے وقت بھی اُسکو اپنے پاس بٹھالے رہتے تھے ہر روز بھرت جی نے اتنی پریت اُس بچے سے بڑھائی کہ اُنکے جپ اور دھیان مین بادھا ہونے لگی جب وہ بچہ کہین چلا جاتا تھا تب وہ اُسکے سوچ مین بہت اداس ہوتے تھے ایک دن وہ بچہ چھوٹکر جنگل مین چلا گیا اور اپنے غول مین جانے سے پھر نہ آیا جب راجا بھرت نے بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہ پایا تب وہ سوچ کر کے کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو مین نے اُسکو اکیلا چھوڑ دیا اسی سے وہ بھاگ گیا جو مین ایسا جانتا کہ وہ بچہ میرا چلا جائیگا تو کسواسطے اُسکو اکیلا چھوڑ دیتا پرمیشور مجھپر دیال ہو کر میرا بھاگ دے کر جسمین وہ بچہ میرا پھر میرے پاس چلا آوے

२ पुत्रकेतु
३ पुलहाश्रम

وہ بچہ ذات سے پرمیشوروں کے بالک کے سمان مُرتا تھا اور اے پرتھوی تو اسکو کیا دیکھا اُٹھا لے گئی ہے سو تو میرے بچے کو بتلا دے جب
سوچ اور بلاپ کرتے رات ہوگئی تب کہا کہ اے چندرما تم اس بچے کو ضرور دیکھتے ہوگے جہاں میرا بچہ ہو تم آ با سکے بتلا دو جسمین وہ ملجاے
نہین تو میرا پران نکلا چاہتا ہے جیسا سوچ کوئی اپنے بیٹے کے مرنے کا کرتا ہے ویسا ہی سوچ بھرت جی نے اُس بچے کے واسطے کرکے
اُسدن اسنان اور پوجا اور بھوجن کچھ نہین کیا اور اُسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کر دیا سو مرنے وقت دھیان اور پران اُنکا اُس بچے مین
لگا تھا اس سبب سے وہ تن چھوڑکر ہرن کا تن پایا۔

اَدّھیاے نوان۔ تیاگ کر بھرت جی کا ہرن کے تن کو اور پیدا ہونا ایک براہمن کے گھر

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بھرت جی ہرن کا جنم پاکر جنگل مین رہنے لگے لیکن ہر بھجن کے پرتاپ سے وہ اپنے پورب جنم کا حال
جانتے تھے اسلیے اپنی اگیانتا سمجھکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے ہر چرنون کا دھیان چھوڑکر جیسی پریت اُس بچے سے کی ویسی اپنی استری اور
پتر کی کبھی نہین کی تھی اور اُسکے موہ مین پھنسکر ایسا خراب ہوا کہ آدمی سے ہرن کا تن پایا بھرت جی پچھلی بات سوچکر کسی ہرنی وغیرہ سے
کچھ پریت نہ رکھکر رہتے تھے کہ نہ معلوم انکی سنگت کرنے سے پھر میری کیا گت ہوگی یہ بات سمجھکر بھرت جی نے کسی جیو کو دُکھ دینا اور
ہری گھاس کھانا چھوڑ دیا جو پھل اور پتا سوکھکر گر پڑتا تھا اُسیکو کھاکر ہرن کے تن مین بھی پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے تھے
اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ راجا موت سے ہر ساعت آدمی کو ڈرنا چاہیے نجانے کس وقت موت آجاوے اور ایک ہرن کے
بچے سے موہ کرنے سے ایسے مہاتما کی یہ گت ہوئی تو دوسرا کون گنتی مین ہے جو پرمیشور کا دھیان چھوڑ کر مایا کی جال مین پھنسے گا اُسکی
یہی گت ہوگی سو بھرت جی اُسی تن مین دن رات اس بات کا سوچ کرتے تھے کہ جلدی یہ شریر میرا چھوٹے تو آدمی کا شریر پاکر
پرمیشور کا بھجن کرون اسیطرح کچھ دن بسر کرکے ایک دن ندی کے کنارے پر جاکر پار جانا چاہا تو سوکھے پتے کھانے سے بدن مین کچھ
طاقت نہ رہی تھی اس سے سوتا پھاندتے وقت پھسلا شرم ندی مین ڈوب کر مرگئے تو وہ تن چھوڑکر ہر بھجن کرنے کے پرتاپ سے گرجھیتر
مین آکر انگرا رکھی بنس پڑھنے والے براہمن کے بیٹے ہوئے اور نام انکا بھرت ہوا جب سیانے ہوئے تب پہلے جنم کا حال یاد کرکے
سنساری موہ مین نہین پھنسے اور دن رات پرمیشور مین دھیان لگائے رہے اپنے باپ کے ڈانٹنے پر بھی پڑھنے مین جی نہین لگاتے
تھے تب اُس براہمن نے اَنت سمے دوسرے بیٹون سے جو پڑھے تھے کہا کہ اے بیٹا مین نے بہت چاہا کہ بھرت تمھارا بھائی کچھ پڑھے لیکن اسنے
پڑھنے مین چت نہین لگایا اس کارن مورکھ بنا رہا سو تم لوگ میرے انت سمے کی بات مانکر ایسی تدبیر کرنا جسمین وہ پڑھکر ہوشیار
ہو جاوے جب وہ براہمن پرلوک کو سدھار گیا تب اسکے بیٹون نے بھرت جی کے پڑھنے کیواسطے بہت اُپاے کیے لیکن بھرت جی کچھ نہ پڑھے اور
جڑ بھرت روپ بنکر ایسا چلن پکڑا کہ جب کوئی کچھ کھلادے تو کھالیوین اور پلادے تو پی لیوین نہین تو کچھ سوچ نہ رکھکر دن رات پرمیشور
کے دھیان مین مگن رہین اس سمے مین بھی ایسا چلن رکھنے سے جڑ بھرت کہلاتے ہین بھرت جی کے بھائیون نے یہ حال دیکھکر
اُنسے من اپنا ہٹالیا لیکن کبھی کبھی بھوجن انکو دیدیا کرتے تھے جب اُنھون نے دیکھا کہ یہ کوئی کام گھر گرہستھی کا نہین کرتا ہے مفت مین کھاتا ہے
تب اُنھون نے اپنا کھیت رکھانے کے واسطے بٹھالی کر کہا کہ تم دیکھا کرو جسمین کوئی اِس کھیت کا اناج نہ لیجانے پاوے اور کبھی کبھی
بھی نہ کھانے پاوین جڑ بھرت نے کچھ رکھوالی اُسکی نہ کی وہان آنند سے بیٹھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرنے لگے پھلون کا
ایک راجا جو اُس دیس مین رہتا تھا اپنے پُتّر مانی کالی بھدرکالی کی جو میرے بیٹا ہو تو مین تمکو آدمی کا بلدان چڑھاؤن جب بھدرکالی کی

کر یاستہ اسکے بیٹا ہوا تب اُسنے ایک بالک بلدان دینے کے واسطے مول لیکر پالا جب وہ لڑکا اپنے بلدان دیئے جانے کا حال سُنکر بھاگ گیا
تب راجا اپنے نوکرون سے بولا کہ کچھ روپیہ دیکر ایک آدمی بلدان دینے کے واسطے ڈھونڈھ لاؤ جب وہ لوگ ڈھونڈھتے
ہوئے رات کے وقت اُس کھیت پر پہونچے تب اُنھون نے وہان جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر بلدان دینے کے واسطے پکڑ لیا اور
رسی سے گلے مین باندھکر راجا کے مندر پر لے گئے وہ راجا جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھکر خوشی سے بولا کہ تم ایسا اچھا آدمی بلدان دینے
کے واسطے لائے ہو کہ جو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر آنند مورت دکھلائی دیتا ہے بھدر کالی اسکا بلدان پاکر بہت خوش ہوگی اور
راجا کے پروہت اور براہمن مہامورکھ تھے اور شاستر کا حال کچھ نہین جانتے تھے کہ براہمن کا بلدان دیا جاتا ہی یا نہین سو راجا نے اس
بات کا بچار نکرکے جڑ بھرت کی حجامت بنوائی اور اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرایا اور بلدان دینے کے واسطے اُسکو نیا کپڑا اور گہنا
پہنایا اور عطر اور چندن لگا اور بان مین ملکر بہت اچھا بھوجن اُسکو کھلایا اُسوقت جڑ بھرت نے خوش ہوکر اپنے من مین کہا کہ جب سے میری
ماتا اور پتا مرے ہین تب سے مجھے کسی نے ایسا بھوجن نہین کھلایا تھا آج مجکو بہت اچھا کھانا ایسے لوگ بڑے پیار سے کھلاتے ہین جب
بھوجن کرانے کے پیچھے جڑ بھرت کے گلے مین اچھا پھولون کا ہار پہنا کر اُسکو بھدر کالی کے سامنے لا کر کھڑا کیا تب براہمنون نے راجا کے
ہاتھ مین ننگی تلوار دیکر کہا کہ اسکو مارو جیسے راجا نے تلوار مارنے کو ہاتھ اُٹھایا ویسے جڑ بھرت نے یہ بات بچار کر سر اپنا اسکے سامنے جھکا دیا
کہ پوری اور مٹھائی کھانے کے وقت مین نے اپنا ہاتھ پھیلایا تھا اب تلوار کھانے کے وقت گردن سامنے سے ہٹانا اچت نہین ہے بھدر کالی
نے اُسکو سر جھکاتے دیکھکر بچار کیا کہ یہ سب براہمن ایسا گیان نہین رکھتے جو راجا کو بلدان کرنے سے منع کرین اور اس براہمن
ہر بھگت کے دکھ دینے مین ایسا نہو کہ نارائن جی مجکو دنڈ دیوین جو مین اسکی رچھیا نہین کرونگی تو مجکو پاپ ہوگا کس واسطے کہ جو کوئی
آدمی اپنے سامنے کسیکو ناحق دکھ دیوے تو اسکی رچھیا کرنی چاہیے نہین تو دیکھنے والے کو پاپ لگتا ہی ایسا بچار کر بھدر کالی نے
بڑا کرودھ کیا اور تلوار اور کھپر ہاتھ مین لیے ہوئے چلا کر ایسا ڈپٹا کہ راجا وہ آواز سُنتے ہی اپنے پروہت سمیت بہرا ہوکر
ایسا بیہوش ہوگیا کہ تلوار ہاتھ سے گر پڑی تب بھدر کالی نے اُسی تلوار سے راجا اور پروہت کا سر کاٹ لیا اور دونون کا سر
گیند کی طرح اُچھال کر اس اچھا سے ناچنے لگی کہ جسمین جڑ بھرت خوش ہوکر مجکو کرپا اور دیا کی درشٹ سے دیکھے تو میرا
بھلا ہو اور انکے دکھی رہنے سے میرا بھلا نہوگا جب بھدر کالی کے ناچنے پر بھی وہ اُسیطرح سر جھکائے کھڑے رہے تب بھدر کالی نے
استت کرکے اُنسے کہا کہ اے برہم دیو آپ کرپا کرکے میرا اپرادھ چھما کرین کسواسطے کہ جب کسی کا بھگت یا سیوک دوسرے کا اپرادھ
کرتا ہی تب اُسکے مالک کا نام دھرا جاتا ہی سو آپ ایسا نہ سمجھین کہ یہ راجا بھدر کالی کا بھگت تھا یہ میرا بڑا دشمن تھا جسنے آپ ایسے مہاتما کو
دکھ دینا چاہا اور راج اور دھن کے نشے مین اندھا ہوکر تمکو نہین پہچانا جڑ بھرت نے یہ بات سُنتے ہی مسکرا کر کہا کہ آتما کا ناش
کبھی نہین ہوتا اسلیے مین اپنا سر کٹنے سے نہین ڈرتا لیکن تیرا بھگت اس پاپ کے بدلے نرک بھوگیگا یہ سوچ مجکو ہی جڑ بھرت یہ کہکر
وہانسے چلا آیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا تم سچ کرکے جانو کہ جو آدمی من اپنا پرمیشور مین لگائے رہتا ہی اُسکو کوئی دکھ نہین دے سکتا

ادھیاے دسوان۔ راجا رہوگن کا جڑ بھرت کو پکڑ کر اپنے سکھپال مین لگانا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اور بھی حال جڑ بھرت کا سُنو کہ راجا رہوگن سندھ سوبیر اپنے نگر سے پالکی پر چڑھ کر کپل دیو مُنی کے
پاس گیان سیکھنے جاتا تھا راہ مین ایک کہار اُسکی سواری کا بیمار ہوگیا اُسی طرف کہین جڑ بھرت بھی پرمیشور کے دھیان مین

१ रहूगण
२ सिंधु सुवीर

آنند سے بیٹھے تھے دوسرے کہارون نے جڑ بھرت کو موٹا تازہ دیکھ پکڑ لیا اور پالکی مین لگا دیا جڑ بھرت خوشی سے راجا کی پالکی اٹھائے
چلے جاتے تھے اور اپنے اس اپمان کا کچھ سوچ انکو نہ تھا لیکن زمین کو دیکھتے ہوے چیونٹی وغیرہ جیو ون کو دبنے سے بچاتے ہوے
پاؤن رکھتے تھے اس سبب سے جب کئی مرتبہ پالکی ہلی تب راجانے کرودھ کرکے کہارون کیطرف دیکھکر کہا کہ تم لوگ پالکی کیون ہلاتے ہو
کہار بولے کہ ای مہاراج ہمارا کچھ قصور نہین ہے یہ نیا کہار پالکی ہلاتا ہی یہ بات سنکر راجانے جڑ بھرت سے کہا کہ ای کہار تو اتنا موٹا تازہ دیکھ پڑتا ہی
ابھی اتنا راستہ نہین چلا جو تھک گیا اپنے پران کا ڈر رکھکر مرنے کی اچھا رکھتا ہی جو پالکی ہلاتا ہی اچھی طرح نہین لیچلتا جڑ بھرت یہ بات سنکر
چپ ہو رہے اور کچھ جواب راجا کو نہ دیکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اس شریر کو کرم کے موافق سکھ دکھ ملتا ہی اور پرماتما ان دونون سے
الگ رہکر ہمیشہ ایک طرح پر رہتا ہی جب جڑ بھرت چپ ہو رہے تب راجا پھر کرودھ کرکے بولا کہ ای کہار تو ہماری بات کا جواب کیون نہین دیتا
یہ بات سنکر جڑ بھرت نے بچار کیا کہ یہ اپنے کو بڑا گیانی سمجھتا ہی اسلیے اسکا ابھمان توڑنا چاہیے ایسا بچار کر جڑ بھرت ہنسکر بولے کہ ای راجا
تمنے کہا کہ تو بہت راہ نہین چلا اور تھک گیا جو آدمی بیفائدہ پھرتا ہی وہ تکلیف پانے سے ضرور ماندہ ہوگا کیون ایسا کرم نہین کرتا
جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے اور تمنے کہا کہ تو دربل نہوکر موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سواے راجا پرماتما جسکو جیو کہتے ہین وہ ہر ساعت
یکسان رہکر نہ موٹا ہی ہوتا ہی نہ دبلا ہی ہوتا ہی ہمیشہ برابر رہتا ہی جو اسکو دبلا کہو تو وہ ایسا باریک ہی کہ کسیکو دکھلائی نہین دیتا اور جو اسے
موٹا سمجھو تو اسکے براٹ روپ مین سارا سنسار اور چودھون لوک موجود ہین اور یہ شریر ناش ہونے والا کبھی موٹا اور کبھی دبلا رہتا ہی جیسنے
اس انت شریر مین پریت لگائی اسکو ان باتون کا بچار کرنا چاہیے اور جو تمنے کہا کہ تو مرنے کی اچھا رکھتا ہی سو میرے نزدیک جینا
اور مرنا دونون برابر ہین بے موت آئے کوئی نہین مرتا اور ای راجا پرمیشور کا پرکاش میرے اور تمھارے اور سب جیؤون کے
تن مین برابر ہی اس سے مین سوامی اور سیوک کو برابر جانتا ہون اور تم اسی شریر تک راجا ہو مرنے کے بعد ہم اور تم دونون برابر ہو جاوینگے
اسلیے تمکو یہ سامرتھ نہین ہی کہ جو آتما ابناشی پرش کو دکھ دے سکو اس جھوٹھی کایا کو جو چاہو سو ڈنڈ دو دکھ اور سکھ اور خوشی اور رنج
شریر کو ہوتا ہی اور پرماتما شریر مین الگ رہکر دکھ اور سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا یہ بات سنکر جب راجا کو گیان پراپت ہوا تب وہ پالکی
سے اتر پڑا اور جڑ بھرت کو ڈنڈوت کرکے بولا کہ ای مہاراج مین نے سنساری جال مین پھنسے رہنے سے تمکو نہین پہچانا سچ بتاؤ تم کوئی رکھیشور
یا مہاپرش کا اوتار ہو کر اودھوتون کی طرح اپنا بھیس بدلے پھرتے ہو کرپا کرکے اپنا بھید بتلاؤ اور مجکو گیان سکھلا کر بھوساگر پار اتار دو
مین شری مہادیوجی کے ترشول اور جمراج اور چندرما اور سورج اور اگن وغیرہ کسی دیوتا سے اتنا نہین ڈرتا جتنا براہمن کے شاپ
سے ڈرتا ہون سو اپرادھ میرا چھما کرو یہ بات سنکر جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا یہ جیو اپنی کرنی سے کبھی دیوتا ہوتا ہی کبھی آدمی اور آدمی
کے تن مین کبھی راجا کبھی بھکھاری ہوتا ہی پر گت اس شریر کی سمجھکر پرماتما کو جسے جیو کہتے ہین ان سب سے الگ جاننا چاہیے اتنا گیان
کہنے کے پیچھے جڑ بھرت نے سب حال اپنے پورب جنم کا راجا رگھوگن سے برنن کیا۔

ادھیاے گیارھوان ـ گیان اپدیش کرنا جڑ بھرت کا راجا رگھوگن کو

جڑ بھرت نے کہا کہ ای راجا تم آدمی کے اگیانتا کو دیکھو کہ وہ اپنے کانون سے جن استری اور پتر آدک کا درپچن سنکر دکھ پاتا ہی
انکی طرف سے اسکا چت تسپر بھی نہین ہٹتا اور جھوٹھ اور سچ بولکر کسی طرح دس روپیہ کما کر انھین لوگون کو پالتا ہی اور جیسے چور
اور ٹھگ آٹھو پہر آدمی کے ساتھ رہکر اسطرح اسکے اچھے کرمون کو چرا لیتے ہین جسطرح راہ مین چور اور ٹھگ دولتمند کے ساتھ لگکر

اوسپر پاکر اسکو لوٹ لیتے ہین اور جو ہا گھر مین رہنے سے کھانے پینے پر بھی کپڑا وغیرہ کاٹ ڈالتا ہی اور جسکے گھر مین جو ہا نہو اسکی چیز خراب نہین ہوتی ہی سو آنچھہ وان مین سے ایک چوہ من کو سمجھو جسکے چلایمان ہونے سے آدمی برا کرم کرکے خراب ہوتا ہی اور دوسرے پانچ چور اور ٹھگ کام کرودھ لوبھ موہ اور اہنکار سیان ہین جنکے بس ہوکر برا کرم کرنے سے آدمی کا دھرم جاتا رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ ان چھہ ان چور اور ٹھگ کو اپنے بس رکھکر آپ انکے بس نہو جاوے جب جڑبھرت نے یہ بات راجا رگھوگن سے کہی تب راجا نے پھر انکو ڈنڈوت کی۔

ادھیاے بارھوان۔ تعریف کرنا راجا رگھوگن کا ستسنگھ تن کی

راجا رگھوگن نے جڑبھرت سے اتنا گیان سنکر پھر کہا کہ اے مہاراج ستسنگھ تن سے بڑھکر دوسرا کچھ لائق نہین ہوتا جس سے تم ایسے گیانی اور مہاتما کا درشن مجکو ملا اور ستسنگھ کا جنم دیوتاون سے بھی اچھا سمجھنا چاہیے جو دیوتا پرمیشور کا تپ کرے توسواے سنگت کے دوسرا منو تھ اسکو نہین مل سکتا اور پھرت کنٹھ کا آدمی جس مطلب کیواسطے پہچن کرے وہی پھل اسکو پراپت ہوتا ہی اسلیے مین سنگھ تن کو دیوتاون سے اتم جانکر ڈنڈوت کرتا ہون جڑبھرت یہ بات سنکر بولے کہ اے راجا یہ سب بات مین نے تجھسے کہی اسکا ارتھ تونے سمجھا یا نہین راجا بولا کہ اے مہاراج مین سنساری جیو بہت مور کھا اور گیان ہون اس سے یہ گیان اچھی طرح نہین سمجھا آپ دیال ہوکر بستار پور بک کہیے تب مین سمجھ سکتا ہون یہ بات سنکر جڑبھرت ہنسکر بولے کہ اے راجا یہ بات مشکل ہی ایسا گیان جگت اور پوجا اور تپسیہ کرنے اور برکت ہونے اور بن باس کرنے اور پنچ اگن تاپنے اور جل مین بیٹھنے اور دان دینے سے بھی نہین ملتا ہی کیونکہ ان سب کرمون کے کرنے سے آدمی کو اس بات کا اہنکار ہوتا ہی کہ مین نے ایسے اچھے کام کیے ہین میرے برابر دوسرا کون ہوگا شبھ کرم کرنے سے بھی وہ اہنکار کرنے سے خراب ہو جاتا ہی اور جب تک اہنکار چھوڑکر سنت اور مہاتما کے چرنون کی دھول اپنے ماتھے پر نہین لگاتا تب تک یہ گیان اسکو نہین ملتا اور مہاتما کا درشن درلبھ ہی اوراے رگھوگن تم سمجھو کہ مین راجا ہون سو مین بھی پچھلے جنم مین بھرت نام ساتون دیپ کا راجا تھا لیکن وہان رہنے مین اپنا بھلا نہ سمجھکر راجگدی چھوڑ دی اور بن مین سیوا کرنا ایشور جی کی اختیار کی پھر ہرن مین موہ کرکے ہرن جنم لینا پڑا سو تمام ابھی تک اپنی راجگدی کا گمان بنا ہی اس سے دوسرے جیوون پر دیا نہین رکھتے جسطرح پرکاش پرمیشور کا تمھارے تن مین ہی اسیطرح پرمیشور کا پرکاش ان کہارون مین بھی سمجھنا چاہیے اور گیان کی درشٹ سے یہ لوگ اور سب جیو پرمیشور کے تمھارے برابر ہین سو تم اپنے شریر کے سکھ کیواسطے انکو دکھ دیتے ہو سو بہت نامناسب ہی یہ گیان سنتے ہی راجا رگھوگن مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جڑبھرت سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین براہمن کے شراپ سے بہت ڈرتا ہون ایسا نہو کہ آپ کرودھ کرکے مجکو کچھ شراپ دیوین۔

ادھیاے تیرھوان۔ کہنا جڑبھرت کا ایک دھنی بنیے کا حال راجا رگھوگن سے

راجا رگھوگن کی بات سنکر جڑبھرت نے کہا کہ اے راجا تو مت ڈر مین تجکو شراپ نہین دونگا سن گیانی اور مہاتما لوگ سنساری سکھ سپنے کی طرح جھوٹھا سمجھکر اس شریر سے پریت نہین رکھتے اور پرماتما شریر سے اسطرح الگ ہی جسطرح پنچھی برچھ پر بیٹھا ہو اور اس برچھ کے کاٹنے سے پنچھی کو دکھ نہین ہوتا جو پنچھی بیفائدہ اس درخت کو اپنا جانکر دکھ دے تو سوچ کرنا بیکار ہی جو کوئی اس شریر کو اپنا سمجھکر سنساری سکھ مین من لگاتا ہی اسکو سواے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جب وہ برکت ہوکر پرمیشور مین دھیان لگاتا ہی تب اسکو سکھ ملتا ہی اور پرمیشور کی بھگت کرنے سے ہردے مین گیان کا دیپک روشن ہوکر کام اور کرودھ موہ کا اندھیارا اسکے بھیتر سے مٹ جاتا ہی یہ گیان سنکر راجا رگھوگن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاراج مین نے آپکو پہچانا کہ آپ براہمن ہین جسطرح روگی کا دکھ امرت پینے سے چھوٹ جاتا ہی اسیطرح آپ سنساری سکھون کو جو مایا اور موہ مین پھنسکر خراب ہورہے ہین اپنا درشن دیکر کرتارتھ کرتے ہین

سو مجھکو بھی اپنا داس سمجھکر درشن دو یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ ای راجا مین ایک اتہاس کہتا ہون تو اسکے سننے سے بھوساگر پار اتر جائیگا
سن ایک بنیا بہت دھن والا بہت سی چیزین بیوپار کی اپنے ساتھ لیکے کسی دیساور کو چلا اور اسنے مارے کنجوسی کے مال کی
نگہبانی کے واسطے کوئی نوکر اپنے ساتھ نرکھا اسلیے چھ چور اسکے ساتھ ہولیے اور ان چورون کے مددگار اور بھی اسکے پیچھے پیچھے چلے جاتے
تھے تھوڑی دور شہر سے باہر جاکر وہ بنیا راہ بھولکر ایسے جنگل مین پہونچا جہان کوسون تک بستی نہ تھی جب جنگل مین شیر اور ریچھ اور
کٹیلے درخت اور ندی نالے بہت پہونچے تب اسکو راہ چلنا مشکل ہوگیا تب وہ بنیا مارے ڈر کے اس جنگل سے پار ہونیکے لیے تمام دن
دوڑا پر چلا گیا لیکن بستی نہ ملی اور اسی جنگل مین رات ہوگئی جب وہ بنیا رات کو ایک نالے مین اپنے مال سمیت جا پہونچا تب وہی چھ چور اور انکے
حمایتی مددگار سب مال اسکا لوٹنے لگے اسوقت اس بنیے نے اپنے من مین کہا کہ اگر کچھ بھی مال بچ جاتا تو اسکو بیچکر پھر بیوپار کرتے
وہ بنیا ایسا بیچار کر جس چیز کا بیوپار کرتا تھا اسیکو وہ سب چور لوٹتے تھے جب سب مال اسکا چور لوٹ لیگئے تب وہ بنیا گھبراکر اس جنگل مین
رہنے کی جگہ ڈھونڈھنے لگا لیکن کوئی جگہ اسکو رہنے کے واسطے نہ ملی اور وہ شیر اور ہاتھی وغیرہ کی بولی سنکر ڈر سے کانپتا ہوا راہ چلا جاتا تھا
جب کہین زمین [illegible] پیدل چلتا تھا تب ٹھوکر کھاکر گر پڑتا تھا اور کہین پیر مین کانٹے چبھنے سے دکھ پاتا تھا اگر کسی درخت کے
نیچے سستانے لگتا تھا تو درخت پر کوئی آواز سنکر وہانسے بھی بھاگ جاتا تھا کبھی جنگل مین آگ لگی دیکھکر اسکے ڈر سے دوسری طرف دوڑتا
پھرتا تھا اسی بپت مین بھاگتا ہوا ایک سوکھے کنوین مین گر پڑا اس کنوین پر ایک برگد کا درخت تھا ایک ڈالی اسکی اس کنوین مین لٹکتی تھی
جب وہ بنیا آدھے کنوین مین پہونچا تب وہ ڈالی اسکے ہاتھ لگی اسکو پکڑکر لٹک گیا اور اس کنوین مین ایک سانپ نیچے بیٹھا تھا اور اندھیاری
رات مین بجلی چمکنے سے اسنے دیکھا کہ کنوین مین ایک سانپ منھ کھولے بیٹھا ہے اور جس ڈالی کو وہ پکڑے تھا اس ڈالی کو اوپر سے
دو چوہے سیاہ اور سفید رنگ کے کاٹ رہے تھے تب بنیے نے بیچار کیا کہ جو مین کنوین مین کودپڑون تو سانپ کے کاٹنے
سے مرجاؤنگا اور جو نہین کودتا تو ڈالی کے کٹ جانے سے گرکر سانپ کے منھ مین جا پڑونگا یہی سوچ اور بیچار بنیا کر رہا تھا اور اسی برگد
کے درخت مین ایک شہد کا چھتا لگا تھا ڈالی ہلنے سے ایک ایک بوند شہد کی ٹپک کر جو اس بنیے کے منھ مین گرتی تھی تو وہ بنیا ایسی بپت
مین بھی وہ شہد چاٹکر بہت خوش ہوتا تھا اسی طرح اس بنیے کی عمر اس کنوین مین لٹکتے ہوئے بیت گئی اور کوئی اسکو نکالنے والا
وہان نہین پہونچا جب ایک دن ان دونون چوہون نے اوپر سے ڈالی کاٹ دی تب وہ بنیا اس کنوین مین گرکر سانپ کے کاٹنے سے مرگیا
اتنی کتھا سنکر راجا نے جڑ بھرت سے کہا کہ ای مہاراج مجھکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہے کہ وہ بنیا ایک بوند شہد کی کے خوش رہا اور ڈالی پکڑکر اوپر
کیون نہین چڑھ آیا یہ بات سنکر جڑ بھرت بولے کہ ای راجا ایسا ہی حال تمھارا اور سب سنساری لوگون کا ہے کہ سب لوگ بہت طرح کا
اودم کرکے اپنے کٹمب کو پالتے ہین لیکن گھر والون کو کسیطرح کا سنتوکھ نہوکر ہر روز اور لالچ بڑھتا جاتا ہے اور اپنے اودم سے انکو ایک ساعت
بھی چھٹی نہین ملتی جو دو گھڑی اپنے پیدا اور پالن کرنے والے پرمیشور کا سمرن اور دھیان کرین جب کوئی انسے ہر بھجن کرنے کا ذکر کرتا ہے
تب وہ کہتے ہین کہ ہمکو اپنے اودم سے چھٹی نہین ملتی کسوقت پرمیشور کا بھجن اور سمرن کرین سو ای راجا اس جیو کو بنیا سمجھو اور
کام کرودھ لوبھ موہ من اور اندریان یہی چھ چور انھون یہہ آدمی کے ساتھ رہتے ہین اور پر دوارا لوگون ان چھون کا حمایتی سمجھو
اور جیو کو اسلیے بنیا کہا کہ اسنے دھرم اور نیکیان بڑھانے کے لیے اس بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پایا ہے جسطرح یہ جیو پیدا ہوکر ساتھ دھرم کماتا
کا ست سنگ اور ہر بھجن نہ کرکے سنساری مایا جال مین پھنس گیا اس کارن اسکے پورب جنم کا دھرم جو کچھ تھا وہ بھی پر دوارا لوگون نے چرا لیا

اسی طرح بنیئے نے اپنے مال کی بچاؤ کرنے کے واسطے نوکر نہین رکھا اسلیئے چورون نے اُسکو لوٹ لیا جو وہ جیو بھرت کھنڈ مین جنم لیکر سادھو اور مہاتما کا ست سنگ کرکے گیان سیکھنا تو کسواسطے بنیئے کی طرح مایا جال مین پھنسکر خراب ہوتا جیسے وہ بنیا اپنے ٹکنے کے واسطے جگہہ ڈھونڈھتے وقت بھیڑ وغیرہ کے ڈر سے بھاگتا تھا ویسے ہی سنساری سکھ چاہنے والے دُکھ بھوگتے ہین اور آدمی اپنے کُٹمب کی بیماری اور مرنا دیکھنا اور راجہ نے شہر کے رُوگ سے اور کبھی دھن ملنے کے واسطے دُکھ پاکر اُنھون پھر جنتا مین پھنسا رہتا ہی جسطرح اُلو اور باگھ وغیرہ بنیئے کو ڈراتے تھے اسی طرح جب پروار والے جھگڑا کرکے گھر گئے ہین تب آدمی بڑا دُکھ پاتا ہی اور استری کی سنگت اندھکا سمجھنا چاہیئے جہان گیان اور بید پران کا بچن سب بھول جاتا ہی اور جب آدمی بوڑھا ہوکر کچھ کمائی نہین کرسکتا تب پروار والے اُسکو دُربچن کہکر کھانے اور کپڑے کا دُکھ دیتے ہین اور کچھ اُسکا آدر نہین کرتے جسطرح آدمی بہت دُکھ پانے مین بھی مرنے کا ڈر رکھکر دن رات کمانے کا سوچ کیا کرتا ہی اسی طرح وہ بنیا کنوین مین سانپ اور چوہے دیکھنے پر بھی مرنے کا ڈر نہین رکھتا تھا سو آدمی کے واسطے سنسار اور پروار مین رہنا اندھیارا کنواں سمجھو اور جیسے کرم پچھلے جنم مین کیئے ہین اُسیکو برگد کی جڑ سمجھو جسکو پکڑکر جیتا ہی اور دو چوہے کالے اور سفید جو جڑ کاٹتے تھے وہی دن اور رات ہین جنکے بیتنے سے عمر گھٹتی ہی اور بنیئے نے جو سانپ کنوین مین دیکھا تھا اُسکو کال سمجھو اور جسطرح ایک بُوند شہد چاٹ کر بنیا خوش ہوتا تھا اسی طرح اگیان آدمی بڑھاپا اور سب طرح کا دُکھ ہونے پر بھی اپنے کُٹمب مین بیٹھکر خوش ہوتا ہی وہی شہد کی بُوند سمجھو اور یہاں دنیا کو وہی بن دُکھ دینے والا جانو سنساری مایا جال مین پھنسنے والا اُسی بنیئے کے برابر دُکھ پاکر خراب ہوگا جسطرح تو جگت کی مایا مین لپٹا ہی اسی طرح وہ بنیا استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہوا تھا جو کوئی بیدا ور شاستر کے موافق چلے وہ اپنا منورتھ پاسکتا ہی نہین تو سب چھوٹے بڑے اسی مایا روپی جنگل مین بھولے ہوے خراب ہو رہے ہین بغیر ست سنگ کیے اس موہ روپی جنگل سے باہر نکلنا بہت مشکل ہی

ادھیائے چودھوان - خوش ہونا راجا رگھوگن کا یہ گیان سنکر اور چلے جانا تپ کرنے کے واسطے جنگل مین

جڑ بھرت نے جب اسطرح کا گیان راجا رگھوگن کو بتلایا تب راجا خوش ہوکر جڑ بھرت کے چرنون پر سر رکھکر منتی کرکے بولا کہ آپ نے بڑی دیا کرکے مجکو جو مایا مین بھول رہا تھا یہ گیان روپی راہ دکھلائی یہ بات سُنکر جڑ بھرت بولے کہ تم اس گیان کے پرکاش سے سنساری جال مین نہ پھنسوگے یہ بات سُنتے ہی راجا نے برکت ہوکر اُسی جگہ پالکی چھوڑ دی اور جنگل مین جاکر ہری بھجن کرکے مکت ہوا اور جڑ بھرت اپنا شریر جوگ ابھیاس کے ساتھ تیاگ کر پرم دھام کو چلے گئے اور جڑ بھرت کے بیٹے سُمت نے راجگدی پر بیٹھکر جین دھرم کا مت سنسار مین پھیلایا اُنکے بنس مین برت نام رکھ پیدا ہوکر شبھ کرم کرکے پرم پد کو پہونچے

ادھیائے پندرھوان - کہنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے بستار پرتھوی آدک کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای سوامی آپ دیال ہوکر پرتھوی اور سورج وغیرہ لوکون کا حال بستار پوربک برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پہلے حال ساتون دیپ کا سنچھیپ سے کہا ہی اب پھر بستار کرکے کہتے ہین سُنو کہ اس پرتھوی کے سات دیپ ہین اور ساتون دیپون کی پرتھوی الگ الگ بٹی ہی اسمین جمبو دیپ لاکھ جوجن کا ہی اور سب پرتھوی ساتون دیپ کی پچاس کروڑ جوجن ہی اس سے چوتھائی پرتھوی لوکالوک پربت کے نیچے دبی ہی تین حصہ مین ساتون دیپ اور سمندر ہین راجا پریہ برت ان ساتون دیپ کے مالک نے ایک ایک دیپ اپنے ساتون بیٹون کو بانٹ دیا اور آپ بن مین جاکر پرمیشور کے تپ اور دھیان مین لین ہوا اور

گلد سے دن سے اسطرح کوٹتے ہین جسطرح اودکھلی مین دھان کوٹا جاتا ہی آگ لگانے والے کو جم دوت سارمے یادن نام نرک مین ڈالکر ہزارون
کتون سے کٹواتے ہین جو کوئی کسی سے زر بیکر جھوٹھا نیاو کرتا ہی یا جھوٹھی گواہی دیتا ہی اسکو جم دوت دس ہزار جوجن اونچا لیجاکر سر نیچے
اور پانون اوپر کرکے بتشواسن نام نرک مین جو لوہو سے بھرا ہوا ہی گرا دیتے ہین اور اسکو سوکھی زمین پر پانی بھرا ہوا دکھلائی دیتا ہی
اور پانی بھرا ہوا سوکھا دکھلائی دیتا ہی جو براہمن اور چھتری اور بیس بید کا ادھکاری ہوکر دیوتاؤن کے بہانہ یا اپنے سکھ کے واسطے
شراب پیتا ہی اسکو جم دوت چھار کردم نام نرک مین جو لوہا مٹی سے بھرا ہوا ہی ڈال کر گلایا ہوا سیسا پلاتے ہین جو براہمن اور چھتری
اور بیش بنا پرشاد جگت کے پتش کا مانس کھاتا ہی تو وہی جیو گندہرب ہوکر اسکا مانس کھاتے ہین اور اسکو سواے خون کے پانی
پینے کے واسطے نہین ملتا ہی جو کوئی کسی سادھو یا سنت یا کنگال یا اپنے سیوک کو بنا اپرادھ دُربچن کہکر ستاتا ہی اور اندیشے آدمی کو
پوچھنے پر بھی راہ نہین بتلاتا ہی اسکو جم دوت رچھّو کن بھوجن نام نرک مین جہان راچھس کاٹتے ہین ڈالکر پانچ پانچ سات سات منھ کے
سانپون سے کٹاتے ہین جو کوئی آدمی بھکھاری یا بیراگی کو بھیکھ مانگنے کے وقت ٹیڑھی آنکھ دکھلا کر جھڑک دیتا ہی اسکو جم دوت
شول پروت نام نرک مین ڈالکر بڑے بڑے گدھ اور سانپون سے کٹاتے ہین اور کچھ کھانا اور پانی نہین دیتے۔ اتنی کتھا سنا کر سکدیو جی
نے کہا کہ ای راجا جو کوئی آدمی بید اور شاستر سے بکھ رہکر تھوڑا یا بہت برا کرم کرتا ہی اور پرمیشور کی کتھا اور اسمرن مین پریت نہین
رکھتا ہی وہ آدمی ضرور نرک مین جاکر اپنے کرم کے موافق دکھ پاتا ہی آدمی کا تن بید اور شاستر سے برخلاف چلنے کے واسطے نہین ہوتا ہی
اپنے تن کو دوسرے جون والے بھی پال سکتے ہین اسلیے آدمی کو سنت اور مہاتما کی سیوا اور ستسنگت کرکے گیان سیکھنا چاہیے اور گیانی
ہونے پر بھی سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر دوسرے جیوون کی رچھا اور اپکار کرنا اچت ہی جبتک ہمین پر لوگ بنا اور اگیان
جب تک کتھا اور پران نہ سنے اور انجان مین آس سے نرک بھوگنے جوگ کوئی پاپ بھی ہو جاوے اور گیان پراپت ہونے پر پھر وہ برا کرم کرنا چھوڑ کر
پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرے تو نارائن جی دین دیال سب اپرادھ اسکا چھما کرکے اسکو دیولوک اور بیکنٹھ کا سکھ دیتے ہین اور پہلے پاپ کرنیکے کارن
سے وہ نرک مین نہین جاتا ہی ای راجا تم مت ڈرو اس بھاگوت سننے کے پرتاپ سے تمھارا اپرادھ براہمن کے گلے مین سانپ ڈالنے کا چھوٹ گیا اب تمکو
مکت پراپت ہوکر بیکنٹھ کا سکھ ملیگا اور جو کوئی اس اسکندھ کی کتھا سچے من سے سنیگا اور پڑھیگا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جائیگا۔

چھٹھوان اسکندھ

مکت ہونا اجامل براہمن ادھرمی کا اور کتھا دیوتاؤن اور دیتون کی

دوہا	لکھون بڑائی نام کی جاکو وار نہ پار	جہہ سمرے سے ہوت ہین کوٹن جو نستار

ادھیاے پہلا۔ کتھا اجامل براہمن کی

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے سکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ نے دوسرے اسکندھ مین آدمی کے بیکنٹھ جانے کے واسطے
برہم پرپت مارگ اور نبرت مارگ دو راہ بتلا کر یہ کہا تھا کہ پرم ہنس اور گیانی لوگ نبرت مارگ سے سورج منڈل ہوکر پہلے
برہم پوری مین جاتے ہین کچھ دن وہان رہکر برہما جی کے ساتھ انکی مکت ہوتی ہی اور جو جیو مایا کے گنون سے بار بار جیتے اور مرتے ہین وہ
جیو پربرت مارگ سے پہلے چندر منڈل مین جاکر اپنے کرم کے موافق سورگ آدک کا سکھ بھوگ کر پھر دنیا مین پیدا ہوتے ہین اور آپ نے
کتھا چودھون لوک اور سورگ اور نرک اور دھرم اور ادھرم کرنے والون کی گت جو پاپ کے بدلے نرک کا دکھ اور پن کے بدلے

سورگ کا سکھ باتے ہین سُنائی اور سب حال راجا سوائمبھو منُ اور پریہ برت اور اُتّان پاد اور دیوہوتی اور دھرو آدک اُنکے بیٹے اور ساتون
دیپ اور نوکھنڈ اور ساتون سمُدر اور پرتھوی کا بستار اور بھومنڈل آدک کا برنن کیا اب مین ایسی تدبیر سُننا چاہتا ہون کہ جس
دھرم کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگ بھی پوتر ہوکر سورگ کا سکھ پاوین آپ دیا کرکے تبلائیے جسمین کوئی نرک مین نجاوے یہ بات
سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جو لوگ منسا باچا کرمنا سے جان بوجھکر پاپ کرینگے اُنکو اُس ادھرم کے بدلے اُن نرکون کا دُکھ جو مین نے
کہا ہی ضرور بھوگنا پڑیگا اسواسطے آدمی کو چاہیے کہ یہ تن پاکر ہر ساعت اپنی مُکت ہونے کی تدبیر کرتا رہے جو کوئی اس تن مین اسکا
سوچ نہین کرتا ہی وہ اپنا جنم اکارتھ کھوکر پیچھے بہت پچھتاتا ہی آدمی سے کوئی پاپ چھوٹا یا بڑا کسی طرح کا ہوجاوے تو اُسکا پرائشچت تھوڑا
کفارہ ۱۲
یا بہت شاستر کے موافق کرڈالے جسطرح روگ بنا اوکھد کھائے نہین جاتا اسی طرح پاپ بھی بنا پرائشچت کیے نہین چھوٹتا یہ بات سُنکر
راجا پریچھت نے بنے کیا کہ ای مہاراج جان بوجھکر پاپ کرنے والا جو ایک مرتبہ پرائشچت کرنے سے شُدھ ہوکر پھر پاپ کرے گا تو اُس کا
اُدھار پرائشچت کرنے سے کسطرح ہوسکتا ہی یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پاپ اور پُن دونون ایک ایک کرم ہین اچھا کرم کرنے سے
پاپ چھوٹتا ہی لیکن پھر پاپ لگے جسطرح روگ چھوٹنے کے واسطے دوا کھاکر پرہیز نہین کرتا یا تھوڑے دن پرہیز کرکے پھر کھٹا میٹھا کھانے
لگتا ہی تو دوا کا کھانا اور نہ کھانا دونون برابر ہوکر روگ اُسکا نہین چھوٹتا ہی بلکہ اور زیادہ ہوجاتا ہی جس طرح ہاتھی نہاکر پھر مٹی
اُٹھاکر اپنے سر پر ڈال لیوے تو اُسکو نہلانے سے کیا فائدہ ہوگا اور جیسا اُدھار گیان ملنے سے ہوتا ہی ویسا اچھا کرم کرنے سے
جلدی پاپ نہین چھوٹتا لیکن پرہیز کرنے والے کا روگ نہین بڑھتا اسلیے اچھا کرم کرنا اچھا ہی کچھ دن کے بعد اُسکا بھلا ہوجاتا ہی سوا
اسکے پاپون کو ناش کرنے کے واسطے برہم چرج اور برت رکھکر دھرم اور تپ کرنا اور اندریون کو اپنے قابو مین رکھنا اور من کو سنساری مایا موہ
سے برکت رکھکر سچ بولنا اور منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نہ چاہکر جہانتک ہوسکے پراُپکار کرنا اور کسی جیو کو دُکھ نہ دینا اچت ہی یہ سب
تدبیر کرنے سے بھی پاپ کٹجاتے ہین لیکن جیسا پرمیشور کے چرنون مین بھگت اور پریت رکھنے اور اُنکا نام جپنے اور کتھا اور کیرتن
سُننے سے بہت جنم کے پاپ چھوٹکر آدمی جلد مُکت پاتا ہی ویسا تپ وغیرہ کے کرنے سے شُدھ نہین ہوتا جسطرح صبح کے وقت کُہرے کا
اندھیرا سورج دیوتا کے پرکاش سے دور ہوجاتا ہی اسی طرح باسدیو اور شری کرشن جی کا نام لینے سے بہت جنمون کے بڑے بڑے پاپ
نہ معلوم کہان بھاگ جاتے ہین جیسے زمین پر درخت اور پھل وغیرہ اُگتے ہین ویسے ہی آدمی پرمیشور کا بھجن اور بھگت کرنے سے من بانچھت
خاطرخواہ
پھل پاتا ہی اسلیے آدمی کو دنیا مین پرمیشور کی پریت پیدا ہونے کے واسطے سوائے ست سنگ اور سیوا کرنے سادھو اور مہاتما کے دوسری
راہ اچھی نہین ہوتی اور اُنکے ست سنگ اور سیوا کرنے سے بہت جلد من آدمی کا سنسار سے برکت ہوکر مُکت پاتا ہی اور جو لوگ پرمیشور
سے بیمکھ ہین وہ پرائشچت کرنے سے بھی کسیطرح شُدھ نہین ہوتے جسطرح شراب کا گھڑا گنگا جل سے دھونے پر بھی پوتر نہین ہوسکتا ہی
جسنے ایک مرتبہ بھی اپنا چت شری کرشن جی کے چرنون مین لگایا وہ سپنے مین بھی جمراج اور جم دوتون کو نہین دیکھتا تم جانو کہ وہ
سب پرائشچت کرچکا ہم ایک کتھا نارائن نام کے ماہاتم کی جسمین بشن بھگوان اور جم دوتون کا سمباد ہی کہتے ہین سنو کہ پچھلے جُگ
مین اجامل نام ایک براہمن رہنے والا قنوج کا ایک لونڈی سے محبت رکھکر چوری اور ٹھگی اور جوا اور پھانسی کا کام کرتا تھا اُس لونڈی سے
دس لڑکے پیدا ہوئے اُسکو اپنے چھوٹے بیٹے نارائن نام سے بڑی پریت تھی اسلیے کھاتے پیتے اُٹھتے بیٹھتے پھرتے اُسکی یاد من مین
رکھتا تھا جب اسی چلن اور بیوہار سے اجامل کی عمر اٹھائیس برس کی ہوئی اور اُسکے مرنے کا وقت آپہونچا تب تین جم دوت بھیانک روپ

گدا اور پھانسی لیے ہوئے اُسکی جان نکالنے کے واسطے آئے اور گلے مین پھانسی ڈال کر کھینچنے لگے تب اجامل نے اُنکا بھیانک روپ
دیکھتے ہی گھبرا کر جیسے نارائن نام اپنے بیٹے کو جاناکر پکارا ویسے ہی انت سمے نام لینے کے پرتاپ سے بشن بھگوان کی آگیا سے چار دوت
شیام رنگ چتر بھج روپ سنکھ چکر گدا پدم لیے ہوئے تیجوان سونے کی چھڑی لیے ہوئے اُسکے پاس پہونچکر جم دوتون سے کہنے
لگے کہ تم ہمارے سامنے اسکو دکھ دیکر جمراج کے پاس نہین لیجا سکتے یہ بات سنکر جم دوتون نے کہا کہ سنو تم اس براہمن نے دنیا مین
بہت پاپ کیے ہین اور پاپی کو ڈنڈ جمراج جی ہمیشہ دیا کرتے ہین اسلیے ہم اُنکے حکم کے موافق اسکو نرک مین لیجائینگے تمھین نارائن جی کے
دوت ہوکر ایسے ادھرمی کے پاس آنا اور ہمکو لیجانے سے منع کرنا نہ چاہیے یہ بات سنکر بشن بھگوان کے دوتون نے کہا کہ تم دھرم راج کے
دوت ہونے پر بھی یہ نہین جانتے ہو کہ کس آدمی کو سکھ دینا چاہیے اور کس آدمی کو دکھ دینا چاہیے اسلیے تم ہمکو دھرم اور ادھرم کا حال بتلاؤ
کہ کس پاپ کرنے والے کو ڈنڈ دینا چاہیے اور کون کرم کرنے والے کو سکھ دینا چاہیے جم دوتون نے کہا کہ جو بات بید اور شاستر مین اچھی
لکھی ہے اُسکو دھرم اور جو کرم برا لکھا ہے اُسکو ادھرم سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ بید اور شاستر کی بات نارائن جی کی آگیا سے ہوتی ہے
اور پاپ اور پن کرنے کے گواہ سورج اور چندرما اور اگن اور دن اور رات اور دشا اور بایو آدک دیوتا ہین انھین لوگون سے
دھرم اور ادھرم کا حال پوچھکر لوگون کو دکھ دیا جاتا ہے ایسا کوئی جیو دنیا مین نہوگا کہ جس سے چلتے پھرتے اُٹھتے بیٹھتے پاپ اور
پن نہو یہ اجامل براہمن کے گھر پیدا ہوکر بید پڑھکر شاستر کے موافق گرو اور مان اور پاپ اور اگن اور سورج اور بشن بھگوان کی بھکت
رکھکر اپنے دھرم اور کرم سے رہتا تھا ایک دن اپنے باپ کی آگیا کے موافق جنگل سے لکڑی اور پتا اور پھول وغیرہ توڑکر لیے چلا آتا تھا
راہ مین کیا دیکھا کہ ایک بھل اپنی استری بیسیا کو ساتھ لیے ہوئے دونون متوالے ہوکر آپسمین ہنستے اور کلول کرتے ہین اس براہمن کو دیکھتے ہی
وہ بیسیا متوالی کامدیو کے بس ہوکر اسکے گلے مین لپٹ گئی تب یہ براہمن بھی کامدیو کے بس ہوکر اُس سے بھوگ کرکے اُسکو اپنے گھر لے آیا اور اپنے
ماں اور باپ اور جوان استری اور گرو اور دھرم اور کرم سبکو چھوڑ دیا اور اُسکے ساتھ رہکر مانس اور مدرا کھانے پینے لگا تھوڑے دنون مین سب مال باپ کا پھونکدیا پھر
چوری ٹھگی جوا پھانسی کا پیشہ کرکے اپنا کُٹمب پالنے لگا اسواسطے ایسے مہاپاپی کو ہم جمراج کے یہان سے لینے آئے جسمین یہ اپنے کرمونکا ڈنڈ وہان پاکر شدھ ہوجاے

ادھیاے دوسرا ۔ کہنا بشن بھگوان کے دوتون کا مہما پرمیشور کے نام کی ۔

سکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جم دوتون سے اجامل کے ادھرم کرنے کا حال سنکر بشن بھگوان کے دوت بولے کہ دھرم راج کے یہان بڑا
اندھیر ہے کچھ انصاف نہین ہوتا کسواسطے کہ اُنکے دوت بنا اپرادھ سادھو لوگونکو بھی دکھ دیتے ہین جب دھرم راج سب پاپ اور پن جاننے
پر بھی ایسی ناانصافی کرینگے تو سنسار کا کام جسمین کوئی اپنے دھرم اور ادھرم کا حال نہین جانتا ہے کسطرح چلیگا جو کوئی کسی کے اعتبار پر گود مین
سر رکھکر سووے اور وہی اُسکا سر کاٹ لیوے یا ماں باپ اپنے بیٹے کو زہر دیوین تو اُسکی رچھیا کون کرسکتا ہے تم لوگون نے نارائن نام
کی مہما نہین سنی ۔ جو آدمی جانکر یا دھوکھے سے یا ڈر سے یا ہنسی سے بھی پرمیشور کا نام لیتا ہے اُسکے سب بڑے بڑے پاپ بھی مثلاً سونا چرانے
اور گئو اور براہمن اور تپسی اور ماں باپ کے مار ڈالنے اور گرو کی استری سے بھوگ کرنے اور گرو کو بری بات کہنے اور شراب پینے وغیرہ کے
انت سمے پرمیشور کا نام لینے سے چھوٹ جاتے ہین اس براہمن نے مرتے وقت نارائن کا نام اپنے منھ سے نکالا اگرچہ اُسکے بیٹے کا نام تھا تو کیا
سندیہہ ہے اُسی نام لینے کے پرتاپ سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر یہ براہمن بیکنٹھ مین جانیکے لائق ہوگیا اس نام لینے اور پاپ چھوٹنے
کے پیچھے پھر اُسنے کوئی پاپ نہین کیا جو ڈنڈ دینے کے لائق ہو اور نارائن نام لینے سے زیادہ اور کوئی پرائشچت پاپون کا چھڑانے والا دنیا مین

نہین ہی جو کسی جگت یا تپ یا ہوم وغیرہ مین کچھ بھول ہوے تو رام اور کرشن کا نام لینے سے وہ سدھ ہوجاتا ہی کوئی تیرتھ برت نیم تپ جپ جگت ہوم دان دھرم رام نام لینے کے برابر نہین ہوسکتا جو آدمی نارائن نام چار اچھر کا اپنے منھ سے نکالتا ہی اسکو پرمیشور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دیتے ہین بڑے بڑے جوگی اور منیشورون نے پرمیشور کے نام کا ماہاتم سب سے بڑا لکھا ہی انکا نام لینے اور انکی کتھا سُننے اور انکی بھگت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین جسطرح دنیا مین دس بیس آدمی ایک جگہ بیٹھے ہون اور انمین سے کسی کا نام لیکر کوئی پکارے تو وہ آدمی آنکھ اُٹھاکر اُسکی طرف ضرور دیکھتا ہی اسی طرح پرمیشور ترلوکی ناتھ نے اجامل کے نارائن نام لینے سے آنکھ اُٹھاکر دیکھا تھا جسطرح آدمی کا روگ دوا جانکر اور انجان مین دونون طرح کھانے سے چھوٹ جاتا ہی اور ایک چنگاری آگ کی روئی اور لکڑی کے بڑے ڈھیر کو ساعت بھر مین جلا دیتی ہی اسی طرح ایک مرتبہ نارائن نام لینے سے بہت سے پاپ روئی اور لکڑی کی طرح جلکر مٹجاتے ہین اور پرمیشور نے بید مین ایسا کہا ہی کہ جو کوئی میرا نام لیوے اسکو مین کرتارتھ کردیتا ہون جسطرح جنگل مین شیر کی آواز سُنکر ہرن بھاگ جاتے ہین اُسیطرح رام نام منھ سے نکلتے ہی پاپ بدن سے نکلکر مارے ڈر کے بھاگ جاتے ہین جب بشن بھگوان کے دوتون نے ایسی ایسی باتین کہکر جم دوتون کو وہان سے نکال دیا اور چار بھجا والے دوتون کا درشن کرنے سے اجامل کو گیان اور بیراگ ہوا تب وہ پرمیشور کے نام کی مہما سُنکر اور سمجھکر بہت پچھتا کر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے براہمن کے گھر جنم پاکر اپنا کرم اور دھرم چھوڑ دیا اور لونڈی کے ساتھ رہکر اپنی عمر برے کرم مین کھو دی ان سادھوون کے آنے سے میری جان بچی نہین تو جم دوت نہ معلوم کیا کیا دُکھ مجکو دیتے جس نارائن نام لینے کے پرتاپ سے میرا بھلا ہوا اب عمر بھر پرمیشور کا نام جپ کر اپنا جنم سدھارونگا جب اجامل اسطرح پچھتانے لگا اور بشن بھگوان کے پارکھد وہان سے انتردھان ہوگئے تب اجامل نے اسیوقت اپنا چت سنساری مایا موہ سے برکت کرلیا اور پارکھدون کا درشن کرنے کے پرتاپ سے ایک برس اور عمر اسکو ملی تب وہ ہردوار مین جاکر اپنے سچے من سے پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرنے لگا جب اُسکو وہان ایک برس دھیان اور بھگت کرتے ہوئے گذرا تب بیکنٹھ سے بہت اچھا بوان اسکے پاس آکر اُترا تب وہ اُس بوان پر چڑھکر گاتا بجاتا ہوا بیکنٹھ کو چلا گیا اور چتربھجی روپ ہوکر وہان رہنے لگا یہ حال دیوتا اور رکھیشورون نے دیکھکر اُسکی بڑائی کی۔ اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ایسے مہا پاپی نے اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن جی کا نام اپنے منھ سے لیا تھا وہ ایسی پدوی کو پہونچا تو بھلا جو کوئی سنسار سے برکت ہوکر ہر بھجن کرتا ہی اُسکی گت کیا کہنا چاہیے انکا بھگت نرک مین نہین جاتا ہی۔

ادھیاے تیسرا کتھا جم دوتون کا حال اجامل کا جمراج جی سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر سُکدیو جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جم دوتون نے اجامل کے پاس سے جاکر جمراج جی سے کیا کہا اور جمراج جی نے کیا جواب دیا سو بھی دیا کیجیے سُکدیو جی بولے کہ ای راجا جم دوتون نے جمراج جی سے جاکر کہا کہ دنیا مین بہت سے انصاف کرنے والے ہمکو دکھلائی دیتے ہین جب بہت لوگ انصاف کرینگے تب آپس کے جھگڑے سے کوئی پاپی کو بیکنٹھ مین اور کوئی دھرماتما کو نرک مین بھیجدیگا ہملوگ آج تک کیول آپ ہی کو انصاف کرنے والا جانکر آپ کے حکم سے سب جیوون کو لاتے تھے اور کرم کے موافق انکو پھل ملتا تھا آج ہملوگ آپ کے حکم سے اجامل پاپی کو لینے گئے تھے جیسے اُسنے ہمکو دیکھکر نارائن اپنے بیٹے کو پکارا ویسے ہی چار پارکھد شیام رنگ چتربھج روپ نے آکر اُس پاپی کو ہمسے چھین لیا اسلیے ہم کہے دیتے ہین کہ اسکی تدبیر کرو جسمین ہمارا اپمان نہو یہ بات سُنکر جمراج جی نے برہم روپ بھگوان کا دھیان کرکے دوتون سے کہا کہ تم لوگ نارائن نام کی مہما نہین جانتے ہو اس نام کا ماہاتم

نررنگی اور راندر آدک اٹھارہ دیوتا اور بھرگ آدک رکھیشور بھی اچھی طرح نہین جانتے اور ہم برہماجی اور راجا جنک اور من اور بھیشم پتامہ اور
پرہلاد اور راجا بل اور سنکدیوجی اور نارد جی اور شری مہادیوجی اور کپل دیوجی اور سنکادک چارون بھائی خاص خاص بھگت اُنکے
اچھی طرح جانتے ہین دیکھو اس نام کا برتاب ایسا ہی کہ اجامل ایسا مہاپاپی اپنے بیٹے کے دھوکھے سے نارائن نام لیکر تمھاری پھانسی سے
چھوٹ گیا ہم اور برہماجی اور شری مہادیوجی اور راندر وغیرہ سب دیوتا پرمیشور کی سیوا مین رہکر اُنکے حکم کے موافق سب کام کرتے ہین اور
بھگوان کی اچھا سے سب اُپتت اور پالن اور ناش تینون لوک کا ایک ساعت مین ہو کر اُنکی مایا مین سب جگت بندھا رہتا ہی اور
اُنکے دوت سب جگہ رہکر بھگتون کی رچھیا کرتے ہین لیکن کسی دیوتا اور منشیہ کو دکھلائی نہین دیتے جنھون نے اجامل کو تمسے چھڑا دیا
تم اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانکر اپنا بڑا بھاگ سمجھو جو تمکو اُنکا درشن ملا اُنکا درشن دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی نہین ملتا جم دونون
نے یہ ماہاتم نارائن نام کا سُنکر جمراج جی سے کہا کہ جبکہ پرمیشور کے نام ہی لینے سے ایسا پھل ہوتا ہی تو پھر بید اور شاستر مین پاپ چھڑانے
کیواسطے تب آدک کٹھن کٹھن پرائشچت کیون کہا ہی جمراج نے کہا کہ جو آدمی نام کی مہما نہین جانتے اُنکے واسطے تپ اور جگت آدک سب کہا ہی
جسمین آدمی کا من پرمیشور کی بھگت اور پوجا مین لگے نہین تو نارائن نام لینے سے بڑھکر کوئی دوسرا شبھ کرم نہین ہی جگت اور تپ وغیرہ
کے کرنے سے ایک ہی پاپ چھوٹتا ہی اور پرمیشور کا نام لینے سے بہت سے پاپ چھوٹ جاتے ہین بھگوان نے کلجگ باسیونکو بھول ڈر دکھانے
کے واسطے جگت اور تپ آدک کٹھن کٹھن پرائشچت بنا دیے ہین جسمین دنیا کے لوگ اس ڈر سے پاپ نکرین نہین تو آدمی بے ڈر ہو کر ایسا
بچار تا کہ پہلے دنیا کے سُکھ کرنے کے واسطے پاپ کرلیوین پیچھے سے پرمیشور کا نام لیکر شُدھ ہو جاوینگے یہ بات سُنکر جم دونون نے کہا کہ ای
مہاراج جو ایسا ہی ہی تو آپ ہم لوگونکو کسواسطے بھیجتے ہین تب جمراج جی نے کہا کہ ہم تمکو اُس آدمی کے لانے کے واسطے کہتے ہین جسنے اپنی
تمام عمر مین کبھی پرمیشور کا نام نہ لیا ہو یا کبھی پرمیشور کی لیلا اور کتھا نہ سُنی ہو ایسے آدمی کو بڑا پاپی سمجھنا چاہیے اور جو نارائن جی کی شرن مین
جاتا ہی اُس سے پاپ نہین ہوتا پرمیشور اُسکو بُرے کامون سے بچائے رکھتے ہین تم لوگ آج سے ایسے پاپی کو بچار کر لایا کرو جو پرمیشور سے
بمکھ ہو اور جو لوگ ہر بھجن مین رہکر شالگرام کا چرنامرت ہر روز لیتے ہین اُنکے پاس کبھی مت جاتا وہ لوگ کندن کی طرح شُدھ ہو کر مکت پاتے
ہین ایسا کہکر دھرم راج جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے اپنے دُوتون کا اپرادھ اُنسے چھما کرایا اور جس دن دونون نے یہ بات سُنکر
ڈر مانکر آپسمین یہ صلاح کی کہ آج سے کبھی اُس آدمی کے پاس جو ہر چرچا رکھتا ہو نہ جانا چاہیے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ ای
مہاراج اجامل بڑے پاپی کے مُنھ سے مرتے وقت نارائن کا نام کس طرح نکلا سُکھدیوجی نے کہا کہ ای راجا ایکدن چار سادھو تیرتھ جاترا
کرتے ہوئے اجامل کے گانون مین شام کے وقت پہونچے اُنھون نے اپنے ٹکنے کے واسطے کسی ہر بھگت کا گھر لوگون سے پوچھا تب گانون
کے لوگون نے ہنسی سے اجامل ادھرمی کا گھر بتلا دیا جب سادھو لوگ وہان گئے تب اجامل کی استریا نے اُن سادھوون کو اچھا گھر ٹکنے کے
واسطے دیکر دھونی اور پانی سے اُنکی خدمت کی صبح کو چلتے وقت سادھوؤن نے اُس استریا سے جو حاملہ تھی کہا کہ تیرے بیٹا ہو تو اُس کا
نارائن نام رکھیو اُنکے حکم کے موافق اجامل نے اُس بیٹے کا نام نارائن رکھا اُن سادھوون کی کرپا سے مرتے وقت اجامل کے مُنھ سے نارائن نام
نکلا تھا دیکھو سنت مہاتما کی خدمت بیکار نہین جاتی جو لوگ سادھو اور بیشنو کی سنگت اور ٹہل کرتے ہین اُنکو کوئی دُکھ نہین دے سکتا
یہ سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے اور سُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ کتھا ہمنے اگست مُن سے سُنی تھی سو وہ تمکو سُنائی راجا پریچھت
نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ آپ نے بڑی دیا اور کرپا کرکے نارائن نام کا مہاتم مجکو سُنایا۔

ادّھیاے چوتھا — پیدا ہونا دچّھ کا پرچیتون سے کے بیان

راجا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مہاراج آپنے دیوتا اور دیت وغیرہ کی پیدائش تھوڑی سی کہی اب مین اُسکو بستار پوربک
سُنا چاہتا ہون یہ سُنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پراچین برہکھ کے دس بیٹے پرچیتا نام سمدر کے کنارے جاکر شری مہادیو جی کے
گیان سکھلانے سے پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے اور اُنکے چلے جانے کے پیچھے نارد مُنی کے کہنے سے پراچین برہکھ راج گدّی کو
خالی چھوڑکر جنگل مین ہربھجن کرنے کو چلے گئے تب اُنکا بہت سا راج راجا لوگون نے دبا لیا اور بہت شہر اور گانون اُجڑکر جنگل ہوگئے جب
پرچیتون کو ہربھجن کرتے برابر ... پرمیشور کا درشن مل چکا تب نارد مُنی نے ایک دن گھومتے ہوئے جاکر حال اُجڑنے شہر اور ہوجانے جنگل
اور دبا لینے دوسرے راجون کا اُنسے کہدیا یہ بات سُنتے ہی مارے غصّے کے آگ کی طرح سانس اُنکی ناک سے نکلی جسکی لو (شعلہ) سے
جنگل جلنے لگا یہ حال دیکھتے ہی چندرما نے ماریکھا نام لڑکی کو جو اپسرا اور رشی کی اپسرا کے سنجوگ سے پیدا ہوئی تھی لاکر پرچیتون سے
اُسکا بیاہ کردیا جیسے پرچیتون نے اُنکو [illegible] لڑکی کو دیکھا ویسے ہی [illegible] ... دسون بیٹے دچّھ نام بیٹا پیدا ہوا تب پرچیتون نے
اپنے باپ کا دیس بسانے اور سرشٹ بڑھانے کی اُسکو آگیا دی تب دچّھ نے مانسی سرشٹ سے بہت آدمی پیدا کیے یے لوگ استری
اور پُرش کے بھوگ کرنے سے زیادہ نہین ہوتے تھے اسلیے دچّھ نے سرشٹ بڑھانے کے لیے سندرا چل پہاڑ پر جاکر کچھ دن تپ اور
دھیان پرمیشور کا کیا اور اُسنے ہنس گہیہ[1] نام استوتر سے اُنکی استُت کی کہ مین اُس پُرش کو نمسکار کرتا ہون جسکا بھید کبھی نہین گھٹتا اور مایا
کے گُنون مین وہ نہین پڑتا ... جاننے سے ... سب ... کا حال جانتا ہی اور زبان اُسکا بھید
نہین جان سکتی ہین اُس ... کو ... ڈنڈوت کرتا ہون جسکی کرپا سے شریر اور پران اور من اور بدھ ... ... پرم ... ایشور
گیانی لوگ جسکے چرنون کا دھیان ... ... نام کرتے ہین اور اُس اپناشی پُرش کا جسم ... کرتا ہون کہ جس سے
یہ سب جگت پیدا ہوا ہی اور اُسی کے روپ ہو کر اُسکے آسرے پر استھت ہی اور جو اس جگت سے الگ رہکر اپنی مایا کا دخل اس مین
رکھتا ہی ایسے ایشور کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جب دچّھ نے ایسی استُت کر کے نارائن جی کو خوش کیا تب وہ سانولی صورت اشٹ
بھجی مورت شنکھ چکر گدا پدم بینا پہ ہارنی چیتوا تی جوان بیتامبر دھارن کیے کریٹ مکٹ کُنڈل سا جے بیجنتی مالا اور بن مالا براجے
کوستبھ مَن پہنے گرڑ پر سوار نارد جی وغیرہ بھگت سولہ پارکھد سنگ لیے مند مند مُسکراتے ہوئے دچّھ کے سامنے آئے ایسا روپ
دیکھتے ہی جب دچّھ نے بڑی خوشی سے ساشٹانگ ڈنڈوت کی تب بھگوان جی اُسکو اپنا بھگت جانکر بولے کہ ای پرچیتا کے لڑکے
تو اپنی تپسیا سے سدّھ ہوا اور ہم تیرے استُت کرنے سے بہت خوش ہوے اور برہما جی اور مہادیو جی آدک جو میرے بھگت ہین
اُنکو مین اپنا مِتر جانتا ہون اور تپ میرا ہردے اور جگت میرا بدن اور دھرم میری آتما اور دیوتا میرے پران ہین اس جگت کا پیدا
کرنے والا مین ہی ہون اور برہمانے بھی تپ ہی کے پرتاپ سے اس جگت کی رچنا کی ہی تم بھی اُسکی نام لڑکی پنچ جنیہ[3] پرجاپت سے بیاہ[2]
کرکے میتھن کرنے سے دُنیا پیدا کرو مانسی سرشٹ برکت ہو کر تپ کرنے کے واسطے چلی جاتی ہی اُسکو کسی سے پریت نہین ہوتی ہی
استری پُرش کے بھوگ کرنے سے موہنی سرشٹ بہت پیدا ہو کر سنساری مایا مین اسطرح لپٹے رہینگے جسطرح گرہ مین جینٹا[4] لپٹا رہتا ہی
اور آج سے سب میتھن کرنے سے دنیا مین پیدا ہو کر اپنے اپنے کرمون کا پھل پاوینگے یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتر دھیان ہوگئے
اور دچّھ اُس لڑکی سے بیاہ کرکے گھر آکر راج کرنے لگا۔

१ हंसगुह्य
२ असिक्नी
३ पंचजन्य
४ सीता

ادھیاے پانچوان - پیدا ہونا دس ہزار لڑکون کا اسی استری سے

[१ हर्यश्व] شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جب دچھ کو اسی استری سے میتھن کرکے دس ہزار لڑکے پیدا ہوئے تب دچھ نے سب کا نام ہرجشو رکھکر اُنسے
[२ नारायणसर] کہا کہ پہلے تم لوگ پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو یہ بات سُنتے ہی وہ دس ہزار لڑکے پچھم طرف نارائن سر نام تیرتھ پر جاکر
جب پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے تب نارد مُن نے دیا کی راہ سے اُن لوگون کو بھوساگر یا اتار نا بچار کر اُنسے کہا کہ تم لوگ جانتے
ہو کہ سب سنسار کا پیدا کرنے والا ایک پُرش ہی اُسکے برابر دوسرا نہین ہوسکتا اور سب جیوون مین اُسی کے تیج کا پرکاش رہتا ہی اُسکی شکت
سے سب جیوون کو چلنے پھرنے کی سامرتھ ہوتی ہی اور تمام پیدا ہونے پر بھی کیول وہی اپنا اسی پُرش بنا رہتا ہی تم لوگ جگت کو کس طرح پیدا
[३ भूरवन्ती] کروگے ابھی تم لڑکے ہو پرتھوی کا انت اور ایک پُرش اور اُس استھان کو جہان کا گیا ہوا کوئی نہین پھرتا تمنے نہین دیکھا اور بھور ونتی
استری کو جو نِت نئے پُرش کی چاہنا کرتی ہی تمنے سُنا نگر بھچاری نی استری کے پت کو بھی نہین پہچانا اور ایک ندی مین دونون طرف دھارا
[४ चौसीधार] چلتی ہی اُسکو بھی تم نہین جانتے اور پچیس چیزون سے بنا ہوا گھر اور ایک ہنس جو ہی اُسکو بھی تمنے نہین دیکھا اور چوکھی دھار
کے چکر کو بھی تم نہین جانتے ہو اسلیے اِن سب باتون کو بچار کر دنیا کو پیدا کرنا اور اپنے باپ کے حکم کو بھی رکھنا نارد جی جب
یہ گیان پہیلی کی طرح بتلا کر چلے گئے تب اُن لڑکون نے آپس مین بیٹھکر اپنے گیان سے ان سب باتون کا مطلب یہ بچارا کہ یہ پرتھوی جیو ہی
اور اُسکا انت موکش ہی جب تک ہم اُسکو نہ جان لینگے تب تک سرشٹ کیا بڑھاوینگے اور وہ پُرش نارائن جی کو سمجھنا چاہیے اُنکی کرپا
اور اُنکے درشن ہوئے بغیر ہم کیا کرسکتے ہین اور وہ استھان بیکنٹھ ہی جہان کا گیا ہوا پھر دنیا مین پیدا نہین ہوتا بغیر اُسکے دیکھے ہمسے
کیا ہوسکتا ہی اور بھور ونتی استری بُدھ کو سمجھو بغیر ایک چت کیے ہم سنساری جیوونکو کس طرح پیدا کرینگے اور بھچارنی استری کا پتی جیو
ہی وہ سنساری مایا مین پھنس گیا ہی اُسکو بدون علیحدہ کیے دنیا ہمسے پیدا نہین ہوگی اور دونون طرف بہنے والی ندی مایا کو سمجھنا
چاہیے دیکھو دنیا مین ایک گھر مین ڈھول بجا کر خوشی سے گانا ہوتا ہی اور دوسرے گھر مین شوک اور بلاپ ہوتا ہی جب تک
ہمکو اس مایا کا بھید نہ معلوم ہوگا تب تک ہمسے دنیا پیدا نہو سکے گی اور پچیس تتون سے بنا ہوا یہ بدن ہی اسمین پرمیشور کا پرکاش ہی
بغیر دیکھے اور جانے اُس پرمیشور کے ہمارا کیا کچھ نہوگا اور ہنس پیدا اور شاستر کو سمجھو جسکا بچن بندھا اور موکش کا بتانے والا ہی بغیر اُسکے جانے
ہم دنیا کو پیدا نہین کرسکتے اور چوکھی دھار کا چکر موت کو جاننا چاہیے جو سب جگت کا ناش کرتی ہی بغیر اُسکے جانے ہمکو دنیا کے
بڑھانے کی سامرتھ نہوگی اِن سب باتون کو بچار کر انھون نے دنیا کا پیدا کرنا اچھا نہین جانا جب گیان ملجانے سے انتہ کرن اُنکا شدھ
ہوگیا تب وہ لوگ پھر کر اپنے گھر نہین آئے پرم ہنس ہو کر جیون مکت ہوگئے جب بہت دن گذر جانے پر بھی وہ پھر کر نہین آئے
[५ सबल] تب دچھ نے جانا کہ نارد مُن نے گیان سکھلا کر اُنکو برکت کردیا ہی ایسا بچار کر دچھ نے ہزار بیٹے اور اُسی استری سے پیدا کرکے سبل نام
رکھکر اُنسے کہا کہ تم لوگ پہلے پرمیشور کا تپ کرکے پیچھے سے سنتان پیدا کرو جب وہ لوگ بھی اُسی جگہ جہان اُنکے بھائی گئے تھے جاکر پہونچے
تب نارد مُن نے وہان آکر اُنکو ایسا گیان بتلایا کہ وہ بھی سنساری مایا چھوڑ کر پرم ہنس ہوگئے یہ حال سُنکر دچھ غصہ مین آکر کہنے لگا کہ دیکھو
ہمارے گیارہ ہزار لڑکون کو نارد مُن نے گیان سکھلا کر برکت کردیا دنیا مین آدمی کسطرح بڑھینگے دچھ اسی غصہ مین بیٹھا تھا کہ نارد جی اُسیوقت
بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوئے وہان آئے اُنکو دیکھتے ہی دچھ نے بنا دنڈوت کیے ہوئے کہا کہ اے نارد مُن تمنے ہمارے اگیان بالکون کو بہکا کر
برکت کردیا تمکو بہکا تو مین جانون کہ تم بڑے گیانی ہو پرمیشور کے پارکھدون مین ہوکر تمکو ہمارے ساتھ دشمنی کرنا نہ چاہیے تم

کیول جبتی اور ستّ بادی ہی ہو دہرم اور بید اور شاستر کو نہین جانتے آدمی کو دیو رن اور رکھ رن اور پتر رن سے اُرِن ہونا ضرور جاہیے میرے لڑکے ابھی تک ان تینون رن سے نہین چھوٹے تمنے اُنکو کسواسطے گیان سکھلاکر برکت کردیا کہا تم استری اور پتر وغیرہ گرہستھ آشرم مین رہنا اچھا نہین جانتے ہو گرہستھ آدمی شاستر کے موافق اپنا کرم اور دھرم رکھے وہ ضرور جوگی اور پرم ہنس کی گت کو پہونچتا ہی تمنے بید اور شاستر کا دھرم بگاڑا اسلیے مین پرمیشور سے جاہتا ہون کہ تم دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہ ٹہرو اور پھرتے رہو تو تمہارا سر دُکھے دچھ نے ایسا شاپ نارد جی کو دیا اور نارد جی کو بھی شاپ دینے کی سامرتھ تھی پر اُنھون نے دچھ کو ہرکھگت جانکر کچھ شاپ اُسکو نہین دیا اور خوشی سے وہان سے چلے گئے تب دچھ نے برہما جی سے جاکر کہا کہ نارد من تمہارا بیٹا ہمارے بیٹون کو گیان سکھلاکر برکت کردیتا ہی دنیا کی پیدائش کسطرح بڑھیگی برہما جی نے یہ سنکر کہا کہ تم لڑکیان پیدا کرو اُنکو گھر مین رہنے سے نارد گیان اپدیش نکرسکینگے اور استری کو جلدی گیان نہین ہوتا ہی وہ اپنے مطلب کو اچھا جانتی ہین اُنسے دنیا کے جیو بہت پیدا ہونگے۔

اوّدھیاے چھٹوان۔ پیدا کرنا دچھ کا ساٹھ لڑکیان اُسی استری سے

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا دچھ نے برہما جی کی آگیا سے اُسی اُسکی نام استری سے ساٹھ لڑکیان پیدا کین اُنمین دس لڑکیان دھرم کو اور ستائیس[27] چندرما کو اور تیرہ[13] کشیپ کو اور دو بھوت کو اور دو انگرا رکھیشور کو اور دو کرشاشو رجاپت کو بیاہ دین اُنھین سب لڑکیون سے بہت جیو دیوتا اور آدمی اور دیت اور دانو اور ناگ اور پنچھی پیدا ہوئے اب ہم اُن سب لڑکیون اور سنتان کے تھوڑے سے نام کہتے ہین سُنو کہ دھرم کی دس استریون کے نام بھانو[1] لمبا[2] ککوب[3] جامی[4] بشوا[5] سادھیا[6] مرت[7] ونی[8] بسو[9] مہورتا[10] اور سنکلپا[13] تھا بھانو کا بیٹا رکھبھ اُنسے اندرسین[15]۔ لمبا کا بیٹا بدّت[16] اُنسے میگھ۔ ککو کا بیٹا سنکٹ اُنسے بکٹ ہو کیکٹ[17] سے کلپکے[18] دیو پیدا ہوئے۔ جامی کا بیٹا سورگ اُنسے نندپ[19] جنما۔ بشوا کا بیٹا بشودیوا[20]۔ سادھیا کا بیٹا سادھ گن اُنسے ارتھ سدھ ہوا۔ مرتوتی کے بیٹے اندرا اور اپیندر۔ ہوئے بسو کے آٹھ بسو دیوتا ہوئے مہورتا کے دیوتا۔ سنکلپا کا بیٹا سنکلپ اُس سے کام نام بیٹا پیدا ہوا۔ سُورو پا نام بھوت کی ایک استری سے گرُدرا ور رُدر پیدا ہوئے اُنمین گیارہ رُدر لکھیا ہین ریوت[22] اج[23] بھو[24] بھیم[25] بام[26] اُگر[27] برکھاکپ[28] اجیپاد[29] اہربدھنیہ[30] بہُروپ[31] مہان[32]۔ انگرا کی سدھا نام استری سے پتر لوگ پیدا ہوئے۔ کرشاشو پرجاپت کی ارچ نام استری سے دھومرکیت نام لڑکا ہوا۔ چندرما کی استریون کے نام اشونی بھرنی کرتکا روہنی مرگشیرا آردرا پنربس پکھ[9] اشلیکھا مگھا پوربا پھالگنی اُترا پھالگنی ہست چترا سواتی بساکھا انرادھا جیشٹھا مول پوربکھاڑ اُتراکھاڑ شروَن دھنشٹھا شست بکھا پوربا بہادر پد اُترا بہادر پد ریوتی یے ستائیس نچھتر ہین۔ دچھ کے شاپ دینے سے چندرما کے چھئی روگ ہو گیا تھا اسلیے اُنسے سنتان نہین رہا پرچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ دچھ نے چندرما اپنے داماد کو کسواسطے شاپ دیکر اپنی لڑکیون کے بنش کی ہان کی سو کہیے سُکدیو جی نے کہا کہ ایک سمے کرتکانے اپنے باپ سے جاکر کہا کہ چندرما ہمکو نہین چاہتا ہی اور ہماری بہن روہنی کو بہت پیار کرتا ہی یہ بات سُنتے ہی دچھ نے چندرما کو شاپ دیا کہ چندرما کو چھئی کا روگ ہو جائے اُسی سبب سے چندرما ہزار برس تک سمدر مین پڑا رہا جب چندرما نے دچھ کی بہت استت کی تب دچھ نے خوش ہو کر آشیرباد دیا کہ یہ روگ تیرا چھو مگر پندرہ دن تک کلا تیری بڑھا کرے اور پندرہ دن تک گھٹا کرے اسی سبب سے چندرما کی کلا گھٹتی بڑھتی ہی۔ اور کشیپ کی بنتا[34] نام استری سے گرُڑ اور اَرُن اور کدرُو[35] سے سانپ وغیرہ اور پتنگی[36] سے پنچھی وغیرہ اور جامنی[37] سے ٹڈی وغیرہ اور نیمی[38] سے جل کے جیوا اور سرما[39] سے کُتے وغیرہ

१ प्राचीनबर्हि २ कश्यप ३ कृशाश्व ४ भानु ५ लम्बा ६ ककुभ ७ जामी ८ विश्वा ९ साध्या १० मरुत्वती ११ वसु १२ मुहूर्ता १३ संकल्पा १४ स्वर्ग १५ इन्द्रसेन १६ विद्युत १७ कीकट १८ किंपुरुष १९ नन्दन २० विरजा २१ विश्वदेवा २२ रैवत २३ अज २४ भव २५ भीम २६ वाम २७ उग्र २८ वृषाकपि

२९ वृषाकपि ३० अजपाद ३१ अहिर्बुधन्य ३२ बहुरूप ३३ महान् ३४ विनता ३५ कद्रू ३६ पतगी ३७ जामनी ३८ नेमी ३९ सरमा ॥

پانچ ناخن والے جیو اور تامرؔ سے گدھ اور باز وغیرہ اور گرودؔھ بتا سے بچھو وغیرہ اور منیؔ سے آپسرا اور الا سے درخت وغیرہ اور سرؔسا سے راچھس وغیرہ اور آرشٹا سے گندھرب وغیرہ اور کاشٹا سے گھوڑے وغیرہ سب گھروالے پشو اور دن سے دانو وغیرہ اور دیتی سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دیتّ اور ادِت سے سورج اور تونشٹا آدک دیوتا پیدا ہوئے اور سوائے ان سترہ استریون کے دو استری انکی اور پلوما اور کالکا نام تھین پلوما سے پلوما دک راچھس اور کالکا سے کالے کالے دیتون نے جنم پایا اور پیر جینی دانو کے سنگھکا نام استری سے راہو نام دیتّ پیدا ہوا جس راہو کا سر نارائن جی نے سُدرشن چکر سے کاٹ ڈالا تھا اور سورج سے شرادھ دیو اور دھرم راج دو لڑکے اور جمنا نام لڑکی سبرنا استری سے جو بشوکرما کی بیٹی تھی پیدا ہوئی اور جب وہی سبرنا نام استری اپنی چھپا یا مایا روپی چھوڑ کر چلی گئی اور آپ گھوڑی کی صورت بنگئی تب سورج کو اُس چھایا کے پیٹ سے سنیچر اور ساورن منُ دو لڑکے اور پیدا ہوئے اور جب سورج نے اپنی سبرنا استری گھوڑی صورت سے جاکر بھوگ کیا تب اُس سے اشونی کمار پیدا ہوئے اور توشٹا دیوتا کا بیواہ جیسا نام کنیا دیتّ کی بیٹی سے ہوا تھا سو اُس سے ایک بیٹی اور بشوروپ نام بیٹا پیدا ہوا جس بشوروپ کو اندر وغیرہ دیوتاؤن نے برہسپت کے روٹھ جانے سے اپنا پروہت بنایا تھا۔ اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج سبرنا اپنی چھایا چھوڑکر کسطرح چلی گئی تھی اسکا حال کہیے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا سبرنا اپنے پتِ سورج دیوتا کا تیج نہین سہہ سکتی تھی اسلیے اُسنے اپنی چھایا کو بنا کے پرتاپ سے استری بناکر اُس سے کہا کہ مین اپنے باپ کے گھر جاتی ہون تو میرے بدلے یہان رہا کر لیکن یہ بھید میرے پتِ سے نہ کہنا اُسنے جواب دیا کہ جبتک میرے سر کے بال پکڑکر سورج دیوتا مجکو نہ مارینگے تب تک مین نہین کہونگی جب سبرنا یہ بات مایا روپی استری سے کہا کر آپ اپنے باپ کے گھر آئی تب بشوکرما نے کرودھ کر کے کہا کہ تو بنا آگیا اپنے پتِ کے چلی آئی ہو اسلیے مین تجکو نہین رکھونگا جب سبرنا نے یہ بات اپنے باپ کی سُنی تب نراس ہوکر جنگل مین چلی گئی اور گھوڑی کی صورت ہوکر وہان رہنے لگی اور مایا روپی سبرنا کے سنیچر اور ساورن نام دو لڑکے پیدا ہوئے وہ اپنے بیٹون سے زیادہ محبت رکھکر دھرم راج اور شرادھ دیو سبرنا کے بیٹون کو کم چاہتی تھی ایکدن چھایا نے دھرم راج کو لات ماری جب سورج دیوتا نے یہ بات سُنکر چھایا کے سر کے بال پکڑکر اُسکو مارا تب اُسنے سبرنا کے چلے جانیکا حال کہدیا یہ حال سُنکر جب سورج دیوتا سبرنا کو ڈھونڈتے ہوئے اُس جنگل مین پہونچے اور گھوڑا بنکر اُس سے بھوگ کرنا چاہا تب سبرنا گھوڑی روپ نے مُنھ اپنا پھیر لیا اسلیے اُنکا بیج گھوڑی کی گردن اور ناک پر گرا گردن کے بال سے اشونی اور ناک سے کمار پیدا ہوئے ای راجا سبرنا اسطرح اپنی چھایا چھوڑ گئی تھی یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت پرسن ہوئے۔

ادھیاے ساتوان۔ روٹھنا برہسپت پروہت کا اندر آدک دیوتاؤن سے

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ ای مُن ناتھ اندر نے برہسپت کو کسواسطے ناراض کر کے بشوروپ کو اپنا پروہت بنایا تھا اسکا سب حال کہیے شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ایکدن اندر بڑے غرور سے راجگدی پر بیٹھے تھے اور بہت سے دیوتا رکھیشور گندھرب اپسرا وغیرہ اس سبھا مین موجود تھے اُسوقت برہسپت جی وہان آئے راجا اندر ہمیشہ آدر کر کے اُنکو اپنی گدی پر بٹھالیتے تھے مگر اُسدن غرور سے انکا آدر نہین کیا اس سے برہسپت جی روٹھکر اپنے گھر چلے گئے تب اندر نے بڑا سوچ کر کے کہا کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی کہ مین نے راج اور دولت کے غرور سے انکا آدر نہین کیا جنکے آشیرباد اور کرپا سے مجکو یہ سب سُکھ ملا انکے کرودھ کرنے سے یہ سب جاتا رہیگا اسلیے اُنکے پاس چلکر بنتی کر کے اپنا قصور معاف کرانا چاہیے جسمین میرا بھلا ہو ایسا بچار کر اندر اُسیوقت اُنکے گھر گئے جب برہسپت جی نے اپنے جوگ بل سے جانا کہ اندر یہان آتا ہے تب غصہ کے سبب سے ملاقات کرنا اچھا نہ سمجھکر انتردھیان ہوگئے جب اندر نے برہسپت کو گھر پر نہین پایا تب وہانسے اُداس ہوکر پھر آئے جب

१ ताम्रा
२ क्रोधवशा
३ मुनि
४ सुरसा
५ खसा
६ पुलोमा
७ विश्ववती
८ सिंहिका

جب دیتیون نے یہ حال سُنا تب برکھ پربا دیتیون کے راجانے شکر جی کے حکم سے اپنی فوج لیکر اندر پُری کو گھیر لیا جب لڑتے وقت دیوتاؤن کو برہسپت جی کے دُرد ہو جانے کے سبب سے دیتیون سے ہار معلوم ہوئی تب اُنھون نے برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی نے کہا کہ تمنے بڑا قصور کیا جو تمنے برہسپت اپنے پروہت کا اپمان کیا اب تمہارا اسی مین بھلا ہے کہ توشٹا براہمن کا بیٹا بشورُوپ نام بڑا تپسی اور گیانی ہے اُسکو اپنا پروہت بناؤ تب تمہارے واسطے اچھا ہوگا یہ بات سُنتے ہی اندر نے توشٹا کے پاس جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مین آپکے پاس بھیکھ مانگنے آیا ہون آپ دیال ہو کر میرے پروہت ہو جیئے اور ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین میرا راج بنا رہے توشٹا نے جواب دیا کہ پروہت ہونے سے تپوبل گھٹ جاتا ہے پر تم بنتی کرتے ہو اسلیے بشورُوپ ہمارا بیٹا پروہت ہو کر تمہاری مدد کریگا تب بشورُوپ نے اپنے باپ کے حکم کے موافق پروہت بنکر ایسی تدبیر کی کہ پھر اچھا سے اندر برکھ پربا کو لڑائی مین جیت کر اپنے اندراسن پر بنے رہے۔

اُدھیاے آٹھوان - کہنا شکدیو جی کا ماہاتم اُس کوچ کا جسکے پرتاپ سے اندر نے دیتیون کو جیتا تھا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے شکدیو سوامی - بشورُوپ کی تھوڑی کرپا کرنے سے اندر نے کسطرح دیتیون کو جیت کر اپنا راج استھر رکھا - شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ نے ایسا نارائن کوچ اندر کو سکھا دیا کہ جس کوچ کا منتر پڑھکر بدن پر پھونک دینے اور وہ کوچ لکھکر بازو پر باندھنے سے کسی دشمن کا گھاؤ نہین لگتا ہے جسطرح شور بیر اپنے بدن کی حفاظت کیواسطے زرہ اور بکتر پہن لیتے ہین اُسیطرح کوچ کو سمجھنا چاہیے اے پریچھت اندر وہی منتر پڑھکر اپنے بدن پر پھونک کرنے کے واسطے جو پہنے تھے اُسی کے پرتاپ سے دیتیون کو جیتا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے مہاراج جس کوچ مین ایسا گُن اور پرتاپ ہے اُسکا حال بیان کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب کسی آدمی کو کچھ ڈر ہو تب وہ ہاتھ پاؤن دھو کر آچمن کرکے اُتر مُنھ بیٹھے اور آٹھ اچھر کے منتر سے انگ نیاس کرکے بارہ اچھر کا منتر پڑھکر یون کہے کہ جل مین متسیہ اوتار سے رچھیا کرے پاتال مین باون اوتار سے رچھپک ہو اور جہان پر قلعہ اور جنگل ہے وہان پر نرسنگھ اوتار سے رچھیا کرے راہ مین جگیہ بھگوان رچھیا کرین سفر اور پہاڑ مین شری رام چندر جی رچھک ہو کر جوگ مارگ سے دتاترے جی رچھیا کرین دیوتا کے اپرادھ سے سنت کمار جی رچھک ہو کر پوجا کے گھٹنے مین نارد جی سہایک ہون نرک کی راہ سے دھنونتر بید رچھیا کرے اگیان سے بید بیاس جی اور ادھرم سے کلکی بھگوان سہائتا کرین اور بشن گوبند نارائن بلبھدر مدھسودن ہرکھی کیش پدم نابھ گوپی ناتھ دامودر ایشور پرمیشور جو بھگوان کے نام ہین وہ آٹھون پہر سب انگ اور اندریون کی رچھیا کرین اور بیکنٹھ ناتھ کا شنکھ چکر گدا پدم اور گرڑ جی اپنک بھے سے رچھیا کرین یہی کوچ بشورُوپ نے اندر کو بتلا کر کہا کہ اے اندر سارس نارائن کوچ دھارن کرنے والے آدمی کا سب ڈر چھوٹ جاتا ہے یہی کوچ پڑھکر گرڑ جی بیکنٹھ ناتھ کو اپنے اوپر بیٹھا کر اُڑتے ہین جسکے پرتاپ سے کوئی اُنکو نہین جیت سکتا ہے ایک سمے کوشک[3] نام براہمن اس کوچ کا ہرر وز پڑھنے والا[4] مرُو دیش مین مر گیا ہڈی اُسکی وہان پڑی تھی ایکدن چتررتھ نام گندھرب کا بِوان اُڑتا ہوا چلا جاتا تھا جیسے بِوان کی چھایا اُس ہڈی پر پڑی ویسے ہی وہ بِوان اُلٹ گیا جب بالکھلیا رکھیشور کے بتلانے سے اُس گندھرب نے اُن ہڈیون کو سرسوتی ندی مین بہا دیا تب اُسکا بِوان پھر اُڑنے لگا اے راجا ایسا نارائن کوچ ہے تمکو سُنایا جو کوئی اس کوچ کو پڑھا کرے اُسکے سامنے لڑائی مین کوئی نہین ٹھہر سکتا -

اُدھیاے نوان - مارنا اندر کا بشورُوپ اپنے پروہت کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا بشورُوپ کے تین سر تھے اسلیے وہ ایک مُنھ سے سوم بلّی لتا کا رس جگیہ مین نکالکر پیتا تھا اور دوسرے مُنھ سے شراب پیکر تیسرے مُنھ سے اناج وغیرہ بھوجن کرتا تھا اندر نے راج پر بیٹھکر کچھ دن جانے کے پیچھے بشورُوپ سے کہا کہ مین آپکی دیا سے

جنگ کرنا چاہتا ہون جب بشوروپ کی آ گیا سے جگ شروع ہوئی تب ایکدن کسی دیتیہ نے بشوروپ کے پاس جا کر کہا کہ تمھاری ماتا بھی
دیتیہ کی لڑکی ہے اس سبب سے ہماری بہتری کے واسطے ایک آہت دیتیون کے نام پر بھی جگ مین دیا کرتے تو اچھا ہوتا جب بشوروپ کہنا
اُس دیتیہ کا مانکر آہت دیتے وقت دیتیون کا نام بھی دھیرے سے لینے لگا اور اسی سبب سے دیوتاؤن کا تیج جگ کرنے سے نہین بڑھا
تب اندر نے یہ حال جانتے ہی غصہ مین ہوکر تینون سر بشوروپ کے کاٹ ڈالے شراب کے پینے والا سر بھونرا اور سوم بلّی پینے والا سر
کبوترا اور اناج کھانے والا سر تیتر نام پنچھی دنیا مین پیدا ہوا اور بشوروپ کے مرتے ہی اندر کی صورت برہم ہتیا کے گھیر لینے سے
بدل گئی جب دیوتاؤن کے برس دن تک پرشچرن کرنے پر بھی وہ بڑا پاپ برہم ہتیا کا نہین چھوٹا تب اندر وغیرہ دیوتاؤن کے بنتی کرنے
سے برہما جی نے اُس برہم ہتیا کے چار ٹکڑے کرکے ایک ٹکڑا زمین کو دیا اسی سبب سے زمین کہین کہین اوسر ہوتی ہے وہان پوجا اور
پاٹھ نکرنا چاہیے اور یہ بردان زمین کو دیا کہ جہان گڑھا ہو کچھ دن مین وہ آپ سے بھر جاوے دوسرا ٹکڑا درختونکو دیا جس سے کوئی درخت
گوندا اور رلاہی لگ کر سوکھ جاتے ہین سوائے گوگل کے اور سب گوند اشدھ ہین اور یہ آشیرباد دیا کہ درخت کاٹ ڈالنے پر بھی جڑ بنی رہنے
سے پھر طیّار ہو جاوے اور تیسرا ٹکڑا استریون کو دیا اسی سبب سے استری مہینے مہینے رجسولا ہوکر پہلے دن چانڈالی دوسرے دن برہم گھاتنی
تیسرے دن دھوبن کے برابر ہوکر چوتھے دن شدھ ہوتی ہے اور یہ بردان استریون کو دیا کہ ہمیشہ (حیض سے) اُنکا کامدیو بنا رہے اسلیے گربھ وتی استری کا بھی
من بھوگ کرنے کے واسطے چاہتا ہے اور چوتھا حصہ پانی کو دیا کہ جس سے پانی پر کائی اور پھینا اور بُلبلا وغیرہ ہوتا ہے اور پانی کو یہ بردان دیا کہ
جسمین پانی کو ڈال دیوین وہ چیز زیادہ ہو جاوے اندر چار جگہ ہتیا بٹ جانے سے شدھ ہوکر اپنا راج کرنے لگے ۔ جب توشٹا کو بشوروپ
کے مارے جانے کا حال معلوم ہوا تب اُسنے بڑا کرودھ کرکے ایسا منتر پڑھکر ہوم کیا کہ جس سے ایک پُرش اندر کا مارنے والا
پیدا ہو پرمیشور کی اچھا سے سرسوتی نے اُس منتر کا مطلب اسطرح پر اُلٹ دیا کہ اندر اُسکا مارنے والا ہو تو ہوم پورا ہو چکنے کے بعد اگن کنڈ
سے ایک دیتیہ بڑا بلوان پہاڑ کی طرح کالا رنگ گدا اور کھڑگ ہاتھو مین لیے ہوئے نکلا جتنی دور ایک تیر جاتا ہے اُتنا بدن اُس دیتیہ کا
ہر روز بڑھتا تھا اسی واسطے توشٹا نے اُسکا نام برترا سُر رکھا اور اُس سے کہا کہ اندر نے تیرے بھائی کو مارا ہے تو جا کر اپنے بھائی کا
بدلا لے جیسے یہ بات توشٹا کے منہ سے نکلی ویسے برترا سُر نے ایک ساعت مین اندر کے پاس پہونچکر للکارا اُسکا بھیانک
روپ دیکھنا اور للکار سُننے سے سب دیوتا گھبرا گئے جب برترا سُر نے چاہا کہ اندر کو اپنے منھ مین ڈالکر نگل جاؤن تب اندر وغیرہ سب
دیوتاؤن نے اُسکے سامنے آکر اپنے اپنے ہتھیار اُس پر چلائے جب برترا سُر اُن سبکے ہتھیار نگل گیا تب اندر دیوتاؤن سمیت وہان سے
بھاگے اور نارائن جی کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی شرن آیا ہون میرا پران اس دیتیہ کے ہاتھ سے بچا لیجیے
ہم لوگون کا کیا کچھ نہین ہوسکتا جسطرح ساون مین کُتے کی پونچھ پکڑکر آدمی گنگا پار نہین جاسکتا اسی طرح ہمارا بھجن اور اسمرن
کرنے سے کوئی بھوساگر پار نہین اُترتا یہ استت سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنا بھگت جانکر سولہ
پارکھد ساتھ لیے ہوئے چتربھج روپ سے اُنکو درشن دیا اندر آدک دیوتاؤن نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی دنڈوت کرکے کہا کہ
اے مہاراج یہ جو روپ آپکا ہے اسکو ہم نمسکار کرتے ہین بید اور شاستر آپ کی سواس سے پیدا ہوکر آپ کے آدک اور انت کو نہین جان سکتے
ہم لوگ نارائن باسدیو روپ کو دنڈوت کرتے ہین اور جو چرن کمل آپکا بڑے بڑے جوگی اور پرم ہنسون کے ہردے مین آٹھون پہر
رہتا ہے اُس چرن کو ہماری دنڈوت قبول ہو ۔ اے بھگوان دینا ناتھ سب دیوتا اور آدمی آپکے بنائے ہوئے ہین برترا سُر کے مارے جانیکی

کوئی تدبیر کیجیے نہین تو وہ دیوتا او رمنکھ آدک سب جیونکو مار ڈالیگا ہم لوگ آپکے واس ہوکر ایسے دکھی ہین کہ برترا سر کے ڈر کے مارے
اچھی طرح نیند نہین آتی ہی اور اپنے وقت پر سب آپکی کرپا سے بڑھتے ہین اسواسطے دیوتا ؤن کو بڑھانا چاہیے سو برخلاف اسکے برترا سر بڑھا ہی
اسلیے ہمکو دکھی او ر دین جانکر دیال ہوجیے یہ بات سنکر نارائن جی نے کہا کہ ای اندر تمنے اگیا نتا سے براہمن کو جو مارا انھا اسیکا یہ سب پھل ہی برترا سر
کے بدن پر کوئی ہتھیار نہین لگ سکتا ہی اسلیے تم ددھیچ رکھیشور کی ہڈی جسنے بہت تپ کیا ہی مانگ کر اس ہڈی کا بجر بنا ؤ تب اسکے تپ
کے پرتاپ سے وہ بجر برترا سر کے بدن کو کاٹیگا ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ انتردھیان ہوگئے ۔

ادھیاے دسوان ۔ جانا اندر آدک دیوتاؤن کا ددھیچ رکھیشور کے پاس ہڈی مانگنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت نارائن جی کی یہ بات سنتے ہی راجا اندر سب دیوتاؤن سمیت ددھیچ رکھیشور کے وہان گئے اور ڈنڈوت
کرکے کہا کہ ہملوگ آپکے پاس بھیکھ مانگنے کے واسطے آکر اپنی بھلائی کے واسطے آپ کے بدن کی ہڈی چاہتے ہین یہ بات سنتے ہی رکھیشور نے کہا
کہ ای اندر تم اپنے من مین بچار کرو کہ تھوڑا دکھ بدن پر ہونچنے سے کیسا دکھ ہوتا ہی اسلیے تمکو اپنے بدن کے برابر دوسرے کا بدن بھی سمجھنا چاہیے
جسطرح سب لوگ اپنا بدن پیارا جانکر اسکو سکھ دینے اور موٹا کرنے کے واسطے تدبیرین کرتے ہین اسیطرح مجکو بھی اپنا بدن پیارا ہی تم
مجکو کسواسطے ایسا دکھ دینے آئے ہو اندر نے جواب دیا کہ آپ یہ بات سچ کہتے ہین لیکن مین نارائن جی کی آگیا سے ہڈی مانگنے کے
واسطے آیا ہون جسطرح ہر درخت اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے پشُ پنچھی وغیرہ سب جیوؤنکو سکھ دیتا ہی اور کسی کی ڈالی کاٹنے پر بھی دکھ نہین
مانتا اسیطرح مہاتما او ر رکھیشور بھی بدن اپنا پر اپکار کے واسطے سمجھتے ہین انکا بدن اگر دوسرے کے کام آوے تو دینے سے انکار نہین کرتے
جب اندر نے ایسا گیان کہکر بہت بنتی کی تب رکھیشور نے کہا کہ ای اندر یہ بدن نارائن جی نے دیا ہی جو وہ آپ اگر ایسا کہتے تو بھی مین اپنی خوشی سے
نہ مانتا پر ایسا سمجھکر تمھارا کہنا مانتا ہون کہ یہ بدن ہمیشہ نہین بنا رہیگا ایکدن ضرور مٹ جائیگا اس سے کیا بہتر ہی جو تمھارے کام آوے مین
جوگ ابھیاس کرکے پرمیشور کے دھیان مین بیٹھتا ہون تم ایک گئو بلا کر میرا بدن چٹاؤ جب سب مانس بدن کا جاکر ہڈی رہجاے تب
اس ہڈی کو لیکر اپنا کام کرنا لیکن مجکو تیرتھ اسنان کرنے کی چاہ ہی تم کہو تو تیرتھ اسنان کر آؤن تب ہڈی میرے بدن کی لینا دیوتاؤن نے کہا کہ
ہم اسی جگہ سب تیرتھون کا جل لائے دیتے ہین آپ اسنان کریجیے رکھیشور نے کہا کہ بہت اچھا تب دیوتاؤن نے ساعت بھر مین سب
تیرتھون کا جل وہان لادیا جب رکھیشور اسنان کرکے جوگ ابھیاس سے پران اپنا برہمانڈ مین چڑھا کر پرمیشور کے دھیان مین لگے تب اندر نے
ایک گئو منگا کر نمک لگا کر انکا بدن چٹوایا جب اس گئو نے سب مانس چاٹ لیا اور ہڈی باقی رہگئی تب اندر نے وہ ہڈی لیکر بشوکرما کو
ہتھیار بنانے کے واسطے دی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا دیکھو ددھیچ رکھیشور کو داتا سمجھکر راجا اندر بھکھاری ہوگیا اسلیے داتا کا
نام سب لوگ لیتے ہین اور سوم او ر لالچی کا نام کوئی نہین لیتا دینا بہت اچھا ہوتا ہی جب بشوکرما نے اس ہڈی کا بجر نام ہتھیار بہت اچھا بنادیا
تب اندر وہ بجر لیکر برترا سر سے لڑنے کے واسطے آئے تو وہ دیت اندر کو دیکھکر بولا کہ یہ تو میرے سامنے سے بھاگ گیا تھا آج نہ معلوم کس سبب سے
پھر لڑنے آیا ہی ایسا بچار کر برترا سر نے نموچی اور دموردھا اور بیرچتی وغیرہ دیتون کو اپنے ساتھ لیکر دیوتاؤن سے بڑی بھاری لڑائی کی جب
گدا اور تیر اور تلوار اور ترشول اور بھسنڈی وغیرہ سب ہتھیار دیتون کے ٹوٹ گئے تب وہ لوگ پہاڑ اور درخت اکھاڑ کر لڑنے لگے لیکن دیوتاؤن
کی دیا سے دیوتاؤن نے دیتون کو مار کر ہٹا دیا جب برترا سر کے ساتھی ہار مانکر بھاگے اور دیوتاؤن نے انکا پیچھا کیا برترا سر نے دیتون کو بھاگتے
دیکھکر کہا کہ تم لوگ لڑائی سے نہ بھاگو ایکدن ضرور مرنا ہی موت کے ہاتھ سے کوئی نہین بچیگا گھر مین مرنا اچھا نہین دوطرح کی موت اچھی سمجھنا چاہیے

१निमूची
२दिमूर्धा
३वमाचेत

ایک جوگ ابھیاس کرکے بدن چھوڑنا دوسرے لڑائی مین سنگھ مارا جانا اسلیے تم لوگ پھر کر لڑائی کرو بھاگنا اچھا نہین ہی۔

ادھیاے گیارھوان۔ جدھ ہونا اندر اور برترا اسر سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب برترا اسر کے سمجھانے پر بھی کوئی دیت نہین پھرا سب بھاگ گئے تب برترا اسر نے بڑے غصہ سے للکار کر کہا کہ ای اندر بھاگے ہوئے کو مارنا کچھ بہادری نہین ہوتی پہلے مین نے سب دیوتاؤنکو جیت کر بھگا دیا تھا اب کیا ہوا جو میرے ساتھی بھاگے جاتے ہین تم سب کھڑے رہو مین اکیلا سبکو مارونگا جب سب دیوتا اُسکی للکار سنکر ڈر سے زمین پر گر پڑے تب برترا اسر نے سبکو لاتون سے اس طرح رونڈ ڈالا جسطرح کمل بن کو ہاتھی رونڈ ڈالتا ہی اندر نے یہ حال دیوتاؤنکا دیکھکر جیسے اپنی گدا اُسپر چلائی ویسے برترا اسر نے وہ گدا چھین کر ایراوت ہاتھی کے سر پر ایسی ماری کہ ہاتھی ساٹھ قدم پیچھے کو ہٹ گیا تب اندر نے امرت لگا کر زخم اُسکا اچھا کر دیا جب اندر پھر اپنے کو سنبھال کر برترا اسر کے سامنے آئے تب برترا اسر نے کہا کہ آج بہت اچھا دن ہی جو تو اپنے بھائی اور گرو اور براہمن کا مارنیوالا ہتیارا میرے سامنے ہوا سبکے بدلے آج تجکو دیوتاؤن سمیت اپنے ترشول سے مار کر بھوت ناتھ کے نام کی جگ کرونگا اب تو میرے سامنے سے جیتا پھر کر نہین جا سکتا جو تجکو اپنی رانی اور راج پیارا ہو تو میرے سامنے سے بھاگ جا مین اپنے بھائی کا بدلا لینے آیا ہون تیرے مارنے سے مجکو دنیا مین کیا نام ہوگا اور جو تو نے مجکو مار لیا تو مین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچکر یہان کے راج سے بڑھکر وہان کا سکھ پاؤنگا جسطرح چڑیا کا بچہ بغیر پر کے اُڑ نہین سکتا اپنے مان باپ کے سہارے بر دانہ پانی پاتا ہی اور دودہ پینے والا لڑکا اور بچھڑا اپنی مان کے بھروسے پر رہتا ہی اور پتبرتا استری اپنے سوامی کی چاہ رکھتی ہی اسیطرح شیام سندر کے چرنونکا دھیان مین رکھتا ہون اسلیے مجکو اندراسن لینے اور راج کرنے سے ماریجانے مین بہت خوشی ہی جو لوگ اپنے کو بلوان اور گیانی جانتے ہین اُنکو سورکھ سمجھنا چاہیے پرمیشور سب باتون کے مالک ہین یہ بات کہکر برترا اسر ایشور کے چرنون کا دھیان کرنے لگا اور اندر اپنی گدا چھن جانے سے بہت شرمندہ ہوئے۔

ادھیاے بارھوان۔ مارا جانا برترا اسر کا بجر سے جو ددھیچ رکھیشور کی ہڈی سے بنا تھا

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا یہ سب گیان کہکر برترا اسر نے غصہ سے ترشول اپنا اندر پر چلایا اندر نے اُسکا وار بچا کر دہی بجر جو ہڈی سے بنا تھا ایسا مارا کہ برترا اسر کی داہنی بانہہ کٹ کر گر پڑی تب اُسنے بائین ہاتھ سے پرگھ نام ہتھیار مار کر وہ بجر اندر کے ہاتھ سے گرا دیا جب اندر ڈر کے مارے وہ بجر زمین پر سے نہین اُٹھا سکے اور کھڑے رہگئے تب برترا اسر نے کہا کہ ای اندر مت ڈر مجھسے شور بیرون کی طرح لڑائی کر جو مین نے تجکو مار لیا تو اندرپری کا راج کرونگا اور جو مین تیرے ہاتھ سے مارا گیا تو بیکنٹھ مین جا کر سکھ پاؤنگا اسلیے مین مرنے سے نہین ڈرکر دونون بات مین خوش ہون مارنا اور مرنا میرے اور تیرے بس نہین ہان اور لاکھ سنساری جیو ونکا پرمیشور کی آگیا کے موافق نٹ کے کھیل کی طرح ہوتا ہی نٹ جسطرح چاہیے اُسی طرح کلا بازی کرے تو خوشی سے بجر اُٹھا کر مجکو مار جسمین ترنت پرمیشور کے چرنون کے پاس پہونچ جاؤن اندر نے یہ بات سنکر بہت خوشی سے کہا کہ ای برترا اسر تیری بدھ صحیح ہی جب اندر نے ایسا کہکر اُسی بجر سے اُسکی بائین بانہہ بھی کاٹ ڈالی تب برترا اسر دوڑ کر اندر کو ہاتھی سمیت نگل گیا لیکن نارائن کوچ کے پرتاپ سے اندر نہین مرے اور بجر سے کوکھ اُسکی چیر کر باہر نکل آئے اور پرمیشور کی کرپا سے کچھ دکھ اندر کو اور ہاتھی کو نہین پہونچا جب پھر اندر نے اُسی بجر سے سو برس مین گلا کاٹ کر برترا اسر کو مار ڈالا تب اُسکے بدن سے ایک تیج سا نکلکر بیکنٹھ مین چلا گیا سب دیوتا اُسکے مارے جانے سے خوش ہوئے لیکن اندر خوش نہین ہوئے۔

ادھیاے تیرھوان - بھاگنا اندر کا برہم ہتیا کے ڈر سے

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای مُنی ناتھ اندر ایسے زبردست دشمن کو مارکر کیون نہین خوش ہوئے شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا
برتراسر دیت کو توشٹا براہمن نے پیدا کیا تھا اسلیے برتراسر کے مرتے ہی بِرِدھا روپ برہم ہتیا نے جسکی منہ سے خون بہتا ہوا اور
بدن سے سڑی مچھلی کی طرح بدبو آتی تھی لوہے کا گہنا پہنے ہوئے اندر کے پاس آکر اندر کو نگلنا چاہا تب اندر اُسکے ڈر سے بھاگے اور بِرِدھا
روپ ہتیا نے اندر کا پیچھا کیا جب اندر نے اُسکے ہاتھ سے اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب وہ پورب اور اُتر کے کونے یعنی مانسرور تالاب مین جاکر کمل نال
مین چھپ رہے اور وہ ہتیا بھی نرا کی صورت ہوکر اُس پھول کے چارون طرف گونجنے لگی اس سبب سے اندر اُسکے ڈر سے باہر نہین نکل سکتے تھے
جب اندر بھوکھ اور پیاس سے بہت دُکھ پانے لگے تب شری لچھمی جی نے انکا پالن کیا جب اندر کے چھپ جانے سے اندر اسن خالی ہوگیا تب رکھیشورون
نے وہان کا راج راجا نہکھ کو جو بڑا دھرماتما پرتاپی تھا دینا بچار کر اُس سے کہا کہ ہم لوگ تمکو اندر اسن پر بٹھالنا چاہتے ہین راجا نے کہا کہ مجکو دیو لوک مین
راج کرنے کی سامرتھ نہین ہے یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ ہم لوگ اپنے تپ اور جپ کا بل تمکو دینگے تب تم وہان کا راج کرنیکے لائق ہوجاؤ گے
جب رکھیشورون نے تھوڑا تھوڑا اپنا اپنے تپ کا پھل راجا نہکھ کو دیکر اُسکو اندر اسن پر بٹھال دیا تب اُسنے اندرانی پر موہت ہوکر کہلا بھیجا
کہ اب مین اندر کی جگہ پر راجا ہوا ہون تو میرے پاس کیون نہین آتی یہ بات سنتے ہی اندرانی پتبرتا نے جو سواے اپنے پت کے دوسرے کو
نہین چاہتی تھی نہکھ کے ڈر سے برہسپت گُرو کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج راجا نہکھ آدمی ہوکر مجکو بھوگ کرنے کے واسطے بلاتا ہے جسمین
میرا پتبرتا دھرم بچے وہ تدبیر کیجیے برہسپت جی نے کہا کہ تو راجا نہکھ سے کچھ دن کا وعدہ کر مین اندر کو پھر گدی پر بٹھلانے کی تدبیر کرتا ہون
اندرانی نے برہسپت کی آگیا سے کچھ دن کا وعدہ کرکے اُسکو خوش کیا اور برہسپت نے اگن کو اندر کا پتا لگانے کے واسطے بھیجا اگن دیوتا نے
برہسپت سے آکر کہا کہ اندر برہم ہتیا کے ڈر سے مان سرور تالاب مین چھپے ہین جب اندر کا حال معلوم ہونے تک میعاد کے دن پورے ہوگئے
اور نہکھ کا آدمی اندرانی کو بلانے گیا تب اُسنے برہسپت جی کی آگیا سے راجا سے کہلا بھیجا کہ آدمی سو جگ راجسوے اور اشومیدھ کرنے سے
اندر ہوتا ہے تم بغیر جگ کیے ہوئے دیو لوک کا راج کرتے ہو اسلیے تم سکھپال مین بیٹھکر برہمنون کے کندھے پر میرے یہان آؤ تب مین تمھارے پاس ہونگی
راجا نے کام کے بس ہوکر کچھ پاپ اور پُن کا بچار نہین کیا اور بہت سے رکھیشور اور براہمنونکو زبردستی سے اپنے سکھپال مین لگاکر اندرانی کے مکان
پر چلا۔ براہمنون نے کبھی بوجھا اُٹھایا نہ تھا اسلیے جلدی نہین چل سکتے تھے جب راجا نے کام کے نشے مین اندھے ہوکر رکھیشورونکو پاؤن سے ٹھوکر
مارکر کہا کہ جلدی جلدی چلو تب رکھیشورون نے اُسکا ادھرم دیکھکر راجا کو شاپ دیا کہ تو سانپ ہوجا یہ بات اُنکے منہ سے نکلتے ہی وہ سانپ
ہوکر زمین پر گر پڑا اور اندرانی کا پتبرتا دھرم پرمیشور نے بچا لیا تب برہسپت جی نے مان سرور تالاب پر جاکر کہا کہ ای اندر تم کمل نال سے
باہر آؤ اندر نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین برہم ہتیا کے ڈر سے باہر نہین آسکتا یہ بات سنکر برہسپت نے کہا کہ تو مت ڈر اشومیدھ
جگ کرنے سے جگت پرش سب طرح کے پاپ چھڑا دیتے ہین مین ابھی جگ کراکے تیرا پاپ چھڑا دونگا جب اندر نے برہسپت جی کی
آگیا سے تالاب سے نکلکر اشومیدھ جگ کیا تب وہ برہم ہتیا چھوٹنے سے پھر دیبہ سروپ ہوکر دیو لوک کا راج کرنے لگے۔

नहुष

ادھیاے چودھوان - کہنا شکدیو جی کا برتراسر کے پورب جنم کی کتھا

راجا پریچھیت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی سادھو اور بشنو البتہ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور برتراسر تو دیت تھا
اور توشٹا براہمن کے غصے سے پیدا ہوا تھا لڑائی مین مرتے وقت اُسکو کسطرح ایسا گیان ہوا تھا کہ سب سُکھ اور دُکھ نارائن جی کی اچھا سے

ہوتا ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس سبب سے برترا سُر کو انت سمے گیان پیدا ہوا وہ حال سُنو کہ اگلے جنم مین برترا سُر چترکیت نام ساتون دیپ کا راجا تھا دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرتا تھا اور سب چھوٹے بڑے اُسکے راج مین اپنے دھرم اور کرم سے رہکر خوش تھے لیکن راجا کے کروڑ استری ہونے پر بھی کوئی لڑکا نہ تھا اس سے وہ آٹھون پہر سوچ مین رہتا تھا ایکدن انگرا رکھیشور اپنی خوشی سے راج مندر پر آئے اور راجا نے بڑے آدر سنمان سے بٹھا کر اُنکی پوجا کی جب رکھیشور نے راجا کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ تم اتنے بڑے دھرماتما اور پرتاپی ہوکر ملین رُوپ کیون دکھلائی دیتے ہو تب راجا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپکے آشیرباد سے سب سُکھ مجکو ہی لیکن اولاد نہونے سے دُکھی رہتا ہون جسطرح بھوکے اور پیاسے آدمی کے بدن مین چندن وغیرہ لگا تو خوشبو سُونگھنے سے اُسکی بھوکھ اور پیاس نہین جاتی اسطرح بغیر اولاد کے یہ ساتون دیپ کا راج اور سُکھ مجکو اچھا نہین لگتا جیسے آپ دیال ہوکر یہان آئے ہین ویسے ہی یہ سوچ میرا دُور کیجیے یہ بات سُنکر رکھیشور نے کہا کہ ای راجا تمھاری قسمت مین اولاد نہین لکھی ہی تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ہم تمھارے بھوساگر پار اترنے کی تدبیر بتلائے دیتے ہین تم پرمیشور کا بھجن کرو جسمین تمھاری مُکت ہو راجا نے کہا کہ ای مہاراج مجکو بغیر اولاد کے گیان اور دھیان کچھ اچھا نہین لگتا انگرا رکھیشور نے راجا کو بہت ہوس لڑکے کی دیکھکر کہا کہ ای راجا جو تم ایسی ہٹھ کرتے ہو تو تمھارے ایک لڑکا ہوگا اُسکے ہونے سے تمکو پہلے بڑی خوشی اور پیچھے سے رنج ہوگا راجا نے کہا کہ ای مہاراج پہلے ایک مرتبہ بیٹے کا سُکھ دیکھلا دیجئے پھر جو ہونا ہے وہ ہو یہ بات سُنکر انگرا رکھیشور نے لڑکا ہونیکے واسطے راجا سے جگ کرایا اور پُورن آہوت اگن کنڈ مین ڈالکر جو کچھ ساکل بچی وہ دیکر راجا کو دیکر کہا کہ اسکو اپنی ایک رانی کو کھلا دے جیسے راجا نے وہ ساکل اپنی بڑی رانی کرت دُتی[٩] نام کو کھلا دیا ویسے ہی حمل رہا تب رانی کے گربھ رہکر دسوین مہینے بیٹا پیدا ہوا راجا نے بڑی خوشی سے جہاں تک گئو بدہ کے ساتھ براہمنو نکو دان دین اور سب منگلا مکھی جیسے بڑے کو منھ مانگی دولت دیکر اسطرح خوش کیا کہ جسطرح ساون بھادون مین پانی برس کر خلقت کو خوش کر دیتا ہی اور راجا چترکیت کو اُس لڑکے سے اتنی محبت ہوئی کہ جسکے پیار مین راجا بڑی رانی کے محل مین دن رات لڑکے کے پاس رہنے لگا جب دوسری رانیون نے دیکھا کہ راجا لڑکے کی محبت سے آٹھون پہر ہماری سوت کے پاس رہتا ہی اور ہم لوگون کو آنکھ اُٹھا کر بھی نہین دیکھتا اور اُسکے قابو مین رہکر ہمکو اپنی لونڈی کے برابر بھی نہین سمجھتا تب سوتیا ڈاہ سے سب رانیون نے آپسمین مین یہ صلاح کی کہ اس لڑکے کو مار ڈالو تو راجا ہم لوگون کو بھی پیار کرنے لگے ایسا بچار کر راجا کی کسی رانی نے اُس لڑکے کو ایکدن اکیلا پاکر زہر کھلا دیا جس سے وہ لڑکا مرگیا جب کرت دُتی رانی اُسکو سوتا ہوا جانکر جگانے کو آئی تب اُسکو مرا ہوا دیکھکر بہت بلاپ کرنے لگی جب راجا نے یہ حال سُنا تب روتا پیٹتا ہوا وہان جاکر زمین پر گر پڑا اور ڈیڑھ پہر تک ایسا بیہوش رہا کہ جسکو اپنے بدن کی خبر نہ رہی جب راجکمار کا مرنا اور راجا کے بیہوش ہونیکا حال سُنکر شہر مین ہاہاکار مچ گیا تب سب چھوٹے اور بڑے روتے ہوئے راج مندر پر آئے اُس لڑکے کے مرنے کا سوچ جیسا راجا اور بڑی رانی اور داس اور داسی اور نگر باسیون کو ہوا ویسا برنن نہین ہوسکتا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا استری اپنے کُل اور پت کا بھلا نچاہکر اپنے ہی غرض کا سُکھ چاہتی ہی اسلیے گیانی آدمی کو استری کی بات پر بشواس اور بھروسا کرنا اُسکے قابو مین ہوجانا اچھا نہین ہی۔

ادّھیاے پندرھوان۔ آنا نارد جی اور انگرا رکھیشورون کا راجا کے مکان پر۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جب چترکیت کے بیہوش ہونیکا حال چارون طرف پھیلا تب نارد مُن اور انگرا وغیرہ رکھیشور یہ سُنکر راجا کو سمجھانے آئے اُنھون نے چترکیت کو اُٹھا کر کہا کہ ای راجا تو کسواسطے اتنا دُکھ کرتا ہی وہ لڑکا تجھسے کیا کام رکھتا تھا یہ سب سنساری جیو اپنے پہلے جنم کا بدلا لینے کے واسطے دنیا مین آکر جمع ہوتے ہین جب اُس پھل کا بدلا ٹھیک انت سمے آن پہونچتا ہی تب پھر وہ لوگ علیحدہ ہوجاتے ہین

٩ कृत द्युती

اسلیے مرنے کا سوچ نرکھکر سب باتون کو پچھلے جنم کے سنسکار سے جاننا چاہیے اور سنسار سپنے کے برابر ہی جسطرح آدمی کو سپنے مین بہت طرحکی
چیزین دکھلائی دیکر جاگنے پر کچھ نہین ملتی ہین تب وہ جانتا ہی کہ یہ سب سپنے کی بات جھوٹھی تھی اسیطرح جب تک دنیا مین آدمی کو گیان نہین ہوتا
تب تک وہ اگیان روپی نیند مین بیہوش رہتا ہی تم اس بات کو سمجھکر سوچ اپنا چھوڑدو اسوقت راجا لڑکے کے غم مین ایسا ڈوبا ہوا تھا کہ رکھیشور
کو نہین پہچانا مگر اُن لوگون سے پوچھا کہ تم لوگ کون ہو تب انگرا رکھیشور نے نارد مُنی وغیرہ رکھیشورونکا نام بتلا کر راجا سے کہا کہ مین وہی انگرا
رکھیشور ہون جسنے تیرے یہان لڑکا پیدا ہونے کی تدبیر کرکے پہلے تجھسے کہدیا تھا کہ بیٹا پیدا ہونے مین تجکو خوشی اور رنج دونون ہونگے اب
تو اپنے من کو دھیرج دیکر میری بات کو سچ مان کہ سب ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی اُسمین کوئی تل بھر بھی گھٹا بڑھا نہین سکتا
اسلیے تو ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنی نکمت کی تدبیر اور اس جگت کی جھوٹھی مایا کو چھوڑدے جسمین تیرا بھلا ہو اور نارد جی نے بھی اسیطرح
بہت گیان سمجھا کر کہا کہ ای راجا ہم تجکو ایک منتر بتلائے دیتے ہین اُسکو تو سات دن تک جپنے سے شیش بھگوان کا درشن پاویگا۔

ادھیاے سولھوان۔ گیان پانا راجا چترکیت کا نارد مُنی کے اُپدیش سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریکھیت راجا چترکیت اپنی بڑی رانی سمیت اُس لڑکے کے سوچ مین ایسا بیاکل تھا کہ رکھیشورون کے سمجھانے پر بھی
اُسکا سوچ نہین مٹا جب اُسنے آنکھ کھولکر انگرا اور نارد مُنی کو پہچانا تب اُنکا چرن اپنے آنسوون سے دھوکر کہا کہ ای مہاراج ایک مرتبہ
کسی طرح اس لڑکے کو جلا دیجیے تو مجکو دھیرج ہو یہ بات سُنتے ہی نارد مُنی نے اپنے جوگ بل سے اُس لڑکے کے جیو آتما کو بلا کر آکاش مین کھڑا کر دیا
اور راجا اور رانی کے سامنے اُس سے کہا کہ تم بدن مین آکر ماں باپ کا سوچ دور کرکے انکو سُکھ دیو اور ساتون دیپ کا راج کرو تب وہ
جیو آتما چترکیت کو گالی دیکر بولا کہ یہ میرے کس جنم کے ماں باپ ہین مین کون جنم کا بیٹا ہون جگت کا بیوہار ہمیشہ سے یون ہی چلا آتا ہی جسطرح
آدمی روپیہ اور اشرفی کو ہاتھ مین رہنے سے اپنا جانتا ہی لیکن وہ کسیکا نہین ہو جاتا اسطرح جیو آتما بھی چوراسی لاکھ جون مین پھرتا ہی اور وہ کسیکا
نہین ہوتا اسلیے میرا اور انکا کچھ ناتا نہ سمجھنا چاہیے پہلے جنم مین مین اور چترکیت دونون آدمی راجا ہوکر آپسمین لڑتے تھے جب مین اپنی فوج
کٹ جانے سے بھاگ کر بھربھنڈ نام جنگل مین جاکر چھپا تب اسنے وہان جاکر میرا سر کاٹ لیا تھا اُسی سبب سے مین نے اس جنم مین بیٹا
ہوکر اسکو دکھ دیا اور چترکیت کی یہ سب رانیان پچھلے جنم مین کروڑ چینٹیان[1] ہوکر ایک ماند مین رہتی تھین مین نے داتون کرتے وقت
اُس بل مین پانی ڈال دیا تو وہ سب مرگئین اس سبب سے انھون نے آپسمین صلاح کرکے اس جنم مین مجکو زہر دیکر اپنا بدلا لیا اسیطرح
سب جیو دنیا مین پیدا ہوکر ایک دوسرے سے اپنا بدلا لیتے ہین ایسا کہکر وہ جیو آتما چلا گیا اور یہ بات اُس سے سُنتے ہی جب راجا اور رانی کا
سب سوچ مٹ گیا تب اُنھون نے کہا کہ آدمی کا جنم پاکر اچھا کرم کرنا چاہیے یہ لڑکا میرا دشمن تھا اب مجکو اسکے مرنے کا کچھ سوچ نہین ہی اور راجا
کی دوسری رانی جسنے اُسکو زہر دیا تھا یہ حال دیکھکر بہت پچھتائی اور نارد جی اور انگرا رکھیشور سے پوچھکر شاستر کے موافق پرایشچت کیا اور راجا
چترکیت اُسی وقت راج گھر چھوڑکر جنگل مین چلا گیا جسطرح ہاتھی دلدل کا پھنسا ہوا نکلجاتا ہی جب راجا جمنا کنارے جاکر نارد جی کا بتلایا ہوا منتر جپنے
لگا اور اس منتر کے پرتاپ سے ساتوین دن شیش جی نے اُسکو درشن دیا اور راجا نے شیش جی کو ڈنڈوت کرکے بدھ سے اُنکی پوجا اور استُت کی تب شیش بھگوان نے
خوش ہوکر چترکیت کو اُسی بدن سے ودیادھر ونکا راجا بناکر یہ بردان دیا کہ تجکو ہمیشہ ہمارے چرنونکی بھکت بنی رہے اور ایک ویمان ایسا دیا کہ ایک ساعت بھر مین سب
جگہ پہونچنے والا اُسکو دیکر شیش جی انتردھیان ہوگئے اور چترکیت ودیادھرونکا راجا ہوکر اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر سیر کیا کرتا تھا۔

ادھیاے سترھوان۔ شاپ دینا پاربتی جی کا راجا چترکیت کو

[1] चींटियां

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت ایک دن راجا چترکیت اپنی استریون سمیت بِوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا تو کیلاس پربت پر جہان شری
مہادیو جی شری پاربتی کو جانگھ پر بیٹھالے ہوئے بھرگ آدک رکھیشورون کو گیان سکھلا رہے تھے جا پہونچا اور ان دونون کو نمسکار کرکے ہنسکر کہنے لگا
کہ دیکھو انھون نے تپسیا اور برہم گیانی اور جگت گرو ہونے پر بھی ایسی شرم چھوڑ دی کہ بشئی آدمیون کی طرح استری کو سبھا مین جانگھ پر
بیٹھالے ہین سنساری جو بھی اپنی استری کو اکیلے مین لیکر بیٹھتے ہین ایسی بات سُننے پر بھی مہادیو جی ہنسکر چپ ہو رہے لیکن پاربتی جی
اُسکو ہنستے دیکھکر یہ بات سُنکر کرودھ کرکے بولین کہ ہم ایسے سب شرمون کا مچھلانے والا یہ بڑا ڈھیٹ پیدا ہوا ہی جنکو برہما جی اور سنت کمار جی
اور شکدیو جی بھی اُپدیش نہین کر سکتے اُنکو یہ نارد کا منتر سُنکر غرور سے گیان بتلاتا ہی ایسے مورکھ کو نارائن جی کی سیوا مین نرہنا چاہیے
یہ کہکر پاربتی جی نے چترکیت سے کہا کہ ای بیٹا اب تم کچھ دن دیت جون مین جنم لیکر اس ہنسنے کا پھل بھوگو یہ بات سُنتے ہی چترکیت نے اُس
شاپ کو اپنے سر پر چڑھالیا اور بِوان پر سے اُترکر پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای ماتا تمھارا شاپ مین نے خوشی سے قبول کیا پرمیشور کی اچھا
اسیطرح پر ہی دنیا مین آدمی سکھ اور دکھ دونون پاتا ہی اسلیے مین شاپ اور بردان اور سورگ اور نرک دونون کو برابر جانتا ہون مجکو
ایسی سامرتھ نہین ہی کہ شری مہادیو سوامی کو گیان سکھلاؤن مین نے اسواسطے اتنا کہا کہ جسمین دنیا کے لوگ یہ حال سُنکر ایسے بے شرم
نہو جائین چترکیت یہ کہکر ہونا اس شاپ کا ہر اچھا سے جانکر خوشی سے چلا گیا تب مہادیو سوامی نے کہا کہ ای پاربتی جی تمنے پرمیشور کے بھگتون کا
ماہاتم او سوبھاؤ دیکھا کہ اتنا بڑا شاپ سُنکر بھی دکھی نہوئے مجکو ہر بھگتون کے برابر کوئی دوسرا پیارا نہین لگتا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا
وہی چترکیت پاربتی جی کے شاپ سے برترا سر دیت ہوا اسواسطے پرمیشور نے اسکو اپنا بھگت جانکر مرتے وقت گیان دیا تھا وہ راچھس کا بدن
چھوڑکر بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کی سیوا کرنے لگا ای راجا یہ کتھا چترکیت کی جو کوئی کہے یا سُنے وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

اَدّھیاے اٹھارھوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا سوِتا دیوتا وغیرہ کی

شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت اب مین سوِتا دیوتا آدک کے سنتان کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ سوِتا دیوتا کے پرشنی نام استری سے اگن ہوتر
وغیرہ تین بیٹے اور ساوتری آدک تین لڑکیان اور بھگ دیوتا کے سدھی نام استری سے دو لڑکے اور ایک لڑکی اور دھاتا دیوتا کے
یہان اُرگا دک چار بیٹی اور پورناس آدک چار بیٹے اور راگن دیوتا کے اُنکا نام استری سے پُریکھ آدک بیٹے اور برن دیوتا کے چرشنی نام
استری سے بالمیک آدک رکھیشور دو لڑکے پیدا ہوئے اور مترابرن دیوتا کا بیج اُربشی اپسرا کو دیکھکر گر پڑا تھا سو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے
اگست اور بششٹھ جی پیدا ہوئے اور اندر کی پلوما نام استری سے جینت آدک تین لڑکے اور باون بھگوان کی کیرت نام استری سے سبھگ نام
لڑکا اور کشپ کی دِت نام استری سے ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دو لڑکے اور ہرنیہ کشیپ کی کایادھو نام استری سے سنگھکا نام لڑکی اور سنگھلاد
اور پرہلاد اور اہلاد چار سنتان پیدا ہوئے وہ لڑکی بپرچتی دیت کو بیاہی گئی جس سے راہو پیدا ہوا سنگھلاد کا بیٹا پنچ جن ہوا اور پرہلاد کا بیٹا
باتاپی دانو ہوا جسکو اگست جی نے مارا اور اہلاد کے مہکھاسر اور پاشکل دو بیٹے ہوکر پرہلاد سے برروچن پیدا ہوا برروچن کی دیوی نام استری
سے راجا بل ہوکر اُس سے باناسر آدک سو بیٹے ہوئے اور کشپ کی دِت استری سے مرت گن نام اُنچاس لڑکے پیدا ہوئے جو اندر کے برابر
دیوتا ہو گئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج دِت کے بیٹے دیت لوگ کسطرح دیوتا ہو گئے یہ برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ
ای راجا جب پرمیشور نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشیپ اور ہرنیاکش دِت کے دونون لڑکون کو مار ڈالا تب دِت نے بہت اُداس
ہوکر کہا کہ دیکھو میرے دونون لڑکے اندر نے مروا ڈالے اب مین ایسی تدبیر کرون جسمین اندر کا مارنیوالا بیٹا میرے پیدا ہو اسی چاہ سے

१ सविता
२ पृश्णी
३ सावित्री
४ पुरीष
५ चर्षणी
६ जयन्त

دِت اپنے مالک کی سیوا پریم سے کرنے لگی ایک دن کشّیپ جی نے خوش ہوکر اُس سے پوچھا کہ ای دِت مین تجھسے بہت خوش ہون تجکو جو چاہنا ہو وہ بردان مانگ لے تب دِت ہاتھ جوڑکر بولی کہ ای مہاراج جو تم خوش ہوکر مجھے بردان دینے کے واسطے کہتے ہو تو مجکو ایک بیٹا ایسا دو جو اندر کو مارکر ہمیشہ زندہ رہے یہ بات سُنتے ہی کشّیپ جی نے اُداس ہوکر من مین بچارا کہ دیکھو مین بردان دے چکا ہون اب کیا کرون اندر پرمیشور کا بھگت ہی اُسکا پران لینا بجا ہے اور میری بات بھی جھوٹھی نہین ہو سکتی اِسطرح بہت سوچ کرکے کشّیپ جی نے کہا ای دِت تو اگھن مہینے کا برت کر تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو یہ سُنکر دِت نے کہا کہ ای مہاراج مجکو اُسکی بدھ بتلا دیجیے مین یہ برت کرونگی تب کشّیپ جی نے کہا کہ ای دِت اگھن مہینے مین شُکل پچھ سے اس برت کو شروع کرے اور ہر روز برہم چرج رہے اور اس برت مین دن کو سونا اور ننگے سر اسنان کرنا اور نیچ ذات سے بولنا اور سر کے بال کھُلے رکھنا جھوٹھ بولنا منع ہے اور آٹھون پہر شُدھ رہے اور لچھمی نارائن اور ساوِتری استریون کی پوجا نیت بدھ پورے برس دن تک کرنا اور برت رکھنا اچھا ہے تو بھی ایسا برت کرے تو تیرے ایسا بیٹا پیدا ہو جو اندر کو مارکر امر رہے لیکن جو نارائن جی بچا دینگے تو تیرے برت مین بگھن ہو جاویگا یہ بات سُنتے ہی دِت بہت خوش ہوکر اُسی طرح برت رکھنے لگی اندر نے یہ حال سُنتے ہی بہت ڈرا اور من مین کہا کہ اب میرے مرنے کا سنجوگ ہوا کسیطرح نہین بچ سکتا ایسا بچار کر اندر برہمن کا روپ بناکر جس جگہ دِت یہ برت کرتی تھی وہان پہ چلا گیا اور دن رات اُسکی سیوا کرنے لگا تب دِت اُسکی سیوا سے خوش رہنے لگی لیکن جیون جیون برت پورے ہونیکے دن نزدیک آتے جاتے تھے تیون تیون اندر بہت سوچ کرتا تھا جب اُس برت پورے ہونے مین چار پانچ دن باقی رہگئے تب پرمیشور کی اِچھا سے ایکدن دِت سر کے بال کھُلے چھوڑکر جھوٹھے منھ سو گئی یہ دونون بات برت مین اشُدھ جانکر اندر اپنا چھوٹا روپ بناکر بجر لیے ہوئے دِت کے پیٹ مین گھُس گیا اور وہان جاکر گربھ مین جو لڑکا تھا اُسکو سات ٹکڑے کر ڈالا تب وہ ساتون ٹکڑے رونے لگے پھر اندر نے ایک ایک کے سات سات ٹکڑے کیے لیکن نارائن جی کی اِچھا سے کوئی بھی نہین مرا اور اُن ساتون کے انچاس لڑکے ہوکر ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای اندر تم ہمکو مت مارو ہم تمھاری مدد کرینگے یہ حال دیکھکر اندر اُن لڑکون سے بولا کہ ای بھائی اب تم مت ڈرو مرت نام ہوکر میرے ساتھ رہوگے پھر اندر اُن انچاس لڑکون سمیت گربھ کی راہ سے باہر نکلکر اندر روپ ہو گیا جب دِت نے جاگکر اندر کو انچاس لڑکون سمیت کھڑے ہوئے دیکھا تب اُس سے پوچھا کہ ای اندر مین نے ایک لڑکا پیدا ہونیکے واسطے سنکلپ کیا تھا انچاس لڑکے کسطرح پیدا ہوئے یہ بات سُنکر اندر ڈرتا اور کانپتا ہوا بولا کہ ای ماتا جب مین نے تمکو جھوٹھے منھ اور کھُلے بال سو جانے مین برت مین اشُدھ دیکھا تب اپنا پران بچانے کے واسطے تمھارے بالک کو مارنا بچار کرکے پیٹ مین گھُس گیا اور مین نے اپنے بجر سے اُس بالک کے انچاس ٹکڑے کیے لیکن تمھارے برت اور پوجا کے پرتاپ سے وہ انچاسون امر ہوکر جیتے رہے سو مین اب ان لڑکون کے ساتھ تمھارے گربھ سے نکلا اس سبب سے یہ سب میرے بھائی ہوکر اندر پُری مین میرے ساتھ رہینگے یہ بات سُنکر دِت بہت خوش ہوکر بولی کہ ای اندر تو نے برہمن کا روپ رکھکر میری بڑی سیوا کی اسلیے اب تجکو تیرے مرنیکی اِچھا نہین ہے اور یہ لوگ بھائی کیطرح تیرے ساتھ رہکر وقت پر کام آوینگے جب یہ بات سُنکر اندر کو اپنے مرنے کا ڈر چھوٹ گیا تب وہ بڑی خوشی سے دِت کو ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے انچاسون لڑکون سمیت اندر لوک مین جاکر راج کرنے لگا ای راجا اسطرح دِت کے بیٹے دیوتا ہو گئے تھے یہ کتھا سُنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوا۔

اُدھیاے اُنیسوان - کہنا سُکدیو جی کا بدھ اُس برت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای مہاراج جس برت مین ایسا پرتاپ ہے اُسکی بدھ بتلائیے سُکدیو جی بولے کہ ای راجا جو استری اس برت کو رکھا چاہے وہ اپنے سوامی سے آگیا لیکر اگھن بدی اماوس کو نہاکر پہلے مُرت دیوتا کی کتھا سُنے پھر سوکر کی کھودی ہوئی مٹی بدن مین ملکر اسنان کرے اور اگھن سُدی پریوا سے برت رکھنا شروع کرکے برہم چرج رہے اور شاستر کے موافق ہر روز لچھمی نارائن جی کی پوجا کرنیکے پیچھے ہاتھ جوڑکر منتر سے انکی استتی کر

پھر ساوتری استری کو پوجکر کھیر کی آہت اگن مین دیوے اور پہلے براہمن کو کھیر کھلا کر پیچھے آپ وہی کھیر جو آہت دینے سے بچ جاوے کھالیوے اسطرح برس دن تک ہر روز برابر برت اور پوجا کرے کاتک شکل پورنماسی کو بدھ پورپک بابن اسکا کرے اور براہمن و رنگالو نکو ایسا بھوجن کراوے کہ کوئی خالی نہ پھر جاوے اور دکہنا پاکر انیوالے آچارج کو سمجھیا دان اور روپیہ وغیرہ دیکر خوش کرے برت کرنیوالی استری دیوتا کے برابر بیٹا پاکر سداوتری رہتی ہی اور سنسار مین اپنا منورتھ پاکر مرنیکے بعد مکت پاتی ہی انی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پریچھت پنسون نام برت اور مرتون کے جنم کی کتھا سنائی یہ ماہاتم برت کا سنکر راجا پریچھت بہت خوش ہوئے ۱ पुंसवन

	ساتوان اسکندھ مارنا نرسنگھ بھگوان کا ہرنیہ کشیپ کو	

وا کی رچھیا کے لیے بھئے نرہر اوتار	انکھون کتھا پرہلاد کی جا کی بھگت اپار	دوہا

	اُدھیاے پہلا — کہنا شکدیو جی کا کتھا جے اور بجے کی	

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ ای شکدیو سوامی پرمیشور کے نزدیک تو دیت اور دیوتا دونون برابر ہین پھر کسواسطے نارائن جی دیوتا ونکی سہائتا کرکے دیتونکو مارتے ہین اس بات کا مجکو نرگن کے گنون مین سندیہہ ہی سو آپ چھڑا دیجیے جسطرح کسی کے دو بیٹے ہون تو وہ دونون پر برابر پریت رکھتا ہی اسیطرح دیوتا اور دیت پرمیشور کی اچھیا سے پیدا ہوکر دونون برابر ہین کس سبب سے نارائن جی دیوتا ؤن پر دیا رکھکر دیتونکا آدر نہین کرتے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا تمنے یہ بہت اچھی بات بھگوان کی بھگت بڑھانیوالی پوچھی ہی جو کتھا مین نے نارد منی آدک رکھیشورون سے سُنی تھی وہ تمسے کہتا ہون سُنو کہ پرمیشور نرگن روپ کو سب سے نیارا سمجھنا چاہیے لیکن انکی مایا سے ستوگن رجوگن تموگن یہ تین گن پرگٹ ہوئے اسلیے ستوگن کی باری مین دیوتا ؤنکو بڑھاتے ہین اور رجوگن کی باری مین دیتون کا پرتاپ بڑھاتے ہین اور تموگن کی باری مین آدمیون کا بھاگ اُدے ہوتا ہی ایک سمے راجا جدہشٹھر نے ششپال کی مکت راجسوے جگت مین دیکھکر نارد جی سے پوچھا کہ ای مہاراج جس ششپال نے شری کرشن جی ترلوکی ناتھ کو دربچن کہا اسکی زبان کے سو ٹکڑے ہونا چاہیے تھا سو اسنے مکت پائی یہ بات بڑے اچنبھے کی ہی تب نارد منی بولے کہ ای راجا پرمیشور سبکو برابر جانتے ہین جو آدمی من اپنا کام کرودھ لوبھ موہ کسیطرح سے انہین لگاوے وہ انھین کا روپ اسطرح ہوجاتا ہی جسطرح بھرنگی نام کیڑے کو دیکھکر دوسرا کیڑا بھی اسی کا روپ ہوجاتا ہی دیکھو گوپیون نے نارائن جی کو اپنا پت جانکر پریت کی اور ششپال اور راون آدک نے دشمن جانا اور جدوبنسیون نے بھائی بند ہوا اور جدہشٹھر آدک پانڈوون نے ناتے دار اور ہم لوگون نے ایشور جانکر انہین چت لگایا اور انکی کرپا سے سب کرتارتھ ہوگئے ایک ششپال کی مکت ہونے مین کیا اچنبھا ہی اور یہ دونون ششپال اور دنت بکر تمھاری موسی کے بیٹے جے اور بجے نام دوارپال ہین براہمن کے شاپ سے انھون نے بیکنٹھ سے گرکر دیت جون مین جنم پایا اور تینون جنمون مین پرمیشور سے دشمنی رکھنے مین نارائن جی کے ہاتھ سے مارے جاکر اب تیسرے جنم مین مکت ہوئے یہ سنکر راجا جدہشٹھر بولے کہ ای منی ناتھ بیکنٹھ مین رہنے والون کا بدن اور پران سنساری آدمیون کیطرح نہو کر انکا چیتن روپ ہوتا ہی اور بیکنٹھ باسی پاپ نہین کرتے پھر انھون نے کیا اپرادھ کیے کسواسطے دیت کا تن پایا اور ہرنیہ کشیپ دیت کے گھر پرہلاد ایسا پرم بھگت کسطرح پیدا ہوا اسکا حال کہیے نارد منی بولے کہ ای راجا ایکدن سنکادک پرمیشور کا درشن کرنے کے واسطے بیکنٹھ مین جاتے تھے تو جے اور بجے نے پرمیشور کی آگیا کے موافق انکو بھیتر جانے نہین دیا اور پانچ پانچ برس کے لڑکے جانکر اپمان کیا تب انھون نے کرودھ کرکے جے بجے کو شاپ دیکر کہا کہ ہم لوگ نارائن جی کا درشن کرنے آئے تھے سو تمھارے روک دینے سے تین چھن درشن ملنے مین ہرج ہوا اسلیے تم دونون یہان کے رہنے کے قابل نہین ہو بیکنٹھ سے گرکر دیت کی جون مین جنم لیو تیسرے جنم مین اُدھار ہوکر پھر بیکنٹھ مین آؤگے سواے جدہشٹھر وہی دونون بھائی شاپ کے مارے ہرنیاکش اور ہرن کشیپ نام

دیت دت سے پیدا ہوئے ہرنیاکش نے جوان ہوکر ایسا بچار کیا کہ دیوتا لوگ پرتھوی پر جگ اور ہوم ہونے سے اپنا بھاگ پاکر بلوان ہوتے ہین سو مین پرتھوی کو اُٹھاکر پاتال مین لیجاؤن تب کسطرح کوئی جگ کریگا جگ کا بھاگ نہ پانے سے سب دیوتا بھوجن بنا دُبلے ہوکر مرجائینگے جب ہرنیاکش یہ بچارکر پرتھوی کو پاتال مین لیگیا تب نارائن جی برہما جی کے بنے کرنے سے باراہ اُوتار لیکر پاتال مین چلے گئے اور ہرنیاکش کو مارکر پرتھوی کو لاکر پھر جیون کی تیون استھر کردیا اور نرسنگہ اُوتار لیکر پرہلاد بھگت کا پران بچانے کے واسطے ہرنیہ کشپ کو مارا جب اُن دونون نے وہ تن چھوڑ کر بشرَوا مُنی کے گھر کیشنی نام استری سے جنم پایا اور راون اور کمبھ کرن کہلائے تب نارائن جی نے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کا اُوتار لیکر اُنکو مارا اب اُنھون نے چھتری برن ہوکر تیسرا جنم تمھاری موسی کے گھر لیا ہی اُسی پرتھوی سے شِشپال کر ددھو روپ ہوکر پرمیشور کا بھجن کرتا تھا اب شری کرشن جی نے سُدرشن چکر سے مارکر اُسکو مُکت کردیا سو وہ دونون بھائی شِشپال اور دنت بکر شری شیام سُندر کے ہاتھ سے مارے جاکر بیکنٹھ مین اپنی جگہ پر پہونچے اِتنی کتھا سُنکر راجا جدھشٹھر نے نارد مُنی سے پوچھا کہ ای مہاراج پرہلاد ایسے پرم بھگت اور گن وان سے ہرنیہ کشپ نے کسواسطے دشمنی کرکے اُنکو دُکھ دیا کہ جس سبب سے وہ مارا گیا اور پرہلاد ایسے پرم بھگت دیت کُل مین کسطرح پیدا ہوئے یہ بتلائے۔

اُدھیاے دوسرا کہنا نارد جی کا کتھا ہرنیہ کشپ کی

نارد جی جدھشٹھر کی بات سُنکر بولے کہ ای راجا جب ہرنیاکش دیت باراہ جی کے ہاتھ سے مارا گیا تب ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے اپنے ساتھ کے دیتون سے بولا کہ ای دیتو تم درشٹ ہاہو اور کہ میرا کہنا سُنو کہ دیوتاؤن نے جو سب چھوٹے ہین بشن بھگوان کو پُھسلاکر میرے بھائی ہرنیاکش کو مرواڈالا نارائن جی لڑکون کی طرح بڑے اگیانی ہین جو کوئی اُنکی بنتی کرتا ہی اُسکی سہاتیا کرتے ہین اسلیے مین ابھی ہرنیاکش کے نام پر پانی نہ دیکر بشن بھگوان کو اپنے ترشول سے مارونگا اور اُنھین کے خون سے اپنے بھائی کو تلانجلی دونگا دربل دیوتا اُنکو کیا مارون جب مین نارائن جی اتنے بڑے بھاری دشمن کو جو سب دیوتاؤن کی جڑ ہین مارونگا تب سب دیوتا بغیر مارے آپ مرجائینگے اس سے تملوگ اس جڑ اُکھاڑنے کی یہ تدبیر کرو کہ جس جگہ براہمن اور رکھیشور ونکو جگ اور ہوم کرتے دیکھو تو جگ اُنکی بگاڑ ڈالو اور جہان گئو اور براہمن کو پاؤ مار ڈالو اور دنیا مین کسیکو جگ اور تپ اور جپ اور بھجن کرتے مت دیو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ سب جگہ ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر گئو اور براہمن اور رکھیشورونکو مارنے لگے جب ہرنیاکش کی ماتا اور استری اور بیٹیون نے اُسکے مرنے کا بہت سوچ کیا تب ہرنیہ کشپ نے اسطرح اُنکو سمجھایا کہ میرا بھائی دشمن کے سامنے لڑائی مین مارا گیا اسلیے تمکو اُسکا سوچ کرنا نہ چاہیے جیو کبھی نہین مرتا اور شریر کسیکا سدا بنا نہین رہتا اسلیے مرنے کا سوچ اگیان آدمی کرتے ہین اسکا ایک اتہاس کہتا ہون سُنو کہ اُشیر دیش مین سُجگ نام ایک راجا رہتا تھا جب وہ بھی اسیطرح لڑائی مین مارا گیا تب اُسکی رانیون نے مارے موہ کے اُسکے پاس بیٹھکر ایسا بلاپ کیا کہ سورج ڈوبنے پر بھی لوتھ اُسکی نہین جلائی تب جمراج جی پانچ برس کے بالک بنکر وہان آئے اور راجا کے ذات بھائیون اور رانیون کو سمجھاکر کہا کہ بڑا اچنبھا ہی جو تملوگ گیانی ہوکر اتنا دُکھ کرتے ہو سنسار کی گت دیکھو جہان سے جیو آیا تھا وہان چلا گیا اور تم لوگ بھی ضرور اُسی جگہ جاؤگے پھر رونا تمھارا بیکار ہی جسکے واسطے تم روتے ہو وہ بدن جیون کا تیون یہان پڑا ہی اور جو اُس کا یہین بولنے اور کھانے اور پینے والا سو مرتھی پُرش تھا اُسکو تمنے کبھی آنکھ سے نہین دیکھا پھر کیون سوچ کرتے ہو سب جیوونکی رچھیا پرمیشر کے آدھین سمجھنا چاہیے دیکھو مین پانچ برس کا لڑکا اکیلا جنگل مین پھرتا ہون بے موت آئے نہین مرتا اور میرے مان اور باپ نے مجھے چھوڑ دیا اسلیے مجکو کسی کی پرتیت نہین ہی جسنے گربھ مین میرا پالن کیا تھا وہی اب بھی رچھیا کریگا جسطرح درخت لگانے والا اپنے درخت کو سینچ کر اُسکی رچھیا کرتا ہی اور درخت اپنی رچھیا آپ نہین کرسکتا اسیطرح نارائن جی سب جیوون کا پالن اور رچھیا کرتے ہین جو تم لوگ ایسا کہو

१ विस्रवा

کہ راجا جو لڑائی مین بچاتا تو کیون مرتا سو یہ بات یقین کر کے جانو کہ جب موت آتی ہی تب آدمی لوہے کے قلعہ مین بند رکھنے سے بھی نہین بچتا جسطرح گھر
کچھ دن پیچھے پھر گر پڑتا ہی اسیطرح شریر کا دھرم بنتا اور بگڑنا ہو کر سدا استھر نہین رہتا اور جیو سدا امر رہکر آکاش کے برابر رہتا ہی جسطرح دس برتن
پانی سے بھر کر دھوپ مین رکھدیو تب سورج کی پرچھائین پڑنے سے دس سورج دکھائی دیتے ہین اور جب وہ برتن توڑڈالو تب پھر وہ پرکاش
سورج مین ملجانے سے اُس برتن مین دکھائی نہین پڑتا جسطرح اُس برتن کے ٹوٹ جانے سے سورج کا ناش نہین ہوتا اسیطرح اس جیو کو بھی سمجھو
جیسے آگ لکڑی مین دکھلائی نہین دیتی اسیطرح یہ جیو بولتا پرش بدن مین رہکر دکھلائی نہین دیتا جب تک وہ جیوا تما بدن مین تھا تب تک جاجیتا رہا
اب تم جتنا چاہو اتنا رو کر اپنا پران بھی دے ڈالو لیکن اُس سے بھینٹ نہین ہو سکتی کرمون کے پھل سے وہ جیو نہ معلوم کہان چلا گیا جو تم روتے روتے مرجاؤ
تو اکال مرت ہو کر نرک مین دکھ بھوگنا پڑیگا جیسے کرنگ پنچھی بچون کے موہ سے جال مین پھنسکر خراب ہوا تھا ویسی گت تمھاری بھی ہوگی جب ایسا گیان
شنکر رانیون کا سوچ مٹا تب اُنھون نے لوتھ کو جلا یا اور جو راج جی بالک روپ دھارن سے انتردھیان ہوگئے سو تم لوگ بھی یہی گیان سمجھکر ہرنیاکش کے
مرنے کا سوچ مت کرو یہ بات ہرنیہ کشپ سے سنکر دت ہرنیاکش کی ماتا ور ررنی بھان استری اور شکنی[3] وغیرہ اُسکے بیٹون نے دھیرج دھرا۔

१ [illegible]
२ तथा मान
३ अंकुन

آٹھ پہلے تیسرا تپ کرنا ہرنیہ کشیپ کا مندراچل پربت پر جاکر

نارد جی بولے کہ ای یدھشٹھر جب ہرنیہ کشیپ سے کیا اُسکا شوک کم ہوا تب دیت سے کہا کہ اے بیٹا نارائن جی نے دیوتاؤن کی مدد
کر کے تیرے بھائی کو مارا ہی سو تو بھی دیوتاؤن کو مار کر اپنے بھائی کا بدلا لے ہرنیہ کشیپ بولا کہ ای ماتا ہرنیاکش کو پرمیشور نے مارا تھا اسلیے مین اُنکو
مار کر اپنے بھائی کا بدلا لونگا لیکن مین نے یہ ارادہ سوچا ہی کہ پہلے برہما جی کا تپ کر کے اُنسے ایسا بردان لون کہ جس سے مین کبھی نہ مرون
تب نارائن جی کا سامنا کر کے اُنکو مارون یہ کہکر ہرنیہ کشیپ اپنی ماتا سے بدا ہو کر مندراچل پربت پر جاکر تپ کرنے لگا۔

تپ کرنا ہرنیہ کشیپ کا مندراچل پربت پر

جب اُسنے سو برس تک ہاتھ اٹھائے اور ایک پاؤن کے انگوٹھے سے کھڑے رہکر برہما جی کا تپ کیا اور تپ کرتے وقت بدن اپنا نہین ہلا کر سورج
بھگوان کو دیکھتا رہا تب اُسکے سب بدن پر مٹی جمع ہو جانے اور گھاس اُگنے سے سانپ اور بچھونے اپنا بل بنا لیا اور تپ کے پرتاپ سے اُسکا تیج
ایسا بڑھا کہ ندی اور پہاڑ اور سمندر جلنے لگے جب دیوتاؤن کو اُسکی خبر پہونچی تب اُنھون نے برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشیپ کے
تپوبل سے ہمکو بہت دکھ ہوتا ہی سو آپ جاکر اُسکو بردان دیکر تپ کرنا اُسکا چھڑا دیجیے نہین تو ہرنیہ کشیپ آپکے پیدا کیے ہوئے جیوؤنکو اپنے تیج سے
جلا کر دوسرے سرشٹ بنایا چاہتا ہی یہ بات دیوتاؤن کی سنتے ہی برہما جی بھرگ آدک رکھیشورون کو اپنے ساتھ لیکر ہرنیہ کشیپ کے پاس گئے اور
اُسکا تپ دیکھکر برہما جی نے کہا کہ ای کشیپ نندن تو نے بڑا بھاری تپ کیا کہ مجکو بہت خوش کیا ایسا دوسرے سے نہین ہو سکتا جو سو برس تک بنا ان جل کیے

جینا رہے اب تجکو جس بردان کی اچھا ہو وہ مانگ یہ کہکر جیسے برہما جی نے اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا ویسے اُسکے بدن کا مانس جو دیمک لگنے سے کیول ہڈی رگہی تھی جیون کا تیوان بلوان اور موٹا ہوگیا اور سونے کی طرح چمکنے لگا تب ہرنیہ کشپ نے دنڈوت اور استت کرکے برہما جی سے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاراج تم جگت گرو ہو کر سب جڑ اور چیتن کی اُتپت کرتے ہو تم جگون کا بدھان اور روھ مونکی رچھا کرنیوالے نرگن روپ ہو یہ سو روپ اپنا کیول جگت کی رچنا کرنے کے واسطے دھارن کرتے ہو جو آپ دیال ہوکر مجکو بردان دینے کیواسطے کہتے ہین تو مجکو ایسا بردان دیجیے جسمین آپکا پیدا کیا ہوا کوئی جیو جڑ چیتن دیوتا دیت منکھ آدک مجھے نہ مار سکے اور مین نہ دن کو مرون نہ رات کو اور نہ پرتھوی پر مرون اور نہ آکاش مین مرون اور کوئی ہتھیار مجھے نہ کاٹ سکے اور لڑائی مین کوئی میرا سامنا نہ کرسکے اور جوگ اور تپ کرنے سے جو سدھ ہوتے ہین وہ سدھ ہتا مجکو ہوجاے اور مین دیوتا اور دیت اور منکھ آدک سب جیوون کا راجا ہوکر میرے جوگ اور تپ کی سامرتھ کبھی نہ گھٹے ۔

ادھیاے چوتھا ۔ بردان دینا برہما جی کا ہرنیہ کشپ کو

ناردجی بولے کہ ای جدھشٹھر برہما جی نے ہرنیہ کشپ کی بات سنکر بچارا کہ اس ادھرمی کو ایسا بردان دینا نہ چاہیے اور جو مین نہین دیتا ہون تو وہ تپ کرنا نچھوڑیگا اسلیے بردان دیتا ہون پھر نارائن جی کی دیا سے یہ مارا جائیگا ایسا بچار کر برہما جی نے کہا کہ ای ہرنیہ کشپ تو نے بہت کٹھن بردان مانگا لیکن مین نے تیرے تپ کے پرتاپ سے یہ بردان تجکو دیا اب تو ساتون دیپ کا راجا ہوگا یہ کہکر برہما جی اپنے لوک کو چلے گئے اور ہرنیہ کشپ بہت خوش ہوکر اپنی ماتا کے پاس آیا اور بردان پانے کا حال اُس سے کہکر بولا کہ اب مین سب دیوتاؤنکو مار کر تینون لوک کا راج کرونگا دت یہ بردان پانیکا حال سنکر بہت خوش ہوئی اور ہرنیہ کشپ اپنی بھجا کے بل سے سب دیوتا دیت گندھرب سدھ چارن کنر رکھیشور منشی بھوت پریت پشاچ برجاپت منو اور ساتون دیپ کے راجونکو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا جب اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ کوئی شور بیر ملے تو اُس سے لڑون تب سب دیوتا اُسکے ڈر سے بھاگے اور برہما جی کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج ہرنیہ کشپ نے سب راج دیولوک کا چھین لیا اور ہمارے پران کا گاہک ہے اب ہم لوگ کیا کرین برہما جی نے جواب دیا کہ ان دنون دیتون کی دشا اچھی ہے اور تمھارے دن کھوٹے آئے ہین اسلیے تملوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین چھپکر ہر چرنون کا دھیان اور اسمرن کرو جب تمھارے دن اچھے آوینگے تب وہ اپنی کرنی کو پہونچکر پھر تمھارا راج ہوگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ کسی پہاڑ کی کھوہ مین جاکر چھپ رہے اور اپنے دن کاٹ کر پرمیشور کا دھیان کرنے لگے جب وہان رہنے سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوئے تب چھیر سمدر کے کنارے جاکر بہت عاجزی سے نارائن جی کی استت کی اُس سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ ہرنیہ کشپ دھرم اور بید اور تمسے بیر ودھ کرچکا جب پرہلاد میرے بھکت کو بہت دکھ دیگا تب مین اُسکو مارونگا یہ بات سنکر دیوتا لوگ پھر اُسی کھوہ مین آکر ہر بھجن کرنے لگے اور ہرنیہ کشپ اندراسن پر بیٹھکر اندر پری اور سورگ وغیرہ کا سکھ بھوگتا تھا اور اندر کی اپسرا اپنا ناچ اُسکو دکھلا کر گندھرب لوگ گانا سناتے تھے اور رکھیشور اور منشی لوگ اُسکے آنسمین ہوکر زمین اور سمدر اور پہاڑ اور درخت وغیرہ سے بہت طرح کے رتن اور پھل اور پھول ہرنیہ کشپ کو بھینٹ دیتے تھے اسکے پرتاپ اور ڈر سے بارہون مہینے درخت وغیرہ مین پھل اور پھول لگے رہتے تھے اور گھی اور دودھ کی ندیان بہتی تھین اور ہرنیہ کشپ اپنی مایا سے برن اور کبیر وغیرہ دسون دگپال کا روپ رکھکر شراب پیکر اپسراؤن سے بھوگ اور بلاس کرتا تھا اور رکھیشور اور منی اور گئو اور براہمن اُسکے ہاتھ سے بہت دکھ پاتے تھے جب اسی طرح ہرنیہ کشپ کو کچھ دن گذرے تب چار بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین تین لڑکے دیتون کا کام کرتے تھے اور چوتھا لڑکا پرہلاد نام سب سے چھوٹا اپنا سوبھاؤ اور چلن دیوتاؤن کی طرح رکھکر آٹھون پہر سنت اور مہاتماؤنکی سیوا اور ہربھجن مین رہتا تھا اور سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر جانکر کسی جیو کو دکھ نہین دیتا تھا اور اندری جیت اور ستبادی ہوکر چھوٹونکو بیٹونکے برابر اور بڑونکو باپ اور پرمیشور کے برابر جانتا تھا

اور لڑکون کے ساتھ نہیں کھیلتا تھا ست سنگ مین بہت پریت رکھتا تھا اسلیے مہاتما لوگ اوسکی بڑائی کرتے تھے ایسے لڑکے سے ہرنیہ کشپ کو بیر ودھ
ہوگیا اتنی کتھا سنکر راجہ یدھشٹھر نے پوچھا کہ ای مُنی ناتھ پوت کپوت ہوتے ہین تو بھی مان باپ اپنے بیٹے کا برا نہین چاہتے اس بپریت کا کارن بتلایے۔

ادھیاے پانچوان بیٹھانا ہرنیہ کشپ کا پرہلاد جی کو پڑھنے کے واسطے

نارد جی نے کہا کہ ای راجہ یدھشٹھر شکراچارج کے بیٹے شنڈ[1] اور مرک[2] نام براہمن ہرنیہ کشپ وغیرہ دیتیون کے لڑکون کو پڑھایا کرتے تھے جب
پرہلاد جی پانچ برس کے ہوے تب ہرنیہ کشپ نے انکو شنڈ اور مرک کو سونپ کر کہا کہ جیسے تمھارے باپ سے پڑھا تھا پرہلاد کو تم ہمارا دھرم سکھاؤ جب پرہلاد جی
وہان اور لڑکون کے ساتھ پڑھنے بیٹھے تب شنڈ اور مرک نے ہرنیہ کشپ کی آگیا کے موافق پرہلاد جی سے کہا کہ تو ہرنیہ کشپ کا نام جپا کر جب پرہلاد جی
نے گرو کے سمجھانے اور ڈانٹنے پر سواے لینے نام رام اور نارائن اور بشن بھگوان کے ہرنیہ کشپ کا نام منہہ سے نہین لیا تب گرو نے اوسکے باپ کے پاس
جاکر سب حال کہدیا اسلیے ہرنیہ کشپ نے ایکدن پرہلاد جی کو اپنی گود مین بیٹھا کر پوچھا کہ ای بیٹا جو تمنے اپنے گرو سے آج تک پڑھا وہ ہمکو سناؤ پرہلاد جی
بولے کہ ای پتا مین نے جو سب نام کے جنکا جھگڑا ہے چھوڑا ہون یہ کرنا چاہیے اور کچھ نہین پڑھا ہے میری جان مین سادھو اور مہاتماؤن کا ست سنگ
اچھا ہے اور مین پرمیشور کی بھگتی کرتا ہون جسمین نو ودھا بھگت اسکو کہتے ہین کہ شرون یعنی پرمیشور کی کتھا سننا۔ کیرتن یعنی پرمیشور
کے گن اور جس کا گانا سمرن یعنی بھگوان کا نام جپنا پاد سیون یعنی پرمیشور کے چرنونکی سیوا اور پوجا کرنا۔ ارچن ٹھاکر جی کی مورت کو
پوجا کرنا بندن یعنی پرمیشور کو ڈنڈوت کرنا داسیہ یعنی اپنے کو داس جانکر پرمیشور کی بھگت اور سیوا کرنا۔
سکھیہ یعنی پرمیشور سے سکھا بھاؤ یعنی دوستی رکھنا۔ آتم نویدن یعنی اپنا تن من دھن سب بھگوان کو اپرن کرکے سادھو سنت مہاتماؤن کی
سنگت اور سیوا کرنا سب بید اور شاستر کا نچوڑ یہی ہے جو مین نے تمسے کہا اور گرہستی مین رہنے سے سواے دکھ کے سکھ نہین ہوتا جنگل مین جاکر
ہری بھجن کرنا سب باتون سے اچھا ہے پرہلاد جی کی یہ بات سنتے ہی ہرنیہ کشپ کرودھ کرکے بولا کہ ای مہامورکھ تو نہین جانتا ہی کہ نارائن نے باراہ اوتار دھر
کے ہرنیاکش میرے بھائی کو مار ڈالا تھا سو تو میرے دشمن کا نام لیکر اوسکی استت کرتا ہی ابھی تو گیان بالک ہوکر میرا کہنا نہین مانتا سیانا ہونے پر
تیری کیا دشا ہوگی ای بیٹا اپنا دھرم چھوڑکر دوسرے کا دھرم کرنا اور بالون کو سادھو سنت کی سنگت کرنا اچھا نہین ہوتا اسلیے تم سادھو بیراگی کا
کہنا نہ مانکر اپنے گرو کے کہنے کے موافق پڑھا کرو یہ سنکر پرہلاد جی نے کہا کہ مین اوس پرمیشور کو نمسکار کرتا ہون جنکی مایا سے تم اپنا اور دوسرا مین
بھید جانتے ہو بنا کر پایا اور دیا پرمیشور کے سوا کوئی گیان نہین ملتا جو کوئی شاستر پڑھکر پرمیشور کی بھگت نرکھتا ہو اوسکا پڑھنا بیفائدہ ہی یہ بات
گیان بھری سنتے ہی ہرنیہ کشپ نے کرودھ کرکے کئی دیتیون کو بلاکر کہا کہ بشن بھگوان دیتیون کے کل کیواسطے کلھاڑا ہین اور پرہلاد میرا بیٹا اوس

१ साएडा
२ मर्क
३ सख्य

کالھارسے کا بنیت پیدا ہوکر میرا کہنا نہین مانتا اور میرے دشمن کا نام جب کر اُسکی بڑائی کرتا ہی اور سب لوگ پہلے سے کہگئے ہین کہ جس انگ مین روگ ہونے سے دوسرے انگونکا کھٹکا ہو تو اُس انگ کو کاٹ ڈالنا چاہیے اسواسطے ایسے کپوت کو مارنا اُتم جانکر تملوگ اسکو مار ڈالو یہ بات سُنتے ہی دیت لوگ پرہلاد جی کو وہان سے کھینچتے ہوئے باہر لیجا کر تلوار اور ترشول اور گدا سے مارنے لگے اور پرہلاد جی آنکھ اپنی بند کیے ہرچرنون مین من لگائے چپ چاپ بیٹھے رہے جب پرمیشور کی کرپا سے کسی ہتھیار کا گھاؤ پرہلاد جی کے بدن پر نہین لگا تب دیتون نے پرہلاد جی کو پہاڑ کے اوپر لیجا کر وہان سے نیچے کو ڈھکیل دیا تسپر بھی اُنکے بدن مین کچھ چوٹ نہین لگی پھر دیتون نے پرہلاد جی کو بہت سی لکڑیون مین بیٹھا کر آگ لگادی جب سب لکڑیان جلکر راکھ ہوگئین اور شیام سُندر کی کرپا سے پرہلاد جی جیون کے تیون نارائن جی کے دھیان مین مگن بیٹھے رہے تب ہرنیہ کشب نے یہ مہما دیکھکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو بڑا آشچرج ہی کہ پرہلاد ویسے اُپاے کرنے سے بھی نہین مرتا اسلیے اب مین نے بھی پرہلاد سے پکی دشمنی ٹھہرائی اسلیے نارائن جی اُسکی رچھیا کرنیکے واسطے ضرور آوینگے تب مین اُنکو مار کر ہرنیاکش کا بدلا لونگا ایسا بچار کر ہرنیہ کشب نے سنڈامرک سے کہا کہ ہمنے پرہلاد کو بہت ڈنڈ دیا اب تمھاری آگیا کے موافق پڑھیگا یہ بات سُنتے ہی پرہلاد جی نے من مین خوش ہوکر کہا کہ اب مین پاٹھشالا کے لڑکونکو گیان سکھلاؤنگا جب گرو ہرنیہ کشب کی آگیا سے پرہلاد جی کو پاٹھشالا مین لے آیا تب اُسنے پوچھا کہ ای پرہلاد تجکو بن مین جاکر ہربھجن کرنا کسی نے بتایا ہی یا تو نے اپنے من سے یہ بات کہی تھی پرہلاد جی بولے کہ اے گرو جی جو لوگ مایا روپی گرہستھی کے اندھیارے کنوین مین پڑے رہکر پرمیشور سے بمکھ ہین اُنکو گیان پراپت نہوکر ہرچرنونکی ہجاست نہین ملتی اُنکا گدہا اور کتا وغیرہ جانور کے برابر سمجھنا چاہیے جب تک سنساری آدمی سنت اور مہاتما کے چرنون پر سر اپنا رکھکر اُنکی سیوا ٹہل با چاکر سنا سے نہین کرتا اور پرمیشور کی کتھا اور کیرتن نہین سُنتا تب تک اُسکو گیان نہین ملتا ہی بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے گیان ملنا بہت کٹھن ہی سو مین نے شیام سُندر کی دیا سے گیان پاکر یہ بات کہی تھی اتنی کتھا سُناکر نارد جی بولے کہ جدھشٹھر دیکھو سنڈا اور مرک شکراچارج مہاتما کے بیٹے گیانی اور پنڈت ہوکر دیتون کی سنگت کرنے اور اُنکا اناج کھانے سے نارائن جی کی مہما کو بھول گئے تھے پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہی جب تک گرو پاٹھشالا مین بیٹھتے تھے تب تک پرہلاد جی من مین بچار کرتے تھے کہ جب گرو یہان سے اُٹھکر کہین باہر جاوین تب مین پاٹھشالا کے سب لڑکونکو گیان سکھلاؤن جب گرو وہان سے اُٹھکر کہین باہر گئے تب پرہلاد جی نے لڑکونکی طرف دیکھکر یہ بچار کیا کہ ابھی لڑکپن ہونے سے ان لڑکونکو کام کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اسوقت اُنکو سمجھانا گیان کا جلدی اثر کریگا اتنی کتھا سُناکر نارد جی نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ جو کوئی پوچھے کہ پرہلاد جی کو انھین گیان سکھلانے سے کیا کام تھا تو جواب اسکا یہ ہی کہ پرہلاد جی اپنے ہردے مین دیا اور دھرم رکھکر پرایکار کے کارن یہ چاہتے تھے کہ جسمین یہ لوگ بھی گیانی ہوکر میری سنگت سے بھوساگر پار اُتر جاوین یہ بچار کر جب پرہلاد جی نے لڑکون کو اپنے پاس بُلایا تب سب لڑکے اُنکو راجا کا بیٹا جانکر اُنکے پاس چلے آئے۔

ادھیاے چھٹھوان۔ گیان سکھلانا پرہلاد جی کا پاٹھشالا کے لڑکون کو۔

پرہلاد جی نے سب لڑکون کو اپنے پاس بیٹھا کر کہا کہ سُنو متر ابھی تک لڑکپن ہونے سے تمکو کرودھ لوبھ موہ نہین بیاپا ہی اور من تمھارا سنساری مایا جال مین نہین پھنسا اسلیے تم جس بات مین چت اپنا لگاؤ وہ تمکو جلدی ملسکتی ہی سو مین تمھارے بھلے کیواسطے ایک اُپاے بتلاتا ہون سُنو کہ ابھی سے من اپنا پرمیشور کے دھیان مین لگاؤ اور اِس بات کا بشواس مانو کہ آدمی دنیا کی ہوس رکھنے اور استری اور پُتر اور دھن کا موہ کرنے سے سدا دُکھی رہکر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتا اور اسی کارن سے ہرچرنون مین پریم نہین ہوتا اور پرمیشور سے بمکھ رہنے والا اور جنم اپنا برتھا کھونیوالا آدمی ضرور نرگ بھوگتا ہی اسلیے تمکو ہربھجن اور اسمرن کرنا اُچت ہوکر سنساری جال مین پھنسنا نچاہیے پرمیشور کو پہچاننے اور ہربھجن کرنے اور نارائن نام لینے ورنہ بھوساگر پار اُترنے کیواسطے یہی جیتنی چولا ملا ہی اور گدہے اور بیل وغیرہ پسو جون مین جو پراپت نہوکر کیول پیٹ بھرنے اور بھوگ کرنے ہی کا گیان رہتا ہی اسلیے

آدمی کا تن پاکر ایک ساعت بھی پرمیشور کو بھولنا نچاہیے اور تملوگ یہ بات اچھی طرح جانتے رہو کہ کسی دیوتا کا جپ اور پوجن پرمیشور کے تپ اور سمرن
کے برابر نہین ہوتا اور دیوتا لوگ جپ اور پوجن سے خوش ہوکر چھوڑ دینے سے دکھ دیتے ہین اور نارائن جی اپنے بھگتون پر چوک ہونے سے بھی کرودھ نہین کرتے
ہر جگہ سب جگہ موجود ہین انکو کہین ڈھونڈھنے کیواسطے جانا نچاہیے بس تمہے انکا دھیان کرو اُسی سَمے پرگٹ ہوکر رچھیا کرتے ہین سو تم لوگ اپنی اندری
اور من کے بس مت ہو اور کرودھ اور ترشنا چھوڑ کر ستوگن سے جیوون پر دیا رکھو اور منسا باچا کرمنا سے ہر جگہ پرانیون مین دھیان لگا کر پرمیشور کا نام جپا
کرو تب تمکو پرم سکھ ملیگا جو تملوگ میرے کہنے کا بشواس نہ مانکر ایسا کہو کہ یہ ہمارے ساتھ کا لڑکا ہوکر ہمکو گیان سکھلاتا ہی اسنے کہانسے پایا سو مین اپنے
من سے یہ گیان تمکو نہین بتلاتا ہون نارد منی کے اپدیش سے کہتا ہون یہ بات سُنکر لڑکون نے کہا کہ ای پرہلاد جی ابھی ہملوگ بالک ہین بڑھاپے مین پرمیشور کا
بھجن اور اسمرن کرینگے تب پرہلاد جی بولے کہ سنو اندریونکو سب جون مین سُکھ ملتا ہی اور پرمیشور کا بھجن دوسرے تن مین نہین ہوسکتا جو تم یہ سمجھتے ہو کہ اس
جنم مین سنساری سُکھ بھوگ کر لین پھر آدمی کا تن پاکر بھجن کرینگے سو آدمی کا چولا بار بار ملنا کٹھن ہی دُکھ اور سُکھ پورب جنم کے سنسکار سے ملتا ہی اور سنساری
سکھ تھوڑے دن رہکر ہر بھجن کرنے سے مہا پرلے تک بہت طرح کے آنند پراپت ہوتے ہین جسطرح آندھی درخت اور تنکونکو اڑا لیجاتی ہی اسیطرح تمہارے
باپ دادا اور پردادا وغیرہ بزرگونکو کال روپی آندھی مار کر اڑا لیگئی اور ایکدن تمہاری بھی وہی دشا ہوگی جب مایا روپی جال مین پھنس گیا تب اُس سے نکل
نہین سکتا سو تم لوگ بھی جب استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر خراب ہو جاؤگے تب پرمیشور کا بھجن تم سے نہوگا جسطرح گاے اور بھینس وغیرہ جنگل مین گھاس چرنیکے لالچ سے
کنوین وغیرہ مین گر کر چوٹ کھاتی ہی اسیطرح آدمی مایا روپی اندھے کنوین مین گر کر دکھ پاتا ہی جو کوئی سنساری موہ چھوڑکر ہر چرنون مین پریم لگاتا ہی وہ مایا روپی کنوین سے
باہر نکل سکتا ہی سنساری سُکھ کانچ کے برابر جانکر ہر بھجن اور بھگت کرنے سے پارس پتھر کیطرح آنند ہوتا ہی یہ سُنکر لڑکون نے پرہلاد جی سے پوچھا کہ تمکو نارد جی کہان ملے تھے سو بتلاؤ

ادھیاے ساتوان ۔ پرہلاد جی کا اپدیش لڑکون کا مان لینا

نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر اُن لڑکون کی بات سُنکر پرہلاد جی نے کہا کہ جب ہرنیاکش ہمارے چاچا کو باراہ جی نے مار ڈالا تھا اور ہرنیہ کشپ
ہمارا باپ تپ کرنے کے واسطے مندراچل پربت پر چلا گیا تب اندر نے اوسر پاکر نمچ وغیرہ دیتون کو لڑائی مین اپنے بل سے مار کر بھگا دیا اور دیتونکی
استریون کو پکڑکر دیولوک مین لیچلا جب نارد جی سے راستے مین بھینٹ ہوئی تب اُنھون نے اندر سے کہا کہ تم ان سب استریونکو کیون لئے جاتے ہو
اندر بولے کہ ای مُنی ناتھ دیتون نے ہمی ہمارا راج چھین کر ہمکو بہت دکھ دیا ہی اس سے ہم بھی اپنا بدلا انسے لیتے ہین یہ بات سُنکر نارد مُنی بولے کہ ای اندر
ان استریون مین ہرنیہ کشپ کی استری کو جسکے گربھ مین پرہلاد ہی تو چھوڑ دے پرہلاد ہر بھگت ہوکر دیوتاؤن کی سہایتا کریگا تب اندر نے اُسے نارد منی کو
سونپ دیا اور بچہ کو ہر بھگت گربھ مین جانکر اُسکی پرکرما کرکے اندر لوک کو چلا گیا اور نارد جی نے میری ماتا کو براہمن اور رکھیشورون کے استھان پر جہان
وہ لوگ تپ اور اسمرن کرتے تھے لاکر رکھا سو وہی رکھیشور کھانا اور کپڑا دیکر اُسکی رچھیا کرتے تھے جب کبھی میری ماتا اپنے سوامی اور پروار کو یاد کرکے
روتی تھی تب نارد منی اور رکھیشور اُسکو بہت طرح کا گیان سمجھا کرتے تھے کہ ای کایادھو[1] تو چنتا مت کر دنیا مین کبھی دکھ ہوتا ہی کبھی سکھ اس سے تو
سنتوکھ رکھ کچھ دنون مین ہرنیہ کشپ تیرا پت مندراچل پربت سے آکر تینون لوک کا راج کریگا اور تو رانی ہوگی ۔ مین نے اپنی ماتا کے گربھ مین وہ گیان
سُنکر یاد رکھا تھا جو تمکو سُنایا تم لوگ میری بات سچ مانکر اُسی کے موافق کرو اور نارد جی نے گیان سمجھانے کے سمئے یہ بھی کہا تھا کہ اس استری کو یہ گیان یاد
نہوگا جو گربھ مین ہی وہ یاد رکھے گا سو مین وہی گیان کہتا ہون سنو کہ آدمی پر لڑکپن جوانی بڑھاپا تین حالتین گذرتی ہین اور پرمیشور پرماتما پُرش جسکا
تیج سبکے بدن مین رہکر جیو آتما کہلاتا ہی وہ سدا ایک روپ رہکر گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہین اور دکھ اور سُکھ انکو نہین ہوتا جو کوئی پرمیشور کو اسطرح جانتا
ہی وہ سدا سُکھی رہتا ہی جسطرح سُنیار مٹی کو چھانکر سونے کی چور نکال لیتا ہی اور مٹی سے کچھ کام نہین رکھتا اسیطرح آدمی کے بدن مین پرمیشور کا بھجن

[1] कायाधू

اور اِسمرن کرکے مکت پدارتھ جو سونے کے برابر ہی پدایت کرے اور شریر کو مٹی سمجھکر چھوڑ دے جو لوگ دھن اور کٹمب آدک کا سکھ چاہتے ہین سو وہ سکھ سدا اپنا نہین رہتا اور بھجن کرنیکا سکھ ہر روز بڑھکر کبھی گھٹتا نہین ہی مہاپرلے تک بنا رہتا ہی اسلیے تم لوگ کام کرودھ لوبھ موہ کو جیت کر بھگوان کی بھکت کرو اسی سے تمھارا بیڑا پار ہوگا اور استری پتر راج فوج قلعہ ہاتھی گھوڑا وغیرہ کچھ کام نہ آکر مرتے وقت کوئی بھی بچا نہین سکتا بلکہ ایک ساعت بھر رُک بھی نہین سکتا سب مایا موہ چھوڑکر سنسار ہی مین رہجاتے ہین کوئی کسی کا ساتھ نہین دیتا اور قلعہ وغیرہ گرانے سے بھی جلدی نہین گرتے اور یہ بدن ایک ساعت مین ناش ہوکر پیچھے کچھ کام نہین آتا اور آدمی آٹھون پہر اپنے سکھ کا سامان چاہتا ہی لیکن بغیر کرپا اور دیا پرمیشور کے وہ سکھ اُسکو نہین ملتا ہی جبکہ اپنا بدن ہی ساتھ نہین جاتا ہی تو دھن اور کٹمب وغیرہ اُسکا ساتھ کیا کرسکتے ہین اور پرمیشور جیسا بھکت اور اِسمرن کرنے سے خوش ہوتے ہین ویسا جگ اور تپ اور دان اور برت وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے اور مین نے جو نارد مُن سے سُنا تھا اُسپر بِشواس کیا سو تملوگ دیکھو کہ اُسی گیان کے پرتاپ سے چھل ہرنیہ کشیپ تینون لوک کے راجا کا جسنے میرا پران لینے کے واسطے بہت اُپاے کیے نہین چل سکا جو تم یہ کہو کہ ہم لوگ دیت کے لڑکے مانس کھانیوالے مدرا پینے والے ہین ہمارا تپ اور بھجن نارائن جی کیونکر قبول کرینگے تو ایسا بچار نہ کرکے میری بات کا بِشواس مانو کہ دیوتا یا دیت یا آدمی جو پرمیشور کا تپ اور اِسمرن کرے وہی اُنکو پیارا ہی دیکھو مین بھی دیت کا بیٹا ہوکر نارائن جی کی شرن گیا تو میرا پران بچا نہین تو میرے باپ نے میرا پران لینے مین کچھ اُٹھا نہین رکھا تھا جو تمھاری ماتا اور پتا بھی ہر بھجن کرنے سے منع کرکے تمکو دُکھ دینگے تو پرمیشور کی سہاتیا سے اُسیطرح اُنکا بل بھی تمھارے اوپر نہین چلیگا یہ گیان سُنکر سب لڑکے بولے کہ اے پرہلاد جی ہم لوگون نے تمھارا اُپدیش مانا آج سے گرو کی بات جھوٹھی مانکر تمھارے کہنے کے موافق سب کام کرینگے۔

	ادھیاے آٹھوان ۔ نرسنگھ اوتار لینا نارائن جی کا اور مارنا ہرنیہ کشیپ کو

نارد جی بولے کہ اے جدھشٹھر جب پرہلاد جی کے گیان سکھلانے سے سب لڑکے گرو سے پڑھنا چھوڑکر رام اور نارائن اور بشن بھگوان کا نام لینے لگے اور سنڈامرک نے گھر سے آکر اُنکی یہ دشا دیکھی تب اُنھون نے ہرنیہ کشیپ کا ڈر مانکر لڑکون سے کہا کہ تملوگ کیا بکتے ہو اور لڑکون نے کہا کہ اِس شریر مین جو بات ہمکو کرنا چاہیے وہ ہم کرتے ہین تمھاری جھوٹھی باتین پڑھکر کسواسطے اپنا جنم اکارتھ کھودین جب گرو کے دھمکانے اور ہرنیہ کشیپ کا ڈر سنانے پر بھی لڑکون نے رام نام لینا نہین چھوڑا تب گرو نے جانا کہ ان سب لڑکونکو پرہلاد نے گیان سکھلاکر اپنا سا بنا لیا یہ بات بچار کر جب گرو نے پرہلاد جی پر بہت کرودھ کرکے دھمکایا اور پرہلاد جی ہنسکر چپ ہو رہے تب سنڈامرک نے پرہلاد وغیرہ سب لڑکونکو ہرنیہ کشیپ کے پاس لیجاکر بولے کہ اے مہاراج تمھارے لڑکے نے سب لڑکونکو ایسا بہکا دیا کہ وہ لوگ سواے نارائن نام لینے کے دوسری بات مُنھ سے نہین کہتے ہرنیہ کشیپ یہ بات سُنتے ہی کرودھ کرکے بولا کہ اے پرہلاد مین نے تجکو بہت ڈانٹ دیکر سمجھایا کہ نارائن کا نام مت لے لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اس سے مین نے جانا کہ تیری موت آپہونچی ہی جسطرح رکھیشور اور جوگیونکو اندریان دُکھ دیتی ہین اُسیطرح تو میرا دشمن پیدا ہوا اسلیے تجکو اپنے ہاتھ سے مارونگا دیکھون کون رام اور نارائن تیرا پران بچاتے ہین یہ سُنکر پرہلاد بھکت بولے کہ اے پتا تم بِشواس کرکے مانو کہ جنکی شکت سے سب جیو تینون لوک مین رہتے ہین اور تم راج کرتے ہو وہی اپنا شتری برغش سب سے بلوان سب جگہ موجود ہین اُنسے زیادہ بہتر اور مالک تمام دنیا مین نہین ہی اُنھین کو سب جیوون کا پیدا اور پالن اور ناش کرنیوالا سمجھنا چاہیے جو کچھ وہ چاہتے ہین وہی ہوتا ہی اُنکی اچھا مین کسیکو دم لینے کی جگہ نہین ہی وہی آدنرنکار میری بھی رچھیا کرینگے اور اے پتا تم اپنے کو تینون لوک کا راجا جانکر سب جیوونکو اپنے آدھین جانتے ہو جب تمنے ابھی تک من اور اندری اور کرودھ وغیرہ کو اپنے بس نہین کیا اور اُنکے آدھین رہکر خراب ہوئے ہو تب دوسرے کو اپنے بس

لیا کرو گے تمکو اچیت ہی کہ راجسی سوبھاو اور ادھرم کرنا چھوڑ کر من اور اندریون کو اپنے بس مین رکھو اور ہر جیون کا دھیان اور اسمرن کیا کرو
تب سنسار روپی مہاجال سے چھوٹ کر بھوساگر پار اتر جاؤ گے سنو جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اسکی بدہ ٹھکانے نہین رہتی سومین جانتا ہون
کہ تمھاری موت آپہونچی ہی اسی سے تم پرہم پرمیشور کو بھول گئے ہو یہ گیان سنتے ہی ہرنیہ کشپ بڑا کرودھ کرکے بولا کہ ای پرہلاد جسسے زبردست تیرا
نارائن کہان ہی اسکو بلا وے جو آکر تیری رچھیا کرے پرہلاد جی نے کہا کہ وہ پرمیشور سب جگہ اپنے بھکتون کی رچھیا کرنے کے واسطے موجود رہتا ہی
تب ہرنیہ کشپ پرہلاد جی کے مارنے کے واسطے تلوار نکال کر کھمبھے کی طرف آنکھ دکھلا کر پرہلاد جی سے بولا کہ اسمین بھی تیرا نارائن ہی پرہلاد جی نے
کہا کہ پرمیشور کھمبھے مین بھی دکھلائی دیتے ہین ہرنیہ کشپ بھی من ہی من پرمیشور کا ڈر رکھتا تھا اسلیے ڈرتا ہوا کھمبھے کی طرف دیکھکر بولا کہ ای پرہلاد
مجکو اسمین تیرا پرمیشور دکھلائی نہین دیتا تو نے جھوٹھ کیون کہا اب مین تجکو مارتا ہون تیرا ایسا ایک کھمبھے مین یا جہان کہین ہو اسکو جلد بلا کہ وہ
آکر میرے ہاتھ سے تجکو چھڑاوے یہ بات سنکر جیسے پرہلاد جی نے پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرکے کھمبھے کی طرف دیکھا ویسے ہی پرمیشور نرسنگھ اوتار
جسکا تمام بدن آدمی کا اور سر شیر کا ایسا تھا دھر کر اس کھمبھ مین دکھلائی دیے ہرنیہ کشپ نے وہ روپ دیکھتے ہی بائین ہاتھ سے ایک
گھونسا ایسا مارا کہ کھمبھا پھٹ گیا اور اسکے بھیتر سے نرسنگھ بھگوان وسن جو جن کا شریر دھارن کیے اپنے بھکت کی بات سچ کرنیکے لیے پرکٹ ہوئے اور

مارنا ہرنیہ کشپ کو نرسنگھ اوتار لیکر



بہت گرج سے ایسا للکارا کہ تینون لوک مین وہ آواز سنتے ہی برہما جی اور اندر وغیرہ دیوتا اور دیت اور منگھ آدک سب جیو مارے ڈر کے کانپنے
لگے اور ہرنیہ کشپ نے انکا تیج دیکھتے ہی گھبرا کر من مین کہا کہ یہ آشچرج کا روپ مین نے آج تک کبھی نہین دیکھا تھا اور برہما جی نے مجکو یہ بردان دیا ہی
کہ تو آدمی اور دیوتا اور دیت اور رکش اور پنچھی وغیرہ کسی کے ہاتھ سے نہین مریگا سو یہ روپ ایسا پرکٹ ہوا کہ جسکو نہ آدمی کہنا چاہیے نہ جانور
اور برہما جی نے کہا تھا کہ تو نہ دن کو مریگا نہ رات کو سو یہ شام کا وقت ہی اسکو نہ دن کہنا چاہیے نہ رات اور مین نے برہما جی سے یہ بردان مانگا
تھا کہ کوئی جیو تمھارا پیدا کیا ہوا مجکو نہ مار سکے سو یہ روپ برہما جی کا بنایا ہوا نہین ہی اس سے مین جانتا ہون کہ برہما جی کا بردان جھوٹھا
ہو کر یہ مجکو ضرور ماریگا ہرنیہ کشپ اسی سوچ اور بچار مین کھڑا تھا کہ اسکے ساتھی دیت نرسنگھ جی کے ڈر سے بھاگ گئے جب ہرنیہ کشپ
انکے سامنے آکر اپنی گدا اسپر چلانے لگا تب نرسنگھ اسکی گدا پکڑ کر اسطرح لڑنے لگے جسطرح پہلوان لوگ اپنے چیلون کو کشتی کھلاتے ہین اور بلی
چوہے کو پکڑ کر کھیل کھلاتی ہی جب اندر وغیرہ دیوتاؤن نے جو نرسنگھ بھگوان کا درشن کرنے وہان آئے تھے یہ تماشا دیکھکر سندیہہ مان کر اپنے

من مین کہا کہ جو ہرنیہ کشپ اب نہین مارا گیا تو ہم لوگون کا دُکھ کسطرح چھوٹیگا تب نرسنگھ بھگوان انترجامی نے دیوتاؤن کے من کی بات جان کر ہرنیہ کشپ کو پکڑ لیا اور اُسکی سبھا کا جو مکان تھا اُسکی ڈیوڑھی مین اُسکو لے آئے اور لڑکون کی طرح اپنی جانگھ پر لٹا کر پیٹ اُسکا اپنے ناخن سے پھاڑ ڈالا اُسوقت ہرنیہ کشپ ہنسنے لگا تب نرسنگھ جی نے پوچھا کہ تو کیا ہنستا ہی ہرنیہ کشپ بولا کہ لڑتے سمے جب اندر نے مجکو اپنی گدا ماری تھی تب وہ گدا میرے بدن سے چوٹ کھا کر ٹوٹ گئی تھی اور مجکو کچھ دُکھ نہین پہونچا تھا سو اب ناخن سے میرا پیٹ پھاڑا جاتا ہی یہی بات سمجھکر مجکو ہنسی آئی اب مین نے جانا کہ یہ سب میرے دنون کا پھیر ہی جو اسطرح مرتا ہون ایسا کہکر جب ہرنیہ کشپ مرگیا تب نرسنگھ جی اُسکی آنتین مالا کی طرح اپنے گلے مین پہنکر راج سنگھاسن پر بیٹھے اُسوقت اُنکو بڑا کرودھ تھا جب نرسنگھ جی کا کرودھ دیکھکر تینون لوک کے جیو مارے ڈر کے کانپنے لگے تب دیوتاؤن نے برہما جی سے کہا کہ تم جاکر استت کرو تو کرودھ اُنکا شانت ہو تب برہما جی نے نرسنگھ کے پاس جاکر ڈنڈوت اور پرکرما کر کے بنتی کیا کہ ای ترلوکی ناتھ آپ آدپرش سب جیوون کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو آپ کی استت جنکا آدا ور انت نہین ہی برنن کرسکے اب ہرنیہ کشپ مارا گیا کرودھ اپنا چھما کیجیے جب استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ کی درشٹ سے برہما جی کو دیکھا اور وہ مارے ڈر کے پھر آئے تب شری مہادیوجی نے دیوتاؤن کے کہنے سے نرسنگھ جی کے پاس جاکر اسطرح استت کی کہ ای دینا ناتھ آپ نے اپنے بھکت کی رچھا کے لیے اوتار لیا ہی سو ہرنیہ کشپ مارا گیا اب کرودھ اپنا شانت کیجیے ایک چھوٹے دیت کو مار کر اتنا غصہ کرنا نچاہیے ہمارے پرلے مین آپ کے کرودھ سے تینون لوک کا ناش ہوجاتا ہی سو ابھی وہ سمے نہین آیا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی نہین تو اس کرودھ کی آگ سے سب جیو بھسم ہوا چاہتے ہین جب شری شیوجی کی استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا شانت نہین ہوا تب اندر نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دین دیال ہرنیہ کشپ کے مارے جانے سے سب دیوتا خوش ہوئے جگت اور ہوم مین دیوتاؤنکا بھاگ وہ آپ لیتا تھا اب آپکی دیا سے ہم لوگ اپنا اپنا انس پاوینگے سو چھما کیجیے جب اندر کے استت کرنے پر بھی کرودھ اُنکا نہین مٹا تب لچھمی نے شرنگار کر کے کمل کا پھول ہاتھ مین لیکر وہان جاکر ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج مین نے آج تک ایسا بھیانک روپ آپکا کبھی نہین دیکھا تھا اسلیے یہ روپ دیکھکر مجھے ڈر لگتا ہی سو یہ رو دھیپ اپنا انتردھیان کریجیے جب لچھمی جی کے استت کرنے پر بھی نرسنگھ جی نے کرودھ اپنا شانت نہین کیا تب برن اور کبیر اور گندھرب اور بدیادھر آدک دیوتاؤن نے آپسمین بچار کر کے کہا کہ یہ اوتار نارائن جی نے کیول پرہلاد بھکت کے پران بچانے کے واسطے لیا ہی پرہلاد ہی کے بنتی کرنے سے کرودھ اُنکا چھما ہوگا یہ بچار کر برہمادک دیوتاؤن نے پرہلاد جی سے کہا کہ تم جاکر نرسنگھ جی کا کرودھ چھما کراؤ نہین تو تینون لوک کا ناش ہوا چاہتا ہی یہ بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ بہت اچھا جوگی کا بیٹا جوگی سے نہین ڈرتا اُنکی آگیا سے پرہلاد جی ساشٹانگ ڈنڈوت کرتے ہوئے نرسنگھ جی کے پاس گئے اور پرکرما کر کے اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا اُسوقت پرہلاد جی کا ہردے مارے خوشی کے ایسا گدگد ہوگیا کہ جسکا برنن نہین ہوسکتا اور پرہلاد جی اُس روپ کا کچھ ڈر نہ مانکر بڑی پریت سے ہاتھ جوڑکر استت کرنے لگے۔

ادھیاے نوان۔ کرودھ شانت ہونا نرسنگھ بھگوان کا

نارد جی بولے کہ ای یدھشٹر جیسے پرہلاد جی نے نرسنگھ جی کے چرنون پر سر رکھکر اُنکی استت کی ویسے ہی اُنھون نے کرودھ اپنا چھما کر کے پرہلاد جی کا سر پریم سے اُٹھا کر اُنکو اپنی گود مین بیٹھا لیا اور اُنکے ماتھے پر ہاتھ پھیر کر بولے کہ ای بیٹا تو مت ڈر کیا چاہتا ہی جب یہ بات کہتے ہوئے نرسنگھ جی کی آنکھون مین آنسو بھر آئے تب پرہلاد بھکت اُنکے پریم سے روتے ہوئے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای دینا ناتھ میرا جنم نرشٹ کل مین جو مانس کھانیوالے اور مدرا پینے والے ہین ہوا ہی سو مین لڑکا اگیان آپ کی استت جنکا آدا ور انت کوئی نہین جانتا ہی

بغیر آگیان آپکے نہین کرسکتا اور ای دین دیال مجھ ادھرمی کل کے بالک پر آپ نے دیال ہوکر چھا کی اسلیے اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین
سمجھتا ہون اور آپ تینون لوک کے پیدا اور پالن او رناش کرنیوالے ہین اور براہمن چارون برن اپنے کو اُتم اور شوودر کو سب سے
چھوٹا جانتا ہی لیکن میری سمجھ مین براہمن اُسی کو جاننا چاہیے جو آپکا جاپ اور اسمرن کرے اور جو براہمن تمسے بکھ رہکر تمھارے چرنونکی بھکت
نہین رکھتا وہ نام کیواسطے براہمن ہی اور جو شوودر ہر چرنون مین بھکت اور پریم رکھکر تمھارے نام کا اسمرن اور بھجن کرتا ہی اُس شوودر کو
براہمن سے اچھا جانتا ہون اور آپ سنسار مین کیول ہر بھکتون کو سکھ دینے اور اُدھرمیون کو بھوسا گر پار اُتارنے کے واسطے سگن روپ
دھرتے ہین جس سے سنساری لوگ تمھارے سگن روپ کا دھیان کرکے اور آن اوتارون کی کتھا اور لیلا آپسمین کہ سنکر اُسکے پرتاپ
سے مکت پاوین اور آدمی اپنے بھلے کے واسطے تمھارا تپ اور بھجن کرتے ہین نہین تو آپکو کسی سے اپنی استت اور تپ کرانے سے کیا کام ہی
کسواسطے کہ آپ سب گن ندھان ہوکر کسی بات کا اوگن نہین رکھتے اور سنساری چیز کی آپکو کچھ اچھا نہین ہی آپ کے بھکت لوگ ایسی سمرتھ
رکھتے ہین کہ جو بات بھلی یا بری کسی کو کہین وہ اُسیوقت ہوجاتی ہی آپکی مہماکون برنن کرسکتا ہی آپ چاہتے تو ہرنیہ کشب کا ناش اپنی اچھا سے
کردیتے سوای دینا ناتھ آپ جتنا بھگت کرنے سے خوش ہوتے ہین اتنا تپ اور جگ اور دان وغیرہ کے کرنے سے خوش نہین ہوتے جو براہمن
سب بید اور شاستر کا جاننے والا آپ کی بھکت نرکھتا ہو اُس براہمن سے ڈوم ہر بھکت اچھا ہوتا ہی اور تپ آدک کے کرنے سے کیوں اپنا ہی
بھلا ہوتا ہی اور بھکت کرنے والے کے سات پرکھا بکنٹھ کو جاتے ہین برہما اور مہادیوجی وغیرہ دیوتا اور لچھمی جی کے استت کرنے سے خوش
نہوکر مجھ اگیان بالک کے بنتی کرنے سے آپ نے کرودھ اپنا چھما کیا اسلیے مین نے اپنے کو بڑا بھاگوان جانا اور ای تریلوکی ناتھ جسطرح سانپ
کے مارے جانے سے آدمی خوش ہوتے ہین اُسی طرح ہرنیہ کشب کے مارے جانے سے سنت مہاتما لوگ خوش ہوئے اور مین آپکے اس
بھیانک روپ اور دانت اور ناخن سے کچھ ڈر نہ مانکر سنسار روپی مایا سے بہت ڈرتا ہون سو دیا کرکے مجھے اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے
باہر نکالکر اپنی شرن مین رکھیے اور ای تریلوکی ناتھ آپ نے میرے سرپر اپنا ہاتھ رکھکر مجکو کرتارتھ کیا ایسا دین دیال سنسار مین کوئی دوسرا
نہین ہی اور آپکا یہ روپ دیکھکر سب دیوتا ڈرتے ہین اور مین اس روپ کا ڈر نہ مانکر بہت خوش ہون کیونکہ آپ نے یہ اوتار دھرکر میرا پران بچایا
ہی پھر مین کیون ڈرون جسطرح جنگل مین سب جیو شیر سے ڈرتے ہین اور بچہ شیر کا کچھ نہ ڈر اُسکو اپنا باپ اور رچھیا کرنیوالا جانتا ہی اسیطرح مین بھی آپکو
اپنا باپ سمجھکر اس بھیانک روپ سے کچھ نہین ڈرتا ہی لیکن دیوتاؤن کا ڈر چھڑانیکے واسطے دیا کرکے آپ اس روپ کو انتردھان کر لیجیے ۔

ادھیاے دسوان ۔ دیا کرنا نرسنگھ جی کا پرہلاد جی پر

نارد جی نے کہا کہ ای راجا جدھشٹھر پرہلاد جی کی استت سنکر نرسنگھ جی بولے کہ ای پرہلاد مین تمسے بہت خوش ہون کچھ بردان مانگو تب
پرہلاد جی ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای تریلوکی ناتھ مین نے سنساری سکھ اس بھولوک اور دیولوک دونون جگہ کا دیکھا لیکن وہ سکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا
ایکدن اُسکا ناش ہوجاتا ہی جو آپ یہ کہین کہ تو لڑکا اگیان کیا جانتا ہی اور تو نے کہان دیکھا ہی سوای پربھو ہرنیہ کشب میرا باپ تینون لوک کا
راجا ایسا پرتاپی تھا کہ چاند اور سورج اور کبیر آدک دیوتاؤن سے ہنسکر یہ بات کہتا تھا کہ ایسا کام تمنے کیون کیا تو وہ ڈرکر بھاگ جاتے تھے
اب اُسی ہرنیہ کشب کو دیکھتا ہون کہ مرا ہوا پڑا ہی گویا کبھی نہ تھا جب اپنا بدن ہمیشہ بنا نہین رہتا تو سنساری اَستُ کا کیا ٹھکانا اس ہیے
کہ اُسکو مانگون جسطرح اگیان بالک کو چراغ دکھلاکر اُسکے مان باپ پھسلاتے ہین اُسیطرح مجکو آپ بردان دینے کے واسطے کہکر للچاتے ہین
سنسار مین تینون لوک کے راج سے بڑھکر اور کوئی اچھی چیز نہین ہوتی سو مین اُسکی بھی چاہنا نہین رکھتا کس واسطے بدن میرا ہمیشہ

بتا نہین رہیگا پھر بھی اسمے پر آپ سے کوئی چیز مانگون مجھکو یہی ایک اچھا ہی کہ جنم جنمانترون رات سنت مہاتماؤن کی سنگت مین رہکر آپ کے نام کا
سمرن اور چرنون کی بھگت کرتا رہون اور ایک ساعت بھی آپ کی یاد مجھکو نہ بھولے سوائے اِسکے اور کچھ چاہنا میری نہین ہی اور
دوسری اچھا یہ ہی کہ جو لوگ اپنے اگیان سے استری پتر دھن وغیرہ سنساری سُکھ کے مایا موہ روپی اندھے کنوین مین
پڑے ہین انکو گیان روپی رسّی پکڑا کر اُس کنوین سے باہر نکال کر بھوساگر پار اُتار دیجیے جسمین اُنکا بھلا ہو اور جو آپ یہ کہین کہ جنھون
نے جیسا جیسا کرم بھلا یا برا کیا ہی ویسا ویسا پھل بھوگ کرینگے سب کی مکت نہین ہو سکتی سو میرے تپ اور بھجن وغیرہ
شبھ کرمون کا جو پھل ہو وہ اُنکو دیکر کرتارتھ کیجیے اور اُنکے ادھرم اور پاپ کرنے کے بدلے جو کچھ اُچت ہو وہ ڈنڈ مجھکو دیجیے مین اُسکو
بھوگ کرونگا لیکن وہ لوگ بیکنٹھ پاوین اور اے مہاپربھو آدمی اپنے ابھاگ اور اگیانتا سے آپکی کرپا اور دیا اور پالن کرنے پر بشواس
نکرکے کسی اچھی چیز کے ملنے سے جانتا ہی کہ یہ چیز مین نے اپنی محنت سے پائی اور یہ نہین جانتا کہ سب چیز نارائن جی دیکر میرا پالن اور رچھا کرتے
ہین جو آدمی کی محنت سے کوئی چیز ملتی تو دنیا کی دولت اور سُندر استری اور سب سامان سکھ کے اپنے گھر لے آتا اے دین دیال سنساری
آدمی دن رات دُکھ کے سمندر مین پڑا رہکر پہلے اپنے پیٹ بھرنے کی چنتا مین کہ بنا بھوجن رہا نہین جاتا بیاکل رہتا ہی دوسرے سیکڑون استری
کی چاہنا رکھتا ہی ایسے مورکھ آدمی کو گیان دیکر بھوساگر پار اُتار دیجیے جب تک آپ کی دیا اور کرپا نہو تب تک اس مایا جال سے چھوٹنا
کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تمکو ان لوگون کی مکت ہونے سے کیا فایدہ ہوگا سو میرے بنے کرنے کا یہ کارن ہی کہ آپ کی ایک بار کرپا درشٹ
کرنے سے اُن بیچارون کا جو دکھ ساگر مین پڑے ہین بھلا ہوجائیگا یہ بات آپ کی بڑھتا سے کچھ دور نہین ہی بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ
سے کرپا کرتے آئے ہین جسطرح سمندر مین سے کوئی آدمی ایک کٹورا پانی کا لیکر اپنی پیاس مٹا لے تو سمندر سوکھ نہین جاتا ہی اسی طرح آپکی
تھوڑی کرپا کرنے مین اُنکا بھلا ہو کر آپ کا کچھ گھٹ نہ جائیگا ــ

دوہا	تلسی تجھین سکے پیپے گھٹی نہ سر تا نیر		دھرم کئے دھن نا گھٹی جو سہاے رگھبیر	

یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے بیٹا مین نے کرودھ اپنا شانت کیا تمکو اپنے واسطے جو کچھ درکار ہو مانگ لو لیکن تم جو دوسرون کی مکت
چاہتے ہو سو سب جیوون کو بیکنٹھ جانے کی اچھا نہین ہوتی ــ

دوہا	مایا روپی جال مین سب کی ہی یہ چال		اپنی اپنی کھال مین سبھی جیو خوشحال	

اتنی بات سنکر پرہلاد جی بولے کہ اے جگت پالک مین نرگن بھگت ہو کر کسی چیز کی اچھا نہین رکھتا دنیا مین جب کوئی آدمی کسی کے پاس
جاکر کچھ مانگتا ہی تب اُسکے منہ کا تیج جاتا رہتا ہی اور بنا اچھا کسی کے پاس جانے اور بھینٹ کرنے مین اُسکا تیج بنا رہتا ہی جو آپکی اچھا خاص
دینے ہی کی ہی تو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسمین مجھے کسی بات کی چاہنا نہ ہی ترشنا رکھنے سے دھرم نہین رہتا ہی اور لاج چھوٹ جاتی ہی
اور جنکو لالچ اور چاہنا نہین رہتی وہ راجا اندر اور بھکاری دونون کو برابر جانتے ہین اور جو کوئی پرمیشور کا تپ اور بھجن کرکے پرمیشور سے
کچھ مانگتا ہی اُسکو مزدور کے برابر سمجھنا چاہیے اس لئے مین کچھ نہین مانگتا آپ کی اچھا مین خوش ہون یہ بات سنکر نرسنگھ جی بولے کہ اے
بیٹا تم ہمارے بڑے بھکت ہو اسلیے ہم چاہتے ہین کہ تم اپنے باپ کے سنگھاسن پر بیٹھکر چوکڑی جگ تک راج کرو جو تمہارا دوسرا
بھائی راج کریگا تو سنساری لوگ کہینگے کہ پرہلاد نے ہر بھگت ہونے پر بھی راج نہین پایا اور تمکو ہماری بات ماننا چاہیے اور تم دھیرج رکھو
کہ راج کے کام کرنے سے وہ دھیرج کوئی بگاڑ نہ سکیگی کے نہین بنا رہیگے اور ہمارے چرنون کی پریت بنی رہیگی جسطرح ہمارے پرم بھگت

لوگ اور پرلوگ کسی سکھ کی چاہنا نہین رکھتے اسیطرح تمکو بھی کچھ ترشنا نہ رہکر مہا پرلی تک تمھارا جس دنیا مین بنا رہیگا یہ کہکر جب نرسنگھ جی گونگی طرح پرہلادجی
کا بدن چاٹنے لگے تب پرہلاد جی نے انکی آگیا مان کر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو میرا پتا اپنے اگیان سے آپ کے ساتھ بیر رکھکر بھگت سے دشمن رہتا
تھا اسلیے آپکو اپنے بھائی کا مارنیوالا سمجھکر اسنے دربچن کہا ہے سو آپ اسکا بہت سمجھکر مجھسے کچھ برانہ مانیے گا جو کوئی پرمیشور اور بید اور
شاستر اور سنت اور مہاتما کی نندا کرتا ہے وہ اس مہاپاپ کرنے سے بہت دکھ پاکر جلدی کرتارتھ نہین ہوتا اسواسطے میرا باپ نرک بھوگ
کریگا سو آپ میرے اوپر دیال ہوکر اسکا ادھار کیجیے یہ بات سنکر نرسنگھ جی نے کہا کہ ای پرہلاد تم اپنے باپ کا سوچ مت کرو ادھرم
کرنے کے بدلے وہ نرک مین نہین جائیگا جس کل مین تم ایسا ہر بھگت پیدا ہو اس کل والے سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتے ہمنے تمھارے
اکیس پرکھا نرک سے نکال کر سورگ مین بھیجدیے تمھارا باپ کسطرح نرک بھوگ کریگا ہمارے بھگت کے سات پرکھا نرک سے نکلکر سورگ مین
باس کرتے ہین بید اور شاستر مین گنگہ دیش کو مرنے کے واسطے اشدھ لکھا ہے لیکن وہان بھی ہمارے بھگتون کے جانے اور رہنے سے
وہ پرتھوی پوتر ہوکر اسکا دوش مٹ جاتا ہے ادھرمی اور پاپی ہونے پر بھی تمکو اپنے باپ کا داہ کرم اور شرادھ کرنا چاہیے جب پرہلاد جی
نرسنگھ بھگوان کی آگیا کے موافق ہرنیہ کشپ کا داہ کرم اور شرادھ کرچکے تب نرسنگھ جی نے پرہلاد جی کو راج سنگھاسن پر بٹھالکر
تلک لگایا اس سمی سب دیت اور دیوتاؤن نے وہان جاکر پرہلاد جی کو تبھا جوگ دنڈوت کی اور آشیرباد دیا اور برہما جی آدک دیوتاؤن نے
نرسنگھ جی کو دنڈوت اور استت کرکے بنتی کیا کہ ای کرپاندھان آپ نے بہت اچھا کیا کہ ہرنیہ کشپ ادھرمی کو مارا اور دیا کی راہ سے مجھ
برہما کا بردان بھی استھر رکھا یہ بات سنکر نرسنگھ بھگوان بولے کہ ای برہما اب تم کسی دیت کو ایسا بردان مت دینا سانپ کو امرت پلانا نچاہیے
یہ کہکر نرسنگھ جی وہان سے انتردھیان ہوگئے اور پرہلاد جی نے برہما جی وغیرہ دیوتا اور شکراچارج پروہت کی بدھ کے موافق پوجا
کرکے سب دیوتاؤن کو بدا کیا اور آپ آٹھون پہر ہر چرنون کا دھیان رکھکر دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگے اسکے
راج مین دیوتا اور رکھیشور اور گؤ اور براہمن اور سنت اور مہاتما آنند سے رہکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے کوئی جیو دکھی نہین
تھا اتنی کتھا سناکر نارد جی بولے کہ ای جدھشٹھر تمنے ہرنیہ کشپ اور پرہلاد کے بردودھ ہونے کا حال جو ہمسے پوچھا تھا سو ہمنے کہا ہے
ہرنیہ کشپ اور ہرنیاکش دوسرے جنم مین راون اور کمبھ کرن ہوئے اور تیسرے جنم مین ششپال اور دنت بکر ہوکر جب شری کرشن مہاراج
کے ہاتھ سے مارے گئے تب بیکنٹھ مین جاکر پرمیشور کے دوارپال جے بجے ہوئے جو کوئی پرمیشور کی کتھا اور لیلا سنتا ہے وہ کرمون کے
پھانسی سے چھوٹ کر سپنے مین بھی جم دوتون کو نہین دیکھتا ای جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان اور پورب جنم کے تپسی اور دھرماتما ہو دیکھو
جس پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہما اور مہادیو جی آدیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر انکی آگیا پالن کرتے ہین اور بڑے بڑے
جوگی اور رکھیشور جنکا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہی شری کرشن جی مہاراج ترلوکی ناتھ تم کو اپنا بھگت جانکر تمھاری
آگیا مین بنے رہتے ہین اسی سبب سے بھگت بتسل نام انکا دنیا مین مشہور ہوا ہے ایکبار شری مہادیو جی نے بھی انھین شیام
سندر کے سہایتا سے پرنام دیت کو مارا تھا اسی دن سے شیو جی ترپرار کہلاتے ہین اتنی کتھا سنکر جدھشٹھر راجا نے پوچھا کہ اسے
مُن ناتھ اسکی کتھا بھی برنن کیجیے نارد جی بولے کہ ایک سمی دیوتاؤن نے دیتون کو لڑائی مین جیت لیا تب سب دیت برہما جی کی آگیا
سے کہ انکا تپ دیتون نے کیا تھا مَی نام دانو کی شرن مین گئے سو اسنے دیتون کو اپنی مایا اور اندر جال کے منتر سے تین قلعے چاندی اور
سونے اور لوہے کے بوان کی طرح ایسے بنا دیے کہ وہ تینون قلعے آکاش مارگ مین کبھی دیکھ پڑتے تھے کبھی غائب ہوجاتے تھے جب پرنام

دیتیون کا راجہ بُہت دیتیون کو اُسی بِوان مین ساتھ لیکر دیوتون سے لڑنے کے واسطے چلا تب اندر آدِک دیوتون نے اُسکے سامنے جاکر اپنے
اپنے ہتھیار اُسپر چلائے جب دیوتون کے ہتھیار اُس قلعہ کی دیوار مین لگ کر ٹوٹ گئے تب دیتیون نے اپنے ہتھیار مارکر اُنکو ہٹا دیا جب دیتیت
لوگ تینون لوک جیتنے پر بھی اُس قلعہ مین دن رات رہکر آدمیون اور دیوتون کو دُکھ دینے لگے اور ڈھونڈھکر مارنے لگے تب سب دیوتون
نے شری مہادیوجی کی سَرن مین جاکر اُنسے سہایتا اپنی چاہی جب شری مہادیوجی اُنکے سہایک ہوکر دیتیون کو لڑائی مین مارنے لگے
تب میوا اُنونے اپنی مایا سے اُس قلعہ مین ایک کنڈ اَمرت کا بنا دیا سو جتنے دیتیون کو شری مہادیوجی مارکر گرا دیتے تھے اُنکو وہ دانو
اُٹھا کر اُس اَمرت کنڈ مین ڈال دیتا تھا تب وہ لوگ پھر جی کر شری مہادیوجی سے لڑنے لگتے تھے جب اسی طرح کئی دن تک شری مہادیوجی نے
دیتیون سے لڑکر اُنکو مارا اور وہ لوگ اَمرت کنڈ کے پرتاپ سے کم نہوئے تب شری مہادیوجی یہ دشا دیتیونکی دیکھکر اپنا دھنکھ بان زمین پر رکھ دیا
اور نارائن جی کا دھیان کرنے لگے تب شیام سندر دین دیال نے شری مہادیوجی کو اُداس دیکھکر برہماجی کو بچھڑا بنایا اور آپ گئو روپ بنکر اُس کنڈ پر
جاکر اَمرت پینے کیواسطے جیسے مُنہ لگایا ویسے کسی دیتیت رکھواری کرنیوالے نے کہا کہ یہ گئو اَمرت پیتی ہے اسکو ہانکنا چاہئے دوسرے نے کہا کہ گئو اور بچھڑا
بہت سُندر ہے پینے دو کتنا پیوینگے جب نارائن جی نے اپنے گئو روپ کی سُندرتائی دکھلاکر رکھواری کرنیوالے سب دیتیون کو موہ لیا اور ساعت بھر مین سب
اَمرت کنڈ کا پی کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب دیتیت لوگ اَمرت کنڈ سوکھا دیکھتے ہی مَے نام دانو کے پاس جاکر رونے لگے مَے دانو نے جب کنڈ سوکھ جانے کا حال
سُنا تب اُسنے دیتیون سے کہا کہ اے بھائی کوئی جیو آپ پرمیشور نہین بن سکتا جو پرمیشور کی اِچھا کو ٹال سکے یہ بات کہکر مَے نام دانو نارائن جی کو دیتیون سے ناراض دیکھکر
اُس بِوان سے باہر چلا گیا اور شیام سُندر نے شری مہادیوجی کے پاس جاکر اُنکو دھیرج دیا اور ایک رتھ اور دھنکھ بان دے کر اُنسے کہا
کہ اب اَمرت کنڈ دیتیون کا سوکھ گیا تم اِس رتھ پر بیٹھکر اسی دھنکھ بان سے لڑائی کرو تمہاری جیت ہوگی یہ بات سُنتے ہی شری شیوجی
نے بہت خوش ہوکر نارائن جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے دین دیال بغیر آپکی کرپا کے مجھسے کیا ہو سکتا ہے جسطرح آپ دیوتون کی رچھا ہمیشہ
کرتے آتے ہین اُسی طرح آج بھی کرپا کرکے میری سہایتا کیجئے جب دھنکھ بان دے کر شری بیکنٹھ ناتھ چلے گئے تب شری مہادیوجی نے اُسی دھنکھ
پر ایک بان رکھکر چلایا تو اُس بان کے لگتے ہی مایا روپی تینون قلعہ پُر نام وغیرہ دیتیون سمیت جلکر خاک ہوگئے اور شیام سندر کی دیا سے
شری مہادیوجی نے فتح پائی اور اندر وغیرہ دیوتا اپنا راج پاکر خوش ہوئے اے یدھشٹھر دیکھو ایسا پرتاپ شری کرشن مہاراج کا ہے یہ کتھا شری شیام
سُندر کی سُنکر یدھشٹھر نے اپنے کو دھنی جانا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے پریچھت نارائن جی اپنے بھگتون کی رچھا ضرور کرتے ہین۔

ادھیائے گیارھوان۔ کہنا ناردجی کا دھرم چارون برن اور آشرم کا راجہ یدھشٹھر سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت اتنی کتھا سُنکر راجہ یدھشٹھر ناردجی کی بہت استت کرکے بولے کہ اے مُنی ناتھ آپ دیال ہوکر وہ دھرم
چارون برن اور چارون آشرم کا برنن کیجئے جس دھرم کے کرنے سے نارائن جی پرسن ہوتے ہین تب نارد مُنی نے کہا کہ اے راجہ
جس کسی مین یہ سب گُن ہون اُسکو تم جاننا کہ اُس دھرماتما سے پرمیشور خوش ہین اُس آدمی کے پہچاننے کے واسطے یہ سب لچھن اُسمین دیکھنا چاہیئے
پہلے وہ سچ بولنے والا ہو کبھی جھوٹھ نہ بولتا ہو دوسرے وہ ہر دم دیا رکھکر جسکو دُکھی دیکھے اپنی سامرتھ بھر اُسکا دُکھ چھڑانے کے واسطے
اُپائے کرے تیسرے اپنے مقدور کے موافق دان دیکر اکیلے بھوجن نکرے اور جو چیز اچھی پاوے اُسمین سے پہلے براہمن وغیرہ چارون برن کو دے کر
پیچھے آپ کھاوے چوتھے چت اپنا پرمیشور کے بھجن اور سمرن مین لگائے رکھکر تو دھا بلکہ آنکی کرتا ہے پانچوین بہت لالچ چھوڑکر سنتوکھ
اور سنتا رکھی پاسے برکت رکھکر سادھو مہاتما کی سنگت اور سیوا کرے پرمیشور کی کتھا اور لیلا پریم کے ساتھ

کہہ اور سنکر جو مینسا چھوڑ دے ان سب باتون مین جتنا ہو سکے پڑھی تھا دھیان رکھی جو آدمی ان شبھ کرمون مین سے کوئی بات نہین کرتا وہ جانور سے کچھ بڑا
اور اے راجا جو شخص پرمیشور کی بھگت چارون برن اور چارون آشرم کو کرنا چاہیے جو براہمن اپنے کرم اور دھرم اور بید پڑھنے
اور سندھیا کرنے مین سادھان رہتا ہو لیکن پرمیشور کی بھگتی نرکھتا ہو تو اسکا بید پڑھنا اور سندھیا کرنا سب برتھا سمجھو اسی
طرح چھتری اور بیش اور شودر تینون اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی چارون آشرم کو دھیان اور اسمرن اور بھگت
نارائن جی کے سچے من سے کرنا چاہیے اسی سے بیڑا انکا پار لگیگا اور چارون برن کا دھرم الگ الگ ہی اسکا حال سنو براہمن اسکو
کہنا چاہیے جسکا سب سنسکار بدھ پور بک جنم لینے اور مونڈن اور جنیوا اور بیاہ کرنے کے سمی ہوا ہو اور وہ کھیت مین گرے ہوے اناج کے
چننے اور بھیچھا مانگنے سے اپنی اوقات بسر کیا کرے اور بھیچھا مانگنے کا دستور یہ ہی کہ جو بھیچھا بنا مانگے ملے وہ امرت کے برابر ہی اور جو مانگنے
سے ہی وہ سمان بھیچھا ہی یہ دونو طرح بھیکھ اچھی ہی اور جو بھیچھا کسی کو دکھی کرکے لیتے ہین وہ بھیچھا مانس کے برابر ہوتی ہی اسلیئے براہمن کو ہر وقت
بید اور شاستر پڑھنا اور اسکی چرچا اسمین رکھکر دوسرون کو بدیا پڑھانا اچت ہی اور آپ جگت اور ہوم کرنا اور دوسرون سے جگت
اور ہوم کرانا اور دان لینا اور دوسرون کو دان دینا براہمن کا دھرم ہی اور چھتری برن کا دھرم یہ ہی کہ جگت اور ہوم آپ کری یا براہمن کے
ہاتھ سے کرا دی اور بید اور شاستر آپ پڑھکر دوسرونکو بھی پڑھا دی اور آپ دان دے مگر دوسرے سے دان نہ لیوی اور نوکری کا پیشہ
کرکے سادھ اور براہمن کا بھگت ہو دی اور شودر بیر اور دھرماتما ہو کر اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھی اور بیش برن کو چاہیے کہ بیاپار کیا کری
اور بنج بیاپار مین رہی اور بیوپار اور براہمن ہین آدھینتائی سے بھگت رکھکر چھتری اور براہمن کی برابری نہ کری اور شودر سینوا اور ٹہل براہمن
وغیرہ تینون برن کی جو اس سے اتم ہین کرکے اپنا کٹمب پالی اور شودر کو بید کے منتر سے جگت اور ہوم کرنا نچاہیے اور براہمن دیوتا کے
برابر ہوتے ہین اسلیئے انکو نوکری اور سیوا آدمی کی بہت منع ہی جو کوئی کہی کہ درونا چارج ایسے مہاتما نے کسواسطے درجودھن کی نوکری کی تھی سو انکا حال
یہ ہی کہ ایک دن اشوتھاما بیٹے درونا چارج کے لڑکپن مین کسی لڑکے کو دودھ پیتے ہوئے دیکھکر اپنے باپ سے کہنے لگے کہ مین بھی دودھ پیونگا
درونا چارج کو دردر کے مارے اتنا مقدور نہ تھا کہ جو دودھ مول لیکر اسکو دیتے انھون نے سفید مٹی جس سے لڑکے لکھتے ہین
پانی مین پیسکر دودھ کی جگہ اپنے بیٹے کو دی جب اشوتھامانے اسکو دودھ سمجھکر پی لیا تب درونا چارج نے من مین کہا کہ دیکھو میرے
جینے پر دھکار ہی کہ پاو بھر دودھ بیٹے کے پینے کے واسطے میرے کئے نہین ہو سکتا اسی دکھ سے درونا چارج راجا درجودھن کے
پاس جا کر رہنے لگے لیکن انھون نے کچھ ماہواری تنخواہ باندھکر اس سے نہین لیا ہی جدشٹھر ہمنے چارون برنون کا دھرم تمسے کہا۔ اب
استریون کا دھرم کہتے ہین سنو کہ استری اپنے پتی کو دیوتا اور پرمیشور کے برابر جانکر اسکی آگیا مین رہا کری اور میٹھا بچن بولکر کسی کو کٹھور بچن
نہ کہی اور نیت لوبھ نہ رکھکر اپنے سوامی اور بڑون کی ٹہل شدھ من سے کیا کری اور اپنے رہنے کا گھر شدھ رکھی تھوڑا یا بہت جو کچھ کہنا
پاکر پرمیشور دے اسی کو بہت کر خوش رہی اور سوائے سچ کے جھوٹھ بات اپنے سوامی سے نہ کہی اور سنتوکھ رکھی اور جو استری اپنے
کرمون کے پھل سے بدھوا ہو جاے اسکو کسی چیز سے پیٹ بھر لینا اور کپڑے سے تن ڈھانپ کر پرمیشور کا بھجن اور دھیان کرنا اچت ہی
بدھوا استری کو چاہیے کہ اوگ مین سوادکی اچھا رکھنا اور اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر سنگار کرنا نچاہیے جو استری اپنے دھرم اور کرم سے
رہکر ایسا کرتی ہی وہ مرنے کے بعد بیکنٹھ مین جاکر لچھمی جی کی طرح اپنے پتی کے ساتھ سکھ اور بلاس کرتی ہی۔ چارون برن کے استری
پرش کو چوری وغیرہ برے کرمون سے الگ رہنا چاہیے اور ہر روز استری اور پرش کے بھوگ کرنے مین جلدی نکرنا چاہیے نہین تو [illegible]

१ द्रोणाचार्य
२ अश्वत्थामा

گیانی آدمی کو چاہیے کہ جب استری رجسولا ہوکر چوتھے دن اسنان کری تبھی اُس سے بھوگ کری تو سنتان دھرماتما پیدا ہو۔ دن مین بھوگ کرنے سے پرش کا تیج اور بل اور دھرم ناش ہوجاتا ہی اور عمر کم ہوجاتی ہی اور جو کوئی رجسولا ہونے پر چوتھے دن اپنی استری کے پاس نجاکر پرائی استری سے بھوگ کرتا ہی اُسکو مہاپاپی اور ادھرمی سمجھنا چاہیے سواے ان چار دن برن کے اور جو برن سنکر وغیرہ مین اُنکو یہ اُچت ہی کہ اُنکے کل مین جسطرح کا دھرم اور کرم چلا آتا ہو اُسی طرح پر وہ لوگ بھی اپنا دھرم اور کرم رکھین۔

ادھیاے بارھوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم چارون آشرم کا

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر چارون برنون کا دھرم ہمنے تمسے کہا اب چارون آشرمون کا دھرم جو اُنھین کرنا چاہیے سنو کہ برہمچاری کا دھرم یہی کہ جب کسی کو برہمچرج لینے کی اِچھا ہوا ور اُسکے ماتا پتا اگیا دیوین تب وہ بیس برس کی عمر مین اُسکی اِچھا سے گرو کے گھر جا رہے اور ایک چت ہوکر اُنکی سیوا کرے اور گرو کی آگیا سے پڑھکر اُنکی ٹہل اور سیوا کو پڑھنے سے اُتم سمجھے اور پراتہ کال اور سندھیا کے سمے گرو نارائن اور سورج اور اگنی آدک دیوتون کی پوجا بدھ کے ساتھ کیا کری اور سر پر جٹا رکھکر سر اور داڑھی وغیرہ کسی انگ کا بال کبھی نہ منڈاوے اور جو بھچھا مانگ کر لاوے وہ گرو کے سامنے سب رکھدے جب گرو اگیا دیوین تب بھوجن کری اور گرو دھ کرنا اور دُربچن کہنا چھوڑکر گرو کی نیندا نکری اور عطر اور پھلیل اور چندن آدک سگندھ نہ لگاوی اور سرمہ اور مستی لگانا اور مانس کھانا اور مدرا پینا چھوڑکر پانچ برس تک برہمچرج سے گرو کے گھر رہے لیکن گرو کی استری سے ہنسکر نہ بولے دور سے ڈنڈوت کرلے اور کبھی استری کا پرسنگ نکرے بلکہ استری سے بات کرنا اور راہبری کا گانا سننا چھوڑکر اُسکے پاس اکیلے مین کبھی نہ بیٹھے جسمین اُسکا من اور اندریان چلایمان ہون استری کو آگ اور پرش کو گھی کے برابر سمجھنا چاہیے سوکھی آگ کا ساتھ پاکر کبھی بے پگھلے نہین رہتا جو چوبیس[24] برس کی عمر مین چت اُسکا گرہستھی کرنے کے واسطے چاہی تو اپنے کل مین بیواہ کرکے گرہستھ دھرم سے رہے اور جو بیواہ کرنے کی اِچھا نہو تو جنم بھر گرو کے گھر رہکر کسی استری کو بُری نگاہ سے نہ دیکھے۔ اور بان پرستھ کا دھرم یہی کہ جب گرہستھی مین پچاس برس کی عمر ہو تب اپنی استری سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرے اور سواے کند مول آدک کے کھیت کا بویا اناج نہ کھاے اور جو کند مول آدک نہ ملے تو درخت کا پتا کھاکر رہے لیکن پھل اور پتا درخت مین سے نہ توڑے زمین پر گرا ہوا کھالے اور جنگل مین استری سمیت اکیلی جگہ رہکر چھال کا کپڑا پہنے اور جو اتِتھ اور بھکاری آجاوی اُسکو بھی وہی پھل اور کند مول کھلاکر اُسی پھل آدک سے ہوم کیا کرے اور مکان وغیرہ چھوڑکر برسات مین بیچ میدان کے بیٹھے اور جاڑے مین جل باس کرکے گرمی مین پنچ اگن تاپے اسطرح کا تپ ایک برس یا دو برس یا چار برس یا آٹھ برس یا بارہ برس جہان تک ہوسکے وہان تک تپ کرکے برہم کا بچار کرتا رہے تو وہ برہم روپ ہوجاتا ہی۔

ادھیاے تیرھوان۔ کہنا نارد جی کا کتھا سنیاس دھرم کی راجا جدھشٹھر سے

نارد جی بولے کہ اے راجا جدھشٹھر بان پرستھ پچھتر برس کی عمر مین سنیاس لیکر ڈنڈ کمنڈل دھارن کری اور دھرم سنیاسی کا یہ ہی کہ پہلے جسطرح براہمنون نے بید منتر سے اُسکے گلے مین جنیو پہنایا تھا اُسی طرح منتر پڑھکر جنیو گلے سے اُتار ڈالے اور پہلے آشرم کا دھرم چھوڑدے اور کسی نگر اور گانون مین ایک رات سے زیادہ نہ رہی لیکن بھچھا مانگنے کے واسطے بستی مین جاکر جو کچھ سادھارن سے دودھ بھچھا ملے اُسکو لیکر شاستر کے موافق کرم اپنا کرتا رہی اور کچھ پستر آدک اپنے پاس نہ چھوڑی اکیلا رہکر ڈنڈ اور کمنڈل ایک ساعت نہ چھوڑی اور سب جیوون مین دیا رکھکر ہر جیونون کا دھیان کرتا رہی اور برہم کا پرکاش جڑ اور چیتن سب تن مین برابر سمجھے اور کسی کو اپنا

چیلا نہ بناوی اور بہت آدک اپنے رہنے کے واسطے نہ بنوا کر بستی سے باہر رہے اور کھانے اور کپڑے کا سوچ نہ کر کے بید اور شاستر پڑھنے اور سننے کا بہت ابھیاس رکھے اور سنسار کو سپنے کے برابر سمجھکر مرنے کا سوچ اور جینے کی خوشی نہ کرے اتنی کتھا سنا کر نارد جی بولے کہ ای راجا جد ہشٹھر ہم نے برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاس کا دھرم تم سے کہا اب ایک سنیاسی کا اتہاس کہتے ہین سنو کہ پرہلاد جی راج پر بیٹھکر ایک سمی اپنے دیش مین سیر کرنے کو نکلے جہان کہین کسی گیانی کا حال ملتا تھا وہان جا کر اسکے ساتھ بڑے پریم سے ہر چرچا کرتے تھے سو ایک دن ریوا ندی کے کنارے پہنچکر

رेवानदी

کیا دیکھا کہ ایک اودھوت دتاتریہ نام بہت پشٹ اور تیجوان ننگے سر ندی کے کنارے پڑا ہوا پرمیشور کے دھیان مین لین ہی پرہلاد جی اسی

२ दत्तात्रेय

اجگر من کو دیکھتے ہی پالکی پر سے اتر پڑے اور اسکے پاس جا کر ہاتھ جوڑ کر بولے کہ ای پرمہنس مورت تم ہمکو بڑے مہاتما اور گن وان دیکھ پڑتے ہو تم کچھ کھانا اور کپڑا آدک اپنے پاس نہین رکھتے ہو اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر کچھ اُدم بھی نہین کرتے اور نہ کسی سے کچھ مانگتے ہو تسپر بھی تم بہت موٹے تازے دکھلائی دیتے ہو اور ہم دنیا مین دیکھتے ہین کہ بنا اُدم کیے کسی کو روپیہ نہین ملتا اور بغیر روپیہ کے دنیا کا سکھ نہین ملتا اور دنیا کے لوگ بہت اُدم کرنے پر بھی دبلے رہتے ہین اسکا کارن کیا ہی سوا اسکے اور جو کچھ گیان تمکو پرمیشور نے دیا ہو وہ بھی تھوڑا سا کہو یہ بات سنتے ہی اجگر من اٹھ بیٹھے اور پرہلاد جی کو ہر بھگت جان کر بولے کہ ای پرہلاد جی تمنے جو پوچھا کہ تو کچھ اُدم نہین کرتا اور موٹا تازہ دکھلائی دیتا ہی سو اسکا حال سنو کہ مین نے دنیا مین اُدم کر کے بہت روپیہ کمایا لیکن میری ترشنا یعنی ہوس نہین مٹی جب مین نے دیکھا کہ لوبھ روپی کنڈل میرا کسی طرح نہین بھرتا اور جتنا روپیہ زیادہ جمع کرتا ہون اتنا ہی لالچ زیادہ ہر روز بڑھتا ہی تب مین نے بچار کیا کہ آدمی کا تن پا کر سو اسطے اپنا جنم اکارتھ کھوؤن جو اسیطرح سنساری مایا مین پھنسا رہ کر ایکدن مر گیا تو نرک مین جا کر ضرور دکھ پاؤنگا اسلیے سنساری ترشنا چھوڑ کر آٹھون پہر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جنکے ہردے مین ہر چرنون کا باس رہتا ہی وہ لوگ بیفکر رہکر موٹے رہتے ہین اور دنیاوی فکر رہنے سے آدمی دبلا ہو جاتا ہی اور باہر کا اندھکار سورج کے پرکاش سے مٹتا ہی اور ہردے کا اندھکار پرمیشور کی بھگت کرنے سے مٹتا ہی اور تمنے جو یہ کہا کہ تو کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا سو مین نے بہت سے دولتمندون کو دیکھا ہی کہ وہ لوگ روپیہ جمع کرنے سے ہمیشہ فکر مین رہکر پہلے تو راجا کا ڈر رکھتے ہین کہ ایسا نہو کہ کچھ الزام لگا کر ہمارا روپیہ چھین لے اور دوسرے چور اور ڈاکو کا ڈر اور کھٹکا رہنے سے رات کو اچھی طرح نیند نہین آتی تیسرا اپنے ناتے دارون کا لگا رہتا ہی کہ وہ اسی فکر مین دن رات رہتے ہین کہ کسیطرح انکا روپیہ ہمکو ملے اسی سبب سے روپیہ جمع کرنے والون کو سکھ نہین ملتا جسطرح مکھیان بہت محنت کر کے چھتے مین شہد جمع کر کے مارے کنجوسی کے اسکو آپ نہین کھا سکتی ہین اور جب بہت سا شہد اسمین اکٹھا ہوتا ہی تب کول اور مسہر آدک چھتے مین آگ لگا کر شہد نکال کر اپنے گھر لیجاتے ہین اور ان مکھیون کو شہد اکٹھا کرنے مین سوا دکھ کے سکھ نہین ملتا ہی اسیطرح روپیہ جمع کرنے والون کو بھی بہت دکھ ہو کر وہ روپیہ انکے کام نہین آتا اسی واسطے مین سنساری موہ چھوڑ کر برکت ہو گیا جسطرح اجگر سانپ چلنے کی طاقت نہ رکھکر ایک جگہ پڑا رہتا ہی اور پرمیشور اسی جگہ اسکو آہار پہنچاتے ہین اسیطرح مین بھی پڑا رہکر دن رات پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتا ہون جو کوئی کچھ پراربدھ انسار دے جاتا ہی اسی کو کھا کر سنتوکھ رکھتا ہون۔۔۔

دوہا	اجگر کرین نہ چاکری پنچھی کرین نہ کام		داس ملوکا یون کہین کہ سب کے داتا رام	

ای پرہلاد جی جو کوئی دیا کر کے مجھکو کھیر پوری دے گیا تو مین اسکو کھا کر کچھ گھمان اسکا نہین کرتا اور جو کوئی دربچن کہکر ساگ روٹی الونی کھلا جاتا ہی تو اس سے کچھ دکھ نہ مانکر یہ سمجھتا ہون کہ یہ سب میرے کرمون کے انسار ہوتا ہی اور کسی دن بھوجن نہ ملنے اور آیاس کے بنے بھی

خوش رہکر یہ جانتا ہون کہ آج میرے بھاگ مین بھوجن نہین لکھا تھا اور جو کوئی کبھی میرے بدن مین چندن وغیرہ خوشبو لگا کر اچھا کپڑا اور گہنا پہنا کر ہاتھی یا گھوڑے یا سکھپال مین بٹھا دیتا ہی اور کبھی زمین پر دھور مین پڑا رہتا ہون تو مجھکو اُسکے ملنے کا سکھ اور چھوٹنے کا دکھ نہین ہوتا ہی اسطرح مین خوشی سے اپنا جنم کاٹتا ہون سُو اے پرہلاد جی یہ جیو چوراسی لاکھ جون بھگت کر آدمی کا چولا پاتا ہی جو کوئی بھرت کھنڈ مین جنمکر یہ چولا آدمی کا پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتا ہی اُسکو بڑا ابھاگی اور مورکھ سمجھنا چاہیے پرہلاد جی یہ سُنکر بہت خوش ہوئے اور اجگر من سے بداہوکر اپنے گھر آئے۔

ادھیاے چودہوان۔ کہنا نارد جی کا دھرم گرہستھ آشرم کا راجا جدھشٹھر سے

نارد جی نے کہا کہ اے راجا جدھشٹھر اب ہم گرہستھ آشرم کا دھرم کہتے ہین سنو کہ جب برہمچاری بید آدک پڑھکر گرہستھی کرنا چاہے تو اپنے دیس کے راجا سے جاکر کہے کہ ہم بدیا پڑھ چکے اب تمھارے نگر مین گرہستھ آشرم ہوکر رہینگے تب راجا کو اُچت ہے کہ اُسکی بدیا کی پرچھا لیوے اور اپنے خزانہ سے روپیہ دیکر اُسکا بیواہ اچھے کل مین کرا دیوے اور گرہستھ ہونے کے بعد وہ براہمن اپنے دھرم کے موافق اُدم کرکے اپنے کٹمب کو پالے اور چارون برن کے گرہستھ کو چاہیے کہ ہر روز تیتھا شکت دان اور پُن کرے اور جسکے گھر کوئی چیز دان دینے کو نہو اُسکو جیسی سمی کچھ بھوجن کرنے کو ملے اُسمین سے کچھ بھوجن گرہستھ کو برہمچاری اور بان پرستھ اور سنیاسی کے کھانے اور کپڑے کی خبر ضرور لینا چاہیے کسواسطے کہ ان تینون آشرم والون کو دھن جمع کرنا منع ہی اور گرہستھ آشرم کو ہر روز پتر دن کا شرادھ اور ترپن کرکے اماوس اور پورنماشی اور سنکرانت اور دوادشی اور بتی پات اور اپنی برس گانٹھ کے دن کچھ دان دینا ضرور ہی اور جو براہمن گرچھیتر اور گیا اور کاشی اور پراگ اور متھرا اور اجودھیا اور ہردوار اور بجیناتھ اور جگناتھ جی وغیرہ تیرتھون پر رہتے ہین اُنکو دربِ وغیرہ دان دینے سے سوگنا پھل ملتا ہی لیکن براہمن کو نارائن روپ سمجھکر دان دیوی اور گرہستھ ہر روز کتھا اور لیلا پرمیشور کی سنکر ہر گھڑیون کا دھیان اور اسمرن رکھکر ایسا جانتا رہے کہ آتما سب جیوون مین برابر ہی جس طرح سونے اور مٹی کا برتن پانی بھر کر رکھدو تو چندرما اور سورج کی چھایا دونون برتن مین برابر پڑتی ہی اسیطرح جیو آتما جو پرمیشور کا پرکاش ہی اُسکو براہمن اور چھتری اور چانڈال اور پشو اور پنچھی وغیرہ سب کے تن مین برابر سمجھکر کسی جیو کو دکھ نہ دینا چاہیے آتما مین کچھ براہمن اور چھتری اور شودر برن کا بھید نہین ہوتا اور گرہستھ کو دھرم کی کمائی سے دیوتون کے نام پر جگ اور ہوم کرنا اور بھکھاری اور کنگالون کو کھانا اور کپڑا دینا اور اپنے کٹمب اور پریوار والون کو پالنا اُچت ہی لیکن من سے گھر والون کو ایسا سمجھے کہ جسطرح رات کو چارون طرف کے مسافر ایک جگہ ٹھہر کر صبح ہوتے وقت الگ الگ ہو جاتے ہین پھر اُنکا ساتھ نہین رہتا اسیطرح سنساری جیو اپنے اپنے کرمون کے پھل سے اونچے اور نیچے کل مین جنم لیکر اکٹھا ہوتے ہین اور پورب جنم کے سنسکار سے اپنا اپنا بدلا لیکر مرنے کے پیچھے نہ معلوم کس جون مین چلے جاتے ہین اسلئے اُنسے بہت محبت نہ رکھے اور کام کرودھ لوبھ موہ اپنے دشمنون کو جیت کر نیت برتا استری کے برابر ہر گھڑیون مین دھیان لگا کر مکت ہووی نہین تو پھر یہ تن ملنا بہت کٹھن ہی اور ادھرم اور پاپ کرنے سے نرکون کا دکھ ضرور بھوگ کر سدا آواگون مین پھنسا رہیگا اور مرتے وقت ہاتھی اور گھوڑا اور روپیہ وغیرہ کچھ ساتھ نہین جاتا اسلئے روپیہ پاکر دان اور دھرم کرنا چاہیے جو سوم لوگ روپیہ چھوڑکر مرجاتے ہین اُنکو جسم پری مین چوہون کی طرح دنڈ ملتا ہی اور جن پیدا والون کو میوہ نہین ہوتا کر جنم ہوا تاکہ وہ لوگ اس گھر مین کچھ ساتھ نہین کرتے اور اپنا بدن سرگل کر کچھ کام نہین آتا ہی اسلئے آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے برہمن کو

دیوتا کے برابر سمجھکر اچھا بھوجن کھلانا اور اسکی سیوا کرنا اچیت ہی ایمین پرمیشور بہت پرسن رہتے ہین گرہستھ کو اپنے بیوپار والون کا جو
کوئی مرجاوے کریا کرم کرنا ضرور ہی بہر تقدیر رہنے سے آدمی کا من ادھرم کی طرف نہین جاتا ہی اور کسی جگہ رہنے مین چھٹ پاپ کی طرف دوڑتا ہی
اور کلجگ باسی جیو پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے اور کتھا اور لیلا سننے سے کرتارتھ ہوتے ہین

ادھیاے پندرھوان کتھا گرہستھ آشرم کی

نارد جی بولے کہ ای راجا جدھشٹھر گرہستھ آشرم کو دیوتا اور پترون کے نام یگ اور شرادھ وغیرہ مین اچھے کلین اور کریا وان اور بید
اور شاستر جاننے والے اور ہر بھگت براہمن کو بھوجن کرانا چاہیئے ایسے براہمن کے بھوجن کرانے سے بہت پن ہوتا ہی جسطرح اچھی
زمین مین تھوڑا اناج بونے سے بھی پیدا ہوتا ہی اور اوسر زمین مین بونے سے کچھ پیدا نہین ہوتا دیو کرم اور پتر کرم مین تین براہمن سے کم کھلاوی
اور جگ اور شرادھ مین کسی جیو کو نہ مارے دیوتا پتر لوگ جیو ہنسا کرنے سے خوش نہین ہوتے ہین اور سب جگون سے گیان جگ یعنی پرمیشور کی
کتھا اور کیرتن کہنا اور سننا بہت اتم اور پوتر ہی اور سب دھرمون سے برا دھرم یہ جانو کہ منسا باچا کرمنا سے کسی کا برا نہ چاہے اور سنتوکھ جسکو
سنتوکھ نہین ہوتا وہ برا پنڈت اور گیانی ہونے پر بھی نرک مین جاتا ہی اور گرہستھ کو یہ نہ چاہیئے کہ کسی بات کی کرتا نہ چاہیئے جو گرہستھ اپنے دھرم کے
برخلاف چلتا ہی اور جو برہمچاری اپنے برت اور دھرم کو چھوڑکر اسپر نہین چلتا ہی اور جو بانپرستھ اپنے تپ اور دھرم کو نہین کرتا ہی اور جو سنیاسی
لالچ رکھکر اپنی اندریون کا سکھ چاہتا ہی ایسے لوگ نام کے واسطے آشرم کا روپ بنائے ہین اُس دھرم کا پھل اُنکو نہین ملتا اور اے
راجا چارون برن اور چارون آشرم کو اُچت ہی کہ جتنین چولا پاکر دو طرح کا کرم کرین ایک پرورت دوسرا نِورت شاستر کی آگیا کے موافق پرورت
کرم کرنے والا جیو چندر منڈل کی راہ سے دیو لوک وغیرہ مین جاکر اپنے کرمون کا سکھ بھوگتا ہی اور مدت پوری ہوجانے پر پھر سنسار مین جنم لیکر
آواگون سے نہین چھٹی پاتا ہی اور نِورت کرم کرنے والا سورج منڈل کی راہ سے بیکنٹھ مین پہنچکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتا ہی سو ہمنے تمکو
دونون راہین بتلا دی ہین جو گرہستھ ہمارے کہنے یعنی شاستر کے موافق اپنے کرم اور دھرم سے رہے وہ پرم ہنس کی پدوی کو گرہستھ آشرم مین بھی
پاسکتا ہی اور جو کوئی سنیاس اور براگ لیکر پھر گرہستھی کی چاہتا کرتا ہی اُسکو کتے کے برابر جو اپنا وانت کرکے پھر کھالیتا ہی سمجھنا چاہیے
پرمیشور کی مایا مین سنساری لوگ لپٹ کر خراب ہو رہے ہین جسطرح رتھ مین جوتا ہوا گھوڑا رتھ کو جدھر چاہتا ہی ادھر کھینچ لیجاتا ہی رتھ کا کچھ بس
نہین چلتا اسیطرح رتھ روپی بدن کا گھوڑا چنچل من اپنے کرمون سے جس لوک مین چاہتا ہی لیجاتا ہی اسلئے منکھ کا تن پاکر شبھ کرم کرکے سورگ
اور بیکنٹھ کا سکھ بھوگنا چاہیئے اور گیان بھگت کی بڑی پدوی ہی جس بھگت اور بھجن کے پرتاپ سے مین برہما جی کا بیٹا ہوا وہ کتھا
سنو کہ پچھلے مہا کلپ مین مین اُپ برہن نام گندھرب بہت سندر پیدا ہوکر گانا اچھا جانتا تھا اور بہت سندر ہونیسے استریان مجھکو
چاہتی تھین سو مین بھی اُنپر موہت ہوکر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا ایکدن مین بشو سرج دیوتا کی سبھا مین جاکر گانے لگا اسوقت چت
میرا ایک استری سے اُن دنون بہت پھنسا تھا اسلئے اُس سمے گانا میرا نہین بن پڑا اور راگ اور پرمیشور کی بدصورتی دیکھکر مین نے ہنس دیا ہی
ایرادہ سے اُس دیوتا نے مجھکو شاپ دیا کہ تو شودر ہوجا تب مین دوسرے جنم مین اُسی شاپ کے کارن ایک براہمن کی داسی
کا بیٹا ہوا وہان پرست سنگ اور بھجن کرنے کے پرتاپ سے مجھکو یہ تلدیدی بلی سو اے جدھشٹھر تم بڑے بھاگوان ہو کہ جن پربرہم پرمیشور کا
نام لینے اور بھجن کرنے سے آدمی کرتارتھ ہوکر ایسی پدوی کو پہنچتا ہی وہی پربرہم پرمیشور شری کرشن جی دن رات تمھارے سامنے رہکر
تمکو اپنا بڑا جانتے ہین ایسا بھاگ دوسرے کا ہونا بہت درلبھ ہی اور برہما لوگ پرمیشور اور دیوتا آجتک بھی اُنہین کا درشن کرنیکے واسطے

تمھارے پاس آیا کرتے ہیں سو شیام سندر کے درشن اور پوجن کرنے سے تمھاری مکت ہونے میں کچھ سندیہ نہیں ہی یہ بات سنتے ہی راجا جدھشٹھر
اور ارجن نے شری کرشن مہاراج کے پریم میں ڈوب کر بڑا سوچ کر کے من میں کہا کہ دیکھو پرمیشور تر لوکی ناتھ کو ہمنے اپنا بھائی جانکر کسنا تے داروں
کی طرح کام لیا جب ایسا بچار کر دونوں بھائی شیام سندر کے چرنوں پہ سر رکھکر رونے لگے تب شیام سندر نے اشارے سے نارد منی
سے کہا کہ تمنے کسواسطے میرا بھید کھول دیا اب یہ لوگ ناتے داری کی محبت چھوڑ کر مجکو پرمیشور بھاو سمجھینگے نارد جی بولے کہ اے دینا ناتھ
آج تک یے آپ کی مایا میں لپٹے تھے اب انکا موہ چھڑا کر کرتارتھ کر دیجیے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ سب مہما
اور بڑائی شیام سندر کی سنتے ہی راجا جدھشٹھر نے بہت خوش ہو کر بڑے پریم سے شری کرشن جی اور نارد منی کی پوجا سے بھاگی
اور اسی دن سے جدھشٹھر شیام سندر کو پورن برہم جانکر انکا دھیان اور اسمرن کرنے لگے اور نارد منی وہان سے برہم لوک کو چلے گئے -

اسکندھ آٹھوان

پرمیشور کا ہر اوتار لیکر گج کو گراہ سے بچانا اور باون اوتار دھر کر تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لینا

ادھیاے پہلا - کہنا شکدیو جی کا کتھا منونتروں کی

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو سوامی راجا سوایمبھو من کے بنش کا حال میں نے سنا اب منونتروں کے نام اور جس جس
منونتر میں جو جو اوتار پرمیشور نے لیے تھے اسکی کتھا سنا چاہتا ہوں سو کہیے شکدیو جی بولے اے راجا پریچھت سوایمبھو من سے لیکر آج تک
چھ منونتر گذرے ہیں سو پہلے منونتر کی کتھا جنھیں وہی سوایمبھو من راجا ہو کر دو بیٹے اور تین بیٹی رکھتے تھے تیسرے اور چوتھے
اور پانچوین اسکندھ میں سنے کہ چکا ہوں انھیں کی تیسری کنیا آکوتی نام سے جو رچی پرجاپت کو بیاہی گئی تھی اسی منونتر میں جگت
بھگوان نے اوتار لیا - ایک سمے راجا سوایمبھو من سبھدرا ندی کے کنارے ایک پیر سے کھڑے ہو کر تپ کرتے تھے اس سمے راچھسوں
نے آکر انکا تپ کھنڈن کرنے کیواسطے چاہا تب انھیں جگت بھگوان نے راچھسوں کے ہاتھ سے سوایمبھو من کو بچا کر تینوں لوک کی لچھمی سمیت
راج بھوگا یہ سب کتھا پہلے منونتر کی ہی دوسرا سوارو چکھ نام من اگن کا بیٹا ہوا اسمیں دیوتا اور کے من کے بیٹے اور روچن نام اندر اور
تشتا آدک دیوتا اور ارجستمبھ آدک سپت رکھ ہوئے اور رشرش نام رکھیشور کے یہاں بھو نام پرمیشور نے اوتار لیکر اٹھاسی ہزار
رکھیشوروں کو گیان اپدیش کیا تیسرا اتم نام من راجا پریہ برت کا بیٹا ہوا اسمیں پون آدک من کے بیٹے ہوئے اور ستیہ جت نام
اندر اور ستیہ آدک دیوتا اور پرمیشور آدک سپت رکھ ہوئے اور دھرم کی سنیتا نام استری سے ستیہ سین نام پرمیشور نے اوتار
لیکر پاپی اور دشٹوں کو ناش کر کے ستیہ کو استھر کیا - چوتھا تامس نام من اتم کا بھائی ہوا اسمیں پرتھو وغیرہ من کے بیٹے اور ترسکھ نام
اندر اور ستیک آدک دیوتا اور جوت دھرم وغیرہ سپت رکھ ہوئے اور ہر میدھا رکھیشور کے یہان پرمیشور نے ہر نام اوتار لیکر
گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج جسطرح پرمیشور نے گج کو گراہ سے چھڑایا تھا اسکی کتھا کہیے -

१ स्वायंभुव मनु
२ स्वारोचिष
३ उत्तम
४ उरजस्त
५ सिरश
६ विभव
७ विसिस
८ ममक

ادھیاے دوسرا - کہنا شکدیو جی کا کتھا گجیندر اور گراہ کی -

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت پرمیشور اویناسی پرش جنم لینے اور مرنے سے رہت ہیں برہما وغیرہ دیوتا بھی انکے آدا ور انت کو

سجانگر نرنکار سروپ انکا پرکٹ نہین دیکھ سکتے جب کبھی ہر بھگتون پر دکھ پڑتا ہی تب وہ اپنے بھگت کی رچھا کرنے کے واسطے سگن اوتار
لیکر سنسار مین ایک نام اپنا پرکٹ کر دیتے ہین اسیطرح ہاتھی کا پران بچانے کے واسطے بھی ہر اوتار دھارن کیا تھا اور کتھا اسکی اسطرح
پر ہی کہ ایک پہاڑ ترکوٹ نام دس ہزار جوجن لمبا اور چوڑا اور اونچا چھیر سمدر مین تھا جسکے تین شکھر سونے اور چاندی اور لوہے کے
تھے اور اُس شکھر مین بہت طرح کے اچھے اچھے رتن ایسے جڑے تھے کہ جنکا پرکاش سورج سے بھی ادھک تھا اُس پہاڑ پر دیوتا
اور گندھرب آدِک اپنی اپنی استریون سمیت رہکر بہار کرتے تھے اور وہان سنگ مرمر کے کنڈ بنے تھے اور بہت طرح کے پنچھی میٹھی
میٹھی بولی بولتے تھے ایسا عمدہ باغیچہ بہت طرح کے پھل اور پھولون سے بھلا ہوا وہان پر بنا تھا جسکے دیکھنے سے من سب کا موہ جاتا تھا
اور چار کوس تک اُن پھولون کی سگندھ ہو جاتی تھی اُس پہاڑ پر ایک بہت بڑا تالاب تھا جسمین کمل پھولے ہوئے تھے اور بہت سے
مگرمچھ گراہ آدِک اُسمین رہتے تھے ایک دن گجیندر سب ہاتھیون کا راجا جو اُس پہاڑ پر رہتا تھا جیٹھ مہینے مین دوپہر کے وقت
پیاسا ہوکر ہزار ہتھنی اور کئی ہزار بچون کو ساتھ لیے ہوئے اُس تالاب پر پانی پینے کے واسطے چلا تو مد بہنے سے اُسکے چارون طرف بھونرے
گونجتے تھے جب وہ اپنی اُمنگ سے کہ دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا راستے مین جھومتا اور درختون کو گراتا اور پتے کھاتا ہوا پتن کا
مارا ہوا جب کر تالاب مین گھسا اور پانی پیکر اپنی ہتھنی اور بچون کو سونڈ سے پانی پلا کر اُنکے ساتھ کلول کرنے لگا تب اُسکے ادھار کا وقت
نزدیک ہو پہنچنے سے ایک گراہ نے جو اُس سے بھی ادھک بلوان تھا آکر ہاتھی کا پچھلا پیر پانی کے بھیتر پکڑ لیا تب گراہ اور گج سے
لڑائی ہونے لگی کبھی گجیندر اپنے بل سے گراہ کو کھینچکر سوکھے مین لے آتا تھا اور کبھی گراہ اُسکو کھینچکر پانی مین لیجاتا تھا جب اِسطرح اُن
دونون کو لڑتے ہوئے ہزار برس بیت گئے اور کوئی ہتھنی اور بچہ اپنا اپنا بل کرنے پر بھی گجیندر کو گراہ سے چھڑا نہ سکا تب انھون نے
ہار مانکر سمجھ لیا کہ اب ہاتھی کا پران نہین بچ سکتا ہم لوگ اُسکے ساتھ اپنا پران کیون دین جب سب ایسا بچار کر ہاتھی کو وہان اکیلا
چھوڑکر جنگل مین چلے گئے تب گجیندر نے جسکا پران گلے مین آرہا تھا اُن سبکے چلے جانے سے گھبراکر بچار کیا کہ دیکھو ایسے بڑے دکھ مین
بھی کوئی میرا ساتھی نہ دیکر ہتھنی اور بچون نے بھی مجکو اکیلا چھوڑ دیا اور اُنکی مدد سے بھی کچھ فائدہ نہوا اِس سے مین نے جانا کہ میرے
پورب جنم کے پاپون نے گراہ ہوکر میرا پیر پکڑا ہی جیسا کرم مین نے کیا تھا ویسا پھل بھوگتا ہون اور یہ سب دیوتا اور گندھرب وغیرہ
اپنے اپنے بوالون پر بیٹھے ہوئے میری لڑائی کا تماشا دیکھتے ہین اِنمین سے بھی کوئی میرا پران نہین بچاتا اِسلیے اب مین اُس پربرہم پرمیشور
کو جو کال وغیرہ سبکے مالک ہین دھیان کرون اور اُنکی شرن مین جاؤن تو میرا پران بچے نہین تو اب بچنے کی کوئی صورت نہین ہی ایسا بچار کر
وہ ہاتھی نارائن جی کے چرنون کا دھیان سچے من سے کرنے لگا۔

۱ त्रिकूट

ادھیاے تیسرا۔ گجیندر کا پربرہم کی استت کرنا

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اُس وقت گجیندر نے اپنے پورب جنم کے پُن سے پرمیشور کو دھیان مین نمسکار کرکے کہا کہ مین
اُن بھگوان کی شرن مین آیا ہون جنکی کرپا سے سنسار کے سب جیو چیتن ہوتے ہین اور سب جیوون کی جڑ وہی ہین اور سارا سنسار
انھین سے پیدا ہوکر اُنکے آسرے پر رہتا ہی اور وہ پرمیشور مہا پرلے مین بھی ناش نہوکر ہمیشہ بنے رہتے ہین جسطرح لڑکا نٹ اور مداری
کے کھیل کو نہین پہچانتا اُسیطرح برہما جی وغیرہ دیوتا بھی اُنکے روپ اور گیان کو نہین جانتے جیسے آگ کی چنگاری اُڑتی ہی اور سورج کا
پرکاش چھید مین سے ذرہ کے برابر دکھلائی دیتا ہی ویسے ہی جن پربرہم کے سامنے دیوتا لوگ چنگاری اور ذرہ سے کے برابر ہو رہے ہین

انھین پرمیشور کو ڈنڈوت کرتا ہون اور جنکے بہت سے نام اور روپ ہوکر پرکٹ ہین کوئی روپ اُنکا دکھلائی نہین دیتا اور وہ آپ مکت روپ
ہوکر سب کام کرتے ہین اُنکو مین نمسکار کرتا ہون جن پرمیشور کی شرن مین مین ایسا کلیش آیا ہون اور جو اَپنا غنی پر پرش مجکو اس پھند
سے چھڑانیوالے اور ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین اُنکو نہ استری کہ سکتے ہین نہ پرش نہ نپنسک کہ سکتے
ہین اور سب جیوون مین اُنھین کا تیج رہتا ہے ایسے سب جگت بیاپک رام کے مین شرن آیا ہون جو پرمیشور سب گنون سے بھرے
رہکر جوگیشورونکو جوگ اور تپ کرنیکا پھل دیتے ہین وہی دینا ناتھ اس سمئے میری رچھیا کرین سوا اُنکے اب مین کسیکا بھروسا نہین
رکھتا ای دین دیال مہا پربھو مین اس گراہ کے مُنھ سے چھوٹنے کو یہ استت نہین کرتا ہون بلکہ مایا روپی جال سے چھوٹنے کے لیے
مین کہتا ہون اسلیے مجھ دین پر دیال ہوکر مہا اندھکار دور کیجیے اور ای پربرہم پرمیشور تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے
سوائے تمھارے دوسرا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو دینون کا دُکھ چھڑا سکے اور ای جگت گرو جب تک آدمی اپنی سامرتھ اور پرواروالونکا
آسرا رکھتا ہے تب تک کچھ اچھا اسکی پوری نہین ہوتی سو مین بھی تمھاری مایا مین لپٹ کر اپنی ہتھنی اور بچون کا بھروسا رکھنے سے اس دشا
کو پہونچا اب اُنکا آسرا چھوڑ کر تمھاری شرن آیا ہون سو ای دین دیال مجکو اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہوکر کیول اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ
سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ گجیندر کا دُکھ نارائن جی کی شرن جانے سے نہین چھوٹا اس بات کی لاج رکھکر میرا یہ دکھ دور کیجیے نہین تو
آپ کی شرن مین کوئی نہ آویگا آپ انترجامی ہین بہت کیا کہون ای راجا پریچھت یہ استت سنتے ہی پرمیشور انترجامی ہراوتار نے
گجیندر کو مہا دکھی جانکر اسی سمئے سدرشن چکر اپنا اُٹھالیا اور گرڑ پر بیٹھکر بیکنٹھ سے چلے جب گجیندر نے جسکا پران کنٹھ مین آگیا تھا
دیکھا کہ بیکنٹھ ناتھ سدرشن چکر ہاتھ مین لیے گرڑ پر چڑھے آکاش مارگ سے میری رچھیا کرنے کو چلے آتے ہین تب اسنے ایک
پھول کمل کا اپنی سونڑ سے توڑلیا اور اُسکو اونچا کر کے پکارا کہ ای نارائن ای جگت گرو ای دینا ناتھ ای بھگونت ای دکھ بھنجن ای
شیام سندر ای جوت سروپ مین آپکی شرن ہوکر ڈنڈوت کرتا ہون جلد میری خبر لیجیے جیسے ترلوکی ناتھ نے یہ دین بچن اُس
دکھیارے کا سنا ویسے ہی سدرشن چکر سمیت گرڑ پر سے کود کر پیدل دوڑے اور وہان پہونچتے ہی سدرشن چکر سے گراہ کا منھ
چیر کر مار ڈالا اور ہاتھی کو تالاب مین سے کھینچکر باہر نکال لیا۔

ادھیاے چوتھا گندھرب تن پانا گراہ کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس سمئے گراہ مارا گیا اُس سمئے دیوتون نے خوشی سے نقارہ بجا کر پھولونکی برکھا ہر بھگوان کے
اوپر کی اور سب رکھیشور آدک استت کرنے لگے اور وہ گراہ پرمیشور کے چھونے سے مرتے ہی ایک پرش بہت سندر راجسی پوشاک
اور زیور پہنے ہوئے بنکر نارائن جی کے چرنون پر گر پڑا اور اُسنے استت اور پرکرما کر کے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین پچھلے جنم مین
ہوہو نام گندھرب تھا ایک دن اپنی استریونکو بیمان پر بیٹھا کر سیر کرنے کو چلا تو جنگل مین ایک بہت اچھا تالاب دیکھکر استریون سمیت
اُسمین جل بہار کرنے لگا اسی جگہ دیول رکھی بھی نہاتے تھے سو مین نے اپنی اگیانتا اور استریون کے کہنے سے اُن رکھی سے ہنسی
کرنے کے لیے نہاتے ہوئے غوطہ مار کر اُن رکھیشور کی ٹانگ پکڑ کر پانی کے بھیتر کھینچ لی جب وہ گر پڑے تب مین پانون اُنکا چھوڑ کر
تالاب سے باہر نکل آیا اور اپنی استریون سمیت ہنسنے لگا تب دیول رکھی نے کرودھ کر کے مجکو یہ شاپ دیا کہ ای گندھرب
تونے ہنسی سے ہمارا پیر گراہ کی طرح پکڑ کر کھینچا ہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو گراہ تن مین جنم لیکر [illegible]

پالی کے بھیتر پکڑا کرے یہ شاپ سُنتے ہی مین نے بہت شرمندہ ہوکر اُنسے کہا کہ مین نے اپنے کیے کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اس شاپ
سے میرا اُدّھار کب ہوگا تب رکھیشور بولے کہ تو کئی ہزار برس تک گراہ جون مین رہکر ایک دن گجیندر کا پیر پکڑیگا اور جب بیکنٹھ ناتھ ہاتھی
کے چھڑانے کے واسطے آکر تجکو اپنے سُدرشن چکّر سے مارینگے تب تو پھر گندھرب کا تن پاویگا سو اُن رکھیشور کی کرپا سے آج آپ کا
درشن جو برہما جی اور شری مہادیو جی آدِ کو بھی جلدی نہین ملتا مین پاکر کرتارتھ ہوا اب آپ مجکو آگیا دیجیے تو اپنے لوک کو جاؤن جب
وہ گندھرب پرمیشور سے بدا ہوکر ڈنڈوت کرکے بِوان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب بھگوان کی آگیا سے اُس ہاتھی نے بھی وہ تن
چھوڑکر مکت پائی اور راجا اندردمن راجا (یعنی وہی ہاتھی) چتربھج روپ ہوگیا اور ڈنڈوت اور استت اور پرکرما کرنے کے پیچھے
ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا ناتھ مین پورب جنم مین اندردمن نام راجا تھا اور دن رات ہر چرنون کا دھیان لگائے راج کاج کرتا تھا ایک دن
اگست جی میرے پاس آئے اور مین چپ اور دھیان کر رہا تھا اُس سمے مین اپنے اگیان سے اُنکا آدر نکرکے چپ چاپ اُسی طرح
بیٹھا رہا تب اگست جی کرودھ کرکے بولے کہ ای راجا کس شاستر مین لکھا ہی کہ جب براہمن اور رکھیشور یا بیشنو کسی کے مکان پر آوے
اور مکان کا مالک اُسکا آدر نکرے متوالے ہاتھی کی طرح بیٹھا رہے اسلیے مین پرمیشور سے چاہتا ہون کہ تو ہاتھی کا تن پاوے یہ شاپ
سُنتے ہی مین نے بنتی ہوکر اُنسے کہا کہ ای مُن ناتھ مین نے اپنی کرنی کا پھل پایا لیکن اب آپ یہ بتلائیے کہ اس تن سے میرا اُدّھار
کب ہوگا یہ سُنکر مُن ناتھ نے کہا کہ جب گراہ تیرا پانون تالاب مین پکڑیگا تب بیکنٹھ ناتھ تجکو چھڑانے کے لیے آوینگے اور گراہ کو
مارکر تجھے مکت دینگے سو مین اگست مُن کی دیا سے آپکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا جب اسطرح بہت سی استت اندردمن نے ہاتھ جوڑکر
کی تب نارائن جی پرسن ہوکر بولے کہ ای اندردمن جو کوئی تجکو اور مجکو اور اس پہاڑ اور چھیر سمدر اور کوستبھ مَن اور شنکھ چکر گدا پدم میرے
ہتھیارون کو اور مجھ کچھ آدِک میرے اوتارون کو اور گنگا جی آدِ تیرتھ اور دھرو اور پرہلاد آدِ جو میرے بھگت ہین اُنکو پچھلی رات
اُٹھکر دھیان کریگا اُسکو بڑے بڑے پُنیہ کا پھل ہوگا اور جو سنساری جیو اس گجیندر موکش کی استت کو میرے واسطے پڑھینگے
اُنکو مین انت سمے اسیطرح مکت دونگا جسطرح تیرا اُدّھار کیا یہ کہکر ہر بھگوان نے اندردمن کو اپنے گرڑ پر بیٹھا لیا اور شنکھ بجاکر
بیکنٹھ کو چلے گئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح ہاتھی کو گراہ پکڑے تھا اسی طرح سب سنساری جیو کال
کے مُنھ مین پڑے ہین جب گجیندر نے دین دکھی ہوکر نارائن جی کو پکارا تب پرمیشور نے اُسکو گراہ کے مُنھ سے چھڑایا اسیطرح جب آدمی
پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تب جنم اور مرن سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اور جو کوئی مصیبت مین اس گجیندر موکش
کی کتھا کا دھیان کریگا تو نارائن جی ضرور اُسکی مصیبت کو دور کر دینگے۔

اُدّھیاے پانچوان ـ کہنا شکدیو جی کا کتھا چھٹے اوتار کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ہر ایک منونتر مین جو اکہتر چوکڑی جگ کا ہوتا ہی نارائن جی ایک اوتار لیکر دھرم کی رچھیا
کرتے ہین چوتھے منونتر مین ہر اوتار ہوا تھا اُسکی کتھا تمکو سُنائی اور پانچوان مَنُ ریوت نام تامس کا بھائی ہوا اس مین بل بندھیا
آدِک مَنُ کے بیٹے اور بِبھو نام اندر اور اوردھوباہو آدِک دیوتا اور ہرنیہ روم آدِک سپت رکھ ہوئے اور شبھر رکھیشور کی بیکنٹھا
نام استری سے بیکنٹھ بھگوان کا اوتار ہوا اور سُمیر پربت پر ستّ لوک کے سامنے دوسرا بیکنٹھ لچھمی جی کے رہنے کے واسطے بنایا اِس
اوتار کے گُنون کو کوئی برنن نہین کر سکتا۔ چھٹوان چاکش جکا نام مَنُ ہوا اسکے پُرو آدِک بیٹے ہوئے اور اس منونتر مین مترروپ

इन्द्रदमन
१रैवत
२तामस
३बलिविंध्या
४विभव
५ऊर्द्ध्ववाहु
६हिरण्यरोम
७शुभ्र
८चाक्षुष
९पुरु
१०मित्ररूप

१हर्यश्व
२विराज

نام اندرا اور اتھوا آدک دیوتا اور ہرشبوا آدک سپت رکھو ہوئے اور براج کی دیو سمبھوتا نام استری سے اجیت نام اوتار پرمیشور کا ہوا جنھون نے جودہ رتن نکالنے کے واسطے دیوتا اور دیتون سے سمدر کو متھن کرایا اور آپ کچھوے کا اوتار لیکر مندراچل پربت کو جو تھانی بنانے سے ڈوبا جاتا تھا اپنی پیٹھ پر اٹھالیا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھشت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی بھگوان نے کسطرح پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر لیکر سمدر کو متھن کرایا اور اسمین سے جودہ رتن نکالکر دیوتون کو امرت پلایا سو کتھا دیا کرکے سنائیے میرا من ہرچرت سننے سے نہین اکتا تا ہی یہ سنکر شکدیو جی نے بہت خوش ہوکر کہا کہ اے راجا دیوتا اور دیت دونون بھائی کشپ جی کے بیٹے ہوکر آپسمین دشمنی رکھتے ہین کبھی اندر دیتون کو جیت کر دیوتون سمیت راج کرتے ہین اور کبھی دیت لوگ دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کرتے ہین جسطرح یہان سنساری جیو پرتھوی پر چلتے پھرتے ہین اسی طرح دیولوک وغیرہ مین بھی پرتھوی ہوکر رکھیشور اور مہاتما لوگ آکاش مارگ سے وہان چلتے پھرتے ہین سو ایک سمے اندر جب راج سنگھاسن پر تھے تب ایراوت ہاتھی پر چڑھکر کہین کو جاتے تھے راہ مین دُرباسا رکھیشور کو جو اپنے چیلون سمیت چلے آتے تھے دیکھکر اندر نے ڈنڈوت کیا تب رکھیشور نے بڑی خوشی سے ایک مالا پھولون کا جو اپنے گلے مین پہنے تھے اُتار کر اندر کے پاس بھیجدیا جب اُنکا چیلا مالا لیکر اندر کے پاس گیا تب اندر نے وہ مالا اُس سے لیکر ہاتھی کے مستک پر دھر دیا اور ابھمان سے یہ بولا کہ اس سے بڑھکر سگندھ والے اچھے اچھے پھول دیولوک مین ہوتے ہین اور ہاتھی نے وہ مالا سونڈ سے گراکر پیر کے نیچے روند ڈالا جب اُس چیلے نے جاکر یہ سب حال رکھیشور سے کہدیا تب دُرباسا رکھیشور کرودھ کرکے بولے کہ اے اندر تو نے راج اور دھن کے غرور سے میرے مالا کا نرادر کیا اسلیئے تیرا راج جاتا رہے جب دیتون نے دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے کا حال سنا اور لڑائی کرکے اُنکا راج چھین لیا تب اندر نے دیوتون سمیت بھاگ کر برہماجی سے بنے کیا کہ اے مہاپربھو دُرباسا کے شاپ دینے سے میرا راج اور دھن جاتا رہا آپ کچھ سہاتیا کیجیے برہماجی بولے کہ مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا چلو نارائن جی سے بنتی کرین اُنکی دیا سے تمھارا دکھ چھوٹ جائیگا یہ بات کہکر برہماجی نے اندر آدک دیوتاؤن کو اپنے ساتھ لے لیا اور چھیر سمدر کے کنارے پر جاکر یہ استت پرمیشور کی کی کہ اے دینا ناتھ مین آپ کی کرپا سے سب جیوؤنکو اُنکے کرم کے موافق چوراسی لاکھ جون مین جنم دیتا ہون لیکن آپ اپنی اچھا سے دیوتا اور براہمن اور بھکتون کا دکھ چھڑانے کے واسطے اوتار لیتے ہین میرے کرنے سے کچھ نہین ہوسکتا ان دنون دُرباسا رکھ کے شاپ سے دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا ہے اس سے دیوتا لوگ بہت دکھی ہوکر آپکی شرن مین آئے ہین آپ دیال ہوکر اُنکا دکھ دور کیجیے سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک اور بڑا نہین ہے جس سے جاکر اپنا دکھ کہین سنسار مین آپکا نام دین دیال پرکٹ ہے سو اُنکو دین جانکر دیال ہوجیے اور شرن آئے کی لاج رکھکر سہاتیا کیجیے ۔

ادھیاے چھٹوان ۔ درشن دینا پرمیشور کا برہما دک دیوتون کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھشت جب برہماجی وغیرہ دیوتون کے استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ پرسن ہوئے تب انھون نے ہزار سورج کے برابر تیجمان روپ سے گرڑ پر آکر دیوتون کو درشن دیا وہ پرکاش دیکھتے ہی سوائے برہماجی کے اور سب دیوتون کی آنکھین جھپک گئین اور سدرشن چکر آدک آٹھون شستر یعنی ہتھیار انکے اپنا اپنا روپ دھارن کیے چارون طرف کھڑے تھے سو برہماجی نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جل پرتھوی اگن بائو آکاش سب آپ ہی ہین ہم مہادیو جی اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا آپکے سامنے چنگاری کے برابر ہوکر کچھ سامرتھ نہین رکھتے اور آپ سدا آنند مورت رہتے ہین کون ایسا ہے جو آپکے آدا ورانت اور مہما کو

برتن کرسکے جسمین دیوتون کا بھلا ہو وہ کیجیے تب پرمیشور نے جل بہار کرنا بچار کر کہا کہ ای برہما دیتون کی ونسا بلی ہی اور دیوتون کی درشاد ربا سا
کے شاپ دینے سے نربل ہوگئی ہی اب میری سمجھ سے یہ اچت ہی کہ سب دیوتا لوگ دیتون کے پاس جاکر اُنسے پریت کرکے چھیرسمدر کو متھین
اور مندراچل پہاڑ کی متھانی بناکر اُسمین باسک نام سانپ کی رسی لگاوین اُس سمدر سے اَمرت اور چودہ رتن بہت اچھے نکلینگے
تب مین وہ امرت دیوتون کو پلاؤنگا اُسکے پینے سے دیوتا لوگ اَمر ہوکر دیتون کو جیت کر اپنا راج پاوینگے یہ بات سُنکر دیوتون نے بنے کیا
کہ ای مہاراج دیت لوگ ہمسے بلوان بہت ہین جب وہ امرت چھین کر پی لینگے تب ہمارا بس کیا چلیگا پرمیشور بولے کہ تم لوگ دھیرج
رکھو ہم کسی تدبیر سے تمکو امرت پلا دینگے دیتون کو سوائے محنت کرنے کے کچھ فائدہ نہوگا تم اُنسے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لو جسطرح
سانپ نے جال مین پھنسکر چوہے سے پریت کرکے اپنا مطلب نکال لیا تھا اسکا اتہاس مہابھارت مین بستار پوربک لکھا ہی جو لوگ
پرمیشور کی شرن مین رہتے ہین اُنکا سب کام پورا ہوتا ہی جو بات دیت لوگ کہین اُسکو مان لینا بہت لالچ نکرنا جسمین تمھاری اور اُنکی
پریت بنی رہے یہ آگیا دیکر نارائن جی انتردھیان ہوگئے تب دیوتا لوگ اُنکی آگیا سے راجابل کے پاس جو اُن دنون دیتون کے راجا تھے
پہونچے راجابل نے دیکھتے ہی من مین کہا کہ اندر اور برن اور کبیر وغیرہ دیوتا لوگ جو میرے ساتھ ہمیشہ دشمنی رکھتے تھے آج بغیر ہتھیار لیے میری
شرن مین آتے ہین اسلیے جو بات یہ کہین وہ ماننا چاہیے ایسا بچار کر راجابل نے دیوتون سے پوچھا کہ تم لوگ کس اچھا سے یہان آئے ہو اپنا حال
کہو تب اندر بولے کہ ہم تم دونون دیوتا اور دیت کشیپ جی کے بیٹے آپسمین بھائی بھائی ہین سو مین نے بچار کیا کہ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جسمین
ہمکو اور تمکو بڑھاپا اور موت نہ آوے اور بہت اولاد پیدا ہو اس اچھا سے ہم برہما جی کے پاس گئے تھے تب برہما جی ہم لوگونکو نارائن جی کے پاس
لیگئے تب اُنھون نے ہماری بنتی سُنکر کہا کہ تم لوگ راجابل آدک اپنے بھائیون کو ساتھ لیکر چھیرسمدر کو متھو اور مندراچل پہاڑ کی متھانی
بناکر باسک ناگ کی اُسمین رسی لگاؤ جسطرح دہی متھنے سے گھی نکلتا ہی اسیطرح چھیرسمدر متھنے سے امرت اور چودہ رتن نکلینگے تب تملوگو نکو
امرت پینے سے بڑھاپا اور موت کا کھٹکا چھوٹ کر ہمیشہ جوانی بنی رہیگی اسی واسطے ہم لوگ آئے ہین کہ اس کام مین آپ لوگ بھی ہمارے
ساتھ پریت رکھکر سہاتیا کیجیے جسمین دیوتا اور دیت دونون بھائی امرت پی کر اَمر ہو جاوین اور ای راجابل تم سب دیوتون کے بھی مالک
ہوکر رہنا ہم لوگ تمھارے آدھین رہینگے یہ سُنکر راجابل اور دوسرے دیتون نے کہا کہ اس کام مین ہم تمھارا ساتھ دینگے لیکن امرت
وغیرہ جو کچھ چھیرسمدر سے نکلے اُسکو بانٹ لینگے دیوتا لوگ بولے کہ بہت اچھا تمھارا کہنا ہمکو منظور ہی تب تو سب دیوتا اور دیتون نے جاکر بڑی محنت
سے مندراچل پہاڑ کو اُکھاڑ کر جب اُسکو سمدر کے کنارے لے چلے تب کئی دیوتا اور دیت گھائل ہوکر مر گئے تب اُنھون نے ہار مانکر پہاڑ کو
راہ مین رکھ دیا اور دیوتا اور دیتون نے اپنا ابھمان ٹوٹنے سے پرمیشور کا دھیان کرکے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ بنا دیا کرنے اور آپنے آپ کے
یہ پہاڑ ہم لوگون سے سمدر تک نہین پہونچ سکتا جیسے بھگوان انترجامی نے اُنکا دین بچن سُنا ویسے ہی گرڑ پر سوار ہوکر وہان آئے تب
دیوتا اور دیتون نے ڈنڈوت اور استت کرکے بنے کیا کہ ای مہاراج ہم لوگون سے یہ پہاڑ چھیرسمدر تک نہین پہونچ سکتا تھوڑی دور
سے لے آنے مین دیوتا اور دیت گھائل ہوئے اور مر گئے یہ بچن سُنتے ہی پرمیشور دین دیال نے امرت درشٹ سے دیکھکر گھائل اور
مرے ہوؤن کو اچھا کرکے جلا دیا اور بائین ہاتھ سے مندراچل پہاڑ کو اُٹھا کر گرڑ جی کی پیٹھ پر رکھ لیا اور سب دیوتا دیتون کو بھی اُسی گرڑ پر
بیٹھا کر ایک ساعت مین سمدر کے کنارے جا پہونچے جب مندراچل پہاڑ کو اُتار کر گرڑ جی کو وہان سے بدا کیا تب سب دیوتا اور
دیت اُنکی استت کرنے لگے۔

ادھیاے ساتوان ۔ متھا جانا چھیر سمدر کا

شنکھ جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب پرمیشور نے سمدر کنارے پہونچکر دیوتا اور دیتون کو باسک ناگ کے لانے کے واسطے آگیا دی تب انھون نے پاتال مین جاکر اُس سے کہا کہ نارائن جی کی آگیا ہے تمکو مندراچل پہاڑ مین لپیٹ کر چھیر سمدر متھا جائیگا اسواسطے تمکو بلانے آئے ہین چلو یہ سُنکر باسک ناگ بولا کہ پہاڑ مین لپٹنے سے میرے ملائم بدن کو دُکھ ہوگا اسلیے مین نہین چل سکتا تب دیوتا اور دیتون نے کہا کہ پرمیشور نے بلایا ہے انکی آگیا مانکر ضرور چلنا چاہیے یہ بات سُنکر جب باسک ناگ لاچاری سے نارائن جی کے پاس گیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے باسک تم کچھ سوچ مت کرو تمکو کچھ دُکھ نہوگا اور امرت نکلنے مین تم بھی حصہ پاوگے جب دیوتا اور دیتون نے باسک ناگ سے وہ پہاڑ لپیٹ کر سمدر مین ڈال دیا اور پہاڑ پانی پر نہین ٹھہر کر ڈوبنے لگا تب دیوتا اور دیتون نے پرمیشور سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو پہاڑ پانی مین ڈوبا جاتا ہے ہمارا بل کچھ کام نہین آتا سمدر کسطرح متھین یہ بچن سُنتے ہی نارائن جی نے ایک روپ بنا کچھپ وتار لاکھ جوجن لمبا اور چوڑا سمدر مین دھارن کرکے وہ پہاڑ اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا جب وہ پہاڑ پانی پر ٹھہر گیا تب بھگوان نے دیوتون اور دیتون سے کہا کہ پہلے تم لوگ گنیش جی کی پوجا کرو جسمین تمھارا منورتھ سدھ ہو ۔ ور پیدائش گنیش جی کی اسطرح ہے کہ ایک دن شری پاربتی بیٹھی ہوئی شری مہادیوجی کے پنکھا ہانک رہی تھین اُس سمے اُنکے ایک لڑکا پیدا ہوا تب شری پاربتی جی اُسکو پریم سے دیکھنے لگین اسلیے ہاتھ کا پنکھا گر پڑا تب شری مہادیوجی نے کرودھ کرکے ایک ترشول ایسا اُس بالک کو مارا کہ سر اُسکا کٹ کر نہ معلوم کتنی دور پر جا گرا یہ دشا دیکھکر شری پاربتی جی نے کہا کہ یہ میرا بیٹا تھا اسکو تمنے کیون مارا اب پھر اسکو جلا دو نہین تو مین بھی اپنا تن چھوڑ دونگی یہ بات سُنکر شری شیوجی بولے کہ اس لڑکے کا سر بہت دور چلا گیا اب نہین آسکتا ہے اُتر طرف سر کرکے جو جیو مرا پڑا ہو اُسکا سر لے آؤ تو مین اسکو جلا دون ڈھونڈھنے سے ایک ہاتھی اُتر طرف سر کیے مرا ہوا ملا اُسکا سر مہادیوجی کے گن لے آئے جیسے اُس بالک کے دھڑ سے سر جوڑ کر مہادیوجی بولے کہ اُٹھ بیٹھ ویسے وہ لڑکا جی کر اُٹھ کھڑا ہوا تب شیوجی نے اُسکا نام گنیش جی رکھکر یہ بردان دیا کہ آج سے تینون لوک مین جسکے یہان کوئی شبھ کاج ہو وہ پہلے گنیش جی کو پوجکر پیچھے سے دوسرا کام کرے تو کام اُسکا اچھی طرح پورا ہوگا اسی دن سے سب لوگ گنیش جی کو پوجتے ہین سو شیام سُندر کی آگیا پاکر دیوتا اور دیتون نے بھی پہلے گنیش جی کی پوجا کی پھر نارائن جی کی آگیا سے دیوتون نے باسک ناگ کا سر آپ پکڑ کر دیتون سے پوچھ پکڑنے کے واسطے کہا تب دیت لوگ ابھمان سے بولے کہ ہم کس بات مین تمسے کم ہین جو اشُدھ انگ پوچھ کو پکڑین یہ سُنکر پرمیشور نے دیوتون سے کہا کہ تمھین پوچھ پکڑو تب دیت لوگ سر اور دیوتا اور نارائن جی پوچھ باسک ناگ کی پکڑکر سمدر کو دہی کی طرح متھنے لگے اُس سمے گھماتا مندراچل پہاڑ کا کچھپ روپ بھگوان کو ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کوئی پیٹھ مین سُہراتا ہے جب دیت لوگ سمدر متھنے کے سمے باسک ناگ کا سر کھینچنے لگے تب اُسکی پھپکار سے ایسی جوالا نکلی کہ دیتونکا بدن جلنے لگا تب دیتون نے پھر چاہا کہ ہم لوگ پوچھ پکڑین اُسوقت نارائن جی نے کہا کہ جو بات تمنے اپنی اچھا سے اختیار کی ہے اُسکو چھوڑنا نچاہیے جب دیوتا اور دیت سمدر متھتے متھتے تھک گئے تب سبھون نے نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے تریلوکی ناتھ اب ہمکو سامرتھ نہین رہی کہ سمدر کو متھین یہ بات سُنکر جب پرمیشور نے کچھ بل اپنا اُنکو دیکر دھیرج دیا تب وہ لوگ بل پاکر پھر سمدر متھنے لگے تب پہلے ایسا بکھ ہلاہل سمدر سے نکلا کہ جسکی گرمی سے سمدر کے سب جلچر جیو جلنے لگے اور دیوتا اور دیتون نے بھی گھبراکر کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ اس بکھ کے رکھنے کا کہین ٹھکانا کیجیے نہین تو ہم لوگ اسکی گرمی سے مرا چاہتے ہین تب بھگوان بولے کہ

اس زہر کو سوائے مہادیو جی کے دوسرا کوئی قبول نہین کرسکتا تم لوگ اُنکی منتی کرو یہ بات سُنتے ہی دیت اور دیوتون نے شری مہادیو جی
سے ہاتھ جوڑکر منتی کیا کہ اے مہاپربھو اس زہر سے تینون لوک کے جیو جلکر مرا چاہتے ہین اسکو آپ ہی قبول کیجیے سوائے آپکے دوسرے
مین ایسی سامرتھ نہین ہے جو اس زہر کی گرمی سہہ سکے یہ بات سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ مین ایشور ہون جو کوئی دوسرے کا
دکھ دیکھکر اُس دکھ کو دور نہ کرے اُسکو ایشور کہنا نچاہیے اسلیے انکا دکھ دور کردینا ضرور ہے یہ سوچکر شیوجی نے پاربتی جی کی طرف دیکھا
تب پاربتی جی بولین کہ اے سوامی دیوتا لوگ آپکی شرن مین آئے ہین جسمین اُنکا بھلا ہو وہ کیجیے اور نارائن جی نے بھی شیوجی سے کہا
کہ سب کوئی دیو ہین اور آپ مہادیو ہین اسلیے جو چیز سمدر سے پہلے نکلی ہے وہ آپکو لینا چاہیے اس سے تم اسکو قبول کرو سب جیو دکھ
دکھ ہرنا تمھین کو اُچت ہے تب شری مہادیو جی خوش ہوکر بولے کہ سچ ہے اس زہر کو سوائے میرے دوسرا کوئی نہین پی سکتا اسکو مین اگر پیٹ
کے اندر اُتار جاؤن تو شری رام چندر جی کو جو میرے ہردے مین رہتے ہین دکھ ہو ویگا اسلیے کنٹھ ہی مین اس بکھ کو رکھنا اُچت ہے یہ
کہکر شیوجی نے وہ بکھ جو پسینے کی طرح سمدر سے نکلا تھا ایک ہی بار سب اپنے منھ مین ڈال لیا سو ڈالتے وقت تھوڑا بکھ زمین پر گر پڑا
تھا اُسی سے سنکھیا اور بچھو ناگ وغیرہ پیدا ہوکر سنسار مین آج تک موجود ہین جو کہ مہادیو جی وہ زہر اپنے کنٹھ مین رکھے رہے
اسی کارن گلا اُنکا باہر سے نیلا رہکر نیل کنٹھ نام پرسدھ ہوا اور نارائن جی نے امرت درشٹ سے دیوتا اور دیتون کو دیکھا تو سب
گرمی زہر کی اُنکے بدن سے دور ہوگئی اور دیوتون نے شری مہادیو جی کی بہت استت کی۔

ادھیائے آٹھوان۔ نکلنا کامدھین گئو اور امرت آدک کا سمدر سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب پھر دیوتا اور دیت پرمیشور کی آگیا سے سمدر کو متھنے لگے تب دوسری مرتبہ کامدھین گئو بہت سُندر
سمدر سے نکلی تب نارائن جی نے کہا کہ اس گئو سے سنسار کی نسبت جو مانگو سو مل سکتی ہے یہ بات سُنکر دیوتا اور دیتون نے اُسکو لینا چاہا
تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ یہ گئو براہمن اور رکھیشورون کو دینا چاہیے کیونکہ وہ لوگ بن باس کرکے کند مول آدک کھاکر دن رات بھجن کرتے
ہین اور یگیہ اور یگ آدک مین اُنکو راجا لوگون سے بھیکھ مانگنی پڑتی ہے اس سے یہ گئو اُنکے پاس رہیگی جسمین وہ لوگ بیفکر ہوکر پرمیشور کا
دھیان کیا کرین اور بید اور شاستر مین بھی ایسا لکھا ہے کہ جب آدمی کوئی کام اپنے مطلب کے واسطے کرے تو اُسکے فائدہ مین سے پہلے براہمن
کو کچھ دیدے جسمین اُسکا کام سدھ ہو یہ بات کہکر شری بھگوان وہ گئو بششٹھ اور پراسر آدک رکھیشورون کو دیکر بولے کہ تم اس گئو کو دیولوک
مین رکھو جب براہمن اور رکھیشورون کو کسی چیز کی چاہنا ہو تب گئو کو اپنے استھان پر لے آکر اُس سے مدد لیوین اور پھر گئو کو
وہان پہونچا دیوین گئو دیکر جب پھر سمدر کو متھنے لگے تب نارائن جی نے کہا کہ اب جو سمدر مین سے نکلے اُسمین ایک چیز دیت اور ایک
دیوتا لیوین تیسری مرتبہ اُچیہ شروا نام گھوڑا سفید رنگ بہت خوبصورت نکلا تب دیتون نے کہا کہ یہ گھوڑا راجا بل کے چڑھنے کے لائق ہے
نارائن جی نے گھوڑا دیتون کو دیدیا چوتھے مرتبہ ایراوت ہاتھی سفید رنگ چار دانت کا نکلا وہ دیوتون کو دیا تب دیتون نے کہا
کہ ہاتھی ہمکو دیجیے گھوڑا ہمسے پھیر لیجیے شیام سُندر بولے کہ جو بات ٹھہر گئی اُس سے پھرنا نچاہیے پانچوین مرتبہ کوستبھ من بہت نجوان اور
مہاسندر نکلا اُسکو دیکھکر نارائن جی بولے کہ یہ ہم لینگے جب دیت اور دیوتا نے خوش ہوکر کہا کہ بہت اچھا تب ترلوکی ناتھ نے
وہ من پہنکر گلے مین پہن لی چھٹھوین مرتبہ پارجات نام ایک درخت نکلا تب نارائن جی بولے کہ اس کلپ برچھ سے جو مانگو سو دیگا
اُسکو دیتون نے لیا جو کوئی کہے کہ وہ کلپ برچھ اندرلوک مین کسطرح گیا سو جاننا چاہیے کہ جب چودہ رتن سمدر سے نکلنے کے بعد دیوتا

اور دیتون مین لڑائی ہوئی تب دیوتا دیتون کو جیت کر وہ کام پ۔ برچھ دیولوک مین لے گئے ساتوین مرتبہ رنبھا نام اپسرا مہا سُندری چھیر ساگر سے نکلی
وہ کسی کو نہین ملی بیشیا ہو کر رہی آٹھوین مرتبہ لچھمی جی مہا سُندری اور تیجوان اچھا گہنا اور کپڑا پہنے داہنے ہاتھ مین کمل کا پھول اور بایئن ہاتھ
مین مالا لیے سمُدر سے نکلین اُن کا روپ دیکھتے ہی سوائے نارائن جی کے سب دیوتا اور دیتون نے اُن پر موہت ہو کر سمُدر کا متھنا چھوڑ دیا
اور اُن کے چارون طرف جمع ہو کر کہا کہ اِنکو ہم لینگے تب لچھمی جی بولین کہ مجھے کوئی زبردستی سے نہین لے سکتا ہے جس مین سب گُن ہونگے
اُسی کے پاس مین اپنی اِچھا سے رہونگی میرے نکٹ دیوتا اور دیت دونون برابر ہین تُم سب دیوتا اور دیت اور تپسی اور رکھیشور اور براہمن
اور گندھرب آدِک اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھو اُن مین سے جس پر میرا مَن چاہے گا اُس کے گلے مین جیمال ڈال کر اُس کو اپنا پت بناؤنگی
جب لچھمی جی کی آگیا کے موافق اپنی اپنی پنگت باندھکر بیٹھے تب لچھمی جی پہلے دیتون کو دیکھکر بولین کہ اِن لوگون کا راج سدا بنا
نہین رہتا اور یہ لوگ اجھان مین بھرے رہکر پاپ کیا کرتے ہین اِس لیے اِن کی سنگت کرنا نہ چاہیے پھر تپسی اور رکھیشورون کیطرف
دیکھکر کہا کہ یہ لوگ مہا کرودھی ہو کر تھوڑا اپرادھ کرنے پر بھی بڑا شاپ دیتے ہین پھر گیانیون کو دیکھکر بولین کہ یہ لوگ نیم اور آچار سے رہکر
اپنے مَن مانا کرم کرتے ہین پھر دیوتون کو دیکھکر کہا کہ یہ لوگ نربل ہین جب اِن پر کچھ بپت پڑتی ہے تب نارائن جی کی شرن مین جاکر
اُن سے سہایتا لیتے ہین اِس لیے اِن کو بھی مین قبول نہین کرتی ہون تب پرتھوی نے بہت سُندر رتن جٹت سنگھاسن لا کر اُس پر لچھمی جی
کو بیٹھالا اور گنگا اور جمنا اور نربدا آدِک تیرتھ استری روپ ہو کر سونے کے کلسون مین اپنا اپنا جل لائین اور کامدھین گؤ نے دودھ اور
دہی اور گوبر اور گؤ موتر اور گھی ملا کر پنچ گبیہ بنایا اور تیرتھون کے جل سے لچھمی جی کو اشنان کرایا اور بہت اُتم گہنا اور کپڑا پہنا کر جتنا
جوگ اُن کا سنگار کیا تب لچھمی جی برہما جی کو دیکھکر بولین کہ یہ بوڑھے ہین پھر اندر اور برن اور کُبیر دیوتا کو دیکھکر کہا کہ اِن سب کو آٹھون
پہر اپنی پدوی بڑھنے کی اِچھا بنی رہتی ہے پھر لومس آدِک رکھیشورون کو دیکھکر بولین کہ اِن لڑکون کی اِتنی بڑی عمر ہے کہ کتنے ہی برہما اِنکے
سامنے ہو کر مر جاتے ہین سو بڑی عمر ہونے مین نربل ہو کر اشبھ کرم کرنے سے نہین ڈرتے اور موت کا ڈر نہین رکھتے جو آدمی عمر
سے ڈرتا ہے اُس سے بُرا کرم نہین ہوتا ہے پھر لچھمی جی نے نارائن جی کے سامنے جاکر اُنکے روپ اور تیج اور بل اور گُنون کو دیکھکر کہا کہ یہ تِرلوکی ناتھ
سب گُنون سے جیسا میرا مَن چاہتا ہے بھرے ہوئے ہین لیکن ایک دوش اِنمین بھی ہے کہ سنساری بستُ کی اِچھا اور کسی کا موہ نہین رکھتے
اور کرپا دیا اِنکی کچھ جپ اور انُشٹھان کے آدھین نہین ہے دیکھو اُودھو بھگت جو جنم بھر اِنکی سیوا مین رہے اُنکو اِنھون نے آگیا دی کہ تُم بدرکا شرم
مین جاکر تپ کرو تب تمھاری مکت ہوگی اور وہ بدھک جسنے اِنکے پانون مین بان مارا تھا اُسکو بمان پر بیٹھا کر اُسی تن سے بیکنٹھ کو بھیجدیا
یہ سب دوش ہونے پر بھی اِنسے بڑا تینون لوک مین کوئی نہین ہے اِس واسطے مین اِنکا چرن کمل داب کر اپنا جنم سوارتھ کرونگی یہ بات کہکر
لچھمی جی نے وہی مالا جو ہاتھ مین لیے تھین بیکنٹھ ناتھ کے گلے مین ڈال دیا تب بھگوان بولے کہ تم آٹھون پہر ہمارے ہردے مین بسی رہوگی
یہ دیکھکر دیوتا اور دیتون نے بہت خوشی سے کہا کہ اے لچھمی جی تم نے بہت اچھا کیا کہ نارائن جی کے گلے مین مالا ڈال دیا اُسی سمے سمُدر نے آدمی کا
روپ بن کر بید اور شاستر کے موافق لچھمی جی کا بِواہ نارائن جی سے کر دیا اور بِشوکرما نے گہنا اور پرتھوی نے موتی اور رتنون کا مالا اور ناگون
نے کُنڈل لا کر لچھمی جی کو پہنایا اور شری مہادیو جی آدِ دیوتون نے آنند پُوربک لچھمی نارائن پر پھولون کی برکھا کی اور دیت اور دیوتون نے
دُندبھی آدِک بڑی خوشی سے بجائی اور اندر کی اپسراون نے آکاش مین آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت
تینون لوک مین منگلا چار ہوا اور لچھمی جی کے درشن سے دیوتا اور دیتون کے بدن مین بل آگیا پھر نارائن جی کی آگیا سے

دیوتا اور دیت سمدر متھنے لگے تب نوین مرتبہ کنیا روپ ہوکر بارُنی سمدر سے نکلی اُس کو دیتون نے لے لیا دسوین مرتبہ ایک پُرش بہت
سُندر اور نوجوان دھنونتر نام بید پرمیشور کا اوتار جگت بھاگ کا لینے والا ایک ہاتھ مین امرت کا کلسا اور دُوسرے ہاتھ مین ایک
ہار لیے سمدر سے نکلا اُسکو دیکھتے ہی دیوتا اور دیتون نے خوش ہوکر کہا کہ اسی امرت کے واسطے ہم لوگون نے اتنا پرشرم کیا تھا سو
نکلا یہ کہتے ہی ایک دیت نے دوڑکر وہ کلسا دھنونتر بید سے چھین لیا تب دیوتا بولے کہ اس مین آدھا حصہ ہمارا بھی ہے دیتون نے اُدھم
سے جواب دیا کہ ہمارے پینے سے جو بچے گا سو تم کو بھی دینگے جب دیوتون نے ہار مان کر یہ حال نارائن جی سے کہا تب بھگوان
بولے کہ تمھارے کہنے سے وہ لوگ امرت نہ دینگے لیکن ہم اپنی مایا سے کوئی اُپاے کرکے امرت تم کو پلا دینگے تم سوچ مت کرو نارائن جی
کے کہنے سے دیوتون کو دھیرج ہوا اور دیت امرت کا کلسا جو دھنونتر بید سے چھین لے گئے تھے سو اُس کلسے کو اور اور دیت جو زبادہ
بلوان تھے ایک دُوسرے سے چھین لیتے تھے لیکن کسی دیت کو اتنا وقت نہین ملتا تھا جو اُس امرت کو پی سکے اُس سمے نارائن جی
استری رُوپ موہنی مُورت مہا سُندر اور اُتم گہنے اور کپڑے اور رتن پہنے پرکٹ ہوکر جہان دیوتا اور دیت تھے اُس طرف چلے
اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی رُوپ اُسکو کہتے ہین جسکا رُوپ دیکھنے سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور جو کچھ جیو
اور مُن اور رِشی سب موہت ہوکر بے سُدھ ہو جاتے ہین وہی رُوپ پرمیشور نے دھارن کیا تھا۔

ادھیاے نوان - لینا کلسا امرت کا موہنی رُوپ بھگوان کا دیتون سے

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دیوتا اور دیتون نے اُس موہنی روپ استری کو اپنی طرف آتے دیکھا تب وہ لوگ
اُسکے رُوپ پر موہت ہوکر امرت پینا بھول گئے یہ دشا دیکھکر جب وہ رُوپ وتی استری اُن دیتون کی طرف کٹاکش (ناز و ادا)
کرتی ہوئی چلی تب اُنھون نے بہت خوش ہوکر آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا بھاگ اُدے ہوا جو ایسی مہا سُندر استری جسکے برابر تینون لوک
مین دُوسری استری نہوگی ہماری طرف چلی آتی ہے ہم لوگ امرت پینے کا جھگڑا جو آپس مین رکھتے ہین اُسکے فیصلہ کرنے کے واسطے اس
استری کو پنچ قرار دے کر امرت کا کلسا اسکے سامنے رکھ دیوین جو یہ اپنے دھرم سے سب کو بانٹ کر پلا دیوے اُسکو پی لیوین آپس
مین جھگڑا کرنا اچھا نہین ہوتا یہ صلاح کرکے دیتون نے امرت کا کلسا موہنی رُوپ بھگوان کے پاس لیجا کر کہا کہ اے مہا سُندری اس
امرت کے پینے کے واسطے ہم لوگون مین جھگڑا ہے اس لیے ہم اپنی خوشی سے تم کو پنچ ٹھہرا کر چاہتے ہین کہ یہ امرت تم اپنے ہاتھ سے بانٹ کر
سب کو پلا دو جب موہنی رُوپ بھگوان اُنکی باتون پر کچھ دھیان نہ کرکے آگے چلے اور دیتون نے اُنکے چرنون پر گر کر امرت بانٹنے کیواسطے
بہت بنتی کی تب موہنی رُوپ بھگوان نے دیتون کی طرف دیکھکر مُسکرا دیا جب وہ مُسکرانا دیکھکر دیت لوگ سب اچیت ہو گئے
تب موہنی رُوپ بھگوان نے دیتون کو اپنے روپ پر موہت دیکھکر کہا کہ تم لوگ مجھ بیسیا استری سے کہان کی جان پہچان رکھکر امرت
بانٹنے کے واسطے پنچ ٹھہراتے ہو گیانی کو کبھی بیسیا کا بسواس کرنا نہ چاہیے اور جو تم امرت بانٹنے کے واسطے ایسی ہی ہٹ کرتے ہو
تو میرے نزدیک امرت نکالنے مین تمھارا اور دیوتون کا پرشرم برابر ہے تمھاری خوشی ہو تو مین آدھا آدھا امرت دونون کو پلا دُون ادا
تم لوگ جو ادھرم سے سب امرت لینا چاہتے ہو تو مین ایسی جھوٹھی پنچایت نہین کرتی یہ بات سُنکر دیتون نے کہا کہ اے پران پیاری
تم سچ کہتی ہو ہم لوگ ادھرم سے سب امرت اکیلے پینا چاہتے تھے اب ہم نے تم کو اپنا پنچ مانا ہے اس کارن ہم لوگ تمھاری
آگیا مانینگے جو چاہو سو تم کرو جب موہنی رُوپ بھگوان نے جانا کہ دیت لوگ اچھی طرح ہمارے بس ہو چکے تب دیت اور دیوتون سے کہا

تم لوگ اسنان کرکے پوتر ہو کر اگن مین آہوت دیو اور دونون الگ الگ پنگت باندھکر کُشا کے آسن پر بیٹھو تو مین امرت بانٹ کر پلاؤن جب موہنی روپ بھگوان کے کہنے سے دیوتا اور دیت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر الگ الگ بیٹھے تب موہنی روپ بھگوان دیتون سے بولے کہ مین پہلے دیوتون کو امرت دے کر پیچھے تم کو پلاؤنگی دیتون نے کہا کہ ہم کو تمھارا کہنا منظور ہی یہ سنتے ہی موہنی روپ بھگوان نے کلسا امرت کا اُٹھا لیا اور دیوتون کی پنگت مین جاکر اُنکو امرت پلایا اور دیتون کی طرف ترچھی چتون سے دیکھنا شروع کیا تو دیت لوگ اُسی چتون کے نشے متوالے ہو کر پینا امرت کا بھول گئے جب موہنی روپ بھگوان سب دیوتون کو امرت پلاتے ہوئے پنگت کے بیچ مین جہان سورج اور چندرما بیٹھے تھے پہنچے تب راہُ نام دیت نے کلسا امرت کا دیکھکر بچار کیا کہ اِس استری نے ہم لوگون کو اپنے روپ پر موہت کر کے سب امرت دیوتون کو پلا دیا اور دیتون کو امرت پینے سے نراس رکھا جب ایسا بچار کرا اُس دیت نے اپنا روپ دیوتون کے برابر بنا لیا اور سورج اور چندرما کے بیچ مین بیٹھکر امرت پیا تب سورج اور چندرما نے چلا کر موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ یہ دیت ہی جیسے یہ بچن موہنی روپ بھگوان نے سنا ویسے ہی بچا ہوا امرت چندرما پر گرا کر سُدرشن چکر سے راہُ کا سر کاٹ لیا لیکن وہ دیت امرت پینے کے پرتاپ سے نہین مرا سر اور دھڑ اُسکا دو روپ ہو کر الگ الگ اُٹھ کھڑا ہوا سورج اور چندرما نے موہنی روپ بھگوان سے کہا کہ مہاراج اب اِسکو نہ ماریے چھوڑ دیجیے کیونکہ جتنے ٹکڑے اِسکے ہونگے امرت پینے کے پرتاپ سے اُتنے ہی روپ ہو کر جیتے رہینگے یہ سُنکر موہنی روپ بھگوان نے راہُ سے کہا کہ تو نے دیوتون مین بیٹھکر امرت پیا ہی اِس سے تو دیتون کا لچھن اور سوبھاؤ چھوڑ دے سورج اور سات گرہون کے ساتھ رہ کر اپنی پوجا لیا کر اُسی دن سے نو گرہ ہوئے اِسکے سر کو راہُ اور دھڑ کو کیتُ کہتے ہین سورج اور چندرما کے بتلانے سے موہنی بھگوان نے راہُ دیت کا سر کاٹ لیا تھا اِسی سبب سے اُنسے دشمنی رکھکر اماوس کے دن اور پورنماشی کی رات کو جب پرکاش سورج اور چندرما مین ہوتا ہی تب وہی راہُ اور کیتُ آکر اِنکو نگلنا چاہتے ہین جس کو چندر گرہن اور سورج گرہن کہتے ہین اُس وقت بھگوان کی آگیا سے سُدرشن چکر اُن کی رچھیا کرتے ہین اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا موہنی روپ بھگوان نے امرت پلا کر سُدرشن چکر کو واسطے رچھیا کرنے سورج اور چندرما کے وہان چھوڑا اور آپ انتردھیان ہو کر بیکنٹھ کو پدھارے بھگوان نے یہ بچار کر دیتون کو امرت نہین پلایا کہ وہ لوگ امرت پینے سے امر ہو کر سنساری جیون کو دکھ دینگے اِنکو امرت پلانا ایسا ہی جیسے کوئی سانپ کو دودھ پلا دے

ادھیاے دسوان - لڑائی ہونا دیوتا اور دیتون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا امرت نکالنے مین محنت دیوتا اور دیتون کی برابر تھی لیکن جسکو نارائن جی دیتے ہین وہی پاتا ہے جس طرح آدمی اپنے فائدے کے واسطے بہت تدبیر کرتے ہین اُنہین جسپر بھگوان کی کرپا ہوتی ہی وہی اپنا مطلب پاتا ہی نہین تو بغیر مرضی پرمیشور کے سب محنت اُسکی بیکار جاتی ہی اِسی طرح دیتون کی دشا ہوئی اے راجا جب موہنی روپ بھگوان وہان سے انتردھیان ہو گئے تب سب دیت لوگ ہوش مین آکر کہنے لگے کہ وہ سُندری سب امرت دیوتون کو پلا کر کہین چلی گئی اُن دیتون مین جو بدھمان تھے اُنھون نے کہا کہ کلسا امرت کا تمھارے ہاتھ لگا تھا تم لوگون نے اپنی اگیانتا سے ایک استری پر موہت ہو کر امرت اُسکو دیدیا اور موہنی روپ نارائن جی تھے جنھون نے دیوتون کی سہایتا کرنے کے واسطے ہم کو دھوکا دے کر امرت لے لیا یہ سمجھتے ہی دیت لوگ کرودھ کر کے دیوتون سے لڑائی کرنے کے واسطے تیار ہوئے تب دیوتون نے بھی لڑائی کی تیاری کی دیوتون کی طرف راجا اندر ایراوت ہاتھی پر چڑھے اور چندرما اور سورج اور برن اور کُبیر آدک سینا پتیون کو اپنے ساتھ لیا وہ لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور بہشت طرح کے ہتھیار لیے رتھ اور گھوڑا اور ہاتھی

اور بوان آدِک پر بیٹھکر رن بھوم مین آئے اور دیتون کی طرف راجا بل بہت اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر پرکاس نام بوان آکاش گامی پر جو مَی نام دانو نے اُس کو بنا دیا تھا سوار ہوا اور ہیگریو اور رِدّمُوردھا بپرچتّی اور کال نیم آدِک اُسکے سینا پتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر بہت طرح کے ہتھیار باندھ لیے اور شیر اور پنچھی اور مچھلی اور بمان آدِک پر چڑھکر لڑائی مین آئے اُس وقت دونو فوج مین مارُو باجا بجنے اور بہت طرح کے جھنڈے پھہرانے سے کیسی شوبھا معلوم دیتی تھی جیسے دُوسرا چھیر سمُدر وہان پرکٹ ہوا اور اتنی فوج دونون طرف تھی کہ جسکی گنتی کوئی نہین کر سکتا تھا پھر دیوتا اور دیت اپنی برابر والی جوڑی کو دیکھکر سوار اور پیدل سے پیدل لڑنے لگے اِس طرح دونون طرف سے تلوار اور گھنشدی اور تیر اور سانگ اور ترشول اور تبر آدِک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے جیسے ساون بھادون مین مینھ برکھا ہوتی ہی راجا بل سے سانگ اور بجر اور ترشول آدِک بہت طرح کے ہتھیار چل کر ایسا دیوا سُر سنگرام ہوا جسمین خون ندی کی طرح بہہ نکلا اور ہتھیارون کی گھٹا چھا کر تلوار بجلی کیطرح چمکتی تھی جب اُس لڑائی مین پرمیشور کی کرپا سے دیوتون نے بہت دیتون کو مار ڈالا اور اندر نے مارے بانون کے راجا بل کو گھبرا دیا تب اُسنے سامنے لڑنے کی سامرتھ نرہنے سے مایا جدّھ کرنا شروع کیا اور اپنا بمان آکاش مین لے جاکر دیوتون کی فوج پر ہتھیار اور پہاڑ اور آگ اور خون اور پیپ وغیرہ برسانے لگا اور ننگی ننگی راچھسنیان کھڑگ اور کھپر لیے دیوتون کی فوج مین آپہنچین اور چارون طرف سے سمُدر کا پانی چڑھا آتا دکھلائی دینے لگا یہ درشا دیکھتے ہی دیوتون نے گھبرا کر نارائن جی کا سُمرن کر کے اُن سے سہایتا چاہی تب دین دیال انتر جامی اپنے بھگتون کا دُکھ دیکھکر اُسی سمَے گرڑ پر چڑھے اشٹ بھُجی مُورت سے ہتھیار دھارن کیے ہوئے دیوتون کی فوج مین آئے اور اُنکو دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگون نے اَمرت پیا ہی مرنے سے بے ڈر ہو کر دیتون سے لڑو وہ تم کو نہین جیت سکین گے تب بھگوان کا درشن پانے اور اُنکے دھیرج دینے سے سب دیوتا بہت بل پاکر پھر دیتون سے لڑنے لگے جب نارائن جی کو دیکھتے ہی کال نیم دیت شیر پر چڑھا ہوا اُنکی طرف دوڑا اور ایک ترشول اُنپر چلایا تب بیکنٹھ ناتھ نے وہ ترشول پکڑ کر سُدرشن چکر سے اُسکا سر باہن سمیت کاٹ ڈالا جب کال نیم کا مرنا دیکھکر مالی اور سُمالی دیت بھی اُن کے سامنے لڑنے آئے تب شیام سُندر نے اُنکا سر بھی سُدرشن چکر سے گرا دیا پھر مالوان دیت نے آکر ایک گدا نارائن جی پر اور دُوسری گدا گرڑ پر ماری سو مہا پربھو نے اُسکا بھی سر سُدرشن چکر سے کاٹ لیا۔

१ कमग्रीव
२ हिदमूर्धा
३ बिप्रचित्ती
४ कालनेम
५ भुसुंडी

ادھیاے گیارھوان۔ بجے ہونا دیوتون کی

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کے آتے ہی دیتون کی سب مایا اِس طرح جاتی رہی جس طرح سپنے کا دُکھ جاگنے سے جاتا رہتا ہی اور دیوتون کا بڑا بھروسا ہو کر راجا اندر اور راجا بل سے پھر سنگرام جدّھ ہونے لگا تب راجا اندر نے کہا کہ اے راجا بل تم ٹھگون کی طرح چھل کر کے ہمارا راج لینا چاہتے ہو شُور بیرون کی طرح سامنے ہو کر جدّھ کرو آج دیتون کو مار کر سب دن کا بیر تم سے لونگا یہ بچن سُنتے ہی راجا بل بولے کہ اے اندر ابھی چار دن ہوئے کہ تم ہمارے سامنے سے بھاگ گئے تھے آج تمکو ایسا ابھمان کرنا نچاہیے ہمیشہ دن کسی کے برابر نہین رہتے اگیان آدمی تھوڑا دُکھ اور سُکھ ہونے سے ابھمان کرتے ہین اور جیت ہار پرمیشور کے آدھین ہی وس سے ہمارا اور تمھارا کیا کچھ نہین ہو سکتا ایسا کہکر راجا بل نے راجا اندر کو بانون سے بیاکُل کر دیا تب راجا اندر نے بجر سے راجا بل کو مارا تب راجا بل اِسطرح آکاش سے پرتھوی پر بوان سمیت گرے جسطرح پنکھ کٹا ہوا پہاڑ گرتا ہی یہ دشا راجا بل کی دیکھتے ہی جنبھ نام دیت نے اپنی سہایتا کے نمت شیر کو دوڑا کر ایک گدا راجا اندر پر اور دُوسری ایراوت ہاتھی کے مستک پر ایسی ماری کہ وہ ہاتھی بیاکُل ہو کر گھٹنون کے بل بیٹھ گیا

تب اِندر ہاتھی پر سے اُتر کر رتھ پر چڑھے جب ماتُل سارتھی کی پھرتی دیکھکر جمبھ دیت نے ایک ترشُول ماتُل سارتھی کے مارا تب اِندر نے بجر سے سر اُس کا کاٹ لیا اِسکے مارے جانے کا حال نارد جی سے سُنکر نموچی اور بل اور پاک نام تین دیت مہا بلوان اِندر سے لڑنے کو آئے اور اُنھوں نے اِندر کو دُربچن کہکر اِتنے بان مارے کہ اِندر رتھ سمیت اس طرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتے ہین جب یہ دشا دیکھکر سب دیوتا گھبرا گئے تب اِندر نے اپنے بجر سے بل اور پاک دونون دیتون کو مار کر پھر وہی بجر نموچی پر چلایا لیکن اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا تب اِندر نے من مین بہت گھبرا کر کہا کہ دیکھو جس بجر سے مین نے برترا سر کو مار کر پہاڑون کی بھجا کاٹی تھی اُس بجر سے نموچی کا سر نہ کٹا اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ میرے بجر کی سامرتھ جاتی رہی یہی سوچ اور بچار اِندر کر رہے تھے کہ اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے اِندر نموچی کو بردان ہے کہ کسی گیلی یا سوکھی چیز سے نہین مرے گا کوئی دوسرا اُپاے اِس کے مارنے کا کرو یہ آکاش بانی سنتے ہی اِندر نے سمدر کا پھینا بجر مین لپیٹ کر اُس پر چلایا تو سر اُسکا کٹ گیا جب اِسی طرح دوسرے دیوتون نے بھی بہت دیتون کو مارا تب برہما جی نے بچار کیا کہ دیوتا اور دیت دونون میری اولاد ہین اور دیوتا سب دیتون کو مارا چاہتے ہین ایسا سمجھ کر برہما جی نے نارد مُن سے کہا کہ تُم جا کر سب دیوتون کو سمجھا دو کہ اب نہ لڑین اُسی سمے نارد جی نے جا کر دیوتون سے کہا کہ تُم نے سب نا دیتون کو مار ڈالا اب سب دیتون کو کس واسطے مارتے ہو اور دیتون کو سمجھایا کہ ابھی تمھارے دن کھوٹے ہین مت لڑو جب نارد مُن کے سمجھانے سے دیوتا اور دیتون نے لڑنا چھوڑ دیا تب اِندر آدِک دیوتون نے پرمیشور کی دیا سے جیت کر نقارہ بجایا اور اپسراؤن نے ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سُنایا جب نارائن جی بیکنٹھ کو گئے تب سب دیوتا پرمیشور کا جس گاتے ہوئے اپنے اپنے لوک مین جا کر سُکھ اور آنند کرنے لگے اور راجا اِندر اپنے سنگھاسن پر بیٹھے اور جب نارد مُن کی اگیا سے دیت لوگ اور راجا بل اُن دیتون کا سر جو کٹا ہوا پڑا تھا اور راجا بل دیتون کو اُٹھا کر استاچل پربت پر شکراچارج کے پاس لے گئے اور شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے سب دیتون کو جلا کر راجا بل کو بہت دھیرج دیا تب راجا بل نے ہنستے ہوئے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاراج مین آپ کی دیا سے کچھ سوچ نہین کرتا کبھی میری جیت ہوتی ہے کبھی دیوتون کی اب دیوتون کے دن اچھے ہین اِس سے اُنکی جیت ہوئی جب ہمارے دن اچھے آوینگے تب ہم لوگ بھی آپ کے آشیرباد سے دیولوک کا راج پاوینگے یہ سُنکر شکراچارج نے راجا بل کے دھیرج اور گیان کی بڑائی کی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا تم نے امرت نکالنے کی کتھا جو پوچھی سو ہم نے کہی

اَدھیاے بارہوان - کہنا شکدیو جی کا سُندرتائی موہنی روپ بھگوان کی راجا پرچھت سے

اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے شکدیو سوامی موہنی روپ کیسا سُندر تھا جسکو دیکھکر سب دیوتا اور دیت ایسے موہت ہو گئے کہ دیتون کو امرت پینا بھول گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا ہم اُس روپ کا برنن تم سے کہان تک کرین وہ موہنی روپ ایسا سُندر تھا کہ جس کو دیکھکر شری مہادیو جی بھی جنھون نے کامدیو کو بھسم کر ڈالا تھا موہت ہو گئے تھے تو پھر دیوتا اور دیت اور آدمی وغیرہ کون گنتی مین ہین جو اپنے کو سنبھال سکین اِسکی کتھا اِس طرح پر ہے کہ ایک دن شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے کہا کہ بشن بھگوان نے جس استری روپ سے دیتون کو موہ لیا تھا اُس روپ کو مین دیکھا چاہتی ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت نندی گن پر سوار ہو کر بیکنٹھ مین بشن کے پاس گئے بشن بھگوان نے اُنکو آدر پورنک بٹھا کر پوچھا کہ آج آپ کدھر چلے تب شری مہادیو جی نے استُت کر کے بنتی پورنک کہا کہ اے دینا ناتھ جس روپ سے آپ نے دیتون کو موہ لیا تھا اُسی موہنی روپ کو مین بھی دیکھا چاہتا ہون بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مہادیو جی موہنی روپ کے دیکھنے سے تم کام لیس ہو کر بے قرار ہو جاؤ گے شری شیو جی نے

१ नमुचि
२ बालि
३ पाक

جواب دیا کہ دیت لوگ اپنے مَن اور اندریون کے آدھین رہکر کامدیو کے بس ہوے ہین اِس سے اُنکی یہ دُردشا ہوئی تھی اور مین اپنی اندریون
کو بس مین رکھتا ہون اِس لیے مُوہنی رُوپ دیکھکر اُس پر موہت نہ ہونگا اور پاربتی بھی اُس رُوپ کو دیکھنا چاہتی ہی جس طرح آپ میری
بنتی سدا مانتے رہے ہین اُسی طرح یہ اِچھا بھی میری پُوری کیجیے یہ سُنکر شری بھگوان بولے کہ اے بھولا ناتھ تم ہمارے نرگُن رُوپ کے چاہنے
والے ہو جو گھٹنے اور بڑھنے اور کھانے اور پہرنے سے رہت ہو کر کسی کو دکھلائی نہین دیتا اِس سے تم اُسی رُوپ کو دیکھا کرو اور
سگُن رُوپ میرا اُسکو دیکھنا چاہیے جس کو نرگُن دیکھنے کا گیان نہ ہو جس مین سگُن رُوپ دیکھکر نرگُن رُوپ سے پریت پیدا کرے اور جو
کوئی اگیانی میرے نرگُن رُوپ کو نہین دیکھ سکتے اُنکو مین اپنے سگُن رُوپ کا درشن دے کر گیانی بناتا ہون کہ وہ تھوڑا سا پریم کر کے اپنا
مطلب پا جاوین جب یہ سب باتین سُننے پر بھی شری مہادیو جی نے مُوہنی رُوپ دیکھنے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب بیکنٹھ ناتھ ہنسکر
بولے کہ تم اور پاربتی جی دونون اُوٹ مین جا کر بیٹھو ہم تم کو اپنا مُوہنی رُوپ دکھلاوینگے پرنتو چیتن رہنا یہ کہکر نارائن جی وہان سے انتر
دھیان ہو گئے جب شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی دونون آڑ مین ہو بیٹھے تب شیام سُندر کی اِچھا سے اُسی جگہ ایک باغ بہت
اچھا اگندا اور باؤلی اور بہت طرح کے پھولون سمیت پیدا ہو گیا اُس وقت شری شیو جی اور شری پاربتی جی بڑی ابھلاکھا سے چارون طرف
دیکھکر آپس مین کہتے تھے کہ دیکھا چاہیے وہ رُوپ کدھر سے پرکٹ ہوتا ہی اور شری پاربتی جی اپنی سُندرتائی کے سامنے دُوسری استری کو
کچھ مال نہین سمجھتی تھین اِس لیے وہ مُوہنی رُوپ دیکھنے کی بڑی چاہ رکھکر بچار رہی تھین کہ وہ رُوپ مجھ سے سوائے سُندر رہی یا
نہین اسی اِچھا سے شری پاربتی جی بار بار اُٹھکر اُس باغ مین چارون طرف دیکھتی تھین جس سمی شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی مُوہنی
رُوپ دیکھنے کے واسطے بہت آشا رکھتے تھے اُسی سمی یکایک ایک طرف سے مُوہنی رُوپ استری بہت سُندر اچھا گہنا اور کپڑا پہنے پرکٹ
ہوئی اور گہنا بدن اُسکا بجلی کی طرح چمکتا تھا اور جڑاؤ کردھنی گھونگھرودار کمر مین پہنے ایک گیند کپڑے کا بہت اچھا اور گول ریشم سے
سیا ہوا جیسا لڑکے لوگ کھیلا کرتے ہین اپنے ہاتھ مین لیے آکاش مین اُچھال کر پھر روک لیتی تھی سو گیند اُچھال لینا اور آکاش اور
پرتھوی یعنی نیچے اور اُوپر دیکھنے کے وقت انار ایسی چھاتی اُسکی دکھلائی دیتی ہی تب دیکھنے والون کا من ڈگ جاتا تھا اِس طرح وہ
مُوہنی رُوپ باغ مین چارون طرف گیند کھیلتی پھرتی تھی جیسے شری مہادیو جی کی اور اُسکی آنکھین چار ہوئین اور اُس مُوہنی رُوپ
نے آنکھ مٹکا کر مُسکرا دیا ویسے ہی شری مہادیو جی اُسکا رُوپ اور چتون دیکھتے ہی کام اُتر ہو کر اُس پر موہت ہو گئے اور مرگ چھالا جو
پہنے تھے اُسکو اُتار کر پھینک دیا اور شری پاربتی جی کو وہان اکیلی چھوڑ کر آپ اُس مُوہنی رُوپ کے سامنے ننگے چلے گئے اور وہ سُندری
شری مہادیو جی سے کچھ اُستہنہ نہ کر کے آگے کو چلی تب شری مہادیو جی اُس مُوہنی رُوپ پر اِس طرح موہت ہو کر اُسکے پیچھے دوڑے
جس طرح سانڈ گئو کے پیچھے دوڑتا ہی اور کامدیو نے اپنا موقع پا کر شیو جی سے اپنا بدلا لیا جب شری مہادیو جی اُس مُوہنی رُوپ کے
پاس پہنچے اور اُسنے گھونگھٹ ڈال کر اپنا مُنھ چھپا لیا تب بھولا ناتھ اُسکے مُنھ چھپا لینے سے بہت بیاکل ہو کر من مین کہنے لگے کہ دیکھو
مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو اُسکے پاس آیا کہ مُنھ دیکھنے سے بھی بیکھو رہا اور شری پاربتی جی نے بھی وہان جا کر اُس استری کی سُندرتا
دیکھی تو اپنے رُوپ کو اُسکے سامنے ہزار حصہ مین ایک حصہ کے بھی برابر نہین پایا اور پانوین مُوہنی کا موتی کی طرح چمکتا دیکھکر بہت
شرمندہ ہو کر اپنے من مین کہا کہ ایسی سُندر استری مین نے کبھی نہین دیکھی تھی اُسکے سامنے میری کچھ گنتی نہین ہی جب شری مہادیو جی
بہت کام اُتر ہو کر بے چین ہو گئے اور گیان کی باگ ہاتھ سے چھوٹ گئی تب شیو جی نے دوڑ کر اُس مُوہنی کو اپنے گلے سے لگا لیا سو

چمک کر آگے کو چلی جب گود مین لینے سے شری مہادیو جی بہت بے صبر ہو گئے تب اُسکو پکڑنے کے واسطے اُسکے پیچھے دوڑے لیکن وہ موہنی اِس طرح چمک کر نکل جاتی تھی کہ دوڑنے پر بھی شیو جی کا ہاتھ اُسکے بدن تک نہین پہونچتا تھا اُسی سمے وہ سُندری شری مہادیو جی کی درشٹ سے انتردھیان ہو کر ایک ساعت مین پھر پرگٹ ہوئی تب شری شنکر نے اُسکو جھپٹ کر پکڑ لیا پھر وہ شری مہادیو جی کو جھٹک کر الگ ہو گئی جب اِس کھینچا کھینچ مین کپڑا موہنی رُوپ بھگوان کا ڈھیلا ہو کر گر پڑا اور شیو جی نے اُسکو ننگے دیکھا تب کامدیو کے بس ہو کر اُس کو گود مین اُٹھا لیا اور موہنی رُوپ بھگوان کی اِچھا سے اُسے گود مین لیے ہوئے اُسی طرح رکھیشوروں اور منیشوروں کے استھانوں پر بھٹکا کیے جب بھولا ناتھ بہت دوڑنے سے تھک کر رکھیشوروں اور منیشوروں کے آگے بہت شرمندہ ہوئے اور موہنی رُوپ کو گود مین لینے سے گیان اور دھیرج اُن کا چھوٹ کر بیج گر پڑا تب موہنی رُوپ بھگوان یہ دشا اُن کی دیکھ کر وہان سے انتردھیان ہو گئے سو جہان جہان شری مہادیو جی کا بیج گرا تھا وہان سونا اور چاندی اور پارے کی کھان پیدا ہو گئی اور بیج گرنے اور موہنی رُوپ کے انتردھیان ہونے سے شری مہادیو جی بہت اُداس اور لجیت ہو کر ایک درخت کے نیچے بیٹھ گئے اور یہ اِچھا کرنے لگے کہ پھر وہ موہنی پرگٹ ہو اُسی سمے شری پاربتی جی وہان پہونچ گئیں اُن کو دیکھتے ہی شری مہادیو جی نے بہت لجت ہو کر من مین کہا کہ دیکھو مین کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کو اپنے بس جان کر ہزارون برس سمادھ مین بیٹھا تھا سو اِس موہنی رُوپ کے دیکھنے سے سب گیان میرا بھول کر مین بیہبل ہو گیا اور اُسکے پیچھے باورہون کی طرح دوڑتا پھرا اور اپنا دھیرج اور بڑائی چھوڑ کر منُن اور رکھیشوروں کے نکٹ اپنی ہنسی کرائی اِس سے مجھکو معلوم ہوتا ہے کہ مین نے کامدیو کو اپنے بس مین رکھنا کہ کر نارائن جی سے موہنی رُوپ دیکھنے کی ہٹھ کی تھی اِسی سے گرب پرہاری بھگوان نے گیان میرا ہر کر میری یہ دشا کی سنسار مین جو لوگ اپنے گیان کا گھمنڈ رکھتے ہین اُنکو مورکھ سمجھنا چاہیے

پرمیشور کی مایا ایسی پربل ہے کہ جس سے کوئی چھوٹ نہین سکتا ایسا بچار کر شری مہادیو جی بہت چنتا کرنے لگے جب پرمیشور نے دیکھا کہ بھولا ناتھ میرے بھگت بہت لجت ہو کر اِسی سوچ مین اپنا تن تیاگ کرنا چاہتے ہین تب بشن بھگوان چتربھجی رُوپ سے شیو جی کے پاس آکر پرگٹ ہوئے اور شری مہادیو جی کا ہاتھ پکڑ کر آدر سے یہ بولے کہ اے سدا شیو بھولے ناتھ تم کچھ چنتا مت کرو یہ موہنی رُوپ دیکھنے سے جوگی اور مُن آدک کسی کا گیان ٹھکانے نہین رہتا اور مایا رُوپی استری کی چاہنا مین بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما اور سنساری جیو اپنا دھرم اور کرم چھوڑ دیتے ہین تم تو سنساری جیوون سے الگ ہو نہین تو اِس مایا رُوپی سمُدر مین کون ہے ایسا ہے جو نہین ڈوبا اِس مہا ساگر سے کوئی باہر نہین نکل سکتا دیکھو شُمبھ نشُمبھ دیت دونون بھائی کیسے بلوان تھے جب میری مایا بھوانی رُوپ ہو کر اُنکے پاس گئی اور اُن دونون بھائیون نے چاہا کہ یہ سُندری میرے پاس رہے تب مایا رُوپی بھوانی نے اُن دونون سے کہا کہ تم دونون مین جو بہت بلوان ہو گا اُسکے پاس مین رہونگی سو دونون بھائی مایا رُوپی بھوانی کے واسطے آپس مین لڑ کر مر گئے سوائے اُنکے اور بہت سے دیوتا اور دیت اور آدمی اور گیانی لوگون نے کامدیو کے نشے مین خراب ہو کر کام رُوپی دشمن سے ہار مانی ہے اِس لیے استری رُوپی مایا کو بہت زبردست سمجھنا چاہیے اور تمکو میری مایا نے نہین بیاپی کس واسطے کہ تم سدا میری چرچا اور دھیان مین رہتے ہو جو تم کہو اِس سمے موہنی رُوپ مایا کیون میرے اُوپر بیاپی تو اُسکا کارن یہ ہے کہ تم نے ہمارے نرگن رُوپ کا دھیان چھوڑ کر اپنے کو ہم سے الگ سمجھا اور ہماری مایا کا تماشا دیکھنا چاہا اِس سے یہ گت تمہاری ہوئی اب تم دھیرج رکھو اب ہماری مایا تم کو نہین بیاپی گی جب نارائن جی نے اِس طرح شیو جی کا اُودھ کیا تب وہ دھیرج دھر کر اور بیکنٹھ ناتھ کو ڈنڈوت کر کے بِدا ہوئے اور کیلاش پربت پر آکر

१ शुंभ
२ निशुंभ

شری پاربتی جی سے کہا کہ تم نے نارائن جی کی مایا کا چرتر دیکھا مین اُنھین بھوت روپ کا دھیان جو میرے اِشٹ دیو ہین آٹھون پہر کرتا ہون
اِتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جو آدمی سُمدر متھنے کی کتھا کو سُنکر کوئی اُدّم شروع کرتا ہے تو اُس اُدّم مین اُسکا منورتھ پورا ہوتا ہے۔

ادھیاے تیرھوان۔ کہنا شکدیو جی کا کتھا آٹھ منونترون کی راجا پریچھت سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک منونتر یعنی اکہتر چوکڑی جُگ تک اندر راج کرتے ہین اور ہر منونتر مین پرمیشور ایک اوتار دھارن کرتے ہین اور دُکھدائی اور ادھرمیون کو مار کر دھرم کی رچھّا کرتے ہین اور چودہ بھُو رکھیشور کی عمر ایک منونتر کی ہو کر برہما جی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کر کے گذر جاتے ہین سو چھ منونترون کی کتھا ہم تم سے کہہ چکے اب ساتوان منونتر سُنو کہ بوسوان کا بیٹا شرادھ دیو نام جو برتمان ہے اِس منونتر مین اچھواکُ آدک منُ کے دس بیٹے اور آدت آدک دیوتا اور پُرندر اور بسشٹھ اور بشوامتر اور گوتم اور جمدگن اور بھردواج سپت رکھ اور پرندر نام اندر ہو کر کشپ جی کی آدت نام استری سے باون اوتار پرمیشور کا ہوا تھا اِس کی کتھا بستار پوربک آگے کہینگے آٹھوان ساورن نام منُ اور نِرموک آدک اُسکے پُتر اور سُتپال آدک دیوتا اور بل نام اندر اور دیپت آدک سپت رکھیشور ہونگے اور نارائن جی سار بھوم نام اوتار لے کر دیولوک کا راج اندر سے چھین کر راجا بل کو دینگے نوان دچھ ساورن نام منُ اور بھوت کیتُ وغیرہ اُس کے بیٹے اور پار آدک دیوتا اور ادبھُت نام اندر اور دُتمان آدک سپت رکھ ہونگے اور رکھبھ دیو بھگوان کا اوتار ہوگا دسوان برہم ساورن نام منُ اور بھوشین آدک اُسکے بیٹے اور ہبشمنت آدک سپت رکھیشور اور ستیا آدک دیوتا اور سونبھو نام اندر ہو کر پرمیشور اموُرت نام اوتار لینگے گیارھوان دھرم ساورن نام منُ اور اناگت آدک اُسکے بیٹے اور بہنگم آدک دیوتا اور بیدھرت نام اندر اور ارُن آدک سپت رکھیشور ہو کر نارائن جی دھرم سیتُ نام اوتار دھارن کرینگے بارھوان رُدّر ساورن نام منُ اور دیوبان آدک اُسکے بیٹے اور رِتُ دھاما اندر اور ہرت آدک دیوتا اور تپ موُرت آدک رکھیشور ہو کر سدھاما نام اوتار بھگوان کا ہوگا تیرھوان دیو ساورن نام منُ اور چترسین آدک اُسکے بیٹے اور سُکرم آدک دیوتا اور دِوسپت نام اندر اور نِرموک آدک سپت رکھ ہو کر پرمیشور جوگیشور نام اوتار لینگے چودھوان اندر ساورن نام منُ اور گنبھیر آدک اُسکے بیٹے اور پوتر آدک دیوتا اور شُچ نام اندر اور اگنباہُ آدک سپت رکھیشور ہو کر برہدبھان نام اوتار ہوگا اے راجا چودہ منونتر برہما جی کے ایک دن مین گذرتے ہین اِن کی کتھا ہم نے تم سے برنن کی اور سب کلپون مین یہی منُ ادل بدل کر راج بھوگتے ہین۔

ادھیاے چودھوان۔ کتھا اندر آدک دیوتون کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر شُکدیو جی سے پوچھا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھی کتھا پرمیشور کی سُنائی اب دیال ہو کر یہ کہیے کہ منُ آدک اپنے راج مین کیا کام کرتے ہین شُکدیو جی بولے کہ اے راجا ہر منونتر مین منُ کے بیٹے پرمیشور کی آگیا کے موافق اِس پرتھوی پر دِگ بجے کر کے دھرم کا رواج کرتے ہین اور دیوتا لوگ جگیون کا بھاگ اور آہُت اور پوجا پاتے ہین اور راجا اندر دیتون کو مار کر تینون لوک کے جیون کی رچھّا کرتے ہین اور سپت رکھ لوگ جوگ سادھ کر جو بید گپت ہو جاتے ہین اُنکو سنسار مین پرگٹ کرتے ہین اور بھگوان آپ اوتار دھارن کر کے دُشٹ اور ادھرمیون کو مار کر گئو براہمن اور ہر بھگتون کی رچھّا کرتے ہین اسی طرح چودھون منونترون مین یہی باتین ہوا کرتی ہین اور جگ پرلے مین وہی پرمیشور کال روپ ہو کر سب جیوونکو مار ڈالتے ہین اور دُنیا کے لوگ اپنے بڑے اور چھوٹون کا مرنا دیکھنے پر بھی پرمیشور کی مایا مین لپٹ کر اپنی موت کا خیال نہین کرتے جس طرح تالاب کا پانی روز روز

१ वैवस्वत
२ श्राद्धदेव
३ इक्ष्वाकु
४ आदित्य
५ पुरन्दर
६ सावर्णि
७ निर्मोक
८ सुतपाल
९ बलि
१० दीप्ति
११ सार्वभौम
१२ भूतकेतु
१३ पारीय
१४ अद्भुत
१५ द्युति
१६ ऋषभदेव
१७ हविष्मान
१८ सत्या
१९ [illegible]
२० विहङ्गम
२१ [illegible]
२२ धर्मसेतु
२३ [illegible]
२४ ऋतधामा
२५ हरित
२६ तपमूर्ति
२७ सुधामा
२८ [illegible]
२९ सुकर्म
३० दिवस्पति
३१ निर्मोक
३२ गम्भीर
३३ शुचि
३४ अग्निबाहु
३५ बृहद्भानु
३६ [illegible]
३७ [illegible]

سو گھٹتا جاتا ہی اور معلوم نہین ہوتا اِسی طرح آدمی کی عمر گذرتی جاتی ہی لیکن وہ اپنے مرنے سے بے ڈر رہکر کچھ سوچ پرلوک کا نہین کرتا اِسلیے آدمی کو چاہیے کہ دِن رات اپنا فرض بچار کر بُرا کرم نہ کرے اور پرمیشور کا دھیان اور اَشنان کرتا رہی جس مین اُسکا پرلوک نہ بنے اِتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا جو لوگ اِن چودہون منونتر کی کتھا سنکر پراتہ کال اِنکو دھیان کرتے ہین اُن کو دھرم اور گیان پراپت ہوتا ہی اور دیوتا آدِک مین بھی پرمیشور کی شکست ہی اُنکا دھیان کرنے سے بھی پاپ چھوٹ جاتا ہی۔

اَدھیاے پندرہوان۔ راجا بَل کا اِندر لوک کا راج چھین لینا شکر گرو کی کرپا سے

راجا پرِیکھیت اِتنی کتھا سُنکر بولے کہ ای سوامی پہلے آپ نے کہا ہی کہ نارائن جی نے باون اوتار دھرکر راجہ بَل سے بھیکھ مانگی اور اُن کا راج چھل سے لیکر دیوتون کو دیا اِس بات کا مجھکو بڑا سندیہہ ہی کہ راجا بَل کو ایسی کیا سامرتھی تھی جو پربرہم پرمیشور نے اُن سے بھیکھ مانگ کر راج لیا اور دان لینے کے پیچھے پھر کسواسطے جنگ کرنے سے راجا بَل کو باندھا اِس کو بستار سے کہیے شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھیت جب نارائن جی کی کرپا سے دیوتون نے اَمرت پی کر دَیتون کو لڑائی مین جیت لیا اور اپنی راج گدّی پائی اور راجا بَل نے دَیتون سمیت استاچل پہاڑ مین رہ کر بہت دِنون تک سیوا اور ٹہل اپنے گرو کی پریم کے ساتھ کی تب شکراچارج گرو بہت پرسن ہوئے اور راجا بَل کو پریاگ جگیہ مین لاکر اُن سے بِشوجیت نام جگ کرائی جگ سمپورن ہوتے ہی اگن کُنڈ سے ایک رتھ سُنہرا اور چار گھوڑے اور ایک سنکھ کی دھوجا اور ایک دھنکھ اور ترکش جسکے تیر کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ایک سُندر کوچ نکلا اور ایک مالا پھولون کی پرہلاد بھگت نے راجا بَل اپنے پوتے کو دی اور شکراچارج گرو نے ایک سنکھ راجا بَل کو دیکر کہا کہ ہم تم کو اپنے جوگ بَل سے بردان دیتے ہین کہ تم اِنھین گھوڑون کو اِس رتھ مین جوت کر اور یہی دھوجا لگا کر چڑھو اور یہ سُندر کوچ اپنی بھُجا پر باندھکر یہی دھنکھ اُٹھاؤ اور یہ مالا پہنکر میرا دیا ہوا سنکھ بجا کر دیوتون پر چڑھائی کرو نارائن جی کی دیا سے تمھاری جیت ہوگی راجا بَل یہ بردان پاکر بہت خوش ہوئے اور شکراچارج کی آگیا کے موافق اچھی ساعت مین اپنے گرو اور دادا کو ڈنڈوت کر کے اُسی رتھ پر چڑھے اور بہت سے شور بیرون کو ساتھ لیکر بڑی دھوم دھام سے اِندرپوری کو گھیر لیا ای راجا پریکھیت راجا اِندر کی امراوتی پوری مین بہت اچھے اچھے مکان اور باغ اور تالاب وغیرہ سُنہلے رتنون سے جڑے ہوئے ہین اور وہان کے استری اور پُرش سب سولہ برس کی کشور اوستھا کے بنے رہتے ہین اور کسی کو کوئی روگ نہ ہوکر سب اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے رہتے ہین اور سب استری اور پُرش آپس مین خوشی سے رہ کر بھوگ اور بلاس کر کے جڑاؤ بمانون پر چڑھکر چارون طرف سَیر اور بہار کیا کرتے ہین ای راجا مین اُن استھانون کی بڑائی کہان تک کرون وہان کا سُکھ دیکھنے ہی سے معلوم ہوتا ہی لیکن لالچی اور کرودھی اور لکرمی اور اہنکاری اور اپنا شریر پالن کرنے اور ماس کھانیوالے آدمی وہان نہین جا سکتے۔ جب راجا بَل نے وہان پہنچکر وہی سنکھ بجایا تب اِندر آدِک دیوتا اُسکی آواز سُنکر مارے ڈر کے کانپ اُٹھے لیکن لاچاری سے جب راجا بَل کے سامنے آئے تب اُنکے تیج سے دیوتون کا بدن جلنے لگا دیوتا لوگ اَمرت پینے پر بھی دَیتون سے ہار مان کر بھاگ گئے اور راجا بَل تینون لوک کا راج دیوتون سے چھین کر اِندراسن پر بیٹھے اور دیوتون نے جاکر برہسپت اپنے گرو سے پوچھا کہ ای مہاراج ہم لوگون کی ہار کِس واسطے ہوئی برہسپت بولے کہ شکراچارج کے آشیرباد اور بردان دینے سے دَیتون نے جیت پائی ہی جو تم ایسے سوا گھمنڈا کھٹھا ہوکر راجا بَل کا سامنا کرین تو اُس سنکھ کے پرتاپ سے ہار جاوینگے سِوائے پربرہم پرمیشور کے دوسرا کوئی راجا بَل کا سامنا نہین کر سکتا جو کوئی گرو اور برہمنون کی سیوا بدھی پورنک کرتا ہی اُس کے سب کام پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی دیوتا لوگ

بے دِھیرج ہوکر مُوسا اور ہرن وغیرہ کا رُوپ رکھکر وہان سے بھاگے اور کسی جگہ چھپ کر اپنے دِن کاٹنے لگے جب راجا بَل تینون لوک کا راج پاکر بہُت خوش ہوئے تب اُنھون نے اپنا تیج اور بَل بڑھانے کے واسطے بھَرت کھنڈ مین جاکر جگّت کرنا چاہا اور شُکراچارج سے بنتی کرکے کہا کہ ای مہاراج آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس سے ہمیشہ ہمارا راج بنا رہے شُکر جی بُولے کہ ای راجا تم سو برس تک برابر جگّت کروا وسمین کوئی بگھن نہ ہوکر سب جگّت اچھی طرح پُورن ہون تب تمھارا راج ہمیشہ کے واسطے بنا رہ سکتا ہی بغیر سو جگّت کیے اِندر بھی دیولوک کا راج نہین پاتے یہ بات سُنتے ہی راجا بَل نے گرُو کی آگیا کے موافق ہر سال جگّت کرنا شروع کیا جب ننانوے ۹۹ جگّت اچھی طرح پُوری ہوکر سوین جگّت پُوری ہونے کو پہنچی تب راجا بَل بہُت خوش ہوئے اور ہر جگّت مین راجا بَل نے اِتنا دان اور دکھِنا براہمنون وکنگالون کو دیا کہ کسی کو کچھ اِچھّا باقی نہ رہی اور کوئی مانگنے والا اُن کے دروازے سے خالی نہین گیا اور سنسار مین اُن کا بڑا جس پھیل گیا

ادّھیاے سولھوان ۔ ہینوا کرنا ادِت کا کشّپ اپنے پت کی اِندر کو اپنا راج پھر ملنے کے واسطے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرِیکھِت جب راجا اِندر نے یہ سماچار پایا کہ راجا بَل اپنا راج سدا استھِر رہنے کے واسطے سو جگّت کرتا ہی تب اِندر کو بڑا سوچ ہوا اور ادِت دیوتون کی ماتا اپنے بیٹون کا راج چھُوٹ جانے سے ہمیشہ سوچ مین رہتی تھی جب اُسنے دیوتون سے راجا بَل کے سو جگّت کرنے کا حال سُنا تب اُسکو بڑی چِنتا پیدا ہوئی ایک دن اِسی چِنتا مین ڈوبی ہوئی کشّپ جی اپنے پت کے پاس چپ چاپ بیٹھی تھی تو اُسکو اُداس دیکھکر کشّپ جی نے پوچھا کہ ای ادِت آج ہم تم کو بڑی اُداس دیکھتے ہین اِس کا کیا کارن ہی کوئی بھوکھا اتِتھ تمھارے دروازے سے پھر کر چلا تو نہین گیا تم نے کسی براہمن کو دان دینے کو کہا تھا سو نہین دیا اس سبب سے تمھارا منہ اُداس ہی یہ بات سُنکر ادِت ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای سوامی میرے دروازے سے اتِتھ بھوکھا پھر کر نہین گیا لیکن مین اپنے بیٹون کا سوچ جِن کا راج دَیتون نے چھین لیا اور اُنکی اِستریان بھاگ کر پہاڑ کی کندرا مین چھپی ہین دِن رات کیا کرتی ہون اِسی سے میرا تیج جاتا رہا آپ دیال ہوکر کوئی تدبیر ایسی کیجیے کہ جس مین دیوتا لوگ اپنا راج پھر پاوین کشّپ جی بُولے کہ دیوتا اور دَیت دونون میرے بیٹے ہین دیوتا اپنے اگیان سے یہ نہین سمجھتے کہ جو نارائن جی چاہتے ہین وہی ہوتا ہی میرا کیا کچھ نہین ہوسکتا نہ کوئی کسی کا باپ ہی نہ کوئی کسی کا بیٹا ہی یہ سب پرمیشور کی مایا ہی دیوتون کے راج ہوتے کے سمے تیری سوت دِت رُوتی ہی اور جب دَیت لوگ راجا ہوتے ہین تب تو اُداس ہوتی ہی مجھکو کسی طرح چھُٹّی نہین ملتی اِس سے تم پرمیشور کی شَرن مین جاکر اُن کا بَرت کرو تو تمھارا کام پُورا ہوگا یہ بات سُنکر ادِت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مجھکو بتلادو کہ پرمیشور کا بَرت کس طرح کرون تب کشّپ جی بُولے کہ تم پھاگن سُدی پرِیوا سے ہر روز شبو بَرت جو برہما جی نے مجھکو بتلایا ہی دھارن کرکر برہم چرج رہو اور سِواے دُودھ کے اور کچھ بھوجن نہ کرکے پرتھوی پر سویا کرو اور سُوَر کی کھودی ہوئی مٹّی ہر روز بدن مین لگا کر اسنان کیا کرو اور اُسی مٹّی کی مُورت ہر روز بنا کر باسدیو منتر سے پوجا کیا کرو اور ایک سو آٹھ کھیر سے آگ مین ہوم کرکے اُسی کھیر کا بھوگ لگاکر بارہ دن تک یہ بَرت رکھکر دِن رات نارائن جی کے چرنون کا دھیان کیا کرو پھاگن سُدی دوادشی کو اُدیاپن اس کا کرکے براہمنون کو اچھّا اچھّا بھوجن کھلاؤ اور بہُت دان اور دکھِنا پوجا اور ہوم کرانے والے آچارج براہمن کو دو اور خوشی سے اُنکو بدا کرکے رات کو جاگرن کرو تب تمھارا کام پُورا ہوگا یہ بَرت سب جگّت وغیرہ سے اُتّم ہی

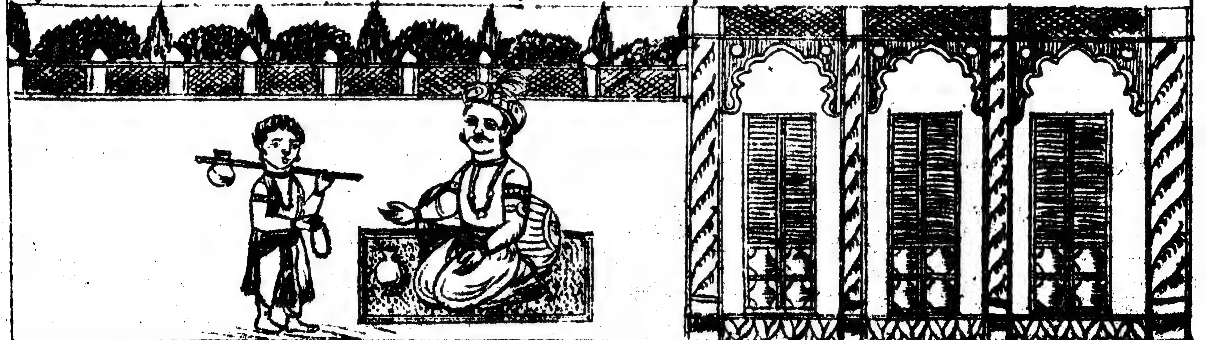
ادّھیاے سترھوان ۔ ادِت کا بَرت شروع کرنا کشّپ جی کی آگیا کے موافق

شُکدیو جی بُولے کہ ای راجا پرِیکھِت ادِت نے اُسی طرح بَرت کرکے شُدھ انتہ کرن سے پرمیشور کے چرنون کا دھیان کیا

تب برت سمپورن ہونے کے پیچھے آدپرش بھگوان نے خوش ہوکر اپنے چتربھجی روپ سے جڑاؤ مکٹ پہنے بیجنتی مالا گلے مین پہنے مند مند مسکراتے ہوئے اسکو درشن دیا جب ادت نے اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی بہت خوشی سے ڈنڈوت اور پوجا پرکرما کرکے استت کی تب نارائن جی نے کہا کہ او کیا چاہتی ہی جو کچھ اچھا ہو سو بردان مانگ تب ادت ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو انترجامی میری یہی ابھلاکھا ہی کہ دیتون سے راج چھوٹ کر اندر آدک دیوتا میرے بیٹون کو اندراسن ملے ایسا کچھ اپاے کیجیے یہ سُنکر نارائن جی نے کہا کہ ای ادت تو چاہتی ہی کہ جس طرح اندرانی آدک تیری پتوہ دُکھ پاتی ہین اسی طرح دیتون کی استریان بھی دُکھ پاوین اور راجابل نے سو جگ کرکے ہم کو خوش کیا ہی اور وہ گرو اور براہمن کی بھگت رکھتا ہی اس سبب سے ہم اُسکا راج زبردستی نہین لے سکتے ـ پھر ماتا اور پھر بھگتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا لیکن تو نے جو ہمارا برت رکھا ہم کو بہت خوش کیا ہی اس واسطے تیرے لیے چھل کرکے راج لکشمی دیتون سے لے کر دیوتون کو دینگے یہ سُنکر ادت نے بنتی کیا کہ ای مہاراج مین چاہتی ہون کہ تم میرے گربھ سے اوتار لے کر دیوتون کی سہایتا کرو جس مین وہ لوگ اپنا راج پاوین آدپرش بھگوان بولے کہ بہت اچھا تیرا منورتھ پورا ہوگا ایسا بردان دے کر انتردھیان ہوگئے اور اُسی دن ادت کے کشیپ جی سے گربھ رہ کر دنبدن اُسکا سورج کے برابر چمکنے لگا جب دسوین مہینے لڑکا پیدا ہونے کا سمے آپہنچا تب شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدی دیوتون نے ادت کے مکان پر آکر گربھ استت کرکے بنتی کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ آپ دیوتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیتے ہین سواے آپ کے اور کون اُنکی سُدھ لے سکتا ہی یہ استت سُنتے ہی آدپرش بھگوان نے بھادون سُدی دوادشی کو دوپہر کے وقت چترمجی روپ سے پرکٹ ہوکر اپنے ماتا اور پتا اور دیوتا آدک جو لوگ وہان تھے سب کو درشن دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوکر ڈنڈوت کرنے لگے پھر اُسی سمے پرمیشور نے باون روپ اپنا بہت سُندر چھوٹا انگ جس طرح کوئی بالک برہمچرج ہوکر اپنے گھر سے بدیا پڑھنے کے واسطے باہر جاتا ہی اُسی طرح کا بنالیا جب کشیپ جی اور برہماجی آدک دیوتون نے اُنکا باون روپ دیکھا تب اُنھون نے کوپین اور کردھنی اور انگوچھا اور دنڈا اور کمنڈل اور چھتر آدک سب سامان برہمچرج کا وہان لادیا اور برہماجی نے بید کے موافق اُن کا جنیو کیا اور دیوتون سمیت استت اور پرکرما کرکے اُنپر پھول برساتے ہوئے اپنے استھان کو چلے گئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بمانون پر آکر آکاش مین ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور کشیپ جی نے اُن کی بہت استت کی اُس سمے تینون لوک مین آنند اور منگلاچار ہوگیا ـ

ادھیاے اٹھارہوان ـ جانا باون جی کا راجابل کی جگ شالا مین اور مانگنا تین پگ پرتھوی کا دان اُس سے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت باون بھگوان نے جنیو ہوجانے کے پیچھے اپنا سوروپ برہمچاری کی طرح بنایا اور دنڈا کمنڈل ہاتھ مین لے کر کشیپ آدک کے استھان سے باہر نکل کر پرتھوی دان لینے کی اچھا رکھکر نربدا ندی کے کنارے جہان راجابل جگ کرتا تھا چلے



اُس سمے پرتھوی بیپار کر کانپنے لگی کہ دیکھو پرمیشور ترلوکی ناتھ چودہون بھون کے مالک ہو کر آپ پرتھوی مانگنے کے واسطے جاتے ہین جب
باون بھگوان بڑے تیجمان روپ سے جگت شالا مین پہنچے تب بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور براہمن اور راجا بل اور شکراچارج آدک
جو وہان بیٹھے تھے اُن کا پرکاش دیکھکر اُٹھ کھڑے ہوئے اور اس صورت کا نانا آدمی اُنھون نے کبھی نہین دیکھا تھا اس لیے باون روپ
کو دیکھکر آشچرج کرنے لگے اور راجا بل نے باون جی کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھا کر ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے برہم چاری مہاراج مین نے گرو
اور براہمن کے آشیرباد سے ننانوے جگت پوری کیئں اور یہ سوئین جگت کرتا ہون بہت اچھا ہوا جو اس جگت مین آپ ایسے
مہاپرش کے چرن آئے اور آپ کا درشن پانے سے میرے بھاگ اُدے ہوئے اور پتر لوگ کرتارتھ ہوئے ای بالک روپ برہم چاری
جس طرح آپ دیال ہو کر بنا بلائے اس جگت مین پدھارے ہین اُسی طرح آپ کو گئو اور مکان اور باغ اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور
پالکی اور گانون اور نگر اور روپیہ اور زمین وغیرہ جس چیز کی ضرورت ہو وہ کہیے کہ مین آپ کی بھینٹ کرون اور جو آپ کو بیواہ کی اچھا
ہو تو آپ کے کُل مین بیواہ کرادون اور ای برہم روپ آپ کا بدن چھوٹا دکھلائی دیتا ہے لیکن مُنھ کے پرکاش سے آپ بڑے مہاپرش
معلوم ہوتے ہین جو کچھ آپ مانگیے وہ مین دے سکتا ہون اپنے پران تک دینے مین بھی کچھ نہین کرونگا یہ بات سنکر باون جی بولے
کہ ای راجا تمھاری بڑھائی اور بڑائی کے آگے یہ سب بات کون کٹھن ہے تم پرہلاد بھگت کے بنس مین جو کشپ جی کا پوتا تھا پیدا ہو کر
شکراچارج ایسا مہاتما گرو رکھتے ہو کیونکر دھرماتما نہ ہو سو مین بہت لوبھ نہ رکھکر کیول تین پگ پرتھوی تم سے دان لینا چاہتا
ہون جہان کُشا کا آسن بچھا کر ہرِ بھجن کیا کرون یہ سنتے ہی راجا بل ہنسکر بولے کہ ای برہم چاری جی آپ نے مجھ سے تھوڑی چیز
کیون مانگی کس واسطے اتنی زمین نہین مانگتے جس مین آپ کا مکان بن جاوے اور کھیتی کر کے خوشی سے اپنا گذارہ کیجیے اور
پھر آپ کو دنیا مین کسی چیز کی ضرورت نہ رہ کر دوسرے کسی سے کچھ مانگنا نہ پڑے تب باون بھگوان بولے کہ ای راجا اپنی ضرورت
بھر مانگنا اچھا ہوتا ہے بہت لالچ کر کے لینا پرت گرہ دان سمجھا جاتا ہے سو ہم سنتوکھی براہمن ہو کر سواے تین پگ پرتھوی کے
اور کسی چیز کی اچھا نہین رکھتے اور تمھاری گنتی بڑے دانیون مین ہے جو تم نے مجھکو اچھا کے موافق دان مانگنے کے واسطے کہا نہین
تو دوسرے سنساری لوگ اپنے مقدور ہی کے موافق دان دیتے ہین ای بیروچن کے پتر تمھارے پُرکھا ایسے دانی اور شور
بیر ہوئے جنھون نے کبھی دان دینے سے ہاتھ اور رن بھوم مین مُنھ اپنا نہین پھیرا اُس کُل مین کوئی ادھرمی اور لالچی نہ ہو کر ہرنیہ
کشپ اور ہرنیاکش تمھارے دادا ایسے پرتاپی ہوئے جنھون نے دیوتون کو جیت کر تینون لوک کا راج کیا تھا یہ بات سنکر
راجا بل بولے کہ ای مہاراج آپ براہمن کے بالک ہو کر اپنا مطلب نکالنا نہین جانتے آپ کے مُنھ کا پرکاش دیکھنے اور آپ
کی باتون سے مین آپ کو بڑا مہاتما سمجھتا ہون لیکن تین پگ پرتھوی مانگنے سے آپ مجھکو دردی معلوم ہوتے ہین میرے دروازے
پر جو براہمن اور مانگنے والا آتا ہے اُسکو پھر تمام عمر بھر دوسری جگہ جانے اور کچھ مانگنے کی حاجت نہین رہتی ہے اس لیے مجھکو آپ ایسے
مہاتما پرش کو تین پگ پرتھوی دان دیتے ہوئے شرم معلوم ہوتی ہے باون جی نے کہا کہ ای راجا بل لالچ بہت برا ہوتا ہے بہت
ترشنا رکھنے سے براہمن کا تیج اور دھرم نہین رہتا اور سنتوکھ رکھنے سے براہمن کا تیج اور بل اور گن بہت ہوتا ہے اور
لالچی آدمی دیش بدیش پھر کر کروڑون روپیہ کماوے اور تینون لوک کا راج پاوے اور بہت سے پوتے اور ناتی اُس کے
پیدا ہووین تسپر بھی اُس کی اچھا پوری نہین ہوتی جس طرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی جوالا (لپٹ) بڑھتی ہے

اسی طرح آدمی بہت ملنے پر بھی ترشنا بڑھاتے جاتے ہیں سنتوکھ رکھنے سے تین پگ پرتھوی ہم کو بہت ہی اور جو سنتوکھ ہم کو نہ ہوگا تو ساتوں دیپ کا راج ملنے سے بھی ہماری ترشنا مٹے گی اس لیے سواے تین پگ پرتھوی کے اور کچھ ہم کو نہ چاہیے اور بنا سنتوکھ کیے دنیا میں سکھ نہیں ہوتا بہت ترشنا رکھنا دکھ کی جڑ ہے۔

دوہا	ارب کھرب لوں درب ہے اودے است لوں راج	تلسی جو نج مرن ہے تو آوے کونے کاج	

ادھیاے انیسواں۔ طیار ہونا راجا بل کا تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے باون جی کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی سے سنکر راجا بل نے کہا کہ بہت اچھا چرن اپنا آگے لائیے میں اسکو دھوکر تین پگ پرتھوی سنکلپ دوں جیسے باون جی نے اپنا پانوں آگے بڑھایا ویسے راجا بل نے چرن اُن کا دھوکر وہ پانی اپنے سر اور آنکھوں میں لگا لیا اور بید کے موافق اُس چرن کو دھوپ دیپ آدک سے پوجکر اپنی استری سے سنکلپ کرنے کے واسطے پانی مانگا جب رانی بندھیاولی گنگا جل کی جھاری اٹھا لائی اور راجا بل تین پگ پرتھوی دان دینے کے واسطے تیار ہوا تب شکراچارج اپنے گیان سے باون جی کو پہچان کر اُٹھے اور راجا بل کے پاس جا کر کان میں کہا کہ اے راجا تو نے ان کو نہیں پہچانا انھیں چھوٹا سا برہمچاری مت سمجھ یہ آدپرش بھگوان دیوتوں کی سہایتا کرنے کے واسطے آپ باون اوتار دھر کر تیرا راج لینے آئے ہیں تین پگ پرتھوی دان لینے کے بہانے سے تینوں لوک لے کر دیوتوں کو دینگے تو انکے چھل میں مت آ۔ جو تو یہ کہے کہ تین پگ پرتھوی دینے کیواسطے میں انکو کہہ چکا ہوں تو جواب اسکا یہ ہی کہ راجا جو کچھ دیش اور دھن رکھتا ہو اُس میں پانچ بھاگ ہوتے ہیں ایک دھرم کے واسطے دوسرا جش کے واسطے تیسرا اپنے مطلب کے واسطے چوتھا استری اور پتر کے واسطے پانچواں سیوکوں کے واسطے ہوتا ہی اس لیے پانچوں بھاگ اپنے دیش اور دھن کا جو ہوتا ہی اُسی میں دان کرنا چاہیے ایسا نہیں چاہیے کہ سب راج اور دھن دے کر پیچھے سے دکھ اٹھاوے یہی بات باون جی سے کہہ دے نہیں تو اپنے دو پگ میں چودہوں بھون تیرا راج ناپ لینگے اور تو تیسرا پگ پرتھوی نہیں دے سکے گا دھن جانے اور گئو اور براہمن کا بھلا ہونے کی جگہ پر جھوٹھ بولنا ادھرم نہیں ہوتا اس لیے تو اپنے بچن سے پھر جا تجھکو پاپ نہ ہوگا یہ سنکر راجا بل نے چار گھڑی تک سوچ کر کے اپنے من میں بچار کیا کہ شکر گرو کا کہنا نہ ماننے سے میرے واسطے اچھا نہیں معلوم ہوتا ہی اور براہمن سے ہاں کر کے اپنی بات چھوڑ دینا اس سے بھی بہت برا ہی انھیں نارائن جی نے ہرنیہ کشپ میرے پردادا کو جس نے کبھی نہ مانگے برداں برہما جی سے پائے تھے مارکر راج اُسکا چھین لیا وہی ترلوکی ناتھ میرے گھر آکر بھکھاری کی طرح تین پگ پرتھوی مانگتے ہیں اس لیے مجھکو اپنا راج اور دھن اور پران انپر نچھاور کر دینا اچت ہی جو میں شکرگرو کی آگیا سے دان دینے میں بچن چھوڑ دونگا تو ان میں یہ بھی سامرتھ ہی کہ مجھکو مار کر سب راج اور دیش میرا چھین لینگے تب کیا گن نکلے گا اور جو نارائن جی کی اچھا ہوگی وہی ہوگا اُس میں تل بھر گھٹ بڑھ نہیں سکتا اس لیے جو میں نے تین پگ پرتھوی دان دینے کا اقرار کیا ہی اُس سے پھرنا نہ چاہیے

ادھیاے بیسواں۔ سنکلپ کر دینا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون بھگوان کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا بل یہی بات بچار کر شکراچارج سے بولے کہ اے مہاراج آپ کہتے ہیں کہ تو اس براہمن کو پرتھوی دان مت دے سو براہمن سے جھوٹھ بولنا بڑا پاپ ہوتا ہی میں راج اور دھن سنساری سکھ کے واسطے جو ہمیشہ بنا نہیں رہتا کس طرح جھوٹھ بولوں کہ راج اور دھن سب اکیلے میرا نہ ہو کر اس میں لڑکے بالے سیوکوں کا بھاگ ہی مرتے سمے ان لوگوں میں سے کوئی

विंध्यावली

میرا ساتھ نہ دے گا اور اِس جھوٹھ بولنے کے بدلے مجھکو نرک بھوگنا پڑے گا اِس لیے راج گدی کے واسطے کہ وہ میرے ساتھ نہ جاویگی جو کچھ مین نے بات ہاری ہی اُس سے پھر نہین سکتا چاہے میرا راج جاے یا رہے دیکھو ہرنیہ کشپ میرے پردادا اور پرہلاد بھگت میرے دادا تینون لوک کے راجا تھے اور دیوتا لوگ جن کا حکم مانتے تھے وہ لوگ بھی ہمیشہ نہین بنے رہے اور راج اُنکا جاتا رہا جسطرح بیروچن میرا باپ راج اور دھن چھوڑ کر مر گیا اُسی طرح مین بھی ایک دن راج اور دھن چھوڑ کر مر جاؤنگا پھر کسواسطے جھوٹھ بولون آپ مجھکو اِس براہمن کو پرتھوی دان دینے سے منع نہ کیجیے کس واسطے کہ جو لوگ اچھے کرم کرتے ہین اُن کا نام مہا پرلے تک بنا رہتا ہی اور کوئی جیو ہمیشہ زندہ نہین رہتا دیکھو راجا ددھیچ نے اِندر آدِک دیوتون کی بھلائی کے واسطے اپنے بدن کی ہڈی اُن کو دے دی اور راجا شبو نے کبوتر کا پران بچا کر اُسکے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ دیا تھا سو آج تک اُن لوگون کا جس دُنیا مین چھا رہا ہی اِس لیے مین راجگدی جانے اور نرک بھوگنے سے نہین ڈرتا کیونکہ جس سے بہت ڈرتا ہون سنساری لوگ کہینگے کہ راجا بل نے باون جی کو دان دینے کو کہا تھا سو لالچ کی راہ سے اپنی بات چھوڑ دی سواے اِسکے گرہستی کا دھرم یہی ہی کہ برہمچاری یا سنیاسی یا بانپرستھ جو اُسکے دروازے پر آوی اُسکو بمُکھ نہ پھیرے کچھ دے کر خوش کرے سو آپ ایسا کیجیے کہ جس مین گرہستھ دھرم بنا رہی اور تم آپ کہتے ہو کہ یہ نارائن جی ہین سو جن پرمیشور کے کیول پرسن ہونے کے واسطے سب سنسار اِتنا تپ دان اور یگ اور ہوم کرتا ہی وہی ترلوکی ناتھ آپ میرے گھر آکر بھکھاری کیطرح تین پگ پرتھوی دان مانگتے ہین تو مین کیونکر نہ دون اِسواسطے میرے نزدیک اِنکو دان دیکر آشیرباد لینا اور اپنے پران تک اِن پر نچھاور کر دینا اُچت ہی اور جو یہ میرا راج لیکر دیوتونکو دینگے تو اسمین بھی میرا جس مہا پرلے تک بنا رہے گا اور یہ مجھی پت میرے بدن اور تینون لوک کے مالک ہو کر مجھ سے دان مانگتے ہین اِس لیے اِنکو بڑی خوشی سے دان دیکر اِنکا ہاتھ نیچا کرنا چاہیے اور لالچی لوگ نرک مین پڑتے ہین اِس کارن تمھاری آگیا نہ مانکر ضرور دان دونگا جب شکر جی نے دیکھا کہ راجا بل میرا کہنا نہین مانتا ہی تب کرودھ کرکے شاپ دیا کہ تیرا راج اور دھن دونون جاتا رہی جب راجا بل نے اُس شاپ کا کچھ ڈر نہین مانا اور بڑی خوشی سے باون بھگوان کو سنکلپ دیکر کہا

سنکلپ کرنا تین پگ پرتھوی راجا بل کا باون جی کو



کہ او تر لوکی ناتھ تین پگ پرتھوی آپ ناپ لیجیے تب باون جی نے اچھا کہکر براٹ روپ اپنا اتنا لمبا اور چوڑا دھارن کیا کہ سات لوک کر سے نیچے اور سات لوک کمر کے اوپر ہوگئے اور اُس روپ مین سارا برہمانڈ اور دیوتا اور رِشیشر اور آدمی اور پہاڑ اور سمُدر اور ندی اور جنگل اور آکاش اور پاتال آدِک تینون لوک کی چیزین دکھلائی دینے لگین اور سنکھ چکر گدا پدم اُن کے ہتھیار اور گرڑ جی اور نند سُنند آدِک سولہہ پارکھد اپنا اپنا روپ دھارن کیے کرِیٹ کُنڈل اور مکُٹ جڑاؤ پہنے وہان آکر پرگٹ ہوئے اور جاموَنت ریچھ نے اکیلِس پرکرما براٹ روپ کی کرکے باون جی کی دُہائی پھیر دی اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب راجا بل شکر پروہت کا کہنا نہ مان کر باون جی کو پرتھوی کا سنکلپ دینے لگے تب شکر جی اپنا ایک روپ بہت چھوٹا بنا کر اُس جھاری کی ٹونٹی مین جو راجا بل سنکلپ دینے کے واسطے ہاتھ مین لیے تھے گھُس گئے اور اُنھون نے پانی گرنے کی راہ اِس ارادے سے بند کر دی کہ جو پانی نہ گریگا تو راجا بل سنکلپ کس طرح کرے گا اور باون بھگوان انترجامی یہ حال جان کر جو کُشا لیے تھے وہی اس ٹونٹی مین ڈال کر اُس کا چھید کھولنے لگے جب اُس کُشا کی نوک سے ایک آنکھ شکر جی کی پھوٹ گئی تب شکر جی کانے ہوکر ٹونٹی سے باہر نکل بھاگے۔ اے راجا جو لوگ کسی کو دان دینے وغیرہ اچھے کرم کرنے سے روکتے ہین اُنکی یہی گت ہوتی ہے اور دوسرا کارن آنکھ پھوٹنے کا یہ سمجھنا چاہیے کہ پرمیشور نے دو آنکھین آدمی کو اس واسطے دی ہین جس مین ایک آنکھ سے سنساری سُکھ دیکھا دوسری آنکھ سے پرلوک کا بھلا بُرا دیکھے سو شکر جی سنساری سُکھ اچھا جان کر انت سمے کا سوچ بھول گئے تھے اِس لیے پرمیشور نے ایک آنکھ پھوڑ کر اُنکو چیتن کر دیا یہ بات سُنکر سبکو سوچ کرنا چاہیے



ادھیاے اکیسوان۔ ناپ لینا باون بھگوان کا اپنے براٹ روپ ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت باون بھگوان نے اپنا براٹ روپ بہت لمبا اور چوڑا بڑھا کر ایک پگ مین ساتون لوک اوپر کے اور دوسرے پگ سے ساتون لوک نیچے کے ناپ لیے جب داہنا چرن نارائن جی کا اوپر کے ساتون لوک ناپتے ستیہ لوک برہم پُری مین پہنچا تب برہما جی وغیرہ دیوتا وہ چرن دیکھتے ہی اُٹھ کھڑے ہوئے اور برہما ندی کے پانی سے دھو کر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے سر اور

انکھون مین لگاکر باقی چرنودک ایک کمنڈل مین رکھ چھوڑا کہ اُسی پانی سے گنگاجی پرکٹ ہوئی ہین اور رکھیشور لوگ جو وہان بیٹھے تھے
اُنھون نے چرنودک اپنی آنکھون سے لگاکر بہت استت کی اور سب دیوتون نے اپنا منورتھ پاکر بڑی خوشی منائی اور بہت طرح
کے باجے بجاکر جی جی کار کیا اور اُس چرنودک کی بدھ پورنک پوجا کرکے آنند منایا اور اپسراؤن نے بڑی خوشی سے ناچ اور گندھربون
نے گانا شروع کیا اور بپرچتی وغیرہ دیتیون نے باون جی کا براٹ روپ دیکھتے ہی گھبراکر راجابل سے کہا کہ دیکھو اِس برہم چاری نانٹے
آدمی نے کیسا چھل کیا تم کہو تو ہین اسکو پکڑ لون راجابل نے دیتیون کو جواب دیا کہ یہ پرمیشور ترلوکی ناتھ جو کچھ کرینگے وہ سب اچھا
ہوگا اِن سے برودھ کرنا نچاہیے یہ بات راجابل کی سُنکر اپنے اگیان سے سب دیتیون نے آپس مین کہا کہ دیکھو ہمارا راجا دھرماتما بیٹھا
ہوا جگ کرتا تھا سو اِس براہمن نے آکر چھل سے سب راج اُسکا لے لیا اب ہمارا راجا اور ہم لوگ کہان رہینگے راجابل نے جنم بھر ہمارا پالن
کیا آج اس چھلی براہمن کو مارکر پرتھوی چھین لین تو راجابل کے دان پانی سے اُرن ہوجاوین راجا دان دے چکے ہین وہ لڑنے کے واسطے
نہین کہینگے سب دیت یہ صلاح کرکے اپنے اپنے ہتھیار سمیت باون جی کے بدن مین لپٹ گئے تب ترلوکی ناتھ کی آگیا سے سُدرشن چکر
اور پارکھدون نے دیتون کو مارکر ہٹا دیا جب دیت لوگ بھاگ کر راجابل کے پاس آئے تب راجابل نے ہر اِچھا ایسی سمجھکر اور
شکراچارج گرو کا شاپ بچار کر دیتیون سے کہا کہ تم لوگ لڑائی مت کرو دُکھ اور سُکھ نصیب سے ہوتا ہی جب ہمارے دِن اچھے
آوینگے تب پھر راج پاوینگے اِس سمی دیوتون کے بھاگ اُدی ہین اِس لیے تمھارا لڑنا بیکار ہوگا یہ بچن سُنتے ہی جب دیت لوگ لڑنا چھوڑکر
بھاگ گئے تب باون بھگوان بولے کہ اِی راجا تم نے تین پگ پرتھوی دان دی ہی اور رناپنے مین تمھارا سب راج ہمارے
دو پگ سے زیادہ نہین ٹھہرا سو تیسرے پگ کی پرتھوی اور دے۔

اُدھیاے بائیسوان — دینا باون جی کا ستل لوک کا راج راجابل کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب باون جی نے تیسرا پگ پرتھوی مانگی اور راجابل جو باون بھگوان کے سامنے سر نیچے
کیے کھڑا تھا مارے ڈر کے کچھ نہین بولا تب پھر باون جی نے ڈانٹ کر کہا کہ اِی بل جو تو تیسرا پگ پرتھوی نہین دے سکتا تو یہی بات
کہہ کہ ہم نہین دیوینگے یہ بات سُنتے ہی راجابل نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اِی ترلوکی ناتھ مین ادھرمی نہین ہون جو اپنی بات چھوڑ دون
تب باون جی بولے کہ پہلے تو تے غرور سے یہ بات کہی تھی کہ جو کچھ مجھ سے مانگو سو دُون کنگال براہمن کی طرح تین پگ پرتھوی کیا
مانگتے ہو سو تو اب تین پگ پرتھوی نہین دے سکا راجابل باون جی کے تیج اور ڈر سے یہ نہ کہہ سکے کہ دان مانگنے کے سمی آپ کا
سروپ چھوٹا تھا اور اب آپ نے چرن اپنا اِتنا بڑھایا تو مین کس طرح دے سکون جب تھوڑی دیر تک راجابل نے کچھ جواب
نہین دیا تب بھگوان نے کرودھ کرکے گرڑ سے کہا کہ راجابل کو باندھ لو تب تیسرا پگ پرتھوی دیگا جب گرڑ نے راجابل کو باندھکر
پرتھوی پر گرا دیا تب جو لوگ وہان تھے اُنھون نے آشچرج مان کر کہا کہ دیکھو راجابل نے سب راج اور دھن اپنا باون جی کو دیدیا
تسپر اُنھون نے اِسکو باندھا ہی یہ بات اچھی نہین کی یہ سُنکر نارد جی اور سنت کمار جی بولے کہ باون بھگوان دیا کی راہ سے
راجابل کی پریچھا لیتے ہین کہ یہ اپنے دھرم مین پکا ہی یا نہین تب پھر باون جی نے ایک پگ پرتھوی تین بار مانگ کر کہا کہ اِی
راجابل تو اندر لوک مین اُوپر رہنے کے واسطے چاہنا رکھتا تھا سو شکراچارج گرو کے شاپ سے تجھے بھی نرک مین جانا پڑیگا
جب راجابل ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اِی بیکنٹھ ناتھ مین اپنے بچن سے نہین پھرا آپ کو ڈنڈوت کرتا ہون کہ آپ چرن اپنا میرے سر پر

رکھکر بدن میرا تیسرے پگ پرتھوی کے بدلے ناپ لیجیے اور جو آپ یہ کہیں کہ چودہ لوک تیرا راج دو پگ ناپ میں ٹھہرا کیونکر تیرا بدن ایک
پگ کے برابر نہیں ہو سکتا تو آپ دیکھیے کہ جس طرح آدمی کا سب بدن برابر نہ ہوکر ناک چھوٹی ہونے پر بھی بڑی پدوی رکھتی ہے
اسی طرح یہ بدن میرا جو سب دھن اور راج اور تینوں لوک کا مالک تھا سو وہ ایک پگ پرتھوی سے بڑی پدوی رکھتا ہے اور اے
جگت پالک آپ کا نام لینے سے آدمی نرک میں نہیں جاتا ہے سو جب آپ ساچھات پرمیشور میرے سامنے کھڑے ہیں تب میں
کس طرح نرک میں جاؤنگا اور آپ کا درشن کرنے سے سنسار میں میرا بڑا نام ہوگا جس طرح آپ بھگتوں پر دیال ہوکر انکو برے
کرموں سے بچائے رکھتے ہیں اسی طرح آپ نے مجھکو جو راج اور دھن اور سنتان کے غرور میں اندھا ہو رہا تھا پرہلاد اپنے بھگت
کے کل میں جان کر اہنکار میرا توڑ دیا اور کرپا اور دیا کرکے اپنا درشن یہاں آکر اور گرو کی طرح مجھکو اپدیش دے کر کرتارتھ کیا جو میں
آج تو بھی میں اگر اپنا راج آپ کو دان نہ دیتا تو مرتے سمے یہ راج اور دھن میرے ساتھ نجاکر سنسار میں مجھکو پھول الجھن ہوتا اور یہ بھی میرا اگیان
ہے جو اپنے کو دان دینے والا سمجھتا ہوں کیونکہ یہ سب سمجھی اور پرتھوی آپ ہی کی ہے آپ کی کرپا بنا کوئی آدمی راج اور دولت نہیں پا سکتا ہے
اے راجا پریکشت جس سمے راجا بل یہ سب باتیں باون بھگوان سے کر رہے تھے اسی سمے پرہلاد بھگت آکاش سے اترے اور باون جی کو ڈنڈوت
اسکے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہرلوکی ناتھ آپ نے بڑی کرپا کی جو بل سے تین پگ پرتھوی دان مانگی نہیں تو آپ کو جو تینوں لوک اور سب
سنسار کی بستو کے مالک ہیں کسی سے کچھ مانگنے کا کیا کام ہے اور راجا بل نے جو کچھ آپ کا دیا ہوا اپنے پاس رکھتا تھا وہ سب
آپ کو ارپن کیا اب سوائے اپنے بدن کے اسکے پاس اور کوئی چیز نہیں ہے سو آپ دیا کرکے اسکو اپنا سیوک اور بھگت جانکر چھوڑ دیجیے
پھر راجا بل کی استری بندھیاولی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے دینا ناتھ آپ نے اچھا انصاف کیا جو اسکو باندھکر ڈنڈ دیا کس واسطے کہ سب چیز
دنیا میں آپ ہی کی ہے آپ تینوں لوک کی رچنا کیول اپنے کھیل کے واسطے کیا کرتے ہیں اس واسطے راجا بل کو اہنکار سے یہ بات کہنا
اچت نہیں تھا کہ جو کچھ تم مانگو سو میں دوں اسی سمے برہما جی نے بھی وہاں آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پرم برہم پرمیشور
راجا بل نے اچھا کرم کرنے سے جو مال اور راج پایا تھا سو سب آپ کو دان دے کر جگت کا پتی بھی آپ کو دے دیا اور اپنے دھرم سے
نہیں پھر کر باندھنے پر بھی کچھ دکھ نہیں مانا اور اپنا بدن بھی آپ کو بھینٹ دیتا ہے پھر اسکو باندھکر رکھنا کون نیاؤ کی بات ہے جب آپ
دینا ناتھ ہوکر ایسا کرینگے تب پھر آپ کی شرن میں کون آوے گا جو آدمی آپ کو ایک پتی اور تلسی اور پھول اور پھل اور جل چڑھاکر
گوکل آدک سگندھ سے آپ کے نام پر آگ میں دھوپ دیتا ہے آپ اسکو اپنا بھگت جان کر سنسار کی مہاجال سے نکال کے بھوساگر
پار اتار دیتے ہیں سو راجا بل نے سب مال اور بدن اپنا آپ کو ارپن کر دیا پھر اسکو مکتی کیوں نہیں دیتے جب پرہلاد بھگت اور
بندھیاولی رانی اور برہما جی نے اس طرح باون جی سے بنتی کیا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ہم نے اپنی کرپا اور دیا سے راجا بل کی پرچھا لے کر
اسکا اہنکار توڑ دیا اور تم لوگ یہ بات یقین کرکے جانو کہ جس کسی پر میری کرپا ہوتی ہے اس سے اتنی چیزیں چھین لیتا ہوں ایک
ذات کا غرور دوسرے دھن کا غرور تیسرے بدیا کا غرور چوتھے اس بات کا غرور کہ تمام عمر میں جو کچھ اسنے دان آدک اچھا کرم کیا
ہے اسکو ہر وقت یاد رکھکر اپنے برابر کسی دوسرے کو نہ سمجھکر لوگوں کے سامنے کہتا ہے کہ یہ اچھا کام میں نے کیا تھا سنو راجا
بل کا راج اور دھن سدا بنا رہیگا اور یہ جس اسکا ہمیشہ تک بنا رہیگا اور اسکے پیچھے جو آٹھواں منونتر آوے گا اس میں
ہم اندر لوک کا راج راجا بل کو دینگے اور ہمارے بھگت کسی بات کا اہنکار نہیں رکھتے یہ کہکر باون بھگوان نے اپنا ہاتھ

راجا بل کے سر پر رکھکر کہا کہ اب تیسری پگ پرتھوی میری پوری ہوئی تب راجا بل نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو آپ کا نام بھگت
بتسل ہے اس لیے آپ نے مجھکو اپنا داس سمجھکر میری پرتگیا پوری کی یہ بات سنکر باون بھگوان بہت خوش ہوکر بولے کہ اے راجا تو اُداس
مت ہو میں نے سُتل لوک کا راج جو پاتال میں ہے تجھکو دیا اُسی جگہ تو اپنے پریوار سمیت جاکر آنند سے رہا کر اور میں بھی باون روپ
سے ہمیشہ تیرے دروازے پر رہ کر رچھا کرونگا اور آج سے تیری بڑھتی دیتیون کی ایسی نہ ہوگی۔

ادھیاے تیئسواں - جانا راجا بل کا سُتل لوک میں

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت یہ بات باون جی کی سنتے ہی راجا بل بندھن سے چھوٹ کر بہت خوش ہوا اور باون بھگوان سے
ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج آپ جو کچھ حکم دیوین میں اسی میں خوش ہون اور جن چرنون کا درشن شری مہادیو جی اور شری برہما جی آدک
دیوتا اور رکھیشورون کو دھیان میں بھی نہیں ملتا وہ چرن آپ نے میرے سر پر رکھا میں اُسے ڈنڈوت کرتا ہون اور میں اپنے برابر اِندر
اور کُبیر اور برن آدک کسی دیوتا کا بھاگ نہیں سمجھتا یہ بات باون بھگوان سے کہکر راجا بل نے پرہلاد بھگت کو پرنام کیا تب پرہلاد
بھگت نے آنکھوں میں آنسو بھرکر راجا بل اپنے پوتے کو گلے سے لگا لیا اور اُس کے گیان کی بڑائی کی اور ہاتھ جوڑکر باون بھگوان
سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بل کا بڑا بھاگ ہے کیونکہ جیسے آپ راجا بل پر دیال ہوئے ویسی کرپا برہما جی اور مہادیو جی پر بھی نہیں کی
کس واسطے کہ اُن سے کبھی کوئی چیز نہیں مانگی اور آپ کے چرن کمل کو جس کا دھیان برہما جی وغیرہ دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور
آٹھوں پہر ہردے میں رکھتے ہیں راجا بل نے اپنے ہاتھ سے دھوکر چرنامرت لیا نہیں تو ہم دیتیون کا جو مانس کھانے والے اور مدرا
پینے والے ادھرمی ہیں ایسا بھاگ کہاں اُدے ہو سکتا ہے اس سے میں نے جانا کہ آپ اونچ نیچ ذات کا بچار نہ کرکے کیول اپنے بھگتون
کی کامنا پوری کرتے ہیں اور جیسے طرح کلپ برچھ سب کو اچھا پوربک پھل دیتا ہے اُسی طرح آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اودت اپنے
بھگت کی چاہنا سے بھیکھ مانگنا قبول کیا دوسرا کون ایسا دین دیال ہوگا یہ استت سنکر باون بھگوان بولے کہ اے پرہلاد جی ہم نے
سُتل لوک کا راج راجا بل کو دیا سو تم بھی وہان جاکر اُس کے پاس رہو اور ہم بھی راجا بل کے دروازے پر گدا لیے آٹھوں پہر بیٹھے
رہینگے ہمارا اُنکا درشن دیکھنے اور تمہارے ست سنگ سے اُس کو کچھ نہیں معلوم ہوگا کہ اتنے دن کہاں بیت گئے اب تک تم ہمارا
درشن دھیان میں پایا کرتے تھے آج سے ہماری تمہاری بھینٹ سامنے ہوا کریگی جب یہ بات سنکر راجا بل اور پرہلاد بھگت باون بھگوان
کو ڈنڈوت کرکے اپنے پریوار سمیت سُتل لوک میں چلے گئے تب شکر جی نے آکر باون بھگوان کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے پربھو مجھکو براہمن
اور پنڈت ہونے پر بھی سنساری مایا بیاپنے سے کیسی کبدھی آئی کہ میں نے راجا بل کو پرتھوی دان دینے سے منع کیا لیکن نصیب اُسکا
ایسا زبردست تھا کہ اُسنے میرا کہنا نہ مان کر اپنی بات سے نہیں پھرا سو آپ میرا اپرادھ چھما کرکے مجھکو آگیا دیجیے تو میں بھی سُتل لوک میں
جاکر راجا بل کے پاس رہون اور ایسا بردان دیجیے کہ جس میں مجھکو پھر ایسی کبدھی نہ آوے۔ یہ سنکر باون بھگوان بولے کہ بہت اچھا
تم بھی سُتل لوک میں جاکر راجا بل کے پاس رہو لیکن پھر کبھی اُسکو ایسی بری صلاح مت دینا اور تم اپنے چیلے کی سو یگ پوری
کرادو تب شکر جی بولے کہ اے جوت سوروپ جہاں آپ کا نام لینے سے جگ پوری ہوتی ہے وہاں جب آپ کا چرن آیا تب اُسکے پورے
ہونے میں کیا سندیہ ہے لیکن آپ کی آگیا سے جگ میں پورن آہت ڈالے دیتا ہون جب شکر جی پورن آہت دے کر آپ بھی سُتل لوک
کو چلے گئے تب برہما جی وغیرہ دیوتا باون بھگوان کا نام اُپیندر رکھکر اور اُنکو بیوان پر بٹھاکر سورگ لوک کو چلے گئے جب باون جی نے

وہان پہنچکر اندر پری کا راج دیوتون کو دیا تب دیوتا لوگ باون بھگوان اور آدت کا جس گاتے ہوئے آنند سے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے اور
اندر اپنا راج پاکر اندرانی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگے اور باون بھگوان بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
جو تم نے ہم سے باون اوتار کی کتھا پوچھی تھی سو ہم نے کہی جو کوئی اپنے سچے من سے اس کتھا کو کہے گا یا سنیگا اسکو مکت پدوی ملیگی۔

ادھیاے چوبیسوان۔ کتھا متس اوتار کی۔

راجا پرکھیت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے شکدیو جی میرا من نارائن جی کے اوتارون کی کتھا سننے سے نہین بھرا اس لیے اب مین متس اوتار کی
کتھا سننا چاہتا ہون کہ اتنے بڑے پرمیشور نے چھوٹا اوتار مچھلی کا کیون لیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا آدی پرش بھگوان جنم اور مرن سے علیحدہ
ہوکر فقط اس واسطے اوتار لیتے ہین کہ جس مین ہر بھگت لوگ ان اوتارون کی لیلا کہہ اور سنکر بھو ساگر پار اتر جاوین اور جب گئو اور
براہمن اور دیوتا اور پرتھوی اور دھرم اور ہر بھگتون پر دکھ پڑتے ہین تب وہ چھوٹے اور بڑے جیو کا بچار نہ کر کے اوتار لیتے ہین اور کتھا
متس اوتار کی اسطرح پر ہے کہ ایک مرتبہ جگت پرلے ہونے پر شری برہما جی رات کو سو رہے تھے جب انکو دن مین جمہائی آئی تب ہیگریو دیت
اسی سمے آکر بید انکے منھ سے نکال کر پاتال مین لے گیا تب برہما جی نے جاگ کر نارائن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج ہیگریو دیت بید کو چرا لیگیا اور
بغیر بید کے دنیا کا کام نہین ہو سکتا اور وہ دیت بہت بلوان ہے اس سے ہم اور دیوتا لوگ اسکو جیت نہین سکین گے آپ بید لانے کے
واسطے کوئی تدبیر کیجیے اور راجا ستیہ برت شرادھ دیو کے بیٹے نے راجگدی چھوڑ کر دس ہزار برس تپ کر کے مہاپرلے دیکھنے کی اچھا کی تھی تب نارائن جی
نے برہما جی کے بنتی کرنے سے لانا بید کا اور اچھا پوری کرنا راجا ستیہ برت اپنے بھگت کی ضرور جان کر متس اوتار لیا تھا ایک دن راجا ستیہ برت
کیرتی مالا نام ندی مین نہانے گیا جب نہا کر راجا نے ترپن کرنے کے واسطے پانی دونون ہاتھ مین اٹھایا تب اسکو ایک مچھلی بہت چھوٹی انجلی
مین دکھلائی دیکر بولی کہ اے راجا مین بہت دکھی اور لاچار ہو کر تیری شرن مین آئی ہون جو تو مجھکو پھر پانی مین ڈال دے گا تو مجھے بڑی بڑی مچھلیان
کھا جاوینگی اس لیے مین تجھ سے یہ چاہتی ہون کہ تو مجھکو پھر ندی مین نہ ڈال کر مجھکو اور جگہ رکھکر پال اے راجا یہ بات سنکر ستیہ برت اپنے من مین کہنے
لگا کہ دیکھو یہ مچھلی آدمی کی طرح بولتی ہے اس لیے ضرور اسکی رچھا کرنی چاہیے ایسا بچار کر راجا نے اس مچھلی کو اپنے کمنڈل مین رکھکر کہا کہ تو چنتا نہ کر
کمنڈل مین تجھکو پالونگا جب راجا ستیہ برت اس مچھلی کو اپنے مکان پر لے آیا تب وہ مچھلی ایک ساعت مین بڑھکر کمنڈل مین پھنس گئی
تب اسنے راجا سے کہا کہ مجھکو کمنڈل مین دکھ معلوم ہوتا ہے کہین چوڑی جگہ مین رکھ جب راجا نے کمنڈل توڑ کر مچھلی کو گھڑے مین رکھا اور ایک
پہر کے بعد بھوجن کر کے پھر جا کر دیکھا تو مچھلی وہان بھی بڑھکر پھنسی ہوئی بولی کہ اے راجا میرا بدن اس گھڑے مین بھی نہین سماتا تب راجا
نے اسکو ایک بڑے مٹکے مین رکھا وہان پر وہ مچھلی اور بھی زیادہ بڑھی تب ایک گڑھا کھدوا کر اور پانی سے بھروا کر اسکو اس مین
رکھ دیا گڑھا بھی مچھلی کے بدن بڑھنے سے بھر گیا تب راجا نے اسکو تالاب مین رکھا تھوڑی دیر مین وہ مچھلی ایسی بڑھی کہ تالاب
مین بھی اسکا بدن نہ سمایا تب راجا نے تالاب کو ندی تک کھدوا کر اس مچھلی کو وہان تک پہنچا دیا جب دوسرے دن پھر راجا
نہانے کے واسطے گیا تو دیکھا کہ اس مچھلی سے سب ندی بھری ہے تب راجا نے اس مچھلی کو بڑی محنت سے سمندر مین لیجا کر کہا کہ اے
مچھلی سمندر سے بڑا کوئی استھان تیرے رہنے کے واسطے نہین ہے اب تو یہان رہ اور مجھکو بتا کہ جب اس کا بدن سمندر سے بھی بڑھکر دس
ہزار جوجن لمبا اور چوڑا ہو گیا تب اس مچھلی نے راجا ستیہ برت سے کہا کہ اے راجا تو اپنے کو گیانی اور بڑا دھرماتما سمجھکر مجھے سمندر مین چھوڑکر
اسلیے چلا جاتا ہے مجھ سے بھی جو بڑی بڑی مچھلیان ہین وہ مجھکو کھا جاوینگی یہ سنتے ہی راجا نے گیان کی راہ سے جانا کہ یہ متس پرمیشور کا

اوتار معلوم ہوتا ہے کس واسطے کہ مچھلی اتنا جلد نہین بڑھ سکتی اس سے اسکی پوجا کرنا چاہیے ایسا بچار کے ہی راجانے بہت استُت کرکے اُس
تتش سے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے تتش رُوپ بھگوان مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ نارائن کا اوتار ہین میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کا درشن
پایا یہ بات گیان کی بھری ہوئی سُنکر تتش بھگوان بولے کہ اے راجا تو نے کیا سمجھکر کہا تھا کہ ہم تیرا پالن اور رچھا کرینگے اسی واسطے مین نے اپنا
بدن بڑھا کر تھوڑی سی مہما اپنی تجھکو دکھلائی جس مین تو میرا پالن اور رچھا کرنے سے ہار مان لے اور اہنکار تیرا اوٹ جائے آدمی کو ایسا
اُچیت ہے کہ کسی کام کو ایسا نہ کہے کہ مین کرونگا سب بات مین ایسا کہنا چاہیے کہ پرمیشور چاہینگے تو یہ کام ہوجائے گا میرے بھگت اہنکار
کا بچن نہین بولتے اور اے راجا تو یقین کرکے جان کہ جس بات کو پرمیشور چاہتے ہین وہی بات ہوتی ہے بغیر اچھا پرمیشور کے آدمی کا کیا کچھ
نہین ہوسکتا یہ سُنکر راجانے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مچھلی کا بدن جو چھوٹی جون ہے کس واسطے دھارن کیا تتش بھگوان بولے کہ اے
راجا مین تن دھرنے اور مرنے دونون سے الگ رہ کر اپنے بھگت اور سیوکون کی اچھا پوری کرنے کے واسطے کبھی کبھی سگُن اوتار لیکر
اپنا نام پرگٹ کرتا ہون اِن دنون برہما کے بیر کرنے سے بید لانے اور تیری اچھا پوری کرنے کو جو تو مہا پرلے کا تماشا دیکھنا چاہتا تھا ہم نے
تتش اوتار لیا ہے اور ہم نے باراہ اور کچھپ اور نرسنگھ اوتار جو لیا تھا اُس سے کچھ چھوٹے نہین ہوگئے اور شری رام چندر جی اور شری
کرشن چندر جی کا اوتار لینے مین کچھ ہماری بڑائی نہین بڑھ گئی ہم ہمیشہ برابر رہ کر گھٹنے اور بڑھنے سے الگ ہین جو تجھکو مہا پرلے دیکھنے
کی اچھا ہے تو آج سے ساتوین دن دُنیا مین چارون طرف پانی تجھکو دکھلائی دے گا اور اُس پانی مین ایک ناؤ کے اوپر سپت رکھی بیٹھے
ہوئے ظاہر ہوکر تیرا ہاتھ پکڑکر اُس ناؤ مین بٹھال لیوینگے اور اُس ناؤ کے پاس پانی پر ایک سانپ دکھلائی دے گا تب تم لوگ
ایک سرا ناؤ کی رسّی کا میرے سونے کے سینگ مین جو دس لاکھ جوجن کا لمبا نکلیگا اور دوسرا سرا رسّی کا اُس سانپ کی پوچھ سے
باندھوگے جب وہ ناؤ پانی پر گھومیگی تب تو مہا پرلے کا چرتر دیکھکر سپت رکھون سمیت ہمسے گیان پوچھیگا اور جو گیان ہم تم لوگون سے
کہینگے اُس گیان کے سُننے کے پرتاپ سے تیری مُکت ہوگی اُس سات دن مین تو سب اوکھد بیچون کا بیج اکٹھا کرکے اُس سمے اپنے پاس رکھنا تتش روپ
بھگوان یہ کہکر وہان سے انتردھیان ہوگئے اور راجا سب اوکھد بیچون کا بیج اپنے پاس رکھکر ہر روز کیرت مالا ندی کے کنارے پر مہا پرلے دیکھنے
کے واسطے آبیٹھتا تھا جب ساتوین دن راجا ست برت کے وہان بیٹھا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف ندی کا پانی اُمڈا آتا ہے اور آکاش سے
بھی اتنا پانی برسا کہ سب پرتھوی اُس پانی مین ڈوب گئی اور راجا بھی اُس پانی مین غوطے کھانے لگا تب اُسنے گھبرا کر من مین کہا کہ
تتش بھگوان نے ایک ناؤ پرگٹ ہونے کے واسطے کہا تھا سو وہ ابھی تک دکھلائی نہین دیتی جبکہ مین ڈوب کر مر جاؤنگا تب وہ ناؤ
پرگٹ ہوکر کیا کریگی اسی چنتا مین تھا کہ دوسرے ایک ناؤ پر سپت رکھی کو بیٹھے ہوئے دیکھکر راجا بہت خوش ہوا جب وہ ناؤ پاس
پہنچی تب سپت رکھیشورون نے راجا کو پکڑ کر اس ناؤ پر بٹھا لیا اور دھیرج دیکر بولے کہ اے راجا تو نہین ڈریگا راجانے ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ
تتش رُوپ بھگوان کیون نہین آئے سپت رکھ بولے کہ تم پرمیشور کا سمرن کرو تتش روپ بھگوان بھی پرگٹ آتے ہین جیسے راجانے پریم کے ساتھ
نارائن جی کا دھیان کیا ویسے ہی تتش روپ بھگوان نے آکر راجا کو درشن دیا جب باسک نام کالا سانپ وہان پانی مین پرگٹ ہوا اور سپت
رکھیشور اور راجانے ناؤ کی ایک رسّی کا سرا کہ وہ رسّی بھی سانپ کی تھی اُس مچھلی کے سینگ مین اور دوسرا سرا باسک ناگ کی پوچھ سے
باندھا تب وہ مچھلی اُس ناؤ کو پانی مین پھرانے لگی اور راجانے اچھا پوری مہا پرلے کا تماشا دیکھکر تتش رُوپ بھگوان سے بنتی کیا کہ اے
مہاراج آپ نے دیال ہوکر مہا پرلے کا تماشا مجھکو اچھی طرح دکھلایا اب مین یہ چاہتا ہون کہ آپ مجھکو گیان سکھلا کر بھو ساگر پار اُتار دیجیے کہ جس مین

جنم اور مرن سے چھوٹ جاؤن کس واسطے کہ سنساری آدمی وہ کرم کرتا ہی جنسے ہمیشہ جنجال مین پھنسا رہتا ہی اور جو کوئی آدمی کامنا پاکر اپنا پرلوک
نہین بناتا وہ کُتّا اور سُور وغیرہ چوراسی لاکھ جونون مین جنم لیکر دکھ پاتا ہی اور سنساری آدمی دن رات استری اور پُتر اور دھن کے موہ مین پھنسا
رہتا ہی اور کسی سمے ٹھاکر جی کو جو اُسکا بیڑا پار لگاوینگے اُسمرن نہین کرتا اور پرمیشور اپنی دیا اور کرپا سے جس کا کام پورا کرتے ہین وہ اپنے
اگیان سے اُس کام کو کہتا ہی کہ مین نے اپنی محنت سے کیا اور گھر اور دولت اور استری اور لڑکون کو اپنا جان کر اُنکی محبت مین اپنا جنم
اکارتھ کھو دیتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ پورب جنم کے سنسکار سے سب جیو اپنا بدلا لینے کے واسطے دُنیا مین آکر اکٹھا ہوتے ہین اے دینا ناتھ اس
بندھن کا چھوٹنا اور گیان کا پراپت ہونا سوائے آپ کی کرپا اور دیا کے اور طرح نہین ہو سکتا جب تک آدمی سنساری مایا سے الگ
نہین ہوتا تب تک آواگون سے نہین چھوٹتا اور جس پر آپ دیال ہو کر گیان دیتے ہین وہ بھوساگر پار اُتر جاتا ہی نہین تو بار بار جنم لیکر
دکھ پاتا ہی سو آپ مجھکو اپنا داس جان کر ایسا گیان دیجیے کہ جس سے مین بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر متس روپ بھگوان نے جو گیان
راجا کو اُپدیش کیا وہ سب گیان اور جوگ سادھنے اور پیدا ہونے دیوتا اور سوال جواب رکھیشورون کا بستار پوربک متس پُران مین لکھا
ہی وہی گیان سُننے سے راجا ستیہ برت پرم گیانی ہو گیا پھر متس روپ بھگوان بولے کہ اے راجا تو آنکھ اپنی بند کر لے جیسے راجا نے آنکھ اپنی
بند کر کے پھر کھولی تو اپنے کو اُسی ندی کے کنارے آسن پر بیٹھا پایا اور پانی وغیرہ مہا پرلی کا تماشا پھر نہ دکھلائی دیا اور یہ چرتر اور نارائن
جی کی مہما دیکھکر آشچرج مانا اور من مین سمجھا کہ متس روپ بھگوان نے اپنی مایا سے میری اِچھا کے موافق یہ تماشا دکھلایا پھر راجا ستیہ
برت گیان پراپت ہونے سے ہر چیز تون مین دھیان لگا کر مکت ہوا اور متس بھگوان پاتال مین جا کر رہے اور اپنی گدا سے ہیگریو
دیتہ کو مار کر چارون بید لے آئے اور برہما جی کو دیکر بیکنٹھ کو پدھارے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا چودہ ہون منونتر مین
جو جو اوتار پرمیشور لیتے ہین اُنکی کتھا تم سے برنن کی اور چودہ ہون منونتر برہما جی کے ایک دن مین بیت جاتے ہین اور اتنی ہی
بڑی اُنکی رات بھی ہوتی ہی اسی دن اور رات کے حساب سے سو برس تک برہما جی جیتے ہین اور چھ مہینے سورج اُترائن رہتے ہین
تب تک دیوتون کا ایک دن ہوتا ہی اور چھ مہینے سورج دچھنائن رہتے ہین تب تک دیوتون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ
کے پندرہ دن تک پترون کا ایک دن ہوتا ہی اور کرشن پچھ کے پندرہ دن تک پترون کی ایک رات ہوتی ہی اور شکل پچھ کو شُبھ اور
کرشن پچھ کو اشُبھ کہتے ہین اسی دن اور رات کے حساب سے دیوتا اور پترون کی عمر سو برس کی ہوتی ہی اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھت نے بنتی کیا
کہ اے مہاراج چودہ ہون منونتر اور پرمیشور کے اوتارون کی کتھا جسکے سُننے سے سنساری جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین آپ کے مُنھ
سے مین نے سُنی اور آپ بھوت اور بھوشیہ اور برتمان (یعنی ماضی و مستقبل و حال) تینون کال کے جاننے والے ہین اس لیے
مین چاہتا ہون کہ آپ کے مُنھ سے سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کی کتھا جو پہلے ہو گئے ہین سُنون شکدیو جی یہ بات سُنکر بولے
کہ اے راجا تم نے بہت اچھی بات پوچھی ہم کہتے ہین سنو۔ جو کوئی ایسا کہے کہ شکدیو جی نے بیشنو ہو کر سنساری راجون کا حال
کس واسطے کہا سو اُنھون نے دو گُن سمجھکر یہ کتھا کہی تھی ایک یہ کہ جو پہلے راجا دھرماتما اور گیانی سنساری مایا سے برکت ہو کر
مکت ہو گئے ہین اُنکی کتھا سُننے سے راجا پریکھت کو راج اور بدن چھوڑ دینے کا سوچ نہ ہوگا دوسرے یہ کہ پرم پرمیشور نے
شری رام چندر اوتار سورج بنش مین اور شری کرشن چندر اوتار چندر بنش مین پربھگتون کے سُکھ دینے کے واسطے دھارن کر کے
بہت لیلا کی ہین وہ لیلا اور کتھا سُنکر سنساری لوگ سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پاوین۔

نَوان اَشکَندھ

کتھا سُورَج بنشی اور چندر بنشی راجون کی
اَدّھیاے پہلا ۔ کتھا شرادّھ دیو مُن کی

راجا پرچھیت اتنی کتھا سُنکر بُولے کہ ای شُکدیو سوامی مین نے سب مَنُوَنتَرون کی کتھا آپ کے مُنھ سے سُنی اور راجا سَت بَرت کا حال جسکو متسَ رُوپ بھگوان نے گیان بتلایا تھا سُنکر بہُت خوش ہوا اب مین یہ سُنا چاہتا ہون کہ کس کس راجا نے کَون کَون مَنُوَنتر مین راج کیا اب کیا شرادّھ دیو مُن سُورج کے بیٹے جو راج پر ہین اُنکے سنتان کی کتھا بِتار سے کہیے یہ بات سُنکر شُکدیو جی بُولے کہ ای راجا بِستار کے ساتھ (مفصل ۱۲) اُسکا حال کوئی سَیکڑون برس مین بھی نہین کہہ سکتا اِس لیے سنچھیپ سے مین اُنکی کتھا کہتا ہون سُنو کہ جب مہا پرلی ہوکر دنیا کے چارون طرف پانی بھر گیا اور کیول نارائن جی اِستھت رہ کر یہ اِچھّا اُنکو ہوئی کہ جگت پیدا کرکے اپنا رُوپ آپ دیکھین تب ایک پھُول کمل کا نارائن جی کی ناف (ناف ۱۲) سے پرکٹ ہوا اور اُس پھُول سے شری برہما جی پیدا ہوئے نارائن جی کی آگیا سے اُنھون نے مَن نام بیٹا پیدا کیا اور مَن کے ہردَی مین مَریچ نام پُتر پیدا ہوا اور اُس سے کشیَپ نام لڑکا پیدا ہوا اور کشیپ سے سُورج نے جنم پاکر شرادّھ دیو مُن نام بیٹا پیدا کیا شرادّھ دیو کے کوئی سنتان پیدا نہ ہوئی تب اُسنے بَششٹھ رکھیشور سے بنتی کیا کہ آپ کوئی ایسی تدبیر کرین کہ جس مین میرے لڑکا پیدا ہو بششٹھ جی نے کہا کہ جگ کرنے سے تیرے لڑکا پیدا ہوگا جب اُسنے بششٹھ جی کی آگیا کے موافق جگ کرنا شروع کی تب مَن کی استری نے بششٹھ جی کے ساتھی براہمن سے جو اگن کُنڈ مین گھی کی آہُت ڈالتا تھا کہا کہ مین چاہتی ہون کہ میرے لڑکی بہُت سُندر پیدا ہو تب اُس براہمن نے لڑکی پیدا ہونیکے واسطے منتر پڑھکر آہُت اگن مین ڈالی اِس لیے لڑکی پیدا ہوئی جب رکھیشور نے اُسکا نام اِلا رکھا (इला ۱) تب شرادّھ دیو بُولا کہ ای مہاراج مین نے لڑکا پیدا ہونے کے واسطے جگ کیا تھا سو بڑا تعجب ہے کہ منتر کا پھل اُلٹا ہوکر لڑکی پیدا ہوئی بششٹھ جی بُولے کہ ای راجا تیری اِستری نے لڑکی پیدا ہونے کے واسطے اِچّھا رکھکر آہُت دینے والے براہمن سے کہہ دیا تھا کہ میرے لڑکی پیدا ہو اِس سے لڑکی پیدا ہوئی جب راجا یہ بات سُنکر مَن مین چنتا کرنے لگا تب بششٹھ جی بُولے کہ ای راجا تو اُداس مت ہو مین پرمیشور سے بنتی کرکے اِس لڑکی کو لڑکا کرا دُونگا یہ بات سُنتے ہی راجا خوش ہو گیا اور بششٹھ جی نے پرمیشور کا دھیان کرکے جب اپنے برہم تیج سے اُنکی اُستُت کی تب بیکنٹھ ناتھ درشن دیکر بُولے کہ تم کیا چاہتے ہو بششٹھ جی نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین چاہتا ہون کہ یہ لڑکی لڑکا ہو جائے پرمیشور بُولے کہ بہُت اَچھا ایسا ہی ہوگا یہ بات نارائن جی کے مُنھ سے نکلتے ہی جب وہ لڑکی بہُت سُندر رُوپ لڑکا ہوکر کھیلنے لگی تب راجا نے اُسکا نام سُدیُمن رکھکر بڑی خوشی منائی اور براہمنون اور منگتون کو مُنھ مانگا دان اور دَچھنا دیکر اُسکو راج گدّی پر بیٹھا دیا جب وہ دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کرنے لگا تب ایک دن پرمیشور کی اِچھّا کے موافق اُتّر دِشا اِلاورت کھنڈ مین شکار کھیلنے گیا تو ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دَوڑاتا ہوا امبکا بن مین جا پہونچا وہان پہونچتے ہی راجا اِستری ہو گیا اور اُسکی سواری کا گھوڑا بھی گھوڑی ہو گیا اور جتنے سیوک لوگ اُس راجا کے ساتھ اُس جنگل مین پہونچے تھے سب استری ہو گئے یہ حال اپنا دیکھتے ہی وہ لوگ شرمندہ ہوکر ایک دُوسرے سے اپنا حال نہین کہہ سکتے تھے جب کسی کا کچھ بس نہین چلا تب اِچّھا پرمیشور کی اِسی طرح جان کر سبھون نے دھیرج رکھا اِتنی کتھا سُنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مُنی ناتھ وہ لوگ اُس جنگل مین جاکر کس سبب سے اِستری ہو گئے تھے اِسکا حال کہیے شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا اُس جنگل مین شری مہادیو جی اور شری پاربتی جی

گاے کا چلایا سنکر پرسوندھر اٹھا اور اسنے بجلی کی چمک مین شیر کو دیکھکر تلوار اسپر چلائی سو وہ تلوار ایک کان کاٹکر گاے کے لگی اس سے وہ گاے
مرگئی پرات سمے بششٹھ جی نے اس گاے کو دیکھکر پرسوندھر سے کہا کہ تونے گاے تلوار سے مارڈالی ہی اس لیے تو شودر گوپال ہو دیا گرو کے شاپ
سے پرسوندھر نے وہ تن اپنا چھوڑکر اہیر کے گھر جنم پایا سو وہ اس تن مین برہم چرج رہکر ہر بھجن کرنے لگا اور جنگل مین آگ لگنے سے اپنی اچھا
کے موافق جلکر مکت ہوگیا اور کب[2] نام تیسرا بیٹا راجا کا پرم ہنس ہوگیا اور کرش[3] نام چوتھے بیٹے سے کارش[4] ذات چھتریون کی پیدا ہوکر اتر
دشا کا راج کیا اور درشٹ[5] دھرک نام پانچوین بیٹے کے بنش مین دھارشٹ ذات چھتری پیدا ہوئے یہ لوگ اپنی کریا اور کرم سے براہمن
ہوگئے اور نرگ[6] نام چھٹوین بیٹے کے بنش مین سمنت آدک سے اگن نام تک چھتری رہکر اگن کے بنش مین براہمن پیدا ہوئے اور
نابھاگ[7] نام ساتوین بیٹے کی اولاد مین نابھ آدک سے لیکر کئی پیڑھی کے پیچھے مرت[8] نام ایک پرتاپی اور چکرورتی راجا ہوا کہ جسکے برابر
کسی راجا نے جگ نہین کیا اسکی جگ مین سب برتن بھوجن کرنے اور پانی پینے اور چیز رکھنے کے واسطے سونے کے بنے تھے اور اسنے
سب دیوتا اور رکھیشورون کو اپنی جگ مین استادان اور دچھنا دیا کہ کسی کو کچھ اچھا نہ رہی اور اسکے بنش مین ترن[11] بند نام راجا النبکا[12]
نام اپسرا کا پتی ہوا اور اسی اپسرا سے اڈبڑا[13] نام لڑکی پیدا ہوکر بشروا[14] رکھیشور کو بیاہی گئی جس سے کبیر[15] دیوتا پیدا ہوئے اور ترن
بند نام راجا کے بشال[16] نام ایک بیٹے نے بشالی پوری بسائی اسکے بنش مین ہیم[17] چندر اور سودم[18] دت آدک بہت سے دھرماتما راجا ہوئے

ادھیاے تیسرا - کتھا شرادھ دیومن کے سنتان پیدا ہونے کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی شرادھ دیومن کا بیٹا سرجات[21] نام راجا ہوا اسکے یہان سکنیا[22] نام ایک لڑکی بہت سندر
پیدا ہوئی اس لیے راجا اس سے بہت پریت رکھکر آٹھون پہر اسکو اپنے ساتھ رکھتا تھا ایک دن راجا نے اپنی رانی اور کنیا سمیت شکار
کھیلنے کے واسطے جنگل مین جاکر جہان چیون[23] رکھیشور کا استھان تھا ڈیرا کیا جب وہ کنیا اپنی سہیلیون کو ساتھ لیکر اس ڈیرے کے پاس
پھرنے لگی تب اسنے ایک ڈھیر مٹی کا جسمین دو چھید چمکتے تھے دیکھکر لڑکون کی طرح ان دونون چھیدون مین کانٹا چبھو دیا جب اسنے کہ وہ
دونون آنکھین چیون رکھیشور کی تھین خون بہنے لگا تب راجا کی لڑکی مارے ڈر کے گھبراکر وہان سے سہیلیون سمیت اپنے ڈیرے مین
چلی آئی رکھیشور مہاراج کے دکھ پانے سے اسی ساعت راجا کی فوج مین سب چھوٹے بڑے آدمی اور اونٹ اور گھوڑے اور ہاتھی
آدک کا مل اور موتر بند ہوگیا اور پیٹ مین درد ہونے لگا تب راجا نے یہ دشا سب کی دیکھتے ہی بیاکل ہوکر بن باسیون سے پوچھا
کہ یہ کیسا استھان ہی کہ ہماری فوج کے لوگ دکھی ہو رہے ہین وہان کے لوگون نے کہا کہ یہ استھان چیون رکھیشور کے رہنے کا ہی یہ بات
سنتے ہی راجا اس رکھیشور کا استھان ڈھونڈھتا ہوا اسی جگہ پر جہان خون بہتا تھا جا پہونچا تب اسنے خون دیکھکر اپنے گیان سے جانا
کہ اسی ٹیلے مین چیون رکھیشور کا بدن مٹی سے چھپ گیا ہی اور وہ پرمیشور کے دھیان مین ایسے مگن ہو رہے ہین کہ جنکو اپنے بدن تک
کی خبر نہین ہی اور یہ خون رکھیشور کی دونون آنکھون مین کانٹا چبھونے سے بہتا ہی یہ حال دیکھکر راجا اپنی فوج والون سے کانٹا چبھونے کا
حال پوچھنے لگا تب راجا کی لڑکی بولی کہ اے باپ یہ قصور مجھ سے انجان مین ہوا ہی راجا یہ بات سنکر پہلے بہت اداس ہوا پھر اس ٹیلے
کے پاس کھڑا ہوکر بہت بلند آواز سے ان رکھیشور کی استت کی اور اپنے ہاتھ سے وہ مٹی جس سے رکھیشور مہاراج کا بدن چھپ گیا تھا
ہٹائی جب چیون رکھیشور وہ آواز سنکر سمادھ سے جاگے اور بسادھ معلوم ہوئے تب راجا نے انکو ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے منی ناتھ یہ
اپرادھ انجان مین میری لڑکی سے ہوا ہی اور جو اسنے آپ کی آنکھون مین کانٹا چبھو دیا اس سے مین آپکو اپنی لڑکی دیتا ہون آپ ایسا آشیرباد دیجیے

१ पृषध्र
२ कवि
३ करूष
४ धार्ष्ट
५ [illegible]
६ भारिष्ठ
७ नृग
८ सुमन्त
९ [illegible]
१० मरुत
११ तृणबिन्दु
१२ अलम्बुषा
१३ इडविडा
१४ विश्रवा
१५ कुबेर
१६ विशाल
१७ हेमचन्द्र
१८ धूम्राक्ष
१९ सहदेव
२० सोमदत्त
२१ शर्याति
२२ सुकन्या
२३ च्यवन

کہ جس سے میری فوج کا دُکھ مِٹ جاے چیَون رکھیشور نے راجا کے استُت کرنے سے خوش ہوکر ایسا بردان دیا کہ سب کسی کے پیٹ کا درد
جاتا رہا تب راجا اپنی لڑکی چیَون رکھیشور کے پاس چھوڑکر وہان سے فوج سمیت راج مندر پر چلا آیا اور چیَون رکھیشور پھر پرمیشور کو دھیان
مین سمادھ لگاکر چودہ برس تک آنکھ بند کیے ہوئے بیٹھے رہے اور راجا کی لڑکی بھی اُتنے دن تک بغیر اناج اور پانی کے اُنکے سامنے ہاتھ
جوڑے کھڑی رہی اور وہ ایسی سُندر تھی کہ اِندر نے اُسکے پاس آکر کہا کہ تو یہان اِتنا دُکھ کس واسطے سہتی ہے میرے ساتھ چل مین تجھکو اندرانی
بناکر سُکھ دونگا اسی طرح کبیر دیوتا آدک کئی دیوتون نے آکر اُسکو بہت طرح اپنے ساتھ چلنے کو کہا لیکن اُس پت برتا لڑکی نے کسی کی طرف
آنکھ اُٹھاکر کبھی نہین دیکھا چیَون رکھیشور کو اپنا پت اور پرمیشور سمجھکر اُنکے چرنون مین دھیان لگائے کھڑی رہی جب اُسکو کھڑے
کھڑے چودہ برس بیت گئے تب چیَون رکھیشور نے سمادھ سے جاگ کر کیا دیکھا کہ راجا کی لڑکی اُسی طرح ہاتھ جوڑے سامنے کھڑی ہے
اور اُسکے بدن مین فقط ہڈی اور چمڑہ رہگیا ہے ایسا پت برتا دھرم اُسکا دیکھکر چیَون رکھیشور بہت خوش ہوئے اور انھین دنون پرمیشور
کی اِچھا سے اشونی کمار[1] بید وہان آئے اور رکھیشور کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آگیا ہو وہ ہم آپکی سیوا کرین چیَون رکھیشور
بولے کہ ہماری آنکھ اچھی کرکے ہم کو جوان کردو تو ہم تم کو مُنھ مانگی چیز دیوین جب اشونی کمار نے دواؤن کا کُنڈ بناکر رکھیشور کو اسمین نہلایا
تو اُسی ساعت چیَون رکھیشور کی آنکھین اچھی ہوکر وہ بہت سُندر سولہ برس کی عُمر کے ہوگئے تب راجا کی لڑکی اُنکو دیکھکر بہت خوش
ہوئی اور چیَون رکھیشور نے آدر پوربک اشونی کمار سے کہا کہ جو کچھ تم مانگو وہ مین تم کو دُون یہ بات سُنکر اشونی کمار نے کہا کہ اے مہاراج
ہم دوا علاج کرتے ہین اِس لیے دیوتا لوگ ہم کو بھوجن کرنے کے واسطے اپنی پنگت مین نہین بٹھاتے اور سوم[2] جگ مین ہمارا بھاگ
نہین دیتے سو آپ دیال ہوکر ایسا کردیجیے کہ جسمین ہم بھی اپنا بھاگ پاوین رکھیشور بولے کہ تم دھیرج رکھو تمھارا منورتھ پورا
ہوگا جب اشونی کمار یہ بردان پاکر آنند پوربک وہان سے بدا ہوئے تب رکھیشور نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ مین تپسی ہون سنساری
سُکھ کی اِچھا نہ رکھکر ہمیشہ بیرکت رہتا ہون لیکن تیرے پت برتا دھرم سے بہت خوش ہون اِس لیے سنساری سُکھ کے سب
سامان سمیت تیرے ساتھ بھوگ اور بلاس کرونگا ایسا کہکر رکھیشور مہاراج نے اپنے جوگ کے بل سے اُسی جگہ ایک مکان سونے کا
رتنون سے جڑا ہوا باغ اور تالاب وغیرہ سمیت ایسا پیدا کردیا کہ جسمین ہر اِچھا سے سب سامان سنساری سُکھ کا رکھا تھا تب رکھیشور
نے راجا کی بیٹی سے کہا کہ تو اِس تالاب مین اِسنان کر جیسے اُسنے اُس تالاب مین غوطہ مارا ویسے سولہ برس کی دیو کنیا کے برابر سُندر ہوگئی
اور ہزار داسی روپ وتی سُندر گہنا اور کپڑا پہنے اُسکے ساتھ تالاب مین سے پرگٹ ہوئین جب اُنھون نے راجا کی بیٹی کو اچھا اچھا
گہنا اور کپڑا پہناکر سولہون سنگار اُسکا کیا تب چیَون رکھیشور اُس راج کنیا سے اپنا بیواہ کرکے اُس کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے
لگے کچھ دن بیتے ایک دن راجا سرجات نے اپنی استری سے کہا کہ جسدن سے ہم اپنی پرانن پیاری بیٹی کو جنگل مین رکھیشور کو سونپ آئے
ہین تب سے کچھ حال اُسکا نہین پایا اور بنا کام اُسکو اپنے گھر بُلا نہین سکتے سو ہم چاہتے ہین کہ اپنے یہان جگ کرکے چیَون رکھیشور کو لڑکی
سمیت اپنے گھر بُلاوین تو لڑکی کا حال بخوبی معلوم ہو اور اُسکو دیکھکر اپنی آتما ٹھنڈی کرین جب رانی نے بھی یہ بات پسند کی تب راجا جگ
کی طیاری کرکے آپ چیَون رکھیشور کو بُلانے گیا اور اُنکے مکان پر پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان کچھ ٹیلا اور جھونپڑی نہ ہوکر ایک جڑاؤ مکان باغ اور
تالاب سمیت بنا ہے اُسکو دیکھتے ہی راجا نے اچنبھا مان کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِس جنگل مین ایسا مکان کس نے بنوایا جس سمے راجا وہان
کھڑا ہوا یہی بچار کر رہا تھا اُسی سمے راجا کی لڑکی داسیون سمیت تالاب پر اِسنان کرنے کے واسطے محل سے باہر نکلی تو اُسنے راجا کو دیکھتے ہی

[1] अश्विनी कुमार
[2] सोमयज्ञ

بڑی خوشی سے گلے ملنا چاہا لیکن راجا نے اُسکو گلے نہ لگا کر من مین بچارا کہ شاید وہ رکھیشور مرگیا اور اسنے دُوسرا پت بنا کر یہ سب سامان
پیدا کیا ہی جب راجا نے اِس سندیہہ سے اُسکو اپنے گلے نہین لگایا تب راجا کی بیٹی بُولی کہ ای پتا تم نے مجھکو نہین پہچانا جو گلے نہین لگایا راجا
بُولا کہ تیرے مان باپ کا اُتم کل ہی اور تو نے دُوسرا پت کرکے کل مین داغ لگایا یہ بات سُنکر وہ بُولی کہ آپ ایسا سندیہہ نہ کرین مین نے
دُوسرا پت نہین کیا یہ سب دولت اور حشمت جو آپ دیکھتے ہین رکھیشور مہاراج نے جنکو آپ مجھے سونپ گئے تھے اپنے جوگ بل سے پرگٹ کی
ہی یہ بات سُنتے ہی راجا نے بڑی خوشی سے اپنی لڑکی کو پیار کیا اور جب مندر مین جاکر چیون رکھیشور کو اشونی کمار کے برابر بہت خوبصورت او
جوان دیکھا تب آنند پُوربک اُنکو ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مہاراج مین سوم جگ کرنے کی اِچھا رکھکر چاہتا ہون کہ آپ بھی دیا کرکے اُس جگ
مین چلیے چیون رکھیشور یہ بات مانکر استری سمیت راجا کے مکان پر گئے تو رانی اپنی بیٹی اور داماد کو دیکھکر بہت خوش ہوئی جب چیون رکھیشور
نے راجا کے یہان جگ کرانا شروع کیا اور سب دیوتا اور رکھیشور لُوگ وہان آئے تب چیون رکھیشور نے دیوتون سے کہا کہ جگ مین اشونی کمار
کا بھی بھاگ دیو یہ بات سُنکر اِندر بُولے کہ اشونی کمار بید ہوکر روگیون کو چھُوتے ہین اِسلیے اِنکو جگ کا بھاگ دینا نہ چاہیے چیون رکھیشور بُولے کہ ای
اِندر مین اشونی کمار کو جگ کا بھاگ دینے کے واسطے بات ہار چکا ہون اِس لیے ضرور اِنکو بھاگ دُونگا یہ بات سُنکر اِندر کرودھ کرکے بُولے کہ ای
رکھیشور جو تم ہمارا کہنا نہ مانکر اشونی کمار کو جگ مین بھاگ دُوگے تو ہم تمکو مار ڈالینگے ایسا کہکر جیسے چیون رکھیشور کو مارنے کے واسطے اِندر نے گدا
اُٹھائی ویسے ہی رکھیشور کی آگیا اور پرمیشور کی اِچھا سے اِندر کا ہاتھ اُسی طرح اُٹھا رہ گیا اور اِندر نے گدا مارنے کے واسطے چاہا لیکن اُنکا ہاتھ نیچے کو
نہین جھُکا جب اِندر اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر ہاتھ اُٹھے رہنے سے دُکھ پانے لگے تب دیوتا اور رکھیشور جو وہان پر بیٹھے تھے اِندر سے کہنے لگے کہ تم نے
چیون رکھیشور مہاتما سے جیسا اُنچت کیا ویسا ڈنڈ پایا اب تم اپنا اپرادھ اُنھین سے چھما کراو تب تمھارا ہاتھ نیچے کو جھُکے گا جب اِندر نے ہار مانکر اِسطرح
کہا کہ آپ مہاتما پُرش ہین مین آپکی مہما کو نجانکر اپنے پھل کو پہونچا آپ دیال ہوکر میرا اپرادھ چھما کیجیے اور اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیجیے ہم سب
دیوتون کو آپکا کہنا منظور ہی جب چیون رکھیشور نے اِندر کو دین دیکھکر اپنے ہاتھ سے اُنکا ہاتھ جھُکا دیا تب اِندر کا ہاتھ نیچے جھُک کر جیون کا تیون ہوگیا
جب چیون رکھیشور اور دیوتون نے اشونی کمار کا بھاگ جگ مین دیکر اُنکو اپنی پنگت مین بٹھا کر کھلایا اور جگ راجا کا اچھی طرح پُورا ہوکر اشونی کمار
بھی خوش ہوگئے تب سب دیوتا اور مُن اور چیون رکھیشور آدک اپنے اپنے مکان پر چلے گئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بُولے کہ ای راجا جو کوئی
پرمیشور کی شرن مین جاکر اُنکا تپ اور اُستُت کرتا ہی اُسکو لُوک اور پرلُوک دونون جگہ سُکھ ہوتا ہی اور کوئی اُسکو دُکھ نہین دے سکتا وہ آدمی جو کچھ
مُنھ سے کہتا ہی یا جس چیز کی چاہنا کرتا ہی نارائن جی سب بات اور منورتھ اُسکا پُورن کرتے ہین ای راجا پریچھت اِسی شرادھدیو کے بنس مین ریوت
نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر اسکے یہان ایک لڑکی بہت خوبصورت اور بُدھوان ریوتی نام پیدا ہوئی جب راجا نے اُس لڑکی کو بیاہنے کے لائق دیکھا تب
اپنے من مین بچار کیا کہ سب جگت کے پیدا کرنے والے برہما جی ہین مین اُن سے جاکر پُوچھُون کہ کون شخص بہت خوبصورت ہی جس راجا کے بیٹے کو
وہ خوبصورت بتلاوین اُسی کو مین اپنی لڑکی بیاہ دُون ایسا بچار کر راجا اپنی لڑکی سمیت برہم لوک مین گیا تب برہما جی نے اُنکو پیارا جانکر آدر سے
بیٹھالا اُس سمے برہما جی کی سبھا مین گندھرب لوگ گاتے تھے اِسلیے راجا نے کچھ کہنا اُچت نجانکر بچار کیا کہ جب گانا بند ہوجائے تب مین اپنا منورتھ
کہون اسی اِچھا سے راجا وہان تھوڑی دیر تک بیٹھا رہا جب گندھرب لوگ گا چکے تب راجا نے برہما جی سے کہا کہ جو راج کمار آپ کے نزدیک بہت
سُندر ہو اُسکو بتا دیجیے تو مین اِس لڑکی کا بیاہ اُس سے کر دُون برہما جی بُولے کہ جب سے تم میرے پاس آئے ہو تب سے دنیا مین ستائیس چوجگ
بیت گئے جو راجا تمھاری دُنیا مین تھے وہ سب مرگئے اب اُنکے بنس مین کوئی دُوسرا راجا دھرماتما دنیا مین نہین رہا اسواسطے تم اپنی بیٹی

بسدیو جی کے بیٹے بلبھدر جی کو جو شیش ناگ کا اوتار ہین بیاہ دو تب راجا ریوت نے برہما جی کی آگیا سے ریوتی اپنی لڑکی بلبھدر جی کو بیاہ دی اور
راجا آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مکت ہوا اور ریوتی ست جگ کی پیدا اکیس ہاتھ کی لمبی تھی اسلیئے بلدیو جی نے ہل سے داب کر اسکا بدن اپنے برابر چھوٹا کر لیا

ادھیاے چوتھا ۔ کتھا راجا امبریکھ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا سرجات کے بنش مین راجا امبریکھ ایسا بشنو اور پرم بھگت ہوا کہ جس پر براہمن کا شاپ نہین لگا
اتنا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج یہ بڑے آچرج کی بات ہے کہ براہمن کا شاپ چھوٹھا ہو جاے اور ایسے پرم بشنو راجا کو براہمن نے کسواسطے
شاپ دیا اسکا حال کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا اسکی کتھا اسطرح پر ہے کہ راجا امبریکھ اندریون کا سکھ چھوڑ کر تپ اور پوجا نارائن جی کی سچے من
سے کرکے ہر چرنون مین دھیان لگائے ہوئے راج کرتا تھا اور اسکی جگت مین دیوتا لوگ رکھیشورون اور براہمنون کا روپ دھر کر اپنا اپنا بھاگ
لینے آئے تھے اور وہ راجا دن رات سکھ سے پرمیشور کا سمرن اور ہاتھون سے ٹھاکر جی کی پوجا اور سیوا اور آنکھون سے ہر چرنون کا درشن دھیان
مین کرکے کانون سے کتھا اور لیلا اوتارون کی سنکر سنساری بیوہار سپنے کے برابر جانتا تھا اس لیے نارائن جی دین دیال اسکو اپنا پرم بھگت جانکر
اسکے راج اور دیش کی رچھا اپنے سدرشن چکر سے کرتے تھے اور راجا کی استری بھی پرم بشنو اور بہت پرتاپتی سو راجا اور رانی دونون آدمی پرمیشور
کی بھگت اپنے ہردے مین رکھکر دشمی کو سنجم اور سب ایکادشی نرجل برت کرتے تھے اور دوادشی کے دن ساٹھ کروڑ گئو بدپور بک براہمنون کو دان
دیکر اور انکو بھوجن کھلاکر آپ دوادشی مین برت کا پارن کرتے تھے ایکدن ایکادشی کے دوسرے دن دو گھڑی دوادشی تھی اسی دن برت سمے دربا
رکھیشور نے اٹھاسی ہزار رکھیشورون سمیت واسطے پریچھا لینے دھرم دوادشی کے راجا امبریکھ کے مکان پر آکر بھوجن مانگا راجا نے رکھیشور کا
کا آدر کرکے بنتی کیا کہ مہاراج بھوجن سب طیار ہے کھا لیجیے دربا سا بولے کہ ہم اسنان کر آوین تب بھوجن کرین ایسا کہکر جمنا جی کے کنارے
اسنان کرنے چلے گئے اور وہان جان بوجھکر پوجا اور اسنان مین دیر لگائی جسمین دوادشی بیت جاے جب دربا سا نہ آئے اور دوادشی بیتنے لگی
تب راجا نے گھبراکر براہمنون سے پوچھا کہ دربا سا رکھیشور اسنان کرکے نہین پھرے اور دوادشی بیتا چاہتی ہے اور ترودشی مین برت کا پارن کرنا
نکھلا ہے اس سے اب کیا کرنا چاہیے براہمنون نے آگیا دی کہ دوادشی مین ٹھاکر جی کے چرنامرت سے برت کا پارن کرلو چلو بھر پانی پینا بھوجن کی
گنتی مین نہین ہے راجا نے براہمنون کی آگیا سے دوادشی مین چرنامرت سے پارن کرلیا ایک ساعت پر جب دوادشی بیت گئی تب دربا سا
رکھیشور اسنان کرکے آئے جب راجا نے بڑی خوشی سے انکو بھوجن کرنے کے واسطے کہا تب رکھیشور بولے کہ اے راجا تو ہمیشہ اپنے برت کا پارن
دوادشی مین کرتا تھا آج اس ساعت دوادشی بیت گئی تونے پارن کیا یا نہین راجا نے کہا کہ اے مہاراج مین نے کچھ بھوجن نکرکے براہمنون کی
آگیا کے موافق چرنامرت سے پارن کرلیا یہ بات سنتے ہی دربا سا کرودھ کرکے بولے کہ تونے ہم کو دوادشی مین بھوجن کرانا کہکر بنا آئے
ہمارے برت کا پارن کرلیا ایسا تجھکو نہین چاہیے تھا یہ کہکر کرودھ کرکے دربا سا نے ایک لٹ کو اپنی جٹا سے توڑکر پرتھوی پر پٹکا تو اسی سمے
کرتیا نام استری ہتھیار لیے پرکٹ ہوکر راجا کو مارنے دوڑی اے پرکھیت دربا سا نے بنا اپرادھ راجا کو مارنا چاہا تھا اس لیے نارائن جی نے
دربا سا رکھیشور کا ادھرم سمجھکر سدرشن چکر کو آگیا دی کہ تو جاکر راجا کی سہایتا اور رچھا کر جسمین اسکو دکھ نہ پہونچے سو اسی سمے سدرشن چکر
وہان آکر پرکٹ ہوا جب سدرشن چکر کے پرکاش سے کرتیا کا بدن جلنے لگا اور وہ بیاکل ہوکر بھاگی تب سدرشن چکر دربا سا رکھیشور کو
جلانے کیواسطے چلا جب دربا سا وہان سے اپنا پران لیکر بھاگے اور سدرشن چکر نے انکا پیچھا کیا تب وہ بھاگ کر برن اور کبیر اور اندر وغیرہ کے
لوک مین اس اچھا سے گئے کہ کوئی دیوتا ہماری رچھا کرے لیکن کسی دیوتا کو ایسی سامرتھ نہین ہوئی جو رکھیشور کو بچا سکے جب دربا سا نے کہین

कृत्या

اپنا بچاؤ نہین دیکھا تب برہم لوک مین دوڑے گئے برہماجی انکو دیکھتے ہی بولے کہ اے دُرباسا تم نے اُن آدپُرش بھگوان کے بھگت کا اپرادھ
کیا ہی جو ایشور ہم سب کے مالک ہوکر پلک مارنے مین تینون لوک کا ناش کرسکتے ہین ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے جب دُرباسا وہان سے
بھی نراس ہوکر شری مہادیوجی کی شرن مین گئے تب شری مہادیوجی بولے کہ اے دُرباسا پرمیشور کی مایا سے ہم سب لوگ پیدا ہوئے ہین لیکن
اُنکی مایا کا بھید ہم اور نارد اور سنکادک اور برہماجی اور کپل دیو آدک کوئی نہین جان سکتے تم اُنھین پربرہم کی شرن مین جاؤ تو بچوگے مجھکو
ایسی سامرتھ نہین ہی جو تمھاری رچھا کرسکون جب دُرباسا نے دیکھا کہ سوا پرمیشور کے کوئی دوسرا تینون لوک مین میری رچھا کرنیوالا
نہین ہی تب بیکنٹھ ناتھ کی شرن مین گئے اور استُت کرکے بنتی کرنے لگے کہ مین نے تمھارے بھگت کا اپمان کیا اسلیے سُدرشن چکر مجھکو
مارا چاہتا ہی سو مین آپکی شرن مین آیا ہون شرن آئے کی لاج رکھکر میری رچھا کیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے دُرباسا ہم تینون لوک
کے مالک ہین لیکن اپنے بھگتون پر ہمارا کچھ بس نہین چل سکتا ہم بھگتون کے آدھین رہتے ہین ہم کو اپنے بھگت جیسے پیارے ہین ویسا ہم اپنی
لچھمی جی اور اپنے بدن کو بھی پیارا نہین جانتے جسطرح پتی برتا استری اپنی سیوا سے پتی کو بس مین کرلیتی ہی اسیطرح ہم اپنے بھگتون کے بس مین
رہتے ہین اور نرگُن بھگت سب سنساری سکھ چھوڑکر سوا ہمارے دھیان اور چرنون کے دوسری کچھ اچھا نہین رکھتے اور ہم کو اپنا اِشٹ دیو جانکر منسا باچا
کرمنا سے چاہتے ہین اسلیے ہم انکا بچن مٹا نہین سکتے اور ہم کو اپنے بچن ٹل جانے کا کچھ سوچ نہین ہوتا لیکن ہمارے بھگتون کا کہنا کوئی مٹا
نہین سکتا سنو اے دُرباسا ہمارے بھگت بڑے دیال ہوتے ہین اور کرودھ کو اپنے بس مین رکھتے ہین اور کسی کا اَن بھلا نہین چاہتے ہین جو
راجا امبرکھ اپنے اُتم کرن سے کرودھ کرتے تو تم اُسی جگہ جلکر بھسم ہو جاتے یہان تک نہ پہونچتے تم راجا امبرکھ ہمارے بھگت کی شرن مین جاؤ
وہی تمھاری رچھا کرینگے نہین تو سُدرشن چکر سے نہ بچوگے ہم تمھاری رچھا نہین کرسکتے ۔

اُدھیاے پانچوان ــ آنا دُرباسا رکھیشور کا راجا امبرکھ کے پاس

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور بھگوان سے بھی نراس ہوئے تب وہ بہت لجت ہوکر راجا امبرکھ کے پاس آئے
اور دنڈوت کرکے کھڑے تب راجا یہ دَشا اُنکی دیکھتے ہی اپنے دھرم اور دیا سے کہ دُشمن کا بھی دُکھ نہین دیکھ سکتے تھے بہت استُت کرنے کے
پیچھے رو کر بولے کہ اے سُدرشن چکر دُرباسا رکھیشور کو براہمن جانکر اُنکی رچھا کرو کس واسطے کہ تمھارے مالک برہمنیہ دیو ہین اور مین بھی
براہمن کی بھگتی رکھتا ہون اسلیے مجھ سے براہمن کا دُکھ دیکھا نہین جاتا اور مین نے آج تک جو دھرم کیا ہو اُسکے پھل سے دُرباسا
کچھ دُکھ نہ پاوین یہ بچن راجا امبرکھ کا سُنتے ہی سُدرشن چکر نے تیج اپنا ٹھنڈا کرلیا تب راجا نے دُرباسا سے جو آنکھ نیچی کیے کھڑے تھے
ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج سب تیار رکھے ہین چلکر بھوجن کیجیے دُرباسا نے چھتیس ٣٦ پرکار کے بنجن بڑے آنند سے بھوجن کیے اے راجا پریچھت
دُرباسا سُدرشن چکر کے ڈر سے آکاش اور پاتال مین ایک برس تک بھاگا کیے اور راجا امبرکھ برس دن تک برابر ویسے ہی اُسی جگہ
کھڑے رہکر اس بات کا سوچ کرتے رہے کہ دیکھو میرے سبب سے رکھیشور اتنا دُکھ پاتے ہین برس دن تک وہی بھوجن جو دُرباسا
رِکھ کے واسطے بنا تھا ہری اچھا سے ٹھنڈا نہین ہوا جب براہمنون کو بھوجن کراکے راجا نے بھی پرساد پایا تب دُرباسا رکھیشور بہت
آدھینتائی سے بولے کہ اے راجا امبرکھ مین آج تک ہر بھگتون کی مہما نہین جانتا تھا کہ پرمیشور کے بھگت سب سے زبردست ہین
اور تم دھنّ ہو جو مجھ اپرادھی کے واسطے برس دن تک کھڑے رہکر چنتا کرتے رہے اور سُدرشن چکر کی استُت کرکے تم نے میرا
پران بچایا مجھکو سامرتھ نہین ہی کہ ہر بھگتون کا مہاتم برنن کرسکون جب دُرباسا رکھیشور راجا سے بدا ہوکر چلے گئے

تب اور سب براہمن اور رکھیشور جو وہان پر تھے راجا کی استُت کرنے لگے اُنکا بچن سُنکر راجا بولا کہ مین کون گنتی مین ہون یہ سب پرمیشور کے
سُدرشن چکر کا پرتاپ تھا جسنے مجھکو رِشی کے ہاتھ سے بچایا دیکھو پرمیشور کی اتنی کرپا ہونے پر بھی راجا انبرکھ کچھ غرور نہ رکھتا تھا اور بیکنٹھ
کے برابر اندر لوک کا سُکھ کچھ مال نہ سمجھتا تھا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچھت یہ تھوڑی سی مہاراجا انبرکھ کی مین نے تم کو
سُنائی اُس کے اور سب گنو کا حال کوئی برنن نہین کرسکتا کچھ دن بیتے راجا انبرکھ نے برکت ہوکر راجگدی اپنے چھوٹے بیٹے
کو دے دی اور آپ بن مین جاکر ہر بھجن کرکے مکت ہوا۔

ادھیاے چھٹوان - کرودھ کرنا راجا اچھواک کا اپنے بیٹے پر

۱ इक्ष्वाकु — شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکچھت راجا انبرکھ کے بنش مین اچھواک نام راجا بڑا پرتاپی ہوا ایک دن وہ ششاد نام اپنے بڑے بیٹے
۲ शशाद — سے بولا کہ تو جنگل مین جاکر شکار مار لا تو مین پتّرون کا شرادھ کرون راجا کے بیٹے نے جنگل مین جاکر خرگوش مار کر بھوکھ لگنے سے تھوڑا
مانس اُسکا آپ کھالیا اور مانس اپنے باپ کے پاس لے آیا جب راجا شرادھ کرنے کے واسطے بیٹھا تب بششٹھ جی اپنے جوگ بل سے
جانکر بولے کہ ای راجا اسمین سے تھوڑا مانس تیرے بیٹے نے کھالیا ہے اسلیے یہ مانس شرادھ کرنے کے لائق نہین رہا یہ بات سُنتے ہی راجا نے
۳ याज्ञवल्क्य — ششاد کو شہر سے باہر نکال دیا تب وہ جنگل مین جاکر گیان رکھیشور کی کُٹی مین جاکر ہر بھجن کرنے لگا جب کچھ دن بعد راجا اچھواک مرگیا تب
۴ पुरंजय — بششٹھ رکھیشور نے ششاد کو جنگل سے لاکر راجگدی پر بیٹھادیا اور اسکے بنش مین پُرنجی نام راجا بڑا پرتاپی اور بلوان ہوا ایک بار دیتون نے
دیوتاون کو لڑائی مین جیت لیا جب اندر نے برہماجی کے پاس جاکر اپنے جیتنے کی تدبیر پوچھی تب برہماجی بولے کہ ای اندر تم مرت لوک سے
راجا پرنجی کو اپنی مدد کے واسطے لے آؤ تو تمھاری جیت ہوگی یہ بچن سُنتے ہی اندر نے پرنجی کے پاس جاکر بنتی کیا کہ آپ کو ہماری مدد کرکے دیتون
سے لڑنا چاہیے پرنجی بولا کہ ای اندر مجھکو تمھاری مدد کرنے مین کچھ انکار نہین ہے لیکن دیتون سے لڑتے وقت مجھکو اتنا بل پیدا ہوگا کہ ہاتھی اور
گھوڑے میرا بوجھ نہ اُٹھا سکین گے اس لیے تم بیل روپ ہوکر مجھکو اپنی پیٹھ پر بیٹھاؤ تب مین دیتون سے لڑونگا جب اندر نے اپنا کام نکالنے
کے واسطے بیل روپ دھرا تب راجا نے اُس پر چڑھکر دیتون کو لڑائی مین جیت لیا جب راجا کی مدد سے اندر وغیرہ دیوتون نے اپنا راج
۵ सावस्त — پایا تب پرنجی پھر مرت لوک مین آکر اپنا راج کرتے لگا اُسکے بنش مین ساوست نام راجا مہا پرتاپی ہوا جس نے ساوتری پوری بسائی اسکا پوتا
۶ कुवलयाश्व — راجا کبلیاشو ایسا بلوان ہوا جسنے اتنگ رکھیشور کی سہایتا کرکے دُھندھو نام دیت کو مارڈالا اور اُس دیت کے مُنھ سے ایسی جوالا نکلی کہ جسکی آگ سے
۷ उत्तंग — اکیس ہزار بیٹے راجا کبلیاشو کے جل گئے دڑھ ہاس آدک تین بیٹے اُسکے بچے اور دڑھ ہاس کا بیٹا نکنبھ ہوا اسکے بنش مین جونا شو نام راجا ایسا
۸ धुन्ध — پرتاپی اور بلوان ہوا کہ جسکے آدھین ساتون دیپ کے راجا رہتے تھے لیکن وہ سنتان نہونے سے ہمیشہ اداس رہتا تھا ایک دن راجا نے
۹ दृढ़ाश्व — رکھیشورون سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ لوگ کوئی تدبیر ایسی کرین کہ جس سے میرے یہان بیٹا پیدا ہو رکھیشورون نے بیٹا پیدا ہونے
۱۰ युवनाश्व — کیواسطے راجا سے جگ کراکے ایک کلسا پانی کا منتر پڑھکر جگ شالا مین اس اچھا سے رکھا کہ پراتہ کال یہ پانی رانی کو پلاوینگے تو اُسکے بیٹا
پیدا ہوگا جب راتکو راجا اور رکھیشور لوگ سب جگ شالا مین سوئے اور پرمیشور کی اچھا سے راجا کو پیاس لگی تب راجا نے دھوکھے سے وہ پانی پی
لیا تب پراتہ کال رکھیشور لوگ یہ حال جانکر بولے کہ ای راجا تمھارے نصیب اور ہر اچھا مین کسیکا کچھ بس نہین تمھارے پیٹ سے ایک لڑکا پیدا ہوگا
راجا یہ بات سُنکر پہلے اداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا جب پیٹ راجا کا گربھوتی استری کیطرح ہر روز بڑھنے لگا اور دسوان مہینہ گذرے
تب رکھیشورون نے راجا کی داہنی کوکھ چیر کر پیٹ مین سے لڑکا نکال لیا اور رکھاؤسی کر ہر اچھا سے راجا کو چنگا کردیا جب اُس لڑکے نے رو کر

دودھ مانگا تب اِندر نے اپنا انگوٹھا امرت بھرا اُسکے مُنھ مین ڈالکر چُسایا تو پیٹ اُسکا بھر گیا اور اِندر نے انگوٹھا چُساتے سمے اُسکو ماندھاتا پکارا تھا کہ اسکا پالن مین کرونگا اِس لیے رکھیشورون نے اُسکا نام ماندھاتا رکھا سو وہ ایسا پرتاپی اور بلوان اور ساتون دیپ کا راجا ہوا جس سے راون آدک سب دیت اور راچھس ڈرتے تھے اور اُسنے یگ کر کے بہت دان اور دچھنا براہمنون کو دی اِس سے تیج اور بل اُسکا بہت ہوا اور ماندھاتا کے یہان مچکند[1] آدک تین بیٹے اور پچاس لڑکیان ہوئین سو اُسنے پچاسون لڑکیان اپنی سوبھر[2] نام رکھیشور کو بیاہ دین اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مہاراج ماندھاتا نے پچاس لڑکیان ایک رکھیشور کو کیون بیاہ دین شکدیو جی بولے کہ ای راجا سوبھر رکھیشور جمنا کے کنارے پانی مین بیٹھے تپ کرتے تھے ساٹھ ہزار برس تپ کرنیکے پیچھے ایک دن رکھیشور نے ایک مچھلی کو اپنے بچون کے ساتھ جل مین بہار کرتے دیکھا تب بوڑھے ہونے پر بھی من مین بچارا کہ گرہستھ آشرم بہت اچھا ہوتا ہے جب رکھیشور کو گرہستھ کرنے کی اچھا ہوئی تب اُنھون نے راجا ماندھاتا کے پاس جا کر کہا کہ ہمکو ایک لڑکی اپنی دو راجا نے سراپ کے ڈر سے یہ جواب دیا کہ مہاراج میرے پچاس لڑکیان ہین آپ راج مندر مین جاوین جو لڑکی آپ کو پسند کرے اُسی کے ساتھ آپ کا بیاہ کر دون یہ بات سُنکر سوبھر رکھیشور نے بچار کیا کہ مجھ بوڑھے آدمی کو راجا کی یہ سب لڑکیان کیون قبول کرینگی جوان استریان بوڑھے آدمی کو نہین چاہتی ہین ایسا بچار کر رکھیشور نے اپنے تپ کے بل سے اپنی صورت بہت سُندر اور جوان بنائی کہ جسکو دیکھکر اپسرا موہت ہو جاوین جب وہ رکھیشور اپنا روپ اشونی کمار کے برابر سُندر بنا کر راج مندر مین گئے تب اُنکی سُندرتائی دیکھکر راجا کی پچاسون لڑکیان لاج چھوڑ کر اُنپر موہت ہو گئین تب راجا ماندھاتا نے پچاسون لڑکیان رکھیشور کو بدھ پُور بک بیاہ دین اور رکھیشور مہاراج سبکو اپنے مکان پر لے آئے اور اپنے جوگ کے بل سے پچاس بھوان رتنون سے جڑاؤ ہوئے باغ اور تالاب وغیرہ سب چیزون سمیت بنا دیے اور سوبھر رکھیشور پچاس روپ دھر کر ایک ایک استری سے علیحدہ علیحدہ بھوانون مین بھوگ اور بلاس کرنے لگے وہ سب بھوان رکھیشور کی اچھا کے موافق اُڑ کر اندر لوک آدک مین چلے جاتے تھے اور اُن بھوانون کی شوبھا دیکھکر دیوتا اور دیوکنیا اور ماندھاتا آدک اپر دھا یعنی حسد کے ساتھ اُنکی بڑائی کرتے تھے جب اسیطرح سُکھ اور بلاس کرتے ہوئے رکھیشور کے پچاس ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اُنکا بنش اتنا بڑھا کہ جسکی کچھ گنتی نہین ہو سکتی تھی تب اُنھون نے بہت دن سنساری سُکھ بھوگ کر کے ایک دن من مین بچار کیا کہ دیکھو اتنے دن ہم نے سُکھ کیا تسپر بھی من نہین بھرا اور ہم نے اپنے اگیان سے ہربھجن اور اشنان کرنا چھوڑ دیا اور سنساری مایا مین پھنسکر خراب ہوئے جو اسی طرح مایا جال مین پھنسے ہوئے مر گئے تو ہمارا پرلوک بگڑ جائیگا اسلیے پھر پرمیشور کا تپ اور بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر سوبھر رکھیشور نے من اپنا سنساری مایا سے الگ کر لیا اور پچاسون استریون سمیت بن مین جا کر جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنا بدن چھوڑ دیا تب پچاسو استریان اُنکے ساتھ ستی ہو کر پت سمیت ست لوک مین چلی گئین۔

ادھیاے ساتوان ۔ کتھا راجا ترشنک[3] کی۔

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت ماندھاتا کے مرنے کے پیچھے امبریکھ نام بڑا بیٹا اُسکی گدی پر بیٹھا اُسکے بنش مین ہاریت نام ایسا پرتاپی راجا ہوا کہ جس نے ناگون کی سہایتا کر کے گندھربون کو مارا تب ناگون نے بڑی خوشی سے اپنی بہن اُسکو بیاہ کر یہ بردان دیا کہ جو لوگ تمھارے نام کا اُسمرن کرینگے اُنکو کوئی سانپ دُکھ نہ دیگا اسی سے ہارت کے بنش مین ترشنک نام راجا پیدا ہوا اور بشسٹھ گرو کے بیٹون نے اُسکو ایسا شاپ دیا کہ وہ چانڈال ہو گیا اور پھر بشوامتر کے بردان سے اُسکو سورگ مِلا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی اِسکی کتھا کیونکر ہے بستار کر کے کہیے شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا ترشنک ایک دن بشسٹھ جی سے بولا کہ آپ مجھکو کوئی ایسی جگ کرا دین کہ جس سے مین

[1] मुचकुंद
[2] सौभरि
[3] त्रिशंकु

اِسی بَدن سے سورگ کو چلا جاؤن یہ سُنکر بشِشٹھ جی نے کہا کہ ہم کو ایسی جگ کرانہین آتی جب تر شنک نے جاکر بشِشٹھ جی کے بیٹون سے یہی بات
کہی تب اُنھون نے اُسکو شاپ دیا کہ تو گُرو کا بچن جھوٹھ سمجھکر پھر ہمارے پاس پوچھنے آیا اِسلیے تو چانڈال ہوجا تر شنک جب رات کو سوکر پرات
سمے اُٹھا تو بدن اُسکا کالا ہوگیا اور کپڑے بھی نیلے ہوگئے اِسلیے لوگون نے چھُونا اُسکا بند کردیا تب وہ گھبراکر بشوامتر رکھیشور کی شرن مین جو
بشِشٹھ جی سے دشمنی رکھتے تھے جاکر بولا کہ مہاراج گُرو کے بیٹون نے مجھکو شاپ دیکر چانڈال بنا دیا اور میری اِچھا سورگ مین جانے کی تھی
سو وہ پوری نہ ہوئی اِسواسطے تمھاری شرن مین آیا ہون جسمین میری کامنا پوری ہو وہ کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر ہنسکر بولے کہ ای راجا
شاپ دینے سے جو تیری صورت چانڈال کیطرح ہوگئی ہی وہ کسی طرح بدل نہین سکتی لیکن مین تجھکو اِسی صورت سے سورگ مین پہونچا دونگا
ایسا کہکر بشوامتر نے سب پرتھوی کے رکھیشورون کو اپنے یہان بلایا اُنمین سے بیٹے بشِشٹھ گُرو کے نہین آئے اِسلیے بشوامتر نے اُن
لوگون کو شاپ دیکر ڈوم بنادیا اور راجا تر شنک سے جگ کرائی جب اُس جگ مین کسی دیوتا نے آہُت نہین لیا تب بشوامتر نے کرودھ
کرکے اپنے کمنڈل کے پانی سے تر شنک کو نہلاکر کہا کہ تو میری تپسیا کے بل سے سورگ مین چلا جا سو وہ چانڈال ہونے پر بھی بشوامتر کے جوگ
بل سے سورگ کو چڑھ گیا اور اِندراسن پر جاکر تھوڑی دیر بیٹھا جب اِندر نے دیکھا کہ چانڈال آدمی اِندراسن پر آکر بیٹھا ہی تب اِندر نے اُسکو
ایک لات مارکر گرادیا اور دیوتون نے تر شنک سے کہا کہ تو چانڈال ہی اِسلیے سر نیچے اور پیر اوپر کرکے گر۔ چانڈال کا ٹھکانا سورگ مین نہین ہی
گرتے وقت تر شنک نے چلاکر پکارا کہ ای بشوامتر تجھکو اِندر نے لات مارکر اِندراسن سے گرادیا ہی میری مدد کیجیے یہ بات سُنتے ہی بشوامتر
نے تر شنک سے کہا کہ تو اُسی جگہ رہ جب بشوامتر جی کی آگیا سے وہ اُسی جگہ ٹھہر گیا اور بشوامتر اپنے جوگ بل سے اُسکے رہنے کے واسطے دوسرا
سورگ بناکر دوسرے دیوتا بھی بنانے لگے تب دیوتون نے گھبراکر بشوامتر کی شرن مین جاکر بنتی کیا کہ ای مہاراج دوسرے دیوتا بنانے سے
ہم لوگون کا اپمان ہوگا بنا آگیا نارائن جی کے نئی بات کرنا اُچت نہین ہی یہ بات سُنکر بشوامتر بولے کہ مین تر شنک کو سورگ دینے کیواسطے
بات ہار چکا ہون اِسلیے یہ نیا سورگ میرا بنایا ہوا اِسکے رہنے کے واسطے بنا رہیگا لیکن دوسرے دیوتون کو نہ بناؤنگا جب دیوتا ہار مانکر
بولے کہ بہت اچھا تب بشوامتر نے دوسرے دیوتا نہین بناکر اپنا بنایا ہوا سورگ رہنے دیا سو آج تک راجا تر شنک اُسی سورگ مین اُلٹے
لٹکتے ہین اور اُسکے مُنھ سے جو لار بہتی ہی اُسی سے کرم ناسا ندی پیدا ہوئی ہی جس ندی مین پیر ڈالنے سے سب پُن آدمی کا جاتا رہتا ہی اور
تر شنک کی چھایا مگدھ دیش پر پڑتی ہی اِسلیے مگدھ دیش مین مرنے کو بُرا کہتے ہین تر شنک کا بیٹا ہرشچندر[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور اُسنے بیٹا
ہونے کے واسطے برن دیوتا کی ماننا مانی تھی کہ جو میرے بیٹا ہو تو مین اُسی لڑکے کو تمھین بلدان چڑھاؤن جب برن دیوتا کی کرپا سے
روہت[2] نام بیٹا اُسکے ہوا تب راجا نے مارے پریم کے اُسکو بارہ برس تک بلدان نہین دیا جب برن دیوتا نے بلدان دینے کیواسطے
بہت ہٹھ کی اور اُس لڑکے نے سمجھا کہ گھر رہنے سے ضرور ایک دن بلدان دیا جاؤنگا تب وہ اپنا پران بچاکر تیرتھ جاترا کرنے چلا گیا اور برن
نے بلدان نہ پانے سے کرودھ کرکے ہرشچندر کے جلندھر کا روگ پیدا کیا جب راجا اُس روگ کے سبب سے مرنے کے برابر ہوگیا اور
روہت نے یہ حال سُنا کہ میرا باپ برن دیوتا کے کرودھ سے مرا جاتا ہی تب اُسنے کہا کہ میرے ایسے جینے پر دھکّار ہی جو میرا باپ میرے واسطے
مارا جاے ایسا بچار کر جب وہ بلدان ہونے کے واسطے اپنے گھر آنے لگا اور راہ مین اُسنے سُنہ سیپھ[3] نام بشوامتر کے بھانجے کو دیکھا تب روہت
نے سُنہ سیپھ کی ماتا اور پِتا سے جو بہت کنگال ہوکر تین بیٹے رکھتے تھے کہا کہ سو گئو ہم سے لیکر ایک بیٹا اپنا ہم کو دو یہ بات سُنکر اجیگرت[4]
باپ سُنہ سیپھ کا بولا کہ بڑا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسکو مین نہ دونگا اور اُسکی استری بولی کہ چھوٹا بیٹا مجھکو بہت پیارا ہی اُسی مین نہ بیچون گی

१ हरिश्चन्द्र

२ रोहित

३ सुना सेफ

४ अजयगर्त

یہ بات اپنی ماں اور باپ کی سُنکر سُنہ سیپھو منجھلے بیٹے نے کہا کہ میرا پیار میرے ماں باپ نہین کرتے ہین اسلیے مین رُوہت کے ہاتھ بکجاؤنگا
یہ بات سُنکر اُسکی کیرت اور اُسکی استری چُپ ہو رہی تب رُوہت نے سَو گئو بدھو لُور یکسا اُنکو دے کر سُنہ سیپھ کو مول لے لیا اور اسکو اپنے
بدلے برن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے ساتھ لیکر گھر کو چلا تب راہ مین بشوامتر رکھیشور ملے جب اُنھون نے اپنے بھانجے کو دیکھکر اپنے
جوگ بل سے جانا کہ یہ بلدان ہونے کے واسطے جاتا ہی تب اُسکو بند کی بدیا بتلا کر کہا کہ تو اسکو ہر روز پڑھا کر تیری موت نہوگی اُسنے رکھیشور
کی آگیا کے موافق وہ بدیا پڑھنا شروع کی جب راجا کا بیٹا سُنہ سیپھ کو ساتھ لیے ہوئے راج مندر پر پہونچا تب ہرشچندر اپنے بیٹے کو دیکھکر بہت خوش
ہوا اور اُسنے بشوامتر آدک رکھیشورونکو بلا کر برن دیوتا کا بلدان دینے کے واسطے جگ کرنا شروع کیا اور من مین بچار کیا کہ راجکمار کے بدلے سُنہ سیپھ
کو بلدان دیکر رُوہت کو بچالونگا اور برن دیوتا اپنا بلدان لیکر مجھکو بھی آرام کر دینگے جب جگ کرتے وقت سُنہ سیپھ کے بلدان دینے کا سمے آیا
تب بشوامتر نے بہت استُت کرکے برن دیوتا کو خوش کیا اور اپنے بھانجے کو بلدان ہونے سے بچا لیا اور برن دیوتا نے ہرشچندر کو بردان دیکر اسکا
روگ چھڑا دیا جب رُوہت اور سُنہ سیپھ دونون کا پران بچا اور برن دیوتا خوش ہو گئے تب بشوامتر نے راجا ہرشچندر کو ایسا گیان اُپدیش کیا
کہ جسکے پرتاپ سے وہ مکت ہو گیا اور رُوہت اُسکی راجگدی پر بیٹھکر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا۔

ادھیاے آٹھوان - کتھا راجا سگر کی

شُکدیوجی نے کہا کہ ای پرکھشت راجا رُوہت کے بنش مین راجا چمپک ہوا جسنے چمپا پُری بسائی اور چمپک کے بنش مین ایک نام راجا بڑا
پرتاپی ہو کر اُسنے بیٹا پیدا ہونیکے واسطے ہزار بیاہ اپنے کیے لیکن ہراچھا سے کسی رانی کے اولاد نہوئی اسیسے راجا ایک اداس رہتا تھا ایکدن
نارد مُن نے راج مندر پر آکر پوچھا کہ ای راجا تم اداس کیون دیکھ پڑتے ہو ایک نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین آپکو پرم بھگت جانکر اپنا
دُکھ کہتا ہون کہ ہزار بیاہ کرنے پر بھی میرے کوئی بیٹا نہین ہوا یہی چنتا مجھکو دن رات رہتی ہے یہ بچن سُنتے ہی ناردجی نے دیال ہو کر ایک پھل
آم کا جو ہاتھ مین لیے تھے راجا کو دیکر کہا کہ جس رانی کو چاہو یہ آم کھلادو پرمیشور کی دیا سے بیٹا پیدا ہوگا راجا نے وہ پھل لیکر اپنی بڑی استری کو
جسکی اُس دن باری تھی کھلا دیا رانی کے اُسی دن گربھ رہ گیا لیکن لڑکا پیدا نہین ہوا تھا کہ اُنھین دنون مین دوسرے راجاؤن نے جو زبردست
تھے راجا ایک کو لڑائی مین جیتکر سب نگر اُسکا اپنے آدھین کر لیا تب وہ اپنی رانیون سمیت بھاگکر جنگل مین چلا گیا اور رکھیشورون کی
جھونپڑی کے پاس مکان بنا کر رہنے لگا راجا بڑی رانی کے گربھ رہنے سے اُسکو بہت چاہتا اور آٹھوان پہر اُسی کے پاس رہتا تھا اسلیے راجا کی دوسری رانیان
سوتیاڈاہ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو ابھی بڑی رانی کے بیٹا پیدا نہین ہوا اسپر تو راجا رات دن اُسی کے پاس رہتے ہین ہماری طرف آنکھ
اُٹھا کر کبھی نہین دیکھتے لڑکا ہونے پر نہ معلوم ہم لوگون کی کیا دشا ہوگی اسلیے رانی کو زہر دینا چاہیے جسمین وہ پیٹ کے لڑکے سمیت مر جاے
جب اُنھون نے یہ صلاح کرکے کسی چیز مین زہر ملا کر گربھ والی رانی کو کھلا دیا اور وہ زہر کی گرمی سے بیاکل ہوئی تب اُسنے اَورؔ نام رکھیشور کی
کُٹی مین جو اُسی جگہ رہتے تھے جاکر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین تمھاری شرن مین آئی ہون میرا پران بچائیے یہ دین بچن سُنکر رکھیشور بولے کہ ای رانی
تو مت ڈر پرمیشور کی کرپا سے تو نہین مریگی اور جو لڑکا تیرے پیٹ مین ہے وہ بھی جیتا بچکر زہر سمیت پیدا ہوگا یہ آشیرباد سُنکر رانی بہت خوش
ہوئی اور رکھیشور کی دیا اور ہراچھا سے زہر نے اپنا اثر نہین کیا اور گربھ بھی جیون کا تیون بنا رہا جب کچھ دن بعد راجا ایک اپنی موت سے
مر گیا اور سب اُسکی استریان ستی ہونے لگین تب اَور نام رکھیشور نے گربھ دتی رانی سے کہا کہ تو مت ستی ہو تجھسے ایک سگر کا بڑا بلوان اور تیجوان
پیدا ہو کر چکرورتی راجا ہوگا یہ سُنکر وہ رانی ستی نہین ہوئی اور سب رانیان راجا کے ساتھ جلکر ست لوک کو چلی گئین اور گربھ والی رانی

९ स्कन्ध अ० ८
२८

اُسی جگہ تُو بناکر رہی جب دسوین مہینے اُس سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیز وان پیدا ہوا تب اُس لڑکے کے ساتھ وہ زہر بھی پیٹ سے نکلا سنسکرت مین زہر کو گر کہتے ہین اس لیے اورو نام رکھیشور نے اُس لڑکے کا نام سگر رکھا جب وہ لڑکا بڑا ہوا تب اُسنے فوج اکٹھا کی اور ہر اچھا اور رکھیشور کے آشیرباد سے دوسرے راجون کو جیت کر اپنے باپ کی راجدھانی پھیر لی اور راج سنگھاسن پر بیٹھکر دھرم اور پرجا [illegible] کے ساتھ راج کرنے لگا اور راجا سگر ایسا پرتاپی ہوا کہ جتنے تال جنگھ اور یون وغیرہ پچھم راجا تھے انکو لڑائی مین اپنی بھجا کے بل سے جیت [illegible] اور اورو نام رکھیشور جو اُسکے گرو تھے اُنکی آگیا سے بہت سے ملیچھون کا سر اور داڑھی اور مونچھ منڈوا کر جس اپنا سنسار مین پرگٹ کیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنے بس مین کر [illegible] راجا سگر کے کیشنی نام رانی سے اسمنجس نام ایک لڑکا پیدا ہوا اور سمتی نام دوسری رانی سے ساٹھ ہزار بیٹے پیدا ہوئے اور اسمنجس کے ایک لڑکا انشمان نام بڑا پرتاپی اور بہت سُندر پیدا ہوا اسمنجس پورب جنم کا جوگی تھا اس سبب سے پرجا کو دُکھ دینے لگا جس سے راجا سگر نے پرجا کے کہنے سے اسمنجس کو بن باس دے دیا اور انشمان اپنے پوتے کو جو دل سے مانتا تھا اپنے پاس رکھا کچھ دن بعد راجا سگر نے اشومیدھ جگ کرنا چاہا ننانوے جگ اچھی طرح پوری کین جب سو مین جگ شروع کر کے شاستر کے موافق شیام کرن گھوڑا چھوڑا اور ساٹھ ہزار بیٹون کو اُسکی حفاظت کرنے کے واسطے ساتھ کر دیا تب اندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ آدمی سو جگ کرنے سے اندر ہو جاتا ہے اگر یہ سو جگ پوری کر لے میرا اندراسن چھین لے گا اور مجھکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ راجا سگر کے ساتھ [illegible] کو بگاڑ دون اس لیے چھل کر کے شیام کرن گھوڑا لینا چاہیے ایسا بچار کر اندر وہ گھوڑا اُس چھل سے [illegible] لے گیا اور پاتال کو جہان کپل دیو جی بیٹھے ہوئے تپ کر رہے تھے وہان لے جاکر اُس گھوڑے کو اُنکے پیچھے باندھ دیا اور آپ اندر لوک کو چلا گیا [illegible] راجکمارون نے گھوڑا نہ دیکھا تب انھون نے چودہون لوک مین جا کر وہ گھوڑا بہت ڈھونڈھا لیکن کہین اُسکا پتا نہ پایا جب ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے نراس ہوئے تب راجا سگر کے پاس جاکر سب حال کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج جو آپ آگیا دیوین تو ہم زمین کھود کر گھوڑا ڈھونڈھین راجا بولا کہ بہت اچھا ایسا ہی کرو [illegible] انھون نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق گھوڑا ڈھونڈھنے کے واسطے اتنی زمین کھودی کہ [illegible] جب وہ لوگ گھوڑا ڈھونڈھتے ہوئے کپل دیو منی کے استھان پر گئے تو کیا دیکھا کہ کپل دیو جی بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین اور گھوڑا اُنکے پیچھے بندھا ہے تب ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے چلا کر بولے کہ ہم نے اپنا چور پا لیا [illegible] تا دھیان کھل گیا تب انھون نے آنکھ اُٹھا کر غصہ سے اُن لوگون کی طرف دیکھا تب اُسی جگہ ساٹھون ہزار بیٹے راجا سگر کے جل کر راکھ ہو گئے جب راجا سگر نے بہت دن تک کچھ حال اپنے بیٹون کا نہین پایا تب اپنے پوتے یعنی انشمان کو بلا کر کہا [illegible] چچا اور گھوڑے کی خبر لے آ انشمان یہ بات سُنکر گھر سے نکلا اور اُنکا پتا لگاتا ہوا جہان پر وہ جل گئے تھے وہان پر پہونچا [illegible] کپل دیو منی کو پرمیشور کے دھیان مین بیٹھا دیکھا اور دنڈوت اور پرکرما کر کے اُنکی استت کی تب کپل دیو منی خوش ہو کر بولے [illegible] گھوڑا لیجا یہ تیرے چچا لوگ جو اپنے کرودھ سے جلکر مر گئے ہین وہ ابھی مکت نہین ہو سکتے جب گنگا جی اپنے جل سے اُنکی ہڈیان [illegible] تب اُنکا اُدھار ہوگا یہ بات کپل دیو منی کی سُنتے ہی انشمان دنڈوت کر کے [illegible] گھوڑا اپنا [illegible] سگر کے پاس [illegible] سب حال جو کپل دیو منی سے سُنا تھا کہدیا راجا سگر نے اپنے بیٹون کا مرنا پرمیشور کی اچھا سے سمجھکر [illegible] اور سو مین جگ اپنی پوری کی اور اورو رکھیشور سے گیان سُنکر سنساری مایا چھوڑ دی اور انشمان اپنے پوتے کو راج گدی پر بیٹھا کر جنگل مین چلا گیا اور ہر پرکرنون مین دھیان لگا کر مکت ہوا-

ادھیاے نوان ۔ کتھا آنے گنگاجی کی مرت لوک مین

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھیت راجا انشمان راجا سگر کے پوتے نے کچھ دن دھرم اور پرجا پالن کے ساتھ راج کاج کرکے دلیپ اپنے بیٹے کو راجگدی دی اور آپ جنگل مین جاکر اپنے چاچاون کی مکت کے واسطے گنگاجی کا تپ کرتے کرتے مرگیا لیکن گنگاجی خوش نہوئین کچھ دن بعد راجہ دلیپ بھی گنگاجی کے آنے کے واسطے تپ کرنے لگا اور اسی ابھلاکھا مین اسنے بھی اپنا تن تیاگ کردیا لیکن گنگاجی نے درشن نہین دیا راجا دلیپ کا ایک بیٹا بھگیرتھ نام تھا جب اسنے کھیلتے مین اپنے ساتھ والے لڑکون سے سنا کہ میرے باپ اور دادا گنگاجی کے لانے کے واسطے تپ کرتے کرتے مرگئے تس پر بھی وہ نہین آئین تب بھگیرتھ نے کہا کہ پہلے مین گنگاجی کو لاکر پیچھے راجگدی پر بیٹھونگا یہ بات من مین ٹھانکر وہ بھی بن مین چلا گیا اور پریم کے ساتھ ہر چرنون کا دھیان کرنے لگا تب شری گنگاجی نے خوش ہوکر استری روپ سے بھگیرتھ کو درشن دیا اور کہا کہ تو کیا چاہتا ہے بھگیرتھ نے گنگاجی کو دیکھتے ہی ڈنڈوت اور نمسکار اور استت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے ماتا میرے پرکھا لوگ کپل دیو کے کرودھ سے جلکر راکھ ہوگئے ہین اس واسطے مین چاہتا ہون کہ آپ مرت لوک مین آکر اس راکھ کو اپنی لہرون سے بہا دیجیے تب وہ لوگ تر جاوینگے یہ بات سنکر شری گنگاجی بولین کہ اے راجکمار مجھکو مرت لوک مین آنے مین دو بات کا سندیہ ہے ایک تو یہ کہ آکاش سے گرتے وقت زمین میرا بوجھ نہ سہہ سکیگی کوئی ایسا پرتاپی اور بلوان ہو جو میرے پانی کا زور اپنے بدن پر روک سکے دوسرے یہ کہ پاپی اور ادھرمی لوگ مجھمین اسنان کرنے سے مکت پاکر بیکنٹھ کو جاوینگے اور انکے پاپ کا بوجھ مجھمین رہیگا جو تم ان دونون باتون کا اپاے کرو تو مین آسکتی ہون یہ سنکر بھگیرتھ بولے کہ اے جگت تارنی مین شری مہادیوجی سے بنتی کرتا ہون وہ تمکو اپنے سر پر لینگے اور ہر گنگا [illegible] اور تپسی اور منی اور مہاتما اور رکھیشورون کے اسنان کرنے سے پاپی اور ادھرمی لوگون کے نہانے کا پاپ تمکو نہین لگیگا یہ بات مانکر گنگاجی وہان سے انتردھیان ہوگئین اور بھگیرتھ شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان کرنے لگا جب شری مہادیوجی خوش ہوئے اور بھگیرتھ کو درشن دیکر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے تب بھگیرتھ نے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو مین نے اپنے پرکھون کے ترجانے کیواسطے شری گنگاجی سے مرت لوک مین آنیکو بنتی کیا تھا تب شری گنگاجی نے کہا کہ کوئی مجھکو اپنے اوپر لیکر میرے پانی کا زور سنبھالے تو مین آؤن اسلیے مین چاہتا ہون کہ آپ پہلے شری گنگاجی کو اپنے سر پر لیوین تب انکا زور پرتھوی سہہ سکیگی جب شری مہادیوجی نے بھگیرتھ کی بنتی مان لی تب شری گنگاجی کا پانی آکاش سے گرا اور شری مہادیوجی نے اسکو اپنے سر پر لیا کچھ دنون تک شری گنگاجی شری مہادیوجی کی جٹا مین گھومتی رہین پرتھوی پر نہین گرین جب بھگیرت نے شری گنگاجی کے پرگٹ ہونیکے واسطے پھر شری مہادیوجی کی استت کی تب شری مہادیوجی نے ایک رتھ بھگیرتھ کو دیکر کہا کہ تم اس رتھ پر بیٹھکر شری گنگاجی کے آگے آگے جاکر اپنے پرکھون کی راکھ دکھلادو یہ کہکر شری شیوشنکرجی نے اپنی جٹا نچوڑکر شری گنگاجی کو باہر نکالا تب اسی رتھ پر چڑھے اور جہان انکے پرکھون کی راکھ پڑی تھی وہان شری گنگاجی کو لے آئے جب گنگاجل اس راکھ پر ہوکر بہا تب بھگیرتھ کے سب پرکھا دیوتا روپ ہوکر وہان سے بیٹھکر سورگ کو چلے گئے اور بھگیرتھ بڑی خوشی سے راج سنگھاسن پر آبیٹھے اور براہمن اور کنگالون کو بہت دان اور دچھنا دیکر راجگدی پر بیٹھے اور بہت دنون تک دھرم پوربک راج کیا بھگیرتھ کے بنس مین راجا رتپرن بڑا پرتاپی راجا نامی ہوا جسنے نل کو [illegible] پاسہ کھیلنا سکھایا تھا رتپرن کا بیٹا سوداس نام بڑا پرتاپی راجا ایکدن شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا اور وہان اسنے ہرن روپ راچھس کو مارڈالا اس راچھس کے بھائی نے راجا سے بدلا لینے کی اچھا کی لیکن وہ راجا کے [illegible] ہوکر لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتا تھا اسلیے وہ براہمن کا روپ رکھکر راجا کے پاس جاکر بولا کہ مین رسوئی بہت اچھی بناتا ہون یہ بات سنکر جب راجا نے اسکو رسوئی بنانے کے واسطے نوکر رکھ لیا اور وہ راچھس براہمن روپ وہان رہنے لگا تب ایکدن راجا سوداس نے وششٹھ رکھ کو نیوتا دیکر [illegible] اور راچھس نے آدمی کا مانس بھی بناکر سب

پدارتھون سمیت بششٹھ جی کے سامنے لاکر رکھدیا بششٹھ جی نے اپنے جوگ بل سے وہ مانس پہچانتے ہی راجا پر کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو مجھکو ابھکس سمجھکر آدمی کا مانس میرے کھانے کیواسطے لایا ہے اسلیے مین شراپ دیتا ہون کہ تو بارہ برس تک راکھس ہوجا اور آدمی کا مانس کھایا کر یہ شراپ دیکر بششٹھ جی اٹھ کھڑے ہوے اسوقت راجا نے کہا وہ بھی اپنے ہاتھ مین سے شراپ دینے کی سامرتھ رکھتا تھا کہا کہ میری جان مین کسی نے آدمی کا مانس بششٹھ جی کے کھانے کے واسطے نہین رکھا تھا مجھکو برتھا رکھیشور نے شراپ دیا اسلیے مین بھی انکو شراپ دونگا جب ایسا کہکر راجا نے شراپ دینے کے واسطے پانی ہاتھ مین لیا تب رانی راجا کا ہاتھ پکڑکر بولی کہ آپکو براہمن اور گرو سے برابری کرنا نہ چاہیے بششٹھ جی نے کرودھ کرکے شراپ دیا تو اچھا کیا پھر دیال ہوکر بردان دینگے تم انکو شراپ مت دو راجا نے رانی کے سمجھانے سے بششٹھ جی کو شراپ دینا اچت نہ جانا مگر وہ پانی ہاتھ کا اپنے پیر پر ڈال دیا سو دونون پیر راجا کے کالے ہوگئے اسدن سے راجا سداس کا نام کلماکھپاد ہوا سب لوگ کہنے لگے اور سب بدن راجا کا جیون کا تیون بنا رہا لیکن گیان اسکا شراپ دینے سے راکھسون کی طرح ہوگیا اسلیے وہ آدمی کو پکڑکر مانس اسکا کھانے لگا لیکن استری کو نہین کھاتا تھا ایکدن راجا نے جنگل مین کسی رکھیشور کو استری سمیت دیکھکر اسکے کھانے کی اچھا کی تب وہ استری بنتی کرکے بولی کہ ای راجا ابھی تک مین نے اپنے سوامی سے اچھا کے موافق سنسار کا سکھ نہین پایا مجھکو اولاد ہونیکی اچھا ہی ہے اسلیے تو میرے پت کو مت کھا جو تو نہ مانے تو مجھے بھی کھالے جب راجا نے اپنے اچھا سی سوبھاؤ سے اسکی بنتی نہ مانکر رکھیشور کو کھالیا تب وہ براہمنی اپنے سوامی کی ہڈیان بٹورکر ستی ہوگئی اور جلتے وقت اسنے راجا کو یہ شراپ دیا کہ جب تو استری سے بھوگ کریگا تب مرجائیگا جب بارہ برس شراپ کے دن بیت گئے اور راجا کا گیان شدھ ہوگیا تب وہ اپنا راج کرنے لگا ایکدن راجا نے رانی سے بھوگ کرنے کی اچھا کی لیکن رانی شراپ کا حال سن چکی تھی اسلیے راجا کو بہت سمجھا کر بھوگ کرنے نہین دیا پھر ایکدن بششٹھ گرو نے اپنی اچھا سے راج مندر پر آکر راجا اور رانی کو یہ بردان دیا کہ بنا بھوگ کیے تمھارے بیٹا ہوگا یہ فرماکر بششٹھ جی اپنے استھان کو چلے گئے اور انکی کرپا سے بنا پرسنگ کیے اسی دن رانی کے گربھ رہ گیا سو دس برس مین اسمک نام بیٹا پیدا ہوا اسکے مولک نام لڑکا پیدا ہوکر پرشرام جی کے کرودھ سے بچا سب چھتریون کی جڑ رہی ہے اسکا بیٹا راجا کھٹوانگ ایسا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جس نے دیوتاؤن کی سہایتا کی اور دیتون کو لڑائی مین جیت کر مکت ہوا اسکی کتھا بستار پوربک دوسرے اسکندھ مین ہے۔

१ अश्मक

२ मौलक

ادھیاے دسوان۔ کتھا شری رام اوتار کی۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای پریچھت راجا کھٹوانگ کے بنش مین راجا دشرتھ بڑے پرتاپی اور بھگوان ہوے انھون نے اجودھیاپوری مین دھرم پوربک راج کیا

تصویر دربار شری رام چندر جی مہاراجا کی



اور اُنکے یہان شری رام چندر جی پربرہم کا اوتار کوشلیا رانی سے اور لچھمن جی شیش ناگ کا اوتار اور شترگھن جی سُمترا رانی سے اور بھرت جی کیکئی رانی سے
پیدا ہوئے اِنھین شری رگھناتھ جی کے چرتر اور لیلا تم نے رِکھیشوروُن کے مُنھ سے سُنی ہوگی پھر انکی کتھا سنچھیپ سے ہم کہتے ہین سُنو کہ اُنھون نے لڑکپن
مین ماریچ اور سُباہُو راچھس کو مار کر بشوامتر رِکھیشور کے جگ کی رچھّا کی اور اِنھین ترلوکی ناتھ نے لچھمن جی اپنے بھائی سمیت بشوامتر گُرو کے
ساتھ جنک پور مین جاکر مہادیو سوامی کا دھنکھ جو کسی راجا سے نہین اُٹھا تھا اُسکو اُوکھ کی طرح توڑ کر پرشرام جی کا گرب مٹایا اور شری سیتا جی کو
بیاہ کر اجُودھیا جی مین لائے اور اپنے باپ کی آگیا انسار شری لچھمن جی اور شری مہارانی جگت ماتا جانکی جی سمیت چودہ برس بن باس کیا
جب پنچ بٹی مین سوُرپ نکھا راوَن کی بہن کی ناک اور کان کاٹ لیے تب کھراور دُوشن اور ترشرا تینون بھائی سوُرپ نکھا کے چودہ ہزار راچھسون
سمیت شری رام چندر جی سے لڑنے آئے سو انکو فوج سمیت مار ڈالا جب راوَن نے سوُرپ نکھا کی ناک اور کان کاٹنے اور کھر اور دُوشن وغیرہ
اپنے بھائیون کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ جوگی کا بھیس دھر کے شری سیتا جی کو ہر لے گیا جب راہ مین جٹایُو گِدھ نے ہٹھ کرکے راوَن
کو روکا تب راوَن نے جٹایُو سے بڑا جُدھ کرکے اگن بان مار کر اُسے گرا دیا اور سیتا مہارانی کو سمُدر پار لے جا کر اشوک باٹکا مین چھپا رکھا جب
شری رام چندر جی ماریچ راچھس کو جو مایا رُوپی ہرن بنا تھا مار کر اپنے استھان پر آئے اور شری جانکی جی کو نہین دیکھا تب نر دیہہ دھارن
کرنے سے بہت بلاپ کرتے ہوئے دونون بھائی شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے چلے تب راہ مین جٹایُو سے سُنا کہ لنکا پت راوَن شری
جانکی جی کو ہر لے گیا تب رگھناتھ جی نے جٹایُو گِدھ کو اپنا پرم بھگت جانکر اُسکا سنسکار (کریا کرم) اپنے ہاتھ سے کیا پھر آگے جا کر
کبندھ راچھس کو مارا اور کبندھ کے مُنھ سے سُگریو بندر کا حال سُنکر شری جانکی جی کے ڈھونڈھنے کے واسطے اُس کے ساتھ متر تا کی اور بال نام
بندر کو مار کر کشکندھا کا راج سُگریو کو دیا اور سُگریو کی آگیا سے شری ہنومان جی آدک کروڑون بندر اور ریچھ شری سیتا جی کو ڈھونڈھنے کے
واسطے چارون طرف گئے اور شری ہنومان جی نے لنکا مین جا کر لنکا پُری کو جلا دیا اور وہان سے آکر شری جانکی جی کی کُشل اور آنند کے سماچار
شری مہاراج رگھناتھ جی کو سنائے تب شری رام چندر جی نے بڑی بھاری فوج بندر اور ریچھ کی ساتھ لے کر لنکا پر چڑھائی کی اور سمُدر کے
کنارے پہونچکر نل اور نیل نام بندرون سے اُس مین پُل بندھوایا جب بھبیکھن راوَن کے بھائی نے وہان آکر شری رگھناتھ جی کا درشن
کیا تب شری رام چندر جی نے اُسی جگہ لنکا کے راج کا تلک بھبیکھن کے لگایا اور جب اُسی پُل کی راہ فوج سمیت پار اُتر کر لنکا کو گھیر لیا
تب شری لچھمن جی نے سُگریو اور شری ہنومان اور انگد اور نل اور نیل اور جاموَنت ریچھ آدک سینا پتیون کو ساتھ لے کر
راچھسون سے جدھ کرکے اُنکو مار ڈالا جب کمبھکرن بھائی اور اندرجیت بیٹا راوَن کا مارا گیا اور اُسنے آپ چڑھائی کرکے شری
رام چندر جی سے بڑا جُدھ کیا تب شری رگھناتھ جی نے اگن بان راوَن کے ہردے مین مار کر اُسکو مُکت پدوی دی جب بھبیکھن
شری رام چندر جی کی آگیا سے راوَن کا داہ کرم آدک کر چکے تب اُن کو شری رگھناتھ جی نے لنکا کا راج دیا جب بھبیکھن راج
سنگھاسن پر بیٹھے تب وہ شری سیتا مہارانی کو جڑاؤ سُکھپال پر بٹھا کر شری رام چندر جی کے پاس لے چلے اُسوقت سب ریچھ
اور بندرون کو یہ اِچھا ہوئی کہ ہم لوگ شری جانکی جی کا درشن کرکے آنکھون کو سپھل کرتے تو اچھا ہوتا شری رگھناتھ جی انترجامی
نے بھبیکھن کو آگیا دی کہ شری جانکی جی سے کہدو کہ پیدل ہمارے پاس آوین یہ بات سُنتے ہی شری سیتا جی سکھپال سے
اُتر کر شری رگھناتھ جی کے پاس آئین تب سب ریچھ اور بندرون نے اُنکا درشن پاکر اپنی اپنی آنکھون کو سکھ دیا جب
لچھمن جی شری سیتا جی کے چرنون پر گرے تب شری سیتا جی نے اُن کو آشیرباد دیا پھر شری رام چندر جی بھبیکھن اور

ہنومان جی آدک، سیناپت اور شری سیتا کو اپنے ساتھ پشپک بوان پر بٹھا کر لنکا سے چلے جب تیسرے دن پریاگ راج مین پہونچے تب وہان سے ہنومان جی کو یہ کہکر اجودھیا پُری مین بھیجا کہ تم پہلے سے جاکر بھرت جی کو ہمارے آنے کا حال سناؤ اور ایکدن اَوَدھ (یعنی میعاد) کا رہگیا ہے جو مین اپنی آودھ پر نہین پہونچونگا تو بھرت جی اپنا تن تیاگ کر دینگے یہ بات سنتے ہی ہنومان جی نے اجودھیا جی مین جاکر شری رگھناتھ جی کے آنے کی خبر بھرت جی سے کہدی یہ خبر سُنکر بھرت جی کو بڑی خوشی ہوئی اور شری ہنومان جی کو آشیرباد دیکر بششٹھ گرو اور نگر باسی اور فوجکو ساتھ لیکر شری رام چندر جی کو آگے سے لینے گئے اور شری رگھناتھ جی پہلے بششٹھ گرو کے چرنون پر گرے پھر اٹھکر بھرت جی اور شترگھن جی کو اپنے گلے سے لگایا اور وہان سے اجودھیا باسی اور اپنے ساتھیون کو بہت طرح کی سواریون پر بٹھا کر اجودھیا پُری مین پہونچے اور شری رام چندر جی اور شری لچھمن جی نے سیتا مہارانی سمیت راج مندر مین جاکر اپنی ماتا کو ڈنڈوت کی اور بششٹھ جی کی آگیا سے اچھی ساعت مین راج سنگھاسن پر بیٹھے اور دھرم پوربک راج کرنے لگے اُسوقت تریتا جگ تھا لیکن شری رام چندر جی کے دھرم اور پرتاپ سے انکا راج ست جگ کے برابر ہوگیا۔

ادھیاے گیارہوان۔ پہونچنا شری سیتا جی کا بالمیک جی کے استھان پر

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت شری رام چندر جی نے راجگدی پر بیٹھکر سنساری جیوون کو دھرم کی راہ دکھلانے کے واسطے بہت جگ کیے اور سب راج اور دھن اپنا براہمن اور رکھیشورون کو سنکلپ کر کے فقط ایک دھوتی اور ایک انگوچھا اپنے پاس اور ایک ساری اور منگلا نام چھتر شری سیتا جی کے بدن پر رکھ لیا تب نارد جی آدک رکھیشورون اور براہمنون نے آشیرباد دیکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے ترلوکی ناتھ ہوکر اپنے سوروپ کا دھیان جو ہم لوگون کو دیا ہے اُسی مین ہم لوگ مگن رہتے ہین یہ راج لیکر کیا کرینگے ہم لوگون کو اسکے بدلے گُنگودان دیجیے کہ اگن ہوتر ادک کیا کرین جسمین ہمارا دھرم بنا ہے سو رگھناتھ جی نے دیا اور کرپا کر کے براہمنونکو گئو آدک دان دیکر پھر دیش اپنا اُنہو سے لیا اور راج کرنے لگے ساتون دیپ کے راجا اور سب دیوتا اور دیت آدک اُنکی آگیا پالتے تھے اور پرجا لوگ بیٹے کی طرح اُنسے پالن ہوکر آنند سے نربھجن مین رہتے تھے ایک دن رات کو شری رگھناتھ جی بھیس بدل کر اپنی کیرت کی پرچھا لینے کے واسطے اجودھیا پری مین نکلے سو ایک دھوبی نے اپنی استری سے لڑتے ہوئے یہ کہا کہ تو بنا میرے کہے ایک رات باہر کہین رہ آئی اس سے اب تو میرے گھر رہنے کے لائق نہین رہی اسلیے مین تجھکو اپنے گھر نہ رکھونگا جہان تیری اچھا ہو وہان چلی جا مین راجا رام چندر نہین ہون جو سیتا انکی استری برس دن تک راون کے یہان رہی اور پھر اُسکو اپنے گھر لاکر رکھ لیا جب شری رام چندر جی نے یہ لوک نندا اپنے کانون سے سُنی اور راج مندر پر آکر اسی چنتا مین انکو رات بھر نیند نہین آئی تب پراتہ کال شترگھن جی سے کہا کہ سیتا کو لیجاکر جنگل مین چھوڑ آؤ جب شترگھن جی یہ بات سُنکر اچیت ہوگئے اور انکی آگیا نہ مانی تب یہی بات شری رام چندر جی نے بھرت جی سے کہی جب اُنھون نے بھی یہ بچن ترلوکی ناتھ کا نہ مانا تب شری رام چندر جی نے لچھمن کو بلاکر کہا کہ مین نے بھرت اور شترگھن سے سیتا جی کو جنگل مین چھوڑ آنے کی آگیا دی تھی سو اُنھون نے نہین مانی اس سے تم سیتا جی سے جاکر یہ بات کہو کہ تم نے رکھیشورون کی استریون اور گنگا جی کی پوجا کرنے کے واسطے مانتا مانی تھی سو چلکر پوجا انکی کرنا چاہیے جب وہ تمہارے ساتھ جاوین تب تم انکو جنگل مین بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس اس بہانے سے چھوڑ کر چلے آؤ سیتا جی کو گھر مین رکھنے سے پرجا لوگ میری نندا کرتے ہین جو تم ہمارا کہنا نہ مانوگے تو ہم مرجاوینگے جب لچھمن جی نے یہ بچن سُنا اور جواب دینا اُچت نہ جانا تب سیتا جی سے جاکر کہا کہ تم ہمارے ساتھ چلکر پوجا گنگا جی اور رکھ پتنیون کی جو مانتا مانی تھی کر آؤ یہ بات سُنتے ہی سیتا جی بہت خوش ہوئین اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا رکھ پتنیون کے واسطے لیکر لچھمن جی کے ساتھ رتھ پر چڑھ کر چلین اُس وقت بہت اسگن ہوئے لیکن جگت ماتا علی

کچھ بچار نہین کیا جب شری لچھمن جی شری گنگا جی کے پار اُترے اور بالمیک رکھیشور کے استھان کے پاس پہونچے تب رُونے لگے تب شری جانکی جی نے پوچھا کہ ای لچھمن تمھارے بھائی اچھی طرح ہین تم کیون روتے ہو یہ بچن سُنکر لچھمن جی نے بہت بیاکُل ہوکر سب حال کہہ دیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ماتا مین تم کو یہان جنگل مین چھوڑنے آیا ہون یہ بات سُنتے ہی جگت ماتا اچیت ہوکر گر پڑین اور بہت بلاپ کرکے لچھمن جی سے کہنے لگین کہ بہت اچھا جو آگیا رگھناتھ جی کی ہو وہ تم کرو میری طرف سے رگھناتھ جی سے ہاتھ جوڑکر کہہ دینا کہ مجھ سے جو اپرادھ ہوا ہو سو چھما کرین کسواسطے کہ مین بہت جنم سے اُنکی داسی ہون پھر لچھمن جی گرگھوتی شری جانکی ماتا کو روتے ہوئے بالمیک رکھیشور کے استھان پر چھوڑکر چلے آئے اور رکھیشور نے اُنکو لڑکی کے برابر رکھا کچھ دن بیتے اُسی جگہ شری سیتا جی سے لو اور کُش نام دو بالک بہت سُندر اور تیجوان اور پرتاپی اور بلوان پیدا ہوئے جب شری رگھناتھ جی نے اشومیدھ جگ کرتے وقت پھر لچھمن جی کو شری سیتا جی کے بُلانے کے واسطے بھیجا تب شری جانکی جی نے لو اور کُش دونون بیٹے اپنے لچھمن جی کو سونپ دیے اور اجودھیا جی مین جاکر اُسی جگہ پر پرتھوی مین سما گئین یہ سُنکر رگھناتھ جی نے بڑا سوچ اور بلاپ کیا اور سیتا جی کو تیاگ دینے کے بعد شری رام چندر جی برہم چرج رہکر جگت آدک کیا کرتے تھے اور گیارہ ہزار برس تک اُنھون نے اجودھیا جی کا راج بھوگ کر پرجا کو بڑا سُکھ دیا اور لچھمن جی اور شترگھن جی کے چترکیتُ اور سُباہُ نام وغیرہ دو دو بیٹے پیدا ہوئے اور رگھناتھ جی نے جو اپنے بھائیون کو بہت چاہتے تھے اُتر کا دیش بھرتھ جی کو اور پچھم کا دیش شترگھن کو اور پُورب کا دیش لچھمن جی کو بانٹ دیا تھا اور سب استری پُرش اجودھیا باسی شری رگھناتھ جی کا درشن پاکر خوش رہتے تھے ایسا سُکھ اندر پُری مین بھی کسیکو کبھی نہین ملتا تھا اُنکے راج مین کلیش اور بیماری آدِک کوئی جیو دُکھی نہین تھا اسی طرح راج اجودھیا پُری کا دھرم کے ساتھ کیا اور انت سمے اجودھیا پُری کا راج اپنے بیٹے کو دیکر بششٹھ کو بدھارے اور اجودھیا جی کے رہنے والے سب جیوون کو اُسی بدن سے بِوان پر بیٹھاکر اپنے ساتھ لے گئے انھین رام چندر جی کا نام لینے سے کروڑون جیو بھوساگر پار اُتر جاتے ہین اور کتھا اُنکی بستار پُوربک رامائن مین لکھی ہی اور شری رام چندر جی کے نزدیک سمُدر مین پُل باندھنا اور راون وغیرہ راچھسون کا مار ڈالنا کچھ مشکل نہین تھا وہ اپنی بھَونہہ ہلانے سے ایک ساعت مین چودہون لوک کی رچنا اور ناش کرسکتے تھے لیکن یہ سب بسلا یہ چرتر اُنھون نے سنساری جیوون کو کیول گرہستھ آشرم مارگ دکھلانے کے واسطے کیا تھا دیکھو جب ایسے ایشور کو گرہستھی کرنے مین استری کے کارن دُکھ ہوا تو سنسار مین استری اور گرہستھی کرنے سے سب کو دُکھ ملے گا۔

ادھیاے بارہوان۔ کتھا کُش کے بنش کی

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا کُش کے بنش مین اتتھ اور پُنڈریک[1] اور سُداس[2] آدِک کئی پیڑھی پیچھے مُر[3] نام راجا بڑا پرتاپی ہوا اور وہ مُرآج تک اُتر طرف کلاپ گرام مین بیٹھا ہوا تپ کرتا ہی کلجگ کے انت مین پھر سورج بنشی راجا دھرماتما اُس سے پیدا ہوکر اپنا بنش چلاوینگے اور اُسی مُر کے بنش مین برہدبل نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو بھیم سین تمھارے دادا نے مہابھارت مین مارا تھا اتنے لوگ راجا اچھواک کے کُل مین بڑے پرتاپی راجا ہو چکے ہین اب جو لوگ اُنکے بنش مین ہونگے اُنکا نام سُنو برہدبل کے بنش مین سہدیو اور سُمنت آدِک کئی راجا پرتاپی ہوکر بہت پیڑھی تک اُنکا راج سنسار مین بنا رہے گا ای راجا کلجگ مین یہان تک سورج بنشیون کا راج ہوکر کُل اُنکا اُتم رہیگا

[1] पुण्डरीक
[2] सुदास
[3] मरु

ادھیاے تیرہوان۔ شاپ دینا بششٹھ جی کا راجا نم کو۔

شُکدیو جی بولے کہ ای پریچھت راجا نم اچھواک کے بیٹے نے ایک سمے بششٹھ رکھیشور اپنے گرو سے جگ کرانے کے واسطے کہا تب بششٹھ جی

بُولے کہ راجا اِندر کے یہان سے مجھے گیان جگ کرانے کا نیوتا آیا ہی پہلے وہان جگ کرا آؤن پیچھے سے تم کو جگ کرا دُونگا جب ایسا کہکر بششٹھ جی
اِندر پُری مین جگ کرانے کے واسطے چلے گئے تب راجا نے بچار کیا کہ دیکھو زندگی کا ایک ساعت بھی بھروسا نہین ہی جو بششٹھ جی کے پھر آنے
تک یہ شریر میرا چھُوٹ جائے تو سب اِچھا بنی رہ جائیگی ایسا بچار کر راجا نے گوتم رکھیشور کو پُروہت بنا کر جگ کرنا شُروع کیا اُسی سمی بششٹھ گرو
اِندر کو جگ کرا کے راج مندر پر آئے جب بششٹھ گرو نے دوسرے پُروہت کو جگ کراتے دیکھا تب بڑے کرودھ سے راجا نم کو شاپ دیکر
کہا کہ تو بنا آئے ہمارے جگ کرنے لگا اِسلیے تیرا بدن چھُوٹ جاے یہ سُنکر راجا بُولا کہ اے بششٹھ جی تم ججمان کو جگ کرانا چھوڑکر لوبھ کے مارے
اِندر کے یہان چلے گئے تھے اِسلیے تمھارا بدن بھی اِستھر نہ رہیگا تب بششٹھ رکھیشور اور راجا نم دونون نے آپس کے شاپ سے اپنا اپنا تن تیاگ
کر دیا کچھ دن گئے مترا برن دیوتا کا بیج اُربسی اَپسرا کا رُوپ دیکھکر گرپڑا سُو وہ بیج گھڑے مین رکھنے سے بششٹھ جی سے اگست مُن پیدا ہوئے
اور راجا نم کے جینے کے واسطے گوتم آدِک رکھیشورُون نے پھر جگ کیا جب دیوتون نے خوش ہوکر پوچھا کہ تم کیا چاہتے ہو تب رکھیشور نے
بنی کیا کہ آپ لوگ ایسی دیا کرین جسمین ججمان ہمارا جی اُٹھے تب دیوتون نے ایسا آشیرباد دیا کہ راجا کے بدن مین جان آگئی تب راجا دیوتون
اور رکھیشورُون سے ہاتھ جوڑکر بُولا کہ اے مہاراج مجھکو اب یہ تن جو ایک دن مِٹ جائیگا نہین چاہیے آپ لوگ ایسی کرپا کرین کہ جسمین
مین ہمیشہ بنا رہون یہ سُنکر دیوتا اور براہمنون نے راجا کو آشیرباد دیا کہ تم بنا بدن ہوکر سب جیوون کے پلک مین رہا کرو یہ بردان دے کر
دیوتا انتردھیان ہوگئے اُسی دن سے جیو راجا نم کا سب کے پلک مین رہتا ہی پھر اُن رکھیشورُون نے راجا کا بدن دہی کی طرح متھکر اُس مین
سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان جنک نام پیدا کیا جسنے متھلا پُری بسائی اِسکے بنش مین دیورات آدِک راجا ہوکر کئی پیڑھی پیچھے شیردھوج

२ सीरधवज

نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسکو جگ شالا جوتتے سمی ہل لگا جیسے شری سیتا جی نام کنیا ملی جسکی شادی شری رام چندر کے ساتھ ہوئی تھی
شیردھوج کے بنش مین دھرم دھوج آدِک بہت سے پرتاپی راجا ہوئے نام اُن راجون کا دُوسرا ہوکر سب جنک بدیہی کہلاتے تھے اُنکے
بنش مین سب راجا جوگیشور اور گیانی پیدا ہوکر دھرم پُور بک راج کرکے اَننت سمی مُکت ہوئے یہ سب سُورج بنشی راجاؤن کی کتھا تم کو سُنائی۔

ادھیاے چودہوان ۔ کتھا چندر بنشی راجون کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اب ہم چندر بنشی کُل کی پیدائش کہتے ہین سُنو کہ نارائن جی کے نابھ کمل سے پہلے برہما جی پیدا ہوئے اور برہما جی
کی آنکھ سے اَتر مُن نے جنم لیا اَتر مُن سے چندرما پیدا ہوکر براہمنون اور سب ستارون اور اَوکھدھ اور برچھ آدِک کے راجا ہوئے چندرما نے
برہسپت جی کو گرو بنا کر راجسُوے جگ کرنا شروع کی اور اُس جگ مین برہسپت جی کی اِستری تارا نام جو بہت سُندر تھی چھل کرکے
لے لی جب تارا کے واسطے دَیتون نے چندرما کی طرف اور دیوتون نے برہسپت کی طرف سہایتا کرکے آپس مین مہا جدھ کیا تب برہما جی کی
آگیا سے چندرما نے برہسپت کی اِستری دے ڈالی تارا کے چندرما کے بیج سے گربھ رہ گیا تھا جب برہسپت جی کے کرودھ کرنے سے تارا
نے اپنا لڑکا گربھ سے گرا دیا تب اُس بالک کا رُوپ دیکھکر برہسپت جی نے چاہا کہ یہ لڑکا ہم لے لین اور چندرما نے چاہا کہ ہم لین جب اُس
لڑکے کے لینے کے واسطے برہسپت اور چندرما سے جھگڑا ہونے لگا تب برہما جی نے تارا سے پُوچھا کہ یہ لڑکا کسکے بیج سے ہی تارا نے چندرما کا
بیج بتلایا اِسلیے برہما جی کی آگیا سے وہ لڑکا چندرما نے پاکر اُسکا نام بدھ رکھا اور بدھ کی اِستری اِلا نام سے پُرورَوا نام بیٹا بڑا پرتاپی اور
تیجمان اور سُندر پیدا ہوا راجا پُرورَوا کے جس اور بل اور دھرم کی بڑائی اُربسی اَپسرا نے اِندر کی سبھا مین سُنی تھی جب ایک دِن
اُربسی اَپسرا مترا برن کے تپ کرنے کے استھان پر جانکلی اور اُسکا رُوپ دیکھکر مترا برن کا بیج گر پڑا تب مترا برن نے اُس کو

شاپ دیا کہ تو نے ہمارے استھان مین آکر ہمارا تپ بھنگ کر دیا اسلیے تو مرت لوک مین جا کر رہ جب وہ اپسرا اس شاپ سے مرت لوک مین
آئی تب وہ راجا پرورواسے گھر رہنا بچار کر اُسکے باغ مین گئی اور ایک جڑاؤ ہنڈولا ایک درخت مین لٹکا کر جھولنے لگی اور دو گندھربون کو
بھیڑا بنا کر اپنے ساتھ رکھا جب راجا نے اپنے مالی سے اُسکی خبر سُنکر باغ مین آیا تب اُرلبسی اپسرا کا روپ دیکھکر اُس پر موہت ہو گیا جب راجا
نے بہُت کہکے اُرلبسی اپسرا کو اپنے پاس رہنے کے واسطے کہا تب وہ مہا سُندری بولی کہ ای راجا تم تین بات کا اقرار کرو تو مین تمھارے پاس رہون
راجا بولا کہ جو کچھ تم کہو وہی مین کرون اُرلبسی بولی کہ ایک تو یہ کہ میرے دونون بھیڑے دُکھ نہ پاوین دوسرے یہ کہ ہر روز تازہ گھی مجھکو کھانے کو
دینا تیسرے یہ کہ کبھی اندری اپنی ننگے ہو کر مت دکھلانا جب یہ تینون باتین برخلاف ہونگی تب مین یہان سے چلی جاؤنگی راجا نے
تینون بات مانکر اُسکو اپنے پاس رکھا اور آٹھون پہر اُسکے پاس رہ کر بھوگ اور بلاس کرنے لگا راجا کے چھہ بیٹے اُرلبسی اپسرا سے پیدا ہوئے اور
اُرلبسی اپسرا برن کے شاپ سے مرت لوک مین راجا کے پاس رہنے لگی جب دیوتاؤن کا من اُرلبسی اپسرا کا ناچ دیکھنے کو چاہا تب اندر
نے گندھربون کو آگیا دی کہ کسی طرح اُرلبسی اپسرا کو یہان لے آؤ جب گندھربون نے جا کر اُرلبسی سے کہا کہ تجھکو راجا اندر نے یاد کیا ہی تیرے
بنا اندر کی سبھا مین شوبھا نہین ہوتی یہ بات سُنتے ہی اُرلبسی بڑی خوشی سے چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب گندھربون نے اُرلبسی کی آگیا
اُنسار اپنی مایا سے نیا گھی بدل کر پُرانا گھی اُرلبسی کو کھلا دیا اور رات کو گندھرب لوگ دونون بھیڑے اُرلبسی کے چرا کر آکاش مین لے اُڑے
اُرلبسی نے راجا پرورواکو جو اُسکے پاس سوتا تھا جگا کر کہا کہ میرے دونون بھیڑے چرا کر کوئی لیے جاتا ہی تم جلدی چھین کر لے آؤ اور تم بھی اپنے
کو شور بیر جانتے ہو تم سے استری بلوان ہوتی ہی یہ بات سُنتے ہی راجا گھبرا کر بھیڑے کے پیچھے ننگا اُٹھ دوڑا تب اُرلبسی نے اُسکو ننگے دیکھکر کہا کہ ای
راجا میرے اور تیرے یہی اقرار تھا کہ جب مین تجھکو ننگا دیکھون گی یا میرے دونون بھیڑے دُکھ پاوینگے یا جس دن مجھکو نیا گھی کھانے
کو نہین ملے گا تب مین تیرے پاس نہین رہونگی سو آج تینون باتین اُلٹی ہوئین اِسلیے اب مین تیرے پاس نہین رہ سکتی ایسا کہکر بجلی
کی طرح چمک کر وہان سے اُڑ گئی سو گندھربون نے اُسکو اندر لوک مین پہونچا دیا اور راجا پرورواُسکے چلے جانے سے بہت بیاکل ہو کر
جنگل اور پہاڑ مین اُسکو ڈھونڈھنے نکلا سو وہ پیدل چلنے اور کانٹے چبھنے سے ایسا دُکھی ہوا کہ اُسکو اپنے بدن کی سُدھ نہ رہی اس
طرح راجا اُسکے برہ مین بیاکل ہو کر چارون طرف پھرتا تھا ایک دن پھرتا ہوا کُرچھیتر مین جا کر سیمل کے درخت کے نیچے کھڑا ہوا اور اُسی
جگہ اُرلبسی اپسرا بھی بہت سکھی اپنے ساتھ لیے ہوئے سرسوتی کُنڈ مین اسنان کرتی تھی اور اُنکو کوئی دیکھ نہین سکتا تھا لیکن اپسرا لوگ
دیو درشٹ سے سبکو دیکھتی تھین اُس سمی ایک تلوتما نام سکھی نے اُرلبسی سے پوچھا کہ تو مرت لوک مین آکر کون پرش کے پاس رہی تھی اُسکو مین بھی
دیکھنا چاہتی ہون اُرلبسی نے راجا پرورواکو دکھلا کر کہا کہ مین اسی کے پاس رہی تھی تلوتما راجا کا دُکھ دیکھکر بولی کہ یہ تمھارے برہ مین بہت
دُکھی اور بیاکل دکھلائی دیتا ہی ایک مرتبہ تم اپنا روپ اُسکو دکھلاؤ تو گیان اور چیت اِس کا ٹھکانے ہو جائے یہ بات تلوتما سے
سُنکر اُرلبسی نے اپنا روپ راجا کے سامنے پرگٹ کیا اُسکو دیکھتے ہی راجا پرورواکا چیت ٹھکانے ہو کر روپ اُسکا اِس طرح
بدل گیا کہ جس طرح مُردے کے بدن مین جان آجاوے تب راجا نے اُرلبسی کے سامنے بہت رو کر کہا کہ ای پران پیاری تو مجھے
کس واسطے چھوڑ کر چلی گئی تیرے برہ سے میری یہ دشا ہو کر کھانا پینا راج پاٹ سب چھوٹ گیا یہ بات سُنکر اُرلبسی بولی کہ ای راجا
تم پرش ہو کر اپنی اندریون کے بس ایسے ہو گئے جو تم میری بنتی کرتے ہو تم اپنی اندریون کو بس کرو جو آدمی اندریون کو
اپنے آدھین نہین رکھتا وہ مایا روپی استری کے موہ مین پھنسکر خراب ہوتا ہی وہی دشا تمھاری ہوئی اور مین

استری کسی پر موہت نہ ہوکر سواے اپنے سکھ کے دوسرے کا پریم نہین رکھتی جب تک پُرش میرے پاس رہتا ہے تب تک اُسکی پریت رکھتی ہون اگر مین ہزار برس تک ایک پُرش کے پاس رہکر دوسرے پُرش کے پاس جاؤن تو مجھکو پہلے پُرش کے ساتھ کچھ پریت نہ رہے گی ساعت بھر مین اُسکو بھول کر اُسکی جان لے لینے مین بھی مجھکو کچھ سوچ نہ ہوگا اور مین کسی کے گیان اُپدیش کو کچھ نہ مانکر اپنے مَن مانا کام کرتی ہون اِسی طرح سب استریون کا سوبھاؤ سمجھنا چاہیے اور راجا اُربسی پر اتنا موہت تھا کہ اِتنا سمجھانے پر بھی اُسکو کچھ گیان پراپت نہ ہوا جب راجا نے اُربسی سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی تب وہ دَیا کرکے بولی کہ اے راجا جب برس دن پیچھے دوسرے برس کا پہلا دن لگیگا تب مین تیرے پاس آکر ایک رات رہونگی یہ کہکر اُربسی وہان سے چلی گئی جب اُربسی کے ملنے اور ایک برس کا وعدہ کرنے سے راجا پُرُورَوا کا چِتّ ساودھان ہوگیا تب وہ راج مندر پر آیا اور شیش محل اپنا سجواکر وعدے کے دن گننے لگا جب کہ برس دن بعد وہ اَپسرا اپنے وعدے پر آئی اور ایک رات راجا کے پاس رہکر صبح کے وقت اِندرلوک کو چلی تب راجا پُرُوروا اُسکا پانون پکڑ کر رونے لگا اُس وقت اُربسی بولی کہ اے راجا مین یہان رہ نہین سکتی تجھکو میری چاہنا اِتنا کرن سے ہے تو مین ایک منتر تجھکو بتائے دیتی ہون تو وہ منتر جپ کر گندھربون کی تپسیا کر۔ جب وہ خوش ہوکر تجھ کو جگّ کرنے کی آگیا دینگے اور تو اُس جگّ کے کرنے سے گندھرب لوک مین پھر مجھکو پاوے گا تب مین تیرے ساتھ آنند پُوربک رہونگی اُربسی یہ کہکر اور دوسرا بھید کی راجا کو بتلا کر اِندرپُری کو چلی گئی اور راجا وہی منتر جپ کر گندھربون کا تپ کرنے لگا جب اُس منتر کے جپنے سے گندھربون نے خوش ہوکر راجا کو درشن دیا اور ایک ٹبلوہی اگن کی طرح اُسکو دے کر جگّ کرنے کی تدبیر بتلا کر وہان سے انتردھیان ہوگئے تب راجا نے اُنکی آگیا کے موافق وہ ٹبلوہی جنگل مین لے جاکر گاڑ دی جب اُس ٹبلوہی مین سے ایک درخت پیپل اور شمی[1] کا مل کر اُگا اور راجا نے اُن دونون کی لکڑیون کو رگڑ کر اُس مین سے آگ نکال کر جگّ کیا تب راجا کو اتنا بل ہوا کہ وہ گندھرب لوک مین جا بسا اور گندھربون کے دینے سے اُربسی کے ساتھ آنند پُوربک رہنے لگا۔

اُدھیاے پندرہوان - کتھا راجا پُرُوروا کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت راجا پُرُوروا کو اُربسی کے پیٹ سے چھ بیٹے جو راجگدی پر پیدا ہوئے تھے اُمین بڑے بیٹے کا نام آیو[2] تھا آیو کے بنش مین جہنو نام ایسے مہاتما ہوئے جنھون نے گنگاجی کو اپنی انجلی مین اُٹھاکر پی لیا جب دیوتون نے بہت منتی کی تب جانگھ چیر کر باہر نکال دیا اُسی دن سے گنگاجی کا نام جاہنوی پرگٹ ہوا اور راجا جہنو[3] کے بنش مین گادھ نام راجا بڑا پرتاپی اور مہاتما ہوا اُسکے یہان سَتیہ وَتی نام کنیا مہا سُندری اور بُدّھیمان پیدا ہوئی گادھ[4] رکھیشور سے رچیک نام رکھیشور نے جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو بیاہ دو گادھ بولے کہ جو کوئی ہزار گھوڑے شیام کرن مجھکو لا دے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دونگا یہ بات سُنتے ہی رچیک بڑی محنت کرکے ہزار گھوڑے شیام کرن بَرُن دیوتا کے یہان سے لے آئے اور وہ سب گھوڑے گادھ کو دیکر سَتیہ وَتی سے اپنا بیاہ کیا گادھ کی استری نے رچیک اپنے داماد سے کہا کہ کوئی ایسی تدبیر کرو جس سے میرے لڑکا ہو اور سَتیہ وَتی نے بھی اپنے پیٹ سے سنتان ہونے کی اِچھا کی تب رچیک رکھیشور نے اپنی ساس اور استری دونون کو سنتان ہونے کے واسطے جگّ کرکے جو ساکل[5] جگّ کر میسنے کچھ اُسمین ایک پنڈی چھتری اور دوسری پنڈی اپنی ساس کو سنتان ہونے کی اِچھا سے بنا کر دونون کو کھانے کے واسطے دیا اور آپ رکھیشور مہاراج اسنان اور سندھیا کرنے کو گنگاجی کے کنارے چلے گئے تب اُنکی ساس نے اپنی پنڈی جسکو سنسکرت مین چرُو[6] کہتے ہین بدل کر بیٹی کو کھلا دی اور اُسکا چرُو لیکر

१ शमी
२ आयु
३ जह्नु
४ गाधि
५ साकल्य
६ चरु

آپ کھالیا جب رکھیشور نے اپنے گھر آکر اپنے تپوبل سے یہ حال جانا تب اپنی استری ستّ وتی سے کہا کہ تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو اپنا چرُ ماتا کو
دیکر اُسکا چرُ آپ کھالیا اِس کارن تیرا بیٹا بڑا بلی اور کرودھی پیدا ہوگا اور تیرا بھائی بڑا دھرماتما اور برہم گیانی پیدا ہوگا یہ بات سُنتے ہی وہ بنتی
کرکے بولی کہ اے مہاراج آپ ایسا کیجیے کہ جس مین میرا بیٹا کرودھی نہ ہو تب رکھیشور نے دوسرا منتر پڑھکر اپنی استری سے کہا کہ تو دھیرج
رکھ تجھ سے گیانی اور دھرماتما بیٹا پیدا ہوکر پوتا تیرا مہابلی اور بڑا کرودھی ہوگا سو ستّ وتی سے جمدگن رکھیشور بڑے مہاتما پیدا ہوکر اُنسے
رینکا[1] نام استری سے چار بیٹے پیدا ہوئے اور اُن چارون مین سب سے چھوٹے پرشرام جی پرمیشور کا اوتار تھے جنھون نے پاپی اور ادھرمی
چھتریون کو اکیس مرتبہ مار کر اُنکے کُل کا ناش کردیا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج چھتریون نے ایسا کون اپرادھ
کیا تھا جس کے سبب سے پرشرام جی نے اُنکو مار ڈالا شکدیو جی بولے کہ اے راجا جمدگن رکھیشور پرشرام کے پتا سے رینکا بیاہی گئی تھی
اور ستیا[2] نام رینکا کی بہن سے سہسرارجن کا بیاہ ہوا تھا اور سہسرارجن ساتون دیپ کا راجا ایسا پرتاپی تھا کہ جسکے یہان آٹھون
سدھیان بنی رہتی تھین اور وہ کرم اور دھرم اپنا رکھیشورون کی طرح رکھکر ہوا کیطرح ساعت بھر مین سب جگہ جانے کی سامرتھ
رکھتا تھا سو وہ اپنی ہزارون استری ساتھ لیکر نربدا ندی مین جل بہار کرنے گیا اور اُسنے اپنی ہزار بھجا سے جو تپ کرکے پائی تھین
نربدا ندی کا پانی بہنے سے روک دیا سو وہ پانی اُلٹا بہکر جہان پر راون بیٹھا تھا وہان پر اُلٹا ہوا جب راون وہ پانی دیکھکر ابھمان
کرکے سہسرارجن سے لڑنے آیا تب سہسرارجن نے اپنے بل سے راون کو پکڑ لیا اور اُسکو اپنے مکان پر لاکر کبھی کبھی اُسکے دسون سر پر
چراغ جلا کر سب استری اور لڑکون کو دکھلایا کرتا تھا جب راون نے بہت بنتی کرکے اُسکو اپنا مالک جانا تب سہسرارجن نے اُسکو
چھوڑ دیا اِس طرح کی سامرتھ اُسمین تھی ایکدن رینکا سیتا اپنی بہن کے گھر بیاہ آدک مین نیوتا کھانے گئی جب رینکا نے اپنی بہن سے
کہا کہ ایک مرتبہ تم بھی ہمارے یہان آؤ تب سیتا ابھمان سے بولی کہ تم کنگال رکھیشور کی استری ہو ہماری فوج کو کہان سے کھلاؤ گی یہ
بات سُنکر رینکا شرمندہ ہوکر کچھ نہین بولی جب گھر پر آئی تب اُسنے جمدگن اپنے سوامی سے کہا کہ آپ ایک مرتبہ میری بہن کو بلاکر
فوج سمیت مہمانی کرین تو میری شرمندگی مٹے سیتا نے مجھکو ایسا طعنہ مارا تھا۔ جمدگن بولے کہ پرمیشور کی دیا سے مہمانی کرنا کچھ مشکل نہین ہے
نارائن جی تیری اچھا پوری کرینگے سو ایکدن سہسرارجن شکار کھیلتا ہوا اُسی جنگل مین جہان پر جمدگن رکھیشور کی کُٹی تھی فوج سمیت
آپہونچا اُن دنون کامدھین گئو رکھیشور کے مکان پر تھی جب جمدگن نے اپنی استری کے کہنے سے سہسرارجن اور ستیا چھوٹی فوج کو جو
اُسکے ساتھ مین تھی سب کو نیوتا دیکر کامدھین کے پرتاپ سے اِچھا پورک بھوجن کھلایا تب سہسرارجن نے اپنے من مین بچار کیا کہ جمدگن
نے جس کامدھین کے پرتاپ سے لاکھون آدمی کو ایسا اچھا پرارتھ بھوجن کرا دیا ہے وہ گئو رکھیشور سے لینا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے
جمدگن سے کہا کہ ایسی گئو رکھیشورون کو نہ رکھنا چاہیے یہ گئو راجاؤن کے گھر رہنا چاہیے اِسلیے تم کامدھین گئو ہم کو دے دو جمدگن نے
جواب دیا کہ اے راجا یہ گئو میری نہین ہے مین اِسکو دیولوک سے مانگ لایا ہون پھر وہان پہونچا دونگا اِس کارن تم کو نہین دے سکتا یہ بات
سُنتے ہی سہسرارجن نے کرودھ کرکے جب ادھرم سے وہ گئو چھین لی اور اپنے دیش کو لے چلا تب کامدھین بھاگ کر جمدگن کے
پاس چلی آئی اور رو کر بولی کہ اے رکھیشور میرا کیا اپرادھ ہے جو تم نے مجھے راجا کو دے دیا جمدگن نے آنسو بھر کر کہا کہ اے کامدھین
تجھکو راجا زبردستی لیے جاتا ہے مین کیا کرون یہ بات سُنکر کامدھین نے دس ہزار شور بیر اپنے بدن سے پیدا کیے
جب اُن شور بیرون نے راجا کا سامنا کیا تب سہسرارجن اپنے بل سے اُن کو لڑائی مین جیت کر کامدھین کو چھین لے گیا

[1] रेणुका
[2] सत्या

یہ دُشا دیکھتے ہی جمدگن نے پرشرام اپنے بیٹے مہابلی کو جو اُس سمے کُٹی پر نہ تھے بُلاکر کہا کہ اے بیٹا سہسرا باہُ کا مدھین ہماری کُٹی مین سے زبردستی
چھین لے گیا ہے سو اُسکو لانا چاہیے یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی بڑا کرودھ کرکے اکیلے ہی مہشمتی پُری مین چلے گئے اور اپنی بھُجا کی سامرتھ اور
پھرسا سے راجا سہسرا باہُ کو اُسکے نو سو بیٹے اور سترہ چھوہنی فوج سمیت مار کر کامدھین گئو اپنے باپ کے پاس لے آئے تب
جمدگن رکھیشور نے اُداس ہوکر پرشرام جی سے کہا کہ اے بیٹا تم نے چکرورتی راجا کو مارا ہے اسلیے شاستر کے انُسار تم کو دوش لگا سو تم
ایک برس تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کر آؤ تب تمھارا اپرادھ چھوٹے گا ہم براہمنون کو چھما کرنا چاہیے چھما کرنے سے بھگوان پرسن
ہوتے ہین پرشرام جی یہ بات سُنتے ہی پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے۔

۹ माहिष्मती पुरी

ادھیاے سولھوان — مارنا پرشرام جی کا اپنی ماتا اور بھائیون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت پرشرام جی نے اپنے باپ کی آگیا کے موافق برس دن تک پرتھوی کی پرکرما اور تیرتھ جاترا کرکے آکر
جمدگن کو دنڈوت کی پھر ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ پرشرام جی کی ماتا رینکا گنگا کنارے جل بھرنے گئی وہان پر چترتھ نام گندھرب کو
جو اپنی استری سمیت جل بہار کرتا تھا دیکھکر من مین کہا کہ یہ بہت سُندر ہے جب رینکا کو اُسکا جل بہار دیکھنے مین دیر لگی تب وہ سمجھی کہ
میرے پت اگن ہوتر پر بیٹھے ہین جل پہونچنے کی راہ دیکھتے ہونگے جلد جانا چاہیے جب وہ ایسا بچار کر جل لیکر کُٹی مین پہونچی اور رکھو نے
دیر ہونے کا سبب اپنے جوگ بل سے جان لیا کہ اسکو پرائے پُرش کی سُندرتائی دیکھنے سے پانی لانے مین دیر ہوئی تب جمدگن نے کرودھ
کرکے اپنے تینون بڑے بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اسکو مار ڈالو جب اُنھون نے ماتا کا مارنا ادھرم بچار کر رینکا کو نہین مارا تب رکھیشور
نے اپنے چھوٹے بیٹے پرشرام جی سے کہا کہ تو اپنی ماتا کو بھائیون سمیت مار ڈال یہ سُنکر پرشرام جی نے بچار کیا کہ مارنا ماتا کا اور بھائیون
کا بڑا پاپ ہے اور جو مین نہین مارتا تو پتا جی کرودھ کرکے مجھکو شراپ دینگے اور مار ڈالنے مین میرے پتا اپنے جوگ بل سے پھر انکو جلا
سکتے ہین جب ایسا بچار کر پرشرام جی نے رینکا اپنی ماتا کو تینون بھائیون سمیت مار ڈالا تب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ اے پرشرام
تم نے ہماری آگیا مانکر اپنی ماتا اور بھائیون کو مار ڈالا اس سے ہم بہت خوش ہوئے جو بردان تم مانگو وہ ہم تم کو دین یہ بات سُنتے ہی پرشرام جی
اپنے پتا سے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے مہاراج مین یہی بردان مانگتا ہون کہ میری ماتا اور میرے بھائی جی اُٹھین اور اُنکو یہ بات نہ معلوم ہو کہ
پرشرام نے ہم کو مارا تھا جمدگن بولے کہ بہت اچھا پرمیشور کی دیا سے ایسا ہی ہو یہ بات رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی وہ سب اس
طرح جی کر اُٹھ کھڑے ہوئے کہ جس طرح کوئی سویا ہوا جاگ اُٹھے اور نارائن جی کی مایا سے اُنکو یہ نہ معلوم ہوا کہ ہم کو پرشرام نے مارا
تھا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرمیشور کے تپ اور جپ مین ایسی سامرتھ ہے کہ ہر بھگت لوگ مُردے کو جلا سکتے ہین پھر
پرشرام جی نے یہ بچار کیا کہ مین نے اپنی ماتا اور بھائیون کو مارا ہے اسلیے پرتھوی کی پرکرما کرکے یہ پاپ چھُڑانا چاہیے یہ سمجھکر تینون بھائیون سمیت
تیرتھ جاترا کرنے چلے گئے کچھ دن پیچھے راجا سہسرا باہُ کے سو بیٹون نے جو پرشرام جی سے بھاگ کر بچ گئے تھے بچار کیا کہ ان دنون پرشرام جی
بھائیون سمیت کُٹی پر نہین ہین کسی طرح اپنے باپ کا بدلا اُن سے لینا چاہیے سو ایک دن راجکمارون نے ہرا چھا سے جمدگن کو اگن
ہوتر کرتے سمے مار ڈالا اور سر رکھیشور کا کاٹ کر لے گئے تب رینکا بہت بلاپ کرنے لگی جب اُسنے اکیس[۲] مرتبہ اپنی چھاتی پیٹ کر پرشرام جی
کو پکارا تب اُنھون نے ماتا کا چلانا سُنتے ہی کُٹی پر آکر پتا کو مرا ہوا دیکھا اور جب رینکا سے جمدگن کے مارے جانے کا حال سُنا تب
پرشرام جی نے بڑا کرودھ کرکے سوگند کھاکر یہ پرن کیا کہ مین اس اپرادھ کے بدلے پرتھوی پر کسی چھتری کو جیتا نہ چھوڑون

یہ کہکر پرشرام جی مہشمتی پُری مین چلے گئے اور سہسترباہُ کے بیٹیون کو جنھون نے جمدگن کو مارڈالا تھا اُنکو مارکر اپنے باپ کا سر وہان سے اُٹھالائے اور باپ کے دھڑ سے ملاکر اُنکا کریاکرم کیا اور اُسی پرتگیا کرنے سے پرشرام جی نے اکیس مرتبہ چارون طرف گھوم کر چھتریون کو مارڈالا اور کُرچھیتر مین اسنان کرکے سب پرتھوی اکیس مرتبہ براہمنون کو دان کردی جب اگلے منونتر مین راجا بل اندر ہونگے تب پرشرام جی سپتت رکھیشورون مین رہینگے اِن دنون مندراچل پربت پر بیٹھے ہوے پرمیشور کا تپ کرتے ہین جنکا گُن اور جس گندھرب اور دیوتا ہمیشہ سورگ مین گایا کرتے ہین اور اُنکے انت کو نہین پہونچتے ای راجا پرکھیت گادھ رکھو کے بیٹے بشوامتر رکھیشور ایسے مہاتما ہوے جنھون نے اپنے کو راج رکھو سے برہم رکھیشور کہلایا اور اُنکے سو بیٹے ہوے اُنمین چھوٹے پچاس بیٹون کا نام مدھچھندا تھا جب بشوامتر نے شُنہ سیپھ اپنے بھانجے کو جو راجا ہرشچندر کے بلدان سے بچا تھا اپنا بیٹا بنایا اور اُسکا نام دیوراٹ رکھکر اپنے بڑے پچاسون بیٹون سے کہا کہ تم لوگ اِسکو اپنا بڑا بھائی کرکے مانو جب اُنھون نے یہ بات نہ مانی تب بشوامتر نے اُنکو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ ملیچھ ہوجاؤ تب ہی سنسار مین ملیچھ ہوے ہین اور پھر بشوامتر نے مدھچھندا آدک اپنے چھوٹے پچاسون بیٹون سے وہی بات کہی جب اُنھون نے اپنے پتا کی آگیا اُنسار دیوراٹ کو بڑا بھائی کرکے جانا تب بشوامتر نے خوش ہوکر اُنکو یہ بردان دیا کہ تمھارا بنش بڑھے اِسلیے بشوامتر کے بنش مین بہت سنتان ہوکر کوشک گوتری کہلاتے ہین

ادھیاے سترھوان ۔ کتھا راجا پُرورا کے بنش کی ۔

शुकदेव १ नहुष

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت راجا پُرورا کے بنش مین راجا نہکھ[1] ایسا پرتاپی ہوا جسنے دیولوک کا راج کیا اُسکی کتھا پہلے ہوچکی ہی اب ہم اُسکے سنتان کا حال کہتے ہین سُنو کہ راجا جات اُسکے بڑے بیٹے نے بہت تیجوان اور پرتاپی ہوکر ایک مرتبہ اندر پُری کا راج کیا تھا اُسکی کتھا اِس طرح پر ہی کہ ایک دِن راجا اندر گوتم رکھیشور کی اہلیا نام استری کو جو بہت سُندر تھی اور پنچ کنیاؤن مین تھی دیکھکر موہت ہوگیا اور اُس سے بھوگ کرنے کی اِچھا کی پر گوتم رکھیشور مہاتما کے ڈر سے وہان نہین جاسکتا تھا جب اندر سے بنا بھوگ کیے رہا نہین گیا تب ایک دِن رات کے وقت کوے کا رُوپ بنکر گوتم رکھیشور کے آنگن مین درخت پر جا بیٹھا اور بہت رات رہے بولنے لگا جب رکھیشور نے اُسکی بولی سُنکر جانا کہ اب تھوڑی رات ہی تب وہ اسنان اور پوجا کرنے کے واسطے اُٹھکر مکان سے باہر نکلے اُسوقت اندر نے سُونا گھر پاکر اپنا رُوپ رکھو کا ایسا بنا لیا اور اہلیا کے پاس جاکر اُس سے بھوگ کیا جب بھوگ کرنے کے پیچھے اہلیا نے جانا کہ میرے پت نہین ہین کسی دوسرے نے کپٹ رُوپ بناکر میرا پتبرتا دھرم بگاڑ دیا تب اُسنے کہا کہ ای ادھرمی چانڈال تو کون ہی یہان سے چلا جا جب یہ بات سُنکر اندر وہان سے باہر نکلنے لگا تب گوتم رکھیشور سے جو بہت رات رہنا سمجھکر پھرے آلے تھے ڈیوڑھی مین بھینٹ ہوئی تب رکھیشور اندر کو دیکھتے ہی اپنے جوگ بل سے اُسکے کُکرم کرنے کا حال جانکر بولے کہ ای اندر بڑی شرم کی بات ہی کہ تو نے بہت سی اپسرا اور اندرانی جیسی مہا سُندری رہنے پر بھی ایسا ادھرم کیا اِسلیے ہم تجھکو یہ شاپ دیتے ہین کہ تو ایک بھگ کے واسطے کوے کا رُوپ ہوا تھا سو تیرے بدن مین ہزار بھگ ہوجاوین یہ بچن رکھیشور کے مُنھ سے نکلتے ہی اندر کے بدن مین ہزار بھگ ہوگئین جب اندر مارے شرم کے راج سنگھاسن پر نہ جاکر کمل کی ڈنڈی مین چھپ رہا تب رکھیشورون نے اندراسن سُونا دیکھکر راجا نہکھ کے بیٹے راجا جات کو اندراسن پر بیٹھالا جب اندرانی کا رُوپ دیکھکر راجا جات کا من چلایمان ہوا تب اندرانی پتبرتا نے برہسپت جی کی آگیا سے راجا جات سے کہا کہ تم نے آجتک جو جو اچھا کرم کیا ہو اسکو بتلادو جب راجا نے اپنے مُنھ سے وہ برنن کیا تب پُن اُس کا جاتا رہا جس سے وہ اندرلوک سے گر پڑا اور برہسپت جی نے جاکر اندر کو کمل نال سے باہر نکالا اور اُس سے جگ کراکے یہ اشیرباد دیا کہ وہ ہزار بھگ ہزار آنکھ کے برابر ہوگئین

تب اندر اپنی گدی پر بیٹھکر راج کرنے لگا اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا نہکہ کے دوسرے بنش کی کتھا کہتے ہین سنو کہ اسکے بنش مین
(۱) دھنونتر نام بید جگت کا بھاگ لینے والا ایسا مہاتما ہوا کہ جسکا نام لینے سے آدمی کا روگ اور دکھ چھوٹ جاتا ہی اسکے بنش مین راجا کبلیا شو
بڑا پرتاپی ہوا اسکی (۲) مندالسا نام استری سے (۳) الرک آدک بیٹے پیدا ہوئے وہ راجا الرک چھیاسٹھ ہزار برس راج کرکے جوان بنا رہا اور رانی
مندالسا اپنے بیٹون کو لڑکپن مین گیان سکھلایا کرتی تھی اسنے مرتے وقت دو اشلوک راجا الرک کو دیکر کہا کہ تو اسکو جنتر بنا کر اپنے پاس
رکھ جب تیرے اوپر کچھ بپت پڑی تب اسی اشلوک کو پڑھکر اسی کے موافق کام کرنا سو راجا الرک نے ان دونون اشلوک کا جنتر بنا کر اسی
وقت اپنے بازو پر باندھ لیا اور سنساری سکھ مین لپٹ کر راج کرنے لگا جب دوسرے راجاؤن نے اسکو سکھ اور بلاس مین لپٹے دیکھ
تب اپنی فوج لیجا کر اسکا نگر گھیر لیا جب راجا الرک نے دیکھا کہ اب میرا پران اور راج بچنا مشکل ہی تب اپنے اوپر بپت جانکر وہ دونون اشلوک نکالکر
پڑھے اسمین لکھا تھا کہ سوائے سنت سنگ کے اور کسی کے ساتھ پریت نہ کرنا سنساری لوگون سے پریم اور سنگت کرنے مین پیچھے سے دکھ ہوتا ہی
بھگت کا بیوہار سپنے کے برابر سمجھکر اسمین من نہ لگانا چاہیے سنسار کی چاہنا رکھنا یہی دکھ کی پھانسی ہی جب وہ اشلوک پڑھنے سے راجا الرک کو
گیان پیدا ہوا تب وہ برکت ہوکر جنگل کی طرف ہربھجن کرنے چلا اسوقت دوسرے راجاؤن نے جو اسکا شہر گھیرے تھے یہ حال سنتے ہی راجا
الرک سے جاکر پوچھا کہ تم اپنا جو دھن کیے ہار مانکر جنگل مین کیون جاتے ہو الرک نے جواب دیا کہ راج کرکے نرک بھوگنا پڑتا ہی اسلیے مین راج نہ کرونگا
تم میری راجدھانی لیکر خوشی سے راج کرو مجھکو لڑنے کی اچھا نہین ہی جب یہ بات سنکر دوسرے راجون کو بھی نرک بھوگنے کے ڈر سے
گیان پیدا ہوا تب انھون نے راجا الرک کا دیش اپنا اپنا نہ جانا اور اپنی راجگدی پر چلے گئے اور راجا الرک پھر دھرم کے ساتھ راج کرنے لگا
اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا دیکھو ہربھجن کا ایسا پرتاپ ہی جیسے راجا الرک نے ہربھجن کرنے کی اچھا کی ویسے ہی نارائن جی کی دیا
سے اسکا دکھ چھوٹ گیا اور جو لوگ پرمیشور کا تپ اور اسمرن کرتے ہین انکو نہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اسی الرک کے بنش مین راجا (۴) رنبھس
ایسا مہاتما اور گیانی ہوا جسکے بنش مین سب براہمن ہوگئے اور اسکے کل مین راجا رج بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوکر اسکے یہان پانسو
بیٹے بہت بلوان پیدا ہوئے ایک مرتبہ اندر آدک دیوتون کا راج دیتون نے چھین لیا تھا جب اندر نے برہسپت جی کی آگیا کے موافق
راجا رج سے سہایتا چاہی تب راجا رج نے اپنے پانسو بیٹے ساتھ لیکر اندر کی سہایتا کی جب دیتون کو جیت کر اندراسن دیوتون کو دینے لگے تب
اندر نے کہا کہ دیولوک کا راج آپ کیجیے جب راجا رج اندر آدک دیوتون کے کہنے سے بہت دن تک دیولوک کا راج کرکے مرگیا تب اسکے بیٹے راج
اندرلوک کا زبردستی کرکے بھاگ اندر کا جگ مین آپ لینے لگے اور اندر آدک کے مانگنے پر بھی دیولوک کا راج نہین چھوڑا تب دیوتون کے
بنتی کرنے سے برہسپت جی نے اپنے تپ کے بل سے راجا رج کے بیٹون کو مار ڈالا جب ان مین کوئی جیتا نہین بچا تب اندر آدک دیوتا
برہسپت گرو کی کرپا سے اندرپری کا راج پاکر اپنا بھاگ خوشی سے لینے لگے۔

ادھیاے اٹھارہوان۔ کتھا راجا نہکہ کے بنش کی

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھت راجا نہکہ کے ججات آدک چھ بیٹے بڑے پرتاپی ہوئے جب راجا نہکہ رکھیشورون کے شاپ دینے سے
اجگر سانپ ہوکر دھرتی مین گر پڑا تب اسکے راج سنگھاسن پر جو مرت لوک مین تھا ججات نام بیٹا اسکا بیٹھکر بڑا دھرماتما اور چکرورتی راجا ہوا
اور اسنے دوسرے دیش کا راج برابر حصہ کرکے اپنے سب بھائیون کو بانٹ دیا اور اپنا بیاہ دیوجانی شکراچارج کی لڑکی سے کرکے
برکھ پربا نام دیت کی (۵) شرمشٹا نام لڑکی سے بھوگ کیا اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای منی ناتھ راجا ججات نے چھتری

(ہاشیہ: ۱ धन्वन्तर ۲ मंदालसा ۳ अलर्क ۴ रम्भस ۵ सपर्या ۶ शर्मिष्ठा)

ہوکر شکراچارج کی بیٹی کسطرح بیاہی تھی یہ سُندیہہ میرا چھڑا دیجیے یہ بات سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا ایک دن برکھ پربا دانو جو دیتیون کا راجا تھا اُسکی
بیٹی شرمشٹا شکراچارج کی بیٹی دیوجانی کو ساتھ لے کر ہزار داسیون سمیت اپنے باغ مین تالاب پر اسنان کرنے گئی جب شرمشٹا اور دیوجانی
اور داسی آدک اپنا اپنا کپڑا تالاب کے کنارے اُتار کر جل بہار اور اسنان کرنے لگین اُسی سمی شری مہادیوجی اور نارد جی گھومتے ہوئے وہان
آ گئے اِن کو دیکھتے ہی سب لڑکیون نے لجت ہوکر اپنے اپنے کپڑے پہن لیے اور شرمشٹا نے جلدی مین بھول کر جب دیوجانی کا کپڑا پہن لیا
تب دیوجانی نے کرودھ کر کے کہا کہ ای شرمشٹا تو میرا کپڑا پہرنے کے لائق نہین ہی کس واسطے کہ تیرا باپ میرے باپ کا چیلہ ہی اور مین براہمن
کی لڑکی ہون میرا کپڑا تو نے کیسے پہنا جیسے جگت کی آہت کتا اُٹھا لیوے یا شودر ہوکر بید پڑھے جب دیوجانی نے شرمشٹا کو ایسا بچن
کہا تب اُسنے کرودھ کر کے جواب دیا کہ تو بھکھاری کی لڑکی ہوکر مجھکو ایسی بات کہتی ہی تیرے باپ نے جنم بھر میرے باپ سے بھیکھ مانگ کر
تجھکو پالن کیا سو تو میری برابری کرتی ہی ایسا بچن کہکر شرمشٹا نے کرودھ کر کے دیوجانی کو جو ننگی کھڑی تھی کنوین مین دھکیل دیا اور آپ
داسیون سمیت گھر چلی گئی اُسی سمی ہر اچھا سے راجا جیات شکار کھیلتے ہوئے وہان آپہونچے اور اپنے ایک سیوک کو پانی لے آنے کے
واسطے اُسی کنوین پر بھیجا جب اُسنے ایک استری بہت سُندری کنوین مین گری دیکھکر راجا سے یہ حال کہا تب راجا جیات نے آپ جا کر دیکھا
تو اُسکو ایک کنیا روپ وتی دیکھ پڑی جب اُسنے اپنا حال کہکر راجا سے نکالنے کے واسطے کہا تب راجا جیات نے اپنا دوپٹہ اُسکے پہرنے
کے واسطے پھینک دیا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر کنوین سے باہر نکال لیا اُسوقت دیوجانی بولی کہ ای راجا ہر اچھا سے ایسا سنجوگ ہوا جو تم نے
میرا ہاتھ پکڑا اسلیے میرا بواہ تمھارے ساتھ ہوگا برہسپت جی کے بیٹے کچ نام نے مجھکو یہ شاپ دیا تھا کہ تیرا بواہ براہمن سے نہوگا اسلیے
میرا بواہ براہمن سے نہین ہو سکتا جب راجا نے یہ بات سُنکر اپنے کو بھی اُسپر موہت دیکھا تب پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر دیوجانی سے
اپنا بواہ کرنا منظور کر کے راج مندر پر چلا گیا اور دیوجانی وہان سے روتی ہوئی اپنے گھر آکر شکراچارج سے کہنے لگی کہ ای پتا شرمشٹا نے تم کو
اپنے باپ کا بھیکھ مانگنے والا کہکر میری جان مارنے کے واسطے کنوین مین ڈھکیل دیا تھا سو راجا جیات نے آکر مجھکو کنوین سے باہر نکالا تب
میری جان بچی یہ بات سُنتے ہی شکرجی نے کرودھ مین آکر بچار کیا کہ پروہتائی کرنے سے کھیت مین گرا ہوا ناج چنکر کھانا اچھا ہوتا ہی جسمین کوئی
ایمان نہ کرے سو شرمشٹا نے راج اور روپیہ کے نشے سے میری بیٹی کو کنوین مین گرا دیا اسلیے اب برکھ پربا کے راج مین رہنا نچاہیے شکرجی نے
ایسا بچار کر دیوجانی لڑکی کو ساتھ لے کر اُسکا راج چھوڑ کر نکل چلے برکھ پربا نے یہ سُنا تب گھبرا کر کہا کہ دیکھو اگر یہ نہین گے آشیرباد سے یہ سب
راج اور سُکھ مجھکو ملا ہی نہین تو دیوتا لوگ اب تک مجھکو مار کر نکال دیتے اِن کے چلے جانے سے میرا راج اور دھن سب جاتا رہیگا یہ
بات سمجھتے ہی برکھ پربا دوڑا ہوا شکراچارج کے شرن مین گیا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مہاراج میرا اپرادھ چھما کیجیے پھر اپنے مکان پر چلیے
یہ دین بچن راجا کا سُنکر شکراچارج بولے کہ ای راجا تم نے کچھ میرا اپرادھ نہین کیا لیکن تمھاری بیٹی نے دیوجانی کا انادر کیا ہی
جس بات مین دیوجانی خوش ہو وہی کام کرو تو مین تمھارے دیش مین چلکر رہون جب برکھ پربا نے دیوجانی سے بہت
بنتی کر کے خوش ہونے کے واسطے کہا تب وہ شرمشٹا کا سب حال کہکر بولی کہ ای راجا جس کے ساتھ میری شادی شکراچارج
کرین وہان شرمشٹا تیری بیٹی ہزار داسی ساتھ لے کر میری سیوا مین رہے تو مین خوش ہون یہ سُنکر راجا نے بچار کیا کہ شکر گرو
ہمارے کُل کی رچھا ہمیشہ کرتے آئے ہین اگر یہ اُن کے خوش ہوئے میرا بھلا نہ ہوگا ایسا سمجھکر راجا نے شرمشٹا سے سب
حال کہکر پوچھا کہ ای بیٹی تیرا موہ کرنے مین شکراچارج کے کرودھ سے ہمارے بنش اور راج دونون کا ناش ہو جائیگا اور تیرے

१ अध

داسی ہونے سے ہمارا بھلا ہی اسمین کیا کرنا چاہیے یہ بات سُنکر شرمشٹا بولی کہ ای پتا میرا یہ بدن تم سے پیدا اور پالن ہوا ہی تم جسکو چاہو
اُسے مجھکو دے ڈالو یہ بات سُنکر برکھ پربا بولا کہ ای دیوجانی تیرا کہنا مجھکو منظور ہی یہ بات سُنکر دیوجانی جب خوش ہوئی تب شکراچارج
اپنی لڑکی سمیت پھر اپنے استھان پر آکر رہنے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ برہسپت جی کے بیٹے کچ نے دیوجانی
کو کیون شاپ دیا تھا اسکی کتھا سنایئے شکدیو جی بولے کہ ای راجا ایک مرتبہ لڑائی مین بہت دیت دیوتون کے ہاتھ سے مارے گئے
تب اُنکو شکراچارج نے سنجیونی بدیا سے جِلا دیا جب لڑائی ہونے کے پیچھے دیوتون نے یہ حال برہسپت جی سے سُنا تب اندر آدک
دیوتون نے برہسپت جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بھی کچ اپنے بیٹے کو شکرجی کے پاس بھیجدیجیے کہ وہ اُنکا چیلہ ہوکر سنجیونی بدیا پڑھ آوے
جب برہسپت جی نے دیوتون کے کہنے سے کچ کو سنجیونی بدیا پڑھنے کو بھیجدیا تب کچ نے شکراچارج کی شرن مین جا کر دنڈوت کرکے
بنتی کیا کہ ای مہاراج مین سنجیونی بدیا پڑھنے آیا ہون جب شکراچارج اُسکو اپنے گھر رکھکر سنجیونی بدیا سکھلانے لگے تب دیوجانی اور کچ کے
آپسمین بہت پریت ہوگئی جب دیتون نے یہ حال سُنا کہ برہسپت کا بیٹا ہمارے گرو سے سنجیونی بدیا پڑھتا ہی تب اُنھون نے آپسمین
یہ صلاح کی کہ وہ یہان سے سنجیونی بدیا سیکھ کر دیوتا ہمارے دشمنون کو جِلا دیا کریگا تو اچھا نہ ہوگا اسلیے اسکو مارڈالنا چاہیے ایک دن
کچ شکر گرو کی گئو چرانے کے واسطے جنگل مین گیا تب دیتون نے اُسکے بدن کے ٹکڑے کرکے ایک گڑھے مین پھینکدیا جب شام کو وہ گئو
چرا کر نہین پھرا تب دیوجانی بولی کہ ای پتا کچ اب تک گئو چرا کر نہین آیا شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے بچار کر کہا کہ ای بیٹی اُسکو دیتون
نے مار ڈالا وہ کسطرح آوے جب یہ سُنکر دیوجانی سوچ کرنے لگی تب شکراچارج نے اپنے جوگ بل سے جِلا دیا یہ حال سُنکر دیتون نے آپس
مین کہا کہ جو شکر گرو اسکو اسی طرح جِلا دیا کرینگے تو ہمارے مارنے سے کیا فائدہ ہوگا ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین وہ جِلا نہ سکین یہ بچار کر
دیتون نے گئو چراتے وقت پھر کچ کو مار ڈالا اور اُسکے بدن کی مدرا چوا کر شکر گرو کو پلا دی جب شام کے وقت کچ پھر نہین آیا تب دیوجانی
کے بنتی کرنے سے شکراچارج نے دھیان دھر کر تینون لوک مین دیکھا لیکن اُسکا پتا نہ پایا جب اپنی آتما مین دھیان لگایا تب اُسکو اپنے
پیٹ مین دیکھکر جانا کہ دیتون نے اُسکی مدرا چوا کر مجھکو پلا دی ہی یہ دیکھکر شکراچارج نے کہا کہ ای بیٹی مین کچ کے جِلانے سے آپ ہی
مرجاؤنگا دیوجانی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ ای مہاراج ایسی تدبیر کیجیے کہ جسمین آپ اور وہ دونون جیتے رہین تب شکرجی نے منتر پڑھکر اپنے پیٹ مین
کچ کو جِلا دیا اور اُسی جگہ اُسکو سنجیونی بدیا پڑھا کر کہا کہ ای کچ جب مین تجھکو اپنے پیٹ سے نکال کر مرجاؤن تب تو اسی بدیا سے مجھکو جِلا
دینا کچ بولا کہ بہت اچھا جب شکرجی نے اپنا پیٹ چیر کر کچ کو جیتا باہر نکالا اور آپ مرگئے تب کچ نے سنجیونی بدیا سے شکرجی کو جِلا دیا جب
کچھ دن بیتے کچ شکر گرو سے بدا ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب دیوجانی کچ سے کہنے لگی کہ تم اپنا بواہ میرے ساتھ کرو کچ نے جواب دیا کہ گرو کی بیٹی
بہن کے برابر ہوتی ہی اسلیے تجھ سے بواہ نہین کرونگا اس بات پر دیوجانی نے کرودھ کرکے شاپ دیا کہ جو سنجیونی بدیا تو نے میرے
باپ سے پڑھی ہی وہ تجھکو بھول جائے یہ بات سُنکر کچ بولا کہ ای دیوجانی دھرم کرتے ہوئے تو نے مجھکو شاپ دیا اسلیے تیرا بھی بواہ براہمن
کے ساتھ نہ ہوگا ایسا شاپ دیکر کچ اپنے باپ کے پاس چلا گیا ای پریچھت دیوجانی کو شاپ ہونے کا یہی سبب تھا سو مین نے
تم کو سُنایا اب دیوجانی کے بواہ ہونے کی کتھا کہتا ہون سنو کہ جب شکراچارج راجا برکھ پربا کے دیش مین آکر بسے تب اُنھون نے
کچھ دن بیتے پرنیشئون کی اچھا سے راجا ججات کو بلا کر اپنی لڑکی اسکو بیاہ دی اور شرمشٹا کو ہزار داسیون سمیت جہیز مین دے کر
راجا ججات سے کہا کہ تم شرمشٹا کو اپنی سیج پر مت بیٹھالنا اور دیوجانی نے بھی اس بات کا اقرار راجا ججات سے لے لیا جب راجا ججات نے

لہا کہ مین شرمشٹا سے بھوگ نہین کرونگا تب شکر جی نے دیوجانی کو شرمشٹا اور ہزار داسیون سمیت بہت گہنا اور کپڑا آدک جہیز مین دیکر بدا کیا اور راجا ججات دیوجانی سمیت راج مندر پر آکر اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا اور شرمشٹا کو ایک مکان بہت اچھا رہنے کے واسطے بنوا دیا کچھ دن پیچھے راجا ججات کے یہاں دیوجانی سے دو بیٹے جدُ اور ترُبس نام پیدا ہوئے ایکدن شرمشٹا باسک دھرم سے شدّھ ہوئی تھی اور اُسی دن راجا ججات بھی باغ مین سیر کے واسطے جا نکلا تب شرمشٹا نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاراج مین بھی آپکی داسی ہوکر آپ سے بھوگ اور سنتان ہونے کی اچھیا رکھتی ہون اور راجا کی بیٹی ہوکر دوسرے سے بھوگ نہین کرسکتی یہ بات سنتے ہی راجا نے شکراچارج کی بات یاد کرکے بچار کیا کہ شرمشٹا سے بھوگ کرنے مین میرے واسطے اچھا نہ ہوگا اور یہ راجا کی بیٹی ہوکر اپنے مُنھ سے رِت دان مانگتی ہی اسکا کہنا نہ ماننے مین بھی میرا دھرم نہین رہتا ہی اسواسطے اب اِسکی اچھیا پوری کرنا چاہیے آگے جو کچھ میرے نصیب مین لکھا ہی وہ مِٹ نہین سکتا یہ بچار کر راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کیا اِسی طرح دیوجانی سے چھپاکر کبھی کبھی راجا اُسکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرنے لگا کچھ دن تک یہ بات چھپی رہی جب دُرہیُ اور انُ نام دو بیٹے شرمشٹا کے راجا ججات سے پیدا ہوکر تیسرا گربھ رہا تب ایکدن شرمشٹا دیوجانی کے پنکھا ہانکتی تھی اُسوقت دو بیٹے شرمشٹا کے وہان آکر کھڑے ہوئے دیوجانی نے پوچھا کہ ای شرمشٹا تیرے یہ دونون بیٹے کسطرح ہوئے اور تیسرا گربھ کس سے رہا شرمشٹا بولی کہ رات کو کسی رکھیشور نے آکر مجھ سے سپنے مین بھوگ کیا تھا اُسی سے دو لڑکے ہوکر تیسرا گربھ رہا ہی یہ بات سُنکر دیوجانی چُپ ہو رہی لیکن اسکے من مین سندیہ ہوگیا اِسلیے کئی دن پیچھے دیوجانی نے شرمشٹا کے مکان پر جاکر اُن لڑکون سے پوچھا کہ تمھارے باپ کا کیا نام ہی تب بڑے بیٹے نے بتلایا کہ مین راجا ججات کا بیٹا ہون یہ بات سُنتے ہی دیوجانی بہت غصّہ سے راجا کے پاس آکر بولی کہ تم نے میرے باپ کے منع کرنے پر بھی شرمشٹا سے بھوگ لیا اِسلیے اب مین تمھارے یہان نہین رہونگی جب ایسا کہکر دیوجانی کرودھ کرکے اپنے باپ کے گھر چلی تب راجا ججات اُسکے پیچھے بنتی کرتا ہوا پیدل دوڑا گیا لیکن اُسنے نہین مانا سب حال اپنے باپ سے جاکر کہدیا اور راجا ججات بھی وہان پہونچکر کھڑا ہوا جب شکراچارج نے جانا کہ میرے منع کرنے پر بھی راجا نے شرمشٹا سے بھوگ کرکے سنتان پیدا کی تب کرودھ کرکے کہا کہ ای راجا تو نے بل کے غرور سے میرا کہنا نہین مانا اِسلیے مین تجھکو یہ شاپ دیتا ہون کہ تو بوڑھا اور دربل ہوکر اِستری پرسنگ کرنے کے لائق نہ رہے اور سُوروپ تیرا بگڑ جاے یہ بات شکر کے مُنھ سے نکلتے ہی اُسی سمے راجا بوڑھا ہوکر دانت بھی اُسکے ٹوٹ گئے اور بال سفید ہوکر آنکھ سے کم دیکھنے لگا تب ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای مہاراج ابھی تک من میرا سنساری سکھ سے نہین بھرا ایک مرتبہ اپرادھ چھما کیجیے یہ دین بچن سُنکر شکراچارج نے اپنی بیٹی کا سکھ بچار کر کہا کہ اے راجا میرا شاپ پھر نہین سکتا لیکن تیرے پانچ بیٹون مین سے جو بیٹا خوشی سے تیرا بڑھاپا لیکر اپنی جوانی تجھکو دیوے گا تب تو پھر جوان ہوجایگا یہ آشیرباد سُنتے ہی راجا خوش ہوکر دیوجانی سمیت راج مندر پر چلا آیا انھین دنون شرمشٹا سے پُرو نام تیسرا بیٹا پیدا ہوا جب راجا نے اپنے بڑے بیٹے سے کہا کہ تمھارے نانا نے ہم کو شراپ دے کر بوڑھا بنا دیا تم اپنی جوانی ہم کو دو تو تھوڑے دن اور سنساری سُکھ کرلین تب جدُ نے سمجھا کہ ہماری ماتا سے بھوگ کرے گا تو ہم کو بڑا ادھرم ہوگا ایسا بچار کر اُسنے جواب دیا کہ مین نے ابھی تک سنساری سُکھ نہین اُٹھایا اِس لیے اپنی جوانی نہین دے سکتا۔

دوہا	اُجرے اُجرے سب بھلے اُجرے بھلے نہ کیش		کامن رمی مدریٹ ڈری نہ آدر کرے نریش

یہ بات بڑے بیٹے کی سُنتے ہی راجا نے ترُبس آدک تین بیٹے جو جدُ سے چھوٹے تھے اُنکو بلاکر یہی بات کہی اور جب اُنھون نے بھی اِسی طرح جواب دیا تب ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے سے جو شرمشٹا سے ہوا تھا کہا کہ ای بیٹا تم اپنی جوانی ہم کو دو تمھارے چار دان بھائیون نے نہین دیا

Margin notes (Devanagari): १ यदु; २ तुर्वसु; ३ द्रुह्यु; ४ अनु; ५ पुरु

اب سواے تمھارے مجھکو دُوسرے کا بھروسا نہین ہی یہ دین بچن سُنتے ہی پُرو ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای پتا میرا یہ تن آپ نے پیدا اور پالن کیا ہی اِسلیے جوانی کیا چیز ہی اپنا پران تمھارے اوپر نچھاور کر سکتا ہون جو مین سو جنم تک اپ کی سیوا کرون تو بھی آپ سے اُرن نہین ہو سکتا جو بیٹا بنا کہے ماتا اور پتا کی سیوا کرے وہ بیٹا اُتم ہی اور جو کہنے سے کرے وہ مدّھم ہی اور جو کہنے سے چڑچڑا کر کام کرے وہ ادّھم ہی اور جو بیٹا ماتا پتا کی آگیا کسی طرح نہ مانے وہ پُوت نہین مُوت ہی۔

دُوہا	جا ہی بڑے پُوت ہی وا ہی پڑے مُوت	اِم بچّر تو پُوت ہے نہین مُوسنت کا مُوت

یہ بات پُرو کی سُنکر راجا ججات بہت خوش ہوا اور اپنا بڑھاپا اُسکو دیکر اُسکی جوانی آپ لے لی اور اپنے چارون بیٹون کو یہ شاپ دیا کہ تم لوگ راج سنگھاسن نہ پاؤگے اور جوانی لینے پر راجا نے ہزار برس تک سنساری سُکھ دیوجانی کے ساتھ اُٹھایا اور بہت جگ اور دان پرمیشور کے خوش ہونے کے واسطے کیا لیکن من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرا۔

ادھیاے اُنیسوان۔ کہنا راجا ججات کا ایک اِتہاس بکری اور بکرے کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت بہت دن تک راجا ججات سنساری سُکھ مین پھنسا رہا جب جگ آدِک کرنے سے اُسکو گیان ہوا تب ایکدن یہ بچار کیا کہ دیکھو مین نے لڑکے کی جوانی لیکر اتنا سُکھ اُٹھایا تسپر بھی ابھی تک میری اِچھا پوری نہ ہوئی دیکھو گھی کا گڑا پانی ڈالنے سے بھڑ جاتا ہی اور اِندریان بہت سُکھ پانے پر بھی آسودہ نہین ہوتی ہین وہی دشا میری ہوئی اسی طرح سنساری جال مین پھنسے ہوئے مرنے سے جنم میرا اکارتھ ہوگا اِسلیے پرلوک بنانے کے واسطے اب ہر بھجن کرنا چاہیے ایسا بچار کر راجا نے دیوجانی سے کہا کہ ای پران پیاری ہم نے شکار کھیلتے وقت جنگل مین ایک تماشا دیکھا تھا وہ حال کہتے ہوئے ہنسی آتی ہی جب دیوجانی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مجھکو بھی وہ حال سُناؤ تب راجا نے کہا کہ ایک بکری براہمن کے کنوئین مین گر پڑی تھی اُسکو ایک بکرے نے باہر نکالا سو بکری نے اُس بکرے کو اپنا سوامی بناکر بہت دن تک اُسکے ساتھ سنساری سُکھ اُٹھایا جب اُسکے دو بچے پیدا ہوئے تب وہ بکرا دوسری بکری سے پھنس گیا اِسلیے پہلی بکری انادر ہونے سے اپنے براہمن کے گھر چلی گئی اُس براہمن نے اپنی بکری کی سہایتا کرکے بکرے کو بدھیا کر دیا جب بکرے نے براہمن سے بہت بنتی کی اور براہمن نے دیال ہوکر پھر اُسکو جیُون کا تیُون بنا دیا تب پھر وہ بکرا سنساری سُکھ مین پھنس گیا یہ بات سُنکر دیوجانی بولی کہ ای مہاراج وہ بکرا بڑا مُورکھ تھا جو پھر بکری کے ساتھ خراب ہوا تب راجا بولا کہ یہی دشا ہماری اور تمھاری بھی ہی ای دیوجانی جو آدمی کو دُنیا کی سب دولت اور استری اور ساتون دیپ کا راج ملے اور ہزارون بیٹے ہوکر سب طرح کے مطلب حاصل ہون تسپر بھی من اُسکا سنساری سُکھ سے نہین بھرتا جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے اُسکی آنچ اور بڑھتی ہی اسی طرح ہر روز ہوس بڑھتی جاتی ہی اِسلیے اب برکت ہوکر ہر بھجن کرنا چاہیے جبکہ یہ بات دیوجانی نے پسند کی تب راجا ججات نے پُرو چھوٹے بیٹے کو جوانی پھیر کر اپنا بڑھاپا اُس سے پھیر لیا اور راج سنگھاسن پر اُسکو بٹھا کر دُوسرے چارون بیٹون کو جو بڑے تھے چارون طرف کا راج بانٹ دیا اور آپ دیوجانی سمیت بدری کیدار مین چلا گیا اور پرمیشور کا تپ اور دھیان کرکے مُکت ہوا۔

ادھیاے بیسوان۔ کتھا راجا پُرو کے بنش کی

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اب مین راجا پُرو کے بنش کی کتھا کہتا ہون جس کُل مین تم نے جنم لیا ہی سُنو پُرو کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے دُشینت[1] نام راجا بڑا پرتاپی ہوکر ایک دن شکار کھیلنے گیا تو اُسنے کنو[2] رکھیشور کی کُٹی مین ایک لڑکی بہت سُندر

१ दुष्मन्त
२ कण्व

دیکھی اور اُسپر موہت ہوکر پوچھا کہ اے پران پیاری تو دیوکنیا کے برابر سُندر کسکی بیٹی ہے کسی راجا کی بیٹی تیرے برابر سُندر نہ ہوگی اِسلیے تیرا
سُوروپ میرے ہردے مین بس گیا یہ بات سُنتے ہی شکنتلا کنیا بولی کہ اے راجا مین بشوامتر رکھیشور اور مینکا اپسرا سے پیدا ہوئی ہون اِس
بات کو کنو رکھیشور جانتے ہین آپ میرے مکان پر ٹک کر جو آگیا دیجیے سو کرون کند مول آدک اور لوٹا بھر پانی سے آپکا آدر کرون یہ بات
سنتے ہی راجا خوش ہوکر بولا کہ لڑکی کا بھی سوئمبر کرنا دھرم ہے جب ایسا کہکر راجا بڑے پریم سے رات کو اُسکے مکان پر ٹکا تب دونون نے
خوشی سے آپسمین گندھرب بواہ کرکے بھوگ کیا ہر اچھا سے اُسکے اُسی دن گربھ رہ گیا جب پراتہ کال راجا اُس شکنتلا کنیا کو اُسی جگہ چھوڑ کر
نگر پر چلا گیا تب کنو رکھیشور نے جانا کہ اِسکو راجا سے گربھ رہ گیا ہے دسوین مہینے ایک لڑکا بہت سُندر اور ایسا بلوان اُس سے پیدا ہوا
جو لڑکپن ہی مین سینک کے ڈھنکھ بان سے شیر کو مارنے لگا تب کنو رکھیشور بولے کہ اے شکنتلا تو اپنے لڑکے کو راجا کے پاس لیجا جب رکھیشور ١ सीक
کی آگیا سے شکنتلا نے اپنے لڑکے کو لیکر راج سبھا مین جاکر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ مین تمھاری استری راجکمار سمیت آئی ہون تب راجا بولا کہ مین
تجھکو نہین پہچانتا ہون کہ تو کون ہے اور یہ لڑکا کسکا ہے جب راجا دُکھنت نے جان بوجھکر یہ بات کہی تب راج سبھا مین یہ آکاش بانی
ہوئی کہ اے راجا شکنتلا سچ کہتی ہے یہ لڑکا تمھارے بیج سے پیدا ہوا تھا تم اِن دونون کو اپنے گھر رکھو دھرم ماتا ہے بیٹا اپنے باپ کو نرک جانے سے
بچا لیتا ہے جب یہ آکاش بانی سب سبھا والون نے سُنی تب راجا نے دیوتون کی آگیا کے موافق شکنتلا کو قبول کیا اور اپنے بیٹے سمیت راج مندر
پر بیٹھا دیا اور اُس بالک کا نام بھرت رکھا راجا کے مرنے کے پیچھے وہی لڑکا جو پرمیشور کا انش تھا راج گدی پر بیٹھکر ایسا پرتاپی اور چکرورتی
راجا ہوا جسنے ایک سو تئیس ۱۲۳ اشومیدھ جگ پرتھوی پر کیئے اور بہت سے رتن آدک براہمنون کو دان دیئے اُسکی جگ مین کئی مرتبہ اِندر
شیام کرن گھوڑا چُرا لے گیا مگر راجا بھرت اپنے پرتاپ اور بل سے گھوڑا چھین لایا اور اُسکے راج مین کوئی دوسرا راجا اشومیدھ جگ کرنے
نہین پایا اور جتنے ملیچھ اور دُکھدائی راجا پرتھوی پر تھے اُن سب کو اُسنے ناش کر دیا اور ساتون دیپ کے راجون کو اپنی سیوکائی مین رکھا
اور اپنے بل سے دَیتون کو جیتکر اِندر آدک دیوتون کو دیولوک کا راج والا دیا اُسکے راج مین پربت اور سمدر آدک بہت طرح کے
رتن اور سونا اور چاندی آدک ہمیشہ اسواسطے موجود رکھتے تھے جسمین جسکو جو درکار ہو وہ لیجاوے اسیطرح ستائیس ہزار برس تک
راجا بھرت نے راجا اِندر کے برابر چکرورتی راج کیا اور تپ کرنے سے پراکرم اُسکا بنا رہا اور راجا بھرت نے تین بواہ اپنے بِدربھ دیش مین ٢ विदर्भ
راجا کی بیٹی سے کیئے جب اُسکے یہان ہر اچھا سے کئی بیٹے بدصورت پیدا ہوئے اس ڈر سے کہ راجا بھرت کہین گے کہ یہ لڑکے ہمارے بیج سے
نہین ہوئے اُن لڑکون کو گنگا جی مین پھینکوا دیا اِسلیے راجا بھرت سنتان نہ ہونے سے چنتا مین رہتا تھا کچھ دن پیچھے راجا نے گنو رکھیشور سے
منتر لیا تب رکھیشور نے بیٹا پیدا ہونے کے واسطے راجا سے جگ کرائی اُسی وقت دیوتون نے خوش ہوکر بھاردواج نام لڑکا جو ممتا سے
ہوا تھا لاکر بھرت جی کو دیا راجا نے اُسکا نام وتتھ ٣ رکھکر بیٹے کے برابر اُسکو پالا اور بھرت کے مرنے کے پیچھے وہ راجا ہوا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت ٣ वितथ
نے پوچھا کہ اے مہاراج بھاردواج کسطرح پیدا ہوا تھا اُسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا ایک مرتبہ برہسپت نے اُتتھیہ ٤ اپنے بڑے ٤ उतथ्य
بھائی کی اِستری ممتا نام سے زبردستی بھوگ کیا تھا اِس سے اُسکے گربھ رہ گیا تھا تب اُسنے اپنے سوامی کے ڈر سے جو لڑکا پیٹ مین تھا
اُسکو گرا دیا وہی لڑکا بھاردواج نام ہوا جب برہسپت کے سمجھانے اور آکاش بانی ہونے پر بھی ممتا نے اُسکا پالن نہین کیا تب مرُت
دیوتا نے جسکے نام کی جگ بھرت نے کی تھی وہ لڑکا راجا کو دے دیا اِسی طرح بھاردواج کا جنم ہوا تھا۔

ادھیاے اکیسوان ۲۱ - کتھا راجا بتتھ کے بنش کی -

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت راجا بتتھ کے بنش مین کئی پیڑھی پیچھے راجا رنت دیو ایسا مہاتما ہوا جسنے راج سنگھاسن کے اوپر بیٹھکر
من اپنا برکت کرلیا اور اپنی ایک استری اور ایک لڑکے سمیت جنگل مین جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگا اور اُسنے بھوجن کرنا
بھی پرمیشور کے آسرے پر چھوڑدیا جب کوئی آدمی اپنی خوشی سے بے مانگے بھوجن دیتا تھا تب اُسکو اپنی استری اور پتر سمیت کھاکر
جنگل مین خوشی سے رہتا تھا نہین تو بھوکھے رہکر کچھ آپ کند مول آدک لانے مین اُپاے نہین کرتا تھا ایکمرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ
بھوجن نملنے سے اڑتالیس اُپاس اُسکو ہوگئے اُنچاسوین دن تھوڑا اناج اُسکو کوئی دے گیا راجانے اُسکو پکاکر اُسکے تین حصہ کرکے
جیسے چاہا کہ بھوجن کرے ویسے نارائین جی بوڑھے براہمن کا روپ دھرکر راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر بولے کہ اے
راجا مین بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ یہ بات سنتے ہی رنت دیو نے بڑی شردھا سے اپنا حصہ اُسکو کھلادیا جب وہ حصہ
کھاکر نارائین جی براہمن روپ بولے کہ ابھی میرا پیٹ نہین بھرا تب رانی اور راجکمار نے بھی اپنا اپنا حصہ اُس براہمن کو کھلاکر آپ تینون
آدمی جیون کے تمیون بھوکھے رہ گئے اور براہمن روپی پرمیشور آشیرباد دے کر وہان سے انتردھیان ہوگئے کئی دن اور اُنکو بنا اناج کے
بیت گئے تب پھر تھوڑا اناج کسی نے لاکر اُنکو دیا جیسے اُن تینون نے آپسمین بانٹ کر بھوجن کرنا چاہا ویسے ایک شودر نے آکر کہا کہ مین
بہت بھوکھا ہون مجھکو بھوجن کھلاؤ راجانے اُسکو اپنا اتتھ (مہمان) سمجھکر سب بھوجن کھلادیا اور آپ تینون آدمی اُسی طرح رہ گئے
رانی اور راجکمار بہت دن تک اناج نہ پانے سے کمزور ہوگئے تھے اسلیے راجا اُنسے بولا کہ جس برتن مین اتتھ نے بھوجن کیا ہے اُسمین کچھ
اناج کا لگاؤ ہوگا اُسکو دھوکر پیو جب رانی اور راجکمار نے وہ برتن دھوکر پینا چاہا تب ایک ڈوم کتے کو ساتھ لیے ہوئے آپہونچا
اور بھوکھ سے بیاکل ہوکر راجا کے سامنے گرپڑا اور رورکر کہنے لگا کہ اے میری جان نکلی جاتی ہے یہ برتن کا دھوون آپ کے پینے کے لائق نہین ہے
یہ جوٹھن میرا حصہ سمجھکر مجھکو دیدو جسمین اسکو پی کر اپنا پران بچاؤن راجانے اُس چانڈال مین بھی پرمیشور کا پرکاش سمجھکر اسکو دنڈوت کی
اور رانی اور راجکمار ڈوم سے بولے کہ ہم لوگونے بہت دن پیچھے یہ دھوون پینے کو پایا ہے تم دیا کرکے اسکو چھوڑدو تو ہم اسکو پی لین جب
اُس چانڈال نے نہین مانا تب وہ دونون آدمی دھوون کا پانی بھی اُسکو پلاکر آپ بھوکھے رہ گئے جبکہ پرمیشور نے اسطرح کا دھرم اور
دھیرج اُن تینون کا دیکھا تب اُسی ڈوم سے شیام برن چتربھج روپ شنکھ چکر گدا پدم لیے پرکٹ ہوکر راجا اور رانی اور راجکمار سے بولے کہ تم کو
بڑا دھیرج ہے جب اُن تینون نے پرمیشور کا درشن پاکر بہت پریم پوربک اُنکی استت کی تب نارائین جی رنت دیو کو اپنے گلے لگاکر بولے کہ اے راجا ہم تم
سے بہت خوش ہین جو بردان مانگو وہ ہم تم کو دیوین رنت دیو ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ میری سب رعیت سُکھ
پاوے اور کوئی دردری نہو اور میرا من آپ کے چرنون مین لگا رہے تب پرمیشور نے اچھا پوربک بردان دے کر راجا اور رانی اور راجکمار کو
اُسی تن سے بمان پر بیٹھاکر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور رنت دیو کا گرگ نام دوسرا بیٹا جو راج سنگھاسن پر بیٹھا اُسکے بنش مین سب لوگ اپنی کریا سے
براہمن ہوگئے اور پرو کے بنش مین برہت چھتر نام راجا ہوکر اُسکے بنش مین ہستی نام راجا ایسا پرتاپی پیدا ہوا کہ جسنے ہستناپور شہر بسایا
اُسکے یہان تین بیٹے اج میڈھ اور پرمیڈھ اور درمیڈھ نام بڑے دھرماتما ہوئے اج میڈھ کی سنتان براہمن ہوگئی مدگل اُسکے بنش مین ایسا
گیانی ہوا کہ جسکے نام کا گوتر آج تک دنیا مین پرکٹ ہے اور مدگل کے بنش مین اہلیا نام کنیا مہا سندری ہوکر گوتم رکھیشور کو بیاہی گئی جس کے
گربھ سے شتانند نام بیٹا پیدا ہوکر اُسکے ستوتی نام بالک پیدا ہوا جس کا بیج ایک دن اُرلسی اپسرا کو دیکھکر سرکنڈے کے جنگل مین گرپڑا

१ वितथ
२ रंतिदेव
३ गार्गी
४ बृहत्क्षत्र
५ हस्ती
६ अजमीढ
७ पुरमीढ
८ द्विमीढ
९ मुद्गल
१० सत्यधृति

اور اُس بیج سے کرپاچارج نام لڑکا اور کرپی نام لڑکی پیدا ہوئی جنکو راجا شنتن جو بھاردواج کے بنش مین تھا شکار کھیلتے ہوئے جنگل مین انکو پڑے (١ कृपाचार्य)
دیکھکر اپنے گھر اُٹھا لایا اور لڑکون کی طرح اُن دونون کو پالا اور راجا شنتنُ کے ہاتھ مین یہ گُن تھا کہ جسکے ماتھے پر اپنا ہاتھ رکھدے اُسکا روگ چھوٹ (٢ कृपी ٣ शान्तनु)
جاے اسلیے جو روگی اُنکے پاس جاتے تھے اچھے ہوکر چلے آتے تھے اس کارن دنیا مین اُنکا بڑا جس پرکٹ ہوا کہ راجا شنتنُ سب کسی کا
سُکھ دینے والا ہے ایک مرتبہ اُسکے راج مین پانی نہین برسا اور پرجا لوگ بنا اناج کے دُکھ پانے لگے تب راجا نے رکھیشورون سے پوچھا کہ ہم نے
کون ادھرم کیا جو ہمارے راج مین پانی نہین برستا رکھیشورون نے بچار کرکے کہا تم نے دیواپی اپنے بھائی کا حصہ چھین لیا تھا اسواسطے پانی (٤ देवापी)
نہین برستا تم اُسکا حصہ دیدالو نہین تو پانی نہ برسنے سے تمھاری رعیت دُکھ پاویگی جب یہ بات سُنتے ہی راجا شنتنُ نے دیواپی سے جو جنگل مین بیٹھا تپ
کرتا تھا اس طرح بھلا وا دیکر بات چیت کی کہ جسمین اُسکے مُنھ سے کئی باتین بید کے خلاف نکل آئین جس سے دیواپی کا تپوبل گھٹ گیا تب شنتن کے
راج مین پانی برسنے سے رعیت نے سُکھ پایا اے راجا پرچھیت راجا شنتنُ ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہے۔

ادھیاے بائیسوان - کتھا دِوُوداس کے بنش کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت مُدگل کا بیٹا دوُوداس بڑا پرتاپی ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُرپد بہت تیجوان پیدا ہوا جسکی بیٹی درُوپدی (٥ दिबोदास)
نام کو ارجن تمھارے دادا مچھلی بیدھکر لائے تھے اور وہ ارجن آدک پانچون بھائی پانڈون کی استری ہوئی تھی اور راجا دُرپد کے دھرشٹ (٦ द्रुपद ٧ द्रोपदी)
دُمن آدک کئی بیٹے پیدا ہوئے اسی دھرشٹ دُمن نے مہابھارت مین دروناچارج کا سر کاٹا تھا اور اجمیڈھ کے بنش مین برہدرتھ نام بڑا (٨ धृष्टद्युम्न)
پرتاپی راجا ہوکر اُسکے دو استریان تھین ایک رانی سے ستجت نام بیٹا پیدا ہوا اور دوسری رانی سے کوئی بیٹا نہین پیدا ہوا اسلیے راجا (٩ बृहद्रथ)
مہاپرشون کی سیوا کرتا تھا ایک دن کسی رکھیشور نے خوش ہوکر ایک آم راجا برہدرتھ کو دے کر کہا کہ تو یہ پھل اپنی استری کو کھلادے
اُسکے لڑکا پیدا ہوگا راجا نے وہ آم لے کر اپنی بڑی رانی کو دیا سو دونون رانیان آپس مین پریت رکھنے سے آدھا آدھا آم بانٹ کر کھا گئین راجا
سے دونون استریون کے گربھ رہا اور دسوین مہینے اُنکے پیٹ سے آدھا آدھا لڑکا جسطرح کوئی آدمی کھڑے آدمی کو چیرڈالے پیدا ہوئے اُنکو دیکھتے
ہی راجا نے کرودھ کرکے جنگل مین پھکوا دیا اور آم بانٹ کر کھانے کا حال سُنکر راجا دونون رانیون پر بہت خفا ہوا جہان پر وہ دونون ٹکڑے
راجا نے پھکوا دیے تھے وہان پر ہرا اچھا سے جرا نام راچھسی جا پہونچی اور اُسنے اپنی مایا سے دونون ٹکڑون کو ملا دیا تو وہ لڑکا پرمیشور کی اچھا سے
جی اُٹھا تب وہ راچھسی اُسکو راجا کے پاس لے گئی راجا نے اُسکو دیکھکر بہت خوش ہوکر اُسکا نام جراسندھ رکھا اور جراسندھ بڑا بلوان اور تیجوان (١٠ जरासन्ध)
راجا ہوا جسکو بھیم سین نے شری کرشن بھگوان کی کرپا سے دونون ٹانگین چیر کر مار ڈالا اور جراسندھ کا بیٹا سہدیو ہوکر اُسکے بنش مین
دیواپی نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما ہوا جسنے راج سنگھاسن چھوڑکر من اپنا برکت کرلیا اور اُترا کھنڈ مین جاکر تپ کر رہا ہے کلجگ کے انت مین
چندر بنشی کل کو پھر پیدا کریگا اب راجا شنتن کے بنش کی کتھا جسکے کل مین تم ہوئے ہو برنن کرتا ہون سُنو کہ راجا شنتن کی استری سے
سل پیدا ہوکر اُسکے بنش مین راجا دُوداس کورو ایسا پرتاپی ہوا کہ جسکے نام کا کُرچھیتر تیرتھ پرکٹ ہوا اور راجا دُوداس کو پورب جنم کے (١١ कुसमेन)
سنسکار سے کوڑھ ہوگیا تھا ایکدن وہ شکار کھیلتے وقت جنگل مین جاکر گرمی سے بیاکُل ہوا تو وہ کُرچھیتر مین جاکر ایک درخت کے
نیچے بیٹھا وہان ایک کُنڈ پانی کا دیکھکر جیسے راجا نے اُس مین اسنان کیا ویسے اُسکا کوڑھ چھوٹ گیا تب وہ بہت خوش ہوا اور
اُس کُنڈ کو اور دوسرے جو کُنڈ اور تالاب وہان تھے سب کو اچھی طرح بنوا دیا اسی کارن وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور اس کے بنش
مین راجا دلیپ ایسا پرتاپی ہوا کہ جس نے دہلی ایسا شہر بسایا اور راجا شنتن کی دوسری استری گنگاجی سے بھیکھم پتامہ ایسے

بلوان اور دھرماتما ہوئے جنھون نے پرشرام جی سے جُدھ کیا دھنکو ہدیا مین انکے برابر کوئی نہ تھا راجا شنتن کی تیسری استری ستوتی سے چتر انگد اور
بچتر بیرج دو لڑکے پیدا ہوئے اے راجا پریچھت یہ وہ ستوتی تھی جسکے ساتھ ہمارے دادا پراشر مُن نے لڑکپن مین ناؤ پر بھوگ کیا تھا اُسی سے بید بیاس
ہمارے باپ پیدا ہوئے ایک دن ستوتی کا بیٹا چتر انگد شکار کھیلنے کے واسطے جنگل مین گیا تب چتر انگد نام گندھرب نے اس دشمنی سے کہ میرے
برابر اسنے اپنا نام کیون رکھا مار ڈالا اور بھیشم پتامہ اپنے بھائی کے بل سے امبا اور امبکا اور امبالکا نام تین لڑکیان کاشی نریش کی سوئمبر سے چھین لائے
تھے اُن تینون کا بیاہ بچتر بیرج سے ہوا اُسمین امبا نام لڑکی اپنے من مین چاہنا راجا شالو کی رکھتی تھی اسلیے راجا بچتر بیرج نے اُسکو تیاگ
دیا اور امبکا اور امبالکا سے اتنی پریت ہوئی کہ دن رات راج مندر مین رہ کر اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتا تھا اسلیے راجا چھئی کے روگ
ہونے سے بنا سنتان مرگیا تب ستوتی نے اپنا بنش بڑھانے کے واسطے بید بیاس اپنے بیٹے کو جو پراشر مُن سے پیدا ہوا تھا بُلا کر کہا کہ بچتر بیرج
کی دونون استریون سے ایک ایک لڑکا پیدا کرو تب بید بیاس جی جو پرمیشور کا اوتار تھے بولے کہ اے ماتا دونون استریان بچتر بیرج کی میرے
سامنے سے ننگی ہوکر چلی جاوین تو میرے دیکھنے سے اُنکے گربھ رہ کر ایک ایک لڑکا پیدا ہوگا جب امبکا اپنی ساس کی آگیا سے ننگی ہوکر
بید بیاس کے سامنے چلی تب اُسنے اپنے بالون سے مُنھ اپنا چھپا کر آنکھ بند کرلی تھی اس سے دھرتراشٹ نام اندھا بیٹا پیدا ہوا اور
امبالکا شرم سے اپنے بدن مین مٹی لگا کر اُنکے سامنے گئی تھی اس کارن اُس سے راجا پانڈ پانڈ روگی پیدا ہوا اور بدُرا نام داسی بچتر بیرج
کی ننگی ہوکر ہنستی ہوئی بیاس جی کے سامنے چلی گئی سو اُسکے پیٹ سے بدُر جی پرم بھگت جو دھرم راج کا اوتار تھے پیدا ہوئے اور
دھرتراشٹ کے دُریودھن آدک سو بیٹے گاندھاری نام استری سے پیدا ہوئے اور راجا پانڈ تمھارے پردادا کو ایک رکھیشور ہرن
روپ نے جو راجا کے ڈرا دینے سے بھوگ کرنے نہین پایا تھا یہ شاپ دیا تھا کہ تم استری سے بھوگ کرتے وقت مرجاؤگے اور سواے اسکے
راجا کے پانڈ روگ تھا اسلیے اسکے سنتان نہ تھی جب کُنتی انکی استری نے اپنے پت کی آگیا لیکر منتر کے پرتاپ سے دھرم اور اندر اور پون
دیوتاؤن کو بُلا کر اُنسے بھوگ کیا تب دھرم سے راجا جدھشٹھر اور اندر سے ارجن اور پون سے بھیم سین یہ تین بیٹے پیدا ہوئے پھر کُنتی نے
منتر سے اشونی کمار دیوتاؤن کو بُلا کر نکل اور سہدیو نام دو بیٹے اپنی سوت مادری نام سے پیدا کیے یہ پانچون بھائی دروپدی سے بیاہ
کرکے اپنے اپنے پاس باری باندھکر اُسکو رکھتے تھے پانچون بھائیون کے ایک ایک بیٹا دروپدی سے پیدا ہوا جنکو اشوتھاما نے مار ڈالا
راجا جدھشٹھر کے پوربی نام دوسری استری سے دیوک اور بھیم سین کے ہڑمبا راچھسی سے گھٹوتکچ اور سہدیو کے سہوترا استری سے اور نکل کے
کرن متی استری سے نرمتر اور ارجن کے سبھدرا نام استری شری کرشن جی کی بہن سے ابھمن نام بڑا پرتاپی پیدا ہوا جو تمھارا باپ تھا اور
ارجن کے الوپا نام تیسری استری سے جو ناگ کی بیٹی تھی ببھرو باہن اور ایراوت نام دو بیٹے بڑے تیجوان پیدا ہوئے اسمین ایراوت کو مَن
پورتی نام اُسکے نانا نے اپنے راس بیٹھالا اور ببھرو باہن نے ارجن کے ساتھ بڑا بھاری جُدھ کیا تھا اسکی کتھا اشومیدھ پرب مہابھارت
مین لکھی ہے اور جب اشوتھاما نے تمھارے مارنے کے واسطے برہم استر چلایا تب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ نے آکر تمھاری ماتا کے
پیٹ مین تمھاری رچھا کی اے راجا پریچھت جنمیجے آدک چار بیٹے تمھارے ہین ان مین جنمیجے بڑا پرتاپی اور ساتون دیپ کا چکرورتی راجا
ہوگا اور تمھارا بدلا لینے کے واسطے ایسی جگ کرے گا جس مین بہت سانپ جل کر مرجائینگے اور شبھ کرم کرنے سے دنیا مین اُسکا
بڑا نام ہوگا اور تمھارے مرنے کے پیچھے پچیس پیڑھی تک ہستناپور کا راج تمھارے بنش مین رہ کر پھر ہستناپور جمنا جی مین ڈوب
جائیگا تب نمچ نام راجا تمھارے بنش مین ہوکر وہان پر سو بستی نگری بسا دیگا اس کے پیچھے تمھارے بنش سے راج گدی

چھوٹ جاویگی دُوسرے راجا ہوگئے اور بید بیاس جی ہمارے باپ نے چارون بید اور سب پُران اپنے چیلون کو پڑھائے تھے لیکن شری مدبھاگوت جو سب بیدون کا سار انش ہی کسی کو نہ پڑھائی کیول ہم کو پڑھائی تھی وہی امرت رُوپی کتھا ہم تم کو سُناتے ہین اور سہدیو راجا جراسندھ کا بیٹا اور راجا ججات کے بنش مین بہت سے راجا ہوئے اُنکا نام سنسکرت بھاگوت مین لکھا ہی۔

ادھیاے تئیسوان۔ کتھا جدُ بنشیون کی۔

شُکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت اب ہم جدُ بنشیون کی کتھا جس کُل مین شری کرشن جی کا اوتار ہوا تھا کہتے ہین اسکے سُننے سے آدمی کو سب سُنور تھ ملتے ہین سو تم چیت لگا کر سنو کہ راجا ججات کا جدُ نام بڑا بیٹا جو دیو جانی سے ہوا تھا اُسکے بنش مین کئی پیڑھی کے بعد راجا سہستر ارجن ایسا تیجوان پیدا ہوا جسنے پچاسی ہزار برس چکرورتی راج کیا اُسکا نام اسمرن کرنے سے گیا ہوا دھن ملتا ہی اُسکے ہزار بیٹون مین نو سو پچانوے راجکمارون کو پرشرام جی نے مارڈالا پانچ بیٹے جو بچے تھے اُنمین جی دھوج نام بیٹے سے تال جنگھ نام چھتری پیدا ہو کر اُسکے بنش مین مدُھو نام بڑا پرتاپی ہوا اسی واسطے شری کرشن جی کا نام مادھو کہا جاتا ہی اور مدُھو کا بیٹا برشنی تھا اسی سے جدُ بنشی اور برشن بنشی اور مدُھو بنشی کہلاتے ہین برشنی کا بیٹا ششبند ایسا دھرماتما ہوا جسکے پاس چودہ رتن تھے اور اُسنے دس لاکھ استریون سے اپنا بواہ کیا تھا ہر ایچھا سے دس کروڑ بیٹے اُسکے پیدا ہوئے اُنمین سب سے بڑا بیٹا پروجت اور چھوٹا بیٹا جامگھ نام تھا راجا جامگھ کی سیبیا نام استری بانجھ تھی بہت تدبیر کرنے پر بھی اُسکے اولاد نہ ہوئی اس سبب سے وہ اُداس رہا کرتی تھی ایک مرتبہ راجا جامگھ بدربھ دیش کے راجا سے لڑنے کو گیا وہان سے ایک خوبصورت لڑکی کسی بھوج بنشی کی چھین لایا جب اُس بانجھ استری نے دیکھا کہ میرا سوامی ایک استری اپنے ساتھ رتھ پر بٹھا لیے آتا ہی تب کرودھ کرکے بولی کہ تم یہ لڑکی کس واسطے لائے ہو راجا ڈرتا ہوا اپنی استری سے بولا کہ مین تیرے واسطے یہ پتوہ لایا ہون یہ بات سُنکر رانی نے ہنسکر کہا کہ میرے بیٹا نہین ہی یہ پتوہ کسطرح ہوگی تب راجا نے جواب دیا کہ بیٹا پیدا ہونے پر اسکا بواہ اُسکے ساتھ کرونگا پرمیشور کی ایچھا سے اُسی سمے یہ آکاش بانی ہوئی کہ تو دھیرج دھر تیرے بیٹا پیدا ہوگا یہ آکاش بانی سُنتے ہی راجا اور رانی نے بڑی خوشی سے بشوے دیو کا پوجن کیا جب اُنکے آشیرباد کا ہر ایچھا سے اُس بانجھ استری کے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب راجا نے اُسکا نام بدربھ رکھکر وہی لڑکی اُسکو بواہ دی اور اپنے بیٹے کو راجگدی دیکر استری سمیت جنگل مین چلا گیا اور پرمیشور کا دھیان کرکے مکت ہوا اور راجا بدربھ دھرم پُوربک راج کرنے لگا۔

ادھیاے چوبیسوان۔ پیدا ہونا راجا اگرسین آدک کا

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت راجا بدربھ سے تین بیٹے کُش اور کرتھ اور رُوم پاد ہوئے رُوم پاد کے بنش مین جیدرتھ نام بڑا پرتاپی چندیلی کا راجا ہوا جسکے یہان ششپال نے جنم پایا اور اسی کُل مین دیوا برِدھا اور ببھو دونون تیرا ایسے دھرماتما اور گیانی ہوئے جنکے ست سنگ سے چودہ ہزار سینتیس آدمیون نے مکت پائی اور ببھو کے بنش مین ستراجت اور پرسین نے جنم لیا اور بدربھ کے بنش مین مجدھان اور ساتکی بڑے بلوان ہوکر چھوٹون مجدھان کے سپھلک نام بیٹا پیدا ہوا اور سپھلک کی گاندنی نام استری سے اکرور آدک بارہ لڑکے پیدا ہوکر یہ سب برشنی بنشی کہلائے اور راجا جدُ کے بنش مین راجا اندھک بڑا پرتاپی پیدا ہوکر اُس سے دُندبھی نام بیٹا پیدا ہوا اور دُندبھی کے آہک نام لڑکا اور آہکی نام لڑکی پیدا ہوکر آہک سے دیوک اور اگرسین دو بیٹے پیدا ہوئے اور دیوک کے یہان دیوبان آدک چار بیٹے اور دیوکی آدک سات لڑکیان پیدا ہوئین اور اگرسین سے کنس آدک آٹھ بیٹے اور آٹھ لڑکیان پیدا ہوکر وہ سب لڑکیان بسدیو جی کے چھوٹے بھائی کو بیاہی گئین اور دیوک نے دیوکی آدک اپنی سب لڑکیون کا بواہ بسدیو جی سے کردیا اور پانچال دیش کا راجا کنیف بھوج راجا سورسین سے بڑی پریت رکھتا تھا لیکن اُسکے اولاد نہ تھی

१ वेदव्यास
२ सहदेव
३ जरासन्ध
४ यदु
५ सहस्रार्जुन
६ जयध्वज
७ तालजंघ
८ मधु
९ वृष्णी
१० शशबिन्दु
११ पुरोजित
१२ ज्यामघ
१३ शैव्या
१४ विदर्भ
१५ [illegible]
१६ [illegible]
१७ [illegible]
१८ रोमपाद
१९ [illegible]
२० चंदेली
२१ शिशुपाल
२२ देवावृध
२३ बभ्रु
२४ सत्राजित
२५ प्रसेन
२६ युयुधान
२७ सात्यकी
२८ [illegible]

اسلیے سورسین نے اپنی پرتھا نام لڑکی کو اُسکی راس بتیھل دیا اسی سے پرتھا کا نام کنتی ہوا اور راجا کنت بھوج نے کنتی کا بواہ جو پنچ کنیا مین تھی
راجا پانڈ سے کر دیا اور جُدھشٹھر آدک اُس سے پیدا ہوئے اور جب کنتی نے دُرباسا رکھیشور کو لڑکپن مین اپنی سیوا سے خوش کیا تب رکھیشور
نے ایک دیو اہوت منتر کنتی کو ایسا سکھا دیا کہ جس منتر کے پڑھنے سے دیوتا چلے آتے تھے کنتی نے لڑکپن مین ایک دن سرسوتی کنارے
پریچھا لینے کے واسطے وہ منتر پڑھکر جیسے سورج دیوتا کا آواہن کیا ویسے سورج دیوتا رتھ پر سوار وہان آکر بولے کہ مجھکو تونے کسواسطے
بلایا ہے اُنکا تیج دیکھتے ہی کنتی ڈر سے کانپتی ہوئی ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاراج مین نے منتر کی پریچھا لینے کیواسطے آپکو بلایا تھا اب آپ بیال
ہوکر چلے جائیے یہ بات سُنکر سورج دیوتا بولے کہ اے کنتی میرا آنا برتھا نہین ہو سکتا اب مین تیرے ساتھ بھوگ کرکے لڑکا تجھکو دونگا یہ بات سُنکر
کنتی نے بنتی کیا کہ اے مہاراج ابھی میرا بواہ نہین ہوا لڑکا ہونے سے میری نندا ہوگی یہ سُنکر سورج دیوتا بولے کہ اے کنتی تو دھیرج رکھ تیرا لڑکپن
جیون کا تیون بنا رہیگا یہ کہکر سورج دیوتا کنتی سے بھوگ کرکے اپنے استھان پر چلے گئے اُسی سمے پرمیشور کی اِچھا سے کنتی کے ایک لڑکا بہت سُندر
اور تیجوان کُنڈل آدک پہنے کان کی راہ سے پیدا ہوا اُسکو دیکھکر کنتی نے اچنبھا مانا اور صندوق مین رکھکر گنگا جی مین بہا دیا اور وہی لڑکا کرن نام
بڑا بلوان ہوکر مہابھارت مین راجا دُرجودھن کی طرف سے لڑتا تھا جسکو ارجن تمہارے دادا نے مارا اور بسدیوجی کی ایک بہن پرتھا نام
کی کتھا ہم نے تم کو سُنائی اب اُنکی اور چارون بہنون کا حال سُنو کہ دوسری بہن سُت دیبی کا بواہ برہد دھرم کاروکھ دیش کے راجا سے ہوا اُس سے
دنت بکر آدک بالک پیدا ہوئے تیسری بہن شُرت کیرت نام کا بواہ دھرشٹ کیت سے ہوکر سترون آدک نے اُسکے یہان جنم لیا چوتھی بہن
راج دیبی کا بواہ اونتی پوری مین راجا جےسین سے ہوا پانچوین بہن شُرت شروا نام دم گھوکھا راجا چندیلی کو بیاہی گئی جسکے پیٹ سے
شسپال پیدا ہوا اور راے سات لڑکی دیوک کے بسدیوجی کے اور گیارہ استری ہوکر سب سے سنتان ہوئی اُنکا نام سنسکرت بھاگوت
مین لکھا ہے اور دیوکی کے گربھ سے شری کرشن ترلوکی ناتھ اور سات بیٹے اور سُبھدرا نام لڑکی نے جنم لیا تھا ہم دسوین اسکندھ مین شیام سُندر کے
اوتار لینے کی کتھا کہینگے اب درویدی کے بواہ کا حال سنچھیپ سے کہتے ہین سُنو کہ ارجن مچھلی کو بیدھکر درویدی کو سویمبر مین سے لے آئے اور
ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنے استھان پر لیجاکر کنتی ماتا سے کہا کہ ہم ایک چیز لائے ہین وہ اُسکو کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ تم پانچون
بھائی آپسمین بانٹ لو اسلیے ماتا کی آگیا انُسار پانچون بھائیون نے درویدی کو استری بنا کر رکھا جب راجا دُرپد کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی
تب جُدھشٹھر نے اُنسے کہا کہ ہم ماتا کی آگیا ٹال نہین سکتے یہ اچنبھا دیکھکر راجا دُرپد نے بیاس جی سے پوچھا کہ اے مہاراج میرا پَرن درویدی کے
بواہ کا ارجن نے پورا کیا اور درویدی میری لڑکی کو جُدھشٹھر آدک پانچون بھائی اپنی استری بنا کر رکھا چاہتے ہین سو آپ کے نکٹ اس لڑکی کو
کسکی استری ہونا چاہیے بیاس جی نے دُرپد کو اکیلے مین لیجاکر کہا کہ اے راجا ہم درویدی کے پورب جنم کی کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک مرتبہ دیوتون نے
کیا دیکھا کہ ایک پھول کمل کا بہت اچھا گنگا جی مین بہا جاتا ہے تب اندر بولے کہ مین جاکر دیکھتا ہون کہ یہ پھول کہان سے آیا ہے جب اندر اس پھول
کا حال معلوم کرتے ہوئے جہان سے گنگا جی کا پانی نکلا ہے وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ ایک استری بہت سُندر کھڑی ہوئی روتی ہے اور اُسکے آنسو گنگا جی مین
گرنے سے پھول ہوکر بہتے ہین یہ حال دیکھتے ہی اندر نے اچنبھا مانکر اُس استری سے پوچھا کہ تو کون ہے یہ سُنکر وہ بولی کہ مین ایک جگہ چلتی ہون تو بھی میرے
ساتھ آ تب میرا حال تجھکو معلوم ہوگا یہ بات کہکر وہ استری آگے کو چلی تب اندر بھی اُسکے ساتھ ایک پہاڑ پر چڑھ گئے تو وہان کیا دیکھا کہ ایک
پُرش اور استری بہت سُندر اور تیجوان رتن جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے آپسمین کچھ کھیل کر رہے ہین جب اُس پُرش نے اندر کو دیکھکر
کچھ آدر اُنکا نہین کیا تب اندر نے ابھمان سے من مین کہا کہ دیکھو مین سب دیوتون کا راجا ہوکر یہان آیا ہون سو اُنھون نے

سُوا اُنھون نے کچھ میرا آدر نہین کیا اور اُس پُرش سے جو شری مہادیو جی انتر جامی تھے جیسے اندر کی طرف دیکھکر ہنس دیا ویسے اندر مارے ڈر کے سُوکھ گئے یہ دشا اُنکی دیکھکر شری شیو جی انتر جامی نے کہا کہ تم ایسی پر تگیا کرو کہ پھر ابھمان نہ کرینگے تو تمھاری جان بچیگی جب اندر نے اُنکے ڈر سے وہی پر تگیا کی تب شری شیو جی سنگھاسن سے اُتر کر اندر کو پہاڑ کی کندرا مین لے گئے وہان جاکر اندر نے کیا دیکھا کہ چار پُرش اور اندر ہی کی صورت وہان بیٹھے ہین اندر اُنکو دیکھتے ہی گھبرا کر جہان تک پہونچے تھے اُسی جگہ مارے ڈر کے چُپ چاپ کھڑے ہو رہے تب شری شیو جی نے اندر سے کہا کہ جسطرح تو نے غرور کیا تھا اسی طرح ان چارون نے بھی غرور کیا تھا اسی کارن یہ لوگ کندرا مین بند ہین اب مین نارائن جی سے چاہتا ہون کہ تم ان چارون سمیت سنسار مین جاکر جنم لو یہ شاپ سُنتے ہی پانچون اندر شری شیو جی کے چرنون پر گر کر بلاپ کرنے لگے تب شری بھولا ناتھ نے کہا کہ تم لوگ سنسار مین جنم لیکر اچھے کرم کروگے اور جیسے بلوان ہوگے تمھارے ہاتھ سے بہت شور بیر لڑائی مین مارے جاوینگے یہ سُنکر انھون نے عرض کیا کہ اے مہاپربھو اپکی آگیا کے موافق سنسار مین جنم ہمارا ضرور ہوگا لیکن ایسی دیا کیجیے کہ ہمین دیوتون کے بیچ سے آدمی کا تن پاوین شری شیو جی نے کہا کہ بہت اچھا ایسا ہی ہوگا اسلیے وہ پانچون دھرم راج اور پون اور اندر اور اشونی کمار دیوتون کے بیچ سے جُدھشٹھر اور بھیم سین اور ارجن اور نکل اور سہدیو نام پیدا ہوئے اور جس استری کے ساتھ اندر بہار پر گئے تھے اُس مایا روپی استری سے شری شیو جی نے کہا کہ تو بھی آدمی کے تن مین پیدا ہو کر ان پانچون کی استری ہوگی سُو وہ راجا دروپد کے گھر اُسکے یہان دروپدی نام لڑکی ہوئی اور انھین پانچون اندر نے راجا پانڈو کے گھر جنم لیا ہے اس سے تم کچھ سوچ اس بات کا اپنے من مین مت کرو یہ حال سُنکر راجا دروپد کا سُوچ چھوٹ گیا اور کوئی رکھیشور ایسا لکھتے ہین کہ دروپدی نے شری شیو جی کا تپ کیا تھا تب شری شیو جی نے پرسن ہوکر اُس سے کہا کہ تو کیا چاہتی ہے تب دروپدی نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے کہا کہ پت پت اس سے شری شیو جی نے اُنکو یہ بردان دیا کہ تو پانچ آدمیون کی استری ہوگی یہ سُنکر دروپدی بولی کہ اے مہاراج مین نے پانچ پت ہونے کے واسطے تمھارا تپ نہین کیا تھا تب شری شیو جی نے کہا کہ تو نے پانچ مرتبہ اپنے مُنھ سے پت پت مجھ سے مانگا اسلیے مین نے تجھکو پانچ پت دیے جو تو ایکبار کہتی تو ہم تجھکو ایک ہی پت دیتے اب جو ہمارے مُنھ سے نکلی وہ بات پھر نہین سکتی تو دھیرج رکھ تیرے پانچون پت آپس مین جھگڑا نہین کرینگے اور تیرے نصیب مین اسی طرح لکھا تھا اور کوئی کوئی مہاپُرش ایسا بھی کہتے ہین کہ ایک گئو راستے مین چلی جاتی تھی اُسکو دیکھکر پانچ سانڈ کامدیو کے بس ہوکر اُس گئو کے پیچھے دوڑے دروپدی یہ دشا دیکھکر ہنسنے لگی تب اُس گئو نے دروپدی کو یہ شاپ دیا کہ تو مجھکو دیکھکر ہنستی ہے اسلیے تو بھی پانچ پرشون کی استری ہوگی اسی کارن دروپدی کے پانچ پُرش ہوئے۔

دسوان اسکندھ

لیلا اور کتھا شری کرشن اوتار کی

جنم مرن سے رہت ہین نارائن کرتار — ہر بھگتن کے ہیت سُوں لیت منُج اوتار
جب پرتھوی پر ہوت ہے ادھک پاپ بستار — تب ہی سرگن دھرت ہین ایک روپ اوتار
دواپر جگ کے انت مین کنس کیو جب راج — سادھو رکھن کو دُکھ دیو دینن بڑھی سماج
جگت ہوم کی ہان کر پرجا کو دُکھ دین — ایسا پاپ بچار کے بھُوم بھئی آدھین
جب سب دیوتا جاے کے کینھی بہت پکار — تب دھر سرگن روپ کو دور کیو مہی بھار

ادھیاے پہلا ۔ پوچھنا راجا پرکھیت کا کتھا شری کرشن اوتار کی شکدیو جی سے

جب راجا پرکھیت کو نوا اسکندھ کتھا شری مدبھاگوت کی پانچ دن مین سننے سے گیان پیدا ہو کر اپنے مکت ہونے کی راہ دکھلائی دی تب راجا نے
ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے شکدیو سوامی آپ نے کتھا سورج بنشی اور چندر بنشی پچھلے راجا اور رکھیشوروں کی جو لوگ پرمیشور کے تپ اور دھیان مین
جنم اپنا کاٹ کر بیکنٹھ کو گئے ہین کہی وہ کتھا اور شری نارائن جی کی مہما سنکر میرے من کو بودھ ہوا اب جدبنشیون کی کتھا جس کل مین شری
کرشن مہاراج ترلوکی ناتھ نے اوتار لیکر بہت لیلا سنسار مین آدمیون کے مکت ہونے اور ہر بھگتون کو سکھ دینے کیواسطے کی تھی سنا چاہتا ہون
اور آپ نے کہا تھا کہ پربرہم پرمیشور سدا ایک روپ رہ کر جنم و مرن سے رہت ہین سو انھون نے دیوکی جی کے پیٹ سے کسطرح جنم لیا اس
بات کا سندیہ میرے من مین اپجا ہی سو آپ مٹا دیجیے اور آپ نے یہ بھی کہا ہی کہ بلدیو جی نے دیوکی جی کے گربھ مین باس کیا ہی تو پھر روہنی جی کو
انکی ماتا کیون کہتے ہین اسکا حال بھی بستار کر کے کہیے مجھکو اس کتھا کے سننے مین آلس نہو کر ہر روز حوصلہ بڑھتا جاتا ہی آپ جیون جیون[12 قیام] یہ کتھا مجھکو
سناتے ہین تیون تیون زیادہ پیاس مین امرت سا پلاتے ہین جس پرمیشو کی استت کرنے مین برہما دک دیوتا ہار مان گئے تو پھر دوسرے
کی کیا سامرتھ ہی جو انکے گنون کو برنن کر سکے میرے پرکھون نے شری کرشن مہاراج کی دیا سے درجودھن اور کرن آدک بڑے بڑے شور بیرونکو
مار کر راجگدی پائی اور جس سمے[12 اومات] اشوتھاما درونا چارج کے بیٹے نے کرودھ کر کے چاہا کہ نام اور بنش پانڈون کا دنیا مین باقی نہ رکھون اور
میرا پران مارنے کے واسطے برہم استر[اختیار] میری ماتا کے پیٹ مین چلایا اسی سمے شری شیام سندر نے میری رچھا کی وہی شری کرشن جی بھناشی
پرکھ تینون لوک کی اتپت اور پالن کرنے والے اور ہمارے کل پوج اور سہایک ہین سو آپ دیا کر کے انکی کتھا سنائیے ۔

دوہا	سنکے شک بولے ستے راجا تو بڑ بھاگ		ماکھن پربھو سون پائیے باڑھیو ہی انراگ	

اے راجا تو نے شیام سندر کی کتھا پوچھکر مجھکو بڑا سکھ دیا اب مین نرمل جس شری کرشن جی کا تجھکو سناتا ہون لیکن تو نے کئی دن سے اناج اور پانی
نہین کھایا پیا اسلیے تیرا چت ٹھکانے نہوگا اور تجھکو تسکین ہو کر یہ کتھا سننا چاہیے یہ سنکر راجا بولا کہ اے سوامی آپ نے جو نوا اسکندھ کتھا امرت
روپی مجھکو سنائی ہی وہ امرت کانون کی راہ پینے سے پیٹ میرا بھر گیا ہی اسلیے مجھکو کچھ بھوکھ اور پیاس ذرا بھی نہین ہی شکدیو جی یہ بات سنکر
بہت خوش ہوئے اور پرمیشور کے چرنون مین دھیان لگا کر انکو ڈنڈوت کی اور چھٹھوین دن سومبار سے دسوین اسکندھ کی کتھا شروع کر کے
کہا کہ اے راجا دواپر جگ کے آخیر مین جہان جدبنشی کے بنش مین سورسین نام راجا بڑا پرتاپی ہوا جسنے نوکھنڈ پرتھوی کے راجون کو جیت کر
جس پایا اور راجا سورسین کے مرکھیا نام استری سے پانچ لڑکیان اور بسدیو جی آدک دس لڑکے پیدا ہوئے اور بسدیو جی بڑے بیٹے نے پہلا
بواہ اپنا روہنی نام بیٹی راجا روہن سے کیا اور سترہ پٹ رانی بسدیو جی کے تھین جب بسدیو جی نے اٹھارہوان بواہ اپنا دیوکی جی سے جو راجا
دیوک کی بیٹی اور راجا کنس کی چچیری بہن تھین کیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ دیوکی جی کے اٹھوین گربھ سے کنس کا مارنے والا پیدا ہوگا ایسی
آکاش بانی سنکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کو قید کیا تب پربرہم پرمیشور نے شری کرشن نام سے وہان جنم لیا اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت
نے پوچھا کہ اے مہاراج کنس کسطرح پیدا ہوا اور کیونکر شری کرشن مہاراج متھرا جی مین جنم لیکر گوکل مین گئے یہ کتھا بستار کر کے کہیے شکدیو جی
بولے کہ اے راجا پرکھیت ان دنون راجا آہک جدبنشی متھراپری مین راج کرتا تھا جب دیوک اور اگرسین نام دو بیٹے اسکے پیدا ہوئے
اور وہ مر گیا تب اگرسین بڑا بیٹا اسکا مہا پرتاپی راجا ہوا اور پون ریکھا نام رانی اسکی بہت سندر اور پتبرتا تھی آٹھون پہر راجا
کی سیوا اور راگ رنگ مین رہا کرتی تھی ایک دن رانی پون ریکھا رجسولا اسنان سے شدھ ہو کر اپنے پت کی آگیا لے کر سہیلیون سمیت

بن بہار کرنے گئی وہان بہت اچھے اچھے پھول اور پھل لگے تھے اور بہت طرح کے پنچھی سُہاونی بولیان بولتے تھے اور ٹھنڈھی اور خوشبودار ملائم ہوا بہتی تھی اور ایک طرف جمنا جی پہاڑ کے نیچے لہرین لیتی تھین ایسی شوبھا دیکھتے ہی پون ریکھا رتھ سے اُترکر بن بہار کرنے لگی جب وہ گھومتی پھرتی ہوئی سہیلیون سے الگ ہوکر ایک گھاٹ و روپ بن مین اکیلی جا پہونچی تب ہر اچھا سے اچانک اُس جگہ درملک نام راچھس بھی گھومتا ہوا آپہونچا اور پون ریکھا کا روپ دیکھتے ہی اُسپر موہت ہوگیا جب اُسنے بھوگ کرنیکی اچھا سے اپنا روپ راجا اگرسین کا ایسا بنالیا اور سامنے آکر رانی سے بھوگ کرنا چاہا تب پون ریکھا دن کو بھوگ کرنا ادھرم بچارکر بولی کہ مہاراج دنکو بھوگ کرنے سے اور دھرم چھوٹکر پاپ ہوتا ہے اسلیے دنکو بھوگ نہ کیجیے اسی طرح بہت سی باتین کہکر پون ریکھانے اپنے کو بچایا چاہا لیکن درملک راچھس نے جو کامدیو کے بس ہو رہا تھا رانی کا ہاتھ زبردستی پکڑلیا اور زمین پر گراکر اُسکے ساتھ بھوگ کیا اور پون ریکھا بھی اُسکو اپنا پت سمجھکر چپ ہو رہی۔

دوہا — جیسی ہو ہونہار ویسی اُپجے بدھ — ہوون ہار ہردے بسے بسر جائے سب سُدھ

اے راجا پرکھیت جب درملک بھوگ کرکے اپنا راچھس روپ بناکر رانی کے سامنے کھڑا ہوگیا تب رانی پون ریکھا اسکو دیکھتے ہی بہت شرمندہ اور سوچ مین ہوکر بڑے کرودھ سے بولی کہ اے راچھس ادھرمی چانڈال تونے یہ کیا چھل کرکے میرا ست دھرم کھودیا تیرے ماتا اور پتا اور گرو کو دھکار ہے جسنے تجھے ایسا گیان سکھلایا تیری ماتا ایسا کپوت پیدا کرنے سے بانجھ رہتی تو اچھا تھا جو لوگ آدمی کا تن پاکر کسی کا ست دھرم بگاڑ دیتے ہین اُنکو بہت جنمون تک نرک بھوگنا پڑتا ہے درملک یہ بات سُنکر بولا کہ اے پون ریکھا تو کرودھ کرکے مجھکو شاپ مت دے تیری کوکھ بند دیکھکر مجھکو بڑا سوچ تھا سو وہ آج چھوٹ گیا مین نے اپنے دھرم کا پھل تجھکو دیا میرے بھوگ کرنے سے تیرے گربھ رہکر بڑا پرتاپی لڑکا پیدا ہوگا اور وہ اپنی بھجا کے بل سے نوکھنڈ پرتھوی کے سب راجون کو جیت کر اکیلا چکرورتی راج کریگا اور پرم پرمیشور شری کرشن نام پرتھوی پر اوتار لیکر اُس سے لڑینگے اور میرا نام پچھلے جنم کا کال نیم ہے لنکا کی لڑائی مین ہنومان جی کے ہاتھ سے مارا گیا تھا اب درملک نام راچھس کا جنم پاکر تجھکو بیٹا دیے جاتا ہون تو کسی بات کی چنتا مت کر ایسا کہکر درملک اپنے گھر کو چلا گیا اور یہ بات سُنکر رانی پون ریکھا نے سمجھا کہ پرمیشور کی اچھا اسی طرح پر تھی ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی ایسا بچار کر اُسنے اپنے من کو دھیرج دیا جب سہیلیان پون ریکھا کو ملین تب پون ریکھا کا رنگ اور سنگار بگڑا ہوا دیکھکر بولین کہ اے رانی تمکو اتنی دیر کہان لگی اور تمھاری یہ کیا دشا بنی ہے یہ سُنکر رانی نے کہا کہ جب تم نے مجھکو اس جنگل مین اکیلی چھوڑ دیا تب ایک بندر نے آکر مجھکو ایسا ستایا کہ جسکے ڈر سے ابھی تک میرا کلیجا دھڑکتا ہے اسی سے میری یہ دشا ہوئی یہ بات سُنکر سب سہیلیان گھبرا گئین اور رانی کو رتھ پر بٹھاکر راج مندر میں لے آئین دس مہینے پیچھے ماگھ سُدی تیرس برہسپت کے دن جسوقت رانی کے بیٹا پیدا ہوا اُسوقت ایسی آندھی چلی کہ پرتھوی کانپنے لگی اور ہزارون درخت گر پڑے اور اندھکار ہونے اور بادل گرجنے اور بجلی چمکنے سے دن مانند رات کے ہوکر تارے ٹوٹنے لگے اور راجا اگرسین نے بیٹا پیدا ہونے کی بڑی خوشی کی اور مانگنے والون کو بہت دان اور دکچھنا دی جب راجا نے جوتشیون سے لڑکے کی جنم کنڈلی کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ اپنے بیٹے کا نام کنس رکھو یہ بالک بہت بلوان ہوکر راچھسون کو اپنے ساتھ لیکر راج کریگا اور دیوتا اور برہمن اور سادھو سنت ہر بھگت لوگ اسکے ہاتھ سے دکھ پاوینگے اور تمھارا راج سنگھاسن چھین کر آپ راج کرے گا اور پرجا کو بہت دکھ دیگا جب اسکے بہت پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دکھ پاویگی تب پربرہم پرمیشور اوتار لےکر اسکو اپنے ہاتھ سے مارینگے یہ بات سُنکر پہلے راجا بہت اُداس ہوا پھر پرمیشور کی اچھا اسی طرح جانکر سنتوکھ کیا اور جوتشیون کو آدر کے ساتھ بدا کرکے بیٹے کو پالنے لگا جب کنس پانچ چھ برس کا ہوا تب بہت طرح کا ظلم رعیت پر کرنے لگا

کبھی متھراباسی لڑکون کو زبردستی پکڑکر جنگل مین لیجاتا اور مارکر تو تھا کی پہاڑ کی کھوہ مین چھپاتا اور جو لڑکے اُس سے بچ جاتے تھے اُنکی چھاتی پر چڑھکر گلا دبا کر مار ڈالتا اور کبھی لڑکون کو نہلانے کے واسطے اپنے ساتھ جمنا کنارے لیجاکر پانی مین اُنکو ڈبادیتا جب اِس طرح کا پاپ کنس کرنے لگا تب سب متھراباسی اپنے اپنے لڑکون کو گھر مین چھپا رکھنے لگے اور سب رعیت اُسکے ہاتھ سے دُکھی ہوکر آپس مین کہنے لگی کہ یہ کنس پاپی راجا اُگرسین کے بیچ سے پیدا نہین ہی یہ کوئی پاپی جیو ایسے دھرماتما راجا کے گھر پیدا ہوکر رعیت کو دُکھ دیتا ہی جب راجا نے رعیت کو دُکھ دینے کا حال سُنا تب کنس کو بہت ڈانٹ کر سمجھایا کہ تو رعیت کو دُکھ مت دیا کر لیکن وہ راجا کا کہنا نہ مانکر اور زیادہ دُکھ رعیت کو ہر روز دینے لگا تب راجا نے اُسکی یہ دُرشا دیکھکر بڑے سوچ سے من مین کہا کہ ایسا اَدھرمی بیٹا پیدا ہونے سے مین بے اولاد کے ہی اچھا تھا جسکے کپوت لڑکا پیدا ہوتا ہی اُسکا جس اور دھرم دُنیا مین نہین رہتا اسی طرح بہت سوچ کرکے راجا اُگرسین پچھتایا کرتا تھا اور کنس پر اُسکا کچھ بس نہین چلتا تھا جب کنس آٹھ برس کا ہوا تب اکیلا مگدھ دیش مین جاکر جراسندھ سے جو بڑا پرتاپی راجا تھا کشتی لڑا جب راجا جراسندھ نے اُسکو اپنے سے زبردست جانکر سمجھا کہ مین اِس سے لڑائی مین نہ جیتونگا تب ہار مانکر دو بیٹیان اپنی کنس کو بیاہ دین جب کنس دونون استریون کو ساتھ لیکر متھراپوری مین آیا تب وہ راجا اُگرسین اپنے باپ سے دشمنی کرکے کہنے لگا کہ تم رام نام چھوڑکر شری مہادیوجی کا نام جپا کرو یہ سُنکر راجا بولا کہ میرے سب کام پورے کرنے والے شری رام جی ہی ہین اُنکا سمرن چھوڑدون تو کسطرح بھوساگر پار اُترونگا جب کنس نے یہ بات راجا کی سُنی تب کرودھ کرکے راج گدی پر سے راجا اُگرسین کو گرادیا اور آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر راج کاج کرنے لگا اور اپنے راج مین ایسا ڈھنڈھورا پٹوادیا کہ کوئی آدمی پرمیشور کا نام نہ لیوے اور جگ اور ہوم اور دان اور دھرم اور تپ اور جپ پرمیشور کا نکرے جو کوئی ہمارا حکم نہ مانیگا اُسکو ہم مار ڈالینگے جب ایسا ڈھنڈھورا پٹنے سے اُسکے راج مین سب اچھے کرم بند ہوگئے اور راجا کنس گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ دیکر دیتون کی صلاح سے راج کاج کرنے لگا اور اُسنے پرتھوی کے سب راجاؤن کو اپنے بل سے جیت لیا تب ایکدن اپنی فوج لیکر سورگ مین راجا اندر سے جدھ کرنے چلا اُسوقت ایک منتری یعنی وزیر نے جو راجا اُگرسین کے وقت کا نوکر تھا کنس سے کہا کہ اَی پرتھوی ناتھ بغیر سنو اشومیدھ جگ کیے اندراسن نہین ملتا ہی آپ اپنے بل کا گھمنڈ نہ کیجیے دیکھیے راون اور کُمبھکرن کو گھمنڈ نے کیسا کھو دیا کہ جنکے کُل مین کوئی پانی دینے والا بھی نہ رہا یہ بات سُنکر راجا کنس راجا اندر سے لڑنے نہین گیا اِتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اَی راجا پرکھشت جب پرتھوی پر راجا کنس کے ڈر سے جگ وغیرہ اچھے کرم سب نے کرنا چھوڑدیا اور براہمن اور رکھیشور راکھشسون کے ہاتھ سے دُکھ پانے لگے اور پرتھوی ایسے پاپیون کا بوجھ نہین سہہ سکی تب اُسنے گئو روپ دھرکر روتی پکارتی ہوئی راجا اندر کے سامنے جاکر بنتی کیا کہ اَی مہاراج دُنیا مین کنس اور راکھشس لوگ اُپدرایا کرتے ہین اُنکے ڈر سے ہوم جپ اور جگ آدک شُبھ کرم کوئی نہین کرتا ہی آپ مجھکو حکم دین تو مین مرتیو لوک چھوڑکر پاتال لوک چلی جاؤن پاپیون کا بوجھ مجھ سے سہا نہین جاتا ہی یہ بات سُنکر راجا اندر نے دیوتون سمیت برہما جی کے پاس جاکر سب حال کہا برہما جی اُن سب کو ساتھ لیکر کیلاش پہاڑ پر اِس اچھا سے گئے کہ شری مہادیوجی راکھشسون کو سزا دینے کے لائق ہین وہ راکھشسون کو مارکر پرتھوی کا دُکھ چھُڑادینگے جیسے برہما جی وہان پہونچے ویسے شری مہادیوجی آنند دائی بولے کہ اَی برہما جی اِس پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کی سامرتھ ہم کو اور تمکو نہین ہی اُسکا بوجھ اُتارنے والے آدپرش بھگوان ہی ہین وہی پرتھوی کا بوجھ اُتارینگے یہ بات کہکر شری مہادیوجی برہما جی وغیرہ کو ساتھ لیکر چھیرساگر کے کنارے چلے گئے اور وہان ہاتھ جوڑکر سب کسی نے پربرہم پرمیشور کی بہت اُستت کی کہ اَی کرپاندھان کسکی سامرتھ ہی جو آپکی مہما برنن کرسکے آپ نے متس روپ دھرکر شنکھاسر دیت کو مارکر بید کو سمدر سے باہر نکالا اور کچھپ روپ ہوکر مندراچل پہاڑ

اپنی پیٹھ پر لے کر چھیر ساگر متھ کر چودہ رتن نکالے اور باراہ روپ دھر کر پرتھوی کو پاتال سے باہر نکال لائے اور دیوتون کی رچھا کرنے کیواسطے باون روپ ہوکر راجا بل سے پرتھوی کا دان لیا اور پرشرام اوتار لیکر سب چھتریون کو مار ڈالا اور ساتون دیپ کی پرتھوی اُنسے چھین کر براہمنونکو دان کر دی اور شری رام چندر کا اوتار لیکر راون آدک راچھسونکو مار ڈالا اسیطرح جب جب پرتھوی پر دیت اور راچھس اور پاپی راجا گئو ون اور براہمنون اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ انکی رچھا کرنیکے واسطے سگن اوتار لیکر ادھرمیون کو مارتے ہین سو ان دنون کنس آدک کے پاپ کرنے سے پرتھوی بہت دُکھی ہوکر آپکی شرن آئی ہے اسپر دیال ہوکر رچھا کیجیے اور گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو سُکھ دیجیے جب برہما دک دیوتون نے اسطرح پر نارائن جی کی استت کی تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے برہما ہم کو پرتھوی کا دُکھ معلوم ہوا ہم سگن اوتار لیکر اُسکا بوجھ اُتارینگے ہم جنم اور مرن سے کچھ کام نہین رکھتے لیکن بسدیو اور دیوکی نے پچھلے جنم مین ہمارا تپ اور دھیان کر کے ہم سے یہ بردان مانگ لیا ہے کہ ہم اُنکے پتر ہوون اور اسیطرح نند اور جسودا جی نے بھی ہمارا تپ کر کے یہ بردان مانگا تھا کہ ہم تمھارے بال لیلا کا سُکھ دیکھین اسلیے ہم اُنکی اچھا پوری کرنیکے لیے متھرا مین بسدیو اور دیوکی کے گھر جنم لینگے اور گوکل مین جاکر بال چرتر اپنا نند اور جسودا کو دکھلا دینگے اور کنس آدک ادھرمی راجونکو مار کر اپنے بھگتون کو سُکھ دینگے سو تم دیبی اور دیوتا لوگ برج اور گوکل اور متھرا مین پہلے سے جاکر جدونبنشی کُل اور گوال بنش مین ہماری لیلا کا سُکھ دیکھنے کو جنم لیو پیچھے سے ہم بھی چار سو روپ دھر کر اوتار لیوینگے سب دیوتا یہ آکاش بانی سنتے ہی بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر آئے جب برہما جی نے آکاش بانی کا سب حال پرتھوی کو سمجھا دیا تب وہ بھی خوش ہوکر اپنے استھان پر چلی آئی اور نارائن کی آگیا انسار دیوتا اور مُن اور کنر اور گندھرب آدک اپنی اپنی استریون سمیت متھرا اور گوکل مین جنم لیکر جدبنشی اور گوال بال کہلائے اور چارون بید کی رچاؤن نے بھی برہما جی سے آگیا لیکر گوپیون کا جنم لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اب ہم دیوکی جی کے بواہ کا حال کہتے ہین سُنو کہ دیوک نام جو اُگرسین کا بڑا بھائی تھا اُسکے چار بیٹے اور چھ بیٹیان ہوئین سو اُسنے چھہو بیٹیان بسدیو جی کو بیاہ دین جب دیوکی نام ساتوین بیٹی اُسکے یہان پیدا ہوئی تب دیوتا بہت خوش ہوئے اور راجا اُگرسین کے یہان کنس آدک دس بیٹون نے جنم لیا جب دیوکی بیاہنے کے لائق ہوئی تب دیوک نے راجا کنس سے آگیا لے کر اچھی ساعت مین اُسکے بواہ کا تلک بسدیو جی کے یہان بھیجدیا جب سورسین بسدیو جی کے باپ تلک لیکر بڑی دھوم دھام سے متھرا مین بسدیو جی کو بیاہنے آلے تب راجا کنس اپنے باپ اور چچا اور فوج کو ساتھ لیکر آگے سے گیا اور براتیونکو بڑے آدر بھاو سے لیکر جنواسا دیا اور سبھا کا شستاچار جیسا جوگ تھا کیا اور بسدیو جی کو منڈوے مین لیجا کر بدھ پوربک دیوکی جی کا بواہ اُنکے ساتھ کر دیا اور پندرہ ہزار گھوڑے اور چار ہزار ہاتھی اور اٹھارہ سو رتھ اور دو سو داسی اور گہنا کپڑا آدک بہت جہیز مین دیکر براتیون کو بڑے آدر سے بدا کیا

دوہا

تب چڑھائے رتھ دیوکی آپ ہنکیو رتھوان ۔ پہونچاون اتِ پریت سون چلیو سہت اُبھمان

جب کنس بسدیو اور دیوکی کا رتھ ہانکتا ہوا تھوڑی دور متھرا کے باہر گیا تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ اے کنس تو جسکو بڑی خوشی سے پہونچانے جاتا ہے اُسکے پیٹ سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنیوالا پیدا ہوگا جب یہ آکاش بانی سُنکر کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا اور گھوڑے کی باگ ہاتھ سے گر پڑی تب اُسنے بچار کیا کہ کوئی کیسا ہی ناتے دار ہو لیکن اپنی جان سے زیادہ پیارا نہین ہوتا اسلیے دیوکی کو ابھی مار ڈالنا چاہیے نہ وہ رہیگی نہ اُس سے آٹھوان لڑکا میرا مارنیوالا پیدا ہوگا یہ بچار کر کنس ہاتھ کے بھیتر گھس گیا اور دیوکی کے سر کے بال پکڑ کر اُسکو نیچے کھینچ لایا اور ننگی تلوار نکال کر کرودھ سے اتنت بھیتا ہوا یون کہنے لگا کہ جس درخت مین زہر کے برابر پھل لگے اُسکو پہلے ہی جڑ سے اُکھاڑ ڈالنا چاہیے جب وہ درخت ہی نہ ہوگا تب اُسمین پھول اور پھل کسطرح لگینگے اسلیے ابھی دیوکی کو مار ڈالون تو بے کھٹکے ہوکر راج کرون یہ سُنکر جتنے آدمی اُس وقت وہان تھے وہ سب

چنتا کرکے روینے لگے لیکن راجا کنس کے ڈر کے مارے کسی کو یہ مجال نہ تھی کہ کچھ کہہ سکی تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ کنس اگیان کو پاپ اور پُن کا کچھ بچار نہین ہی اسوقت میرے کرودھ کرنے سے دیوکی کا پران جایگا اسلیے چھما کرنا اُچت ہی کسواسطے کہ جب زبردست دشمن غصہ کرے تب چھما کرکے وہ وقت بچا جانا چاہیے جسطرح ٹھنڈھا لوہا گرم لوہے کو کاٹ ڈالتا ہی اسیطرح چھما کرنیوالے آدمی وقت پاکر اپنے دشمن کو جیت لیتے ہین ایسا بچار کر بسدیو جی نے راجا کنس کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ دُنیا مین تمھارے برابر کوئی دوسرا بلوان اور پرتاپی نہین ہی جو تمھاری برابری کر سکے جہان سب لوگ تمھاری چھایا مین رہتے ہین وہان تم کو یہ اُچت نہین ہی کہ ایسے شور بیر ہوکر اپنی بہن پر بنا اپرادھ تلوار چلاؤ استری مار ڈالنے کا بڑا پاپ ہی ایسا پاپ کرنیوالے کے بہت برسوں نرک مین پڑتے ہین جب آدمی یہ جانے کہ ہم کبھی نہین مرینگے تب پاپ کرے تو اُچت بھی ہی مگر دُنیا مین جو پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا جو اپنا تن رہنے کے واسطے بہت تدبیرین کرے تو بھی یہ تن کسیطرح نہین رہ سکتا اور جوانی اور راج بھی کچھ کام نہ آکر کیول جس درا جس دُنیا مین رہ جاتا ہی۔

کبت

داتا کو مہیپ ماندھاتا اور دلیپ ایسے جاکے جس اجھون لو دیپ دیپ چھائے ہین
بل ایسو بلوان کو بھیو جہان بیچ راون سمان کو پرتاپی جگ جائے ہین
بان کی کلان مین سجان گورون پارتھ سے جاکے گن دینیدیال بھارت مین گائے ہین
کیسے کیسے شور چے چاتری برنج جو پھر چلچھور کر دھور مین ہلائے ہین

دوہا

ارب کھرب لون درب ہو ادہی اسنت لون راج
تلسی جو نج مرن ہو تو آوے کونے کاج

یہ بات سُنکر کنس بولا کہ ای بسدیو تم نے بھی تو آکاش بانی سُنی ہی اسکی تدبیر پہلے سے کرنا چاہیے جسمین مین نہ مرون جو مین آج دیوکی کو نہین مارون تو یہ چنتا میری نہین چھوٹے گی اور اسکے بدلے مین تمھارا بیواہ دوسری کنیا سے کر دونگا اور اسکو مارکر بیفکر ہو جاؤنگا یہ بات سُنکر براہمن اور رکھیشورون نے جو اسکے ساتھ تھے کنس سے کہا کہ بید اور شاستر مین بہن کا مارنا بڑا پاپ لکھا ہی ایسا ادھرم کرنا تم کو نہ چاہیے جب کنس نے براہمنون کا سمجھانا بھی نہین مانا تب بسدیو جی نے بچار کیا کہ یہ پاپی راجا اپنی ٹیک پر ہی ابھی تدبیر کرنا چاہیے جسمین دیوکی اسکے ہاتھ سے بچ جاے پرمیشور جانے کہ دیوکی کے کب لڑکا پیدا ہو یا اسی بیچ مین کنس پاپی مر جاے اسوقت جو دیوکی ماری جاتی ہی اسکا لڑکا دینا کہکر دیوکی کا پران بچانا چاہیے یہ وقت گذر جاے پیچھے سے سمجھا جاوینگا ایسا بچار کر بسدیو جی نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج مین ایک بنتی کرتا ہون سُنیے کہ آکاش بانی ہونے کے موافق آپ دیوکی کے بیٹون سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین کچھ دیوکی سے کھٹکا نہین ہی اسلیے دیوکی کو بے قصور سمجھکر چھوڑ دیجیے اس سے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مین آپکے پاس پہونچا دونگا اس بات کے ساکھی سورج اور چندر ماہین کنس نے یہ بات سُنکر ہونہار کے بس ہوکر بسدیو جی سے اقرار لیکر دیوکی جی کو چھوڑ دیا اور بسدیو جی سے بولا کہ تمنے مجھکو اسوقت پاپ سے بچا لیا یہ کہکر اُسی جگہ سے بسدیو اور دیوکی کو بدا کر دیا اور آپ راج مندر پر چلا آیا اور بسدیو جی دیوکی سمیت اپنے استھان پر پہونچے جب کچھ دنون مین دیوکی جی کے بیٹا پیدا ہوا اور بسدیو جی نے اُسیوقت روتا ہوا لڑکا لاکر کنس کے آگے رکھ دیا تب کنس نے ہنسکر کہا کہ ای بسدیو جی تم بڑے سچے ہو تمنے ہم سے کچھ کپٹ نہین رکھا ہمارے بھلے کیواسطے اپنے بیٹے کی محبت چھوڑ کر روتا ہوا لڑکا لاکر ہمارے سامنے رکھدیا اس سے ہم کو کچھ ڈر نہین ہی اسکو تم اپنے گھر لیجاؤ بسدیو جی خوش ہوکر اسکو اپنے گھر لے چلے لیکن کنس کو ادھرمی سمجھکر پیچھے دیکھتے اور یہ بچار کرتے جاتے تھے کہ پھر بلاکر نہ مار ڈالے جب بسدیو جی لڑکا لیکر چلے گئے تب کنس نے اپنی سبھا والون سے کہا کہ آکاش بانی کے موافق مجھکو آٹھوین بالک سے مرنے کا ڈر ہی اسکو پرتھا مارکر کیون پاپ لون اُسی سمے ہی اچھا سے ناردمُن وہان آپہونچے جب کنس نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور اُنکے چرن دھوکر بھرپور بکب پوجا کی تب نارد جی نے کہا کہ ای کنس تم نے بسدیو کے بیٹے کو کس واسطے پھیر دیا یہ بات تو نہین جانتا کہ بسدیو جی کی سیوا کرنے کے واسطے سب دیوتا اور رکھیشورون نے گوکل اور متھرا مین آکر جنم لیا ہی اور دیوکی کے آٹھوین گربھ مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے شری کرشن جی اوتار لیکر تجھکو راچھسون سمیت

مار جائینگے اور تیرا باپ آدک سب جدبنشی دیوتاؤن کے اوتار ہوکر تیرے دشمن ہین انکو اپنا دوست مت جان ایسا کہکر نارد مُن نے آٹھ لکیرین پرتھوی پر کھینچکر کنس کو دکھلا کر گنا یا تو دونون طرف سے آٹھوین لکیر آخیر کی ٹھہری تب نارد جی نے کنس سے کہا کہ یہ نہین معلوم کہ کون آٹھوین لکیر سے تیری موت ہو جب یہ سمجھا کر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے اُسی ساعت بسدیو جی کو بالک سمیت بُلا بھیجا اور لڑکے کو پرتھوی پر پٹک کر مار ڈالا اور بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اپنے ماتا اور پتا کے سمجھانے پر بھی نہ مانکر کہا کہ مین اپنا پران بچانے کے واسطے دیوکی کے بیٹون کو مار ڈالونگا اور کنس نے اگر سین اپنے باپ کو بھی بسدیو اور دیوکی کا سہایک اور اپنا دشمن سمجھکر اُنپر چوکی پہرا کر دیا اور پرلمب بکاسُر کیشی اگھاسُر وغیرہ راچھسونکو بلا کر حکم دیا کہ نارد جی کہہ گئے ہین کہ سب رکھیشور اور دیوتون نے متھرا اور گوکل مین آکر جنم لیا ہے اُنکی سہایتا کو شری کرشن جی اوتار لینگے سو تم جتنے جدبنشی متھرا اور گوکل مین پاؤ سب کو مار ڈالو

ادھیاے دوسرا ـ گربھ باس کرنا شری کرشن بھگوان کا دیوکی جی کے پیٹ مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح پانچ بیٹے اور دیوکی جی کے پیدا ہوئے اور بسدیو جی نے اپنے اقرار کے موافق انکو بھی کنس کے پاس لیجا کر دیدیا اور کنس نے انکو بھی مار ڈالا اور کنس کی آگیا کے موافق پرلمب اور بکاسُر وغیرہ راچھسون نے متھرا مین جاکر جتنے جدبنسیون کو کھاتے پیتے چلتے پھرتے جہان پایا سب کو باندھ لائے اور کنس نے کسی کو پانی مین ڈبوا کر اور کسی کو آگ مین جلوا کر اور کسی کا گلا دبا کر مار ڈالا جو جدبنشی اُسکے مارنے سے بچے وہ سب اپنے لڑکے بالون سمیت متھرا چھوڑ کر پانچال وغیرہ دیشون مین جا چھپے اور بسدیو جی نے روہنی نام اپنی استری کو نند جی اپنے متر کے گھر گوکل مین بھیجدیا اور نند جی نے اُسکو بڑے آدر سے اپنے یہان رکھا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج نارد مُن ایسے گیانی اور ہر بھگت نے جو کنس کے پاس آکر اپنی صلاح سے بسدیو جی کے لڑکے اور جدبنشیون کو مروا ڈالا اسکا کیا کارن تھا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا نارد مُن نے اسواسطے یہ پاپ کنس کے ہاتھ سے کرایا تھا کہ بہت پاپ کرنے سے اسکے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہے اور شری کرشن بھگوان جلد اوتار لیکر اسکو ماریں اے راجا پریچھت جب راجا کنس دیوتا اور رکھیشورونکو جنھون نے جدبنشی کُل مین جنم لیا تھا مار کر بہت طرح دُکھ دینے لگا اور اُسنے چھ بیٹے بسدیو جی کے بیادھ کی طرح مار ڈالے تب بسدیو اور دیوکی نے ہر ہر نیکا دھیان کرکے بڑی عاجزی سے بنتی کی کہ اے مہا پربھو کنس ہم کو نربنش کئے ڈالتا ہے اب جلدی سُدھ لیکر اس دُکھ سے چھڑاؤ دوہا بپت بناسن دُکھ ہرن جن رنجن سُرراے ٭ اب ہم کو کوئی نہین تم بن اور سہاے ٭ جب اسطرح بسدیو اور دیوکی نے بہت بلاپ کیا تب پرمیشور پربرہم انترجامی دین دیال نے یہ بچار کیا کہ دیوتا اور مُن آدک متھرا اور گوکل مین جنم لے چکے اب پہلے شری لچھمن جی بلدیو نام سے پھر ہم باسدیو نام سے اور بھرت جی پردومن اور شترہن جی انرُدھ اور شری سیتا جی رُکمنی نام سے اوتار لیوین ایسا بچار کر پرمیشور نے بلدیو جی کا گربھ دیوکی جی کے پیٹ مین استھر کر دیا اور اپنی آنکھ سے جوگ مایا دیبی روپ کو پرکٹ کیا جب وہ دیبی پرمیشور کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑی ہوئی تب اُس سے کہا کہ تو ابھی متھرا پُری مین جہان راجا کنس ہمارے بھگتون کو دُکھ دیتا ہے جا اور ساتوان گربھ بلبھدر جی کا جو دیوکی جی کے پیٹ مین ہے نکال کر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دے اور یہ بھید کوئی دُشٹ نہ جانے اِس کام کے کرنے سے کلجگ مین تیرا نام درگا دیبی پرکٹ ہوکر بڑا مہاتم ہوگا اور سنساری جیو تیری پوجا کرنے سے اپنا منورتھ پاوینگے اور سنسار مین بلبھدر جی کا نام سنکرکھن اور بلرام آدک اور تیرے بھی بہت نام پرکٹ ہونگے یہ کام کرکے تو جسودا جی کے گربھ سے جنم لے اور ہم بھی بسدیو جی کے گھر جنم لے کر گوکل مین آتے ہین یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا پربرہم پرمیشور کی پرکرما کرکے موہنی روپ سے متھرا مین آئی اور دیوکی جی کے پیٹ سے بلبھدر جی کا گربھ نکال لیا اور گوکل مین لے جاکر روہنی جی کے پیٹ مین دھر دیا لیکن یہ حال روہنی جی کو نہین معلوم ہوا اور جوگ مایا نے بسدیو اور دیوکی کو سپنا دیا کہ مین نے تمہارا لڑکا گربھ سے نکال کر روہنی کے پیٹ مین دھر دیا ہے تم کسی بات کا سوچ نہ کرنا ایسا سپنا دیکھتے ہی بسدیو اور دیوکی نیند سے

جاگ کر آپس مین کہنے لگے کہ بھگوان نے یہ بات بہت اچھی کی لیکن گربھ گر جانے کا حال کنس سے کہلا بھیجنا چاہیئے نہین تو پیچھے سے نہ معلوم وہ کیا دُکھ دیوے جب بسدیو جی نے ایسا بچار کر ایک چوکیدار سے گربھ گر جانے کا حال کنس کو کہلا بھیجا تب اُسنے خوش ہوکر اپنے چوکیدار سے کہا کہ آٹھوان گربھ رہنے کا حال جلدی کہنا اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا ساون سُدی چتردشی بدھ کے دن بلبھدر جی نے روہنی جی کے پیٹ سے گوکل مین جنم لیا اور جوگ مایا نے جسودا کے پیٹ مین جا کر گربھ باس کیا اور بیکنٹھ ناتھ جگت منگل کرنے والے دیوکی جی کے گربھ مین آئے تب اُنکا پرکاش آنے سے بسدیو اور دیوکی کا مُنھ سورج کے برابر چمکنے لگا۔

دوہا	ماکھن پربھو جی گربھ مین باس کیو جب آے		شیو برہما دِک آے کے استُت کری مناے

اپنے قید ہونے سے پہلے ایک دن دیوکی جی برت رکھکر جمنا اسنان کرنے کے واسطے گئین تھین وہان جسودا جی سے بھینٹ ہوئی جب دونون نے آپس مین کنس کے دُکھ دینے کی بات چیت کی تب جسودا جی نے دیوکی جی سے کہا کہ مین اپنا لڑکا تم کو دے کر تمھارا لڑکا مین پالن کرونگی یہ اقرار دونون آپس مین کر کے چلی آئین جب دیوکی جی کے آٹھوان گربھ رہا تب کنس نے یہ حال سُنتے ہی قیدخانہ مین آکر بڑے بڑے راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال دی اور بسدیو جی سے کہا کہ تم اپنے من مین کچھ کپٹ نہ رکھکر جب آٹھوان لڑکا پیدا ہو اُسی وقت ہمارے پاس پہونچا دینا تمھارے اقرار کے موافق ہم نے دیوکی جی کی جان چھوڑ دی تھی ایسا کہکر کنس نے بسدیو اور دیوکی کے ہتھکڑی اور بیڑی ڈال کر اُنکو کوٹھری مین بند کر دیا اور قفل دے کر بہت راچھسون کی چوکی وہان بیٹھال کر راج مندر پر چلا آیا اور اُس دن بہت ڈر سے اُپاس کر سو رہا اور دوسرے دن پھر قید خانے مین جا کر بسدیو اور دیوکی جی کا پرکاش دیکھکر کہنے لگا کہ جیسا تیج اس گربھ مین دکھلائی دیتا ہے ویسا پرکاش اور گربھ مین نہ تھا اس سے مین جانتا ہون کہ میرا کال اسی گربھ مین ہے جب کنس کو دیوکی کے پر مندر کا درشن کرنے سے گیان پراپت ہوا تب اُسنے کہا کہ دیوکی کو ابھی مار ڈالتا لیکن دنیا کی بدنامی اور پاپ کرنے سے ڈرتا ہون ایسا پرتاپی راجا ہوکر گربھوتی استری کو کیا مارون ایسا ادھرم کرنے سے جس اور پُن اور عمر کا نقصان ہوتا ہے جو لڑکا پیدا ہوگا اُسکو مار ڈالونگا ایسا بچار کر وہ اپنے گھر چلا آیا اور رکھواری کرنے والون سے کہہ دیا کہ جس گھڑی لڑکا پیدا ہو اُسی ساعت مجھکو خبر دینا اور چوکی پہرہ رہنے پر بھی اپنے پران کے ڈر سے ہر روز وہان جا کر خبر لے آتا تھا اور گربھ کا تیج دیکھنے سے آٹھون پہر اُسکو کھاتے پیتے جاگتے چلتے پھرتے بال مورت شری کرشن جی کی دکھلائی دیتی تھی اُس روپ کے ڈر سے وہ دن رات بیاکُل رہتا تھا اور بسدیو اور دیوکی اپنا دُکھ دیکھکر ہر چرنون کا دھیان کرتے تھے جب گربھ کے دن پورے ہوئے تب شری شیام سُندر نے یہ سپنا بسدیو اور دیوکی جی کو دکھلایا کہ تم سوچ چھوڑ کر دھیرج رکھو مین جلدی اوتار لے کر تمھارا دُکھ چھڑاتا ہون یہ سپنا دیکھکر وہ دونون جاگ اُٹھے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ دھرم چھوٹ جاے تو کچھ ڈر نہین لیکن اس لڑکے کو کنس سے چھپانا چاہیے بسدیو جی بولے کہ اے پران پیاری اس قید خانے مین بند ہین کسطرح چھپاوینگے جب یہ سوچ کر وہ دونون بہت بلاپ کر کے رونے لگے تب اُسی ساعت شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور سب دیوتا ایسے روپ سے کہ جسمین کوئی اُنکو نہ دیکھے وہان آئے اور ہاتھ جوڑ کر بید منتر سے اسطرح گربھ استُت کرنے لگے کہ اے پربرہم پرمیشور ست روپ آپ تینون کال مین سچے رہتے ہین اسواسطے ہم لوگ آپکی شرن آئے ہین اور یہ سنسار روپی برچھ آپکی مایا سے پیدا ہوکر آپ ہی کے آسرے پر رہتا ہے اُسکی رچھا اور پالن کرنے کے واسطے آپ بہت روپ دھر کر سب جیوونکو سکھ دیتے ہین اور جو بھگت آپکے نام اُشرن اور سوروپ کا دھیان کرتا ہے اُسکے بھو ساگر پار اُترنے مین کچھ شُبہہ نہین رہتا اور جو لوگ اپنے گیان اور تپ اور جگت آدک اچھے کرم کرنے کا ابھمان رکھتے ہین اور تمھاری بھگت نہین کرتے ہین وہ لوگ ضرور دُکھ اُٹھاتے ہین اور جگت آدک کرم

کرنے سے نگت نہین ہوتی ہی اور آپکا پرکاش سب کے بدن مین برابر رہ کر پاپ اور پن کا گواہ رہتا ہی اور آپ کسی دُکھ اور سُکھ سے کچھ کام نہین رکھتے
ای پرم پربرہم پرمیشور اگر آپ سگن اوتار دھارن نہ کرین تو سنساری جیو کس نام کا سمرن کرکے اور کون لیلا گاکے کر بھوساگر پار اترین آپ جنم اور
مرن سے رہت ہو کر کیول اپنے بھگتون کو اُدھار کرنے کے واسطے اوتار لیتے ہین جس طرح آپ نے مچھ اور کچھ آدک اوتار لیا تھا اسی طرح اب
بھی پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمی راچھسون کو مارنے کے واسطے جدکل مین اوتار لے کر اپنی لیلا کیجیے دیوتا لوگ یہ
استت کرکے بسدیو اور دیوکی جی سے آکاش بانی کی طرح بولے کہ جنکے درشن کے واسطے ہم لوگ تینون لوک مین گھومتے ہین اور انکا درشن
نہین پاتے وہی آدپرش بھگوان تمھارے گھر مین اوتار لے کر سب دشٹون کو مارینگے اور پرتھوی کا بوجھ اُتار کر تم کو سُکھ دینگے اور تمھاری کرپا
سے انکا درشن ہم کو بھی ملے گا اب تم لوگ کنس سے مت ڈرو اُسکی موت آپہونچی ہی جب بسدیو اور دیوکی نے اِس طرح استت سُنکر کسی
کو آنکھ سے نہین دیکھا تب انکو اچنبھا معلوم ہو کر یہ بشواس ہوا کہ اب جلدی دین دیال نارائن جی آکر ہمارا دُکھ دُور کرینگے اتنی کتھا سُناکر
شکدیو جی بولے کہ ای راجا اسطرح استت کرکے برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنے اپنے استھان کو چلے گئے۔

ادھیاے تیسرا۔ کتھا شری کرشن اوتار ہونے کی۔

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب بیکنٹھ ناتھ گربھ مین آئے تب سے سب چھوٹے اور بڑون کو پرم انند ہو گیا اور سب درختون مین
فصل اور بے فصل کے سب پھل اور پھول لگ گئے اور ندی اور نالے پانی سے بھر گئے اور مور آدک پچھی آپس مین کلول اور بہار کرنے لگے
اور سب کے گھر مین منگلاچار ہو کر براہمنون نے جگ کرنا شروع کیا اور اگن ہوتر کی آگ آپ سے آپ روشن ہوئی اور سادھوؤن کا چت پرسن
ہو گیا اور سورگ باشیون کے دیوتا اور دگپال آنند مین ہو کر تھوڑی تھوڑی پر پھول برسانے لگے اور آکاش مین گھٹا چھا گئی اور کنر اور گندھربون نے باجا
بجا کر پرمیشور کا بھجن گانا شروع کیا اور اپسرا اپنے اپنے لوانون پر آکر ناچنے لگین جس وقت ایسی شوبھا چارون طرف پھیل رہی تھی اُسی وقت
بھادون بدی اشٹمی بدھ کا دن رُدہنی نچھتر مین آدھی رات کو شری کرشن بھگوان نے اس رُوپ سے اوتار لیا۔

دوہا	رہیم برن نینا بسیر ماتھے مکٹ انوپ (بے مثل ۱۲)	شنکھ چکر گدا پدم دھرے چتر بھج رُوپ (پھول ۱۲)

چوپائی

کانن مین کنڈل چھب چھاجے	ار بھگتن کی مال برا جے	نکھ آبھا کچھ کہی نہ جائی	کوٹ بھان پر کٹے من آئی

ای راجا جب شیام سُندر ریکھ برن کمل نین نے اس رُوپ سے بسدیو جی اور دیوکی جی کو اپنا درشن دیا تب دونون نے گیان کی درشٹ سے
انکو پرمیشور کا اوتار سمجھا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای تربھون پت انترجامی ہم آپ کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین جب آپ کی استت
کرنے مین برہما جی اور مہادیو جی اور شیش جی اور گنیش جی ہار مانکر آپ کے بھید اور انت کو نہین پہونچ سکتے تو ہماری کیا سامرتھ ہی جو آپکی
استت کر سکین دیوتاؤن اور رکھیشورون نے آپ کی کرپا سے بڑائی پائی ہی اور جب جب گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کو دُکھ ملنے سے پرتھوی
پر پاپ کا بوجھ بہت ہوتا ہی تب تب آپ ایک رُوپ دھر کر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین ہمارے بڑے بھاگ تھے جو آپ نے درشن دیکر ہم کو
جنم اور مرن سے اُدھار کیا اب آپ کے چرنون کے پرتاپ سے ہمارا سب دُکھ چھوٹ جائے گا جب یہ استت کہکر بسدیو اور دیوکی نے اپنی
سب مُراد ملنے کی اور انکا درشن پانے سے خوش ہو گئے تب شری کرشن بھگوان بولے کہ اب تم سوچ مت کرو تم نے پچھلے جنم
مین ہمارا بڑا بھاری تپ کرکے ہمارے چرنون کا دھیان کیا تھا جب ہم نے خوش ہو کر تم کو اپنا درشن دیا تب تم نے

ہم سے یہ برادن مانگا تھا کہ تم سا بیٹا میرے یہان پیدا ہو جو کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا نہین تھا اِسلیے ہم نے تم دونون کی اِچھّا پوری کرنے کے لیے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے یہ اوتار لیا ہی سو تم کو اپنے پچھلے جنم کا حال بھُول گیا اِسلیے پورب جنم کی سُدھ کرانے کے واسطے ہم نے اِس روپ سے تم کو درشن دیا اب تم اِسی وقت ہم کو جلدی گوکل مین لے چلکر جسودا جی کی گود مین سُلا دُو اور ایک لڑکی جسُودا جی کے ابھی پیدا ہوئی ہی اُسکو لاکر کنس کو دیدو اور نند اور جسودا نے بھی ہماری بال لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے پچھلے جنم مین تپ کیا ہی سو تھوڑے دن اپنے بال چرتر اُنکو دکھا کر پھر کنس کو مار کر تم سے آ ملونگا تم دھیرج رکھو یہ سُنکر دیوکی جی نے کہا کہ ای کرپا ندھان یہ روپ اپنا انتر دھیان کریجیے یہ سُنتے ہی شری کرشن جی بالک روپ ہو کر رونے لگے اور انھون نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ بسدیو اور دیوکی جی نے وہ برہم گیان بھُولکر اُس بات کو سُننے کے برابر جانا تب بسدیو جی نے لڑکا پیدا ہونے سے بہت خوش ہو کر دس ہزار گئو دان کا سنکلپ مَن مین کیا اور شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا کر چھاتی سے لگایا اور بسدیو اور دیوکی ٹھنڈی سانس لیکر سوچ اور چنتا کرنے لگے تب دیوکی جی نے بسدیو جی سے کہا کہ اس لڑکے کو کہین چھپا دو تو کنس کے ہاتھ سے بچ جاوے تب بسدیو جی نے دیوکی جی کو اُداس دیکھ کہا کہ ای پیاری مین کہان چھپاؤن جو کچھ میرے کرم مین لکھا ہی وہی ہوگا یہ بات سُنکر دیوکی ہاتھ جوڑ کر بولی۔

دُوہا

تب دیوکی پت سُون کہیو نا ہین اوراپاؤ
ماکھن پربھ کو گودلے گوکل مین پہونچاؤ

ای سوامی وہان رُوہنی آپ کی اِستری اور جسودا میری بیوہارن ہتکارن اور نند جی آپ کے سکھا رہتے ہین وہ میرے لڑکے کا پالن اور جتن اچھی طرح کرینگے تب بسدیو جی بُولے کہ اس قید خانہ سے باہر کس طرح لیجاؤن یہ کہتے ہی پرمیشور کی اِچھّا سے بیڑی اور ہتھکڑی بسدیو جی کی کھُل کر گر پڑی اور سب دروازے اور قفل آپ سے آپ کھُل گئے اور چوکی پہرے والے نیند مین بیہوش ہو کر سُو گئے۔ تب بسدیو جی یہ مہما شری کرشن جی کی دیکھکر شری کرشن جی کو سُوپ مین رکھکر اور اپنے سر پر دھر کر جلدی سے گوکل کو لے چلے اُسوقت اندھیاری



رات ہونے اور پانی برسنے سے راہ مین کانٹے پڑے تھے اس لیے شیش ناگ جی نے اپنے بدن کی سڑک بنا کر پھن کی چھایا بیکنٹھ ناتھ پر کر دی جسمین بسدیو جی کے پانون مین کانٹے نہ چبھین اور شری کرشن جی پر بوند نہ پڑین اسطرح بسدیو جی شری کرشن جی کو لیے ہوئے جمنا کنارے پہونچکر کہنے لگے کہ پیچھے سنگھ بولتا ہے اور آگے جمنا جی اتھاہ ہین کسطرح پار اترون یہانسے دیوکی کے پاس لوٹ چلون یا کیا کرون بسدیو جی پہلے یہ چنتا کرکے ہری چرنون کا دھیان دھر کر جمنا جل مین پیٹھے اور پانی جمنا جی کا شیام سندر کے چرن چھونے کو اوپر کو بڑھنے لگا تب بسدیو جی نے یہ بھید نہ سمجھکر شیام سندر کو دونون ہاتھ سے اوپر کو اٹھا لیا جب جمنا جل بسدیو جی کی ناک تک پہونچا اور وہ بہت گھبرا کر سوچ کرنے لگے تب شری کرشن انترجامی نے بسدیو جی کو دکھی دیکھتے ہی جیسے اپنا چرن کمل جمنا جی کو چھوا کر ہنکار دیا ویسے ہی جمنا جل تھاہ ہوکر گھٹنون کے برابر رہ گیا تب بسدیو جی یہ مہا شیام سندر کی دیکھتے ہی خوش ہوکر پار اتر گئے اور گوکل مین نند جی کے گھر جا کر دروازہ انکا کھلا پایا اور سب کو سوتا ہوا پا کر بے دھڑک انکے گھر مین چلے گئے تو کیا دیکھا کہ ایک لڑکی اسیوقت کی پیدا ہوئی جسودا جی کے پاس سوتی ہے اور جسودا جی نے جوگ مایا کے موہنی ڈالنے سے لڑکی ہونے کا حال نہین جانا بسدیو جی نے جسودا جی کو سوتے ہوئے دیکھکر جلدی سے شری کرشن جی کو انکے پاس سولا دیا اور لڑکی کو لیکر اسیطرح جمنا پار اتر کر متھرا کو چلے اور جب دیوکی جی نے بسدیو جی اور شری کرشن جی کو اندھیاری رات پانی برستے مین گوکل بھیج دیا تب اسطرح رو کر پچھتانے لگین کہ جو کوئی چوکیدار جاگ اٹھے اور کنواڑے کھلے دیکھکر کنس سے جا کر کہدے یا راہ مین کوئی بسدیو جی کو ملجائے اور انکا حال کنس سے کہدے تو نہ معلوم کنس کیسا دکھ ہم کو دیگا اور اتھاہ جمنا مین وہ کیسے پار اترے ہونگے انکو گئے ہوئے دیر ہوئی کسواسطے پھر کر نہین آئے ایسی ایسی چنتا کرکے جسوقت دیوکی بیٹھی رو رہی تھی اسیوقت بسدیو جی آپہونچے اور وہ لڑکی دیوکی جی کو دیکر سب حال وہانکا کہدیا تب دیوکی جی خوش ہوکر بولین کہ اب کنس ہم کو چاہے مار بھی ڈالے تو بھی کچھ ڈر نہین ہے ایسے پاپی کے ہاتھ سے میرا لڑکا تو بچ گیا۔

ادھیاے چوتھا۔ چھوٹ جانا اس لڑکی کا کنس کے ہاتھ سے پٹکتے وقت

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب بسدیو جی گوکل سے لڑکی کو لے آئے تب پھر وہ سب کنواڑے اور قفل جیسے کے تیسے بند ہوکر بیڑی اور ہتھکڑی انکے پڑ گئین اور وہ لڑکی رونے لگی اسکا رونا سنتے ہی سب چوکیدار جاگ کر بندوق چھوڑانے لگے اور اسی ساعت اندھیاری رات پانی برستے مین ایک چوکیدار نے کنس کے پاس جا کر کہا کہ اے مہاراج آپ کا دشمن پیدا ہوا یہ بات سنتے ہی راجا کنس گھبرا کر اٹھا اور گرتا پڑتا ننگے سر دوڑتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس پہونچا۔

دوہا

کنیا لی ٹھاڑھی بھئی دیوکی انچل اوڑھ	بھیا تیری شرن ہون چاہے مار کی چھوڑ

اے راجا ایسا بچن کہنے پر بھی کنس مہاپاپی نے وہ لڑکی دیوکی جی کے ہاتھ سے چھین لی تب پھر دیوکی جی نے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے بھائی چھ بیٹے میرے ہوئے وہ سب تم نے مار ڈالے اب یہ لڑکی پیٹ پونچھنی میری ہے تم اسکو چھوڑ دو دنیا مین جس استری کے لڑکا نہ ہوا اسکا جینا اکارتھ ہے اور تم نے جو چھ بیٹے میرے مار ڈالے ہین انکا سوچ ایک ساعت مجھکو نہین بھولتا بے قصور اس لڑکی کو مار کر کیون پاپ لیتے ہو یہ سنکر کنس نردئی نے دیوکی سے کہا کہ مین اسکو جیتا کبھی نہ چھوڑونگا جس سے اسکا بیاہ ہوگا وہی مجھکو ماریگا ایسا کہکر کنس اس لڑکی کا پانون پکڑ کر باہر لے آیا اور جب اسکو گھما کر پتھر پر پٹکنے لگا تب وہ لڑکی کنس کے ہاتھ سے چھوٹ کر آکاش مین چلی گئی اور اسنے وہان جا کر کنس کو اپنا اشٹ بھجی روپ ترشول اور تلوار وغیرہ ہاتھ مین لیے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے پھولون کا مالا گلے مین ڈالے ہوئے دھوجا لگائے ہوئے سندر بوان پر بیٹھکر دیبی جی کے برابر دکھلایا۔



جب کنس وہ روپ دیکھکر گھبرا گیا تب اشٹ بھجی مانے کہا کہ اے کنس پاپی تو نے مجھکو پٹک کر برتھا پاپ لیا تیرا مارنے والا برج مین پیدا ہو چکا
اب تو اسکے ہاتھ سے نہین بچ سکتا وہ تجھکو مار کر جلدی پرتھوی کا بوجھ اتاریگا تیرا مارنے والا سانپ کے برابر ہے اور تو مینڈھک کے برابر ہے مینڈھک
ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہے جو سانپ کو کھا سکے اب تو ہوشیار ہو جا برتھا ہتیا کرکے کیون پاپ بٹورتا ہے ایسا کہکر دیبی جی انتردھیان ہو گئین
اور کنس یہ بات جوگ مایا سے سنتے ہی بہت شرمندہ اور فکرمند ہو کر کہنے لگا کہ دیکھو ہم نے بسدیو اور دیوکی کو برتھا دکھ دیا اور انکے بالک مارنیکا
پاپ لیا میرا مارنے والا بھی پیدا ہو گیا اور مین نے بچانا اب مین اپنا دکھ کس سے کہون اسیطرح سوچ کرتا ہوا بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آیا اور
ہتھکڑی اور بیڑی کاٹکر بنتی کرکے انسے کہا کہ میرے برابر کوئی دوسرا پاپی دنیا مین نہین ہے کہ مین نے اپنے اس تن کی رچھا کے واسطے جسکا ناش
ضرور ایکدن ہو جائیگا تمھارے چھ بیٹے بنا اپرادھ مار کر پاپ بٹورا اسپر بھی میرا کام نہین ہوا یہ پاپ اور کلنک کیسے چھوٹ کر میری مکت ہو گی
تمھارے دیوتا لوگ بھی جھوٹھے ہوئے جنھون نے کہا تھا کہ دیوکی کے آٹھوین گربھ سے لڑکا ہوگا سو لڑکی ہوئی اور وہ بھی میرے ہاتھ سے چھوٹکر
سورگ کو چلی گئی سو تم لوگ میرا اپرادھ چھما کرو اور یہ سمجھکر دھیرج دھرو کہ ان لڑکون کی عمر اتنی ہی تھی کرم کا لکھا ہوا کوئی مٹا نہین سکتا دنیا مین
پیدا ہو کر کوئی موت کے ہاتھ سے نہین بچتا جسطرح ندی مین گھاس اور تنکے نہ معلوم کہانسے آکر اکٹھا ہو جاتے ہین اور لہر اٹھنے سے الگ
الگ ہو کر پھر انکا پتا نہین لگتا اسی طرح سنساری جیوون کا حال بھی سمجھنا چاہیے گیانی لوگ جینے اور مرنے کو برابر سمجھتے ہین اور اہنکار کرنے
والے آدمی دشمن اور دوست مین فرق جانتے ہین او سچ پوچھو تو یہ جیو امر ہو کر کبھی نہین مرتا یہ بات صرف کہنے ہی کو بنائی ہے کہ فلانے کے
مارنے سے فلانا مر گیا جب اس طرح کہکر کنس نے اپنا سر دیوکی جی کے چرنون پر دھر دیا اور رونے لگا تب دیوکی جی نے اپراد
چھما کرکے اسکے آنسو پونچھ دیے اور بسدیو جی نے کہا کہ اے راجہ تم سچ کہتے ہو اس بات مین تمھارا قصور نہین ہے ہماری جی کے ہمارے

کرم مین اسی طرح لکھ دیا تھا ہونے والی بات بنا ہوئے نہین رہتی آدمی اپنے سکھ کے واسطے بہت تدبیرین کرتا ہی لیکن بغیر کرپا پرمیشور کے وہ سکھ اُسکو نہین ملتا راجا کنس یہ بات سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بسدیو اور دیوکی کو اپنے گھر لایا اور بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکے مکان پر پہونچا دیا اور دیوکی جی اور بسدیو نے اپنے گھر آکر گئو اور اناج اور روپیہ بہت سا دان اور دچھنا براہمنون اور محتاجون کو دیا اور کنس نے اُسکے دوسرے دن اپنی راج سبھا مین بیٹھکر اپنے منتری اور راچھسون کو بُلا کر کہا کہ ہم سے دیبی جی کہہ گئی ہین کہ تیرا مارنے والا پیدا ہوچکا ہی سو دیوتون نے ہم سے جھوٹھ کہا تھا کہ دیوکی سے آٹھوان لڑکا تیرا مارنے والا پیدا ہوگا اُسکے آٹھوین گربھ مین لڑکی ہوئی اس سے تم دیوتون کو مارڈالو یہ بات سُنکر ترناورت اور پرلمب وغیرہ راچھس بولے کہ اے کرپا ندھان دیوتا لوگ جنم کے کنگال ہین اُنکا مارنا کیا مشکل ہی آپ کے غصہ کرنے سے وہ بھاگ جاوینگے اُنکی کیا سامرتھ ہی جو آپ سے لڑائی کرسکین برہما جی آٹھون پہر پوجا پاٹھ مین لگے رہتے ہین اور مہادیو جی دن رات الاونت کھنڈ مین پاربتی جی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا کرتے ہین اور اندر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کے سامنے لڑسکے اور نارائن رہی ہین جنھون نے کچھوے کا روپ رکھا تھا سو وہ بھی ہمیشہ چھیر ساگر مین لچھمی جی کے ساتھ سکھ اور بہار مین پڑے رہتے ہین اُنکا جدھ کرنا نہین آتا ان لوگون کا جیتنا کون کٹھن ہی یہ سُنکر کنس بولا کہ نارائن جی نے میرے مارنے کے واسطے کہین اوتار لیا ہی اُنکو کہان پاؤن جو لڑائی کرکے مارون یہ سُنکر راچھسون نے کہا کہ اے پرتھوی ناتھ یہ بات نہین جان پڑتی کہ وہ لڑکا کہان پیدا ہوا اسلیے ہمارے نزدیک یہ تدبیر کرنا چاہیے کہ ان دنون جہان جہان لڑکے پیدا ہوئے ہون سب کو مروا ڈالو اُنمین وہ بھی مرجایگا اور جو اس تدبیر کرنے سے کہین چھپ کر وہ بچ گیا اور نہ مرا تو براہمن اور بیشنو وغیرہ جتنے ہر بھگت ہین اُنکو جہان پاؤ مار ڈالو ایسا کرنے سے نارائن جی بھاگ گئے تو اچھا ہی نہین تو ان لوگون کو دکھ دینے سے جب وہ اُنکی مدد کرنے کے لیے ظاہر ہون تب مار ڈالنا جب یہ تدبیر منتریون سے سُنکر کنس کو اچھی معلوم ہوئی تب اُسنے براہمن اور رکھیشور اور چھوٹے چھوٹے لڑکون کے مار ڈالنے کے واسطے حکم دیا تب راچھس لوگ بہت سورہ بیرون کو ساتھ لیکر ہر بھگتون اور لڑکون کو ڈھونڈھ ڈھونڈھ کر چھل بل سے مارنے لگے اور اُنھون نے جگ وغیرہ اچھے کرم اور ہر چرچا سنسار سے اُٹھا دی سادھو اور مہاتما کو دُکھ دینے سے عمر اور طاقت اور مال کا ناش ہوجاتا ہی ایسا پاپ کرنے سے کنس کے پچھلے جنم کا پُن جاتا رہا اور عمر اور طاقت اور دولت گھٹنے لگی۔

ادھیاے پانچوان۔ نندجی کا شری کرشن جی کے جنم کا اُتساہ کرنا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب بسدیو جی شری کرشن جی کو جسودا جی کی گود مین سُلا کر متھرا کو چلے آئے تب جسودا جی جاگین اور بالک کا مُنھ چندرما کے برابر پرکاشمان دیکھکر نندجی سے کہلا بھیجا کہ تمھارے بیٹا پیدا ہوا ہی آکر دیکھو تب نندجی نے بڑی خوشی سے جاکر شیام سُندر کو دیکھا اور نند جسودا دونون نے بہت خوش ہوکر اپنا جنم سپھل جانا تب نندجی نے بید کے موافق ناندی مکھ شرادھ کیا اور شیام سُندر کے پرکاش سے نندجی کا گھر روشن ہوگیا اور یہ آنند روپی سماچار گوپی اور گوان نے سنتے ہی اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمنون کو گئو دان دیا۔

دوہا	برجباسی سبرت پھرین گوہن جن جاسے		نندراے کے سُت بھیو نوبدھائی اسے	

جب پراتھ کال نندجی نے جوتشیون کو بُلا کر لڑکے کے پیدا ہونے کی ساعت اور لگن پوچھی تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ لڑکا دوسرا پرمیشور معلوم ہوتا ہی اور یہ لڑکا راچھسون کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتار کر گوپی ناتھ کہلاویگا اور سب جگت کے جیو اسکا

جس کا دیکھے یہ بات سنکر نندجی بہت خوش ہوئے اور دولا کھ گئو بدھو ہو ر بک اور رتن اور رتن جڑا کر سات پہاڑ تل اور چاندی اور سونے کے گڑے دہی اور دودھ سے بھروا کر براہمنوں کو دان دئیے سوائے اِسکے بہت سی دولت جوتشی اور پنڈتوں کو دے کر سب نگنے والوں کے بے پرواہ کر دیا اور اُسوقت نندجی نے بڑی خوشی سے اپنے دروازے پر جڑاؤ چوکی پر بیٹھکر سب منگلا مکھیوں کا ناچ اور گانا کرایا اور اُن لوگوں کو منھ مانگی چیزیں دے کر آور پو زبک بڑا کیا۔

کاہو بھو کھن بسن دئیے کیئے سبے نہال	کاہو ہیرا لال من کاہو موتن مال	دوہا

پھر سب گوپی اور گوال بہت اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن پہن کر میوہ اور مٹھائی آدک تھال لے لیکر گاتے بجاتے دہی اور ہلدی بلا کر لٹاتے ہوئے نندجی کے یہاں بدھاوا لائے۔

ساری گوٹے تار کی شوبھت سندر انگ	چولی اودی کو چکی لہنگا کسمی رنگ	دوہا
ما کھن پربھو کو آرتی لے آئین برج نار	کنچن تھار سنوار کے تامین دیپک بار	״
کہین پیارے لال کو نیک ہمین دکھلاؤ	ڈیہہ بدھائی نند کو ٹرین جسودا پانو	״

جب ایسا میٹھا بچن سنتے ہی جسودا جی نے شیام سندر کا منھ کھول کر دکھایا تب سب برجبالا سانولی صورت موہنی مورت کو دیکھتے ہی پرمانند ہو کر



اور اُنپر موتی اور رتن آدک نچھاور کر کے آشیرباد دینے لگین کہ اے نندجی تمھارا بیٹا لاکھ برس تک جیتا رہے۔ گوکل باسیوں نے اُس دن بہت خوش ہو کر ایسا دہی دودھ کا ندو کھیلا کہ سب گلی اور بازار مین دہی دہی ہو گیا اور گوپیان سوہر گا کے کر نندجی کو آنند کی گالیان دیتی تھین اور نندرائے سنکر بہت خوش ہوتے تھے اور روہنی جی مارے خوشی کے گوپیون کے ساتھ ناچنے لگین اُسوقت برہما جی وغیرہ سب دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت بِمانون پر بیٹھکر آکاش مارگ سے برج منڈل پر آئے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بِمانون پر

ناچنا اور گندھرو اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجا کر گانا شروع کیا اور دیوتون نے وہان پھول برسا کر آپس مین کہا کہ گوکل باسیون کا بڑا بھاگ ہے دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن برہما دِک دیوتون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُنھون نے یہان نرتن پر رکھا ہے۔

دوہا — بھرے پرم آنند سُر اُپجاوت اَنُراگ — بار بار برنن کرین نند جسودا بھاگ

〃 — گوکل کو آنند اَتِ کا سون برنو جاے — جہان پرم آنند مے جنم لیو ہر آے

〃 — برج کو سکھ کو کہہ سکے اُپما بڑی اُپار — سُکھ ند ھان بھگوان جہان لیو نج اَوتار

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا اُس دن نندجی کے یہان جیسا آنند ہوا وہ حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا اور نندجی نے سب گوالون کو بھوجن کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر اُنکی اچھا پوری کی اور یہ آنند روپی سماچار سُنکر دیش دیش کے سب منگلا مکھی اور جاچک لوگ نندجی کے یہان آئے اُنھون نے سب کو مُنھ مانگی چیزین دے کر آنند سے بدا کیا۔

کبت

پُوت سپُوت جنیو جسُدا اِتنی سُنکے بسُدھا سب دوری — دیون کو آنند بھیو سُن دھاوت گاوت منگل گوری

نند کچھو اِتنو جو دیو گھنشیام کُبیرہ کی سمت بوری — مُنھ دیکھت بر جہہ لُٹاے دیو نہ بچی بچھیا بچھیا نہ بچھوری

اے راجا اُنھین دِنون شری مہادیو جی بھی جوگی روپ سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے نندراے کے دروازے پر آئے اور اُنھون نے بھیکھ نہ لے کر پربرہم پرمیشور کا درشن بڑے پریم سے کیا اُسوقت برج باسیون نے نندجی سے کہا۔

کبت

ہے ہو برجراج کہو بھیکھ دھاری آج پُتر کو جنم سُن آیو تیرے بھون ہے

موتی مَن مانک پٹ کنچن نہ رتن لیت ہے گج بھوم گرام لیت ناہین ہم سون ہے

نگرا ہو ہے نا نہہ بھوم برج لوٹے الکھ الکھ ہی اُچارے اور رچ موَن ہے

بالک کے پانون رجن سون چھوا ہے ناچ جوگی تین آنکھ کو کہان سے آیو کون ہے

اے راجا جب چھٹی کا دن آیا تب نندجی نے اپنا آنگن چندن اور کیسر سے لپا کر موتیون سے چوک پُرایا اور اپروہت کو بُلا کر اپنے کُل کے موافق پوجا کی اور جسودا جی شیام سُندر کو پیلا کُرتا اور ٹوپی اور اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر پوجا کرنے کے واسطے گود مین لیکر بیٹھین اُس دن برکھبھان آدک گوپ اور گوپیان کُرتا ٹوپی اور بہت طرح کے گہنے نندجی کے گھر دینے کے واسطے لے آئے اور سبھون نے بڑی خوشی سے ڈھولک بجا کر اچھے اچھے گیت گائے اور نندجی نے اُسی دن گوپ اور گوپیون کا جتھا جوگ آدر سنمان کیا اور ایک پالنا رتن جٹت بہت اچھا شیام سُندر کے جھولنے کے واسطے بنوایا اُسمین بیکنٹھ ناتھ کو سُلا کر جسودا جی بڑے پریم سے جھُلایا کرتی تھین اور پربھو کی کرپا سے گوکل باسیون کے گھر اتنا روپیہ ہو گیا کہ جسکی کوئی گنتی نہین کر سکتا وہ لوگ خوشی سے رہ کر شیام سُندر کا درشن کرکے اپنا جنم سپھل کرتے تھے جب نندجی نے یہ سُنا کہ راجا کنس نے لڑکون کے مارنے کے واسطے حکم دیا ہے تب اُنھون نے گوالون سے سب حال کہکر کہا کہ لڑکا پیدا ہونے کی بھینٹ راجا کنس کو چل کر دے آوین جس مین کسی بات کا ڈر نہ رہے یہ صلاح آپس مین کرکے نندجی ماکھن اور دودھ دہی اور روپیہ گاڑیون پر لدوا کر گوالون سمیت متھرا مین لے گئے اور راجا کنس کو

رخصت ہو کر اپنے گھر بیٹا پیدا ہونے کا حال اُس سے کہہ دیا اور راجا کنس نے نندجی کو خلعت دیکر بدا کیا تب نندجی وہان سے بدا ہو کر اپنے گھر چلے تب بسدیوجی اُنکے آنے کا حال سُنکر ملنے کے واسطے جمنا کنارے آئے اور نندجی سے کُشل آنند پوچھکر کہا۔

دوہا	سُندھ آوے جب متر کی تب من پاوے چین		پا سکھ کی اپما نہین جو مکھ دیکھین نین

اے نندجی تمھارے برابر ہم کوئی اپنا متر نہین دیکھتے جب راجا کنس کے دکھ دینے سے ہم نے اپنی استری روہنی تمھارے یہان بھیجدی اور وہان اُسکے بیٹا پیدا ہوا تب تم نے اُسکا پالن ہم سے بڑھکر کیا اور ہم راجا کنس کے ڈر سے کچھ خبر اُسکی نہین لے سکے یہ احسان تمھارا ہمارے اوپر بڑا ہے اسکے بدلے جو ہم تمام عمر تمھاری سیوا کرین تب بھی اُرن نہین ہو سکتے تمھارے یہان بیٹا پیدا ہونے کا حال سُنکر ہم کو بڑا سکھ ہوا کہو جسودا تمھاری استری اور شری کرشن بالک اور سب کُٹمب اچھی طرح ہین اور گوکل بن گھاس سُوون سے جو نے کو اچھی پیدا ہے یہ بات پریت بھری سُنکر نندجی بولے کہ تمھاری کرپا سے بلرام وغیرہ سب کوئی خوش ہین اُنکے پیدا ہونے کے پیچھے ہمارے یہان بھی لڑکا پیدا ہوا لیکن کنس نے تم کو دکھ دیکر تمھارے لڑکون کو مار ڈالا یہ حال سُنکر ہم کو بڑا دکھ رہتا ہے کیا کرین اسمین کچھ ہمارا بس نہین چلتا یہ سُنکر بسدیوجی بولے کہ اے متر ہر ہماجی نے جو ہمارے کرم مین لکھا ہے وہ کسیطرح مٹ نہین سکتا سنسار مین جنم لینے سے کون دکھ نہین پاتا تم ہمارے بڑے متر ہو اس سے ہم اپنے اور تمھارے لڑکون مین کچھ بھید نہین جانتے لیکن راجا کنس ان دنون بڑا اندھیر کر رہا ہے کہ حال کے پیدا ہوئے لڑکون کو مروا ڈالتا ہے تم یہان آئے ہو اور راچھس لوگ چارون طرف لڑکا ڈھونڈھتے پھرتے ہین ایسا نہو جو کوئی راچھس گوکل مین جاکر کچھ اپادھ کرے۔

سورٹھا	گئی پوتنا آج برج کے بالک گھاتنی		کرہے کچھو اکاج بیگ دھام سدھ لیجیے

اے نندجی تم اپنے پراکرم بھر اپنے اور ہمارے لڑکے کی رچھا کرتے رہنا آگے پرمیشور مالک ہین اور جب پھر سما و کاش ملے تب پھر درشن دینا یہ بات سُنتے ہی نندجی بسدیوجی سے بدا ہو کر گوالون سمیت گوکل کو چلے اور راہ چلتے سمے بولے۔

دوہا	بنتی کینھی متر سون دار لوجن بسراسے		ماطھن پر جب لاسہ ہین مہر سنتے آسے

	ادھیاسے چھٹوان۔ جانا پوتنا راچھسی کا گوکل مین	

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریکھشت بہت سے راچھس لوگ لڑکون کے مارنے مین لگے رہتے تھے تسپر بھی کنس کو شیام سندر کے ڈر سے چین نہین پڑتا تھا اسلیے اُسنے پوتنا راچھسی کو بُلا کر کہا کہ ان دنون جتنے لڑکے متھرا اور گوکل مین جادو آدک کے کُل مین پیدا ہوئے ہین سب کو مار ڈال یہ سُنتے ہی پوتنا کنس کی آگیا پالن کرنے کے واسطے چلی اور اُسنے بچار کیا کہ گوکل مین نندجی کے یہان لڑکا ہوا ہے مین گوپی روپ بنکر جاؤن تو اُس لڑکے کو کسی دغا سے مار کر چلی آؤن یہ بات ٹھان کر اُسنے اپنے کو موہنی روپ گوپی بہت سُندر بنالیا اور گہنا اور کپڑا آدک سولہون سنگار کرکے اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر ہنستی ہوئی بیدھڑک نندجی کے گھر چلی گئی اور اُسکا سُندر روپ دیکھکر کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے نہین روکا جسطرح آگ راکھ مین چھپی رہتی ہے اور کوئی نہین جانتا اُسیطرح پوتنا نے شری کرشن جی کو پرمیشر کا اوتار نہین سمجھا تھا اور جسودا آدک استریون نے بھی اُسکا روپ سنگار دیکھکر اُسکو دیوکنیا جانا اسلیے بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس بٹھاکر اُس سے بات چیت کرنے لگین۔

			چوپائی			
ایک کہیہ ہوگو وبالی		جسُدا کے آئی ہم جانی		ایک کہیہ کملا مائی		شری کملاپت دیکھن آئی

ای راجا اُسوقت شیام سُندر پالنے مین جھولتے تھے اُنھون نے پُوتنا کو دیکھکر مُسکرا دیا اور جانا کہ یہ کپٹ روپ دھرکر ہمارے مارنے کو
آئی ہی تب شری کرشن جی نے آنکھ بند کرکے من مین کہا کہ بہت اچھا ہوا کہ یہ ہمارے یہان آئی اپنی سزا کو پہونچیگی جو یہ گوکل مین کسی اور
کے گھر جاتی تو ہمارے متّرا اور سکھاؤن کو مار ڈالتی ۔ اور کپٹ روپ پُوتنا نے جسودا جی سے کہا کہ ای بہن تمھارے یہان لڑکا پیدا ہونے کا
حال سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور اُسکے حکم سے مین پران پیارے بالک کو دیکھنے آئی ہون تب جسودا جی بولین کہ میرا للنا پلنا مین جھولتا
ہی یہ بات سُنکر وہ کپٹ روپ کہنے لگی کہ تمھارا لڑکا کروڑ برس تک جیتا رہے جب ایسی باتین پیار کی بھری ہوئی کہکر پُوتنا پالنے کے پاس
چلی گئی اور شیام سُندر کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور مُنھ چوم کر دُودھ پلانے لگی تب کرشن بھگوان اپنے دونون ہاتھون سے اُس کی
چھاتی پکڑکر اِسطرح دودھ کے ساتھ اُسکا پران کھینچنے لگے کہ وہ بیاکل ہوکر جسودا جی سے بولی کہ تیرا لڑکا آدمی نہ ہوکر جم راج کا دوت معلوم
ہوتا ہی مین نے رسّی کے دھوکھے سانپ پکڑ لیا جو آج اِسکے ہاتھ سے جیتی بچ جاؤن تو پھر کبھی گوکل مین نہین آونگی جب پُوتنا اِسطرح
کہتی ہوئی بہت بیاکُل ہوکر وہان سے آکاش کی راہ بھاگی تب کرشن بھگوان بھی اُسکی چھاتی مُنھ سے نہ چھوڑکر لٹکے چلے گئے جب وہ
گوکل گانون کی بستی سے باہر پہونچی تب نندلال جی نے پران اُسکا سر کی گُدّی سمیت باہر کھینچ لیا مرتے وقت وہ راچھسی بڑا بھیانک
روپ ہوکر پہاڑ کے برابر زمین پر گر پڑی ۔ اُسکے گرنے سے ایسی آواز ہوئی کہ زمین اور آسمان سب کانپ اُٹھے اور وہ آواز سُنکر گوکل
باسی مارے ڈر کے کانپنے لگے اور چھ کوس کے بیچ پُوتنا کے گرنے سے سیکڑون درخت ٹوٹ گئے ۔

دوہا	آئی ادبھت روپ دھر اَتِ بپریت کہ نار	کپٹ ہیت نہین سہہ سکیو تہہ مار لیو کرتار



جب جسودا جی اور روہنی جی نے وہ آواز سُنکر اپنے لال کو وہان نہین دیکھا تب روتی پیٹتی ہوئی شیام سُندر کو ڈھونڈھنے نکلین ۔

دوہا	ماٹھن پربھ گوپال کو ڈھونڈھت گوپی گوال	سبتے پُوتنا اُدر پر کھیلت پایو لال

جب جسودا جی نے دیکھا کہ موہن پیارے پُوتنا کی چھاتی پر چڑھے ہوئے دُودھ پی رہے ہین تب جسودا جی نے دوڑکر انکو اُٹھالیا

اور گود مین لیکر مُنھ اور ہاتھ اُنکا چُومنے لگین جسطرح کوئی سانپ اپنا مَن کھو جانے سے بیاکُل ہوکر پھر اُسکے ملنے سے خوش ہوتا ہی اسیطرح جسودا جی خوش ہوئین

سورٹھا

کہت جسودا مائے پھر پھر سب کے پانون پر | اُبریو آج کنھائے تم پنچن کے پُن تے

جب شری کرشن جی نے تھوڑی دیر دودھ نہین پیا تب گوپیان گئو کی پونچھ چھواکر شیام سُندر کو جھاڑنے لگین اور جسودا جی جلدی سے شیام سُندر کو
گھر پر لے آئین جب گنگی کو بُلاکر جھاڑ پھونک کراکے اپنا دیوا اور پتر منایا اور دودھ آدک اُسپر اتار کر کنگالون کو دیا تب وہ دودھ پینے لگے اور سب
برج بالا موہن پیارے کا پران بچنے سے خوش ہوکر بار بار پرمیشور کو دنڈوت کرنے لگین اور گوپی اور گوال پوتنا کی لوتھ کے پاس کھڑے ہوکر
آپس مین کہتے تھے کہ دیکھو اسکے گرنے کی آواز سُنکر اب تک لوگون کا کلیجا کانپتا ہی نہ معلوم اُس لڑکے کی کیا گت ہوئی ہوگی اُتنی سمے نند جی
نے (جو متھرا سے لوٹے آتے تھے) گوکل کے پاس پہونچکر کیا دیکھا کہ ایک راچھسی بہت بھاری مری ہوئی پڑی ہی اور گوکل باسی اُسکو
کھڑے ہوئے دیکھ رہے ہین جب نند جی نے اُسکے مرجانے کا حال لوگون سے پوچھا تب اُن لوگون نے سب حال کہہ سُنایا نند جی
یہ بات سُنکر کہنے لگے کہ بڑی بات ہوئی جو اسکے ہاتھ سے میرا پران پیارا جیتا بچا اور یہ بھی بہت اچھا ہوا کہ لوتھ اس راچھسی کی گوکل
سے باہر گری جو بستی مین گرتی تو سب گوکل باسی اسکے نیچے دبکر مرجاتے یہ بات کہکر نند جی وہان سے گھر مین آئے اور اپنے لال کو
گود مین لیکر بہت پیار کیا اور چھ ہزار دودھاری گئوین شری کرشن جی کے ہاتھ سے براہمنون کو بدھ پوربک دان کرائین اور بہت
آناج اور سونا اور چاندی آدک اُسنکے سر پر پھیرکر کنگالون کو دیا اور نند جی کی آگیا کے موافق گوالون نے پھرسا اور کلھاڑون
سے بدن پوتنا کا کاٹ ڈالا اور اُسکا ماس کھودکر ہڈیان اسکی گاڑ دین اور ماس اور چمڑا اُس کا آگ مین جلا دینے سے ایسی خوشبو اُڑی
کہ سب برج باسی اُس کے سونگھنے سے خوش ہوگئے اتنی کتھا سُنکر راجا پریکھشت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس راچھسی
مُردا پینے والی اور ماس کھانے والی کے بدن سے خوشبو اُڑنے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھشت شری
کرشن جی نے اُس کا دودھ پی کر اُس کی چھاتی پر اپنا چرن رکھا اور اُس کو اپنے ہاتھ سے مار کر پوتر کرکے مکت کیا تھا
اس لیے اُس کے جلانے سے خوشبو اُڑی تھی۔

دوہا

ماکھن پرکھ کملاپتی سکل سُباس نواس | تنکے انگ پرسنگ سُون پرگٹی باس سُہاس

اے راجا دیکھو جو پوتنا اپنی چھاتیون مین زہر لگاکر پرمیشور کو مارنے آئی تھی اُسنے ایسی اُتم گت پائی اور جو کوئی نارائن جی کو پریم
سے اچھا اچھا بھوجن بھوگ لگاتے ہین اُنکو نہین معلوم کون پدوی ملتی ہی جو لوگ پوتنا مرن کی کتھا کہینگے اور سُنینگے اُنکو پرمیشور
کے چرنون مین بھگت ہوکر اُتم پدوی ملیگی۔ اے راجا شری کرشن جی کے درشن کے واسطے دیوتا لوگ اپنا روپ بدل کر گوکل
مین آتے تھے اور دیوتون کی استریان شری کرشن جی کی سُندرتائی دیکھکر موہت ہو جاتی تھین۔

ادھیاے ساتوان

بھیجنا کنس کا ترناورت آدک راچھسون کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے

راجا پریکھشت نے اِتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج جسطرح آپ نے پوتنا اور شری کرشن جی کی لیلا سُنائی اُسی طرح [illegible]

پال جیپہ تزائلکا بزتن کیجیے یہ بہت پیارا معلوم ہوتا ہے شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت راجا کنس نے پوتنا کا حال سنکر یقین کرلیا کہ میرا مارنیوالا گوکل مین پیدا ہوا اس چنتا سے وہ بیاکل ہوکر گر پڑا جب کچھ دیر مین ہوش آیا تب دربار مین بیٹھکر اپنے منتریون سے کہا کہ نند کے لڑکے نے پوتنا راچھسی کو مارڈالا مجکو معلوم ہوتا ہے کہ اسکے ہاتھ سے میری موت ہوگی دوست وہی ہے جو اس مصیبت مین کام آوے اور اس لڑکے کو مارکر میرا بھلا کرے

دوہا	جو دھا سنو بلا سے کے بڑا دھر لیو بناسے	جو یہ کارج کرسکے سوئی لیہہ اٹھاسے

اے راجا پریکھیت راجا کنس نے سب کسی سے کہا کہ جو کوئی میرے دشمن کو مارے اسکو مین بہت سا روپیہ دونگا اسوقت شری دھر نام براہمن بیٹھا تھا سو بولا کہ اے راجا تم سوچ مت کرو مین تمھارا دشمن مارکر تم کو بیفکر کیے دیتا ہون۔

دوہا	تب بولیو راجا بچن دھن دھن دوج راج	تم بن ایسو کون ہے جو کرہے یہ کاج

یہ سنکر شری دھر براہمن بیڑا اٹھاکر راجا سے بدا ہوا اور پنڈت کی صورت بناکر نندجی کے گھر گیا جسوداجی نے اسکو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور بڑے ادب سے بٹھاکر پوچھا کہ اے مہاراج آپنے کدھر کرپا کی تب براہمن بولا کہ تم اپنے کو پروہت بتلا کر بولے کہ تمھارے لڑکے کی بڑائی سب سے سنکر اسکا درشن کرنے آیا ہون جسوداجی نے کہا۔

دوہا	کمل نین ہین سین مین بیٹھو دوج یہ کال	نہاسے آے دکھلا یہون ماکھن پربھ گوپال

جب جسوداجی جمنا کنارے اسنان کرنے کو چلی گئین تب براہمن نے بچار کیا کہ اس خالی وقت مین شری کرشن جی کو مار کر راجا کنس کے پاس جاؤن تو بہت سا روپیہ پاؤن ایسا بچار کرکے وہ براہمن جہان بیکنٹھ ناتھ سوتے تھے وہان چلا گیا تب نندلال جی اس کی کھوٹی چاہنا سمجھکر پالنے پر سے اتر پڑے اور شری دھر کو پکڑکر اسکی زبان مروڑ ڈالی اور براہمن سمجھکر اسکی جان نہین ماری اور اسکے منھ مین دہی لگاکر برتن دہی اور دودھ کا توڑ ڈالا اور پھر آپ پالنے پر لیٹ رہے جب جسوداجی اسنان کرکے آئین تب دہی اور دودھ کا برتن ٹوٹا اور دہی براہمن کے منھ مین لگا دیکھکر جانا کہ اسی براہمن نے دہی اور دودھ کھاکر برتن توڑ ڈالا ہے یہ بات سمجھکر جسوداجی نے کہا کہ اے مہاراج تم نے دہی اور دودھ کھایا تو بہت اچھا کیا لیکن میرے برتن کیون توڑ ڈالے جب زبان مروڑ جانے سے وہ کچھ نہ بول سکا تب نندلال جی کی طرف ہاتھ اٹھاکر بتلایا کہ اسی نے برتن توڑا ہے جسوداجی نے اسکے بتلانے کا یقین نہ کرکے اسکو اپنے گھر سے نکلوادیا جب وہ براہمن روتا ہوا راجا کنس کے پاس آیا تب اسنے بہت اداس ہوکر کاگاسر کو شری کرشن جی کے مارنے کیواسطے بھیجا جیسے وہ شیام سندر کے پالنے پر آکر اپنی گھات لگاکر بیٹھا ویسے شری کرشن جی نے اسکا گلا مروڑ کر ایسا پھینکا کہ متھرا مین کنس کے آگے جا گرا



یہ حال گوکل مین کسی نے نہین جانا اور مرتے وقت کاگاسُر نے کنس سے کہا کہ وہ لڑکا آدمی نہین ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی۔

دوہا	ایک ہاتھ سُون پکڑ موہ پھینک دیو تم پاس	ہوی ہی مُرکھ کال وہ ہین گینھو بسواس

یہ بات سنتے ہی کنس نے سوچ مین ہوکر اپنی سبھا والون سے کہا کہ ابھی وہ لڑکا ہی اور نہین مارا جاتا ہی جوانی آنے پر کس طرح مارا جاویگا جو
کوئی اُسکو مارتا تو مین اُسکا بڑا احسان مانتا یہ بات سُنتے ہی سکٹاسُر واسطے مارنے شیام سندر مہاراج کے بڑہ ہوا اور وہ لون روپ
گوکل کو چلا آتی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی ستائیس دن کے ہوئے اور جس نچھتر مین اُنکا جنم ہوا تھا وہی نچھتر
پھر آیا تب نندجی نے براہمن اور گوکل باسیون کو نیوتا دیکر اپنے یہان بلایا اور اپنے کل کی ریت اور رسم کرکے براہمنون کو دان اور
دچھنا دیکر بدا کیا اور گوالون کو بھوجن کرنے کے واسطے بٹھا کر جسودا جی اور روہنی جی اچھا اچھا کھانا ان سب کو پرسنے لگین اور
گوپیون نے بڑی خوشی سے گانا بجانا کیا اور وہ لوگ آنند سے کھانے لگے اے راجا اُسوقت شری کرشن جی کو پالنے مین سُلا کر
سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے کام مین لگے تھے اور اُس پالنے کے پاس ایک چھکڑا اٹکایا ہوا رکھا تھا شیام سندر نیند سے جاگے اور
مارے بھوک کے ہاتھ اور پانون پٹک کر روتے لگے اُسی سمے وہ راچھس لون روپ اڑتا ہوا وہان آپہونچا اور شیام سندر کو اکیلا دیکھکر من مین
کہنے لگا کہ یہ لڑکا بہت بلوان ہی جسنے پوتنا کو مار ڈالا آج مین اِسکو مار کر اُسکا بدلا لونگا یہ بات بچار کر وہ چھکڑے پر آبیٹھا اسی سے اُسکا نام
سکٹاسُر ہوا جب وہ چھکڑا جسکے نیچے دہی اور دودھ کے برتن رکھے تھے ہلنے لگا تب شری کرشن جی انترجامی نے اُسکے آنے کا حال جانکر
روتے روتے ایک لات ایسی ماری کہ جھٹکے لگنے سے سکٹاسُر مر کر متھرا مین کنس کی سبھا مین جا گرا اُسکو دیکھکر کنس سب راچھسون سمیت
گھبرا گیا اے راجا جب چھکڑا گرنے اور برتن ٹوٹنے سے بڑی آواز ہوکر دودھ اور دہی ندی کیطرح بہہ نکلا تب نندجی آدک سب گوال اور گوپی
وہان دوڑے آئے اور جسودا جی نے شیام سندر کو اٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور مُنھ اور ہاتھ اُنکا چومنے لگین اور سب کسی نے اچنبھا
مان کر آپس مین کہا کہ آکاش سے بجلی تو نہین گری نہ معلوم کسطرح چھکڑا لوٹ کر گر پڑا۔

دوہا	پلنا ڈھنگ کھیلت ہتے چھکٹ گوپ کے بال	تنھن کہیو ڈار یو سکٹ پلنا سے گو پال

اُن لڑکون کی بات کو کسی نے سچ نہ مانکر آپس مین کہا کہ شری کرشن جی کا چرن پھول سے زیادہ ملائم ہی اتنا بڑا چھکڑا انھون نے لات مار کر
کسطرح گرا دیا ہوگا لڑکون کے کہنے کا کیا اعتبار ہی اور نند جسودا جی نے بہت دان دے کر کہا کہ بھگوان ہی بار بار اِسکی رچھا کرتے ہین

دوہا	بہت بھانت کرنا کیو اور دیو بہو دان	بار بار نندلال کو رچھپال بھگوان

اے راجا جب شری کرشن جی پانچ مہینے کے ہوئے تب کنس نے ترناورت راچھس کو اُنکے مارنے کیواسطے بھیجا اور وہ بونڈلا بنکر
گوکل مین آیا اُسوقت جسودا جی من ہرن پیارے کو گود مین لیے ہوئے آنگن مین بیٹھی تھین شیام سندر انترجامی نے ترناورت کے
آنے کا حال جانکر اپنے بدن کو اِسواسطے بھاری کر دیا جسمین جسودا جی اپنی گود سے زمین پر اُتار دین نہین تو ترناورت انکو بھی میرے
ساتھ اُڑا لے جاویگا جب جسودا جی سے شری کرشن جی کا بوجھا نہین اٹھایا گیا تب وہ شیام سندر کو آنگن مین سُلا کر آپ گھر کا کام
کرنے لگین اُسوقت ترناورت بونڈلا روپ کے پہونچنے سے گوکل مین ایسی آندھی آئی کہ دھول اٹھنے سے دن رات کے برابر ہوگیا اور درخت
گرنے اور کھپر اُڑنے لگے تب جسودا جی بیاکل ہوکر شیام سندر کو آنگن سے اٹھانے آئین لیکن بدن اُنکا ایسا بھاری ہوگیا کہ اُن سے
نہین اُٹھ سکے جب جسودا نے اپنا ہاتھ شری کرشن جی کے جسم سے الگ کیا تب ہی ترناورت شیام سندر کا پران لینے کے واسطے

اُنکو اُٹھاکر ایک جوجن اونچے آکاش مین لے گیا اور جسوداجی نے پھر جو شری کرشن جی کو اُٹھانے کے واسطے ہاتھ لپکا یا تو اُس جگہ اُنکو نہ پاکر رونے لگین اور نندجی کو پکار کر کہا کہ تمھارا بیٹا آندھی مین اُڑ گیا یہ سنتے ہی نندجی اور گوال اور گوپی وہان دوڑے آئے اور شیام سُندر کا نام پکار کر چارون طرف ڈھونڈھنے لگے اور جسوداجی اور روہنی جی بھی گوپیون سمیت شری کرشن جی کو ڈھونڈھنے نکلین اور اندھیرے مین ٹھوکرین کھا کر مارے گھبراہٹ کے گر گر پڑتی تھین۔

دوہا	نندجسودا روہنی گوپ گوال برج بال	لکھن پرتھ کو پال بن کل بکل تیہہ کال	

اے راجا شری کرشن جی جب نندجی وغیرہ لوگون کو جب اپنے برہ مین بہت دُکھی دیکھا تب ترناورت کا گلا دباکر نندجی کے دروازے کے پتھر پر پٹکا اور اُسکو مار کر مُکت دی جب کہ اُسکے مرنے سے آندھی اور اندھیارا سب جاتا رہا تب نند اور جسودا پٹکنے کی آواز سُنکر اپنے مکان پر دوڑے آئے تب کیا دیکھا کہ ایک راچھس مرا پڑا ہے اور اُسکی چھاتی پر نند لال جی کھیل رہے ہین گوپیون نے دوڑ کر شری کرشن جی کو اُٹھا لیا اور جسوداجی نے گود مین لپٹا لیا اور سبھون نے کہا کہ آج شری کرشن جی کا جنم نیا ہوا۔

دوہا	ناجانون کہ پُن تے کو کر لیت سہاے	اُنہو کام وہ لیو پن ترناورت پہ آے	

اُسوقت نند رائے بولے کہ ہم سے بسدیوجی نے کہا تھا کہ ان دنون بہت اُپادھ اُنکو کی ہوویگا سو دیکھنے مین آتی ہے نندجی نے اُس دن بھی بہت سارو پیہ اور گہنا آدک شری کرشن جی پر نچھاور کرکے براہمن اور کنگالون کو دیا اور گوپیون نے جسوداجی سے کہا کہ تم نے اپنا گھر کا کام پران پیارے سے بھی اچھا جانا جو اُنکو آنگن مین اکیلا چھوڑ کر کام کرنے لگی تب جسوداجی شرمندہ ہو کر بولین کہ آج مین نے اپنی نادانی کی سزا پائی اب مین اپنے پران پیارے بالک کو کبھی اکیلا نہ چھوڑونگی اُسدن سے جسوداجی آٹھون پہر شری کرشن جی کو اپنے چھاتی سے لگائے رہکر اُنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھا کرتی تھین۔

	دوہا	
کلراوت گاوت مدُھر ہرکے بال بنود کبھی جھلاوت پالنے کبھی کھلاوت گود		جو سُکھ سُرمُن کو اگم سو سُکھ لیت جسود کبھی سُلاوت پلنگ پر جسُدا اسدت مود

اے راجا ایک دن جسوداجی شیام سُندر کو گود مین لیکر بڑے پیار سے بار بار اُنکا منھ چومتی تھین اُسوقت شیام سُندر نے منھ کھول کر ہنس دیا تب جسوداجی کو اُنکے منھ مین پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور پہاڑ اور سمدر وغیرہ سب دنیا بھر کی چیزین دکھلائی دین تب جسوداجی اچنبھ مانکر کہنے لگین کہ میری عقل تو بدل نہین گئی جو یہ سب چیز ترمجکو آج دیکھ پڑتے ہین یا میرے لڑکے پر کسی دیو یا پری کا سایہ تو نہین ہو گیا جو ایسی ایسی چیز یہ اُسکے منھ مین دکھلائی دیتی ہین ایسا بچار کر جسوداجی نے گنی لوگون کو بلا کر اُنسے شری کرشن جی کی جھاڑ پھونک کرائی اور شیر کا ناخن اور ریچھ کے بال اور بہت سے بکسیر یعنی تعویذ شری کرشن جی کے گلے مین پہنا دیے۔

اُدھیاے آٹھوان

نام رکھنا گرگ آچارج کا گھنشیام اور بلرام کا اور کتھا بال چرتر شری کرشن جی کی

شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت بسدیوجی نے بلبھدر نام اپنے بیٹے کے پیدا ہونے کا حال کنس وغیرہ سے نہین بتلایا تھا اسلیے

ایک دِن گرگ جی نام اپنے پُروُہت کو بُلا کر کہا کہ اے مہاراج گوکُل مین رُوہنی کے بیٹا پیدا ہوا ہی سو ابھی تک راجا کنس کے ڈر سے اُسکا نام کرن نہین کیا گیا آپ گوکُل مین نندجی کے گھر جاکر اُسکا نام رکھو دیجیے یہ بات سُنتے ہی گرگ جی خوش ہوکر گوکُل مین گئے نندجی اُنکا آنا سُنتے ہی گوالُون سمیت آگے سے جاکر آدر کرکے اُنکو اپنے گھر لائے اور بدھ پُور بک پوجا کرکے اُنکو آسن پر بیٹھالا اور نندا ور جسُودا جی نے اُنکا چرن دُھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہا کہ میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ نے اپنے چرن دھر کر مجکو کرتارتھ کیا یہ بتلائے کہ کس کارن سے یہان آنے کا سنجوگ ہوا یہ بات سُنکر گرگ جی بُولے کہ بسدیو جی نے مجکو اپنے بیٹے کا نام رکھنے کے واسطے بھیجا ہی تب نندجی نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ ہمارے نصیب سے یہان آئے ہین ایک لڑکا میرے یہان بھی پیدا ہوا ہی اُسکا نام بھی دھر دیجیے گرگ جی نے کہا کہ مجکو اُسکا نام رکھنے سے یہ ڈر ہی کہ جو کوئی دشمن جاکر کنس سے کہہ دے کہ گرگ جی گوکُل مین نام کرن کے واسطے گئے تھے تو اُسکو یہ شُبہہ ہوگا کہ بسدیو نے کوئی لڑکا دیوکی کا نندجی کے یہان پہونچادیا ہی اسواسطے گرگ پُروُہت اُسکا نام رکھنے کو گوکُل مین گیا ہوگا یہ بات سُنکر نہ معلوم تمکو کیا دُکھ دے اِسلیے تم نام کرن مین کچھ دُھوم دھام نہ کرو سادھارن گھر مین نام دھروا لو نندجی اُنکا کہنا اچّھا جانکر اُنکو گھر کے بھیتر لے گئے تب گرگ جی نے ہاتھا اور جنم لگن روہنی جی کے بیٹے کی دیکھکر کہا۔

دُوہا

رام نام ہی راس کو سُکھ نواس ابھرام	بلی ہوئیگا لوک مین سب کہہ ہین بلرام	

سِواے اِسکے اور نام بھی اِسکے سنکرکھن اور ریوتی رمن اور بلداؤ اور کالندی بھیدن اور ہلدھر اور بلبھدر جی بھی سنسار مین کہنے جائینگے اور شری کرشن جی کی جنم کُنڈلی بناکر گرگ مُن بُولے کہ اے نندجی تمھارا بیٹا جو شیام رنگ ہی اسکا نام شری کرشن رکھو اور اِنکے بہت نام ہین ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان جنم لیا تھا اِس سے اِنکا نام باسدیو ہوگا اور ہمارے بچار مین تمھارا لڑکا پرب्रہم پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتا ہی اِنکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہی اور تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو اِنکو مار سکے اور یہ جیسے جیسے کام سنسار مین کرینگے ویسے ویسے نام اِنکے کہے جاینگے اور اُنھون نے اپنی اِچّھا سے جنم لیا ہی کسی وقت تم نے اِنکی بال لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے تپ کیا تھا اُسی کے پرتاپ سے اِنکو تم اپنا پیدا کیا ہوا لڑکا مت جانو جو لوگ اِنکے نام اسمرن کرینگے وہ لوگ دُنیا مین اپنی مُراد کو پاکر انت سمے مکُت پدوی پاوینگے اور یہ دونون لڑکے چارون جگ مین ایک ساتھ پیدا ہوتے ہین یہ بات سُنکر نندا اور جسُودا بہت خوش ہوئے اور سُونا آدک گرگ آچارج کو دیکر بدا کیا اور گرگ جی نے متھرا مین آکر سب حال بسدیو جی سے کہہ دیا اے راجا پریچھت جب شیام اور بلرام بہت سُندر مُوہنی مورت گھونگھر والے بال سر پر بکھرے اور بہت طرح کا گہنا اور کپڑا پہنے اور کھلونا لیے لڑکون کے ساتھ گھُٹنون چلکر آنگن مین کھیلتے تھے تب جسُودا جی اور رُوہنی جی اور گوپیون کو وہ چھب دیکھکر جیسا سُکھ ملتا تھا وہ مجھ سے کہا نہین جا سکتا۔

کبت	ڈُلکے بکن تے الکھ ایکھ جوت نند کے ہین ظاہر کے جُو گن کے جپ سے کے رُن جھُن پیجنیان کھیلت ہین رج بھرے گھُنگھوارے گھُنگھوارے سو ہین بار چھپ کے مُوہن بلیان لیون آو دُھور جھار ڈارون سُن بات مات گلے لاگن کو لپکے شاردا گنیش شیش بدھ ست گُنے نہ جات بھگتن کے ہت سے اہیرن کے تپ کے

چوپائی

جبہی جسودا ماسے بلاوے ۔ بارو لال گھٹون دھاوے
تاکے دھاوت اتہ چھب ہوئی ۔ جو دیکھت سکھ پاوت سوئی

دوہا

بال بنود بلوک سے بدت جسودا مات (لڑکپن کے کھیل دیکھکر ۱۲ — خوش ۱۲) ۔ ناٹھن پر جھہ نہار کے بار بار بل جات

سورٹھہ

نت اُٹھ برج کی بام آوین جسومت کے سدن (استریان ۱۲) ۔ بدت نرکھ گھنشیام لی ہ گود کھلاوہین

دوہا

کرت بال لیلا للت پرم پنیت (نہایت پاک ۱۲) اُدار ۔ سُندر شیام سُجان ہر سنتن کے آدھار

سورٹھہ

کاپی برنیو جاے بال چرت نندلال کو ۔ کلپن سکے نہ گاے شیش کوٹ سارو ہس

ای راجا دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی مہما کو بید بھی نہین جانتا وہ بیکنٹھ ناتھ بالک روپ سے نندجی کے آنگن مین کھیل کرہر روز نئے نئے سکھ نند اور جسودا کو دکھلاتے تھے جو سکھ تینون لوک مین نہین ملتا وہ سکھ شری شیام سُندر کی کرپا سے برجباسیون کو گوکل مین ملتا تھا جب شیام سُندر کے دانت نکلے تب نند اور جسودا جی نے اچھی ساعت مین کھیر اور مصری سے انکا ان پراسن کیا اور راس دن اور برس گانٹھ کے دن براہمنون کو بہت دان اور دچھنا دے کر اپنی ذات بھائیون کو بھوجن کرایا اور گاے بجاے کر بڑی خوشی منائی جب کھیلتے وقت شیام اور بلرام چھوٹے چھوٹے بچھڑون کی پونچھ پکڑ کر کھڑے ہوتے اور گر پڑتے اور پھر اُٹھتے اور تتلا کر بولتے تھے تب جسودا اور روہنی بڑی خوشی سے انکو گود مین اُٹھا کر دودھ پلاتی تھین اور دونون بھائی بہت سُندر تھے اس سے اُنکے روپ پر سب برجبالا موہت ہو کر بڑے بہانے سے اُنکو دیکھنے آیا کرتی تھین انھین دنون ایک براہمن نندجی کے گھر آیا تب جسودا جی نے دودھ اور چاول اور میٹھا اُس کو دیا جب اُس براہمن نے کھیر بنا کر تھالی مین پرسی اور پرمیشور کا بھوگ لگا کر آنکھ بند کر کے دھیان کیا تب شری کرشن جی جاکر اُسکی تھالی مین بھوجن کرنے لگے اُس براہمن نے اُنکو کھاتے دیکھکر وہ تھالی چھوڑ دی اور جسودا جی سے کہا کہ تمھارے بیٹے نے ہماری رسوئی چھو لی جب اسی طرح تین مرتبہ جسودا جی نے اُس براہمن سے کھیر بنوائی اور بھوگ لگاتے وقت نندلال جی وہان جاکر اُسکی تھالی مین کھانے لگے تب جسودا جی نے کرودھ کر کے کہا کہ مین اپنے حوصلہ سے براہمن کو بھوجن کرانے کے واسطے کھیر بنواتی ہون اور تو جوٹھی کر ڈالتا ہے مین تجکو مارونگی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ ای ماتا تو مجکو دوش مت لگا جب یہ براہمن بہت بنتی کر کے بھوجن کرنے کے واسطے میرا نام لے لے کر بلاتا ہے تب مین اسکے پریم کو دیکھکر کھانے لگتا ہون یہ بات شری کرشن جی کی سُنتے ہی براہمن کو گیان ہو گیا تب وہ بولا کہ ای جسودا تیرا بھاگ دھن ہے اور یہ برج اور گوکل بھی دھن ہے کہ جس پرتھوی کے اوپر پربرہم پرمیشور نے تیرے گھر آکر اوتار لیا ہے اور شری کرشن جی سے بولا کہ اسے مہاراج۔

سورٹھہ

سُبھل جنم پربھو آج پرکٹ بھئے سب سکرت پھل | دیش بندھو برجراج دیُو درس مُونہہ کر بلا کر

اُسی پریم مین وہ براہمن نندجی کے آنگن مین لوٹنے لگا اور شری کرشن جی کے سامنے ہاتھہ جوڑ کر کہنے لگا کہ اہو دینا ناتھہ یہ اپرادھہ میرا اچھا ہی ہیے جو مین نے کہا تھا کہ میری رسوئین جوٹھی کر دی جو کوئی آپ کی شرن مین آتا ہی وہ کرتارتھہ ہو جاتا ہی آپ انتریامی مین مجکو اپنی شرن مین آیا جان کر دیال ہو جیئے شیام سندر اُس براہمن کا یہ حال دیکھکر جسُوداجی کے پاس کھڑے ہو کر ہنسنے لگے اور براہمن کو اپنی بھگتی دے کر بدا کیا اور جسُودا آدک نے یہ حال دیکھکر آشچرج مانا اسی طرح شیام سندر بہت سے بال چرتر کر کے نند اور جسُودا کو سکھہ دیتے تھے - ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھہ اپنے آنگن مین کھیلتے تھے اُسوقت شری کرشن جی نے مٹّی کھائی تب شری داما نام لڑکے نے جسُوداجی سے جاکر کہا کہ کنھیا نے مٹّی کھائی ہی جسُودا یہ بات سُنتے ہی غصّہ سے چھڑی ہاتھہ مین لیکر شیام سندر کو مارنے دوڑی جب بیکُنٹھہ ناتھہ نے اپنی ماتا کو کرودھہ مین آتے ہوئے دیکھا تب مارے ڈر کے مُنھہ اپنا پونچھکر چُپ چاپ کھڑے ہو گئے اور جسُوداجی نے شری کرشن جی سے کہا کہ تو نے کسواسطے مٹّی کھائی گانون والے میری نندا کرینگے کہ یہ اپنے بیٹے کو کچھہ کھانے کے واسطے نہین دیتی ہی اس سے وہ مٹّی کھاتا ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے ڈرتے ہوئے بولے کہ اے میّا یہ جھوٹھی بات تم سے کسنے کہی جو کوئی جھوٹھا کلنک لگاوے تو میرا کیا قصور ہی تب جسُوداجی نے کہا کہ شری داما تیرے ساتھی نے یہ بات مجھہ سے کہی ہی جب شیام سندر نے شری داما کو ڈانٹ کر پوچھا کہ ارے مین نے کب مٹّی کھائی تھی تب وہ بولا کہ اے بھائی مین نے تمھاری ماتا سے کچھ نہین کہا ہی جب جسُوداجی نے شری کرشن جی کا ہاتھہ پکڑ کر چھڑی دکھلا کر دھمکایا تب وہ بولے کہ اری میّا کہین آدمی بھی مٹّی کھاتا ہی -

دوہا

جھوٹھہ کہت تو سے سبہی مائی مونہہ نہ سُہاسے | نہین مانے جو بات تو دکھلاؤن مُنھہ باسے

مٹّی کھانے سے منع کرنا اور دھمکانا جسُودا کا شری کرشن جی کو



یہ بات سُنکر جسُوداجی بولین کہ ہین تیری جھوٹی باتون کا بِشواش نہین کرتی جو تو سچا ہی تو اپنا مُنھ کھول کر دکھلا دے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے اپنا مُنھ کھول کر دکھلایا تو جسُوداجی کو اُنکے مُنھ مین تینون لوک کی چیزین جس طرح پہلے دیکھ پڑی تھین اُسی طرح پھر دکھلائی دین تب جسُوداجی نے گیان کی راہ سے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو میرے برابر بھی کوئی مُورکھ نہ ہوگا جو تِرلوکی ناتھ کو اپنا بیٹا جانتی ہون یہ لڑکا آدمی نہ ہوکر نارائن جی کا اوتار معلوم ہوتا ہی کسواسطے کہ مین نے دو مرتبہ اسکے مُنھ مین تمام دُنیا کی چیزین دیکھی ہین جب ایسا بچار کر جسُوداجی اُنکی استُت کرنے لگین تب شیام سُندر نے سمجھا کہ ابھی مجکو مہت لیلا کرنی ہین اپنے کو ظاہر کرنا نہ چاہیے جب یہ بچار کر شری کرشن جی نے اپنی مایا جسُوداجی پر پھیلادی تب جسُوداجی نے نند سے کہا کہ مین نے یہ سب چرتر مُوہن پیارے کے مُنھ مین دیکھا ہی یہ حال سُنکر نند جی بولے کہ جو بات گرگ جی کہہ گئے ہین وہ سچ معلوم دیتی ہی۔

دوہا

نند کہت سُن باوری ہرات کوئل گات	لی ساتی دھاوت بر بِتھا پُن پا چھے پچھتات

سورٹھا

اچرج تیری بات کو جانی دیکھو کہان	کُتُل رہین دو دُھ اِت رام شیام کھیلت بہت

یہ بات سُنتے ہی جسُوداجی نے نندلال جی کو اپنا بیٹا سمجھکر گود مین اُٹھالیا اور پیار کرکے بولی کہ ای پران پیارے جو ہاتھ مین نے تجھے سانٹی مارنے کو اُٹھایا وہ ہاتھ میرا گل جاے اور جن آنکھون سے تجھکو گھورا تھا وہ آنکھین پھوٹ جاین ای بیٹا تم ماکھن اور مٹھائی چھوڑ کر مٹی کیون کھاتے ہو ایسا کہکر جسُوداجی شیام سُندر کو گھر کے بھیتر لے گئین۔

ایک دن شیام اور بلرام لڑکون کے ساتھ کھیلتے تھے آپسمین کچھ جھگڑا ہوا تب بلرام جی نے شری کرشن جی سے کہا۔

دوہا

لول اُٹھے بلرام تب اِنکے ماے نہ باپ	ہار جیت جانین نہین لڑکن لاوت پاپ

یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر روتے ہوئے جسُوداجی کے پاس جاکر بولے۔

چوپائی

مَیا موہنہ داؤ دُکھ دینھو	موسُون کہت مول کو لینھو
پُن پُن کہت کون تیری ماتا	کو تیرو تات کون تیرو بھراتا
گورے نند جسُودا گوری	تم تو کالے آئے چوری
موسُون کہت دیو کی جائے	لے بسدیو یہان نس آئے
مول کچھک بسدیو وہ دینھو	تاکے پلٹے تمکو لینھو
کہا کرون یا رس کے مارے	مین نہین کھیلن جات دوارے

ای ماتا بلداؤ بھیا کے سکھلانے سے سب لڑکے بھی مجھے یہی بات کہکر چڑھاتے ہین تو سچ بتادے کہ مین کسکا بیٹا ہون یہ سُنتے ہی جسُودا گودھن کی قسم کھا کر بولین کہ ای موہن پیارے مین تیری ماتا اور تو میرا بیٹا ہی۔

دوہا	پاپچھے ٹھاڑے سُنت سب نندشیام کی بات	لینھو گود اُٹھاے ہنس سُندر سانول گات

یشودھا مُورت یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر خوش ہوگئے اور پھر لڑکون مین جاکر کھیلنے لگے جب کبھی رات کو موہن پیارے باہر کھیلنے کی اچھا کرتے تھے تب جسودا جی اُنسے کہتی تھین کہ باہر مت جاؤ وہان ہوّا کاٹ کھاتا ہے۔

دوہا	رُوپ ریکھ جاکے نہین بدھو ہرانت نہ پیاسے	ہاؤ سُون ڈر آوے تہہ جسمت رکھت سُواے

پھر نندجی نے موہن پیارے کا مونڈن اور کنچھیدن کرکے براہمن اور اپنے ذات بھائیون کو بھوجن کرایا جب شیام سُندر کو پانچوان برس لگا تب گوال بالون کے ساتھ برج گوکل کی گلیون مین کھیلنے لگے۔

دوہا سورٹھہ	جاکے گُن اگم انت نگم نہ پاوت اور	سو برج کھیلت گوال سنگ بندھے پریم کی ڈور
	کھیلت تبھی انیر جننی ٹیرت شیام کو	آؤہ دھام سبیرسانجھ سمے نہین کھیلیے

اے راجا سب برجبالا شیام اور بلرام کے رُوپ پر موہت ہوکر یہ اچھا رکھتی تھین کہ وہ کسی طرح ہمارے گھر آوین تو ہم انکا درشن پاکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کیا کرین اسلیے شیام سُندر انترجامی سب کی اچھا پوری کرنیوالے گوال بالون سمیت اُنکے گھر جانے لگے اور گوپیان بڑی خوشی سے دہی اور ماکھن کھلا کر انکا آدر سنمان کرنے لگین اور جو برجبالا گھر پر نہین رہتی تھی اُسکے خالی گھر مین بیدھڑک گھُسکر دہی اور دودھ اور ماکھن اُسکا گوال بال اور بندرون کو کھلا کر آپ بھی کھاتے تھے جب سب کا پیٹ گورس کھاتے کھاتے بھرجاتا تھا تب دہی آدک پرتھوی پر گرا کر ہانڈی اور مٹکی توڑ کر کہتے تھے کہ کیسا دہی اور دودھ پڑا ہے جسکو کوئی نہین کھاتا ہے اُسپر دودھ دیکھکر گوپیان بہت منع کرتی تھین تسپر بھی شیام سُندر نہین مانتے تھے تب برجبالا ماکھن چور انکا نام دھر کر ہنسی سے پکارتی تھین۔

دوہا	ماکھن پربھُو گُن دیکھکے گوپین لیو اُپاے	دودھ دہی ماکھن سبھی راکھین دُور دُراے

جب گوپیان دہی آدک چھینکے پر رکھنے لگین جسمین شری کرشن جی کا ہاتھ نہ پہونچے تب شری کرشن جی نے یہ تدبیر نکالی کہ پہلے اوکھلی پر پیڑھا رکھکر پھر اُسکے اوپر ایک لڑکے کو کھڑا کر دیتے تھے اور اُسکے کندھے پر آپ چڑھکر چھینکے پر سے دودھ اور ماکھن اُتار کر کھا جاتے تھے جب یہ تدبیر کر لیے پر بھی بہت اونچے رہنے سے سب برتن نہین اُترتے تھے تب مُرلی منوہر مُرلی اور لاٹھی سے اُس ہانڈی مین چھید کرکے دہی آدک انجلی مین روک کر کھاتے اور لٹاتے تھے۔



جب کوئی گوپی بیحال انکا ڈھکر گالیان دیتی ہوئی پاس آتی تب موہنی مورت کو دیکھتے ہی ہنس دیتی تھی اور گوپیان ماکھن دینے کے لالچ سے تالی بجا کر شیام سندر کو نچاتی تھین۔

کبت

شنکر سے سُر جاہ جپین چتُر انن دھیان دھرم بڑھاوین
نیک ہیئے مین جو آوت ہی رس کھان مہا جڑ موڑھ کہاوین
جا پر سُندر دیو بدھو نہین وار ست پران اپار گاوین
تاہ اہیر کی چھوہریان پچھیا بھر چھاچھ پہ ناچ نچاوین

دوہا

گورس کو جسکو لگیو دن پرت آوے لال	جسودہ پین اراہنو آوین سب برجبال

کبھی کبھی گوپیان جسوداجی کے پاس جاکر کہتی تھین کہ شری کرشن تمہارے بیٹے نے ہمارا دودھ اور دہی آدک چرا کر کھالیا اور دوسرے لڑکون اور بندرون کو کھلا کر ہماری مٹکی توڑ ڈالی ہم لوگ بہت چھپا چھپا کر اپنا دودھ اور ماکھن رکھتی ہین تسپر بھی اُسکے ہاتھ سے نہین بچتا کہان تک تمھارا لحاظ کرین جو آپ کھاجاوے تو ہم کو سنتوکھ ہو پر وہ تو دوسرے گوال بالون اور بندرون کو کھلا کر لُٹا دیتا ہی اور ہماری رسوئین اور پوجا کا مکان بل اور مُوتر کر کے خراب کر دیتا ہی تم اپنے کنھیا کو منع کر دو تب جسوداجی سے شری کرشن جی بڑی عرجی سے کہتے تھے کہ اے ماتا یہ سب گوپیان مجھکو جھوٹھا کلنک لگاتی ہین نہین معلوم کون گوال بال انکا دہی اور دودھ کھا گیا ہوگا سیدھا نام میرا ہی انھون نے سیکھ پایا ہی جو ہر روز آکر تم سے میری چغلی کھاتی ہین بھلا تم یہ بچار و کہ مین نے اپنے چھوٹے چھوٹے ہاتھون سے کس طرح چھینکے پر کی چیز اُتاری ہوگی۔

دوہا

مین اپنو گھر چھاڑ کے کہون کہون نہ جات	آے سبہ یہ سندری بر تھا کہت اٹھ پرات

اے ماتا یہ سب برجبالا مجھکو جمنا کنارے اور گلی کوچون مین سے اپنے گھر زبردستی پکڑ لیجاتی ہین اور تمہین کوئی میرا منھ چومتی ہی اور کوئی میرا کپڑا کھینچتی ہے کوئی میری ٹوپی اُتار لیتی ہی کوئی میرے گال مین مکا مار کر کہتی ہی کہ تو ناچ۔ اے ماتا یہ گوپیان مجھکو بڑا دُکھ دیتی ہین تم گانوُن چھوڑ کر کہین دوسری جگہہ چل کر بسو۔ ایسی میٹھی میٹھی باتین موہن پیارے کی سُنکر جسوداجی نے گوپیون کے کہنے کو سچ نہین مانا۔

دوہا

ماکھن پر بھو اُٹھاے کے مات لیو اُر لاے	گوپین سون بنتی کری رہین سبہ سر ناے

اسی طرح سب برجبالا اُرہنا دیتے وقت نندلال جی کی انوکھی باتین سُنکر خوشی خوشی اپنے اپنے گھر چلی آتی تھین۔ اور موہن پیارے نے نند اور جسودا کے سمجھانے پر بھی دہی اور ماکھن کی چوری کرنا نہین چھوڑا اور اندھیرے گھر مین بھی اپنے جسم کی پرکاش سے ماکھن آدک ڈھونڈ ھکر کھا جاتے تھے اور جسوداجی اُرہنا دیتے وقت گوپیون سے کہتی تھین کہ یہ کا

شیام سُندر کا نہین ہی بھلا تُھین بتاؤ کرو کہ اس چھوٹے لڑکے کا ہاتھ اونچے چھینکے پر کس طرح پہونچا ہوگا کسی دُوسرے گوال کا یہ کام ہی تم لوگ جھوٹھا کلنک میرے پران پیارے کو لگاتی ہو جتنا تمھارا گورس آدک گیا ہو میرے یہان سے لیجاؤ۔

دوہا

جھوٹھو دوش بنائے کے نت اُٹھ آوت پرات	سکھ لُولت لاج تج چھنیر بناوت بات

جو تم لوگ سچی ہو تو چُرانے وقت اسکو پکڑ کر میرے پاس لے آؤ یہ بات سُنکر سب برجبالا اپنے اپنے گھر چلی گئین۔

دوہا

گھر گھر پڑ گئی بات یہ سکھا برند لیے ساتھ	ماکھن چوری کھات ہین نندسُون برجناتھ

سورٹھ

سب کے من ابھلاکھ چوری پکڑن پا سئیے	دھرئیے ماکھن راکھ یہی دھیان سب کے ہیئے

اے راجا جب کوئی برجبالا چوری کرتے وقت پہونچکر نندلال جی سے کہتی تھی کہ تم نے میرے سُونے گھر مین آکر ماکھن اور دہی کی مٹکی مین ہاتھ کیون ڈالا تب موہن پیارے اُسکو جواب دیتے تھے کہ مین دھوکھے سے اپنا گھر جان کر یہان چلا آیا اور دہی مین چینٹی پڑ گئی تھی اُسکو نکالتا ہون اور جو کوئی برجبالا دہی وغیرہ کھاتے وقت آکر کہتی تھی کہ اے ماکھن چور تو ہمارا دہی کیون کھاتا ہی تب موہن پیارے اُس گوپی کو اپنی آنکھ کے اشارے سے پاس بُلا کر دہی اور دُودھ جو مُنھ مین لیے رہتے تھے اُسکے مُنھ اور آنکھون پر کُلّا کر دیتے تھے جب تک وہ اپنی آنکھ اور مُنھ پونچھتی تھی تب تک آپ بھاگ کر اپنے گھر چلے آتے تھے اور جسودا جی اُنکو ہر روز سمجھایا کرتی تھین کہ اے بیٹا نولاکھ گئو میرے یہان دُودھ دہی دینے والی ہین جتنا دُودھ اور ماکھن تمھارا من چاہے کھایا اور لُٹایا کرو کسی دُوسرے کے گھر ماکھن اور دہی وغیرہ چُرانے مت جاؤ سب گانون والے مجھکو کہتے ہین کہ تو اپنے بیٹے کو کھانا نہین دیتی ہی اسی سے وہ سب کے گھر ماکھن اور دہی چُرا کر کھاتا ہی جب گوکل باسی تم کو ماکھن چور کہکر پکارتے ہین تب مارے شرم کے مجھ سے اپنا مُنھ کسی کو دکھلایا نہین جاتا جب یہ سب گوالن ہاٹ بازار کی دُودھ دہی بیچنے والی ہر روز آکر تمھارا اُرہنا مجھے دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون نندجی یہ حال سُنکر تم کو مارینگے۔

سورٹھ

بڑے باپ کے پوت چور نام راکھیو جگت	اُپجیو پوت سپوت نام دھراوت باپ کو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے ماتا اب مین گوالنون کے گھر نجاؤنگا۔ ایسا کہنے پر بھی اُنھون نے دہی آدک چُرا کر کھانا نہین چھوڑا تب سب گوپیون نے آپس مین یہ صلاح کی کہ ایکدن ماکھن چور کو دہی سمیت پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیجانا چاہیے ایکدن موہن پیارے کسی برجبالا کے گھر مین جا کر ماکھن آدک چُرا کر کھاتے تھے جب کئی گوپیون نے ملکر انکو پکڑ لیا اور اُنکے ساتھی گوال بال سب وہانسے بھاگ گئے تب گوپیان شیام سُندر کو پکڑ کر جسودا جی کے پاس لیچلین اُسوقت شری کرشن جی نے اپنی مایا سے ایسا چھل کیا کہ جو گوپی ہاتھ پکڑے جاتی تھی اُسی کے پُرش کا ہاتھ ماکھن مُنھ مین لگا کر اُسکو پکڑا دیا اور آپ وہان سے انتردھیان ہو کر گوال بالون مین کھیلنے لگے اور اُس گوپی نے کرشن بھگوان کی مایا سے یہ بھید نہین جانا کہ مین اپنے پتی کا ہاتھ پکڑے لیے جاتی ہون اور اُسکی ساتھ والی گوپیون نے بھی اُسکو نہین

پہچانا اور اُس برجبالا نے گوپیون سمیت نند رانی کے پاس جاکر کہا کہ نندلال جی سے برج گوکل کا گورس نہین بچتا ہمیشہ ہمارا دہی اور ماکھن چُرا کر کھا جاتے ہین جب دہی کھاتے وقت اِنکو کوئی پکڑ لیتا ہے تب وہ کہتے ہین کہ تمنے زبردستی میرے مُنھ مین دہی لگا دیا ہے اِنکے مارے کوئی بچھڑا بندھا رہنے نہین پاتا کھول دیا کرتے ہین اِنھین بڑے بڑے چرتر بھرے ہین سواے ماکھن اور دہی چُرانے کے ہماری انگیا بھی پھاڑ ڈالی ہے اِنکو تم لڑکا مت سمجھو ہم لوگون کو اِنکا حال کہتے ہوے شرم آتی ہے۔

دوہا		
دوہا	کرت پھرت اُتپات اَت سب برج گھر گھر جاے	نت اُٹھ کھیلت پھاگ سی کر یاوت نہ لجاے

اور جب ہم لوگ اُرہنا دینے کے واسطے آتی ہین تب تم بھی ہمین جھوٹھی بناتی ہو دیکھو آج ہم ماکھن چور لو ماکھن چُراتے اور کھاتے پکڑ کر تمھارے پاس لائی ہین جب گوپیان اسی طرح کا بہت سا اُرہنا دے چکین تب جسودا جی بولین کہ میرا موہن پیارا کہان ہے اُسے تم کیسے پکڑ لائی ہو ٹک اپنے چور کا منھ تو دیکھو تب جھوٹھ اور سچ تمھا آپ کھل جایگا میرا کنھیا تو کل سے گھر کے باہر بھی نہین نکلا یہ بات سُنکر جیسے اُس گوپی نے جو ہاتھ پکڑے تھی اپنے سوامی کا منھ دیکھا تب اپنا پتی دکھلائی دیا یہ حال دیکھتے ہی اُسنے اُسکا ہاتھ چھوڑ دیا اور شرمندہ ہوکر ہنسنے لگی تب جسودا جی نے سچّی ہوکر گوپیون سے کہا کہ میرے لڑکے کو تم لوگ جھوٹھ چوری لگائی ہو میرا کنھیا پانچ برس کا چوری کرنے کے لائق نہین ہے تم میرے پران پیارے سے مت بولا کرو یہ بات گوپیون سے کہکر جسودا جی نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بیٹا تو میرے منع کرنے سے بھی چوری کرنا نہین چھوڑتا

دوہا	سُن سُن لاجن مرت ہین تو نہین مانت بات	اب تو ہ راکھون باندھ کے جانی تیری گھات
سورٹھا	موہے دیجیے شیام دودھ ماکھن بہو مدھ	سب کچھ تیرے دھام پر گھر جاے بلاے تو

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے تتلا کر کہا کہ اے ماتا تم اِن لوگون کے کہنے کا بشواس مت کرو یہ سب میرے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہین کبھی مجکو دودھ اور دہی کے برتن اور کبھی بچھڑا پکڑا کر اپنے گھر کا کام مجھسے کراتی ہین اور میری جھوٹھی چغلی آکر تم سے کھاتی ہین یہ میٹھی بات سُنکر سب برجبالا شیام سُندر کا مُنھ دیکھتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین پھر ایکدن شیام سُندر کسی برجبالا کے گھر ماکھن آدک چُرانے گئے اُسوقت وہ گوپی چارپائی پر سوتی تھی نندلال جی نے اُس برجبالا کی چوٹی چارپائی سے باندھ دی اور اُسکا ماکھن اور دہی گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھایا اور دودھ دہی کے برتن اور ایک مٹکا گھی کا جو بہت دنون کا اُسکے گھر مین رکھا تھا توڑ ڈالا جب وہ گوپی برتنون کا کھٹکا سُنکر چلائی تب اَڑوس پڑوس کی گوپیون نے دوڑ کر نندلال جی کو پکڑ لیا اور جسودا جی کے پاس لیجا کر کہا۔

دوہا	وہی اُرہنو نت گو ست کرن کے کاج	ہین کہہ لائی شیام کو بانہہ پکڑ کے آج

اے راجا اُسدن گوپیون نے سچّی بنکر جسودا جی سے کہا کہ اپنے بیٹے کے گُن دیکھو کہ میرے برتن توڑ ڈالے اور میری چوٹی چارپائی سے باندھ کر سب ماکھن اور دہی چُرا کر کھا لیا اور ہم لوگون کا پیڑا کھینچکر تنگی کر دیتا ہے اسکے مارے راستہ چلنے نہین پاتی ہین یہ بات سُنکر جسودا جی بولین۔

کبت

پیارے کی گوسن سن کسلی کلیجے مانہہ جیون ہی میرو کا نہ کہا کر آیو ہے
موسون کہو کوٹک کچھو کہو نانہہ بالک سُنوتی کیتو دُکھ دیکھ کیسے کر پایو ہے
ماکھن کو ماٹھ ادوارے پر دھر بیٹھے توُن تو ُن لیتو ری جا کو جیتو کھایو ہے
گورس کے کاج گوالی گود موہی پیارت ہوان گاری ست دیو موگر بنی کو جایو ہے

جب جسوداجی کو گوپیون کی بات سچ معلوم ہوئی تب شیام سندر پر کرودھ کرکے کہا کہ تو نے اچھا چلن چوری کرنے کا سیکھا ہے اری بیٹا مین نے تجھکو بار بار سمجھایا لیکن تو میرا کہنا نہین مانتا اب مین تجھکو باندھکر گھر مین بٹھال رکھونگی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اری میّا یہ گوپی مجھکو زبردستی پکڑکر اپنے گھرلے گئی اور اسنے مجھ سے اپنے گھر کا کام کرایا اب جھوٹھا کلنک لگاکر الہنا دینے آئی ہے یہ بات موہن پیارے کی سنکر جسوداجی ہنسنے لگین اور سب گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اے راجا پریکھیت اسی طرح شیام سندر نئی نئی لیلا کرکے اپنی ماتا اور پتا اور برجباسیون کو سکھ دیتے تھے دیکھو جو لچھمی پتی آٹھون پہر دودھ کے سمندر مین رہتے ہین وہ پریم کے بس ہوکر گوپیون کا دہی چراکر کھاتے تھے۔

		دوہا		
	سو دہ چوری کرت ہین پرہم بس سکھ دھام جنکو ماکھن چور کر نت اٹھ گھر گھر کھاے		بشوبھرن پوکھن کرن کلپ ترو ورنام دھن برجباسی دھن برج دھن دھن برج کی گاے	

دیکھو جن پربرہم پرمیشور کے چرنون کا دھیان برہماجی اور مہادیوجی آدک دیوتا آٹھون پہر اپنے ہردے مین کرتے ہین اور جلدی انکا درشن نہین پاتے انکو برج کی اہیریان باندھ پکڑکر جسوداجی کے پاس لیجاتی تھین انکی لیلا اور بھید کو کوئی نہین جان سکتا اتنی کتھا سنکر راجا پریکھیت نے پوچھا کہ اے سوامی نند اور جسوداجی نے کون ایسا تپ کیا تھا جسکے پھل سے پربرہم پرمیشور انکے بیٹے کہلائے اور انکو بال لیلا دکھاکر ایسا سکھ دیا اور یہ بات نہ بسدیو اور دیوکی جی کو نہین نصیب ہوئی شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریکھیت پچھلے جنم مین نندجی درون نام بسو دیوتا تھے اور جسوداجی دھرا نام انکی استری تھین دونون نے برہماجی کی آگیا سے پرمیشور کا تپ بہت دن تک کیا تب نارائن جی نے پرسن ہوکر برہماجی سے کہا کہ تم انکو درشن دے کر جو بردان مانگین دو جب برہماجی نے انکو درشن دے کر کہا کہ تم کو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان مانگو تب انھون نے ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ہم کو پرمیشور کی بھگت ملے برہماجی بولے کہ تم کو ایسی بھگت پرمیشور کی ہوگی جو دوسرے کو ملنا کٹھن ہے تم لوگ برج گوکل مین جاکر آدمی کا تن رکھو پربرہم پرمیشور سگن اوتار لیکر تم کو اپنی بال لیلا کا سکھ دکھاوینگے اسی بردان کے پرتاپ سے درون نے نندجی کا اور دھرا نے جسوداجی کا جنم لیکر پرمیشور کی بال لیلا کا سکھ دیکھا تھا۔

ادھیاے نوان
باندھنا جسوداجی کا شیام سندر کو اوکھل سے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت ایکدن پرات سمے جسوداجی گوپیون سمیت اپنے گھر مین دہی متھتی تھین متھانی کی آواز جو بادل کی طرح گرجتی تھی سنکر موہن پیارے نیند سے جاگے اور میّا میّا کرکے رونے اور پکارنے لگے جب متھانی کی زیادہ آواز ہونے سے انکا رونا کسی نے نہین سنا تب وہ آپ اٹھکر رونی صورت بنائے ہوئے جسوداجی کے پاس جاکر تتلاکر بولے کہ اری میّا تو پکارنے پر بھی مجکو کلیوا دینے نہین آتی تجھکو اب تک گھر کے کام سے چھٹی نہین ملی ایسا کہکر نندلال جی نے جسوداجی کی متھانی پکڑلی اور مٹکی مین سے ماکھن نکال نکال کر پھینکنے لگے تب نندرانی جھنجھلا کر بولی کہ اری بیٹا تو نے یہ کیا چلن نکالا ہے چل اٹھ تجھے کلیوا دون یہ سنکر نندلال جی نے کہا کہ پہلے تو نے کلیوا کیون نہین دیا اب میری بلاے کلیوا لے جب جسوداجی نے شیام سندر کو پھسلاکر گود مین اٹھالیا اور منھ چوم کر ماکھن روٹی کھانے کو دیا تب موہن پیارے خوش ہوکر کھانے لگے اور جسوداجی انچل کی اوٹ کرکے کھلانے لگین اور شیام سندر اپنی ماتا کے جڑاؤ گہنے مین منھ اپنا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور جسوداجی بڑے

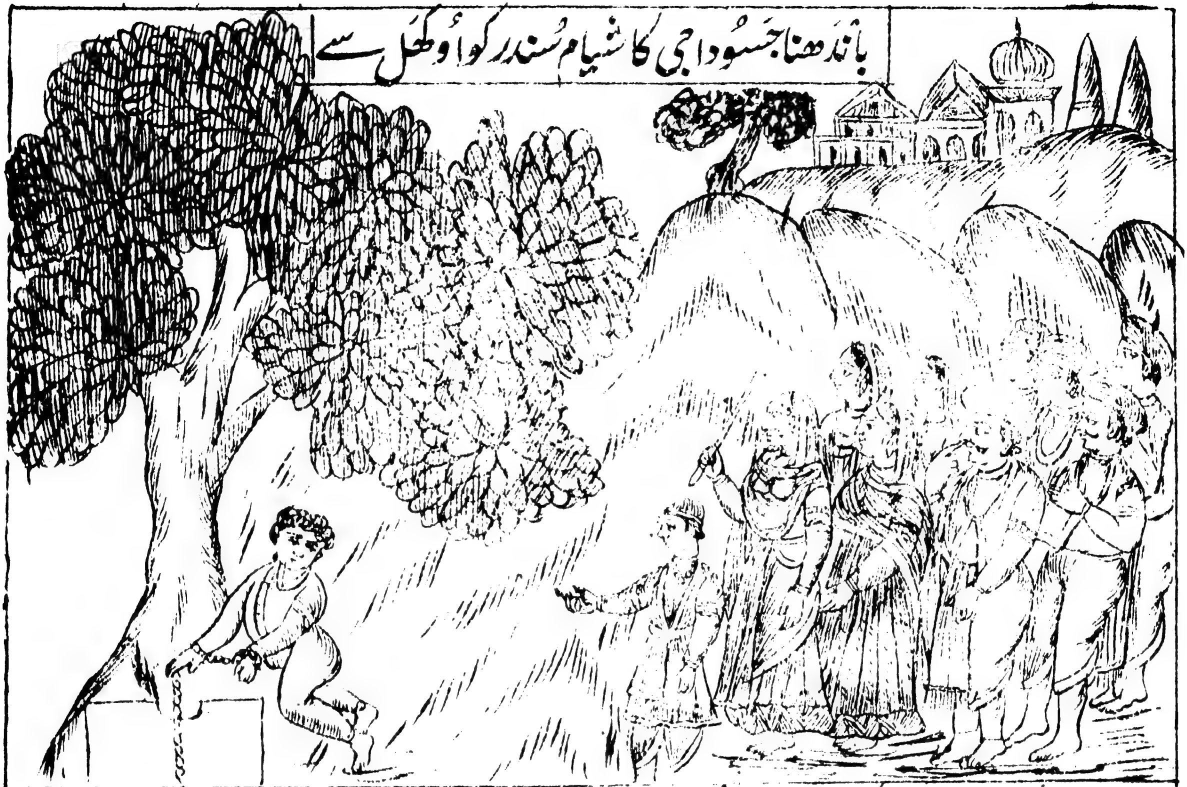
پریم سے اُنکو لیے بیٹھی تھین اُسوقت شری کرشن جی سے انکی پیاسے دُودھ جو چولھے پر چڑھا تھا اُبلا دیا جب جسُوداجی شری کرشن جی کو گود سے اُتار کر آپ دُودھ بچانے چلی گئین تب مُرلی منوہر نے کرودھ کرکے من مین کہا کہ دیکھو ماتا نے دُودھ کو مجھسے اچھا جانا جو مجکو زمین پر پٹک کر دُودھ کو اُتارنے چلی گئی ایسا بچار کر نندلال جی نے برتن توڑ کر سب دہی اور مٹھا گرا دیا اور ماکھن بھری مٹکی لیکر آپ گوال بالون مین چلے گئے اور ایک اُوکھلی جو وہان اوندھی پڑی تھی اُسپر بیٹھ گئے تب اُنکے ساتھی لڑکون نے کہا کہ تم ہمیشہ ہمارے گھر کا ماکھن اور دہی کھایا کرتے تھے آج اپنے گھر کا ہمین بھی تو کھلاؤ یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اسپر چارون طرف سبکو بیٹھالکر ماکھن بانٹ بانٹ کر کھانے لگے جب جسُوداجی نے آکر آنگن مین دہی اور مٹھے کی کیچڑ دیکھی تب چھڑی ہاتھ مین لیکر جہان شیام سُندر ماکھن کھا رہے تھے وہان جا پہونچی جسُوداجی کو کرودھ مین آتے دیکھکر شری کرشن جی گوال بالون سمیت بھاگ چلے اور جسُوداجی اُنکے پیچھے دوڑین۔

	دوہا	
آگے سُندر شیام لکھن پاچھے جسُمت ماے		داسن جیون دوڑی پھری ہر نہین پکڑو جاے

جب شیام سُندر پکڑائی نہین دیے تب جسُوداجی بہت سی گوپیون کو ساتھ لیکر شیام سُندر کو پکڑنے کے واسطے دوڑین لیکن پھر بھی وہ ہاتھ نہین آئے اے راجا جس پربرہم پرمیشور نے اپنے دو پگ مین چودہون لوک ناپ لیے تھے کسکو سامرتھ ہی کہ اُنکو پکڑ سکے جب جسُوداآدک سب برج بالا دوڑتے دوڑتے تھک گئین اور شیام سُندر کے بدن تک بھی کسی کا ہاتھ نہ پہونچا تب دینا ناتھ بھگت آدھین اپنی ماتا کو دکھی دیکھکر اپنی اچھا سے آپ ماتا کے پاس آکر کھڑے ہو گئے تب جسُوداجی نے انکو پکڑ لیا اور کرودھ مین ہوکر شری کرشن جی کو باندھنے کے واسطے رسی منگا کر کہا کہ مین تجھکو سمجھاتے سمجھاتے ہار گئی لیکن تو نے ماکھن اور دہی چرا کر کھانا نہین چھوڑا اب تجھکو اسی اُوکھل سے باندھونگی جب یہ کہکر جسُوداجی شیام سُندر کو رسی سے باندھنے لگین تب گوپیون نے نندرانی سے ہنسکر کہا کہ ہم لوگون کا کہنا تم کو جھوٹھ معلوم ہوتا تھا آج اپنا نقصان دیکھکر تم کو بھی سچ معلوم ہوا یہ بہت اچھی بات ہی جو ماکھن چور کو باندھتی ہو جب جسُوداجی شری کرشن جی کو باندھکر رسی مین گرہ دینے لگین تب کرشن بھگوان کی مایا سے دو انگل رسی چھوٹی ہو گئی اُسوقت جسُوداجی نے گوپیون سے رسی لانے کے واسطے کہا یہ بات سُنکر سب برج بالا ہنسکر کہنے لگین کہ انھون نے ماکھن اور دہی بہت چرا چرا کر کھایا ہی انکے باندھنے کو رسی ہم لاتی ہین جب گوپیان اپنے اپنے گھر سے رسی لائین اور جسُوداجی سب رسیون مین گانٹھ دیکر ماکھن چور کو باندھنے لگین تب بھی کرشن بھگوان کی اچھا سے گانٹھ دیتے وقت وہ رسی بھی چھوٹی ہو گئی یہ مایا شیام سُندر کی دیکھکر سب کو اچرج معلوم ہوا جب رسی پوری نہ ہونے سے جسُوداآدک سب گوپیان ہار مان گئین تب شیام سُندر اپنی اچھا سے ایک چھوٹی رسی مین بندھ گئے تب جسُوداجی نے مارے غصہ کے اُس رسی مین گانٹھ دیکر اُوکھل سے باندھ دیا اور سب برج ناریون کو سونگند دھراکر کہا کہ کوئی اِسکو مت کھولنا اور اُسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو بندھا ہوا چھوڑ کر جسُوداجی اپنے گھر کا کام کاج کرنے لگین اِتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جس پربرہم پرمیشور کا درشن برہما جی اور شوجی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہ ایسے بھگت بس رہتے ہین کہ رسی مین بندھ گئے اور ایسی مایا پرمیشور کی زبردست ہی کہ جسُوداجی نے دو مرتبہ اُنکے مُنھ مین تینون لوک کا بیوہار دیکھا اُسپر بھی اُنکو نہ پہچان کر اُوکھل سے باندھ دیا۔

	دوہا	
آپ بندھاوت پریم بس بھگتن چھوڑت پھند		کہت بید بانی بدت بھگت بچھل نند نند

باندھنا جسودا جی کا شیام سُندر کو اُوکھل سے



اے راجا پہلے جو گوپیان شیام سُندر کو باندھتے وقت ہنستی تھین جسودا جی کے پیچھے اُن سب گوپیون نے موہن پیارے کو جب بندھے ہوئے اور اُداس دیکھا تب سب بربیاکل اُنکے پریم مین رو کر اس طرح پچھتانے لگین کہ دیکھو ہم لوگون نے کسواسطے رسّی اپنے گھر سے لا دی جو ہمارا پران پیارا بندھ گیا پھر سب گوپیون نے جسودا جی کے پاس جا کر کہا کہ تم نے ماکھن اور دہی کھانے اور لُٹانے کے کارن شیام سُندر کو باندھا ہے ہم سے اپرادھ ہوا جو تم کو آکر اُلہنا دیا اب ہمارے اوپر دیا کر کے اِنکو کھول دُو۔

دُوہا	بار بار دیکھت بدن ہچکن رووت شیام		بجرہ سے تیرو ہیو کٹھن اہو نند بام

یہ بات سُنکر جسودا جی نے جھنجھلا کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جاؤ اب جھوٹھا پیار دکھلانے آئی ہو ہر روز تمھین لوگ اُلہنا دینے کو آیا کرتی تھین جب جسودا جی نے گوپیون کا کہنا نہین مانا تب سب بربیاکل اُداس ہو کر روتی ہوئی اپنے اپنے گھر چلی گئین اُسوقت ایک لڑکے نے جا کر بلرام جی سے کہا کہ جسودا مَیّا نے شیام سُندر کو اُوکھل سے باندھا ہے اور وہ بیٹھے رو رہے ہین بلبھدر جی یہ بات سُنکر دوڑے گئے اور اپنے بھائی کو بندھے دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بھائی مین تم کو ہر روز سمجھاتا تھا کہ گوپیون کے گھر ماکھن چرانے مت جایا کرو نہین تو ماتا مارے گی تم نے ہمارا کہنا نہین مانا اب مین تمھارے چھڑانے کے واسطے جسودا مَیّا کے پاس جاتا ہون ایسا کہکر بلرام جی جسودا جی کے پاس گئے اور اُن سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے ماتا میرے بھائی کو چھوڑ دے اُسکے بدلے چاہے مجھے باندھ رکھ نہ معلوم تیرے کون جنم کے تپ کرنے سے یہ سنسار مین جنم لے کر تجھے بال لیلا کا سُکھ دکھلاتے ہین اور تو نے اِنکو نہین پہچان کر گورس کے نقصان کے بدلے باندھا ہے۔

	دُوہا	
چھوٹو تو تنک جو اور کو آج دیکھتو سو سے		تو جننی کچھ بس نہین جو کچھ کری سو ہو سے

یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بلرام میری بات سُنو آج مجھے کنھیا کو اچھی طرح سزا دینے دو مین نے اِسکو بہت سمجھایا پر اسپر بھی اِسنے گوپیون کے گھر جاکر ماکھن اور دہی چرانا نہین چھوڑا پر جنا ریون نے اِسکا نام ماکھن چور رکھا ہی بھلا تمہین بتلاؤ کہ میرے گھر اِسکو کون چیز کھانے کو نہین ملتی ہی جو وہ پرائے گھر دہی اور ماکھن چرا کر کھاتا ہی اور میرا کچھ کہنا نہین مانتا جب گوپیان آکر مجھے اُرہنا دیتی ہین تب مین مارے لاج کے ڈوب جاتی ہون اور سب جگہ جاکر دھوم مچاتا ہی گھر مین ایک ساعت نہین بیٹھتا ہی اس لیے مین نے آج اسکو اوکھل سے باندھا ہی اسپر تم کہتے ہو کہ مجھکو دودھ اور ماکھن کنھیا سے بہت پیارا ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے کہا ای ماتا تجھے چھوڑ کر کس سے کون دوسرا میرے من کا رکھنے والا کون ہی اور ای میا گوپیان جھوٹھا اُرہنا موہن پیارے کا تجھکو دیتی ہین سب گوپیان شیام سُندر سے پریت رکھکر اُنکو دیکھنے کے واسطے اُرہنا دینے کے بہانے سے تیرے پاس آتی ہین۔

دوہا

دودھ ماکھن سب کاٹھ کو کاٹھ کی سب گاے | موہن کو پل تک نظر کو تو نہین جانت ماے

یہ بات سُنکر جسودا جی نے کہا کہ تم دونون بھائیون کی ایک صلاح ہی جب بلرام جی کے کہنے پر بھی جسودا میا نے موہن پیارے کو نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا شیام سُندر کی اسی طرح پر جان کر شری کرشن جی کے پاس آئے اور مُسکرا کر کہا کہ آپ کی لیلا سوائے آپ کے دوسرا کون جا سکتا ہی۔

چوپائی

گو تم چھورن باندھن ہارا | تم چھورت باندھت سنسارا

ای بھائی تم جسودا میا کی بھگت سے اُنکے ہاتھ بک گئے ہو تم دیتون کے مارنے اور اپنے بھگتون کے دُکھ چھڑانے والے بھی ہو کر ہمیشہ بھگت کے بس رہتے ہو اِس کارن تمھارا کچھ بس بھگتون پر نہین چلتا۔

چوپائی

بھگتن کے بس رہت سدائی | تاہی تے کچھ ہو نہ بسائی

ایسا کہکر بلرام جی وہان سے چلے آئے تب شیام سُندر نے بچار کیا کہ نل کوبرا ور منی گریو نام دو بیٹے کُبیر دیوتا کے نارد مُنی کے شاپ دینے سے نند جی کے دروازے پر دو درخت ارجن کے ہو کر کھڑے ہین اور یہان اُنکا نام جملا ارجن مشہور ہی اُنکو اُس شاپ سے چھڑا کر اپنا درشن دینا چاہیے انھین کے اُدھار کرنے کے واسطے تو مین نے اپنی بانہہ بندھوائی ہی۔

دوہا

برجباسی پر بھگت ہت آپ بندھایو دام | تاہی دن تے پرگٹ بھیو دامودر اس نام

ادھیاے دسوان

اُدھار کرنا شیام سُندر کا نل کوبرا ور منی گریو کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مہاراج آپ بدھ پوربک حال دونون درختون کا برنن کیجیے کہ کسواسطے نارد جی نے اُنکو شاپ دیا تھا شکدیو جی بولے کہ ای راجا پچھلے جنم مین نل کوبرا ور منی گریو دو بیٹے کُبیر دیوتا کے شری مہادیو جی کی بھگت کرنے سے دولتمند ہو کر کیلاس پہاڑ پر رہتے تھے ایک دن وہ دونون اپنی اپنی استریون کو ساتھ لے کر بن بہار کرنے گئے جب وہان مدرا پی کر متوالے ہوئے تب استریون سمیت ننگے ہو ہو کر گنگا جی مین جل بہار کرنے لگے اور اُس وقت اچانک نارد جی

وہان آپہونچے تب اُنکی استریان نارد مُن کو دیکھتے ہی بہت شرمندہ ہوکر اپنا اپنا کپڑا پہننے لگین اور وہ دونون متوالے جوانی کے غرور سے اندھے ننگے اسی طرح کھڑے رہے اور دولت کے غرور سے اُنھون نے نارد جی کو ڈنڈوت بھی نہین کی اور اُنکو نارد جی کا آنا بُرا معلوم ہوا یہ حال دیکھکر نارد مُن نے اپنے من مین کہا کہ دیکھو اِنکو دولت کا گھمنڈ ہوا اسلیے کام اور کرودھ کے بس ہوکر اُسکو اچھا جانتے ہین اور کسی کو کچھ نہین سمجھتے اور آدمی دولت پانے سے پراستری مگن اور جیو ہنسا کر کے جوا کھیلتا ہی اور اپنے شریر کو ہمیشہ امر جانتا ہی یہ نہین سمجھتا کہ ایک دن ضرور اسکا ناش ہو جایگا اور مرنے کے پیچھے اُس بدن کو پڑے رہنے سے کُتّے اور کیڑے کھا جاینگے اور جلانے سے راکھ ہو جاوے گا اس لیے دھن وان آدمی کو اچھے اور بُرے کا بچار رکھنا چاہیے اور غریب آدمی کو غرور نہین ہوتا ہی اُسکو کیول پیٹ بھرنے سے کام رہتا ہی اور کنگال لوگ پرمیشور کے بھگت ہوتے ہین اور دھن دولت والے سے پرمیشور بھجن نہین ہوتا اور اگیانی لوگ اس سنسار کی جھوٹھی مایا موہ مین پھنسکر اپنا بدن اور دھن اور پروار کو دیکھکر خوش ہوتے ہین اور گیانی اور ہر بھگت لوگ دھن وان کنگال ہونے مین بھی دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتے ہین ایسا بچار کر ان دونو کا گھمنڈ توڑنے کے واسطے نارد جی نے یہ شاپ دیا کہ تم دونون بھائی آنولے کے درخت ہوکر سنسار مین رہو تب تم کو دولت کا غرور کرنے اور ننگا رہنے کا مزا ملے گا جب کسی کو کچھ روگ پیدا ہوتا ہی تب وہ اُسکا دُکھ اٹھا کر دوسرے کے دُکھ کو اُسی طرح جانتا ہی جسکے پانون مین کانٹا چبھتا ہی وہ دوسرے کے کانٹے چبھنے اور درد ہونے کا حال جانتا ہی۔

چوپائی	جاکے پانون نہ جاے بوائی		سو کا جانے پیر پرائی

جب تک آدمی دُکھ نہین پاتا تب تک اُسکو دوسرے کا دُکھ دکھائی نہین دیتا اور دھن کی شوبھا دھرم اور سیل اور لاج ہی وہ تم نے چھوڑ دی اس لیے تم کو تھوڑے دن ڈنڈ بھوگنا پڑیگا جب اُن دونون نے یہ بات سُنی تب اُنکو اپنی دیہہ اور دھن کا غرور ٹوٹ گیا اور دونون بھائی دوڑ کر نارد جی کے چرنون پر گرے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اس شاپ سے ہمارا اُدھار کب ہوگا نارد مُن نے کہا کہ جب شری کرشن پرتھوی کا بوجھ اتارنے کے واسطے متھرا پری مین جنم لیکر نند اور جسودا جی کے گھر بال لیلا کرینگے تب تمھارا اُدھار ہوگا۔

دوہا	مو درشن کو کُن سرس سمجھے کیون یہ بچار		کرشن درس تم پاے کے ہوہو تب اُدھار

اور اُسی شاپ سے وہ دونون گوکل مین آکر جملا ارجن نام آنولے کے درخت ہوگئے تھے اُسی وقت شری کرشن جی اُنکا شاپ یاد کرکے اوکھل کو گھسیٹتے ہوئے اُن درختون کے پاس چلے آئے اور دونون درختون کے بیچ مین اوکھل اٹکا کر ایسا جھٹکا دیا کہ وہ دونون جڑ سے اُکھڑ گئے اور اُن درختون کے گرنے سے بڑی آواز آئی اور اُنکی جڑ سے دو پُرش بہت سُندر اور تیجوان پرگٹ ہوئے جب موہن پیارے نے اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا تب دونون بھائیون نے اُس موہنی مورت کو ڈنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ آدی بیناناتھ سواے آپ کے اور کون ہم ایسے ادھمیون کی سُدھ لے آپ جنم اور مرن سے رہت ہو کیول ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیتے ہین اور سب سنسار آپ کی مایا سے پیدا ہوتا ہی اور برہما آدک دیوتا آپ کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین نارد جی نے ہمارے اوپر بڑی کرپا کرکے شاپ دیا تھا جس کارن آپ کے چرنون کا درشن ہوکر سب دُکھ ہمارا چھوٹ گیا جس طرح سورج اور چندرما کی روشنی سے سب چیز دکھائی دیتی ہی اور اندھیرے مین کچھ نہین سوجھ پڑتا اسی طرح آپ کا بھجن اور اسمرن کرنے سے گیان کی آنکھین کھل جاتی ہین اور جو آدمی آپ سے بمکھ ہین اُنکو اندھا سمجھنا چاہیے یہ سب اُستت سُنکر کرشن بھگوان بولے کہ نارد مُن نے تم لوگون کو گوکل مین درخت بنا دیا تھا اُنھین کی کرپا سے تم کو ہمارا درشن ملا اب جو کچھ تم کو اچھا ہو وہ بردان مانگو ایسی کرپا اپنے اوپر دیکھکر نل کوبر

اور مَن گریو نے عرض کیا کہ اے مہا پربھو جب آپ کا درشن ملا تب ہم لوگون کو کسی بات کی اِچھا نہین رہی لیکن اتنا بردان کرپا کر کے دیجیئے کہ ہمارے ہردے مین نودھا بھگت آپ کی سدا بنی رہے یہ بات سُنکر شیام سُندر خوش ہوئے اور اِچھا پُورَک انکو بردان دے کر بدا کیا تب دونو بھائی بِوان پر بیٹھکر کُبیر لوک کو چلے گئے۔

ادھیائے گیارہوان نند جی کا گوکُل چھوڑکر برندابن مین بسنا

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب وہ دونون درخت گر پڑے تب درخت گرنے کی آواز سُنکر جسودا جی بہت گھبراہٹ سے دوڑی آئین اور جس جگہ شری کرشن جی کو باندھ گئی تھین وہان اُنکو نہین دیکھا تب بہت گھبرا کر شیام سُندر کا نام لے لیکر پکارنے لگین اور نند جی بھی جسودا جی کا چلانا سُنکر وہان دوڑے آئے اور جہان دونون درخت گرے تھے وہان پر گیا دیکھا کہ اُن درختون کے بیچ مین نندلال جی اُوکھل سے بندھے سکڑے بیٹھے ہین تب نند جی نے موہن پیارے کو اُوکھل سے کھولکر گود مین اُٹھا لیا اور چھاتی سے لگا کر رونے لگے اور جسودا جی پر کرودھ کر کے کہنے لگے کہ تو نے میرے پران پیارے کو اُوکھل سے کیون باندھا تھا آج پرمیشور نے اسکا پران بچایا اُسوقت موہن پیارے جسودا جی کی طرف کنکھیون سے دیکھکر اپنی آنکھ ملتے جاتے تھے تب جسودا جی نے اُنکو نند جی کی گود سے لیکر اپنے گلے سے لگا لیا جیسے سانپ اپنا کھویا ہوا مَن پاوے ویسی خوشی جسودا جی کو ہوئی اور گوپیان موہن پیارے کا پران بچنے سے بہت خوش ہوئین اور نند اور اُپنند آدِک وہان اکٹھا ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ایسا پُرانا درخت آندھی آئے بغیر جڑ سے کیونکر اُکھڑ گیا اس بات کا بڑا تعجب معلوم ہوتا ہے تب گوال بالون نے جو سب چرتر دیکھا تھا جیون کا تیون کہہ سُنایا لیکن اُن لڑکون کی بات کوئی بشواس نہ کر کے آپسمین کہنے لگے کہ موہن پیارے سے اتنے بڑے درخت کیونکر گرے ہونگے دوسرے نے کہا کہ ایسا ہی ہوا ہوگا پرمیشور کی گت پرمیشور جانے دوسرا کون جان سکتا ہے اسی طرح سب کوئی تعجب کی باتین کرتے ہوئے موہن پیارے کو گھر مین لے آئے اور نند جی نے دان اور دچھنا براہمنون اور کنگالون کو دے کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بیٹا تم کو بھی کوئی آدمی درخت مین سے نکلتے ہوئے دکھلائی دیا تھا برج جی نے کہا کہ اے بابا مین نے کچھ نہین دیکھا یہ میٹھی بات سُنتے ہی نند جی نے اُنکو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکے بدن مین جو دھور لگی تھی اُسکو پونچھ ڈالا تب نندلال جی بولے۔

سورٹھا	ماکھن لاری مات بھوکھ لگی موکو بہت	آج نہ کھایو پرات سُنت بچن جسمت ہنسی

یہ بات سنتے ہی جسودا جی نے ماکھن روٹی اور میوا مٹھائی آدِک لا دیا اور موہن پیارے نے گوال بالون سمیت بڑے آنند سے بھوجن کیا۔ جب شری کرشن جی کی برس گانٹھ کا دن آیا تب نند جی نے اپنے ذات بھائیون اور براہمنون کو آدر پُورَبک کھلا کر بڑی خوشی منائی اور اُپنند آدِک گوالون سے کہا کہ گوکُل مین ہمیشہ نت نیا اُتپات اُٹھتا ہے اسلیے دوسرے استھان پر جہان گھاس اور پانی کا سُکھ ہو چلکر بسنا چاہیے یہ سُنکر اُپنند نے کہا کہ برندابن مین جہان گووردھن پربت ہے وہان چلکر رہو تو بہت آرام پاوینگے جب یہ صلاح سبکو بھلی معلوم ہوئی تب دوسرے دن اچھی ساعت مین نند جی اپنے ذات بھائی گوکُل باسی اور گھر کے اسباب سمیت برندابن کو گئے اور سندھیا سمے پہونچکر برندا دیبی کا پوجن کیا اور خوشی سے وہان رہنے لگے شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن پھل اور پھول اور گھاس آدِک سے ہرا بھرا ہو گیا اور سب طرح کے سُندر پنچھی بولنے لگے اور سب لوگ وہان اپنے واسطے اچھے اچھے مکان بنا کر خوشی سے رہنے لگے اور گئوون بچھڑے آدِک نے وہان چرنے کا بہت سُکھ پایا اور سب کوئی نئی نئی لیلا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سُکھ پاتے تھے۔

دوہا	سُکھ جسُمت اور نند کو کو کرسکے بکھان	اسکل سُلکھن کی کھان ہر جہان رہے سُکھ مان	

اے راجا جب برجناتھ جی پانچ برس کے ہوئے تب اُنھوں نے نند رانی سے کہا کہ اے مَیّا مین بھی بچھڑا چرانے جاونگا تو بل داؤ بھیا سے کہدے کہ بن مین مجکو اکیلا نہ چھوڑین تب جسُودا جی بولین کہ اے بیٹا بچھڑا چرانے کے تمھارے یہان بہت لڑکے نوکر ہین میری آنکھون کے سامنے سے الگ نہو یہ سُنکر نندلال جی نے کہا کہ جو تو مجھکو بچھڑا چرانے اور کھیلنے کے واسطے جنگل مین نہ جانے دے گی تو مین ماکھن روٹی نہین کھاؤنگا جب جسُودا جی کنھیا جی کی ہٹھ کرنے سے ہار گئین تب اچھی ساعت مین براہمنون کو کچھ دان دے کر سب گوال بالون کو بلاکر شیام اور بلرام کو سونپ کر اُن سے کہا کہ تم لوگ بچھڑے چرانے بہت دور مت جانا اور سانجھ ہونے سے پہلے دونون بھائیون کو گھر لے آنا اور اُنکو جنگل مین اکیلے نہ چھوڑ کر اپنے ساتھ لیے رہنا جب اس طرح سمجھا کر شری کرشن اور بلرام کو بچھڑے چرانے کے واسطے بدا کیا تب شیام اور بلرام گوال بالون سمیت جمنا کنارے بچھڑے چرا چرا کر بن مین کھیلنے لگے۔

دوہا سورٹھ	دیے بچھڑ بگرائے سب چرن آپنے رنگ	بچھڑ چراوت نندسُت بل گوالن کے سنگ	
	ہرگلثن کی مال سیس مکٹ کٹ پیت پٹ	ہاتھ لکٹیا لال ڈولت گوالن سنگ پر	
	ماکھن روٹی اور جل سیتل چھاک بنائے	دہیو جھبدی گوال سنگ جسُمت جنہ پٹھائے	

جب کنس نے سُنا کہ نند آدک گوپ گوکل چھوڑ کر برندابن بسے ہین تب اُسنے بستاسُر کو بلاکر بنے کرکے شیام سُندر کے مارنے کے واسطے بھیجا جب بستاسُر بچھڑا روپ بنکر برندابن مین آیا اور بچھڑے شیام سُندر چراتے تھے اُن مین وہ بھی ملکر چرنے لگا اور اُس کو دیکھتے ہی سب بچھڑے ادھر اُدھر بھاگ گئے تب شیام سُندر انتر جامی نے اُسکو پہچان کر آنکھ کے اشارے سے بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی یہ راچھس کنس کے بھیجنے سے بچھڑا روپ بنکر میرے مارنے کے واسطے آیا ہے جب بستاسُر اپنی گھات لگائے ہوئے چرتے چرتے شری کرشن جی کے پاس آپہونچا تب موہن پیارے نے اُس کا پچھلا پانون پکڑ کر گھمایا اور ایک درخت کی جڑ پر ایسا پٹکا کہ جان اُسکی نکل گئی۔



مارنا شری کرشن جی کا بستاسُر کو

اُسوقت دیوتون نے شیام سُندر پر پھُول برسائے اور گوال بال بولے کہ اے نندلال جی تم نے بہت اچھا کیا جو اِس کپٹ روپ راچھس کو مار ڈالا نہین تو یہ ہم سب کو کھا جاتا پھر اُنھین سب خوش ہو کر کھیلنے لگے جب راجا کنس نے بکناسُر کے مرنے کا حال سُنا تب بہت سوچ کر کے بکاسُر اُسکے بھائی کو بھیجا وہ بگلا روپ ہو کر برنداین مین آیا اور جمنا کنارے پہاڑ کی صورت بنکر اِس گھاٹ مین بیٹھا کہ شری کرشن آوین تو مچھلی کیطرح اُنکو نگل جاوٗن اور شیام سُندر نے اُسکو دیکھتے ہی جانا کہ یہ راچھس ہے اور کسی گوال نے نہین پہچانا جب گوال بالون نے موہن پیارے سے کہا کہ اے بھائی ہم نے تو کبھی اِتنا بڑا بگلا نہین دیکھا تب شیام سُندر بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھو ہم اِسے مارینگے ایسا کہکر نندلال جی گوال بالون کے منع کرنے پر بھی اُس بگلے کے پاس چلے گئے تب وہ شیام سُندر کو اُٹھا کر نگل گیا اور مُنھ اپنا بند کرکے خوش ہو من مین کہنے لگا کہ آج مین نے بکاسُر اپنے بھائی کا بدلا لیا اور یہ حال دیکھتے ہی سب گوال بال بیاکل ہو کر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگ جسودا جی سے جنھون نے اپنا بیٹا ہم کو سونپ دیا تھا کیا کہینگے اسوقت بلبھدر جی بھی نہ معلوم کہان پیچھے رہ گئے ہین ایسا کہتے اور روتے ہوئے گوال بال مارے ڈر کے وہان سے بھاگے جب تھوڑی دور پر بلبھدر جی سے بھینٹ ہوئی تب اُن لڑکون نے بلبھدر جی سے کہا کہ ہمارے منع کرنے پر موہن پیارے بگلے کے پاس چلے گئے اور وہ اُنکو نگل گیا بلبھدر جی بولے کہ تم مت ڈرو نندلال جی اُسکو مار کر پھر تم سے آ ملینگے جب شری کرشن جی نے گوال بالون کو دُکھی دیکھا تب اپنے بدن مین ایسی جوالا یعنی گرمی پیدا کی کہ اُس بگلے کا پیٹ جلنے لگا جب اُس راچھس نے بیاکل ہو کر شیام سُندر کو اُگل دیا تب شری کرشن جی نے ایک پاٹ اُس کپٹی بگلے کی چونچ کا پانون سے دبا کر اور دوسرا پلہ چونچ کا ہاتھ سے پکڑ کر چیر ڈالا تب وہ بگلا مر گیا اُسوقت دیوتون نے بڑی خوشی سے باجن بجائے۔


مارا جانا بکاسُر راچھس کا

دوہا	بکاسُر سُر پر کیو ادھم اسُر تن تیاگ	سُر ہر کھت برکھت سُمن لگن سہت انُراگ

جب مرتے وقت اُس بگلے نے بڑی آواز کی تب بلرام جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو کنھیّا نے راچھس کو مار ڈالا چلو ہم لوگ بھی دیکھین جب سب لڑکے اور بلرام جی وہان پر گئے تب نندلال جی نے اپنے سکھا لوگون سے کہا کہ ہم نے چونچ پھاڑ کر اسکو مارا ہے یہ بات سُنتے ہی سب گوال بال پرمیشور کو منا کر کہنے لگے کہ آج نندلال جی کا پران نارائن جی نے بچایا اور تینون لوک مین انکا مارنے والا

کوئی نہین ہے جب سے یہ پیدا ہوئے تب سے اُنھون نے کئی راچھسون کو مارڈالا یہ ہمارا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیئے جو ہم اُنکے سکھ اُٹھاتے ہین جب موہن پیارے ساتھ سمیت گوال بالون اور بچھڑون سمیت ہنستے اور کھیلتے ہوئے اپنے گھر آئے تب مُرلی کی دُھن سُنتے ہی سب برج کے لوگ خوش ہوکر اپنے اپنے گھر سے باہر نکل آئین اور برج ناری لال کی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے اپنی اپنی ماتا اور جسودا جی آدک سے بکاسُر اور بتساسُر دونون راچھسون کے مارے جانے کا سب حال جیون کا تیون کہہ دیا۔

دوہا

موہن لیلا نند سون گوالن کہی سُنائے
سُن گوالن کے مُکھن تے بتساسُر کو گھات
دیہی دیو مناے کے ہات لیو اُر لائے
جسمت سب کے پانون پڑ بار بار چھپات

سورٹھا

بھئی مہر اُر ترہ ہ بچے آج ہر اسُر سے
ہین نہ بگاڑ ہوکا دہ بھئے سہایک آپ بدھ

اے راجا اُس دن بھی نند جی نے بہت دان موہن پیارے کے ہاتھ سے دلوا کر کہا کہ ہم لوگ گوکل چھوڑ کر برندابن آبسے تس پر بھی ہر روز نئے نئے اتپات شری کرشن جی کے پیچھے اُٹھا کرتے ہین اب یہان سے بھاگ کر کہان جاوین پرمیشور کی کرپا سے ہمارے کُل کے دیوتا سہایک ہوئے جو شیام سُندر کا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا اور جسودا جی بہت پچھتا کر نندلال جی کو سمجھانے لگین کہ اے بیٹا تم بن بن مت جایا کرو تمھارے پیچھے بہت راچھس لگے رہتے ہین تب موہن پیارے نے کہا کہ اے میا مجھکو جنگل مین گوال بال اکیلے چھوڑ دیتے ہین اور مین اُنکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاتا ہون اب میری بلا سے بچھڑا چرانے جائے تو مجھکو چکئی بھونرا منگا دے مین گانون مین کھیلا کرون

دوہا

موہ لیو من جننی کو مدھرے بچن سُنائے
بتساسُر کو سوچ ڈر چھن مین دیو مٹائے

اے راجا جسودا جی نے خوش ہوکر اسیوقت اُنکو چکئی بھونرا منگا دیا تب وہ گوال بالون کے ساتھ اُس سے کھیلنے لگے اور گوپیان

ملنا شری رادھا جی کا پہلی مرتبہ شری کرشن جی سے بھونرا چکئی کھیلتے ہوئے



نندلال جی کے ساتھ بہت پریت رکھکر ایک ساعت بنا دیکھے اُنکے نہین رہتی تھین اسلیے جب یہ کہین کھیلتے ہین کوئی برجبالا اُنکے پاس آکر کھڑی ہوتی تب نندلال جی ہنسی کی راہ سے چلکی دکھا کر اُسکے گہنے مین جو گلے مین پہنے رہتی تھی پھنسا کر اُسکو چھیڑتے تھے اور وہ گوپیان انتہکرن سے خوش ہوکر ظاہر مین گالیان دیتی تھین اور جب شری کرشن جی کسی سے جامن اور بیر آدک پھل مول لیکر جو اناج اُسکو دیتے تھے وہ شری کرشن جی کے ہاتھ سے موتی اور رتن ہوجاتا تھا اسلیے بہت برجبالا بیچنے کے بہانے سے لالچ کے مارے اُنکے یہان آتی تھین اور موہن پیارے اسی طرح ہر روز نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

دوہا سورٹھہ	دھن دھن برج کی نار نر دھن جسودا دھن نند کہہ کہہ دیو سہا بن دھن دھن برندابن	جہ رتہ بتیلے ساتھ ہین بر ہم سچد انند جہان چراوت گائے سکل سُہان سرمکُٹ من

اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا گوال بالون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا اس سبب سے پربرہم پرمیشور کے ساتھ جن کا درشن برہما جی وغیرہ کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا ہے وہ سب کھیلتے تھے۔

ادھیاے بارہوان - بار ناشری کرشن جی کا اُنکا سر دیت کو

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری کرشن جی جمنا کنارے کھیلنے گئے وہان پر شیام سُندر تھور روپ بناے پیتامبر کی کچھنی کاچھے کریٹ کنڈل مکُٹ پہنے اپرنا اوڑھے لکٹیا ہاتھ مین لیے ایک سکھا کے ساتھ کاندھے پر ہاتھ دھرے ہوئے کھڑے تھے وہان شری رادھا برکھبھان دُلاری جو لچھمی جی کا اوتار بہت سُندر سات آٹھ برس کی تھین اسنان کرنے گئین جب شیام سُندر اور شری رادھا جی کی آنکھین سامنے ہوئین تب پچھلی پریت یاد کرکے شری کرشن جی اُنپر موہت ہوگئے اور رادھکا کا پریم بھی اُنپر لگ گیا جب دونون کی پریت انتہکرن سے بڑھی تب برندابن بہاری نے ہنسکر پوچھا کہ تمھارا کیا نام اور تم کسکی بیٹی ہو بہت سُندر اور گوری ہو آج تک ہم نے تم کو کبھی نہین دیکھا تھا یہ بات پریت بھری ہوئی سُنکر شیاما جی بولین کہ مین برکھبھان جی کی بیٹی ہون اور رادھکا میرا نام ہے مین اپنے گھر مین سکھیون کے ساتھ کھیلا کرتی ہون باہر نہین نکلتی اسلیے تم نے مجھکو نہین دیکھا ہوگا پر مین نے سُنا تھا کہ نند جی کا بیٹا گوپیون کا ماکھن چُرا چُرا کر کھایا کرتا ہے آج مین نے تم کو دیکھا تم ہی نند کمار ہو یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ مین نے تمھارا کیا چُرایا ہے میرا من تمھارے ساتھ کھیلنے کو چاہتا ہے تم دو گھڑی آکر میرے ساتھ کھیلا کرو شیام سُندر کی پیاری پیاری باتین سُنکر شری رادھا جی بھی انتہکرن سے اُنپر موہت ہوگئین لیکن سکھیون کے ڈر سے پریم اپنا ظاہر نہین کیا۔

دوہا	کپٹ پریت پرگٹ نہین دوؤ ہردے چھپاے	منموہن پیاری چلی گھر کو نین چلاے

اُس وقت تو شری رادھا جی یہ باتین کرکے اپنے گھر چلی گئین پر من اُنکا موہن پیارے مین لگا رہا شام کے وقت شری رادھا جی اپنی ماتا سے دودھ دُہانے کا بہانہ کرکے کھرک مین موہن پیارے سے بھینٹ کرنے کو چلین۔

دوہا سورٹھہ	لی ماتا سے دوہنی چلی دُہاون گاے تنک تنک سو چیت جات کت لکھو وہ سانورو	من اٹکیو نندلال سون گئی کھرک سمہاے جن من لیو چراے کھرک ملن موسون کہیو

اسی طرح پریت بڑھتی جب رادھا پیاری اور موہن پیارے سے کھرک مین بھینٹ ہوئی تب شیام سُندر نے اپنی مایا سے گھٹا دو بادلی برکھا کی کرکے اسی سمے پریم پورنک اُنسے باتین کین جب رادھا پیاری دیر ہونے سے گھبرا کر اپنے گھر چلین تب

موہن پیارے نے اُنکی ساری آپ اُوڑھ لی اور اپنا پیتامبر اُنھین دیدیا جب موہن پیارے وہ ساری اُوڑھے ہوئے اپنے گھر آئے تب جسودا جی نے اُنکو دیکھکر اپنے من مین بچار کیا کہ اسنے کسی گوپی سے پریت کرکے اُسکی ساری لے لی ہی شری کرشن انترجامی نے جسودا جی کے من کا حال جانکر کہا کہ ای میّا آج مین جمنا کنارے گئون کو پانی پلانے گیا تھا وہان ایک گوپی اپنی ساری رکھکر اسنان کرنے لگی ایک گئو وہان سے بھاگی جب مین گئو موڑنے گیا تب اُس گوپی نے ڈر کے مارے جلدی مین میرا پیتامبر جو جمنا جی کے کنارے رکھا تھا پہن لیا اور اپنی ساری چھوڑکر چلی گئی وہ برجبالا میری پہچانی ہوئی ہی ابھی جاکر اپنا پیتامبر لیے آتا ہون یہ کہکر وہان سے باہر چلے آئے اور اپنی مایا سے اُسی ساری کو پیتامبر بنا لیا اور پھر جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ مین اپنا پیتامبر بدل لایا جسودا جی اُنکی بات سچ مان کر چُپ ہو رہین اور رادھا پیاری دودھ دُہاکر شیام سُندر کا پیتامبر پہنے ہوئے اپنے دروازے تک پہونچین اور گھبراکر اپنی ماتا کو پکارا اُنکی آواز سُنتے ہی کیرت ماتا دوڑی آئین اور اپنی بیٹی کو گھبرائی ہوئی دیکھکر پوچھا کہ ای بیٹی تو اپنے گھر سے ابھی بھلی چنگی گئی تھی تیرا کیا حال ہوگیا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ایک لڑکی جسکا نام مین نہین جانتی میرے ساتھ ساتھ چلی آتی تھی اُسکو سانپ نے کاٹا وہ بیہوش ہوکر گر پڑی تب مین ڈر گئی جب نند کمار کے جھاڑنے سے وہ اچھی ہوگئی تب مین اپنے گھر آئی یہ بات سُنتے ہی کیرت ماتا نے رادھا پیاری کو گلے سے لگاکر کہا کہ تجھکو پرمیشور نے موت سے بچایا مین تجکو بار بار منع کرتی ہون تو میرا کہنا نہین مانتی ہی کبھی باہر دُور کھیلنے اور کبھی جمنا کنارے نہانے اور کبھی کھرک مین دودھ دُہانے جایا کرتی ہی اور کھیلتے وقت آسمان کی طرف دیکھکر مین میرا پیتا پانون نہین دھرتی اب تو کہین باہر کھیلنے مت جایا کر یہ بات اپنی ماتا سے سُنکر رادھا پیاری اپنے من مین کہنے لگین کہ آج مین نے اپنی ماتا سے اچھا چھل کیا اور موہنی مورت کا دھیان ہردے مین رکھکر اپنی ماتا سے کہا اب مین باہر نجاکر گانون اور گھر ہی مین کھیلا کرونگی ای راجا پریچھت رادھا پیاری کے من مین موہن پیارے ایسے بس گئے تھے کہ بنا اُنکے دیکھے رادھا پیاری کو چین نہین پڑتی تھی اِس کارن تیسرے دن پھر رادھا پیاری دودھ دُہانے کے بہانے سے شیام سُندر کے گھر پر آئین اور مارے شرم کے بھیتر نہین گئین دروازے ہی پر سے شیام سُندر کو پکارا رادھا پیاری کی آواز سُنتے ہی موہن پیارے نے جسودا جی سے کہا کہ ای میّا کل مین جمنا کنارے راہ بھول گیا تھا ایک گوپی میرا ہاتھ پکڑکے گانون مین پہونچا گئی تب مین گھر پہونچا نہین تو نہ معلوم بھول کر کہان چلا جاتا سو وہی برجبالا میرے ساتھ کھیلنے آئی ہی پر تیرے ڈر سے یہان نہین آتی ہی تو اُسے بھیتر بُلا دے یہ کہکر شیام سُندر نے اپنی مایا جسودا جی پر ایسی ڈال دی کہ اُنکو بھی رادھا پیاری کی بابتہ محبت ہوگئی تب جسودا جی نے شیام سُندر سے کہا کہ تو اُسکو بھیتر بُلا لے یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے جب رادھا پیاری کی بانہہ پکڑکر بھیتر لے آئے تب جسودا جی نے اُن کی سُندرتائی دیکھکر بڑے پریم سے اپنے پاس بیٹھاکر پوچھا کہ ای بیٹی تو کون گانون مین رہتی ہی مین نے آج تک تجھکو کبھی نہین دیکھا تیرا اور تیرے ماتا پتا کا کیا نام ہی کل میرا موہن پیارا راہ بھول گیا تھا تو نے بہت اچھا کیا کہ اسکو گانون مین پہونچا دیا شیاما نے کہا کہ میرا نام رادھکا ہی۔

دوہا	مین بیٹی برکھبان کی تم کو جانت مائے		بہت بار ملنو بھیو جمنا کے تٹ آئے

یہ سُنکر جسودا جی نے کہا کہ مین جانتی ہون کہ تیری ماتا بڑی کلونتی اور برکھبان تیرا پتا بڑا ڈھیٹھ ہی تب رادھا پیاری ہنسکر بولی کہ تیرے باپ نے تم سے کیا ڈھٹھائی کی تھی یہ پریم بھری ہوئی باتین سُنتے ہی جسودا جی نے رادھا پیاری کو اپنے گلے سے لگاکر

بہت پیار کیا اور من مین بچار کیا کہ اس کنیا کا بواہ موہن پیارے سے ہوتا تو بہت اچھا تھا پھر جسودا جی نے رادھا پیاری کا سر گوندھکر
شرنگار کیا اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر میوا اور مٹھائی اور تل چاوری اسکی گود مین ڈال کر کہا کہ تو کنھیا کے ساتھ جاکر کھیل یہ بات سنتے
ہی رادھا پیاری خوش ہوکر نندلال جی کے ساتھ کھیلنے لگی اے راجا پریچھت شیاما اور شیام ایسے سندر تھے کہ جنکے روپ کا برنن شیش جی
اور گنیش جی بھی نہین کر سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو انکی تعریف کر سکے۔

دوہا	کھیلت دوؤ جھگرن لگے بھرے پرم اہلاد	مانو کھن اور دامنی کرت پرسپر باد

جسودا جی ان دونون کو کھیلتے ہنستے ہوئے دیکھکر بہت خوش ہوئین اور رادھا پیاری سے کہا کہ ہر روز یہان آکر میرے موہن پیارے کے ساتھ
کھیلا کرو اور شیام سندر رادھا پیاری سے ہنسکر بولے کہ تم لاج چھوڑ کر ہمارے یہان کھیلنے آیا کرو تمھارے ساتھ کھیلنے سے میرا من بہت
پرسن ہوتا ہے رادھا پیاری یہ بات موہن پیارے کی سنکر مسکراتی ہوئی اپنے گھر چلی گئی۔

دوہا	پرم ناگری رادھکا ات ناگر برج چند	کرت آپنی گھات دوؤ بندھے پریم کے پھند

جب رادھا پیاری شرنگار کیے ہوئے اپنے گھر پہونچی تب کیرت انکی ماتا نے پوچھا کہ تو کہان گئی تھی اور تیرا یہ شرنگار کسنے کر دیا ہے تب
رادھا پیاری بولین کہ مین جسودا کے گھر گئی تھی انھون نے تمھارا اور میرے باپ کا نام پوچھکر مجھکو بہت پیار کرکے میرا شرنگار کر دیا۔

دوہا	میرے سر بینی گہی بینی لال بناے	پہنائی نج ہاتھ سے ساری نئی منگاے

اے ماتا تل چاوری اور میوا مٹھائی میری گود مین ڈال کر مجھے بڑا کیا اور تم کو ہنسی کی راہ سے گاے بجاے کر گالیان دین یہ بات سنکر کیرت
جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال برسانے گانون کی گوپیون نے سنکر جسودا جی کو ہنسی کی راہ گاے بجاے کر گالیان دین اور کیرت
نے جسودا جی کے من کا حال جانکر سب گوپیون سے کہا کہ میری بیٹی بجلی اور موہن پیارا شیام گھٹا کے برابر بہت من بھاون دونو اپنے جوگ ہین
کیرت جی کو بھی اسبات کی چاہنا ہوئی کہ رادھکا کا بواہ نندلال جی سے ہو تو بہت اچھا ہو ایسا بچار کر انھون نے یہی بات اپنے پت برکھبھان جی سے بھی کہا

دوہا	جگل کشور سروپ برند ابن سکھ کھان	نو دولہہ دلہن سدا رادھا شیام سجان

برکھبھان جی بھی اپنی استری کی بات سنکر خوش ہوئے اسی طرح رادھا پیاری ہر روز نند جی کے گھر آکر موہن پیارے سے کھیلا کرتی تھی اور
شیام سندر بھی رادھا پیاری کے ساتھ بہت پریت رکھتے تھے اور رادھا پیاری جب کبھی کبھی اپنی گئون کا دودھ دُہانے کے واسطے موہن
پیارے سے کہتی تھی تب وہ بڑے پریم سے انکی گئو دُہ دیا کرتے تھے۔

دوہا	دھین دُہاوت لاڈلی دُہت نند کو لال	سو سکھ کاسون جاے کہہ دیکھت برج کی بال

ایک دن رادھا پیاری شیام سندر سے گئو دُہا کر جب دودھ لیکر اپنے گھر چلی اسوقت موہن پیارے نے انکی طرف دیکھکر مسکرا دیا تب
رادھا پیاری وہ مسکان دیکھتے ہی موہت ہو گئی جب راہ مین سکھیون نے انسے پوچھا کہ آج تیرے گاے دُہنے والے گوال کہان
گئے جو تو نے نندلال جی سے گاے دُہائی ہے تب رادھا پیاری شیام سندر کا نام سنتے ہی ایسی بے ہوش ہوکر گر پڑی کہ دودھ کا
برتن اسکے ہاتھ سے چھوٹ پڑا اور گرتے وقت سکھیون سے بولی کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہے یہ بات سنتے ہی سب
سہیلیان رادھا پیاری کو اٹھا کر انکے گھر لے آئین اور کیرت رانی سے سانپ کے کاٹنے کا حال کہہ دیا تب کیرت رانی نے
بہت گنی بلا کر جھاڑ پھونک کرائی لیکن اسکو تو پریم روپی سانپ نے کاٹا تھا اس سبب سے منتر جنتر سے کچھ فائدہ نہوا

جب وہ اُسی طرح بڑی رہی تب سہیلیوں نے جو اُسکی پریت کا حال جانتی تھین کیرت جی سے کہا کہ نند مہر کا بیٹا بڑا گنی ہی اُسکو بلا کر دکھاؤ تو اِسکو آرام ہو جایگی یہ سُنکر کیرت جی بولین کہ ایکدن رادھکا سے آگے بھی مجھسے کہا تھا کہ کوئی لڑکی سانپ کاٹی ہوئی کو نندکشور نے اچھا کر دیا تھا یہ بات یاد کرکے کیرت جی نے جسودا جی کے پاس جاکر کہا کہ میری بیٹی کو سانپ نے کاٹا ہی تم موہن پیارے کو میرے ساتھ کر دو کہ وہ منتر پڑھکر اُسے اچھا کر دے یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ ای بہن میرا نادان لڑکا منتر جنتر کیا جانے کسی گنی کو بلا کر دکھاؤ آج تک مین نے اُسکے منتر جنتر جاننے کا حال نہین سُنا ہی تب کیرت جی نے کہا کہ مین نے رادھکا سے ایک لڑکی کے سانپ کاٹنے اور کنھیا کے اچھا کر دینے کا حال سُنا تھا تم دیا کی راہ سے جلدی اُسکو بلا دو اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرچھت جب کیرت رانی موہن پیارے کو بلانے جا چکی تب للتا سکھی نے جو اُنکی پریت کا حال جانتی تھی ایک برجبالا کو موہن پیارے کے پاس جہان پر وہ کھیلتے تھے سمجھا کر بھیجا تب اُس گوپی نے نندلال جی سے جاکر کہا۔

			دوہا
الت سیکھے یہ کودھن ہم سے کہو بکھان		اہو مہر کے لاڈلے موہن شیام سُجان	

ای نند کمار آج پرات سمی جسکی گاے تم نے دُہی تھی وہ اسوقت بیہوش پڑی ہی کبھول تمھارا نام لینے سے آنکھ کھول دیتی ہی اور اُس نے گرتے وقت یہ کہا تھا کہ مجھکو کالے سانپ نے کاٹا ہی کوئی منتر اور جنتر اُسکو اثر نہین کرتا اِسلیے تم چلکر اپنی کرپا درشٹ سے اُسکا زہر اُتار دو اور تمھارا شیام رنگ دیکھکر مین جانتی ہون کہ یہ لہر تمھارے مُسکان کی اُسے چڑھی ہی جلدی چلکر اُسکو اچھی کر دو اور وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہی اسپنے چنار بکھ کی شیتلتائی سے اُس برہنی کی آگ بجھا دو جو تم اُسکو نہ جلاوگے تو ہم لوگ نند جی کے دروازے پر جاکر تمھارے اُوپر اپنی جان دیدینگی کیرت جی اُسکے دُکھ سے بیاکُل ہوکر جسودا جی کے پاس تم کو بلانے گئی ہین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے مسکرا کر اُس سے کہا کہ جو رادھا پیاری کو کالے سانپ نے بھی ڈسا ہوگا تو بھی مین اُسکو اچھی کر دونگا ایسا کہکر اُس سکھی کو بدا کیا اور آپ اپنے گھر چلے آئے تب جسودا جی نے اُنسے ہنسکر پوچھا کہ ای بیٹا تم کچھ سانپ کاٹے کا منتر جانتے ہو یہ سُنکر نندکمار جی بولے کہ ای میا تیری سوگند ہی مین ایسا منتر جانتا ہون کہ جو مین سانپ کے کاٹے ہوئے کو دیکھنے پاؤن تو وہ مرنے نہ پاوے جسودا جی نے کہا کہ ای بیٹا رادھا کو سانپ نے کاٹا ہی تم کیرت جی کے ساتھ جاکر اُسکو آرام کر دو شیام سُندر یہ آگیا پاتے ہی خوش ہوکر کیرت جی کے ساتھ گئے جب کیرت جی نندلال سمیت اپنے گھر پہونچین تب رادھا پیاری کو بہت بیاکُل دیکھکر موہن پیارے سے بنتی کرکے کہا کہ ای نندکمار مجھکو اپنے اُوپر نچھاور سمجھکر رادھا کو اچھی کر دو جیسے رادھا پیاری نے موہن پیارے کے آنے کا حال سُنا ویسے اُنکا ہردے ٹھنڈھا ہوکر پریم کے آنسو بہنے لگے جب شری کرشن جی نے کچھ پڑھکر اپنی مُرلی شری رادھا جی کے بدن سے چھوا دی تب شری رادھا جی نے ہوش مین آکر اپنا بدن کپڑے سے ڈھانپ لیا اور شیام سُندر کو دیکھکر اُسی وقت اچھی ہو گئین اور اپنی ماتا سے پوچھا کہ آج کیا ہی جو اتنے آدمی یہان اکٹھے ہوئے ہین تب کیرت جی نے کہا کہ ای بیٹی تو سانپ کے کاٹنے سے مرنے کے برابر ہو گئی تھی تجھکو نندلال جی نے اپنے منتر سے جلایا ہی اِسلیے تجھکو کیا پردہ کرنا چاہیے کیرت جی نے شری کرشن جی کو گود مین اُٹھا لیا۔

			دوہا سورٹھہ
	دھن کو کھڑ جسُمت مہر جہان او تر لیو آسے بدا کیو ونے پان کیرت شیام سُبھان کو		اُر لگاے مکھ چوم کے پُن پُن لیت بلاے کچھ میوا پکوان کھیو کھان گھنشیام سے

اے راجا شیام سُندر کے چلے جانے کے پیچھے پربھاوتی جی نے آپس میں کہا کہ شری کرشن اور رادھکا دونون آپس میں بیاہ ہونے کے لائق ہین۔ اور للتا سکھی جو سب بھید جانتی تھی شیام سُندر سے بولی کہ تم بڑے گُنی ہو گئے کہ رادھکا ہر تم نے جلدی اُتار دیا یہ منتر بھی مت بھولنا ہین تمھارا بھید اچھی طرح جانتی ہون کہ تم نے رادھکا پر موہنی ڈالی کر اُسکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سُنکر شیام سُندر ہنستے ہوئے اپنے گھر چلے آئے اور جسودا جی رادھا جی کے آرام ہونے کا حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور موہن پیارے کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگین۔

دوہا	کارو سُت [illegible] کو [illegible] ابلا نت	اُن ہی کو یہ [illegible]	
سوتھہ	[illegible] کی بال [illegible] گوال سب	جنکے سنگ نند لال [illegible]	

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ پرجھیت ایک دن شیام سُندر بہت سے گوال بالون کو ساتھ لیے ہوئے [illegible] بچھڑے چرانے بن مین گئے وہان بچھڑون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور گوال بالون سمیت اپنے بدن پر [illegible] اور بہت طرح کا پھولون کا گہنا بنا کر پہن لیا اور [illegible] کی بولیان بولکر آپس مین کھیلنے لگے۔

دوہا	کبھون گاوت [illegible] سنگ کبھون [illegible] ہین	[illegible]	

اے راجا اسی وقت اگھاسُر راجہ کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے آیا اور [illegible] سانپ کا روپ [illegible] بنا کر راستے مین بیٹھا کہ نیچے کا اونٹھ زمین پر اور اوپر کا اونٹھ آسمان مین جا لگا جس جگہ شیام سُندر گوال بالون سمیت تھے وہ [illegible] تب موہن پیارے [illegible] گوال بالون [illegible] سب گوال بال [illegible] شیام سُندر کے منع کرنے پر [illegible] اور اسکو دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ یہ پہاڑ ایسا معلوم ہوتا ہے [illegible] باتین کرتے ہوئے [illegible] اُسکے پاس پہونچے تب ایک لڑکا بولا کہ اے بھائیو یہ بڑی ڈراؤنی گپھا دکھائی دیتی ہے [illegible] شیام سُندر [illegible] اسنے کہا کہ آؤ اس گپھا کے بھیتر چلین [illegible] نند نندن ہمارے ساتھ ہین [illegible] راچھس ہوگا تو اُسکو مار [illegible] کی طرح مار [illegible] جب سب گوال بال [illegible] اور موہن پیارے [illegible] گئے تب اگھاسُر نے ایسی سانس کھینچی کہ سب گوال بال بچھڑون سمیت اُسکے پیٹ مین چلے گئے اُس وقت اگھاسُر نے بچارا کہ آج شیام اور بلرام کو مارون تو بکاسُر اپنے بھائی اور پوتنا اپنی بہن کا بدلا لے کر اُنکے نام پر ترپن کرون یہ حال اُسکا دیکھکر شری کرشن جی نے اپنے من مین کہا۔

دوہا	گوال بال [illegible] اسکے پڑے اگھ [illegible] آئے	ان [illegible] کی بات [illegible] کہا کہو [illegible]	

سوا اسکے میرے اور کوئی دوسرا رچھا کرنے والا انکا نہین ہے اسلیے مجھے بھی راچھس کے مُنھ مین جا کر انکا پران بچانا چاہیے جب [illegible] بچار کر شیام سُندر آپ بھی اگھاسُر کے منھ مین چلے گئے تب اُس [illegible] نے بہت خوش ہو کر منھ اپنا بند کر لیا یہ حال دیکھکر سب دیوتا لوگ چنتا کرنے لگے اور راچھس اور [illegible] لوگ جو کنس کے [illegible] تھے خوش ہوئے۔

دوہا	ماکھن [illegible] بال [illegible]	سانس [illegible] کی روک کے [illegible]	

اے راجا جب شری کرشن کے بدن بڑھنے سے سانس بند ہوئی اُس سانپ کی بند ہو گئی تب جان اُسکی برہمانڈ یعنی سر توڑ کر نکل گئی اور شیام سندر سب گوال بال اور بچھڑون سمیت جو اُن کے تئیں اُس اجگر کے پیٹ سے باہر نکل آئے۔

نکلنا شری کرشن جی کا گوال بالون اور بچھڑون سمیت اگھاسُر کا سر توڑکر



اُسوقت دیوتون نے بہت خوش ہوکر برندابن بہاری پر پھول برسائے اور رانچھس اور دیت لوگ یہ مہما شیام سندر کی دیکھکر سوچ کرنے لگے اور تیس اُسکا نین اگھاسُر کا تیجا آکاش مین جاکر پھر وہانسے پلٹ کر کرشن بھگوان کے منھ مین سما گیا۔

دوہا	بالکپن پر بھو ہیتا پ سے تھا ہو تاپ سے جانہہ	تاپ پاپ کیسے رہے آپ جاو لکھ تاتھ	

اے راجا اس طرح اُس رانچھس کی گت دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر انکی استت کی اور سب گوال بال شیام سندر سے کہنے لگے کہ تم نے اس رانچھس کو مارکر ہم لوگونکا پران بچایا نہین تو آج ہمارے مرنے مین کچھ باقی نہین رہا تھا یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھیا ین نے تمھاری سہایتا سے اس رانچھس کو مارا جو تم لوگ نہ ہوتے تو یہ رانچھس مجھسے مارا نہ جاتا یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کے ساتھ کھیلنے لگے۔

دوہا	گاوت کھیلت ہنست سب سنکھا برند لیے ساتھ	برنداین کے کنج مین برنداین کے ناتھ	

اور بدن اُس اجگر سانپ کا سوکھکر پہاڑ کے برابر اُس جگہہ پڑا رہا کبھی گوال بال اُس کھال کے بھیتر گھسکر اور کبھی اُسکے اوپر چڑھکر کھیلا کرتے تھے اور اُس رانچھس نے مرتے وقت دھیان مُرلی منوہر کا کیا تھا اس سے پرم پدکو پہونچا اے راجا پرچھیت تم یہ بات بشواس کرکے جانو کہ جو لوگ مرتے وقت دھیان نارائن جی کا کرتے ہین انکی مکت ہونے مین کچھ سندیہ نہین اور شری کرشن جی نے پانچ برس کی عمر مین اگھاسُر کو مارا تھا پر اُس دن سے برس دن کے پیچھے اُسکے مارے جانے کا حال گوال بالون نے اپنے اپنے گھر کہا تھا۔

اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا اے مہاراج برس دن تک یہ حال نہ کہنے کا کیا سبب تھا۔

اگھاسُر کا بہر ہونا برہما جی کا گوال بال اور بچھڑون کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا تو بڑا بھاگمان ہے کیونکہ پرمیشور کی کتھا مین تجھکو ہر روز زیادہ پریت ہوتی جاتی ہے اگھاسُر

کے مرنے کے پیچھے موہن پیارے نے گوال بالون سے کہا کہ جمنا کنارے یہ اونچا بدن اجگر کا بہت اچھا پڑا ہی اسکے اوپر چڑھکر ہم لوگونکو کھیلتے اور بچھڑون کو چرتے ہوئے دیکھنے کا سکھ بہت ہوا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا ان گوال بالون کے بھاگ کی بڑائی کرنے کو کس کی سامرتھ ہی وہ لوگ دن رات کھانا اور پینا برندابن بہاری کے ساتھ رکھتے تھے اور سب کوئی درختون کے سایہ مین بیٹھکر اپنا اپنا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے چھواتے تھے یہ سب پدوی برہما آدک دیوتون کو بھی ملنا کٹھن ہی اور گوال بالون کا سکھ دیکھکر دیوتا لوگ سہاتے تھے جب شری کرشن جی نے اگھاسر کو مارا تب گوال بالون بچھڑون سمیت آگے جاکر جمنا مین اسنان کیا اور کدم کے نیچے کھڑے ہوکر اور مرلی بجاکر گوال بالون سے کہا کہ ای بھائیو یہ اچھا نرمل استھان ہی اسی جگہ بیٹھکر کلیوا کرلو یہ بات سنتے ہی سب گوال بال وہان ٹھہر گئے۔

دوہا	تہان چھاک سب کھرن سے آئی بھر بھر بھار		جسمت پٹھیو کا تھ کو بجن بہت پرکار

سب گوال بالون نے ڈھاک کے پتے لاکر پتل اور دونے بنالئے اور اپنا اپنا کلیوا نکال کر پتل آدک مین پرس لیا بیچ مین مرلی منوہر اور انکے چارون طرف گوال بال کھانے کے واسطے بیٹھے اور بھوجن کرتے وقت شیام سندر نے بانسری کو کمر مین کھوس کر لکٹیا کو بغل مین دبالیا جب برجناتھ جی نے پہلے آپ کور اٹھا کر منھ مین ڈالا تب پیچھے کو سب گوال بال بھوجن کرنے لگے اسوقت مرلی منوہر کا کٹ ساجے پیتامبر پہنے بنمالا گلے مین ڈالے لکٹیا دبائے بہت طرح کے بھوجن بائین ہاتھ مین رکھے ہنستے ہوئے اپنا جوٹھا داہنے ہاتھ سے سب گوال بالون کو کھلانے لگے اور گوال بالون کی پتل پر سے انکا جوٹھا اٹھا کر آپ کھاتے تھے اور اسکے کھٹے میٹھے کا سواد آپس مین کہکر ایسا آنند کررہے تھے کہ جسکا حال کچھ کہا نہین جاسکتا۔

دوہا	گوال بال مین بیٹھ کے ماکھن پرجھ برجناتھ		ماکھن روٹی ہاتھ سے کھات جات اک ساتھ

اس منڈلی مین من ہرن پیارے چندرما کی طرح اور سب گوال بال تارا روپ شوبھا یمان دکھلائی دیتے تھے اسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر بیٹھے ہوئے یہ سکھ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ ان گوال بالون کا ہی جنکو سچدانند پربرہم اپنا جوٹھا کھلا کر انکا جوٹھا آپ کھاتے ہین یہ سکھ ہم لوگون کو سپنے مین بھی نہین ملتا اور کسی منی اور دیوتا نے برہما جی سے کہا کہ ای مہاراج ہم کو بڑا سندیہ ہی کسواسطے کہ ہم لوگ جگت مین بڑی پوترتا سے سامان بناکر پرمیشور کا بھوگ لگاتے ہین تسپر بھی بیکنٹھ ناتھ جلدی وہ بھوگ قبول نہین کرتے اور تم شری کرشن جی کو پربرہم پرمیشور کا اوتار کہتے ہو سو وہ گوال بالون کا جوٹھا اٹھا اٹھا کر کھاتے ہین اس لیے ہم کو تمھارے کہنے کا بشواش نہین آتا یہ سنکر پرمیشور کی مایا سے برہما جی کو بھی سندیہ پیدا ہوا تب برہما جی نے کہا کہ مین ابھی گوال بال اور بچھڑے ہر کر انکی پریکھا لیتا ہون اگر وہ پربرہم پرمیشور کا اوتار ہونگے تو اپنی مایا سے دوسرے بچھڑے اور گوال بال بنا لینگے یہ کہکر برہما جی برندابن مین آئے اور چرتے ہوئے بچھڑون کو چرا لیجاکر پہاڑ کی کندرا مین بند کردیا جب گوال بالون نے بچھڑون کو نہین دیکھا تب شری کرشن جی سے کہا کہ ہم لوگ تو بیٹھے ہوئے کلیوا کرتے ہین اور بچھڑے دکھلائی نہین دیتے نہ معلوم چرتے ہوئے کدھر چلے گئے یہ سنکر مرلی منوہر نے کہا کہ ای بھائی تم لوگ بے کھٹکے ہوکر بھوجن کرو مین جاکر بچھڑون کو گھیرے لاتا ہون ایسا کہکر موہن پیارے بچھڑے ڈھونڈھنے گئے جب بن مین جاکر بچھڑون کو نہین دیکھا تب پربرہم پرمیشور انترجامی نے معلوم کیا کہ میری پریکھا لینے کے واسطے برہما سب بچھڑے ہر لے گیا ہی یہ سمجھکر

بلکہ برہما جی کا سندیہہ مٹانے کے واسطے اپنی مایا سے اُسی رنگ اور روپ کے اُتنے ہی دوسرے بچھڑے بنا کر وہان لے آئے جب اس کدم کے نیچے جہان گوال بالون کو چھوڑ گئے تھے پہونچے تب گوال بالون کو بھی وہان نہ دیکھکر اپنی مہا سے جانا کہ برہما نے انکو بھی بربچا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا ہے ایسا سمجھکر دیا سندھ کرشن چندر جی نے اپنے من مین کہا کہ جو سب گوال بال اپنے اپنے گھر نجاوینگے تو لڑکے ماتا پتا بہت دُکھ پاوینگے ایسا بچار کر دیا ساگر شری کرشن چندر جی ترلوکی ناتھ نے اپنی پربل مایا سے اُتنے ہی گوال بال اُسی رنگ رُوپ چال ڈھال اور بُولی اور ویسے ہی گہنے اور کپڑے کے اور بنا لیے جب شام کے وقت موہن پیارے سب گوال بال اور بچھڑون کو جو اپنی مایا سے بنائے تھے ساتھ لیے ہنستے بولتے کھیلتے ہوے برنداین مین آئے تب سب گوال بال اور بچھڑے اپنے اپنے گھر چلے گئے اور بچھڑے اپنی اپنی ماتا کا دُودھ پینے لگے اور گوالینون نے اپنے اپنے لڑکون کو بڑے پریم سے اُبٹن اور تیل ملکر نہلایا اور شیام سندر کی مایا سے کسی کو گوال بال اور بچھڑے ہر جانے کا بھید معلوم نہین ہوا اور سب گوال بالونکے ماتا اور پتا اور گودین اپنا اپنا لڑکا اور بچھڑا جانکر بہت بہت پریت اُنسے کرنے لگین ۔

دوہا ۔ ماکھن پربھو رچنا رچی تنک بچی نہین رکیھ ۔ رہی بھینس سب دیکھیے پربھو پریت بشیکھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت برہما جی برہم لوک مین جا کر گوال بال اور بچھڑون کے ہر لانے کا حال بھول گئے اور برندابن بہاری ہر روز مایا روپی گوال بال اور بچھڑون سمیت جنگل مین نئی نئی لیلا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اُنھین بچھڑونکو گوبردھن پہاڑ کے نیچے چرانے لے گئے اُن بچھڑون کی ماتا گوئین جو گوبردھن پہاڑ پر چرتی تھین اُنکو دیکھتے ہی ایسی دوڑین جیسے ساون بھادون کی ندی بڑے زور سے بہتی ہے گوالون نے لاٹھی سے دھمکا کر گئون کو بہت روکا لیکن وہ نہ مانکر اپنے اپنے بچون کے پاس جاکر اور دوسرا بچہ پیدا ہونے پر بھی مایا روپی بچھڑون کو دودھ پلانے لگین اور گوال لوگ بھی اپنے اپنے لڑکون کو گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے یہ حال دیکھکر بلرام جی نے جو بچھڑے اور گوال بال ہرنے کے دن شری کرشن جی کے ساتھ نہین تھے بچار کیا کہ ایسی پریت گوال بالون اور گئون مین کبھی نہین دیکھی اسمین کچھ پرمیشور کی مایا معلوم ہوتی ہے ایسا بچار کر بلرام جی نے دھیان کر کے جو دیکھا تو سب گوال بال اور بچھڑے اُنکو شری کرشن روپ دکھلائی دیے تب اُنھون نے شری کرشن جی سے پوچھا کہ اے بھیا پہلے گوال بال اور بچھڑے کیا ہوے یہ سب گوال بال اور بچھڑے تو مجھکو شری کرشن رُوپ دِکھلائی دیتے ہین یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی سب حال برہما جی کا کہکر بولے کہ اے بلداؤ بھیا برس دن سے میرا یہی حال ہے اے راجا جب اِسی طرح برس دن مرت لوک کا بیت گیا تب برہما جی لڑکے اور بچھڑے ہر لانے کا حال یاد کر کے بولے کہ دیکھو میری ابھی ایک ساعت نہین بیتی ہے اور آدمی کا برس دن بیت گیا اب چلکر دیکھنا چاہیے کہ بالک اور بچھڑے بنا شری کرشن اور برندابن باسیون کی کیا دشا ہوئی ہوگی ایسا بچار کر برہما جی پہلے اُس پہاڑ کی کندرا مین گئے تو گوال بال اور بچھڑون کو نیند مین بیہوش سوتے دیکھا پھر وہان سے برندابن مین آئے تو اُسی روپ کے گوال بال اور بچھڑے شری کرشن جی کے ساتھ دکھلائی پڑے تب برہما جی نے اچرج مان کر من مین کہا کہ کندرا مین سے گوال بال اور بچھڑے یہان کسطرح آئے یا شری کرشن جی نے اپنی مایا سے نئے پیدا کیے یہ سندیہہ چھڑانے کے واسطے برہما جی پھر کندرا مین گئے تو وہان گوال بال اور بچھڑون کو اُنھون نے اُسی طرح سوتے ہوے پایا جب پھر وہان سے برندابن مین آئے تو کرشن بھگوان کی مایا سے کیا دیکھا کہ جتنے گوال بال شیام سندر کے ساتھ تھے

سب چترُبھُجی روپ بجینتی مالا اور کریٹ مکٹ اور پیتامبر آدک پہنے لشن بھگوان کے برابر براجتے ہین اور ایک چترُبھجی روپ کے سامنے برھما جی اور مہا دیو جی اور راندر آدک دیوتا ہاتھ جوڑے استُت کرتے ہوے دکھلائی دیے اور آٹھون سدّھا اور گنگا جی وغیرہ تیرتھ اپنا اپنا روپ دھارن کیے اُنکے سامنے کھڑے ہین اور اُمگین کوئی برھما آنند سے کوئی برھماسُرو بلند ہو کے دکھلائی دینے اور اندر کی اپسراؤن کو ناچتے اور گندھربون کو گاتا سُناتے اُنکے سامنے دیکھا اور وہان سب اپنی رنگیں اور برچھ برھما جی کو چترُبھجی روپ دکھلائی دیے اور وہان شیر اور بکری وغیرہ جیوؤن کو نربیر دیکھا اے راجا پریچھت یہ مہا مایا روپی گوال بالون کی دیکھتے ہی برھما جی نے گھبرا کر اپنی آنکھین بند کرلین اور تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہو رہے اور سارا گیان اور دھیان اور ابھمان بھول گیا اور مارے ڈر کے کانپنے لگے جب شیام سندر انترجامی نے جانا کہ برھما اپنی کرنی سے بہت لجت ہو کر اتی بیاکل ہوا تب اُنھون نے مایا روپی گوال بالون کو انتردھیان کردیا اور آپ اکیلے کرشن روپ سے کھڑے رہے۔

دوہا — موہ بکل اَت دیکھ کے سندر شیام سُجان ۔ پرگٹ کیو جن جان نج بدھ کے اُر مین گیان
سورٹھ — ہردے بھیو تب شُدھ بے پورن اوتار برہم ۔ دھرگ دھرگ میری بدھ پیر دُھایو کرشن سُون

اے راجا جب بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے برھما جی کے ہردے مین گیان ہوا تب وہ ہنس پر سے اُترے اور اپنے چارون سر شری کرشن جی کے چرنون پر دھر دیے اور ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہاتھ جوڑ کر بولے۔

دوہا — ہین اپرادھی ہین مت پریو موہ کے جال ۔ تم کرت دوش نہ پائیے تم پربھ دین دیال
سورٹھ — کہہ جانون توبھو مین برھما ٹھہرو کیو ۔ تم دیون کے دیو آدسناتن اچت آج
دوہا — کرنا کر دیو مہا کیا اسکی گن گاے ۔ درگ جل سے دھوئیے منو ماکھن پربھو کے پاے

اے راجا پریچھت برھما جی نے رو کر شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ نے کرپا کر کے میرا ابھمان دور کیا ایسا گیان کسی کو نہین ہے جو آپ کے چرتر اور لیلا کو جان سکے سب جگت کو آپ کی مایا نے موہ لیا ہے دوسرا کوئی ایسا نہین ہے جو آپ کو موہ سکے اور آپ کرتا پرش ہو کر مجھ ایسے برھمانڈ اپنے ایک ایک رومین مین اسطرح بندھے رکھتے ہین جسطرح گولر کے برچھ مین گولر کے پھل لگے ہوتے ہین تو پھر مین کون گنتی مین ہون اے دین دیال میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

دوہا — ہون اسادھ اَت ہین مت تم گت اگم اگادھ ۔ ماکھن پربھ یہ چُھولیو کیو مہا اپرادھ

جب اسی طرح بہت سی استُت برھما جی نے کی تب برجناتھ جی نے ہنسکر کہا کہ اے برھما تم سب جگت کو پیدا کرتے ہو تمہین بھی مایا لگی ہے یہ سُنکر برھما جی نے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپکا بھید کوئی نہین جان سکتا ہے آپکی مایا ایسی زبردست ہے جسنے کسی کو نہ چھوڑا یہ دین بچن سُنتے ہی شیام سندر نے برھما جی کا سر اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور اپنے ہاتھ سے برھما جی کے آنسو پونچھ دیے۔

دوہا — جدپ لیو اُٹھاے کے ماکھن پربھ اُر لاے ۔ تدپ رہیو لجاے کے درگ اور شیش نواے

جب برھما جی نے شری کرشن جی کی کرپا اپنے اوپر دیکھی تب گوال بال اور بچھڑون کو وہان لا دیا۔

ادھیاے چودھوان۔ استت کرنا برھماجی کا شری کرشن جی کی ✽

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھشت جب برھماجی نے شری کرشن جی کو اپنے اوپر پرسن دیکھا تب اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑ کر یہ استت کی کہ مین آپ کے شیام گھٹا ایسے روپ کو جو بجلی کے برابر چمکتا ہوا پیتامبر پہنے اور مور مکٹ اور پھولون کی مالا دھارن کیے براجمان ہو ڈنڈوت کرتا ہون اور بانسری اور لکٹیا لیے ہوے موہنی مورت پر بلہار ہوتا ہون آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے بسدیو جی کے بیٹے ہین اور یہ بدن آپ کا پانچ تتو سے نہین بنا ہے اپنی اچھا سے یہ روپ آپ نے دھارن کیا ہے مین برھما ہونے پر بھی آپ کے اس روپ کی مہما کو نہین جانتا تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کے اننت روپ سگن کا بھید جان سکے بغیر گیان کے ابھیمان سے آپ کی مہما کو کوئی آدمی نہین جان سکتا جو کوئی منسا باچا کرمنا سے آپ کی شرن مین ہو رہتا ہے وہی کچھ آپ کی بھید کو پہونچکر مکت پدوی کو پاتا ہے مین آگ کی چنگاری کے برابر ہون اپنی اگیانتا سے آپ کے مایا موہ مین لپٹ کر مین نے بالک اور بچھڑے چرا لیے تھے اور آپ اگن کے سموہ (ذخیرہ) ہین میرا اپرادھ چھما کیجیے چنگاری کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو آگ کے ڈھیر سے برابری کر سکے اور آپ سب سے الگ ہین اور سنساری لُست آپ کی مایا سے پیدا ہوتی ہے اور آدی اور مدھ اور انت مین آپ کی مایا کا پرکاش رہتا ہے سواے آپ کے دنیا کی سب چیزین مٹ جاتی ہین مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کی پریکھشا لینی چاہی تھی سو بہت سے برھما اور مہادیو آدک دیوتون کو گوال بالون کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے دیکھکر بہت ڈنڈ کو پہونچ گیا اب مین آپ کی شرن مین آیا ہون میرا اپرادھ چھما کیجیے جسطرح لڑکا اپنے باپ کی گود مین بیٹھکر بہت اُدھمت کرتا ہے لیکن باپ اُسکا پریم کی راہ سے کچھ بُرا نہین مانتا اور پیٹ مین لات مارنے سے ماتا لڑکے سے کچھ ناراض نہین ہوتی اُسی طرح مجھ اگیان اپنے بالک کا اپرادھ آپ چھما کیجیے کہ آپ کے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہے اور آپ چھوٹے سوردیپ سے چینٹی کے بدن مین بھی بیاپک رہتے ہین مین نے اپنے کو جگت کا پیدا کرنے والا سمجھا تھا اسی کارن لجت ہوا اور سنسار کے سب بیوہار سپنے کے برابر جھوٹے ہین کیول ایک آپ اَبناشی پُرش آنند مورت سدا اپنے رہتے ہین اور آپ کی مایا آپ کو نہین بیاپتی ہے اپنے چرنون کی بھگت مجھکو دیجیے اور اس برج کی گاے اور گوالنون کا دھن بھاگ ہے جنکا دودھ آپ بالک اور بچھڑا روپ ہو کر پیتے ہین جگت اور ہوم سے آپ کا پیٹ نہین بھرا تھا سو برج کی گاے اور اہیریون نے اپنا دودھ پلا کر بھر دیا میری کیا سامرتھ ہے جو برجباسیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکون۔

سورٹھہ	بھگتن کے سکھدان بھات بھل بھگوان ہر	ناری پُرش سمان پریم بھاو کے بس سدا	

اے مہاپربھو آپ ایسے دین دیال ہین کہ جسنے اپنی اگیانتا سے آپ کا اپرادھ بھی کیا اُسپر بھی آپ نے دیال ہو کر گیان روپی دیپک اُسکے ہردے مین روشن کر دیا سنساری جیوون کو آپ کی بھگت اور اسمرن کے سواے اور کوئی دوسری راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے اچھی نہین ہے اسلیے سب کو اُچت ہے کہ آپ کے سگن روپ کا دھیان اور آپ کے نام کا اسمرن اور آپ کے اوتارون کی لیلا اور کتھا پریم سے سُنا کرین اور ایک ساعت بھی آپ کو نہ بھلا دین تب اُنکے ہردے مین گیان کا پرکاش ہوگا لیکن بغیر کریا اور دیا کرنے آپ کے کسی کا چت آپ کے چرنون مین نہین لگتا اسلیے ہمیشہ اپنے سچے من سے آپ کی دیا اور کرپا کا بھروسا رکھنا چاہیے اے پربرہم پرمیشور برندابن مین جتنے جیو جڑ اور چیتن ہین اُنکی بڑائی کوئی نہین کر سکتا آدمی اسواسطے تپ اور جپ کرتا ہے

کہ جسمین ہم دیوتا ہون اور دیوتون کی یہ اچھا آٹھون پہر رہتی ہی کہ آپ کے چرنون کی سیوا کرین اور دن رات آپ کا چندر مکھ دیکھکر
اپنی آنکھون کو سکھ دین لیکن یہ بات دیوتون کو نہین ملتی جو آپ کی کرپا سے برندابن باسیون کو چھن مین ملی ہی اور دیوتون کی یہ
سامرتھ نہین ہی کہ برجباسیون کی برابری کر سکین آپ کے آد اور انت کو بید بھی نہین جانتا اور بڑے بڑے رکھیشور دن اور منیشورین
تو آپ کا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا اور برہم اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور رکھیشور دن رات آپ کے چرنون کا
دھیان ہردی مین رکھکر یہ ابھلاکھا رکھتے ہین کہ آپ کے چرنون کی دھور ملتی تو اسکو اپنے ماتھے پر لگاتے لیکن ہمکو وہ جلدی نہین
ملتی اور جسودا جی آپ کو دن رات گود مین کھلاتی ہین اور گوال بالون کے ساتھ آپ بچھڑے چرا کر یہ سب لیلا ہر بھگتون اور سب
جیون کے بھوساگر پار اترنے کے واسطے کرتے ہین جو مین جنم بھر برندابن باسیون کے بھاگ کی بڑائی کرون تو بھی اسکا برنن
نہین ہو سکتا اور سب برجباسی اپنا تن من دھن آپ پر نچھاور سمجھتے ہین کیول مکت دے کر آپ انکی سیوا سے اُرن نہین ہو سکتے
سو اسطے کہ آپ نے پوتنا اور اگھاسر آدک راچھسون کو جو آپ کا پران لینے کے واسطے آئے تھے انکو بھی مکت دی ہی جو مجھکو
آپ اپنے برج مین گھاس یا مٹی کا بھی جنم دیتے تو مین آپ کے چرن پڑنے سے کرتارتھ ہو جاتا۔

دوہا

دوہا سورٹھہ

شری برندابن سم نہین تہون لوک مین اور — لمن پربھو کھیلین سدا ات چھب سے نہہ ٹھور
کر استت گدگد بچن درگ جل پلک شریر — پڑے لو چرن پنکج بہر بدھ ات پریم ادھیر
تب ہنس بولے شیام گرب پرہاری بھگت ہت — جاؤ اپنے دھام مین ہمار دمان آب

اہو راجا پرکھیت جب برہما جی نے بہت بنتی کر کے یہ استت شیام سندر برندابن بہاری کی کی تب شری برجناتھ جی نے برہما جی کا
سر اپنے چرنون پر سے اٹھایا اور کہا کہ اے برہما تم برج بھوم کی پرکرما کرتے ہوئے اپنے لوک کو جاؤ تب برہما جی شیام سندر سے
بدا ہو کر چوراسی کوس برج بھوم کو دہنا ورت پرکرما کر کے برہم لوک کو چلے گئے اور موہن پیارے پہلے بچھڑون کو ساتھ لیے
ہوئے گوال بالون کی منڈلی مین جہان وہ کلیو اکر رہے تھے آ پہونچے لیکن ہر اچھا سے برس دن بیتنے پر بھی کسی گوال بال
نے اپنے ہر جانے کا بھید نہین جانا اور وہ لوگ شیام سندر کو دیکھتے ہی کہنے لگے کہ اے بھائی تم سب بچھڑے ایسی جلدی
ڈھونڈھکر لے آئے کہ ہمنے ابھی اچھی طرح بھوجن بھی نہین کیا یہ سنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائیو سب بچھڑے
نزدیک چرتے ہوئے ملگئے مین جلدی انکو اکٹھا کر کے لے آیا ایسا کہکر شیام سندر نے گوال بالون کے ساتھ
بھوجن کیا جب شام ہوئی تب انسنے کہا کہ اب گھر چلو یہ بات سنتے ہی سب کوئی گھر کو چلے اسوقت برندابن بہاری نے
ایسی مرلی بجائی کہ سب جڑ اور چیتن اسکی آواز سنکر موہت ہو گئے اور جب برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا
مرلی کی دھن سنکر اپنے اپنے گھر سے دوڑی آئین اور من ہرن پیارے کا درشن کر کے اپنی اپنی آنکھون کو سکھ
دیا اور دن بھر گوپیون کا یہ نیم تھا کہ جسوقت برندابن بہاری بچھڑے چرانے جاتے تھے تب انکے گنون کی چرچا آپسمین
کر کے دن کاٹتی تھین جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے آتے تھے تب انکے چندر مکھ کی چمک دیکھکر اپنے
ہردے کی تپن بجھاتی تھین۔

دوہا — مانھن پر بھو تو روپ رس پریم سنت سکھ پاسے | پیوین برجباسی سب دھیون ترکھا بجھاسے

راجا اُسدن گوال بالون نے اگھاسُر کے مارے جانے کا حال اپنی ماتا اور پتا او رنند او رجسودا جی سے کہا یہ حال سُنتے ہی وہ ابھیتا کرنے لگین کہ ہم سے منع کرنے پر بھی کنھیا بن کا جانا نہین چھوڑتا کئی مرتبہ اسکا پران راچھسون کے ہاتھ سے بچا ہی پر بھی نہین ڈرتا ہی۔

دوہا — جنم جیسو ہی سیام کو تب سے ہی آیا دھو | کہا ہوے ہمرے جتن بدھ گت اگم اگا دھو

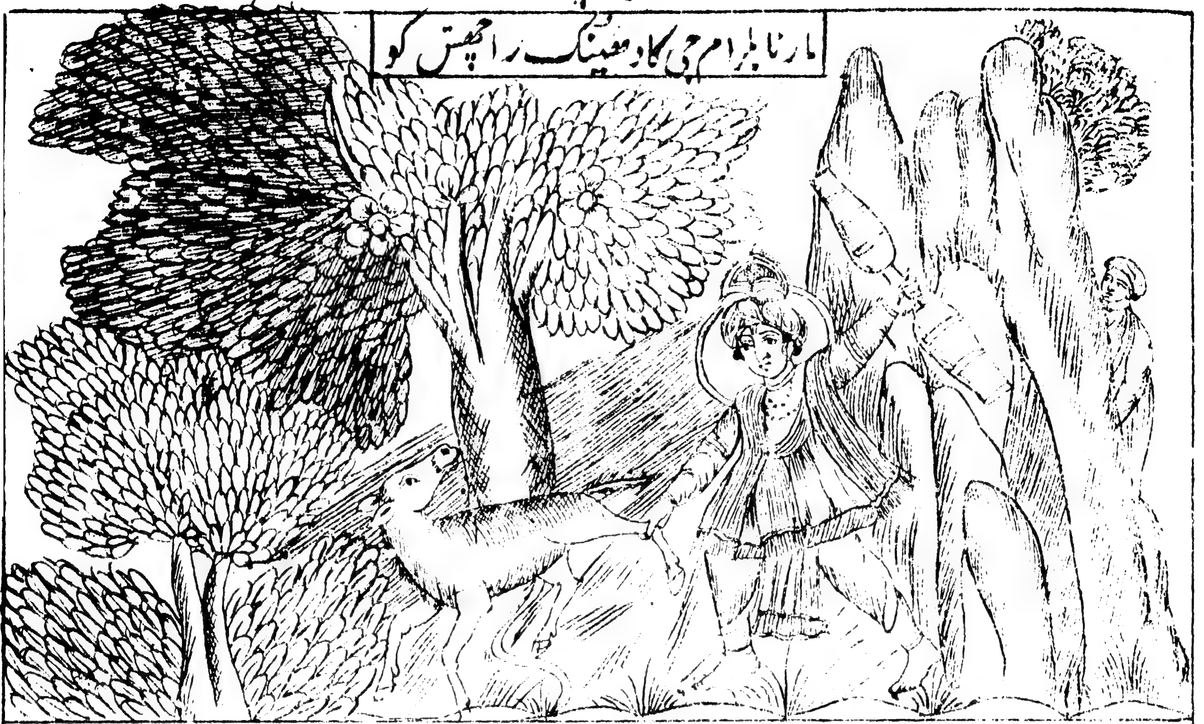
مدن بھی جسودا جی نے بہت سا دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دلاکر بڑی خوشی منائی اے راجا جو کوئی شری کرشن جی کے بال چرتر کو جو پانچ برس کی عمر تک کیا ہی سچے من سے کہیگا سُنیگا اُسکے پاس کبھی کوئی چنتا نہ آویگی اور دنیا مین منو کامنا پاکر انت سمے پاویگا اتنی کتھا سُنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے سوامی اتنی ہیت گوپ اور گوپیون کو شیام سندر کی جو اپنے بیٹون سے انکو بہت پیار اجانتے تھے کس سبب سے تھی شکدیو جی بولے کہ اے راجا دنیا مین سبکو بیٹا اور دھن بہت پیارا ہوتا ہی لیکن اپنا پران ان سب سے بھی زیادہ پیارا ہوتا ہی جسطرح گھر مین آگ لگنے وقت آدمی اپنے مقدور بھر بیٹے اور مال کو بچاتا ہی اور جب اسکو نہین سکتا تب اپنا پران لیکر بھاگ جاتا ہی اُسی طرح شیام سندر سب جیوون کے پران تھے اُسی سے سب برجباسی ہر کرشن کو اپنے پران سے زیادہ پیارا جانتے تھے اور اُنھون نے اپنی مایا سے سب کا چت موہ لیا تھا۔

دوہا — مانھن پربھو مہما ان ہین کہت نگت بیا پک سوی | سب کے جیون پران ہین کیون نہین پریتی ہوی

ادھیاے پندرھوان ۔ بلرام جی کا دھینک راچھس کو مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرکھیت جب شیام سندر کو آٹھوان برس لگا تب ایکدن اُنھون نے جسودا جی سے کہا کہ اے میّا مین بن مین گئو چرانے جاؤنگا تو نند بابا سے کہہ دے کہ وہ مجھے جانے دین جسودا جی نے یہ بات نند جی سے کہی تب اُنھون نے ساعت پوچھکر دس ہزار گئو مین شری کرشن جی کے ہاتھ سے دان کرائین اور کاتک سُدی اشٹمی کو اُنھین گئو چرانے کے لیے بھیجتے وقت یہ بات کہی کہ اے بیٹا تم بن مین گوالون کے ساتھ رہنا اور گوالون کو بُلاکر سمجھا دیا کہ اے بھائیو آج سے شیام اور بلرام کو بھی گئو چرانے کے واسطے اپنے ساتھ لیجایا کرو پر انکو بن مین اکیلا نہ چھوڑنا یہ کہکر نند جی نے دونون بھائیون کو تلک لگا کر بدا کیا جب شیام سندر گوال اور گائین سمیت برندابن مین پہونچے تب وہان پر ایک پکا تالاب نرمل جل سے بھرا ہوا بہت شوبھا پارہا تھا دیکھکر گئوون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ گوال بالون کے ساتھ آنند سے کھیلنے لگے کبھی گوالون سے کہتے تھے کہ مین تمھاری ہتھیلی پر اپنا ہاتھ مار کر بھاگتا ہون تم پیچھے دوڑکر مجھے پکڑو اور کبھی کسی گوال کو ہاتھی اور کسی کو گھوڑا بنا کر اسپر چڑھکر کہتے تھے کہ تم ہاتھی اور گھوڑے کی بولی بولو اور کبھی آپ گئوون کے پاس جاکر شیر کی بولی بول کر انکو ڈراتے تھے اُسی طرح بہت سی لیلا کرکے سب کو سُکھ دیتے تھے اُسوقت برندابن بہاری نے شوبھا اُس بن کی دیکھکر شری دامان آدک گوالون سے کہا کہ تم لوگ چیتن جولا آدمی کا پاکر بلداؤ جی کی مہما نہین جانتے دیکھو اس سُندر استھان پر درخت جڑ روپ ہوکر جھکے ہوئے بلرام جی کے چرنون کو ڈنڈوت کرتے ہین انکو یہ اچھا ہی کہ جو ہم جڑ روپ سے چھوٹ کر آدمی کا چیتن جولا پاتے بلداؤ جی کی سیوا کرکے کرتارتھ ہوتے اور ہمیشہ سے دنیا مین یہ دستور ہی کہ جسکے پاس جو چیز اچھی ہوتی ہی وہ اپنے مالک کو بھیٹ دیتا ہی

اسیلیے یہ سب درخت پراُپکاری ہوکر اپنا اپنا پھل اور پھول بلدائوجی کو بھینٹ دیتے ہین اور یہ بھونرے پھولون پرگونجتے ہوے جو
دیکھتے ہو وہ بلدائوجی کا جس گاتے ہین اور مور اپنا اپنا ناچ دکھلا کر کوکلا اور کبوتر بھی اپنی اپنی بولی اُنکو سناتے ہین اور یہ سب
درخت اپنے اپنے پھول اور پھل سے راہی اور مسافرون کی مہمانی کرتے ہین اسواسطے اُنکا بڑا دانا اور پراُپکاری سمجھنا چاہیے
اور تم لوگ جتنے جڑ اور چیتن جیو برندابن مین دیکھتے ہو یہ سب بلرام جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے بیکنٹھ کو جاتے ہین اور یہ
چوراسی کوس برج بھوم دھنی ہے اسکی بڑائی کوئی نہین کرسکتا اور تمھارے چرن اس دھرتی پر پڑنے سے یہان سدا
بسنت رت ہی رہتی ہے اور یہ برندابن کے سب جیو جڑ اور چیتن جیسے مگن مین ہین ایسا ہی بڑائی برندابن کی کرکے جب شیام سندر
ایک اونچے ٹیلے پر چڑھکر بیٹھے اور اپنے چارون طرف اوپر نگاہ کرکے کالی پیلی منعدری دھومری نام لے لیکر گئون کو پکارنے لگے
تب سب گئوین دوڑتی اور ہانپتی ہوئی شیام سندر کے پاس آپہونچین اُسوقت اُنکی شوبھا ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے رنگ برنگ کی
گھٹا چندرما کے گرد چارون طرف گھیر آوین پھر ان ہرن پیارے نے گئوون کو بن مین چرنے کے واسطے ہانک دیا اور آپ
بلرام جی سمیت کلیلا کرکے کدم کی چھایا مین ایک سکھا کی جانگھ پر سر دھرکے سو رہے جب نیند سے آنکھ کھلی تب بلرام جی سے
کہا کہ ای بھائی ہم اور تم الگ الگ گوال اور گئوون کی ٹولی باندھکر آپسمین پھولون سے لڑین بلدیوجی نے کہا کہ بہت اچھا
تب آدھے آدھے گوال اور گئوین دونون بھائیون نے بانٹ لین اور بہت رنگ کے پھول توڑ توڑکر اپنی اپنی جھولی
نے بھرلی اور بہت طرح کا باجا اپنے اپنے منھ سے بجا کر ایک دوسرے کو پھل اور پھولون سے مار کر آپسمین کھیلنے لگے پھر بہت دیر
تک اسی طرح کھیل کر اپنی اپنی گئوین الگ الگ چرانے لگے اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا جس پربرہم پرمیشور
کا درشن برہما اور شری مہادیوجی اور دیوتون کو جلدی دھیان مین نہین ملتا وہ بیکنٹھ ناتھ سور کے ساتھ ناچ کر گوال
بالون کے ساتھ کھیلتے تھے کسی کو سامرتھ ہے جو اُنکی لیلا اور مہما برنن کرسکے جب گئوین چرا رہے تھے اسوقت بلرام جی سب گوال اور
گئوون سمیت ایک طرف بن مین چلے گئے اور شیام سندر دوسرے بن مین جا نکلے اسوقت ایک گوال نے بلرام جی سے کہا کہ ای
بھائی یہان سے تھوڑی دور پر تاڑ کا ایسا بن ہے جسمین امرت کے برابر میٹھے میٹھے پھل لگے ہین وہان پر دھنیک نام راکھشس گدھا بنا ہوا
سے اُن پھلون کی رکھواری کرتا ہے نہ آپ کھاتا ہے اور نہ کسی دوسرے کو کھانے دیتا ہے جسطرح سوم کا مال کسی کے کام نہین آتا ہے
ہم لوگ تمھاری کرپا سے وہ پھل کھایا چاہتے ہین یہ سنکر بلرام جی نے کہا کہ ابھی چلکر خوشی سے وہ پھل کھاؤ راکھشس تمھارا
کیا کرسکتا ہے یہ بات سنتے ہی سب گوال بے ڈر ہوکر بلدائوجی کے ساتھ اس بن مین چلے گئے جب بلدیوجی نے ایک درخت کو
پکڑکر زور سے ہلا دیا اور سب پھل اُسکے ٹوٹ کر گر پڑے تب دھینک راکھشس پھل گرنے کی آواز سنکر چلاتا ہوا دوڑا اُسکو
آتے دیکھکر سب گوال بال مارے ڈر کے بھاگ گئے اکیلے بلرام جی وہان کھڑے رہے جب گدھے نے آتے ہی ایک دولتی
بلدیوجی کے ماری تب بلدیوجی نے بڑی پھرتی سے اُسکی ٹانگ پکڑکر زمین پر پٹک دیا جب پھر وہ لوٹ پوٹ کر کھڑا ہوگیا
اور زمین سونگھکر کان دبائے ہوے بلدیوجی کے پھر دولتیان مارنے لگا تب بلبھدر جی نے دونون ٹانگین اُسکی پکڑکر ایک
اونچے درخت پر ایسا پٹکا کہ وہ اسی وقت مرگیا اور وہ درخت ٹوٹ کر گر پڑا اُسکو مرا ہوا دیکھتے ہی بہت سے راکھشس
اُسکے ساتھی سنگی بلرام جی کے مارنے کے واسطے آئے اُنکو بھی بلبھدر جی نے ساعت بھر مین مار ڈالا اسوقت دیوتون نے بلرام جی



مارنا بلرام جی کا دھینک راچھس کو

پرپھول برسا کر خوشی سے باجے بجانے لگے اور برہما پرجاپت شری برہما جی اور شری شوجی اور دیوتا دھیان اور پوجا چھوڑ کر
شری کرشن جی کا درشن کرنے کے واسطے برندابن میں آیا کرتے تھے دھینک راچھس کے مرنے کے پیچھے گوال بالون نے
من مانے پھل کھانے اور گدھے آنے کے واسطے اپنی اپنی چھوری بچھڑی اور اس بن میں نڈر ہو کر گئو چرانے لگے ۔

دوہا

بل موہن گھر کو چلے جہان ساتھ کی بھیڑ	لکھی کی بہن کہیں سب مرلی کی دھن بھیڑ

اور راجا جب شیام اور بلرام ہنستے کھیلتے مد سے گھون اور گئو ون ... آئے تب گوالون نے وہ پھل ... بانٹ کر کہا کہ آج بلرام جی نے بن میں دھینک راچھس کو مارا ... یہ بات سنکر سب لوگ خوش ہوئے دوسرے
دن پھر شیام سندر گوالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اور بلرام جی اسدن گھر رہے بن میں گئوئین چرتے چرتے بہل گئین
جب گوال لوگ شری کرشن جی سے الگ ہو کر گئوون کو ڈھونڈتے نکلے اور دھوپ میں بیاکل ہو کر بہت پیاسے ہوے
تب وہ گئوون سمیت جمنا کنارے پانی پینے لگے ۔

دوہا

گوپ گائے اچوت بھئے کالی دہ کو نیر	نستن سب اکلائے کے بیٹھے جمنا تیر

سورٹھا

پڑے سکل مرجھائے جہان تہان بکھ جھارتے	گوال بچھڑ اور گائے بھئے منوہن پران سب

اور راجا جب سب گائے اور گوال کالی ناگ کے زہر سے جو جمنا میں رہتا تھا بیہوش ہو کر پڑے اور شیام سندر کے
پاس دیر تک نہیں آئے تب موہن پیارے نے انکو ڈھونڈتے اور پکارتے ہوے جمنا کنارے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہ سب الی گنت

کے کنارے مرے ہوئے پڑے ہین یہ حال اُنکا دیکھکر شیام سُندر انترجامی نے بچار کیا کہ کالی دہ کا پانی پینے سے یہ حال اِن سب کا ہوا ہی مین گھر پر جاکر اِنکے ماتا اور پتا سے کیا کہونگا اِن سب کو جِلا دینا چاہیے ایسا بچار کر کرشن بھگوان نے جیسے امرت روپی درشٹ سے اُنکی طرف دیکھا ویسے ہی سب گوال بال گئوون سمیت جی اُٹھے جسطرح کوئی نیند سے جاگ اُٹھے اسی طرح وہ لوگ اُٹھکر اپنی آنکھ ملنے لگے اور مرلی منوہر کو وہان دیکھتے ہی اُنکے گلے مین لپٹ گئے تب شری کرشن مُکند بھگوان نے کہا کہ تم لوگون نے مجھسے علحدہ ہوکر کالی دہ کا پانی پیا اِسی سے تم بیہوش ہوگئے تھے پرمیشور نے تمھارا پران بچایا یہ سُنکر گوال بالون نے کہا کہ جمنا جل پینے سے ہماری یہ گت ہوئی تھی تمنے آکر جِلا دیا برجباسیون کی رچھا کرنے والے تمھین ہو جب سانجھ سمے من ہرن پیارے گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مرلی بجاتے ہوے برندابن کے پاس پہونچے تب سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام چھوڑ کر اُنکے درشن کے واسطے دوڑی آئین اور اُنکی چھب دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اور گوال بالون نے گھر پہونچکر نند جی اور جسودا جی سے کہا کہ آج ہم لوگ کالی دہ کا پانی پینے سے گئوون سمیت مر گئے تھے سو شری کرشن جی نے ہمکو جلا دیا۔

دوہا

اب ہم کا ہو ڈرت نہین ہرمن بہن سہاے
جل مُوہن سے کر بل بھیڑ بن بن چارت گاے

سورٹھا

پرت گاڑھ جب آے تب تب ہوت سہاے ہر
جو بجھو دُو بھاے جسمت یہ نہیر و کنو ر

جسودا جی اور روہنی جی اور گوپیان یہ حال سُنکر بہت خوش ہوئین اور نند جی نے کہا کہ جو بات گرگ مُنی کہہ گئے تھے وہ آنکھون سے دکھلائی دیتی ہی شری کرشن کوئی اوتار ہین بڑے بھاگ سے میرے یہان جنم لیا ہی جب جسودا جی نے شیام سُندر کو سمجھا کر سُلایا تب اُنھون نے کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالنا بچار کر جسودا جی سے کہا کہ اے متیا مین نے ایسا سپنا دیکھا ہی کہ جیسے کسی نے مجھکو جمنا جل مین گرا دیا ہی یہ سُنتے ہی نند اور جسودا جی نے موہن پیارے کے ہاتھ سے کچھ دان کرایا اور سپنے کی بات جھوٹھ جانکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے سولھوان۔ نکالنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو جمنا جل سے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا شری کرشن جی نے یہ بچارا کہ کالی ناگ کا یہان رہنا اچھا نہین ہی کسواسطے کہ آدمی اور پشو اور پنچھی جو کوئی اِس دہ کا پانی پیوے گا وہ ضرور مر جاوے گا یہان کالی ناگ کے رہنے سے جمنا کو دوش لگتا ہی اسلیے اُسکو یہان سے نکالنا چاہیے اور اُس ناگ کے زہر کی جوالا سے کالی دہ کا پانی چار کوس تک کھولتا تھا اسلیے کسی جیو لیش پنچھی اُڑ کو ایسی سامرتھ نتھی کہ جو وہان جاسکے جو کوئی دھوکے سے بھی جاتا تو جلکر اُس دہ مین گر پڑتا تھا اور اُس جگہ کوئی درخت بھی نہین رہ سکتا تھا سوا ایک کدم کا درخت انباشی اُس جگہ پر تھا اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی اسکا کیا کارن ہی کہ اُس درخت کا ناش نہین ہوا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی جگ مین گرڑ جی اُس درخت پر اپنے منھ مین امرت لیے ہوے آبیٹھے تھے سو اُنکی چونچ سے ایک بوند امرت کا اُس درخت پر گر پڑا تھا اُس سے وہ درخت ہرا رہکر کالی ناگ کا زہر اُسپر اثر نہین کر سکتا تھا جب شیام سُندر نے کالی ناگ کے نکالنے کا بچار کیا تب اُنکی اِچھا کے موافق نارد مُنی کنس کے پاس

گئے جب کنس نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب نارد مُن نے پوچھا کہ اے راجا تم اُداس کیون دکھائی پڑتے ہو یہ بات سُنکر کنس ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج گوکل مین نندجی کے یہان دو لڑکے بڑے زبردست پیدا ہوے ہین جنھون نے اگھاسُر آدِک راچھسون کو مار ڈالا اُنسے مجھکو اپنے پران کا کھٹکا دیکھ پڑتا ہی۔

چوپائی

یہ دُوؤ برج مین نندکمارا ۔ جان پڑت ہین کوؤ اَوتارا
کہت جنھین بلرام کنھائی ۔ تِنکی گت مت جان نہ جائی
اب مُن تم کچھ کہو بچارا ۔ جِہ بِدھ مارہون نند کُمارا
مَن ہرکے گن تِنکے جانے ۔ سُن نرپ بچن مُنہ مسکانے

دوہا

تب بولے مُن نرپ سُون ست کہی تم بات ۔ دِسے دُوؤ اَوتار ہین اُن گت جان نہ جات

سورٹھہ

ہین وے تُمھرے کال پرگٹ بھئے برج آنکے ۔ نندگوپ کے بال تم اُنکو راکھو نہین

یہ کہکر نارد مُن بولے کہ اے کنس مین ایک اُپاے تمسے کہتا ہون کہ تم نندجی کو کالی دہ کے کمل کے پھول بھیجنے کے واسطے کہلا بھیجو جب وہ لڑکے وہان پھول لینے جاوینگے تب اُنکو کالی ناگ ڈس لیگا جب یہ کہکر نارد مُن چلے گئے تب کنس نے نندجی سے اُسی ساعت کہلا بھیجا کہ کل کے دن کروڑ پھول کمل کے کالی دہ سے منگواکر ہمارے پاس بھیجدو نہین تو ہم تمھارا گھربار لوٹ کر برج سے نکال دینگے اور تمھارے بیٹون کو قید کرینگے شیام سُندر انترجامی یہ حال جانکر اُس دِن گئو دین چرانے نہین گئے گانوُن مین گوال بالون کے ساتھ کھیلتے رہے جبکہ ایسا سندیسا کنس کا نندراے کے پاس پہونچا اور اُنھون نے گھبراکر اُپ نند آدِک گوپون سے یہ حال کہا تب سب برندابن باسی سوچ مین ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ ہم لوگون سے کالی دہ کے پھول آنا بہت مشکل ہین ہمکو اپنی جان کا کچھ ڈر نہین کنس مارے چاہے چھوڑے لیکن بڑا سوچ تو یہ ہو کہ شیام اور بلرام کو قید کریگا کوئی ایسا ٹھکانا دیکھ نہین پڑتا جہان اِن دونون کو چھپا رکھین ایک نے کہا کہ چلو کنس کی بنتی کرین اور جتنا ڈنڈ وہ مانگے اُتنا ڈنڈ دین آجتک کنس نے ایسا کرودھ کبھی نہین کیا تھا۔

دوہا

میرے سُت دُوؤ برپت اَرکَھٹکت ہین دِن رات ۔ آج کہیو ایسو بچن بل موہن پر گھات

سورٹھہ

پُرمھو برج پر دھاے کالھ کنس اَت کوپ کر ۔ بھیو مرن اب آے کو راکھ کرکت جائیے

اے راجا نندجسودا دونون اِسی سوچ مین بیٹھے رو رہے تھے جب مرلی منوہر انترجامی سبکو دکھی دیکھکر گھر پر آئے اور نندرانی اُنکو گود مین اُٹھاکر بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر نے پوچھا کہ اے میا تو اتنا سوچ کیون کرتی ہو جسودا جی نے

کہا کہ تو میرے رونے کا حال اپنے باپ سے جاکر پوچھ لے یہ بات سُنکر مُوہن پیارے نندجی کے پاس آئے اور انکو اُداس اور روتے ہوئے دیکھکر پوچھا کہ ای بابا تم اِتنے کیون بیاکل ہو یہ بچن اپنے لال کا سُنکر نندجی بُولے کہ ای بیٹا جب سے تمھارا جنم ہوا تب سے راجا کنس نے تمھارے مارنے کے واسطے کیسے کیسے راچھسُون کو بھیجا پر ہمارے کل کے دیوتا سہایک ہوئے جو تمھارا پران بچا۔

دوہا

کالی دہ کے پھُول اب پٹھئے بھوپ منگاے ۔ سب سے یہ گاڑھی پڑی اب کو کرے سہاے

سورٹھہ

جو نہین آوین پھُول لکھیُو کنس مُونہہ دانٹ کے ۔ گِرِہون برج نِرمول باندھ منگاؤن تو سَتَن

ای بیٹا وہان کا پھُول آنا بہت کٹھن ہے اِسی سے مجکو سوچ ہوا ہی یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ ای بابا جس دیوتا نے پہلے تمھاری سہاتیا کی تھی اسی کا دھیان کرو وہی پھر تمھاری سہاتیا کریگا جب موہن پیارے کے سمجھانے سے برج باسیون کو دھیرج کچھ ہوا تنیا نے اپنے کل دیوتا کا دھیان ہاتھ جوڑکر کرنے لگے اور شیام سُندر جمنا کنارے جاکر گوال بالون سے گیند کھیلنے لگے جب کھیلتے وقت شیام سُندر نے جان بوجھکر شری داما کا گیند کالی دہ مین پھینک دیا تب اُسنے شیام سُندر کی کمر مین ہاتھ ڈال کر کہا کہ میرا گیند لا دو بنا گیند لیے تمکو نہین چھُوڑونگا دُوسرا گوال بال مجکو مت سمجھو موہن پیارے نے شری داما سے کہا کہ میری کمر چھوڑ دے تھوڑی چیز کے واسطے جھگڑا مت کر تو نے چھوٹے بڑے کا بچار نکر کے میری کمر مین ہاتھ ڈال دیا تو میری برابری کرتا ہی میرے پرتاب کو نہین جانتا مین نے تیرے سامنے پُوتنا اور بکاسُر آدک راچھسُون کو مار ڈالا تھا تِسپر بھی تو مجھسے نہین ڈرتا یہ سُنکر شری داما بولا کہ تم بڑے آدمی کے بیٹے ہونے سے کچھ راجا نہین ہوگئے کھیل مین ہم اور تم دونون برابر ہین بنا گیند دیے میرے اور تمھارے نہین بنیگی اور تم نے راچھسون کو مارا تو کیا ہوا اب راجا کنس نے کالی دہ کے پھول مانگے ہین پہونچاؤگے تو مین جانونگا جب کنس تمکو پکڑ منگا دیگا تب سامرتھہ کا حال معلوم ہوگا۔

سورٹھہ

[illegible] سرتاج یارہ یاوت برسم شو ۔ تاہ گیند کے کاج پھینٹ پکڑ جھگرت سکھا

اور راجا ایسا کہتے ہوئے سُنکر بیکنٹھ ناتھہ نے کہا کہ تو زبان سنبھال کر بات نہین کرتا کنس کا ڈر مجکو کیا دکھلاتا ہی مین پھول ہی لینے کے واسطے یہان آیا ہون آج کل کے پھول کنس کو بھیجکر برجباسیون کا سوچ مٹاؤنگا اور تیرے سامنے کنس کے سر کے بال کھینچکر اُسکو مارونگا ایسا کہکر مُرلی منوہر نے کرودھ سے شری داما کو جھٹکا دیا اور اپنی کمر اُس سے چھُڑا کر کدم کے درخت پر چڑھ گئے تب گوال بالون نے ہنسی تالی بجا کر کہا کہ شیام سُندر شری داما کے ڈر سے بھاگ کر درخت پر چڑھ گئے اور شری داما روکر کہنے لگا کہ مین تمھارے ماتا پتا سے گیند پھینک دینے کا حال کہتا ہون تب برجناتھ جی للکار کر بولے کہ مین تیرے گیند لینے کے واسطے جاتا ہون یہ کہکر مُوہن پیارے کالی دہ مین کود پڑے۔

دوہا

اَتِ کوَمل تن سانورے ساجے نٹور ساج ۔ جَل بھیتر پیٹھے تہان جہان سُودت آہِ راج

ای راجا جب شیام سُندر جمنا جی مین پیٹھ گئے تب سب گوال بال شری داما کو گالیان دیتے ہوئے جمنا کنارے پر ہاتھ پھیلا کر رہ گئے اور گنتو دین چارون طرف منھ بائے بائے کر چلانے لگین اور اُنمین سے دو لڑکے روتے ہوئے گھر کی طرف خبر دینے کے واسطے چلے اور

اسوقت برندابن مین بہت طرح کے اسگن ہونے سے نند اور جسودا جی کو بڑا سوچ ہوا تب وہ کیشو مورت کو ڈھونڈھنے نکلا اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ آج کنھیا کے ساتھ بلرام بھی نہین ہین پرمیشور کی کرپا سے میرا موہن پیارا اچھا ہو۔

دوہا
چلی رسوئین کرن مین چھینک بھئی موہ آج
آگے ہوے بلارین گئی دوسرے بھاج

اور راجا جسوقت نند اور جسودا جی سوچ کرتے اور موہن پیارے کو ڈھونڈھتے ہوے چلے جاتے تھے اسوقت ان دونون گوال بالون نے روتے ہوے آکر کہا کہ اے جسودا ماتا نند لال جی گیند کھیلتے کھیلتے کدم کے برچھ پر چڑھ گئے تھے وہان سے کود کر کالی دہ مین ڈوب گئے یہ بات سنکر نند اور جسودا بیاکل ہوکر گر پڑے اور جسودا جی نے نند جی سے کہا کہ میرے پران پیارے نے جو سپنا رات کو دکھایا وہ سچا ہوا جب برندابن مین یہ خبر پہونچی تب روہنی جی اور برکھبان آدک سب گوپی اور گوال اپنا اپنا سر اور چھاتی پیٹتے ہوے نند اور جسودا جی سمیت دوڑے ہوے جمنا کنارے پہونچے اور وہان موہنی مورت کو نہ دیکھکر لڑکون سے انکا حال پوچھا جب انھون نے اسجگہ کو جہان پر کیشو مورت کودے تھے دکھلایا تب نند اور جسودا بیاکل ہوکر جمنا جل مین کودنے دوڑے گوپ اور گوپیون نے انکو تھام لیا۔

دوہا
سکھدانی دیکھے بنا بلکھانی اتِ ماے
رانی اور رانی پرت پانی مین اکلاے
لوٹت اتِ بیاکل دھرن جات گرن جل دھاے
کہت شیام تم دکھ دیو موکو بیس بڑھاے

اور راجا جسودا روتے روتے بیاکل ہوکر بورہون کی طرح کہتی تھی کہ اے بیٹا تمنے کہان دیر لگائی تمھارے کھانے کے واسطے ماکھن روٹی رکھا ہے جلدی آکر بھوجن کرو۔

چوپائی
بیٹھو آے سنگ دو دھیا
تم جیسو دین لیون بلیا

اے موہن پیارے مین تیرے بنا کیسے جیونگی اور کسے ماکھن روٹی کھلاکر اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کرونگی اے لالن جب تو اپنی سانولی صورت موہنی مورت دکھلا کر مجھے اپنی میٹھی میٹھی توتلی باتین سناتا تھا تب مین تینون لوک کا سکھ اسکے برابر نہین سمجھتی تھی اب مین وہ روپ کسطرح دیکھونگی جب جب ہم لوگون کو دکھ پڑتا تھا تب تب ہماری رچھا کرتے تھے اب ہم لوگ تمھارے برہ ساگر مین ڈوب رہے ہین کیون نہین آکر اس سے باہر نکالتے ایسی ایسی باتین کہکر جسودا جی بلاپ کرتی تھین۔

چوپائی
شوک سندھ بوڑی نند رانی
تن کی سدھ بدھ سبھی بھلانی

دوہا
برجنارن سن مہر کے بچن پرم ادھیر
اکلانی روونت سبے اٹھی کٹھن ارپیر

اور راجا اسی طرح سب استری اور پرش اور بالک اور برِدھ برندابن باسی اپنا اپنا گھر اکیلا چھوڑ کر کالی دہ کنارے کھڑے روتے تھے اور کسی کو اپنے بدن کی سدھ نہ تھی۔

چوپائی
برجباسی سب اٹھے پکاری
جل بھیتر کا کرت مراری
مات پتا ارت ہی دکھ پاوین
رووے روسب کرشن بلاوین

اور سب برج بالا اپنا سر اور چھاتی پیٹ پیٹ کر کہتی تھین کہ اے من ہرن پیارے تم ہم لوگون کو اس دُکھ مین چھوڑ کر آپ جل بہار کرنے چلے گئے تمھارے بنا سب برج سونا ہو گیا اب ہمارا دہی اور ماکھن چرا کر کون کھائیگا اور ہم سب گوپیان کسکا اُدہنا دینگے جسودا پاس جاوینگی تمھارے برہ مین ہم سب مرنا چاہتی ہین جلدی باہر نکل کر ہمارا پران بچاؤ جل کے بھیتر بیٹھے کیا کرتے ہو اور نند جی بلاپ کر کے کہتے تھے کہ اے بیٹا تو مجھے چھوڑ کر کہان چلا گیا تیرے بنا مجھکو سب جگت اندھیرا معلوم ہوتا ہی مین کس طرح جیونگا اسی دُکھ کے مارے گوکل چھوڑ کر برندابن مین آ بسے تھے یہان بھی تمھارے پران کا گھات لگا اے پران پیارے جسطرح تمنے بڑے بڑے راچھسون کو مار کر ہمکو سکھ دیا تھا اسی طرح آج بھی میرے بڑھاپے کی شرم رکھکر جلدی اپنی موہنی مورت دکھلاؤ نہین تو اب مین مرا چاہتا ہون۔

سورٹھہ

لوگ اُٹھے سب روے دین بچن سُن نند کے
گھٹ بِکل سب گوے ہر تم برج سو نو کیو

جب جسودا جی روتے روتے بیہوش ہو گئین تب بلرام جی نے اُنکے منھ پر پانی کا چھینٹا دیا جب اُنکو کچھ ہوش آیا تب بلرام جی کو دیکھتے ہی رو کر کہا کہ اے بیٹا تمھارے بنا کنھیا ایک ساعت اکیلا نہین رہ سکتا تھا تو نے اُسکو کہان چھوڑ دیا جلدی میرے پران پیارے کو بلا دے وہ بہت بھوکھا ہی ابھی تک اُسنے کچھ نہین کھایا جب یہ بات کہکر جسودا جی کنھیا کنھیا کہکر پکارنے لگین تب بلرام جی نے اُنکو دھیرج دے کر اسطرح سمجھایا کہ اے ماتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرتی ہو موہن پیارے تم لوگون کو اُداس دیکھکر کمل کے پھول لانے کو کالی دہ مین گئے ہین وہ اَبناشی پُرش ترلوکی ناتھ ہین اُنکو جمنا جل مین ڈوبنے یا کالی ناگ کے کاٹنے کا کچھ ڈر نہین ہی آگے تم اپنی آنکھ سے دیکھ چکی ہو کہ پوتنا کو اُنھون نے ساعت بھر مین مار ڈالا تھا مین تمھاری سوگند کھا کر کہتا ہون کہ کوئی ایسا جیو تینون لوگ مین نہین ہی جو اُنکو دُکھ دے سکے یا مار سکے۔

دوہا

سُوہِ دُھالی نند کی اب ہین آوَن شیام
ناگ ناتھہ لی آوہین تب کہیو بلرام

جب بلبھدر جی کے سمجھانے سے سب کو کچھ دھیرج ہوا تب جسودا جی نے بلبھدر جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور انکو اپنے پاس بٹھا کر بلائین لینے لگین اور سب برجباسی جمنا جی کی طرف ٹکٹکی لگائے تھے کہ دیکھین موہن پیارے جمنا جل سے کب باہر نکلتے ہین شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اُسدن جیسا سوچ نند اور جسودا اور سب جیو جنت اور چیتن برندابن باسیون کو ہوا اُسکا حال برنن نہین ہو سکتا اب نند لال جی کا حال سُنو کہ جب وہ اپنا نٹور روپ ساجے ہوئے کالی دہ مین پہونچے تب ناگن اُنکے موہنی روپ کی سُندرتائی دیکھکر اُنپر موہت ہو کر کہنے لگی کہ اے بالک تو ایسا روپ وان اور کومل تن ہو کر کسواسطے یہان آیا ہی جلدی بھاگ جا ابھی کالی ناگ سوتا ہی نہین تو اُسکے جاگتے ہی تیرا سب بدن زہر سے جل جائیگا شری کرشن جی یہ بات سُنکر ناگ پتنی سے بولے کہ تو اپنے پت کو جلدی جگا دے ہمکو راجا کنس نے بھیجا کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ مین سے مانگے ہین تب ناگن بولی کہ تو ناگ سے کیا باتین کریگا اُسکی ایک پھنکار سے تیرا بدن جلکر راکھ ہو جائیگا مجھکو تیرا سُندر روپ دیکھکر دیا آتی ہی راجہ کنس مرجاوے جسنے تیری ایسی موہنی مورت کو یہان بھیجا اور تو اپنی خوشی سے مرنے کے واسطے یہان آیا ہو ڈالا جا مگر

تجھسے کتنی ہون تیرے ماتا پتا بڑا دکھ پاوینگے تو بچار لڑکا اپنا پران لیکر یہان سے چلا جا یہ سُنتے ہی مَن ہرن پیارے بولے

دوہا	ارِی باوری سَرپ سُون کہا تورا دت موہ	جیسو مین بالک پرکٹ ابہین دکھاون توہ
سورٹھہ	کیون نہین دیت جگاے دیکھون مین یہ کے بلہ	بایر گل لداے جیہون یہ ناتھہ برج

ای ناگن سوتے ہوے کو مارنا ادھرم ہی اسلیے تجھسے جگانے کے واسطے کہتا ہون یہ بات سُنکر ناگن بولی کہ چھوٹے مُنہ بڑی بات کہنا تجھکو نچاہیے یہ کالی ناگ گرڑجی سے لڑا تھا جسکو تو ناتھنے کو کہتا ہی مین نے جانا کہ تیری موت تجھکو یہان لے آئی ہی جو تو میرا کہنا نہین مانتا جو تجھکو کالی ناگ سے لڑنے کی سامرتھ ہی تو اُسے آپ جگا لے یہ بات سُنتے ہی برندا بن بہاری نے اُسکو جھڑک کر جیسے اپنے پانون سے کالی ناگ کی پونچھ دابی ویسے ہی وہ گرڑجی کے ڈر سے چونک کر اُٹھ کھڑا ہوا جب اُسنے دیکھا کہ ایک لڑکا میرے سامنے کھڑا ہی تب اچرج مانکر کہا کہ دیکھو میرے زہر کی گرمی اچھو بٹ نہین سہہ سکتا اور کوسُون تک کے پشُو اور پنچھی آدک اِس گرمی مین جلجاتے ہین یہ کون ایسا لڑکا ہی جسنے یہانتک جیتا پہونچکر مجھے سوتے سے جگا یا ایسا بچار کر کالی ناگ کرودھ سے پونچھ پٹکتا ہوا شیام سُندر کی طرف دوڑا اور اپنے ایک سَو ایک پھَن سے اُنکو کاٹنے لگا اور راجا اُس ناگ کے زہر کی گرمی سے جمنا جل ادھن کی طرح کھولتا تھا لیکن بیکنٹھ ناتھ پر وہ زہر کچھ اثر نہین کر سکتا تھا تب اُس ناگ نے مَن مین کہا کہ یہ لڑکا کوئی بڑا شور بیر ہو کر منتر جانتا ہی اِس سے اِسکو زہر اثر نہین کرتا جب کالی ناگ نے دیکھا کہ میرے کاٹنے سے یہ لڑکا نہین مرتا ہی تب اُسنے شری کرشن جی کو اپنے بدن سے لپیٹ کر کس لیا اُسوقت ناگن اپنے مَن مین بہُت پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو ایسا سُندر لڑکا اپنی خوشی سے موت کے بس ہو کر یہان آیا ہی اب اِسکا بچنا بہُت مشکل معلوم ہوتا ہی اور کالی ناگ نے بھی ابھمان کر کے شری کرشن جی سے کہا کہ تو مجھے نہین جانتا ہی مین سب سانپون کا راجا ہون اب یہان سے جیتا بچکر جائیگا تو دیکھونگا غرض پر بہاری بھگوان نے یہ بات سُنتے ہی اپنا بدن ایسا بڑھایا کہ جوڑ جوڑ کالی ناگ کا ٹوٹنے لگا جب اُسنے بہُت بیاکل ہو کر شری برجناتھ جی کو چھوڑ دیا اور الگ جا کر کھڑا ہو گیا تب شری کرشن جی نے جلدی سے پھَن اُسکا اپنے پانون کے نیچے دبا کر ناک اُسکی چھید ڈالی اور اُسمین ڈوری ڈال کر اُسکے پھَن پر چڑھ گئے ۔



ناتھنا شری کرشن جی کا کالی ناگ کو

دوہا	بالکن پر پُھن پھن گرہ لیو دیو بیال پھپکار		چرن کمل ماتھے دھرے نرتت ہری مُرار	

جب برندابن بہاری تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیکر کالی ناگ کے سر پر بنسی بجاتے ہوے کود کود کر ناچنے لگے اُسوقت دیوتا گندھرب اور اپسرا اور کنر آدک اپنے اپنے بوانون پر بیٹھکر یہ آنند روپی ناچ دیکھنے آئے اور گندھربون نے بہت طرح کا باجا بجاکر تال سُر کے ساتھ بیکنٹھ ناتھ کا گُن گانے لگے اور اپسرا ناچنے لگین اور دیوتون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور اجا اُسوقت ناچنے اور گانے اور مُرلی بجانے کی ایسی شوبھا اور آنند ہو رہا تھا جسکا برنن نہین ہو سکتا جب کالی ناگ کے مُنھ سے ترلوکی ناتھ کے بوجھ کے مارے خون بہنے لگا تب وہ مرنے کے قریب ہوکر اپنے زہر کا سب گھمنڈ بھول گیا اور اپنا پھن پٹک پٹک کر زبان مُنھ سے باہر نکال دی اور اپنے جینے سے نا امید ہوکر سر جھکا لیا اُسوقت کالی ناگ کو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملنے اور اُنکا چرن ماتھے پر پڑنے سے گیان ہوکر یہ بات یاد آئی کہ مین نے برہماجی سے سُنا تھا کہ برج گوکل مین کرشن اوتار ہوگا —

دوہا	لیے گوکل مین اوترے مین جانیو بر دکھار		یہ اُپناشی برہم ہین برج کریڑا اوتار	

یہ لڑکا وہی اوتار ہی نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو میرے زہر سے جیتا بچتا ان ترلوکی ناتھ کی برابری کوئی نہین کر سکتا مین نے بہت برا کام کیا جو پربرہم پرمیشور پر پھن چلایا یہ بات اپنے من مین سمجھتے ہی کالی ناگ شرن شرن پکار کر بولا کہ اوصابر بھو مین نے آپ کا روپ نہین پہچانا اب مجھے جیو دان دیجئے کہ اپنی شرن مین لیجیے ایسے دین بچن کہکر کالی ناگ چپ ہو رہا اور اپنی کرنی سے شرمندہ ہوکر کچھ استت نہ کر سکا شری دینا ناتھ نے یہ دین بچن سُنکر سمجھا کہ اب ابھمان کالی ناگ کا ٹوٹ گیا تب اُسکو اپنے چتربھجی روپ کا درشن دیا اُنکا روپ دیکھتے ہی کالی ناگ کی استریان بہت بلاپ سے روتی ہوئی وہان آئین اور ہاتھ جوڑ کر اسطرح بیکنٹھ ناتھ کی استت کی کہ ای پربرہم پرمیشور آپ تینون لوک اور سب جیوون کے پیدا کرنے والے ہین اور آپ نے ادھرمی لوگون کے مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہو دُنیا مین جو کوئی آپ کا دھیان اور آپ کی بھگتی دشمنی سے بھی کرتا ہو وہ بھی بھوساگر پار اُتر کر مُکت ہو جاتا ہو جسطرح امرت کو جان کر یا انجان کر دونون طرح پینے سے آدمی امر ہو کر نہین مرتا ہو اُسی طرح آپ کے دھیان کا پرتاپ بھی ہو ہمارے پت نے اپنے اگیان اور اجان سے آپکو نہین پہچانا اور اپنے ڈنک کی بھیجا لیکن آپ کا درشن پاکر کرتارتھ ہوا کس واسطے کہ جن پرلون کا درشن دان اور جگت اور تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین ملتا وہ درشن اس ناگ نے سہج مین پایا اور اے دینا ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا کہ اس کے گھمنڈ کو توڑ ڈالا اور اسنے نہ معلوم پورب جنم مین کیسا بھاری تپ کیا تھا جسکے پھل سے آپ کے چرن اسکے سر پر براجتے ہین نہین تو ان چرنون کی دھور ملنے کے واسطے لچھمی جی اور برہما جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور مُن چاہنا رکھتے ہین اور انکو بھی وہ دھور جلدی نہین ملتی سو وہ دھور کالی ناگ کے ماتھے پر چڑھی اسکے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا کٹھن ہو اور جن ایسی سامرتھ نہین رکھتی جو اُس دھور کا پرتاپ برنن کرسکون نارد جی اور سنکادک اُس دھور کی بھگت اپنے ہردے مین رکھنے سے اندراسن گدی اور اشٹ سدھ اور مُکت پدوی اور تینون لوک کا سکھ اُسکے سامنے کچھ مال نہین سمجھتے جسنے پارس پتھر پایا وہ سونے کی چاہنا نہین رکھتا اب یہ ناگ مارے ڈر کے مرنے کے نکٹ ہو گیا ہو اور ہم لوگ ڈرے ہوے کو نہین مارتے اسلیے دیا کر کے اسکا پران چھوڑ دیجیے نہین تو اسکے ساتھ ہمکو بھی مار ڈالیے کس واسطے کہ ہم پت برتا ہوکر اپنا پران اسکے آدھین جانتی ہین اور بید اور شاستر مین بھی یہی لکھا ہو کہ پت برتا استری اُسی کو کہنا چاہیے کہ جو اپنے پت کو زندگی اور

کو ٹھمی اور دو ر دیرری ہونے پربھی ایشور کے برابر جانے اور آج سے اپنے پٹ پر ہمکو اور بھی آدھک بشواس ہوا کہ اُسکے پرتاپ سے
آپ کا درشن پایا جب اِسطرح بہت اُستت ناگنون نے کی تب مُرلی منوہر کالی ناگ کا اپرادھ چھما کرکے اُسکے مستک پر سے کود پڑے
تب اُس ناگ نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ جو کچھ انجان مین مجھسے اپرادھ ہوا وہ دیا کرکے چھما کیجیے اور
مین سانپ کی ذات زہر سے بھرا ہوا تامسی سوبھاو تھا اِسلیے آپ کے اوپر پھن چلایا برہما جی آدک دیوتا بھی آپکے بھید کو جلدی
نہین جان سکتے ہین مورکھ آپ کو کِسطرح پہچانتا آپ نے مجھے درشن دے کر کرتارتھ کیا سب بید اور پران آپ کا گُن گاتے ہین جو آپ
انصاف کرکے دیکھین تو اسمین کچھ اپرادھ میرا نہ سمجھا چاہیے کس واسطے کہ میری ذات کا یہی سوبھاو آپ نے بنا دیا ہی جو کوئی مجھکو
دودھ بھی پلا دے تو بھی میرے بدن سے زہر ہی پیدا ہوگا اور گئو کو گھاس بھوسا کھلانے سے دودھ ہی ہوتا ہی مین نے اپنے
سوبھاو کے موافق آپ پر پھن چلایا اب آپ مجھکو اپنی شرن مین رکھیے اور میرا یہ ماتھا دھنی ہی جسپر آپ کے چرن پڑنے سے بہرے بہت
جنمون کے پاپ چھوٹ گئے ہین چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تار دیتی ہین وہ چرن آپ کا میرے سر پر پڑا جائیں
شیش ناگ کے ایک مستک پر آپ شین کرتے ہین اُسنے اتنی بڑائی پائی اور یہ برے ایک سو ایک ماتھے پر آپنے چرن رکھکر نرت کیا ہی اِس سے
مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا اب مجھکو کسی کا ڈر نہین رہا۔

	مُر نرمن یو جنت جنھین سنتن پران ادھار بھگتن کے سُکھداے برجباسی جن دُکھ ہرن		جن پد پنکج پرس تے گنت پائی رکھین تا ر پھورت جے اوت گاسے شری برنداین تے چرن	دوہا سورٹھہ

یہ اُستت سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اب تو یہان کا رہنا چھوڑکر اپنے کُل پریوار سمیت رمنک دیپ مین جا کر رہ مین یہان جل بہار
کرونگا اور جو کوئی کالی دہ مین اسنان کرکے پترون کا ترپن کریگا اُسکے جنم جنمانتر کے پاپ چھوٹ جائینگے اور ہم تیرا اپرادھ چھما کرکے
تجھسے بہت خوش ہین اور تیرا نام دنیا مین مہا پرلے تک بنا رہیگا اور دیوتا اور آدمی میری اور تیری کتھا کہین اور سُنین گے اور اِس دھیان
کے کہنے اور سُننے والون کو کالی ناگ کے کاٹنے کا ڈر نہین ہوگا اور راجا کنس نے کروڑ پھول کمل کے کالی کنڈ سے مانگے ہین سو تو
جلدی اپنے اوپر لاد کر برج مین پہونچا دے یہ بچن بیکنٹھ ناتھ کا سُنتے ہی کالی ناگ نے ڈرتے اور کانپتے ہوے بنتی کیا کہ اے مہا پربھو
مین کمل کے پھول ابھی پہونچا دیتا ہون لیکن رمنک دیپ مین جانے سے گرڑ جی مجھکو کھا جائینگے اُنہین کے ڈر سے مین یہان
بھاگ آیا تھا یہ سُنکر من موہن پیار سے بولے۔

		دوہا	
	اب اِس چھاپ پرتاپ سے گرڑ بول پرنام		چرن کمل کی چھاپ ہی تیرے مستک مانہہ

ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُسی ساعت گرڑ کو بُلا کر کالی ناگ کا ڈر چھوڑا دیا تب کالی ناگ نے بڑی خوشی سے اپنی استری سمیت شری
کرشن جی کی بِدھ پوربک پوجا کی اور بہت سے رتن اور من کے ہار انکو بھینٹ دیے اور تین کروڑ پھول کمل کے اپنے اوپر لادکر
تب پھر برج ناتھ جی اُسکے مستک پر چڑھکر ناتھ پکڑے ہوے وہان سے چلے۔

		سورٹھہ	
	کانھ آپ اپنا نہہ رہوے کہت بلرام سون		پھر جمنت ار مانہہ اُٹھی لہرات پریم کی

یہ بچن سنکر بلرام جی بولے کہ اے میا تھوڑی دیر اور دھیرج دھر نہیں تو پران پیارا ابھی آتا ہے بلرام جی کے سمجھانے پر بھی برجباسی لوگ بیاکلتا سے رو رو کر کہنے لگے کہ اے موہن پیارے تم ہماری محبت چھوڑ کر کہان چلے گئے تمہاری بنا ہماری یہ گت ہوئی ہے دو پہر سے جمنا جل مین بیٹھے کیا کرتے ہو جلدی کیون نہین نکل آتے جسطرح بنا من کا سانپ تڑپتا ہے وہی حال پھر نند جسودا کا ہو گیا تب جسودا رو کر کہنے لگی کہ میرے جینے کو دھکار ہے کہ موہن پیارا جمنا مین ڈوب جاوے اور مین جیتی رہون ۔

دوہا	کہت جسودا نند سون دھرگ دھرگ بار مبار		اور کیتک دن جیوگے ترت نہین موہ مار	
سورٹھا	کر دیکھو من دھیان ایسے دکھ مین مرن سکھ		نند بھیجے بن پران تڑپھ تڑپھ کے تریہ بھن سن	

جب نند راے مرچھت ہو کر گر پڑے تب بلرام جی نے انکو اٹھا کر کہا کہ اے پتا تم کسواسطے اتنا سوچ کرکے اپنا پران دیتے ہو شیام سندر کا مارنے والا دنیا مین کوئی نہین ہے وہ اَبناشی پرش آٹھون پہر لچھمی جی کو ساتھ لیے ہوے چھیر سمدر مین رہتے ہین انکے جمنا جل مین گھسنے سے تم لوگ کیون ڈرتے ہو اسطرح بلرام جی انکو سمجھا رہے تھے کہ اسی ساعت جمنا جل سے لہر اٹھنے لگی تب بلرام جی بولے کہ دیکھو اب بیکنٹھ ناتھ جل سے باہر آتے ہین ایسا بچن سنتے ہی سب برجباسی جمنا کی طرف دیکھنے لگے اسی وقت نند لال جی کالی ناگ کو ناتھے ہوے پانی کے اوپر پرگٹ ہوے ۔

دوہا	ماکھن پربھو گوپال جی باہر پرگٹے آے		دکھ ہرن دانو دلن سنتن سدا سہاے	

اے راجا پریکشت موہن پیارے کو دیکھتے ہی نند اور جسودا آدک برجباسی ایسے خوش ہوے جیسے مردے کے بدن مین جان آجاے اور کالی ناگ نے مرلی منوہر کو جمنا کنارے اتار دیا ۔

سورٹھا	تٹ پر کل دھراے کالی کو آیس دیو		اُرگ دیپ اب جاے باس کرو نربھے سدا	

کالی ناگ شری کرشن جی کی آگیا کے موافق ڈنڈوت کرکے اپنے کل پروار سمیت اسی وقت رمنک دیپ کو چلا گیا اور شیام سندر نے سب برجباسیون کو جو پرم کے دکھ ساگر مین ڈوب رہے تھے بلکر سکھ دیا اسی دن سے وہان کا جمنا جل جو زہر کے برابر تھا امرت کی طرح ہو گیا ۔

		دوہا		
	دھن دھن پربھو دھن کہہ سُرت سمن برساے		گئے دیو نج سدن ہر دے پرم سکھ پاے	

ادھیاے سترھوان ۔ کتھا کالی ناگ کے رمنک دیپ چھوڑنے کی

راجا پریکشت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ اے سوامی رمنک دیپ ایسا اُتم استھان چھوڑ کر کالی ناگ جمنا جی مین آکر کیون رہا اور گرڑ جی کا کون اپرادھ اسنے کیا تھا اسکا حال بدھ پورک برنن کیجیے شکدیو جی بولے ۔

		دوہا		
	گرڑ بلی کے تراس تے باس کیو برج آے		سو لیلا بستار سون کہون سبی سمجھاے	

اے راجا سنو کشیپ جی برہما جی کے بیٹے ہین انکی بہت استریان تھین انمین سے ایک کا نام کدرو اور دوسری کا نام بنتا تھا

کدرو کے کالی ناگ آدک بہت سے سانپ پیدا ہوے اور بنتا کے دو لڑکے ایک گرڑجی پرمیشور کے باہن اور دوسرا اَرُن نام سورج دیوتا کا رتھوان ہوا گرڑجی اور کالی ناگ آدک سانپ رمنک دیپ مین رہتے تھے ایکدن کدرو اور بنتا دونون سوتین ملی بیٹھی تھین کدرو نے بنتا سے کہا کہ سورج کے رتھ مین کون رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین بنتا نے سفید رنگ کے اور کدرو نے کالے رنگ کے بتلائے اسی بات پر دونون نے آپسمین جھگڑا کر کے یہ قول قرار کیا کہ جسکا کہنا جھوٹھا ہو وہ سچ کہنے والی کی داسی ہو کر رہے جب یہ حال سانپون نے سُنا تو کدرو سے کہا کہ اے ماتا تمنے بنا پوچھے ہم لوگون کے ایسی پرتگیا کر دی سورج کے رتھ مین تو سفید رنگ کے گھوڑے جُتتے ہین تم بنتا سے ہار جاؤگی یہ بات سُنکر کدرو بولی کہ اے بیٹا اب تو مین بات ہار چکی ہون کوئی تدبیر ایسی کرو کہ جسمین میرا کہنا سچ ہو نہین تو مجھکو بنتا کی داسی ہونا پڑیگا تب سانپون نے کہا کہ ہم لوگ جا کر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ جاتے ہین اس سے وہ کالے دکھلائی پڑینگے تب تم جیت جاؤگی پھر تو کالے سانپ جا کر اُن گھوڑون کے بدن مین لپٹ گئے اس سے وہ کالے کالے دکھلائی دینے لگے اُسی وقت کدرو بنتا کو ساتھ لیکر گھوڑے دیکھنے گئی تو سانپون کے لپٹ رہنے سے وہ کالے کالے دکھ پڑے اسلیے بنتا ہار گئی۔

دوہا	کدرو بنتہ جیت کے لی گئی گھرہ لوا سے		جا کی ریت اینت ہے تا سون کہا بساے	

جب گرڑجی نے یہ حال سُنا تب کدرو سے جا کر کہا کہ تمنے دغا بازی کر کے میری ماتا کو داسی بنانے کی اِچھا کی ہے ایسا ادھرم کرنا تمکو اُچت نہین ہے اب تم اسکے بدلے جو چیز مانگو وہ ہم تمکو لا دین پر ہماری ماتا کو داسی مت بناؤ یہ بات سُنکر سانپون نے آپس مین صلاح کر کے گرڑجی سے کہا کہ تم ہمکو اَمرت کا کلسا لا دو تو ہم تمھاری ماتا کو داسی نہ بناوینگے گرڑجی نے اُسی وقت اَمرت کا کلسا اپنی سامرتھ سے لا کر سانپون کو دے دیا اور اپنی ماتا کو ساتھ لیکر گھر چلے آئے یہ حال سُنکر دیوتون نے بچار کیا کہ سانپ لوگ اَمرت پینے سے اَمر ہو کر سب جیوون کو بہت دُکھ دینگے تب کوئی کسطرح جیتا بچیگا ایسا بچار کر سب دیوتون نے آ کر گرڑجی سے کہا کہ تم اپنے کہنے کے موافق اَمرت کا کلسا کدرو کو دے کر اپنی ماتا کو لوا لائے جیسا چھل کر کے اُنھون نے تمھاری ماتا کو داسی بنایا تھا ویسا چھل تم بھی کرو جسمین اَمرت کا کلسا اُلٹے لے آؤ گرڑجی نے یہ بات دیوتون کی مان لی اور جسوقت سانپ لوگ اَمرت کا کلسا تالاب کنارے رکھکر اس اِچھا سے اسنان کرنے لگے کہ پوتر ہو کر اَمرت پیوینگے اُسوقت گرڑجی وہان پہونچکر کلسا اَمرت کا اُٹھا لائے اور دیوتون کو سونپ دیا دیوتا اَمرت لے کر اپنے لوک کو چلے گئے جب سانپون نے اس سبب سے گرڑجی سے دشمنی پیدا کی تب ایکدن گرڑجی نے بیکنٹھ ناتھ اپنے سوامی کی بہت استت کر کے اُنسے یہ بردان مانگا کہ کوئی سانپ ہمکو لڑائی مین نہ جیت سکے اور ہم سانپونکو کھا لیا کرین اُنکا زہر ہمکو اثر نہ کرے جب پرمیشور دین دیال نے گرڑجی کو من مانا بردان دیا تب وہ بہت خوش ہو کر سانپونکو پکڑ پکڑ کر کھانے لگے جب سانپون نے گرڑجی سے جیتنے کی سامرتھ اپنے مین نہین دیکھی تب برھماجی کے پاس جا کر بنتی کیا کہ اے جگت کے کرتا آپ نے ہمکو اور گرڑجی دونون کو پیدا کیا گرڑجی بردان پانے کے پرتاپ سے ہم لوگون کو کھائے جاتے ہین ایسی زبردستی اُنکو کرنا نہ چاہیے یہ بات سانپون کی سُنکر برھماجی نے اِسطرح پر دونون کا میل کرا دیا کہ مہینے بھر بعد ایک سانپ پکڑ کر گرڑجی اپنے کھانے کے واسطے لیا کرین اور سب کو دُکھ نہ دیا کرین جب گرڑجی اِس بات پر خوش ہوے تب سانپ لوگ آپسمین باری باندھکر ہر مہینہ پرنماسی کو ایک سانپ پیپل کے درخت پر رکھ آنے لگے اور گرڑجی نے برھماجی کی آگیا کے موافق وہی سانپ کھا کر دوسرے

سانپون کو دُکھ دینا چھوڑ دیا جب کچھ دن اسطرح بیت گئے کدّرو کے بیٹے کالی ناگ کی باری آئی تب وہ اپنے زہر کے گھمنڈ سے کہنے لگا کہ ہم اور گرڑ دونون کشیپ جی کے بیٹے ہوکر دونون کی ماتا آپسمین بہن بہن ہین جو ہم اِس سے ڈر کر اسکو سانپ کھانے کے واسطے دین تو اسمین ہماری بڑی ہینسی ہی اسلیے ہم گرڑ سے لڑینگے یہ بچار کر کالی ناگ درخت پر کوئی سانپ نہین رکھ آیا تب گرڑ جی اُس کے دروازے پر آئے جب کالی ناگ نے گرڑ جی سے جدّھ کیا تب گرڑ جی نے اُسکو اپنے پنجے اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور اُسوقت گرڑ جی کے پرّون سے سام بید اور رگ بید اور اتھربن بید اور یجر بید کے سُر نکلتے تھے اسلیے وہ آواز سُنکر سانپون کا جی گھٹ جاتا تھا جب کالی ناگ نے گرڑ جی مین اپنے سے زیادہ زور دیکھا تب دہارہ مانکر من مین کہنے لگا کہ اب بنا بھاگے گرڑ کے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا اسلیے برندابن مین جمنا کنارے جاکر رہون تو جیتا بچون کسواسطے کہ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے سے گرڑ وہان نہین جاسکتے ایسا بچار کر کالی ناگ اپنی استریون اور بچّون سمیت رمنک دیپ سے بھاگ کر جمنا جی مین آبسا تھا اور دوسرے سانپ سوبھر رکھیشور کے شاپ دینے کا حال نہین جانتے تھے کالی ناگ نے ہی نارد مُن سے سُنا تھا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج گرڑ جی برندابن مین جمنا کنارے کیون نہین جاسکتے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا کسی سمے سوبھر رکھیشور جمنا کنارے بیٹھے ہوے تپ کرتے تھے وہان گرڑ جی نے جاکر ایک بڑا مگرمچھ جمنا مین سے کھالیا یہ حال دیکھکر سوبھر رکھیشور نے کرودھ کرکے کہا کہ اے گرڑ جس جگہ ہم بیٹھکر پرمیشور کا بھجن کرین وہان پر کسی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ کسی جیو کو دُکھ دے سکے جو تجھکو میرے کہنے کا بشواس نہو تو اپنے سوامی سے جاکر پوچھ لے آج تیرا اپرادھ مین نے چھما کیا لیکن آگے کے واسطے یہ شاپ دیتا ہون کہ جو تو پھر کبھی یہان آویگا تو مرجاے گا۔

دوہا

	ماکھن پربھو کے نینہ مین میر گو سبھ سبھاے	جو آوی میری شرن تاکی کرت سہاے	

اور راجا اِسی شاپ کے ڈر سے گرڑ جی وہان نہین جاسکتے تھے جب سے کالی ناگ وہان آکر رہا تھا تب سے اُسجگہ کا نام کالی دہ ہوا اِتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب شری کرشن جی نے کالی ناگ کو بدا کیا اور آپ لڑکون کی طرح ڈرتے اور کانپتے دوڑ کر جسودا جی کی گود مین گھس گئے تب نند رانی نے شیام سُندر کو بڑی پریت سے گلے لگا لیا اور منھ چومنے لگین اور روہنی آدک سب برجبالا اُنکو دیکھکر پریم آنند ہوگئین اور جو گئوا اور بچھڑے شیام سُندر کے دیکھے بنا رو رہے تھے وہ سب خوش ہوکر پاگر کرنے لگے اُسوقت بلدیو جی یہ لیلا شیام سُندر کی دیکھکر بہت ہنسے تب نند جی اُنکو ہنستے دیکھکر کرودھ کرکے بولے کہ یہ بلدیو بسدیو جی کا بیٹا ہمارا ذات بھائی نہین ہی اُس سے دُکھ کے سمے ہنسی ٹھٹھا کرتا ہی یہ سُنکر بلدیو جی نے کہا کہ اے پیتا میرے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ جب شیام سُندر جمنا مین کود کر ایسے زبردست سانپ کو ناتھ لائے تب نہین ڈرے اب ماتا کی گود مین آکر ڈرے کانپتے ہین اے نند بابا شری کرشن کسی کا ڈر کچھ نہین رکھکر سب دُکھ دائیون کو ڈنڈ دینے والے ہین یہ سُنکر نند جی ہنسنے لگے اور انھون نے موہن پیارے کو گلے لگا کر کہا کہ اے بیٹا اب تم گاے چرانے نجا کر میری آنکھون کے سامنے رہا کرو ایسا کہکر نند جی نے بہت گئوا اور سونا آدک انکے دان کرایا اور اُسدن برجباسیون نے شیام سُندر کا نیا جنم ہوا بچار کر ایسی خوشی منائی جسکا حال مجھسے برنن نہین ہوسکتا اور جسودا جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیٹا مین تجھکو ہمیشہ

منع کرتی تھی کہ تو جمنا کنارے مت جا یا کر تو نے میرا کہنا نہین مانا اور جمنا جل مین کود کر ہم لوگون کو انتا دکھ دیا تب موہن پیار سے بولے کہ ای میّا رات کا سپنا سچ ہوا ۔

دوہا	کھیلت کھیلت گیند مین آیو جمنا تیر		سوہ ڈار کا ہو دیو کالی دہ کے نیر	

ای ماتا جب مین کالی دہ کے بھیتر چلا گیا تب مین سانپ کو دیکھکر بہت ڈرا جب مین نے اُس سے کہا کہ راجا کنس نے مجھکو کنول کے پھول لانیکے واسطے بھیجا ہی تب وہ راجا کے ڈر سے مجھے پھول سمیت یہان پہونچا گیا پھر شری داما گوال بالون نے موہن پیار سے گلے ملکر کہا کہ ای بھائی جو کچھ تمنے کہا تھا وہ کیا تم کنس کو ضرور مار وگے اب ہمارا اپرادھ چھما کرو یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی ہنسکر بولے کہ ای بھائی تم ہمارے سکھا ہو ہماری اور تمھاری گھڑی بھر کی لڑائی تھی اب ہم تمسے خوش ہین پھر شیام اور بلرام یہ لیلا سمجھکر آپسمین ہنسنے لگے اور اُسدن سب برندابن باسی شیام سندر کے سوچ مین بھوکے رہے تھے اسلیے مرلی منوہر نے کہا کہ آج کی رات سب کوئی یہان ٹک رہو کل گھر پر چلین گے جب اُنکی اگیا سے سب لوگ وہان ٹکے تب نندجی نے برندابن سے پکوان اور مٹھائی منگوا کر سب کو بھوجن کرایا اور اُسیدن نندجی نے کمل کے پھول گاڑی اور بیلون پر لدوا کر گوالون کے ساتھ راجا کنس کے پاس بھیجدیے

دوہا سورٹھہ	بہت بڑ کر کنس کو دیکھی پتر لکھا ے گئو کمل کے کاج کالی دہ سے رو شیبان		کھیجو میری آور ہنتے نرپ سوان ایسی جاے تم پرتاپ سے راج آپ گئو پہونچاے ہرا ہ	

بھیجنا نندجی کا کمل کے پھول راجا کنس کے پاس



اور راجا جب گوالون نے کنَول کے پھول چٹھی سمیت کنس کے پاس پہونچا دیے تب کنس کنَول کے پھول دیکھنے اور چٹھی پڑھنے سے بہت ڈرا اور اسکو نشچے اس ہوا کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین اِنکے ہاتھ سے میرا پران نہین بچیگا ایسا بچار کر من مین بہت اُدداس ہو گیا لیکن ننداجی کو خلعت دے کر گوالون سے بدا کرتے وقت کہا کہ تم نند راے سے کہدینا کہ ہم اُسکے بیٹون کو ایک دن بلا کر دیکھینگے جب گوالون نے آکر وہان کا سندیسا کہا تب نند آدک سب برجباسی خوش ہوے۔

دوہا سورٹھہ	کہت شیام بلرام سون ہنس ہنس کے یہ بات برج جن پرم ہلاس اِک سکھ ہراوتے بیچے		نرپ ہم تم دیکھین لیے کہیو بلاؤن تات بیٹو کنس کو تراس دوجے کنَول پٹھاے نرپ

جب رات کو سب برندابن باسی جمنا کنارے سرہری کے بن مین سو رہے تب راجا کنس نے یہ حال سُنکر دھندھک نام راچھس کو بلا کر کہا کہ تم آج جمنا کنارے جا کر سب برجباسیون کو شیام اور بلرام سمیت جلا دو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ بات سُنتے ہی دھندھک راچھس نے آدھی رات کے وقت وہان جا کر چارون طرف آگ لگا دی۔

دوہا	واواانل اُت کو دھو کر لیو دسو دس گھیر		اٹھی انل جوالا پربل مانو اُچھل سمیر

جب سب پشُو اور پنچھی اُس آگ سے جلنے لگے تب نند اور جسودا آدک سب برجباسیون نے نیند سے چونک کر گیا دیکھا کہ چارون طرف سے آگ دوڑی چلی آتی ہی اور کوئی راہ بھاگنے کی دکھلائی نہین دیتی یہ حال دیکھتے ہی نند اور جسودا جی نے گھبرا کر شری کرشن جی کہا کہ اے دکھ بھنجن جب جب ہم لوگون پر دکھ پڑتا ہی تب تب تم سہایتا کرتے ہو اب جلدی اِس آگ سے بچاؤ نہین تو سب لوگ جلکر مرا چاہتے ہین بھاگنے کی راہ نہین ہی تمھاری شرن چھوڑ کر کہان جائین جب شیام سندر نے آگ کی لپٹ سے سبکو بہت بیاکل دیکھا تب اُنکو دھیرج دیکر بولے کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھ بند کر لو آگ بجھ جائیگی جب سب لوگون نے اپنی اپنی آنکھین بند کر لین تب دکھ بھنجن شری نند نندن نے بہت رُوپ دھر کر سب آگ کو کھا گئے اور دھندھک راچھس کو مار ڈالا۔

بیاکل ہونا گوال بالون کا آگ لگنے سے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرنا شری کرشن جی کے کہنے سے



اُسی ساعت کرشن بھگوان کی اچھا سے سب آگ بجھ گئی اور جتنے لپٹ پہنچی اُدِک جیو جلتے تھے سب جیون کے یتون سُکھی ہوگئے جب برندابن بہاری کے کہنے سے برندابن باسیون نے اپنی اپنی آنکھین کھول دین تب کسی کو ایک چنگاری بھی نہ دکھلائی دی یہ پر تر سب لوگ دیکھکر آپس مین کہنے لگے کہ کسی نے پانی سے بھی نہین بجھایا یہ سب آگ کیا ہوئی تب موہن پیارے نے کہا کہ بھوس کی آگ بہت بلتی ہی پھر اُسے بجھتے ہوئے دیر نہین لگتی۔

سورٹھہ	شیام سنا یک جاو تاکو ہو ڈر کون کو		یہ بڑبرائی تا و پانچ تت جلنے سے گئے	

جب سب برجباسی شیام سُندر کی استُت کرنے لگے تب کرشن بھگوان نے اپنی مایا اُنپر ایسی پھیلا دی کہ سب کسی نے یہ جانا کہ یہ آگ آپ سے آپ بجھ گئی اور کالی ناگ ناتھنے کا حال بھی اُنکو سب نے کیطرح معلوم ہوا۔

دوہا	ماکھن پر بُھ کے نیہہ مین کچھک کہون ڈر نا مانہہ		پرات ہوت آنند سے سب آئے گھر مانہہ	

اُس دن سب چھوٹے اور بڑون نے اپنے اپنے گھر خوشی منائی اور شیام سُندر کو اپنا لڑکا جانکر ہر روز اُنسے پریت کرنے لگے۔

اَدھیائے اٹھارھوان۔ مارنا بلرام جی کا پرلمب راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ او راجا جسطرح شیام سُندر نے گوال بالون کے ساتھ برندابن مین کھیل کھیلا تھا وہ کہتا ہون سُنو۔ کہ جب گریکھم رت یعنی جیٹھ اساڑھ آیا تب سورج کی دھوپ سے سب سنسار بیاکُل ہوگیا لیکن شیام سُندر کی کرپا سے سب برندابن مین کسی جیو کو کچھ گرمی نہ معلوم ہو کر بسنت رت کا سُکھ بنا رہا اسلیے برندابن مین پھولون پر جھُنڈ جھُنڈ بھونرے گونج کر آم کی ڈالیون پر کوکلا بولتی تھین اور درختون کے نیچے ٹھنڈے سایہ مین مور ناچ کر کوکتے تھے اور ٹھنڈی اور ملایم اور خوشبودار ہوا بہکر گھٹا ٹوپ بن کے پاس جمناجی لہرین لے رہی تھین وہان پر برندابن بہاری بلرام جی اور گوال بالون کے ساتھ گئو وین چرا کر بہت طرح کے کھیل کھیلتے تھے جب کبھی چرخی کی طرح گھومتے تھے تب اُنکو زمین اور آسمان گھومتا ہوا دکھلائی دیتا تھا اور جب ایک گوال دوسرے لڑکے کے ہاتھ پر تالی مار کر بھاگتا تھا تب وہ اُسکو پکڑنے دوڑتا تھا اور کبھی آپسمین آنکھ مچُولا کھیلکر بہت طرح کے راگ گاتے تھے اور اپنے منھ سے بہت طرح کے باجے بجا کر شیر اور گدھا اور لومڑی وغیرہ کی بولی بولتے تھے اور کبھی مُرلی منوہر بنسی بجا کر اپنا گانا گوال بالون کو سُنا کر خوش کرتے تھے۔

		دوہا		
	گوال بال بولین سبھی ماکھن پربھ مسکات		کبھون سارس کوکلا مور ہنس کی بھانت	

او راجا ایسے آنند مین پرلمب راچھس کہ شیام سُندر کے مارنے کے واسطے کنس راجا کا بھیجا ہوا گوال روپ بنکر وہان آیا اور سوائے شری کرشن جی کے اور کسی نے اُسکو نہین پہچانا جب اُسنے بہت گوال بالون کو اُٹھا لیجا کر پہاڑ کی کندرا مین چھپا دیا تب شری کرشن جی نے آنکھ کے اِشارے سے بلرام جی کو دکھلا کر کہا کہ او بھائی اِس گوال کو اپنا ساتھی مت سمجھو یہ پرلمب نام راچھس کیٹ سے گوال بنکر ہمارے مارنے کے واسطے آیا ہو اِسکے مارنے کی کوئی تدبیر کرنا چاہیے یہ جبتک گوال کی صورت مین رہے گا تبتک نہین مارا جائیگا اسواسطے اگر گوال روپ بیرے نکلا اور بھائی بندھ مین جب یہ راچھس روپ دھرے تب اِسکو مار ڈالنا

شری کرشن جی نے بلرام جی سے یہ کہکر اس کپٹ روپ گوال کو اپنے پاس بلایا اور اُسکا ہاتھ پکڑ کر ہنستے ہوے بولے کہ اے متر ہمکو تمھارا بھیس سب سے اچھا معلوم ہوتا ہی جو لوگ ہمارے سکھا ہین وہ کپٹ نہین رکھتے اور کپٹی آدمی کو مین اپنا سکھا نہین جانتا۔

دوہا

سکھا بلائے نکٹ سب تنھین کہیو نند لال ۔ کھیل بجھاے اب کھیلیے مُدت بھئے سب گوال

پھر شری کرشن جی سنے پرلنبا سر کو آدھے گوال بالون سمیت اپنی طرف لے لیا اور آدھے گوال بال بلرام جی کے ساتھ دیکر کھیل بجھاون کھیلنے لگے اور یہ اقرار آپسمین ٹھہرا کہ جو لڑکا کھیل بوجھ نہ سکے اُسکی طرف کے سب گوال بال دوسری طرف کے لڑکونکو اپنی پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن تک لیجاوین اور اسی طرح جہان پر دونوں لڑکے کھیل بجھانے والے بیٹھے ہون وہان پھر آوین ایک ایک گوال بال دونون غول کا عمر مین برابر دیکھکر جوڑی ٹھہرائی اور شیام سُندر نے اپنا جوڑ شری داما گوال سے اور بلدیوجی کا جوڑ پرلمبا سُر کپٹ روپی گوال سے باندھا جب کھیلتے وقت بلدیوجی نے جیتا اور شری کرشن جی ہار گئے تب بلدیوجی کپٹ روپی گوال کی پیٹھ پر چڑھے اور شری داما شری کرشن جی کی پیٹھ پر چڑھا جب اسی طرح سب لڑکے شیام سُندر کے ساتھی بلدیوجی والے گوال بالون کو اپنی اپنی جوڑی کے موافق پیٹھ پر چڑھا کر بھانڈیر بن کو چلے تب وہ گوال روپ راچھس سب لڑکون سے آگے بڑھکر بلرام جی کو اکاش مین لے اُڑا اور ایک جوجن کا اپنا راچھس روپ بنا لیا اُسکے کالے بدن پر بلرام جی کا گورا بدن ایسا اچھا معلوم ہوتا تھا جیسے شیام گھٹا مین چندرما اُدے ہوا اور کانون کا کنڈل بجلی کی طرح چمکتا تھا اور پسینا بدن کا پانی کی طرح برستا تھا اُسکا راچھسی بدن دیکھتے ہی بلدیوجی نے اپنا بدن ایسا بھاری کیا کہ پرلنبا سر وہ بوجھ نہین اُٹھا سکا بلدیوجی کو لیے ہوے زمین پر گرا جب اُسنے بلدیوجی کو مارنا چاہا تب بلدیوجی نے ایک مُکا اُسکے سر پر مارا تو اُسکا سر اسطرح پھوٹ گیا جسطرح اندر کے بجر سے پہاڑ ٹوٹ جاوے جب اُسکے سر سے خون کی دھار بہنے لگی تب وہ راچھس چلا کر مر گیا۔

مارا جانا پرلمبا سُر کا بلدیوجی کے ہاتھ سے



اور اسکی لاش گرنے سے تین کوس کے درخت دب کر ٹوٹ گئے۔

دوہا سورٹھا	گوال بال چکرت بھئے دوڑ گئے بل پاس دھن دھن بلرام دھن تمھارے مات پت		پرتنک اسر تن دیکھ کے سب کو بھیو ہلاس بڑو کیو یہ کام کپٹ روپ مار یو آسر	

او راجا گوال بالون نے خوش ہوکر انکی بہت بڑائی کی اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے بلرام جی پر پھول برسائے اور جن گوالون کو وہ راچھس کندرا مین چھپا آیا تھا انکو شیام سندر نکال لائے۔

ادھیائے اکیسوان۔ بیاکل ہونا گوالون کا مونج کے بن مین آگ لگنے سے	

شکدیو جی نے کہا کہ او راجا جب گوال بال اس یُدھ کا تماشا دیکھنے لگے تب سب گائے چرتی ہوئی مونج کے بن مین چلی گئین جب دور تک کسی نے انکا پتا نہین پایا تب گوال بال الگ الگ ٹولی باندھکر گئوون کو ڈھونڈھنے نکلے اور درختون پر چڑھ چڑھکر دیکھ دیکھکر گئوون کا نام لے لیکر پکارنے لگے اسی وقت ایک گوال نے آکر مرلی منوہر سے کہا کہ او بھائی سب گئوین مونج کے گھنے جنگل مین چلی گئین اور گوال لوگ انکے کھوج مین بھٹکتے پھرتے ہین یہ بات سنتے ہی مرلی منوہر نے کدم کے درخت پر چڑھکر ایسی مرلی بجائی کہ اسکی آواز سنتے ہی سب گئوین اور گوال بال مونج کے بن کو چیرتے پھاڑتے اسطرح شیام سندر کی طرف دوڑے جسطرح برسات مین ندی اور نالون کا پانی زور سے بہتا ہے اُسی وقت ایک راچھس راجا کنس کا بھیجا ہوا شری کرشن جی کے مارنے کے واسطے اُس بن مین آیا اور اُسنے اپنی مایا سے ایسی آندھی چلائی کہ چارون طرف دھول سے اندھیارا چھا گیا تب اُسنے بن مین آگ لگا دی جب اُس آگ کی لپٹ سے گوال اور گئوون کا بدن جلنے لگا تب انھون نے بیاکل ہوکر شیام سندر اور بلرام جی کی شرن شرن پکارکر کہا کہ او دینا ناتھ ہم لوگ جلا چاہتے ہین ہماری جان بچائیے جب جب ہمپر دکھ پڑتا ہے تب تب آپ رچھا کرتے ہین سوا آپکے دوسرا کوئی سہائک ہمارا نہین ہے جسطرح نارائن سنسار روپی آگ سے اپنے بھگتون کو بچاکر ادھار کرتے ہین اُسی طرح آپ بھی ہم لوگون کو اس آگ سے بچائیے یہ حال اپنے سکھا اور گوال بالون کا دیکھکر شری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا۔

دوہا	شرن گہی جن آئے کے تات مات بسرائے		ہم اور تم دؤ بھائے جن انکو کون سہائے	

یہ کہکر شیام سندر نے گوال بالون کو پکارکر کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرلو تب اس آگ سے بچوگے جب شری کرشن جی کی آگیا سب گوال بالون نے اپنی اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے اُس راچھس کو مار ڈالا اُسکے مرتے ہی سب آگ بجھکر آندھی جاتی رہی اور ویسے ہی آنکھین بند کیے ہوئے سب گوال بال گئوون سمیت شیام سندر کی مہاسے بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے تب شری کرشن جی نے کہا کہ تم لوگ آنکھ اپنی کھولدو جو انھون نے آنکھ کھولی تو کیا دیکھا کہ سب آگ اور آندھی جاتی رہی اور ہم لوگ بھانڈیر بن کے پاس چلے آئے ہین یہ چرتر دیکھکر سب گوال بالون کو اچنبھا معلوم ہوا پھر سبنے برندابن بہاری کے ساتھ جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور شام ہوتے ہوئے گھر کو چلے بستی کے پاس پہونچکر من ہرن پیارے نے بنسی بجائی تب بنسی کی دھن سنتے ہی سب برجبالا اپنے اپنے گھر کا کام کاج چھوڑکر راہ مین آکر کھڑی ہوئین اور موہنی مورت کا درشن کرکے اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کین سب گوپیون کا یہ پرن تھا کہ بنا دیکھے شیام سندر کے دن بھر برت کرکے شام کے وقت مرلی منوہر کا درشن کرکے پارن کرتی تھین جب موہن پیارے اپنے گھر پہونچے تب جسودا جی نے انکو گود مین اٹھاکر بہت پیار کیا اور گوالون سے پوچھا کہ آج دیر کیون ہوئی

تب اُنھون نے سب حال راچھس کے مارے جانے اور آگ لگنے کا کہہ سنایا یہ سُنکر جسودا جی اور روہنی جی بہت خوش ہوئین اور یہ حال سُنکر سب برندابن باسی شیام اور بلرام جی کو دیکھنے آئے اور اُنکی بڑائی کرکے کہنے لگے کہ ای شیام سندر تمھاری کرپا سے ہمارے لڑکے بچے نہین تو آج سب آگ مین جلکر مرچکے تھے پھر سبھون نے اپنے اپنے لڑکون سے وار اور دچھنا دلوایا اور نرمیشور کی مایا سے اِس بات کا بشواس کسی کو نہین آیا کہ یہ چرتر شیام سندر نے کیا ہے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ او راجا اِسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے سبکو سُکھ دیتے تھے اور سب برجبالا موہن پیارے پر ایسی موہت تھین کہ بغیر دیکھے سانولی صورت کے اُنکو چین نہین پڑتا تھا پانی بھرنے اور دہی دودھ بیچنے کے بہانے جمنا کنارے اور بن مین جاکر شیام سندر کا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور اپنی ساس اور ماتا کا سمجھانا اُنکو اچھا نہین معلوم ہوتا تھا اور من ہرن پیارے انترجامی بھی اپنی چتون اور مسکان سے اُنکو سُکھ دیا کرتے تھے ایکدن شیام سندر اپنا نٹور روپ دھرے سب سکھون کو ساتھ لیے جمنا کنارے کدم کے نیچے کھڑے ہوکر مرلی بجانے لگے اُسی وقت شری رادھا جی اپنی سکھیون سمیت جل بھرنے کے بہانے سے موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے چلین جب اُنھون نے جمنا کے پاس گوالون کی بھیڑ دیکھی تب کھڑی ہوکر سکھیون سے بولین کہ ماکھن چور راہ مین کھڑا ہے ہم لوگون کو ضرور چھیڑیگا جب موہن پیارے رادھا پیاری کے دل کا حال جانکر اپنے سکھا سمیت راہ چھوڑکر دوسری طرف چلے گئے تب رادھا پیاری نے سکھیون سمیت جمنا کنارے جاکر پانی بھرا اور اپنا گھڑا سر پہ لیکر گھر کو چلین اُسوقت رادھا پیاری سکھیون کے جھنڈ مین ہنس روپی چال سے چلی آتی تھین اُسی وقت موہن پیارے نے گوپیون کے غول مین آکر رادھا پیاری کی گگری مین ایک کنکری ماری۔

چھیڑنا شیام سندر کا گوپیون کو راہ مین



اور اپنی مسکان مادھری سے رادھا آدک سب سکھیون کا من ہر لیا تب شیاما سکھیون سے بولی۔

سورٹھا	کیسو درگن مین دھام سندر نٹ ناگر سکھد		جت دیکھون تت شیام منتر موہ سوجھے نہین	

انہین جو برجبالا چتر تھین انھون نے کہا کہ اہو موہن پیارے ہمنے تمھارا کیا بگاڑا ہی جو اپنی مسکان اور چتون سے ہمارا پران اور گیان دونون ہر لیتے ہو اور تمھارا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سننے سے ہمارا چیت ٹھکانے نہین رہتا تمنے من چرانے کا اُدیم کب سے سیکھا ہی یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیام سندر بولے کہ جسطرح تم لوگون نے اپنی چھب دکھاکر میرا من چرا لیا ہی اسیطرح مجھکو بھی کہتی ہو تب گوپیون نے رکھائی سے کہا کہ تم کسی کا چیر کھینچکر دھکا دے کر گرا دیتے ہو کسی کی گگری کنکری مار کر پھوڑ ڈالتے ہو تمھارے مارے کوئی جمنا جل بھرنے نہین پاتا ہم لوگ جسوداجی کے پاس جاکر تمکو پھر اُوکھل سے بندھوا دینگی۔

دوہا سورٹھہ
یہ سن ہر رس کر اٹھے انڈری لئی چھناے
موہ کہت ٹھگ چور آپ بھین ساہن سبر
کہو جاے سب مات سون لیجو موہ بندھاے
ڈاری گگری پھور کہت جاؤ چغلی کرن

جب شیام سندر نے اسطرح کہکر انڈری جمنا مین بہادی تب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر کہا کہ ہم لوگ کنھیا کے مارے جمنا جل بھرنے نہین پاتی ہین وہ ہم لوگون کی ایسی دُردسا کرتا ہی کہ اُسکا حال شرم کے مارے کہا نہین جاتا یہ سنکر جسوداجی بولین کہ جیسا تم کہو ویسا مین کرون جب مین نے اُسکو اُوکھل سے باندھا تھا تب تمھین سب اُسکی سفارش کرتی تھین اب جب کنھیا گھر آویگا تب مین اُسے مارونگی تم لوگ میری خاطر سے آج اُسکا اپرادھ چھما کرو اسطرح سمجھاکر جسوداجی نے گوپیون کو بدا کیا جب شیام سندر چپ چاپ ڈرتے ہوے گھر آئے تب اوٹ مین کھڑے ہوکر کیا سنا کہ جسوداجی گوپیون کے آنے کا حال سناکر روہنی جی سے یہ کہتی تھین کہ آج کنھیا گھر پر آویگا تو مین اُسے مارونگی یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ اہو ماتا تم مجھے مارنا چاہتی ہو گوپیون کا چرتر تمکو نہین معلوم ہی جو وہ کہتی ہین وہی سچ مان لیتی ہو گوپیان مجھکو کدم کے نیچے سے زبردستی پکڑ لیجاکر میرے گال مین مکا مارتی ہین اور جب مٹک کر چلنے سے گگری اُنکی گر کر ٹوٹ جاتی ہی تب جھوٹھی نندا میری تمسے آکر کہتی ہین یہ میٹھی بات سنکر جیسے جسوداجی نے موہنی مورت کا چندر مکھ دیکھا ویسے غصہ بھول کر کہنے لگین۔

دوہا سورٹھہ
کہان شیام میر و تنک وی سب جوبن جور
تو کیون اُن کے ڈھگ جات مین برجت مانت نہین
اب اُرہمن لی آوین تب پٹھوون منھ تور
لاوت جھوٹھی بات وہ سب ڈھیٹھ گوالنی

ایسا کہکر جسوداجی موہن پیارے کو گود مین اٹھاکر پیار کرنے لگین اسطرح شیام سندر برروز نئی لیلا کرکے برجباسیون کو سکھ دیتے

دوہا
یہ لیلا سب کرت ہر برجناری کے ہیت
کرشن بھجے جا بھاو جو تا کو تس پھل دیت

ای راجا رادھا پیاری پورب جنم کے سنسکار سے شیام سندر سے بڑی پریت رکھتی تھین اسلیے بنا دیکھے موہنی مورت کے بیاکل ہوکر سکھیون سے بولین کہ ای بہن جمنا کنارے جل بھرنے کے واسطے پھر چلو جسمین موہن پیارے کو دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرون جب مین وہان جاتی ہون تب وہ اپنی مسکان اور چتون سے میرا من موہ لیتے ہین اور اُس موہنی مورت کے دیکھے بنا مجھے چین نہین پڑتا اور دنیا کی لاج کے مارے مین کچھ بول نہین سکتی ہون باہر نکلتی ہون تو ماتا پتا کا ڈر لگا رہتا ہی اور گھر مین بیٹھنے سے بدن یہان رہکر من میرا شیام سندر کے پیچھے پیچھے ڈولتا پھرتا ہی مین اپنے چیت کو بہت سمجھاتی ہون لیکن اُس چیت چور کی طرف سے نہین پھرتا ہی۔ کیا اُپاے کرون کچھ بس نہین ہی اور اہو سکھی ایک دن کا حال تم سے کہتی ہون سنو۔

کبت

ایک سکھی نے موہن کی مدھری مسکان دکھاے دلی رہی
وہ سانولی صورت چین میں سب ہی چنی بھون چتی رہی
سب سکھین اپنے گھر کو پھر کھیلت کو دت باسلی رہی
مین پری برکھبھان لی گھر آوت پور پہاڑ بھٹی رہی

اری آلی اب مین نے اپنے من مین یہ بات ٹھان لی کہ شیام سندر سے پرکٹ مین پریت کرونگی آمین چاہے کوئی بہ استتت کہے اُس سانولی صورت کے سامنے مجھے لوک لاج اور کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا جب میرا پران اُس مین نکلجائیگا تب مین لاج کو لیکر کیا کرونگی اسلیے اب مین موہن پیارے کو اپنا پت بنایا چاہتی ہون آمین تمھاری کیا صلاح شنکر لاتا آدک سکھیون نے کہ وہ بھی شیام سندر پر موہت تھین کہا

دوہا	اُہ پیاری کیسے چلین واجمنا کی اور	آگبل نہ چھانرت سانور و رسیا نند کشور

اے راد ھا پیاری ہم لوگ اپنے من کا حال تجھسے کیا کہین جو حال تمھارا ہو وہی حال ہمارا بھی سمجھنا چاہیے موہن پیا چھب دیکھنے سے ہمارا اچیت ٹھکانے نہین رہتا ہوا اور ریبنی کی دشمن ہمکو بہت اچپیت کر دیتی تو نہ معلوم من ہرن پر بھلوگون پر کیسی موہنی ڈال دی ہو تمنے بہت اچھا بچار اد نیا مین کون جیو جڑ یا چیتن ایسا ہو جو اُسکی چھب دیکھنے اور مرا موہت ہنوجاے وہ ہمارے پت ہوکر ہمکو انگی کار کرین تو لاج بھاڑ مین پڑے۔

سورٹھہ	میٹ لوک کی کان ہت برت راگین شیام سن	یہی ٹہی اب آن بھلو برو کو ڈ سگے

اے راجا پریکھیت شری راد ھاجی آدک سب برجنا ریون کی یہ دشا تھی کہ دن اپنا اُنکے برہ اور ملنے کی تدبیر مین کاٹ کر وقت اُنکا درشن کرکے اپنے ہردے کی تپن بجھاتی تھین اور کہنا سمجھانا اپنے گھر والون کا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

ادھیاے مینسوان تعریف برندابن کی ملہ

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جب بہت گرمی ہونے سے سنسار ی جیو دکھی ہوے تب برسات وہ دپی را دریاکی راہ سے اپنی فوج دل بادل کو لیکر سب جیو جڑا اور چیتن کے سکھ دینے اور گرمی کے راجا سے لڑنے کے واسطے دھام کے ساتھ چڑھ آیا اُسکی فوج مین بادل کا گرجنا مانو مارو باجے بجتے تھے اور بہت طرح کی گھٹا غبور ہو ایسی معلوم بجلی کا چکنا ننگی تلوار کے برابر ہو کر کھاگانے والون کی جگہ مور بولتے تھے اور بوندون کا برسنا بان کے برابر ہو کے کبت پڑھنے کی جگہ مینڈھک بولتے تھے اور سفید سفید بگلون کا اڑنا پھر ہرے کے برابر معلوم ہوتا تھا ایسی دیکھتے ہی گرمی کا راجا ہار مانکر بھاگ گیا اور پانی برسنے سے زمین اور درخت سب جیو جڑا و چیتن نے سکھ پایا آ تک جو پانی سورج نے سوکھا تھا وہ سب اسطرح برسادیا جسطرح راجا لوگ گرمی اور جاڑے مین رعیت سے محصو مین اُنکا پالن کرتے ہین اور پرتھوی نے اپنے سکھ دینے والے جل روپی پت کے برہ مین آٹھ مہینے تک جو دکھ اُٹھا سو پ پانی برسنے سے چھوٹ گیا اور بہت طرح کے پھل اور پھول درختون مین لگ گئے۔

دوہا | پھل بیدھ لپٹی للت پھول رہی بہو رنگ | سوبھت سمسن بہنگار جم نار پرش کے سنگ

زمین پر ہریالی پیدا ہوکر ندی اور نالون مین پانی زور سے بہنے لگا اور اُنکے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیان بولنے لگے اور اسوقت برندابن مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا برنن نہین ہو سکتا ۔

دوہا سورٹھہ | شوبھا برندابن کی برن سکے کب کون | شیش مہیش گنیش بدھ پار نہ پاوت تون
کہا امیت اپار شری برندابن دھام کی | جہان نت کرت بہار ہیں تہ ہم بھگوان ہر

او راجا اس سہاونے بن مین گوپی اور گوال لوگ بہت طرح کے گہنے کپڑے پہنے ہوے جھولا جھولتے تھے اور گوپیان ملار آدک برسات کے گیت گاتی تھین اور اُنہین شیام اور بلرام اُتّم اُتّم گہنے اور کپڑے پہنے ہوے بہت لیلا کرکے سبکو سُکھ دیتے تھے جب اسی طرح آنند سے برسات بیت کر شرد رت آئی تب ایک دن شیام سندر نے بلرام جی اور شریدامادک گوال بالون سمیت برندابن مین جاکر گئون کو چرنے کے واسطے چھوڑ دیا اور آپ درخت کے نیچے بیٹھکر کہنے لگے کہ ای بلداؤجی اب شرد رت کے اچھے دن آئے ۔

دوہا | اجل آکاش نرمل بھیو برکھا رت کے انت | جیسے اجل چت سدا کمن پرم کے سنت

ان دنون کھانے کی چیزون مین سواد ملتا ہے اور سب چھوٹون بڑون کو بہت طرح کا سُکھ ہوتا ہے اور گرہستھ آشرم کو اپنے گھر رہنے مین سُکھ ملکر راجا لوگ انھین دنون مین دشمن پر چڑھائی کرتے ہین اور بیاپاریون کو مال لادنے اور سادھو اور بشنو ونکو تیرتھ جاترا کرنے مین بہت سُکھ ملتا ہے ای بھائی مجھکو برندابن کا ایسا سُکھ تینون لوک مین نہین ملتا اسواسطے آدمی کا تن دھارن کرکے برج مین رہکر برندابن کو بیکنٹھ سے بھی ادھک پیارا جانتا ہون تم یہان کے درختون کو کلپ برچھ سے کم مت سمجھو کسواسطے کہ برندابن باسی سب جیو جڑ اور چیتن میری بھگت اور پریت اپنے پران سے زیادہ رکھتے ہین ۔

دوہا | جاکے بس مین رہت ہون اپنی پربھتا تیاگ | پریم بھگت سولست نر برندابن انراگ

یہ سُنکر بلداؤجی نے کہا کہ ای دینا ناتھ مین اتنا بردان آپ سے مانگتا ہون کہ جہان جنم لینا وہان مجھے بھی اپنی سیوا کے واسطے ساتھ رکھنا یہ سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای بھائی مین کبھی تمکو اپنے ساتھ سے ایک ساعت بھی نہین چھوڑونگا تمھارے واسطے تو مین نر تن دھارن کرکے برج مین لیلا کرتا ہون ۔

دوہا | مدھر بچن سن شیام کے سکھا برند سکھ پاے | پریم پُلک تن مدت من رہے سبی گہہ پاے

سورٹھہ | دھن دھن دھن تم شیام دھن برج دھن برندابن | تمھرے گن ابھرام ہم سب کچھ جانین نہین

اسی طرح بہت استت کرکے گوال بالون نے شیام سندر سے کہا کہ ای موہن پیارے اسوقت ہم لوگون کا من مرلی سننے کیواسطے بہت چاہتا ہے یہ بات سُنکر مرلی منوہر نے لکٹیا ہاتھ کی دھر دی اور ایسے پریم سے مرلی بجائی کہ جسکی دھن سُنتے ہی سب جیو

چُر ادر چیتن موہت ہوکر ہرن وغیرہ اُنکے چارون طرف آکر کھڑے ہوگئے اور جمنا جل بہنے سے تھم گیا پچھیون کو اُڑنا بھول گیا اور گئو وین
گھاس چرنا چھوڑکر تصویر کی طرح کھڑی ہوگئین جھرنون سے پانی کا گرنا بند ہوگیا اور موہن پیارے بنسی مین چھ راگ اور چھتیس ۳۶
راگنی گاکر گوال بالون کا نام اُسمین لینے لگے اور مُرلی بجاتے وقت اپنی آنکھ اور بھون سے ایسا بھاؤ بتلایا کہ دیکھنے والے
موہت ہوگئے اُسوقت دیوتا لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بوان پر بیٹھکر آکاش مین آئے اور انھون نے مُرلی سُننے سے بہت خوش
ہوکر شیام سُندر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ برجباسیون کا ہی جو ایسا سُکھ ہر روز دیکھتے ہین پر بیشتر ہم لوگون کو
برندابن مین درخت ہی وغیرہ کا جنم دیتے تو بیکنٹھ ناتھ کی سیوا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے۔

اُستت کرنا گوال بالون کا اور مُرلی بجانا شیام سُندر کا برندابن مین



دوہا
کارن کرت اُستت گُن نگم بھید نہین پاو
سُندر شیام سُجان دیت پرم سُکھ سبن کو

سورٹھہ
سُو دھن سُنکے گو بکا لاج کاج لبسرائے
سُو گولن سنگ گاوہین دیکھو سگُن پربھاو
وارت تن من پران دھن دھن کہہ گوال سب

دوہا
ماکھن پربھو کے درس کو گھر سے نکلین دھائے

اور راجا سب برجبالا بنسی کی دھن سُنتے ہی موہت ہوکر بن کی طرف چلین اور راہ مین بیٹھکر آپسمین یہ کہنے لگین کہ جب برجناتھ جی کا
درشن ملیگا تب ہماری آنکھین ٹھنڈی ہوکر من کی اچھا پوری ہوگی ابھی تو ہمارا چت چور بن مین گوال اور گئوون کے ساتھ
ناچتا گاتا ہوگا یہ سُنکر دوسری گوپی نے کہا کہ سُنو سکھی جب موہن پیارے سندر صیاٹم بنسی بجاتے ہوئے آوینگے تب مین اُس
موہنی مورت کی چھب دیکھکر اپنا ہردے ٹھنڈا کرونگی دوسری سکھی بولی کہ سُنو پیاری اُس بانس مین نہ معلوم ایسا کون گن بھرا ہی
کہ جسکی بانسری کو موہن پیارے جیسے اُتم اور سُندر سمجھکر اُٹھون پہر اپنے منھ اور چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور وہ

بنسی سشیام سندر کے اونٹھون کا امرت پی کر باؤل کیطرح گرجتی ہی دوسری برجبالا نے کہا کہ میرے سامنے یہ بانس بویا گیا تھا جسکی یہ مرلی ہی اسکا نفیبا جہکا کہ میری سوت ہو کر کبیشنو سورت کی چھاتی پر دن رات چڑھی رہتی ہی جسوقت گوپیان آپس مین یہ چرچا کر رہی تھین اسیوقت برندابن بہاری گوال اور گئوون کو ساتھ لیے مرلی بجاتے وہان آپہونچے اس موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب برجبالا آپس مین خوش ہو کر کہنے لگین۔

کبت گھنا چھری

گئوون سنے گلٹ ماتھے ہاتھ مین لکٹ راجے سلسجے گنج مال گلے للت لرن تے
سندر رکپول شرت کنڈل کی جھلک راجے زلف امول بھرے گورج کے کن تے
گئوون کے اپچھے پاچھے کاچھے کاچھنی کے کاچھ راگ گوری گاوت گواوت سکھن تے
آنند کے کند برج لوچن چکور چند مند مند آوت گوبند برندا بن تے

ایضاً

زر بزار چیرا مین ہیرن کی چمک چار ہار رکتن کے لرپاون لون پر ست
کنڈل کی چمک پیت پٹ لیٹا نے کٹ دیپک کدم دت دامنی سی درست
نینن کو پھل لوچن سپھل کر دیہ چھب نہار سبے کو کیون نہ جیئو ترست
مند مند آوت بجاوت ہین دھر مین کنجن تے آوت رسک روپ رس برست

دوسری سکھی نے کہا کہ دیکھو یہ مرلی شیام سندر کے اونٹھ پر کیسی سندر معلوم ہوتی ہی جسکی امرت روپی آواز کانونکی راہ پینے مروسے ہی اٹھتے ہین اور اس مرلی کا بانس جس بن مین پیدا ہوا تھا وہان کے درخت اپنے کو بڑا بھاگوان جانکر کہتے ہین کہ یہ بانسری ہماری ذات بھائی ہی اس بنسی کی دھن دیوتون کی استریان اپنے بوانون پر سے سنکر ایسی موہت ہو جاتی ہین کہ انکی کمر کا گھونگھرو کھل کر گر پڑتا ہی اور انکو خبر نہین ہوتی اور گئوون کو چرنا بھول جاتا ہی اور ہرن وغیرہ تصویر کی طرح کھڑے ہو کر اسکی دھن سنتے ہین اور بچھڑے دودھ پینا بھول جاتے ہین درختون سے مد بہنے لگتا ہی دوسری سکھی بولی کہ ای پیاری پہلے اس بنسی نے بانس کے بن مین جنم لیکر دھوپ اور پانی اور سردی کا دکھ اپنے اوپر اٹھایا اور ایک پانون سے کھڑی رہ کر پرمیشور کا تپ کیا پھر اسنے پور پور اپنا کٹوا کر آگ کی گرمی اپنے اوپر اٹھائی تب تیڑھی سے سیدھی ہوئی اس سے بڑھکر اور تپ پرمیشور کا کیا کوئی کریگا یہ سنکر دوسری برجبالا بولی کہ پرمیشور میرا جنم بھی بانس مین دیتے تو مین بھی آٹھون پہر موہنی مورت کے منھ سے لگی رہتی اور انکے اونٹھون کا امرت پی کر سکھ پاتی۔ اور راجا پریکھت جب تک مرلی منوہر بن سے گئوون چرا کر نہین آتے تھے تب تک ہر روز یہی حال گوپیون کا رہتا تھا۔

	تہان اٹے ٹھاڑھی رہین ہر سنکھ کر جور مادھو پر سکھ سے لگی کیون نہین ہو سکھ جوگ		بجاتن دھین چرا دہین مادھو پر چیت چور بنسی دھن سنکے سدا سکھ پا دین سب لوگ	دوہا رر

ادھیاے اکیسوان ۔ گوپیون کی پریت کا برنن ۔۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا انھین دنون پھر ایک دن برجبا ریون نے جو شیام سندر سے سچی پریت رکھتی تھین وہ بانسری سُنکر بلکہ اپنا گھر کے کام کاج سے کھینچ لیا اور اُس مُرلی کی دھُن پر موہت ہو کر آپسمین کہنے لگین کہ اِس جنگل کے جیوونکا بڑا بھاگ ہی جو ہر روز شیام سندر کی چھب دیکھکر خوش ہوتے ہین اور دنیا مین آنکھہ پانے کا پھل انھین کو ملا ہی جو لوگ گئووین چراتے اور بنسی بجاتے اور بن بہار کرتے وقت شیام سُندر کا امرت روپی سورُوپ آنکھون کی راہ پی کر اُس سانولی صورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین اور جو ہرنی اپنے ہرنون سمیت مُرلی سُنکر موہن پیارے کی چھب ٹکٹکی لگا کر دیکھتی ہین اُنکا بھاگ دیوکنیا سے بھی بڑھکر سمجھنا چاہیے اور بڑا بھاگ اُن گاے اور بچھڑون کا ہی جنکو مُرلی منوہر آپ پریم سے چراتے ہین اور برندابن کے پنچھیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو درختون پر بیٹھے ہوے من ہرن پیارے کی چھب دیکھنے اور مُرلی سُننے سے اپنا جنم سوارتھ کر کے اُنکو اپنی سُہاونی بولیان سُناتے ہین اور بڑا بھاگ یہان کے جنگلی آدمیون کا ہی جو شری برجناتھ جی کے انگ کا چھوٹا ہوا چندن اور کیسر گھاس پھیلتے وقت اپنے مستک پر چڑھاتے ہین اور گوبردھن پہاڑ گئووین چراتے وقت برندابن بہاری کا درشن پا کر کہتا ہی کہ میرے برابر دوسرے کا بھاگ نہوگا کسواسطے کہ بیکنٹھ ناتھہ اپنا چرن میرے اوپر رکھتے ہین اور وہ پربت کند مول پھول آدک سے بیکنٹھ ناتھ اور گوال بالون کا آدر اور گھاس سے گئووون کا سنمان کرتا ہی اور دھن بھاگ برندابن کے ندی اور نالون کا ہی جو بانسری کی دھن سُنتے ہی بہنا اپنا بھول کر ٹھہر جاتے ہین اور جمنا جی اپنی لہر سے موہن پیارے کا چرن چھو کر کرتارتھ ہوتی ہین اور بادل بھی بوند کی نانھہ نت جل بہار کرتے ہین اور کیا اچھا بھاگ اُن درختونکا ہی کہ جنکے سایہ مین نند لال جی بیٹھتے ہین اور بڑا بھاگ اِس پرتھوی اور گھاس کا سمجھنا چاہیے کہ جسپر بیکنٹھ ناتھ اپنا چرن رکھکر چلتے پھرتے ہین اور ہم لوگون کا بھی بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو موہنی مورت کی پریت ہمارے ہردے مین آٹھون پہر رہتی ہی اے راجا پریچھت گوپیان اپنے گیان سے شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار جانتی تھین لیکن جب پرمیشور کی مایا اُنکو بیاپتی تھی تب اُنکو جسودا جی کا بیٹا سمجھتی تھین اِسی طرح سب استری اور پُرش برندابن باسی شیام سُندر کی پریت رکھکر دن رات اُنھین کا جس گایا کرتے تھے اور آٹھون پہر اُنکی چرچا اور دھیان مین مگن رہتے تھے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا کوئی جیو ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو اُنکے بھید اور مہما کو جانسکے جسپر وہ دیا کرتے ہین وہی کچھہ اُنکی مہما کو جان سکتا ہی ۔

ادھیاے بائیسوان ۔ چیر ہرن لیلا

اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے شکدیو جی سوامی شری کرشن جی نے کسطرح اُن سب برجباریون کی اچھا پوری کی اِسکا حال بھی اِس لیلا کے سُننے سے میرا چت بہت پرسن ہو کر سب سوچ چھوٹ جاتا ہی یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جب اگھن اور پوس کا مہینا آنے سے سردی زیادہ پڑنے لگی تب ایک گوپی نے سب گوپیون سے کہا کہ مین نے بڑے بوڑھون سے ایسا سُنا تھا کہ اگھن کے مہینے مین پربھات سمے جمنا مین اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر منو کامنا ملتی ہی اِس سے ہم سب نیم باندھکر جمنا اسنان کرین تو اِسکے پرتاپ سے موہن پیارے ہمارے پتی ہونگے یہ بات سُنکر رادھا آدک گوپیون نے خوش ہو کر اگھن بدی پریوا سے نہانا شروع کیا نت پربھات سمے رادھا آدک سب برجبالا اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر اسنان کرنے جاتی تھین اور نہانے کے پیچھے سورج دیوتا کو ارگھ دیکر پاربتی جی کی مورت مٹی سے بنا کر دھوپ دیپ نیبید آدک سے بھرپور پوجا اور ڈنڈوت اور دھیان کر کے ہاتھہ جوڑ کر یہ بردان مانگتی تھین

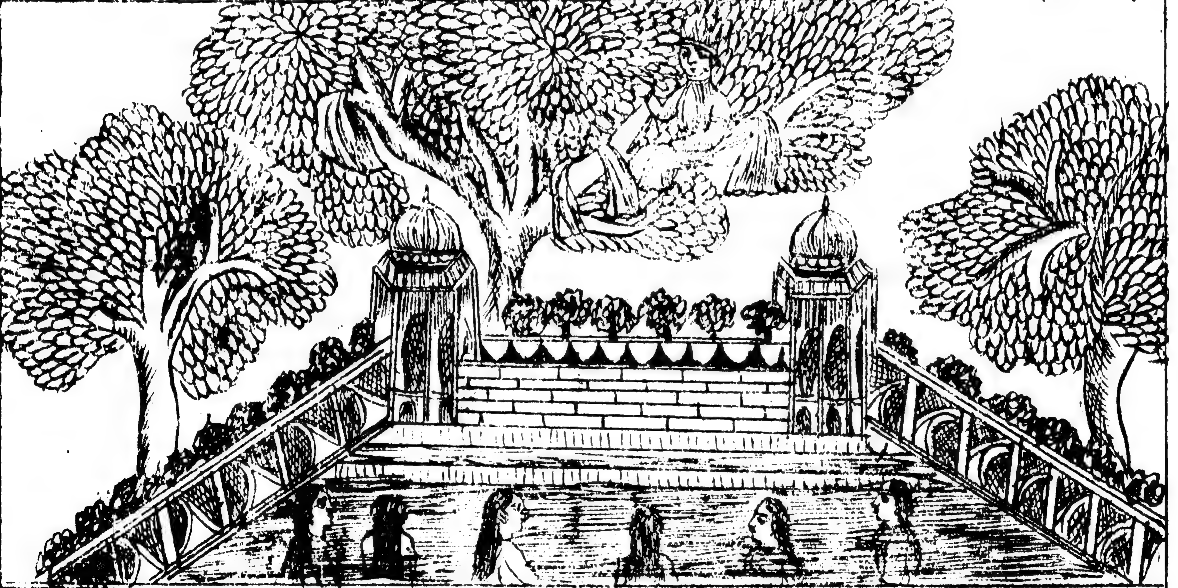
کبت سوَیا

گوپ ستاکین گوری گسائین پانؤن پڑون بنتی سن لیجے
دین دیا ندھ داسی کے اُوپر نیک سون چیت دیا رس بھیجے
دیئی جو بیاہ اچھاہ سے موہن مات پتا کچھ ہوے نہین کیجے
سُندر سانؤرو نند کمار لیسے ارجو پتسو بر دیجے

اسی طرح ہر روز پوجا کرکے دن بھر برت رہکر شام کے وقت دہی چانول بھوجن کرکے زمین پر سورہتی تھین اور منسا باچا کرمنا سے انکو یہ اچھا رہتی تھی کہ جلدی ہمارا مطلب حاصل ہوا اے راجا جب رادھا پیاری نے سولہ ہزار ایک سو بالا تھوڑی عمر والی کہ انمین چار طرح کی تھین ایک جنک پور کی استریان دوسرے دنڈک بن کے رکھونکی استریان جو شری رام اوتار مین رگھنا تھ جی پر موہت ہوئی تھین تیسرے بید کی رچا جو تھے گولوک کی استریان جنھون نے گوپیون کے تن مین جنم لیا تھا اپنے ساتھ لے کر نیم سے جمنا اسنان اور پوجا اور برت کیا تب شری کرشن انترجامی اُنپر دیال ہوے۔

دیال	بھئے پرسن کرپال چیت جن ہت دین	دیکھ نیم بہ پریم کو گوپن کو گوپال	دوہا

گوپیون کا جمنا جی مین شری کرشن جی کے دھیان مین اسنان کرنا اور دیال ہونا شری کرشن جی کا



اے راجا ایک دن جسوقت سولہ ہزار گوپیان جمنا جل مین اسنان کرکے شری کرشن جی کی چرچا آپس مین کررہی تھین اُسیوقت شری کرشن جی اپنے سولہ ہزار روپ دھرکر جمنا جل مین سب گوپیون کے پیچھے کھڑے ہوکر پیٹھ ملنے لگے تب سب گوپیان اُنکو دیکھتے ہی بہت خوش ہوکر اپنے من مین کہنے لگین کہ جنکے ملنے کے واسطے ہم دھیان اور پوجا کرتی تھین انھون نے دیال ہوکر درشن دیا پھر اپنا اپنا بدن پانی مین چھپا کر موہن پیارے سے کہنے لگین کہ ہمکو ننگی دیکھکر تمکو شرم نہین آتی اور شری کرشن جی کی مایا سے کسی گوپی کو دوسری گوپی کا حال نہین معلوم ہوتا تھا کہ اسکے پیچھے بھی شری کرشن جی ہین اس سبب سے سب گوپیان اپنے اپنے من مین خوش ہوکر دوسری سکھی سے اپنا حال نہین کہتی تھین۔

دوہا	جو مانگین پربھہ کو بھجی پریم بھگت کے رنگ	دیا کرین یا چھے پھر بن چھایا سم تنہہ سنگ

اسطرح موہن پیارے جل بہار کرکے باہر نکلے اور گوپیون کا گہنا اور کپڑا جو جمنا کنارے رکھا تھا اُسکو بچاڑ توڑ کے پھینک دیا جب گوپیون نے جاکر یہ حال جسودا جی سے کہا تب نند رانی بولین۔

دوہا	تم چاہت ہو لگن سنتے کہن تہہ نیا بام	سو کیسے بر پاؤگی تم لایک نہین شیام
سورٹھہ	مین پوچھی سب بات تم ہمسون کہہ سو کہا	بر تھا پھرت اٹھلات منشٹ کروش ہر جگت

تمکو ایسی بات سنتے ہوے لاج نہین آتی اور میرے اگیان بالک کو پاپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو یہ بات سنکر سب برجبالا خوشی سے اپنے اپنے گھر چلی آئین جب دوسرے دن پھر سب گوپیان جمنا نہانے آئین۔

دوہا	دھرے اتار آبھرن سب تٹ پربھو کمن چیر	نگن ہوے اسنان ہت پیٹھین جمنا نیر

تب شری کرشن دین دیال نے بچار کیا کہ میرے ملنے کے واسطے انھون نے بڑا دکھ اٹھایا ایسا بچار کر شیام سندر نے اسدن بلرام جی سے کہا کہ ای بھائی آج تم گئو وہن چرانے بن مین لیجاؤ مین کلیوا لیکر پیچھے سے وہان آؤنگا جب بلرام جی سب سکھا سمیت گئو وہن لیکر بن مین جاچکے تب برندابن بہاری نے جمنا کنارے چپ چاپ جاکر دیکھا کہ سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا کنارے رکھکر جمنا جی مین نہاتے سمے ہماری چرچا کر رہی ہین تب موہن پیارے یہ پریت انکی چھپے چھپے دیکھکر بہت خوش ہوے اور راجا جسوقت سب برجبالا سورج کو ارگھ دیکر آنکھ بند کرکے شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگین اسوقت شیام سندر بھگت وتسل نے بچارا کہ ان لوگون کو جمنا جی مین ننگی نہانے سے پاپ لگتا ہے اسلیے انکا پاپ چھڑانا اور آگے کے واسطے گیان سکھلانا ضرور ہے۔

دوہا	پریم مگن گوپی سبے رہین دھیان من لاے	ہر سب بھوکھن بسن لے چڑھے کدم پر جاے

اور سب کپڑون کی گٹھری باندھکر اپنے سامنے رکھ لی اور اسی جگہ خوش ہوکر بیٹھے رہے جب گوپیان اسنان کرکے باہر نکلین اور انھون نے کپڑا اور گہنا جمنا کنارے نہین دیکھا تب چارون طرف ڈھونڈھکر آپس مین کہنے لگین کہ اے سکھی یہان تو کوئی چڑیا بھی نہین آئی نہ معلوم ہمارا گہنا اور کپڑا کون اٹھا لیگیا سواے ماکھن چور کے اور کون ہماری چیز لیجاویگا ایسا کہکر دین بچن سے پکارنے لگین کہ کہین شیام سندر ہون تو اپنا درشن دین یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے آہستہ سے بانسری ایک مرتبہ بجادی تب ایک سکھی نے آواز کی طرف آنکھ اٹھاکر کیا دیکھا کہ مرلی منوہر مکٹ پہنے لکٹیا لیے کیسر کا تلک دیئے بنمالا گلے مین پہنے پیتامبر باندھے کدم کے درخت پر چھپے ہوے بیٹھے ہین یہ حال دیکھتے ہی اس سکھی نے سب برجبالا سے پکار کر کہا کہ تک ادھر تو دیکھو ماکھن چور دھوتیان چرائے ہوے گٹھری باندھے کدم پر بیٹھے ہین یہ بات سنکر جیسے سب گوپیون نے شیام سندر کو درخت پر بیٹھے دیکھا ویسے ہی شرمندہ ہوکر گلے بھر پانی مین چلی گئین اور ہاتھ جوڑکر بنتی کرکے کہنے لگین کہ اے دین دیال دکھ بھنجن نند نندن دھوتیان ہماری دے ڈالو۔

دوہا	ماکھن پربھو گھنشیام جبو تمہین اچت یہ ناتہہ	ہم داسی بن دام کی سمجھو تم من ماتہہ

یہ بات سنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پھینک کر اسنان کرنے لگین تھین مین نے انکی رکھواری کی ہے بغیر چوکیداری دیے کپڑا نہین پاؤگی گوپیون نے کہا کہ ہم لوگون کو پانی مین جاڑا معلوم دیتا ہے تمکو دیا نہین آتی۔

دوہا سورٹھہ
تو من دھن ارپو تمھین جو ہو ہمرے پاس
تب ہنس کہیو کنہاے جو تن من موکو دیو
اب انبر دیجے ہمین جان آپنی داس
لیو لینگن یہان آے جو مانو میر و کہو

تم ایک ایک سندری پانی سے نکلکر میرے پاس آؤ تب مین تمھارے کپڑے دونگا نہین تو بابا نند کی سوگند ہر کہ بنا ایسا کیے اپنے کپڑے نہ پاوگی یہ بچن سوہن پیارے کا سنکر شری رادھاجی نے کہا کہ ہم جو ان استریان تمھارے پاس ننگی کس طرح آوین یہ نیا گیان تمکو کسنے سکھایا ہے جو ہمکو ننگی دیکھنا چاہتے ہو۔

دوہا سورٹھہ
چھانڑ دیو یہ ٹیک ہر برجھو کمن تم لیو
دوشن ہوت اپار جو تیۃ انگ دیکھے پرش
شنیت مرت ہم ہین چیر ہمارے دیو
تاتے نند کمار ننگی نار نہ دیکھیے

جب اتنی بنتی کرنے پر بھی شیام سندر نے کپڑا انکا نہین دیا تب سب برجبالا رکھائی سے بولین کہ نند کہین کے راجا نہین ہین جو انکی دھائی پھر گئی تم کپڑے ہمارے چرا کے سبکو ننگی دیکھا چاہتے ہو یہ چلن تمھارا اچھا نہین لگتا ابھی ہم لوگ اپنے باپ اور بھائی سے جاکر تمھارا حال کہین تو وہ لوگ آکر تمکو چوری مین پکڑین اور نند اور جسودا کے پاس لیجاکر تمھارا اوندگر اوین یہ کٹھور بچن گوپیون کا سنتے ہی شیام سندر نے کہا کہ اب تم لوگ بھی اپنی اپنی دھوتیان پاوگی جب اپنے حمایتی کو لے آوگی شیام سندر کو ناراض دیکھتے ہی سب برجبالا ڈرتی اور کانپتی ہوئی بولین کہ اودین دیال ہماری پت رکھنے والا سواے تمھارے دوسرا کون ہے جسکو ہم اپنا سہایک جانکر بلاوین تمھارے چرن کی داسی ہونے کے واسطے ہملوگ جمنا اسنان اور برت اور پوجا کرتی ہین تم نردئی پن چھوڑ کر اپنی داسیون پر دیا کرو اور بستر ہمارے دے ڈالو تم تو کوئی ناتھ ہو تمھارے آگے ہمارا کچھ بس نہین چلتا نہین معلوم تمنے کون سی موہنی پھیر ڈالدی جو تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا ہم لوگون کو اپنا گھر دوار کل پروار کچھ اچھا نہین لگتا ہمکو اپنا ناتھ سمجھکر دیا کرو یہ دین بچن سنکر شیام سندر نے کہا کہ جو تم لوگ سچے من سے ہمسے ملنے کے واسطے برت اور اسنان کرتی ہو تو لاج اور کپٹ کو جمنا جل مین ڈبوکے وہان سے ننگی میرے پاس آکر دھوتیان اپنی اپنی لیجاو بنا انگ دکھلاے کپڑے نہین پاوگی۔ ایسی بات سنتے ہی سب گوپیون نے آپس مین کہا کہ ایک موہن پیارے ہمکو ننگی دیکھین یہ اچھی بات ہے یا سب گوالون ننگی دیکھے یہ اچھی بات ہے اور یہ تمام انترگرہن کا سب حال جانتے ہین اِنسے لاج کرنا نہ چاہیے۔

دوہا سورٹھہ
کہت پرسپر بل سنتے ہر شٹھ چھانڑت نانہہ
چلو پیچھے چیر انھین کی سٹھ راکھہ کے
چیر بنا کیسے بنے گون بھانت گھر جانہہ
سنموہن بل ہیر جو کچھ کہین سو کیجیے

ایسا کہکر سب گوپیان ایک ہاتھ سے اپنی بھگ اور دوسرے ہاتھ سے اپنی چھاتی کو چھپا کر جمنا جل سے باہر نکلین اور شیام سندر کے سامنے جاکر سرنیچے کرکے کھڑی ہو رہین تب مرلی منوہر نے کہا کہ ابھی تک تمکو ہمسے کپٹ بنا ہے کیونکہ چھپو ہمارے پاس نہین ہو جیسے تم لوگ ایک ایک گوپی سامنے کھڑی ہو کر سورج دیوتا کو ہاتھ جوڑو تب مین تمھارے چیر دونگا کسواسطے کہ تمنے برت مین ننگے اسنان کرکے سورج دیوتا کا اپرادھ کیا ہے یہ بات سنکر گوپیون نے کہا کہ اے نندلال جی ہملوگ سیدھی بھولی برجبالا سے کیا کپٹ کرتے ہو۔

دوہا
تا کمن پہ بہ سے سب کہین ہم آئین تم ہیت
بھی تمھارو ساتھ ہواب بھول بستر دیت

ہم لوگ تمھارے آدھین ہین جو کہو وہ کرین جب ایسا کہکر سب برجبالا چھاتی پر کا ہاتھ اُٹھا کر ایک ہاتھ سے سورج دیوتا کو دنڈوت کرنے لگین تب نندنندن بولے کہ ایک ہاتھ سے دنڈوت کرنا دوش ہوتا ہے دونون ہاتھ سے پرنام کرو۔

دوہا

جو کہہ ہو کر ہین سبی ہنس بولین برجبام ۔ لیہین پکٹو ہم کبھو سنو شیام ابھرام

جب یہ کہکر سب گوپیان موہن پیارے کے پریم مین مگن ہوگئین اور لاج چھوڑ کر دونون ہاتھ سے سورج دیوتا کو نمسکار کیا تب بیکنٹھ ناتھ نہ کپٹ بھگت اور پریت اُنکی دیکھکر بہت خوش ہوئے اور درخت پر سے اُتر کر سب دھوتیان اپنے کندھے پر دھر کر بولے کہ اے گوپیو اب مین نے تمھارا بوجھا اپنے اوپر اُٹھا لیا آدمی کے تن مین جنم لینے کا یہی پھل ہے کہ دوسرے کا اُپکار کرے۔

دوہا

سبھگ سریر تہارے کے ماکھن پرُبھ بل بیر ۔ پریم پریت رس بس بھئے دیے سبن کے چیر

اے راجا سب برجبالا اپنا اپنا گہنا اور کپڑا پہنکر موہن پیارے کے پریم مین ایسی مگن ہوئین کہ انکا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگ اس بات مین کچھ دُکھ نہ مانو مین نے تمکو آگے کے واسطے گیان سکھا دیا جل مین برن دیوتا رہتے ہین اسلیے ننگے ہو کر پانی مین اسنان کرنے سے سب دھرم اور پُن بہہ جاتا ہے اب تمکو ننگی ہو کر نکلنے سے جمنا اسنان اور برت کرنے کا پھل ملیگا تم لوگ مجھے بہت پیاری ہو کنوار سدی پورنماشی کو مین تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے تم سبکا منورتھ پورا کرونگا اب اپنے اپنے گھر جا کر برت رکھنا چھوڑ دو یہ بات سُنکر سب برجبالا خوش ہو کر اپنے اپنے گھر چلی گئین وہ رات دن پہر شیام سندر کے دھیان مین لگی رہکر کنوار سدی پورنماسی کے دن گننے لگین۔

دوہا

دیکھ چرت نندنند کے سبہی بال مت بھور ۔ سدھ بدھ مت کچھ تھر نہین کہت ادرکی اور

مُرلی منوہر وہان سے بنسی بٹ مین آکر گوال بالون کے ساتھ گئو چرانے لگے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے سوامی شری کرشن جی نے پرم برہم کا اوتار ہو کر جنکو سب جگت کا پردہ ڈھانپنا چاہیے اُنھون نے شاستر کے برخلاف پرائی استری کو ننگے کیون دیکھا یہ سُنکر بیہ میرا سندیہ مٹا دیجیے شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا استری کو ننگی ہو کر نہانے سے بڑا پاپ ہوتا ہے جب تک اسی طرح جل مین سے ننگی ہو کر دوسرے پُرش کے سامنے نجائے تب تک وہ پاپ اسکا نہین چھوٹتا اس سے کرشن بھگوان نے دیا کرکے شاستر کے موافق اُن سبکو ننگی نکلوا کر نرک سے بچا لیا وہ اپنے بھگتون کی چُوک کو سنبھال لیتے ہین۔

دوہا

پرگٹ شیت دُکھ پاو کے سب پل رہین لجاے ۔ انتر گت اتی سُکھ بھیو آنند اُر نہ سماے

اے راجا جب شیام سندر بن مین پہونچے تب درختون کا ٹھنڈھا سایہ دیکھکر شری داما آدک گوالون سے کہا کہ دیکھو یہ سب درخت سردی اور گرمی اور برسات کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر ایک پانون سے کھڑے رہتے ہین اور اپنی چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیون کو سُکھ دیتے ہین کوئی آدمی اُنسے بکُھ نہین جاتا اور آدمی سُکھ پانے پر بھی اِنکی ڈالی اور پتا توڑ لیتے ہین

تب بھی بیلے بُرا نہین ملتے اور پھل پھول لگے ہوئے پر راہی اور پتھرہی کا شمان کرتے ہین جب انہین پھل پھول نہین رہتے تب بھی سر جھکا کر کہتے ہین کہ ہمسے تمھاری کچھ سیوا نہین بن پڑی اسلیے ہم شرمندہ ہین اور اپنی پریت اپہوار وغریب دونون سے برابر رکھکر جوگیشوروں کی طرح تپ کرتے ہین سنسار مین اسی کا جنم لینا سپھل ہی جو اپنے اوپر دُکھ اُٹھاکر دوسرون کا بھلا کرے۔

دوہا — مہا ایسے وِرِکش کی کاپی برنی جاسے ۔ پران بڑے داتان سے انہین پیچھے آئے

اسطرح درختون کی تعریف کرتے ہوے موہن پیارے گوالون سمیت اپنے گھر آئے۔

ادھیاے تیئیسوان ۔ بھوجن مانگنا گوالون کا متھرا کے چوبون سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایکدن شیام اور بلرام گئو چرانے کے واسطے بن مین جاکر گوالون کے ساتھ آنند پورک کھیلتے تھے اسوقت گوالون نے برجناتھ جی سے کہا کہ اے مہاراج جو کلیوا ہم لوگ اپنے اپنے گھر سے لائے تھے وہ کھانے پر بھی بھوکھ ہماری نہین گئی اسلیے کچھ کھلائیے یہ بات سُنکر نند لال جی نے بچار کیا کہ متھرا باسی براہمنونکی استریان میرے درشن کرنیکی اچھا رکھتی ہین سو آج انکا منورتھ پورا کرنا چاہیے ایسا بچار کرنند لال جی نے گوال بالون سے کہا کہ دیکھو بن مین جہان دھوان اُٹھتا ہی وہان متھرا کے چوبے راجا کنس کے ڈر سے چھپا کر جگت اور ہوم کرتے ہین تم لوگون مین سے چار پانچ لڑکے وہان جاؤ اور ڈنڈوت کرکے میرا نام لیکر اُنسے بھوجن مانگ لاؤ یہ بات سُنتے ہی گوالون نے وہان جاکر بنئی پورک اُنسے کہا۔

دوہا

ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے گوال بال اِک ساتھ ۔ بھوجن مانگت ہین کہیو انھین برجناتھ

اے راجا اُن براہمنون نے جو اپنے اگیان اور کرم کے ابھمان سے شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے یہ بات سُنکر گوال بالون سے کہا کہ تم مورکھ لوگ نہین جانتے کہ یہ بھوجن سب ہمنے دیوتون کے نام پر جگت کرنے کے لیے تیار کیا ہی جب تک پرمیشور کا جگت پورا نہوگا تب تک بھوجن نہین پاؤگے جگت ہونے کے پیچھے تمکو بھی پرساد ملیگا اور شیام اور بلرام اہیرون کے کل مین پیدا ہوے ہین انکسے ہم براہمن لوگ کل مین اُتم ہین یہ کٹھور بچن براہمنون کے سُنکر سب گوال بال نراس ہو پچھتاتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ اے برجناتھ ہم لوگ اپنا مان چھوڑ کر تمھارے کہنے سے بھیکھ مانگنے گئے تسپر بھی بھوجن نہین پایا اب کیا کرین بھوکھ بہت ستاتی ہی یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ وہ براہمن لوگ ہماری بھگت نہ رکھنے سے یہ بھید نہین جانتے کہ جگت اور ہوم کا مالک کون ہی اپنے کرم کے ابھمان سے اندھے ہو رہے ہین بہت اچھا ہی کہ وہ لوگ اِسی طرح اپنے اگیان مین پڑے رہین پھر شیام سُندر نے گوال بالون سے کہا کہ اب تم لوگ انکی استریون کے پاس جو بڑی دھرماتما اور ہربھگت ہین جاکر کہو کہ شیام اور بلرام نے جو بن مین گئو بن چرانے آئے ہین بھوکھے ہوکر تم سے بھوجن مانگا ہی وہ استریان تمکو بڑے آدر بھاؤ سے بھوجن دینگی یہ بات سُنتے ہی گوال بالون نے چوبانیون سے جاکر کہا کہ اے ماتا شری کرشن جی اور بلرام جی نے تمسے بھوجن مانگا ہی تم کیا کہتی ہو۔

دوہا

گوالن کے سُن بچن سب ہرکھ اُٹھین برج بام ۔ کہت ہمارے بھاگ دھن بھوجن مانگیو شیام

سورٹھہ

کرت رہی نت دھیان سن سن جنکے گن شرون ۔ سپھل جنم نج جان تنکو بھوجن لے چلین

دوہا

اُت بڑبھاگی جیوہین جنکو برج ہین باس ۔ ماکھن پربھ کے درس تے پاوت پرم ہُلاس

اُن استریون کی ہمیشہ منسا باچا کرمنا سے یہ اِچھا رہتی تھی کہ کوئی ایسا بھی دن ہوگا کہ ہمکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اسلیے اُنھون نے بڑے پریم سے میوا اور مٹھائی اور پکوان اور پوری اور کچوری اور دودھ اور دہی اور ماکھن آدِک اُتم اُتم بھوجن سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر گوالون کو دیا اور کچھ اپنے ہاتھ مین لیکر جس جگہ پر مُرلی منوہر تھے گوال بالون کے ساتھ وہان چلین اُسوقت اُنکے پت آدِک نے بہت منع کیا کہ تم لوگ گوالون کے ساتھ مت جاؤ لیکن اُنھون نے جو پریم بھگت تھین کہنا کسی کا نہین مانا ۔

سورٹھہ

جنکے اُر نندلال بسین لکٹ مُرلی لیے ۔ تنھین نہ بھی جم کال کون بھانت رُوکے رُکین

چوپائی

تب گوالن سون پوچھت بالا ۔ کتیک دور اہین نندلالا
چلو آج ہم درشن دیکھین ۔ جیون جنم سپھل کر لیکھین

یہ بات سُنکر گوال بولے کہ اے ماتا تھوڑی دور ہین جسوقت وہ اِستریان شری کرشن جی کے پریم کے آنند مین مگن چلی جاتی تھین اُسیوقت ایک متھرِیا چوبے اپنی استری کو زبردستی راہ سے پکڑ کر لے آیا تب اُسنے کہا کہ ہمکو شری کرشن جی کا درشن کرنے کے لیے جانے دو وہ اپنے اُوپر بدنامی مت لو مجھے اُنکے درشن کی بڑی لالسا ہے اور وہ پربرہم پرمیشور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر سنساری آدمیون کی طرح لیلا کرتے ہین تم لوگ بید پڑھکر جگت اور ہوم کرتے ہو لیکن اُنکو اپنے اگیان سے نہین پہچانتے ۔

دوہا

کو جن جاذ بھید یہ جگت کرت کہہ کاج ۔ بھوجن مانگت ہین وہی ماکھن پربھ برجراج

اے سوامی میرا پران تو نندلال جی سے جا ملا اِس جھوٹھے بدن کو روک کر کیا کروگے میرے مرنے کے پیچھے سوا پچھتانے کے تمکو اور کچھ نہین ہاتھ لگیگا جس آدمی کو پرمیشور کی بھگت نہ ہو وہ کسی کام کا نہین ہوتا یہ سب گیان کہنے پر بھی اس متھریا چوبے نے نہ مانکر اپنی استری کو کوٹھری مین بند کرکے قفل لگا دیا تب اُسی وقت پران اُسکا شری کرشن جی کے دھیان مین نکلکر اسطرح سب استریون سے پہلے وہان جا پہونچا جسطرح پانی جلدی بہکر ندی اور سمدر مین ملتا ہے ۔

سورٹھہ

کٹھن پریم کا پنتھ جہان نیم کی گت نہین ۔ کہت بید سب گرنتھ پریم بھاؤ کے بس ہری

اے راجا جب پیچھے سے وہ سب استریان بڑے پریم سے بھوجن لیے ہوے جہان پر موہن پیارے ایک برچھ کی چھایا مین ایک سکھا کے کندھے پر ہاتھ رکھے بانکی چھب بنائے کنول کا پھول ہاتھ مین لیے کھڑے تھے جا پہونچین تب چرن اُن کا

چوم کر تھالیان بھوجن کی سامنے دھر دین اور اُس موہنی مورت کو دیکھتے ہی خوش ہو کر آپس مین کہنے لگین کہ او سکھی یہی نند لال جی ہین جنکی بڑائی ہم لوگ ہمیشہ سُنکر دھیان کیا کرتی تھین اب ہمارے بھاگ جاگے جو انکا درشن پایا اب اس چندر مکھہ کی ٹھنڈ ھک سے اپنی اپنی انکھین ٹھنڈھی کرو اور سنسار مین جنم لینے کا پھل لیو او ر اجا شری کرشن جی کی کرپا سے اُنکو اسوقت دِبّ درشٹ ہو گئی تب اُنھون نے شری کرشن جی کو پورن برہم جانکر ہاتھہ جوڑ کر بنتی کیا کہ او دینا ناتھہ بغیر کرپا تمھاری کے آپکی اِس سانولی صورت موہنی مورت کا درشن کسی کو نہین ملتا نہین معلوم کون جنم کے پُن ہمارے سہاے ہوے جو آپ کا درشن پایا اور بہت جنمون کے پاپ ہمارے چھوٹ گئے اور ہم لوگون کے پت آدک اپنے اگیان اور ابھمان سے سنساری مایا موہ مین ڈوب کر ایسے اندھے ہو گئے کہ جنھون نے پرمیشور بیکنٹھ ناتھ کو جنکے نام پر سب لوگ جگت کرتے ہین آدمی سمجھکر مانگنے پر بھی بھوجن نہین دیا تن او ر دھن وہی اُتم ہوتا ہے جو تمھارے کام آوے جو لوگ آدمی کا بدن پا کر تمھاری بھگت اور سیوا کرتے ہین اُنھین کا جنم لینا سوارتھہ ہوا اور جگت او ر تپ اور دھیان وہی اچھا ہے جسمین تمھارا نام آوے ۔

دوہا	بھوجن من رچ سے کرو ماکھن پربھ سے بیت		چار پدارتھ دیت ہین پاپ دکھہ ہر لیت	

یہ بات بھگت اور پریم کی بھری ہوئی سُنتے ہی شیام سُندر اُنکی کُشل پوچھکر بولے کہ مین نند مہر کا بیٹا ہون تم لوگ براہمن ہو کر مجھکو ڈنڈوت مت کرو اِسمین مجھکو دوش ہوگا جو لوگ براہمن یا اُنکی استریون سے اپنا کام اور ٹہل کراتے ہین وہ سنسار مین کچھہ بڑائی نہ پاکر پاپ کے بھاگی ہوتے ہین تُمنے ہمکو بھوکھا جانکر دیا کی راہ سے بن مین آکر بھوجن دیا ہم اِسکے بدلے تمکو کیا دیوین ہمارا گھر یہان سے دُور ہے جو ہم اپنے گھر ہوتے تو جیسا شکست تمھارا آدر بھاؤ کرتے یہان ہمسے کچھہ تمھارا اشتشاچار نہین بن پڑا اسبات کا پچھتاوا ہمارے من مین رہ گیا تم لوگون کو یہان آئے بہت دیر ہوئی اب تم اپنے اپنے گھر جاؤ تمھارے پت لوگ تمھاری راہ دیکھتے ہونگے کسواسطے کہ استری ارد ھانگی ہوتی ہے بغیر تمھارے جگ دیوتا لوگ جگت اور ہوم براہمنون کا قبول نکرینگے ۔

سورٹھہ	سُنت بچن نر بان کرم دھرم پانی سکھد		دُج تیہ برہم سجان بولین سب کر جوڑ کے	

او بیکنٹھ ناتھ اب آپ کا درشن کرنے اور آپ کے چرن کمل کی بھگت اور پریت رکھنے سے سنساری مایا موہ ہمارا چھوٹ گیا اب ہمکو گھر بار اور کُل پریوار کا کچھہ موہ نہین رہا سوا اِسکے ہم لوگ بنا گیا اپنے پت آدک کے آپ کے چرن دیکھنے آئی ہین جو وہ لوگ ہمکو گھر رہنے نہ دین تو ہم کہان جاوینگی اِس سے یہ بات اُتم ہے کہ ہم سب آپ کے چرنون کے پاس بنی رہین اور آپکی سیوا اور ٹہل کرکے اپنا پرلوک بناوین اور اے مہاپربھو ایک استری تمھارے درشن کی اِچھا سے ہمارے ساتھ آتی تھی اُسکا پت اُسکو زبردستی پکڑ کر راہ مین سے پھیر لیگیا نہ معلوم اُسکی کیا گت ہوئی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے ہنس دیا اور اُس استری کی صورت دکھلا کر کہا کہ دیکھو یہ استری تم لوگون سے پہلے میرے یہان آپہونچی جو کوئی پرمیشور سے پریت رکھتا ہے اُسکا ناش کبھی نہین ہوتا اے راجا اُس استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھکر سب کو اچرج معلوم ہوا پھر سب استریون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے برجناتھہ آپ ارتھہ دھرم کام موکش چارون پدارتھون کے دینے والے ہین ہمکو اپنے چرنون سے الگ نہ کیجیے آپ کے چرن چھوڑ کر اب ہم نہین جاسکتی ہین یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ سُنو تم لوگ پرمیشور کے پریم مین مگن ہو لیکن گرہستہ کو سب کام بید کے موافق کرنا چاہیے بیشک دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہے کہ جو استری اپنے پت کو پرمیشور کے برابر جانکر اُسکا حکم مانتی ہے

دوسرے پرش کو پاپ کی آنکھ سے نہ دیکھے ایسی پت برتا استری کو جوگی اور سنیاسے اچھی جاننا چاہیے ایسی استری جو کچھ بھلا یا برا کسی کو اپنے منھ سے کہدیتی ہی وہی بات سچ ہوجاتی ہی اور اسکو چارون پدارتھ اپنے پت سے ملتے ہین۔

دوہا	یہ بدھ سے استتی کرے جو ناری من مانہہ		چار پدارتھ سولہو پاوین سنشے تا منہہ	

اسلیے تم لوگ اپنے اپنے پت کے پاس جاؤ وہ تمسے کچھ دُکھ نہ مانکر خوش ہونگے یہ بات سُنکر سب چوباینون نے امرت روپی ٹھٹو جیسی شری کرشن جی کا آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین پی لیا اور شری کرشن جی سے بھگت بردان لیکر اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان کو چلین اور جس براہمن نے اپنی استری کو کوٹھری مین بند کردیا تھا اُسنے قفل کھولکر دیکھا تو اپنی استری کو مری ہوئی دیکھکر رونے پیٹنے لگا جسوقت وہ اُسکی نعش جلانے کی تدبیر کر رہا تھا اُسی وقت وہ سب استریان گھر پر پہونچین۔

دوہا	مالکھن پر بھوکو درس لہ آئین سُکھ سُجان		تنکے درس پرتاب تے بپرن پایو گیان	

اور اجا جانتے وقت براہمن لوگ اپنی استریون پر کرودھت ہوے تھے جب وہ استریان شری کرشن جی کا درشن کرکے پھر آئین تب انکا ماتھا چمکتا ہوا دیکھکر براہمن لوگ کہنے لگے کہ جنکا درشن برھما جی آدک دیوتا اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہی اُن پربرہم پرمیشور کا درشن ان استریون نے کرکے اپنا جنم سپھل کیا اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے نہین پہچانا کہ جگت اور ہوم کا لینے والا مالک کون ہی ہمنے بید اور پرانون مین ایسا سُنا تھا کہ پربرہم پرمیشور جدکل مین اوتار لیکر نند اور جسودا کو اپنے بال لیلا کا سُکھ دکھا دینگے سو وہی بیکنٹھ ناتھ بال لیلا کرتے ہین اُنھون نے گوال بالون کو بھوجن مانگنے کے واسطے ہمارے پاس بھیجا تھا ہمسے بڑی چوک ہوئی جو سچد انند کو بھوجن نہین دیا اور جنکے خوش ہونے کے واسطے ہم لوگ جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکو آدمی سمجھکر اُنکے سامنے نہین گئے اپنے اگیان اور ابھمان سے ہمارے من مین دیا بھی نہین آئی ہمارے جگت اور تپ کرنے پر دھکار ہی کہ ہمنے پرمیشور کو نہین پہچانا ہم لوگون سے ان استریون کو اچھا سمجھنا چاہیے جنھون نے بنا جپ اور تپ کیے اور گنتھا پڑھان مُنے اپنے گیان سے پرمیشور کو پہچانکر بھوگ لگایا اور اُنکا درشن کرکے اپنی آنکھون کو سُکھ دیا اسی طرح براہمنون نے بہت پچھتاکر اپنی استریون سے بڑی بڑائی کرکے کہ تمھارے پر ایسے دوسرون کا بھاگ ہوگا کہ تمکو پربرہم پرمیشور کا درشن ملا پھر اُن براہمنون نے شری کرشن بھگوان کو دھیان مین ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ ہم لوگون کا اپرادھ چھما کیجیے اور ہمارے ہردے مین جو اگیان تھا کا پھل جاہو اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے جب اسطرح بہت استتی اور بنتی براہمنون نے کی تب بیکنٹھ ناتھ نے اپرادھ اُنکا اپنے ہردے سے چھما کردیا اور سب استریون نے نعش اُس چوبائن کی دیکھکر اُسکے پت سے کہا کہ ہمنے تیری استری کو شری کرشن جی کی سیوا مین دیکھا تھا یہ بات سُنتے ہی وہ متھر یا چوبے رو کر بولا کہ مین بھی اپنی استری کو تمھارے ساتھ جانے دیتا تو وہ کیون مرتی ایسا کہکر وہ متھریا چوبے شری کرشن جی کے پاس دوڑا گیا اور اپنی استری کو وہان چترنجی روپ سے دیکھکر جب شری کرشن جی کے سامنے بہت بلاپ کرکے رونے لگا تب کرشن بھگوان نے دیا کرکے اُس سے کہا کہ اپنی استری کے بھگت کے پرتاپ سے تو بھی چترنجی روپ ہوجا ویسا ہی ہوگیا تب کرشن بھگوان نے استری اور پرش دونون کو بوان پر بٹھاکر بیکنٹھ مین بھیجدیا اور جو پدارتھ براہمنون کی استریان دے گئی تھین اُسکو بانٹ کر گوال بالون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا اُسوقت شری رادھا نے کہا کہ اے نندلال جی گئوین چرتی ہوئی دور نکل گئین اُنکو اکٹھا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی کیشو مورت

نے ایسی مُرلی بجائی کر سب گئو دین آپ سے آپ دوڑکر وہان چلی آئین۔

دوہا
بابد ہو مُرلی مدھُر کے گمبھیر سب گائے
ساتھہ سنگ گھر کو چلے ہلدھر جو کے بھائے

جب شیام سُندر بینی بجاتے ہوے برنداین کے پاس پہونچے تب برجبالا اُنکی چھب دیکھنے سے خوش ہوکر بولین۔

دوہا
پریم مگن آنند ات کہت سکل برج بام
بلیہ سکھی جسمت سُوَن شوبھت ات بلرام
کہت مُدِت من جوبت جن دھن دھن سکھی وہ ہور
جنکے پنکھن کو مُکٹ کینیے نند کشور

اور راجا جسوقت شیام سُندر گئوون کی پیٹھہ پر ہاتھہ پھیر کر اپنے پیتامبر سے اُنکا بدن پونچھتے تھے اُسوقت سورگ مین کامدھین گئو پچھتاکر کہتی تھی کہ پرمیشور پھیر ابھی جنم برنداین مین دیتے تو بیکنٹھ ناتھہ میرے اوپر بھی ہاتھہ پھیر کر میرا بھی دُودھہ دُھتے۔

دوہا
دھن دھن برج کی دھین لے چارت تربھوناتھہ
جھارت پونچھت دیکہ نت ہت کر اپنے ہاتھہ

ادھیاے چوبیسوان — شری کرشن جی کا گووردھن پہاڑ کی پوجا کرانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے گووردھن پہاڑ اپنی بائین چھنگلیان پر اُٹھا لیا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ گوکل اور برنداین مین برجباسی لوگ ہر سوین دن کاتک بدی چتردشی کو چھپن پرکار کے بھوجن بناکر راجا اندر کی بدھ پوربک پوجا کیا کرتے تھے جب وہ دن آیا تب برنداین باسیون نے بہت طرح کے پکوان اور مٹھائی آدک اندر کی پوجا کے واسطے اپنے اپنے گھر بنایا اور جسودا جی بڑی پوترتا سے سب پدارتھہ بناکر رکھتی تھین جسمین کوئی جوٹھا نہ کرڈالے۔

دوہا
سُنیت سُنینت ات نیم سے دھرت اٹھوتے جات
شیام کہون پرسین نہین یہ من مانہہ ڈرات

سورٹھہ
سنکلپ کرت من مانہہ سُمرت پوجا جان جیہ
جسمت جانت نانہہ سب دیون کے دیو ہر

اور راجا شری کرشن جی نے گھر گھر یہ طیاری دیکھکر من مین ایسا بچار کیا کہ اندر کی پوجا چھڑواکر گووردھن پہاڑ پوجوانا چاہیے ایسا بچار کر جسودا جی سے پوچھا کہ اے میا آج سب برجباسیون کے گھر پکوان اور مٹھائی طیار ہونے کا کیا کارن ہی یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بیٹا اسوقت مجھے بات کرنے کی چھٹی نہین ہی تو اپنے باپ سے جاکر پوچھہ لے یہ بات سُنکر موہن پیارے بلرام جی سمیت نند راے جی کے پاس گئے۔

دوہا
تب ہر بولے نند سون بدھہ منِد مسکاے
کرت پوجا کون کی بابا موہ بتاے

اے بابا وہ کون دیوتا ہی جسکی پوجا کرنے سے بھگت اور مکت ملتی ہی اُسکا نام اور گن مجھے بتاو وبڑون کو اُچت ہی کہ اپنے کل کی ریت چھوٹون کو بتلا دیا کرین لڑکین کی سیکھی ہوئی بات یاد رہکر کبھی نہین بھولتی یہ سُنکر نند جی بولے کہ اے بیٹا ابھی تک تمنے اسس پوجا کا حال نہین سُنا یہ سب سامگری اندر کی پوجا کے واسطے جو سب میگھون کے راجا ہین بنتی ہی اُنکے پوجنے سے برسات اچھی ہوکر گھاس اور اناج پیدا ہوتا ہی جسکے پیدا ہونے سے سب جیو سکھہ پاتے ہین اور یہ پوجا ہمارے کل مین بہت دنون سے ہوتی آئی ہی

دوہا
ماکھن پرجہ بولے تبر تات بات سن لیہہ
جہان پوجا نہین ہوت ہی تہان برکت نہین مینہہ

اے بابا آجتک جو کچھہ ہمارے بڑون نے جان یا آجان مین اندر کی پوجا کی وہ اچھا ہوا لیکن تم لوگ جان بوجھکر دھرم کی راہ چھوڑکر کُراہ پر

کیون چلتے ہو کسواسطے کہ سنسار مین تین طرح کا دھرم اور کرم ہوتا ہو ایک بید اور شاستر کے موافق دوسرا لوک ریت کے موافق تیسرا اپنے من سے۔ بید کے موافق کرم کرنے سے پھل اسکا ملتا ہو بھلا تمہین بتلاؤ کہ اندر کی پوجا کرنے سے کیا ملیگا وہ کسی کو مُکت اور بھگت اور رِدّھ اور سِدّھ اور بردان نہین دے سکتے اور اندر آپ سو جگت کرکے اندراسن پاتا ہو تب دیوتا اسکو راجا کرکے مانتے ہین اِس سے وہ پرمیشور نہین ہو سکتا جب وہ دیتون کی لڑائی سے بھاگ کر کہین چھپتا ہو تب نارائن جی اسکی سہائتا کرکے پھر اُسکو اندراسن پر بٹھال دیتے ہین ایسے نربل کی تم لوگ کیون پوجا کرتے ہو اور اپنا دھرم پہچانکر پرمیشور کی پوجا کیون نہین کرتے اندر کا کیا کچھ نہین ہو سکتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے نارائن جی کو جو اندر آدک سب جگت کے مالک ہین چھوڑ کر دوسرے دیوتا کی پوجا کرتے ہین اُنکو اگیان سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دکھ اور سکھ نارائن جی کی اچھا سے ہوتا ہو بغیر اچھا نارائن جی کے درخت کا ایک پتہ بھی نہین ہل سکتا اندر بھی اُنھین کی کرپا سے اِس پدوی کو پہونچا ہو جو جو بات برہماجی نے سب کے کرم مین لکھدی وہی ہوتی ہو اُسمین تل بھر بھی گھٹ بڑھ نہین سکتی سکھ سمپت اور پریوار آدک اچھا سامان اپنے دھرم اور کرم سے ملتا ہو اور پانی برسنے کا حال اسطرح پر سمجھو کہ آٹھ مہینے تک سورج دیوتا جو پانی زمین کا سوکھتے ہین وہی پانی چار مہینے برسات مین برستے ہین اُس سے اناج اور گھاس وغیرہ سب پیدا ہوتا ہو اور برہماجی نے براہمن چھتری بیش شودر چار برن جو جگت مین بنائے ہین اُنکے پیچھے ایک ایک کرم اسطرح پر لگا دیا ہو کہ براہمن بید اور شاستر پڑھین اور چھتری سب کی رچھیا کرین اور بیش کھیتی اور بیوپار کرین اور شودر ان تینون برن کی سیوا کرین اور پتا ہمارا برن بیش کا ہو اور ہمارے یہان بہت گئوین اکٹھی ہین اور برج اور گوکل ہماری جنم بھوم ہو اسواسطے گوپ اور گوال ہم لوگون کا نام پڑا ہو ہمارا یہی کرم ہو کہ کھیتی اور بیوپار کرکے گئو اور براہمن کی سیوا کرین اور بید اور شاستر کی بھی یہی آگیا ہو کہ اپنے برن کا دھرم نہ چھوڑے جو لوگ اپنے برن کا دھرم چھوڑ کر دوسرے برن کا دھرم کرم کرتے ہین اُنکو ایسا سمجھنا چاہیے کہ جسطرح کُل ونتی استری اپنے پتی کو چھوڑ کر دوسرے پُرش کے پاس رہے اے بابا تم پھر بالک کا کہنا سچ مانو تو اندر کی پوجا چھوڑ کر گوبردھن پہاڑ اور گئو اور براہمن اور بن کی پوجا کرو کسواسطے کہ گوبردھن پہاڑ ہمارا راجا ہو اور اُس پہاڑ اور اِس بن مین چرنے سے سب گئو اور بچھڑے ہمارے پالن ہوتے ہین اور اُنھین کا دودھ اور گھی آدک بیچنے سے ہم لوگون کی جیوکا ہوتی ہو جو کوئی اپنا پالن کرے اُسکو اپنا راجا سمجھکر پوجنا چاہیے اسواسطے سب پکوان اور مٹھائی آدک جو بنا ہو اُسکو گوبردھن پہاڑ پر لیجاکر اُسی کی پوجا کرو اور سب پدارتھ اُسے بھوگ لگا کر گئو اور براہمن اور کنگالون کو کھلا دو۔ اور سال سے اِس مرتبہ مین بہت برسات ہوگی یہ بات شری کرشن جی کی نند اور اُپنند اور برکبھان آدک پرمیشور کی اچھا سے مانکر بولے

دوہا	تاتنے سوئی کیجیے کرشن کہی جو بات		سب برجباسی پوجیے گوبردھن اٹھ پرات	

جب یہ صلاح آپسمین ٹھیک ہوگئی تب نند راے نے گانؤن مین ڈھنڈھورا پٹوا دیا کہ کاتک سدی پریوا کو ہم لوگ چلکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کرینگے سب کوئی پکوان اور مٹھائی وغیرہ سامان لیکر گئوون سمیت چلنا۔ اور راجا یہ اگیا نند اور اُپنند کی سنکر سب لوگ خوش ہوگئے اور گوپ اور گوالون نے اپنی اپنی گئوین اور بچھڑون کے سنگار کرکے بہت طرح کے رنگ سے اُنکی پونچھ اور سینگ رنگ کر گلے مین گھنٹا باندھ دیا اور کاتک سدی پریوا کو سب برجباسیون نے پرات سمے اشنان کرکے

سب سامان گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور سب استری اور پُرش اور بالک اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنکر نندجی اور برکبھان جی آدکے ساتھ گاتے بجاتے ہوئے گوبردھن پہاڑ کو پوجنے چلے ۔

دوہا — مالکن پر بھات چاؤسون بھوگن بشر منگائے ۔ گرگوبردھن کو چلے گودھن بنو مناے

رر — ننده مہراپ نندسب شیام رم دو دہائے ۔ پہونچے گوبردھن نکٹ نرکھ شیکھر سکھ پائے

سورٹھ — اُترے سہت سماج جہون اور برج لوگ سب ۔ مدھر شوبہت گرراج کوٹ کام شوبہا سرس

گوبردھن پہاڑ پوجوانا شری کرشن جی کا برجباسیون سے



جب شری کرشن جی کی آگیا لے انسار سب کسی نے پوجا گوبردھن پہاڑ کی دھوپ اور دیپ آدک سے بدھ پورنک کی اور پکوان اور مٹھائی آدک سب پدارتھ تھالیون مین بھر کر گوبردھن کے سامنے بھوگ رکھا اور اتنی مٹھائی اور پکوان وہان اکٹھا ہوا جسکا ڈھیر دوسرا پہاڑ معلوم ہوتا تھا اور بہت طرح کے پھول اور مالا اور کپڑے چڑھانے سے گوبردھن جی کی ایسی شوبھا دیکھ پڑتی تھی جسکا برنن نہین ہوسکتا اُسوقت شری کرشن جی نے برجباسیون سے کہا کہ تم لوگ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن جی کا دھیان کرو تب گرراج پرتچھ اپنا درشن دیکر تمھارے سامنے بھوجن کرینگے جب شری کرشن جی کے کہنے سے نندجی آدک سب برجباسی ہاتھ جوڑ کر کھڑے ہوگئے اور اپنی اپنی آنکھین بند کرکے گوبردھن پربت کا دھیان کیا تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ایک چتربھجی بشال روپ بہت سُندر اور رتنون سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوئے گوبردھن پہاڑ سے پرگٹ ہوئے اُسوقت اپنے شری کرشن روپ سے نند آدک برجباسیون کو کہا کہ تمھاری بھگت اور سچی پریت دیکھکر گوبردھن جی تم لوگون کو درشن دینے کے واسطے پرگٹ ہوئے ہین اچھی طرح درشن کرو یہ بات سُنتے ہی برجباسیون نے آنکھ کھولکر دیکھا تو اُس روپ کے درشن پانے سے بہت خوش ہوئے اور اُنکو ڈنڈوت کرکے آپس مین کہنے لگے کہ آج جسطرح گوبردھن جی نے درشن دیا اسطرح اندر کا درشن کبھی نہین ہوا تھا نہ معلوم ہمارے پُرکھا لوگ ایسے پرتچھ دیوتا کی پوجا چھوڑ کر اندر کو کیون پوجتے تھے ۔

دوہا — کہیو کرشن تب نندسون بھوجن لیو منگائے ۔ گرراگے سب راکھ کے آر پو بنر سناے

یہ بات سُنتے ہی گوپ اور گوال جلدی سے پرات اور تھالیان بھوگ کی اُٹھا کر اُنکے پاس لے گئے تب گوبردھن ہاتھ پھیلا پھیلا کر کھانے لگے

دوہا — دکھین کو دھائے سبے برج کے نر اور بام ۔ بھیو دیوتا گر بڑ دتاو پچادت شیام

سورٹھ

۱ پھرے مہر اُپنند نند ادِک گھاٹ سے بہر | کہت جو کچھ نند نند کرت سکل سو ئی تہان

دوہا

اِستے نند کو کر گئے گوپن سون بتلات | اَنت بنو دھر جا نج زپج سون کھ جن کھات

سورٹھ

شری رادھا سکھ پائے مدت بلوکت شیام چھب | بھگتن کے سکھداے نت لوکرت بنود برج

دوہا

پھر بیت ربنت کے بھاد سون بھوجن سکو کھلاے | ہوی پرسن ات نند سون تب بولے گر راے

سورٹھ

لیو نند برد ان اب تم جو ہم سون چہو | مین لینی سکھ مان بہت کری تم بھگت مم

دوہا

نند اور اپنند سب شری برکھبھان سمیت | بار بار گر راج کے چرن پرت ات ہیت

سورٹھ

اُر سب کو سنمان دی پرساد نج ہاتھ سون | لئین کبہو گھر جان ہوے پرسن گر راج تب

دوہا

پرگٹ دیت ہین درس گر سب کے آگے کھات | پرم ہرکھ نر نار پر سب سب کے مکھ یہ بات

سورٹھ

مہا اَمت اپار شری گوبردھن اچل کی | جہہ یوجت کرتار شار د بدھ نہین کہہ سکین

اُسوقت للتا سکھی نے رادھا جی سے کہا کہ یہ سب لیلا سوہن پیارے کی ہی جو دوسرا سو روپ اپنا پہاڑ مین پرگٹ کر کے پکوان درشہا چکھتے ہین اور راجا جب گوبردھن ناتھ جی بھوجن کر کے انتردھیان ہو گئے تب نند جی نے وہان ہوم کر کے، اور پرکرما لیکر براہمنون کو بہت سونا اور رکھئیا اَدک دان دیا اور پہلے براہمن اور رگئو اور کنگالون کو بھوجن کرا کے پیچھے آپ برجباسیون سمیت بھوجن کیا اور شری کرشن جی نے ایک کور اپنے ہاتھ سے اُٹھا کر کھایا تو برھما جی اور مہا دیوجی اور بشن جی آدسب دیوتا اور تینون لوک کے سب جیو کا پیٹ بھر گیا۔

دوہا | ماکھن پر بھو برجبا نتھ ہین سب دیون کے مول | سو لیہ سینچے ہوت ہین ہرے پات پھل پھول

اور راجا پریکہت اُس دن سب برجباسی رات کو اُسی جگہ تک بڑی خوشی سے رات بھر گاتے بجاتے رہے دوسرے دن اسی طرح خوشی مناتے ہوسے گئو اور بچھڑون سمیت اپنے گھر آئے اُسی دن سے ان کوٹ کی پوجا سنسار مین پرگٹ ہوئی۔

سورٹھ | کھیلت نت نوکمیال بھگت پال نندلال برج | دشٹن کے ارسال سُر نر مُن سوہت نرکھ

ادھیاے پچیسوان[۲۵] - شری کرشن جی کا گوبردھن پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھانا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جب اِس سال برجباسیون نے اِندر کی پوجا نہین کی تب اِندر نے جو شری کرشن جی کی مہما نہین جانتا تھا اپنی سبھا والے دیوتون سے پوچھا کہ کل برج مین کِسنے کون دیوتا کی پوجا کی ہے یہ سُنکر کوئی دیوتا بولا کہ برجباسی ہر سال تمھاری پوجا کرتے تھے اِس سال نندمہر کے بیٹے شری کرشن بالک کے کہنے سے برجباسیون نے تمھاری پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کی پوجا کی ہے یہ بات سُنتے ہی اِندر نے کرودھ کرکے کہا کہ برجباسیون کو دولت بہت ہونے سے غرور پیدا ہوا ہے جو اُنھون نے ہماری پوجا کرنا چھوڑ دی اسلیے مین اُنکو کال کے منھ مین ڈالکر دردری کر دونگا کرشن چھوکرا جو ہمارا دشمن ہے اُسکے کہنے سے برجباسیون نے ہمارا اپمان کیا مین اُس چھوکرے کا گھمنڈ توڑے دیتا ہون آج تک مین برجباسیون کا مالک تھا اب اُنھون نے کرشن کو اپنا مالک سمجھا ہے۔

دوہا
ایسے سُرپت کرودھ کر من مین گرب بڑھاے
پرلے کال کے میگھ سب تبھے تُرت بلاے

جب میگھون کا راجا ڈرتا اور کانپتا ہوا اِندر کے پاس آکر ہاتھ جوڑکر کھڑا ہوا تب اندر نے اُسکو حکم دیا کہ تم اسیوقت سب میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر جاؤ اور اِتنا پانی اور پتھر برساؤ کہ جسمین سب برجباسی گوبردھن پہاڑ سمیت بہہ جاوین۔

دوہا
اور ٹھور سب چھانڈ کے برج پر برسو جاے
برجباسی گوبردھن سہت جل سے دیو بہاے

اور اِندر نے اُنچاسون پون کو بھی میگھون کے ساتھ کر دیا جسمین سردی اور پانی سے کوئی جیتا نہ بچے یہ حکم سُنتے ہی میگھ راجا اُنچاسون پون سمیت بڑے بڑے میگھون کو ساتھ لیکر برج منڈل پر چڑھ آیا اور اُسکے آتے ہی آندھی چلنے لگی اور بدلی چھا جانے سے برندابن مین اندھیارا ہو گیا اور گھڑے کے برابر بوند برسنے لگے اور بجلی چمکنے لگی سواے آندھی اور پانی اور بجلی کے اور کچھ وہان دکھلائی نہین دیتا تھا تب موہن پیارے نے ہنسکر بلرام جی سے کہا کہ دیکھو اِندر اپنی پوجا نہ پانے سے کرودھ کرکے پرلے کا پانی برساتا ہے یہ کرودھ اُسکا ہمارے ساتھ سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ ہمارے کہنے سے برجباسیون نے اِندر کی پوجا چھوڑکر گوبردھن پہاڑ کو پوجا تھا اِسلیے غرور اُسکا توڑنا اُچت ہے اور یہ حال دیکھکر نند اور جسودا اور سب برجباسی گھبرا گئے۔

دوہا
دیکھ دیکھ برج کی دشا نندمہر پچھتات
کیو نر اور اِندر کو من مین بہت ڈرات

سورٹھہ
شیام رام دو بھاے لیے نکٹ سوچت مہر
جُرے گوپ تہان آے من ہی من مسکات ہرا

اے راجا جب سب برجباسی ایسے پرلے کے پانی برسنے سے مارے جاڑے کے دُکھی ہوے تب بھیگتے اور کانپتے ہوے شری کرشن جی کی شرن مین آکر پُکار پُکار کہنے لگے کہ اے برجناتھ اِس پرلے کے پانی سے ہمارا اپران بچاؤ اور تمنے اندر کی پوجا چھڑا کر ہم لوگون سے گوبردھن پہاڑ کو پجوایا اِسی سبب سے اِندر کرودھ کرکے یہ پرلے کا پانی برساتا ہے اب جلدی گوبردھن پہاڑ کو بلاؤ جو آکر اِس پانی برسنے سے ہماری رچھا کرے نہین تو ایک ساعت مین سب آدمی گئوون سمیت ڈوبکر مرا چاہتے ہین۔

دوہا
جب جب گاڑھ پڑی ہمین تب تم لیو اُبار
یہ اوسر اب راکھیے موہن نند کمار

سورٹھہ

برج جن کے سکھ دانِ · کیھہ گل بہج لوگ سب
تب بولے ہنس کان دُھر و دھیر اور دُر دمت

تم لوگ اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گووردھن پہاڑ کے پاس لیچلو وہ تمھاری رچھا کرکے اندر کا اُبھمان توڑ دینگے جب شیام سندر جی اگیا سے سب برجباسی اپنا اپنا اسباب گئو اور بچھڑے سمیت گووردھن پہاڑ کے پاس گئے تب شری کرشن جی بھگت ہتکاری نے پیتامبر کی پھینٹی باندھکر مُرلی کمر مین کھوس لی اور گووردھن پہاڑ کو اپنے بائین ہاتھہ کی کانی اُنگلی پر پھول کی طرح اُٹھا لیا۔

اُٹھا لینا شری کرشن جی کا گووردھن پہاڑ اپنے بائین ہاتھہ کی چھنگنیا پر



اور سب برجباسی اور گئو آدِک کو اُسکے سایہ مین کھڑے کرکے سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ تم چارون طرف اِس پہاڑ کے پھرتے رہو جتنا پانی برسے وہ سب اپنے تیج سے سوکھتے رہو زمین پر ایک بوند پانی کا نہ گرنے پاوے سُدرشن چکر نے ویساہی کیا اُسوقت سب برجباسی شری کرشن جی کی پربھتا دیکھکر آپسمین کہنے لگے کہ شری کرشن جی پرمیشور کا اوتار معلوم دیتے ہین نہین تو آدمی کی یہ سامرتھ نہین ہی کہ پہاڑ کو پھول کی طرح اُنگلی پر اُٹھا سکے اور شری کرشن دیا سندھ پہاڑ اُٹھائے ہوے ادھر ادھر سُر سے مُرلی بجا کر سب کو خوش کرتے تھے جسمین کوئی گھبرا سے نہین اور جسودا جی اپنے پران پیارے کے پریم مین گھبرا کر نندجی سے کہتی تھین کہ تمنے اپنے اگیان سے اندر کی پوجا چھوڑکر گووردھن پہاڑ کو پوجا تھا ابھی کہین پہاڑ موہن پیارے پر گر پڑے تو کیا کرونگی۔

چوپائی

وابت بھا جسودا میا
ناتھ آپنو بھار سنبھاری
بار بار مکھ لیت بلیا
کریو کانھر کی رکھواری
دیکھ بھار من ات دکھ پاوی
پے پکوان مٹھائی میوا
پُن پُن گووردھنہ مناوی
بہر یو جیون تکو دیوا

پھر جسوداجی نے بلرام جی سے کہا کہ کنہیا تمھاری سہاتیا کیا کرتا تھا اُسوقت تم بھی کچھ اُسکی سہاتیا کرو اسی طرح جسوداجی اپنے کل کے دیوتا اور پرمیشور کو بار بار ڈنڈوت کرکے یہ مناتی تھین کہ موہن پیارے کو پہاڑ اُٹھانے مین کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا

مالکن پر بھو کے کارنے جاے وارنی ماسے
تاکے من کی کلپنا کہہ بدھ برنی جاسے

جب شیام سُندر نے اپنی ماتا اور پتا کو دُکھی دیکھا تب اُنکے دھیرج دینے کے واسطے یہ تدبیر کی۔

چوپائی

کیہو نند سون نکٹ بلائی — تمھون سب بل کرو سہائی
ڈولکٹ راکھ گر لیہو — مت راکھو اُرمین سندیہو
گووردھن گر بھیو سہائی — آپ کہیو مُوہ لیو اٹھائی

دوہا سورٹھہ

یہ سن جہان تہان گوپ سب رہے لکٹ کرلاے — کہت شیام تب نند سون بھلے لیو اُچکاے
تمھارڑے ڈھنگ بلرام دیکھہ دیکھہ لیلا ہنسنت — کو تک ندہ مو سکھد حام کرت چرت سنتن سکھد

اُسوقت گوپیان ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہتی تہین کہ تمنے سانجھ سبیرے دودھ دہی اور ماکھن آدک بہارا چُرا کر کھایا تھا اسی کے بل سے اتنا بھاری پہاڑ اُٹھایا ہے آج وہ دودھ اور ماکھن کھانا تمھارا اسوارتھ ہوا۔

چوپائی

شری برکھبھان سُتا تہان آئی — کنور کانھ کے اِت من بھائی
سنت بول ہنس اُٹھے مراری — تب مین ڈول گیو گر بھاری
گورانگ سندر موسکہ دری — شیام سنگ کھیلت نت پیاری
نرناری کو اِت سر بھائی — دھاے چھپاے رادھکا لائی

جب برجبالا پہاڑ گرنے کے ڈرسے رادھا پیاری کو پکڑ کر کیرت جی اُنکی ماں کے پاس لے گئین تب کیرت جی نے رادھا پیاری پر خفا ہوکر اُنکو اپنے پاس ہیٹھال رکھا اور پھر موہن پیارے کے پاس نہین جانے دیا۔ شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت اِدھر تو شری کرشن جی پہاڑ کو اُٹھا کر برجباسیون کی رچھا کرتے تھے اور اُدھر میگھہ راجا موسلادھار پانی اور پتھر برساتا تھا اور بجلی چمکنے سے سب کی آنکھہ بند ہوجاتی تھی اور سُدرشن چکر اس پھرتی سے چارون طرف گووردھن پہاڑ کے گھوم کر سب پانی اپنے تیج سے سوکھ لیتا تھا کہ ایک بوند زمین پر نہین گرنے پاتا تھا راجا اندر یہ حال سُنکر آپ بھی میگھہ راج کی سہائتا کرنے کو چڑھ آیا اور اِسیطرح سات دن اور سات رات پانی برستا رہا لیکن کسی جیو کو کچھ دُکھ نہ ہوکر سب خوشی سے گووردھن پہاڑ کے نیچے گھر کی طرح بیٹھے رہے اور شیام سندر ہر ساعت پریم پور بک گوپ اور گوپیون سے پوچھتے تھے کہ ہمارے ماتا پتا اور سکھا لوگ کسطرح ہین کچھ سوچ نہ کرین وہ لوگ جواب دیتے تھے کہ سب لوگ تمھاری کرپا اور دیا سے خوشی رہکر پانی اور بدلی کا تماشا دیکھتے ہین سات دن تک سب برجباسی شری کرشن موہنی مورت کا امرت روپی مکھار بند آنکھون سے پیتے رہے اِس سے کسی کو کچھ بھوکھ اور پیاس نہین لگی جب میگھہ راجا کا سب پانی چُک گیا تب اُسنے یہ حال اندر سے کہا اندر یہ بات سُنکر بہت شرمندہ ہوکر میگھون سمیت اپنے لوک کو چلا گیا اور دیوتون سے سب حال کہا تب دیوتا بولے۔

تم جانت پربھو بھوم جب دکھت پکاری جاے — کیو لین اوتار تب سو لی بھرت برج آے
کیو اِندر پچھتاے مین بھولیو جب نیو نہین — کینھی بہت دھٹھاے بج کرمن بیا کل بھیو +

اور راجا دیوتون کا بچن سُنتے اور ایسی ایسی مہما شری کرشن جی کی دیکھنے سے اِندر کو بشواش ہوا کو شری کرشن جی پرمیشور اوتار لئے ہین نہین تو دوسرے کی کیا سامرتھ تھی جو پہاڑ کو اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر برج منڈل کی رچھا کرتا ایسا بچار کر اندر اپنی کرنی سے سوچ کر پچھتانے لگا اور جب میگھون کے چلے جانے سے پانی برسنا بند ہوکر دھوپ نکل آئی تب برجباسی بولے کہ

اے برجباسیو تمہارے دُکھ تمہارے سب سکھ بھاگ گئے اب اپنی اُنگلی پر سے پہاڑ اُتار کر رکھدیجیے یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ کو اُسکی جگہہ پر رکھدیا اُسوقت دیوتون نے اکاش سے اُپر پھول برسائے اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوالنون پر آکر ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سُنایا اور رکھیشورون نے اُستت کی اور جسودا جی نے موہن پیارے کو بڑے پریم سے گود مین اُٹھا کر اُنکا منھ چوما اور اُنکا ہاتھ دابنے اور بار بار اُنگلی چٹکانے لگین اور رو کر اپنے پران پیارے سے پوچھا کہ اے بیٹا سات دن تک پہاڑ اُنگلی پر اُٹھانے سے تیرا ہاتھ دُکھتا ہوگا تب نندلال جی بولے کہ اے میّا گوبردھن پہاڑ اپنی خوشی سے تم لوگون کی رچھا کرنے کے لیے چھایا لیے رہا مین تو اپنی اُنگلی کا تھوڑا اسہارا دیے تھا اِس کارن میرا ہاتھ کچھ نہین دُکھتا اور شری داما اور گوال بالون نے موہن پیارے سے گلے ملکر پوچھا کہ اے بھائی ایسے ملایم ہاتھ پر تمنے کسطرح پہاڑ اُٹھایا ہمکو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہے شیام سُندر بولے کہ جو تُم لوگ اپنی اپنی لکٹیا سے پہاڑ کو اُچکائے تھے اسلیئے مجھکو کچھ اُسکا بوجھا نہین معلوم ہوتا تھا اور سب برجبالا موہن پیارے کی یہ مہما دیکھکر بہت خوش ہوئین اور اُسی دن سے شری کرشن جی کا نام گردھاری پرگٹ ہوا اور اُسوقت گردھاری جی نے برجباسیون سے کہا ۔

دوہا	اب گر کو پوجو بہر سب کو کہیو سُنائے	بوٹرت تے راکھیو برجہہ کینھی بہت سہائے
سورٹھا	یہ سُن ہر کہہ بڑھائے پھر پوجیو گر کو سبن	اَتِ ہر کھت نندرائے دیو دان بپرن بہت
دوہا	دور بھئے دُکھ سوچ سب پرگٹیو تب آنند	نند سنگ گھر کو چلے ماکھن پربھو برج چند

نندجی شیام اور بلرام اور سب برجباسی اور گئون کو ساتھ لیکر اپنے گھر آئے ۔

دوہا	گھر گھر برج آنند سب گاوت منگل چار	آئے شرپت چیت ہر گرہ دھر نند کمار

اَدھیائے چھبیسوان ۔ اُستت کرنا برجباسیون کا شیام سُندر کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جب نندلال جی نے گوبردھن پہاڑ اُٹھا کر ایسی مہما اپنی دکھلائی تب سب گوپ اور گوال اچنبھا مانکر یہ کہنے لگے کہ اُٹھانا پہاڑ کا جسطرح ہاتھی کمل کا پھول اُٹھالیوے آدمی کا کام نہین ہے آٹھ برس کی عُمر مین شری کرشن جی اِتنا بھاری پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر سات دن برابر کھڑے رہے یہ پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنھون نے مہاپرلے کے پانی برسنے سے برجباسیون کا پران بچایا اِنکو ہم لوگ کسطرح نندجی کا بیٹا کہین لڑکا اپنے ماتا اور پتا کے سبھاو پر پیدا ہوتا ہے نند اور جسودا مین ایسا پراکرم نہین ہے جو شری کرشن ایسا پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہو اِس سے معلوم ہوتا ہے کہ جسودا نے کسی دیوتا یا دیت نے بھوگ کیا ہوگا اِس سبب سے ایسا بلوان اور پرتاپی لڑکا اُنسے پیدا ہوا ہے نندرائے کے بیج کا یہ لڑکا نہین معلوم ہوتا ہے اسلیئے نند کو جسودا کو ذات سے باہر کر دینا چاہیے ایسا بچار کر انپنند آدک سب گوال اِس بات کی پنچایت کرنے کے واسطے نندجی کے گھر پر گئے اور اُنمین جو لوگ بڑے تھے اُنھون نے پہلے نند اور جسودا جی سے بہت تعریف شری کرشن جی کی کر کے کہا کہ اے نندرائے جی شری کرشن جی پرمیشور کی کرپا سے ہمیشہ بنے رہین کہ جو دُکھ مین ہماری رچھا کرتے ہین لیکن یہ تمہارے بیٹے ہمکو نہین معلوم ہوتے ہین کسواسطے کہ جب یہ بہت چھوٹے تھے تب اُنھون نے پوتنا راچھسی کو دودھ پیتے وقت مار ڈالا تھا اور ایک برس کی عمر مین ترناورت کو مار ڈالا اور جب جسودا نے اِنکو اوکھل سے باندھا تھا تب اُنھون نے جملا اور ارجن نام دونون درخت

جڑسے اُکھاڑ ڈالے اور بتساسُر اور بکاسُر اور اگھاسر راچھس کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکالدیا اور دھینک اور پرلمب راچھس کو مار کر برجباسیون کو آگ مین جلنے سے بچایا اور اتنا بھاری گوبردھن پہاڑ گُرُوندے کی طرح زمین سے اُکھاڑ کر اپنی اُنگلی پر اُٹھالیا اور مہا پرلے کے پانی سے برجباسیون کی رچھیا کر کے اِندر کا ابھمان توڑا اور ریتنی پر بت ہم لوگون کو بھو ہن پیارے سے رہتی ہی اُتنا ہمین اپنا پران اور بیٹی بیٹا پیارا نہین ہی یہ سب تعجب کی باتین دیکھنے سے ہم لوگون کو پیدا ہوتا شری کرشن جی کا تمھارے بیج سے نہین معلوم ہوتا ہی تم سچ بتلاؤ جسودا جی نے کون دیوتا یا دَیت کے بیج سے اُنکو پیدا کیا ہی کہ جو ایسے پرتاپی اور بلوان پرمیشور کے برابر ہو کر لیلا کرتے ہین نہین تو ہم لوگ تمکو ذات سے باہر کر دینگے۔

دوہا — بالک تینون لوک کو تمرو پتر نہوے ۔ جنم مرن جاکے نہین بالکن پرگھر ہو سوے

یہ بات اپنے ذات بھائیون کی سُنتے ہی نند اور جسودا نے گھبرا کر کہا کہ سنو بھائیو شری کرشن میرا بیٹا ہی اِسمین کچھ سندیہہ مت کرو لیکن جو بات گرگ جی مُنشر اسے آکر کہہ گئے ہین اُسمین ایک بات مین نے چھپائی تھی وہ آج کہتا ہون کہ گرگ مُن نے شری کرشن کے نام کرن کے وقت یہ کہا تھا کہ تم اِنکو پیدا کیا ہوا مت سمجھو تمھارے پہلے جنم کے تپ کرنے سے پر برہم پرمیشور اوتار لیکر یہان آئے ہین ہر روز یہ اپنی لیلا تمکو دکھاوینگے سو سب باتین اب مجھکو آنکھون سے دکھلائی دیتی ہین مین بھی بشواس کر کے جانتا ہون کہ میرا بیٹا پرمیشور کا اوتار ہی کیونکہ جو جو کام شیام سُندر نے کیا ہی وہ آدمی نہین کرسکتا اور اُنھون نے جنم مرن سے رہت ہو کر کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اور تینون لوک کے جیون کا جنم اور مرن اُنہین کے حکم سے ہوتا ہی اور گرگ مُن نے یہ بھی کہا تھا کہ ایک مرتبہ اُنھون نے بسدیو جی کے یہان اوتار لیا ہی اس سے اِنکا نام باسدیو بھی پرکٹ ہوگا اور یہ سوچ اور دُکھ گوپ اور گوالون کا دور کرینگے جو کوئی اِنکا درشن کریگا یا اِنکے نام اور لیلا کا چرچا آپس مین رکھکر اِنکے چرنون کا دھیان لگا دیگا اُسکو ضرور مُکت ملیگی۔

دوہا — بالکن پر بُجھ گھنشیام کو جو چِت دھر ہین نام ۔ پریم بھگت کے دھام مین نت کرہین بشرام

پچھلے جگون مین اِنکا رنگ سفید اور لال تھا اِس مرتبہ شیام روپ سے اُنھون نے اوتار لیا ہی جب یہ بات سُنکر برجباسیون کے مَن کا سندیہہ مٹ گیا تب اُنھون نے شری کرشن جی کو آد پُرش بھگوان جانکر بڑی بھگت اور پریت سے اُنکی پوجا کی اور نند جسودا کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور آگے جو جو بات شیام سُندر کی لڑکے لوگ کہتے تھے کسی کو بشواس نہ آتا تھا اُن باتونکو سب نے سچ جانا۔

دوہا — جو بالکن پر نُبھ کی کتھا کہے سُنے دے چت ۔ پریم نیم کو پد لئے رہے چھیم سے نت +

اَدھیاے ستائیسوان - ہار مانکر سری کرشن جی کی شرن مین آنا

شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت اِندر نے شری کرشن جی کے ساتھ دشمنائی کرنے سے بہت لجت ہو کر مَن مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت بڑا کام کیا کہ پر برہم پرمیشور کو آدمی سمجھکر اُنسے بیر باندھا اب وہان چلکر اُنسے اپنا اپرادھ چھما کراؤن کیونکہ میرا بھلا ہوایسا بچار کرتے ہی راجا اِندر رکھیشورون کو ساتھ لیکر ایراوت ہاتھی پر چڑھا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کو اپنے آگے لیے ہوئے برندابن کو چلا جب شری کرشن انترجامی نے جو بن مین گائے چراتے تھے جانا کہ اندر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے دیوتون سمیت میرے پاس آتا ہی تب گوال بالون سے الگ ہو کر ایک اور بن مین جا بیٹھے جب راجا اندر نے وہان آکر شری کرشن جی کو دیکھا

سے بیٹھے دیکھا تب ہاتھی پر سے اُتر پڑا اور دیوتون کو ساتھ لیے اور کامدھین گئو کو آگے کیے ننگے پیر گلے مین ڈوپٹہ باندھے دانتون مین تنکا دابے ساشٹانگ ڈنڈوت کرتا اور کانپتا ہوا شری برندابن بہاری کے چرنون پر جا کر گر پڑا۔

راجا اندر کا شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا



اور تیری آدھینتا ئی سے رو کر یہ کہا کہ ای دینا ناتھ نرنجن نرنکار میری ہزارون ڈنڈوت آپ کو پہونچین مین نے اپنی اگیا نتا سے آپ کو آدمی سمجھکر آپ کی پرکھیا لی تھی اب مین اپنے کیے کو پہونچا جسطرح نادان لڑکا آئینہ مین اپنی پرچھائین دیکھکر اسکو پکڑنا چاہتا ہو اور پکڑ نہین سکتا اسی طرح جو کوئی آپکا بھید جاننا چاہا ہو اُسکو نادان لڑکے کے برابر سمجھنا چاہیے وہی حال میرا ہوا جہان برھما جی اور مہادیو جی اور دیوتا اور رکھیشور آپ کے بھید اور بڑائی کو نہین پہونچ سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہو جو آپ کی مہما کو جان سکون مین نے راج اور دھن کے غرور سے اندھا ہو کر تمام برجباسیون کا پران مارنے کے واسطے مہا پرلی کا پانی برج منڈل پر برسایا تھا آپ نے گووردھن پہاڑ اُٹھا کر اُن لوگون کی رچھا کی اور میرے غرور کو توڑ دیا اب مین اپنی کرنی سے بہت شرمندہ ہو کر اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے کامدھین گئو کے پیچھے پیچھے آپ کی شرن مین آیا ہون ای برجناتھ مجھ اگیان کا اپرادھ دیا کر کے چھما کیجیے کسواسطے کہ آپ سب کے ایشور اور گرو اور پرماتما ہین سوا سے آپ کے اور کوئی دوسرا مالک تینون لوک کا نہین ہو اور برھما جی اور مہادیو جی بھی تمھاری دی ہوئی بڑائی پا کر دن رات تمھارے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین آپ سب جگت کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اور لچھمی جی آپ کے چرنون کی داسی ہین اور آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کی رچھا کرنے اور پاپی ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہو اور جب جب پرتھوی ادھرمی لوگون کے پاپ کرنے سے دکھی ہوتی ہو تب تب آپ سگن اوتار لیکر پرتھوی کا بوجھ اُتارتے ہین اور مین بھی آپ کی دیا اور کرپا سے دیولوک کا راجا ہوا ہون لیکن آپ کے بھید کو نہین جانتا دوسرے کی کیا سامرتھ ہو جو آپکی مہما جان سکے اور یہ اپرادھ بڑا ڈنڈ دینے جوگ ہو لیکن آپ ایسے دینديال ہین کہ جو آدمی آپکی شرن مین آتا ہو وہ کیسا ہی اپرادھ کیے ہو چھما کر دیتے ہو اور دوسرے رکھیشورون کا اپرادھ کرنے والا اپنے ڈنڈ کو پہونچتا ہو مجھے اس اپرادھ نے بھی تپ اور جپ کا پھل دیا جسکے کارن آپکے چرنون کا درشن پایا دیا کر کے میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

سورٹھہ دوہا

ہمت بار ہی بار تم گت اگم اگادھ پربھ ۔ مین بھولیو سنسار جانیو برج اوتار نہین
ماکھن پر بُھ شکھ بھیئے سدا سے سکھ ہوے ۔ جو پا سکھ سے ہین ہو بہہ دکھ پاوے سوے

اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے مہا پربھو مین برھما جی کی بھیجی ہوئی آپ کے پاس آئی ہون چھوٹون کا اپرادھ بڑے لوگ ہمیشہ چھما کرتے آئے ہین آپ دین دیال کرپا سندھ ہین اندر کا اپرادھ جو آپ کی شرن مین آیا ہی چھما کر دیجیے اور تینون لوگ مین کسکو ایسی سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے اور آپ سب گئوون اور جیوون کے مالک ہین اسلیے مین نے دودھ سے آپکو اسنان کرانے آئی ہون اور ایراوت ہاتھی اپنی سونڈ مین آکاش گنگا کا پانی آپکو اسنان کرانے کے واسطے بھر کر لایا ہی اگیا ہو تو اسنان کراوین جب راجا اندر اور کامدھین نے بڑی ادھینتائی سے یہ استت گردھر مہاراج کی اداکی تب شری کرشن کرپا ساگر نے دیال ہو کر کہا کہ اے اندر تو کامدھین گئو کو اپنے آگے لیکر ہماری شرن آیا ہی اسلیے ہمنے تیرا اپرادھ چھما کیا اے اندر دھن ابھمان کرنے سے دھرم چھوٹ کر من مین اگیان آتا ہی اور مور کھتائی کرنے کے پیچھے سواے دکھ کے سکھ نہین ملتا اور سنساری لوگ تھوڑی بھی حکومت اور دولت پانے سے اپنے کو بھول جاتے ہین تو تو ارب کھرب سے زیادہ دولت اور اندراسن کا راج رکھتا ہی تونے ایسا کیا تو کون بڑی بات ہی اور مین نے دیا کی راہ سے راج اور دھن کا ابھمان توڑنیکے واسطے تیری جگت بند کرا کے گوبردھن پہاڑ کو پوجا یا تھا جسپر میری کرپا ہوتی ہی اسکا غرور مین توڑ ڈالتا ہون ۔

دوہا سورٹھہ

بیاکل دیکھ سریش اتِ دین بندھو جدُر رے ۔ ابھی کیو کر ناتھ دھر بیج گہہ لیو اُٹھاے
لینھو ہردی لگاے دیکھ دینتا اندر کی ۔ سر نہین سکت اُٹھاے بار بار پرست چرن

جب شری برجناتھ جی نے اندر کا سر اپنے چرنون سے اُٹھا کر اسکو بہت دھیرج دیا تب اندر نے بہت خوش ہو کر بنی کیا ۔

دوہا

دھن برائی ناتھ کی ہون اناتھ بھرم ساتھ ۔ کل ہاتھ پربھ ماتھ دھر کینھو موہ سناتھ

پھر کامدھین گئو نے اپنے دودھ سے اور ایراوت ہاتھی نے گنگا جل سے شری کرشن مہاراج کو اسنان کرایا اور راجا اندر نے چرن انکے دھو کر چرنامرت لیا اور دھوپ دیپ نیبید آدک سے بدھ پورب انکی پوجا کی اور کامدھین گئو نے شری کرشن جی کو گوبند نام پکار کر چودھون بھون کا راجا کہا اسوقت دیوتون نے شیام سندر پر پھول برسائے اور نارد منی وغیرہ رکھیشورون نے خوش ہو کر استت کی اور اپسراؤن نے اپنے اپنے بوالون پر ناچ دکھلا کر گندھربون نے گانا سنایا اور سب درختون مین پھول لگ کر جمنا جل خوشی سے لہرانے لگا اسوقت تینون لوک مین اسطرح کا آنند ہو گیا جسطرح شیام سندر کے اوتار لیتے وقت چودھوان لوک مین خوشی ہوئی تھی اور پوجا کرنے کے پیچھے جب اندر بیکنٹھ ناتھ کے سامنے ہاتھ جوڑ کر کھڑا ہوا تب گردھاری جی مہاراج نے اندر سے کہا کہ تم کامدھین گئو سمیت اپنے استھان پر جاؤ پھر کبھی میری لیلا اور چرتر مین اپنا دخل مت کرنا اندر اور کامدھین اور ایراوت ہاتھی اور دیوتا اور رکھیشور آدک سب شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے استھان کو گئے ۔

دوہا

ماکھن پربھ کے انگ پر دارت کوٹ انگ ۔ سمس نین دیکھت چلے کامدھین کے سنگ

جب برندابن بہاری اندر کو بدا کر کے شام کے وقت گوال بال اور گئوون سمیت مرلی بجاتے ہوے اور مدھر مدھر گاتے ہوے اپنے گھر آئے تب نند اور جسودا اور گوپیون نے موہنی مورت کی چھب دیکھ کر اپنی آنکھین ٹھنڈی کین اے راجا یہ گوبند ابھکیک کی کتھا سننے سے

ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ ملتے ہین اور گوال بال اُن کو اندر کے آنے کا حال کچھ معلوم نہین ہوا۔

	اَدھیاے اٹھائیسوان۔ جانا شری کرشن جی کا برن لوک مین ✤	۰

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا کاتک سدی دسمی کو نندجی نے سنجم کرکے اکادشی کا برت نرجل رکھا دن بھر پوجا اور بھجن مین بتاکر رات کو جاگرن کیا دوسرے دن کیول ایک گھڑی دوادسی تھی اسلیے پارن کرنا برت کا دوادشی ہی مین ضروری سمجھکر پہر رات رہے نندجی اُٹھے اور اسیوقت اکیلے جمنا جل مین پیٹھکر اسنان کرنے لگے تب جل کی رکھواری کرنے والون نے جاکر برن دیوتا سے جو جل کے راجا ہین کہا کہ اے مہاراج ایک آدمی اسوقت جمنا مین اسنان کر رہا ہے یہ بات سنتے ہی برن دیوتا نے حکم دیا کہ اُسکو جاکر پکڑلاؤ تب دُوت لوگ نندجی کو جمنا جل مین جپ کرتے ہوے پکڑکر ناگ پھانس مین باندھکر لے گئے اُسوقت نندجی نے شیام اور بلرام کا نام لیکر بہت پکارا لیکن دونون نے کچھ نہ سنا۔

دوہا	جل کے نیچے تھانون ہے جہان برن کو باس		ماکھن پرچُرکے نات کو لے رکھیو تن پاس	

جب نندجی برن دیوتا کے پاس پہونچے تب برن اُنکو بیکنٹھ ناتھ کا پتا سمجھا سُنتے ہی یہ سمجھکر بہت خوش ہوا کہ شری کرشن جی انتر جامی ہین باپ کو لینے کے واسطے ضرور یہان آوینگے تو اسی بہانے سے اُنکا درشن مجھکو ملیگا ایسا بچار کر برن دیوتا نے نندجی کو اپنے محل مین لیجاکر بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا اور ایک سنگھاسن بہت اچھا شری کرشن جی کے واسطے بچھاکر اُنکے آنیکی راہ دیکھنے لگا اور برن کی استری لوگون نے نندرانی جی کی استتت کرکے کہا کہ اے نندجی تمھارا بڑا بھاگ ہے جو بیکنٹھ ناتھ پرمیشور تمھارے بیٹے کہلاتے ہین تو نندرانی جی کا آدر بھاؤ دیوکنیا کرتی تھین اور وہان جب نندجی اسنان کرکے گھر نہین آئے تب جسودا جی نے گھبراکر گوالون کو اُنکی خبر لینے کے واسطے جمنا کنارے بھیجا جب گوالون نے اُنکو وہان نہ دیکھا دھوتی اور جھاری اُنکی اُٹھا لائے تب جسودا جی رو کر کہنے لگین کہ رات کو نہانے کے وقت کوئی گھڑیال آدک نے اُنکو کھا لیا ہوگا۔

		دوہا		
	سُن دھاے برج لوگ سب نند دُکھ جت جاے		اَت بیاکل جسمت بھئی اُٹھی ندو سے اکلاے	
		سورٹھہ		
	ڈھونڈھ ہو پھرے سب ٹھانون نہین کہین برج کیا		جمنا تٹ پن گانون نند نند بیرت سبھی	

اے راجا جب گوالون کے ڈھونڈھنے سے بھی نندجی کا کچھ پتا کہین نہین لگا تب جسودا جی رو رو کہنے لگین کہ بیٹا باپ سے شیام سُندر سنا ہی ہو کہ نندجی اب تک نہین آئے ابھی جاکر نند بابا کو ڈھونڈھ لاتا ہون جبکہ اُنکے کہنے سے جسودا آدک کو کچھ دھیرج ہوا اور بیکنٹھ ناتھ نندجی نے جانا کہ نندجی کو برن دیوتا کے دُوت پکڑلے گئے ہین اور برن میرے درشنون کی اچھا سے نندجی کو بیٹھا رکھے ہین تب شری کرشن جی برن لوک مین چلے گئے اُسوقت تھوڑا سا پہر رات رہ گیا تھا جب برن دیوتا نے کرشن بھگوان کو آتے دیکھا تب دیوتا اور کعبند و رُدان سمیت ڈنڈوت کرتا ہوا آگے سے آپہونچا اور راہ مین پیتامبر بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوالایا اور رتن جڑت سنگھاسن پر بیٹھاکر چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ سے کرشن بھگوان کی پوجا کی۔

دوہا

دھوپ دیپ نیویدکر پر پھر پشپ چڑھائے — کری آرتی پریم سوں گھنٹا شنکھ بجائے

سورٹھا

پربھ پدنا یو ماتھ کر پردچھن ڈنڈوت — نم تربھون کے ناتھ ہاتھ جوڑ استت کرت

اے مہا پربھو آج جنم میرا سپھل ہوا کہ آپ نے دیا کی راہ سے کرپا کرکے اپنے چرنوں کا درشن دیا اور اسی لابھ کے واسطے میں نندجی کو یہاں بٹھالے رہا نہیں تو اسی ساعت انکو انکے استھان پر پہونچا دیتا ہم لوگ آپ کو تینوں لوک کا پتا جان کر آپکا باپ کسی کو نہیں سمجھتے میرے دوت نندجی کو نہاتے وقت انجان میں یہاں پکڑ لائے تھے اس سے انھوں نے سزا پانے کے لایق کام کیا تھا لیکن میں نے انکا بہت احسان مانا کہ جس سے مجھکو آپ کا درشن ملا میری ڈنڈوت آپ کو اور نندجی کو بہت بہت ہے۔

سورٹھا

میں کینھو اپرادھ سو پربھو اب نہیں لائیے — نم ہو سندھ اگادھ چھما کروجن جان نج

اور برن کی استریوں نے ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر مرلی منوہر سے کہا کہ نند اور جسودا اور برج باسیوں کا بڑا بھاگ ہے جنکے یہاں پربرہم پرمیشور لیلا کرتے ہیں برج گوکل کی بڑائی کوئی نہیں کرسکتا پھر برن دیوتا نند راے کو شیام سندر کے پاس لے آئے تب نندجی شری کرشن جی کو دیکھتے ہی خوش ہوگئے۔

سورٹھا

ہرکے اٹھے نند راے دیکھ شیام کو چند سم بدن — لکھ انکی پربھتاے رہے مدت چکرت ہیے

جب نندجی نے موہن پیارے کی مہا استھرت پر دیکھی کہ دیوتا لوگ اپنا سر انکے چرنوں پر رکھکر استت کرتے ہیں تب وہ اپنے من میں کہنے لگے کہ میرا بڑا بھاگ ہے جو بیکنٹھ ناتھ نے میرے یہاں اوتار لیا جب برن دیوتا نے بہت دھن اور رتن آدک شری کرشن جی اور نند راے جی کو بھینٹ کرکے اپنا اپرادھ چھما کرایا تب موہن پیارے نندجی سمیت اپنے گھر آئے اسوقت جسوداجی اور سب برجباسیوں کو بڑی خوشی ہوئی اور جسوداجی نے نند راے جی سے کہا کہ تم میرے منع کرنے پر بھی رات کو نہانے چلے گئے تھے پرمیشور نے آج تمھارا پران بچایا نند راے بولے کہ ارے باوری تو کیا چنتا کرتی ہے میں ترلوکی ناتھ کا باپ ہوں مجھکو کوئی دکھ نہیں دے سکتا پھر نندجی نے بہت دان اور دچھنا آدک دیا اور جسوداجی نے اپنے ذات بھائیوں میں مٹھائی بانٹ کر خوشی منائی جب اپنند آدک نے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر نندجی سے پوچھا کہ تمکو برن پکڑ لیگیا تھا تب نندجی بڑی خوشی سے بولے کہ مجھکو برن دیوتا کے دوت رات کو نہاتے وقت پکڑلے گئے تھے موہن پیارے کے پہنچتے ہی سب دیوتوں نے انکا چرنامرت لیکر انکی پوجا کی ہمارے بڑے بھاگ ہیں جو پربرہم پرمیشور نے میرے گھر اوتار لیا جنکے پرتاپ سے دیوتوں کا درشن پاکر رتن آدک بھینٹ لینے میں آئی جو بات گرگ منی کہ گئے تھے وہ سب آنکھوں سے دکھلائی دیتی ہے۔

دوہا

نندکہت ہر نہیں ہیں ہم لیہیں وہ دھام — جنم مرن جہاں ہوئی نہیں رہت سدا بشرام

یہ سنکر برجباسیوں نے کہا کہ اے نند راے ہم لوگ اسی دن شری کرشن جی کو پرمیشور کا اوتار سمجھے تھے جسدن انھوں نے گووردھن پہاڑ اٹھاکر برج منڈل کی رچھیا کی تھی ہمارے تمھارے پچھلے جنم کے پن سہاے ہوئے جو سچدانند پرمیشور نے تمھارے یہاں اوتار لیا ایسا کہکر برندابن باسی لوگ شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو جبتک

ہم لوگ اُنکی مہان نہ جانکر اپنے اگیان سے آپکو نندمہر کا بیٹا جانتے تھے اب ہمکو بشواس ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور سب جگت کے پیدا کرنے اور سُکھ دینے اور دُکھ ہرنے والے ترلوکی ناتھ ہین اسی طرح بہت استت کرکے اُنھون نے اپنے من مین یہ بچار کیا کہ جسطرح شری کرشن جی نے اپنے پتا کو برُن لوک دکھلا یا اُسی طرح ہم لوگو کوبھی بیکنٹھ کا درشن کرا دیتے تو بہت اچھا ہوتا کرشن بھگوان انتر جامی نے اُنکے من کی بات جانکر رات کو جب سب برجباسی سو گئے تب اُن لوگون پر ایسی مایا اپنی پھیلادی کہ اُن لوگون کو دِبیہ درشٹ ہو کر سپنے مین اسطرح پر بیکنٹھ کا درشن ہوا کہ وہان کی زمین سونے کی ہو اور سب مکان رتنون سے جڑے ہوے بنے ہین اور بہت اچھے اچھے تالاب اور باغ وغیرہ بنے ہین اور سب استری اور پُرش بہت سندر رنگ اور کپڑا اپنے چتربھُج روپ دکھائی دیے اور ایک بہت بڑے اُتم استھان مین رتن جڑت سنگھاسن پر شری کرشن جی کو چتربھُج روپ سے لچھمی جی سمیت بیٹھے اور پارکھدون کو چارون طرف کھڑے اور اپسراؤن کو اُنکے سامنے ناچتے اور گندھربون کو گاتے اور بیدون کو اپنا اپنا روپ دھارن کیے اور تینتیس کروڑ دیوتون کو اُنکے سامنے ہاتھ جوڑے استت کرتے ہوے دیکھا یہ سکھ بیکنٹھ کا دیکھکر برجباسیون نے چاہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے سنگھاسن کے پاس جا کر اُنسے کچھ باتین کرین لیکن کسی نے اُنکو وہانتک جانے نہین دیا تب برجباسیون نے من مین کہا کہ دیکھو اس بیکنٹھ سے ہمارا برندابن بہت اچھا استھان ہے جہان دن رات موہن پیارے کے پاس رہکر اُنسے ہنستے اور بولتے ہین یہان تو کوئی ہمکو اُنکے سنگھاسن تک بھی جانے نہین دیتا۔

دوہا	اُکلانے درگ سبن کے دیکھین کو تہہ کال		مور پنکھ ماتھے دھرے مرلی دھر گوپال
سورٹھہ	برجباسن کو دھیان نتو بیکھہ گوپال کو		اَمت روپ بھگوان تارت آپاسن رین یہ

اور راجا جیسے برجباسیون نے دھیان نٹور روپ گوپال کا کیا ویسے ہی اُنکی آنکھ کھلگئی تب وہ لوگ اپنے اپنے گھر سے اُٹھکر شری کرشن جی کے پاس چلے گئے اور اُنکے درشن کرنے سے اُنکے ہردے مین گیان پیدا ہوا تب برجباسی لوگ شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑکر اسطرح اُنکی استت کرنے لگے کہ اے بیکنٹھ ناتھ تمھاری مہما اپرم پار ہے ہم لوگ ایسے مُرکھ نہین ہوسکتے جو اُسکی بڑائی برنن کرسکین لیکن آپکی کرپا سے ہمکو آج اتنا معلوم ہوا کہ آپ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے آپ نے جنم لیا ہے یہ بات سنتے ہی سری کرشن بھگوان نے پھر اپنی مایا اُنپر پھیلادی کہ وہ سب گیان اُنکا بھول گیا اور اس بات کو سپنے کی طرح سمجھا اور سب برجباسی خوش ہوکر اپنے اپنے گھر آئے۔

	دوہا	
شری بیکنٹھ دکھاے کے باکسن پربھ برج راے		نج مایا بستار کے دیئے لوگ بھلاے

اور نندجی نے بھی برُن لوک مین جانے کا حال سپنے کی طرح سمجھکر شری کرشن جی کو اپنا بیٹا جانا اور وہ سب برہم گیان اُنکو بھول گیا۔

	دوہا	
کرت چرتر بچتر پربھ برجباسن کے ماتھ		لکھ لکھ شِو برہما دسُر سن جن سُکھ سہانہہ
	سورٹھہ	
اَتِ انند برج لوگ ہر کے ملت نت چرت لکھ		سب کو سب سُکھ جوگ برجباسی پربھ نند سُت

اے راجا پرچھت شری کرشن انترجامی نے گوپیون کا سچا پریم دیکھکر شری داما آدک اپنے سکھاؤن سے کہا کہ سب برجبالا سولھون سنگار کیے برندابن کی راہ ہوکر متھرا مین گورس بیچنے جاتی ہین بن مین روک کر اُنسے دودھ دہی کا دان لینا چاہیے۔

سورٹھہ — اب اِن سنگ بہار کردن دان دودھ لاسیکے ‖ یہ سُن کیو بچار ہر برج موہن لاڈلے

جب یہ صلاح سب گوال بالون نے پسند کی تب نندلال جی شری داما آدک پانچ ہزار سکھا سمیت پرانت سمے بن مین جاکر درختون کی اوٹ مین چھپ رہے اور اُسی وقت سب برجبالا سولھون سنگار کیے متھرا کو گورس بیچنے چلین۔

دوہا — ہنست پرسپر آپ مین چلی جاتین سب بھور ‖ پاے گھاٹ مین سکھن تب گھیرلئی چہون اور

سورٹھہ — دیکھ اچانک بھیر چکِت رہین دِسس چِتیٔ ‖ سبھی کہکت شریر کہت سے آئے گوال سب

اُسوقت نندلال جی نے برجناریون سے کہا کہ تم لوگ نِت گورس بیچنے جاتی ہو ہمارا دان دے دو تب جانے پاؤگی یہ بات سنکر گوپیان بولین کہ ڈنڈ لینا راجون کا دھرم ہے ہم اور تم دونون راجا کنس کی رعیت ہین تم کیون ہمسے ڈنڈ مانگتے ہو نندجی تمھارے باپ نے اجتک کبھی ایسی بات نہین کی کل کی بات ہے کہ تم ہمارا گورس چرا چرا کر کھاتے تھے اور جب کوئی پکڑ لیتا تھا تب رو کر بھاگ جاتے تھے آج بن مین استریون کو گھیر کر راہ لوٹتے ہو یہ بات اچھی نہین۔

چوپائی — چوری کر نہین پیٹ اگھایو ‖ اب بن مین دَدھ دان لگایو

یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ تم لوگون نے لڑکپن مین ہمکو بہت کھجایا تھا اب ہم سیانے ہوے ہین بنا ڈنڈ لیے جانے نہین دینگے

دوہا سورٹھہ — تب تو ہم لڑکا ہتے سہی بہت انجان ‖ اب سودھی کہہ سمجھ کے چہانڑ دیوا بھمان
ہم مانگت دَدھ دان تم اُلٹی بلٹی کہت ‖ کرت نند کی آن بنا دیے نہین جاہو

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تم دہی اور دودھ کے بھوکے ہو تو تھوڑا تھوڑا ہمسے لیکر کھالو لیکن دان ہمسے نہین دیا جائیگا چھوٹے منھ بڑی بات کہنا اچھا نہین ہوتا ابھی ہم لوگ راجا کنس کے پاس جاکر یہ حال کہین تو وہ تمکو پکڑ کر ڈنڈ دے ہم کون سا لونگ الایچی لادے ہین جو تمکو ڈنڈ دین۔

سورٹھہ — لیو دہی بلجاؤن ہمکو ہوت ابار اب ‖ لیے دان کو نانون ایک بوند نہین پاے ہو

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ تم لوگ مجھکو راجا کنس سے کیا ڈراتی ہو مین اُسکو کچھ نہین سمجھتا سیدھی طرح دان دوگی تو اچھا ہے نہین تو سب دودھ دہی تمھارا چھین لونگا تب روتی ہوئی جسودا ماتا کے پاس جاؤگی بہت دِنون تک تمنے چوری سے دان ہمارا بچایا ہے آج سب دن کی کسر لے کر تمکو جانے دونگا۔

دوہا — دان لگت یہان شیام کو سو سبلیت چکاے ‖ تب مین دیہون جان سب موکو نند دُھاے

سورٹھہ — دودھ لیجات پربھات آوت لس بیچ کے ‖ دان مارنت جانت بھلی کرت یہ بات نہین

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ جو تمھارے بڑون نے کبھی نہین کیا وہ کرنے لگے تو کسطرح یہان ہم لوگون کا رہنا ہوگا نباہ ہوگا

دوہا — ہمین کہت ہو چوٹی آپ بھیٔے ہو ساہ ‖ بڑے بھیٔے جو ہی کرت اب لوٹت ہو راہ

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ مین تمھارے دھمکانے سے کچھ نہین ڈرتا تم برندابن چھوڑ کر چلی جاؤگی تو کیا ہوگا مین اپنا دنڈ چھوڑ دون یہ نہین ہوگا اور سُنو۔

دوہا — گانون ہمارو چھاڑ کے بسہو کاہُ ماُنہہ ۔ ایسو کو تہُون لوک مین جو میرے بس نانہہ



اے راجہ اسی طرح کچھ دیر تک وے سب برجبالا موہن پیارے سے ظاہر مین جھگڑا کرتی رہین لیکن دل سے اُنکی چھب دیکھکر خوش ہوتی تھین جب موہن پیارے نے سب گوپیون کا گورس چھینکر گوال بالون کو کھلا کر آپ کھایا اور بندرون کو کھلا کر باقی زمین پر گرا دیا اور مٹکی توڑ کر کپڑا بھی اُنکا دھکا دھکی کرکے پھاڑ ڈالا تب سب گوپیون نے جسوداجی کے پاس جاکر اپنے پھٹے ہوے کپڑے دکھلا کر کہا کہ تمنے اپنے بیٹے کو اچھا اُدم سکھایا ہے کہ وہ گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے بن مین سب گوپیون کو روک کر دہی اور دودھ کا دان مانگتا ہے ہم لوگون نے نئی بات سمجھکر دنڈ نہین دیا اسواسطے سب گورس ہمارا چھین کیا اور انچل پکڑ کر کپڑا ہمارا پھاڑ ڈالا اجتک تمھارے کل مین کوئی ایسا نہین ہوا تھا کہ جسنے دہی دُودھ کا دنڈ لیا ہو۔

دوہا — سُنتے گوالن کے بچن بولی جسُمتی مات ۔ مین جانی تم سبن کے اَنر انتر کی بات

تم لوگ موہن پیارے کا بہانہ چھوڑ کر اُسکو باپ کی آنکھ سے دیکھتی ہو اور اپنے ہاتھ کپڑا پھاڑ کر جھوٹھا الزام مجھے دینے آئی ہو۔

دھن دھن تم کہت ہو موکو آوت لاج ۔ ماکھن مانگت رووے ہر دوش دیت بن کاج

یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے جسودا ماتا تمکو ایسا اُچت نہین ہے جو بنا سمجھے بوجھے ہمکو دوش لگاتی ہو دس گھڑین نہ پایا دہی کھنے سے تم کچھ بڑی نہین ہوگئین ہم تم ذات مین برابر ہین ہی چلن بیٹا تمھارا کریگا تو ہم یہ گانون چھوڑ کر نکل جاینگی اور اپنے بیٹے کا حال تم نہین جانتی ہو جب بن مین چلکر دیکھو تب تمکو معلوم ہو۔

سورٹھا

سُنو مہر تم بات ہر سیکھے ٹونا بہو ۔ بن مین تُرن ہو ہے جات بالک ہو آوت گھرہ

جسوداجی نے اُنکو جواب دیا کہ تم لوگ گانون چھوڑنے کے لیے مجھے کیا دھمکاتی ہو جہان تمھارا من چاہے وہان جا کر بسو مین تمھارے واسطے اپنا بیٹا نہین نکال دونگی۔

دوہا کہاکرون تم آے سب کہت آٹ پٹی بات ۔ مُوکو یہ بھاوی نہین تُرُنن یہی سہات

یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا لجت ہوکر اپنے اپنے گھر چلی آئین اور برندابن مین گھر گھر یہ چرچا پھیل گئی کہ نندلال جی نے گورس کا ڈنڈ گوپیون پر لگایا ہی یہ سُنکر سب برجناریون کو یہ اچھا ہوئی کہ ہم لوگ بھی دہی اور دودھ بیچنے کے واسطے جائین تو بن مین نندلال جی کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرین جب دوسرے دن شری رادھاجی آدِک سولہ ہزار گوپیان گورس بیچنے متھرا کو چلین تب موہن پیارے نے سکھاؤن سمیت جو درختون پر چڑھے ہوے چھپے بیٹھے تھے بن مین برجناریون کو گھیر کر کہا کہ آج دان لیکر جانے پاوگی

دوہا ہنس بولی رادھاکنور کہا ہیج ہم پاس ۔ کہو شیام سو نام دھر دان دینہہ ہم تاس

یہ بات اپنی پیاری کی سُنکر نندلال جی بولے کہ آج ہم تمھارے جوبن کا دان لینگے اے راجا جب اسی طرح کچھ دیر تک سب گوپیان موہن پیارے سے جھگڑا کرنے لگین تب شیام سُندر نے اپنی مایا ایسی پھیلادی کہ سب گوپیان کام روپ مدمین متوالی ہوگئین ۔

دوہا

بیاکل ہوے سب مدن مین نین مُوند رم دھیان ۔ کہت کانھ اب شری ہم بیچے سرپس دان

سورٹھ

ایساکہ من مانہہ دیہہ دشا بھولین سبے ۔ لیوشیام بل جانہہ یہ دھن تم سب آپنو

یہ دشا گوپیون کی دیکھکر بیکنٹھ ناتھ بھگت ہتکاری نے اُن سب کی اچھا پوری کرنے کے واسطے بہت روپ اپنے جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کر لیے اور سب گوپیون سے دھیان مین بھینٹ کرکے کام روپی روگ اُنکا چھڑا دیا تب اُنھون نے ہنسکر کہا کہ اے پران پیارے تمنے ہمارے جوبن کا بھی دان لیا اب آگیا دیو تو اپنے گھر جائین یہ بات سُنکر برجناتھ جی بولے کہ تمھارے جوبن کا دان مین نے پایا دہی اور دودھ کا ڈنڈ چکا دو تب اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی گوپیون نے خوش ہوکر دہی اور دودھ اپنا شیام سُندر کو گوال بالون سمیت کھلا دیا لیکن موہن پیارے کی مایا سے برتن اُنکا جیون کا تیون بھرا رہا جسوقت گوپیان شیام کو گوال بالون سمیت بیٹھال کر دہی اور دودھ کھلاتی تھین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بِوانون پر سے یہ آنند دیکھکر برجناریون کی بڑائی کرکے کہتے تھے کہ دھن بھاگ برج کی استریون کا ہی جنسے پربرہم پرمیشور ترلوکی ناتھ گورس مانگ کر کھاتے ہین اور گوپیان سیوا اُنکی کرکے جنم اپنا سوارتھ کرتی ہین دہی کھاتے وقت من ہرن پیارے بولے کہ مین نے سب کے گورس کا سواد پایا لیکن رادھا پیاری کا دہی نہین چکھا یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر اپنا دہی اپنے ہاتھ سے نندکشور کے منھ مین کھلا دیا ۔

سورٹھ

پیاری لو دُدھ کھاے بولے یہ موہن ہرس ۔ مدھرے کہو ستاے میٹھو ہی یہ سبن تے

اے راجا گورس کھا کر موہن پیارے نے اپنی چتون اور مسکان سے آنکھ من ہر لیا اور بولے کہ آج اپنا دان لیکر ہم بہت خوش ہوے اسلیے اب تمسے گھاٹ باٹ پر کوئی روک ٹوک نہین کریگا اب اپنے اپنے گھر جاؤ دیر ہونے سے تمھارے گھر والے چنتا کرتے ہونگے یہ بات سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے پران پیارے دان مانگتے وقت ہمنے تمکو کٹھور بچن کہا ہی اُسکا اپرادھ چھما کرو اور تمھاری موہنی مورت دیکھے بنا ہمکو چین نہین پڑتا ہی گھر کسطرح جائین تمھاری پریت بنا دھن اور پریوار سب برتھا ہی یہ سُنکر

نندکشور بولے کہ مین تمہارا ایسا پریم دیکھکر ایک ساعت بھی تمسے الگ نہین رہنا اور تمہارا کشور پن مجھے برا نہین معلوم ہوتا ہی تم لوگون کو خوش کرنے کے واسطے چھیڑ کر تمہارا دہی مین اپنی اچھا سے سُنتا ہون تمنے اپنا من دیکر مجھے پایا ہی جب چت اپنا مجھسے پھیر لوگی تب مین تمسے الگ ہو جاؤنگا۔

دوہا

تم کارن بیکنٹھ تج پرگٹ ہون برج آے — برندابن تُمھرو ملن یہ نہ بسار یو جاے

یہ کہکر شیام سندر گوال بالون کو ساتھ لیے ہوے دوسری طرف بن مین چلے گئے اور سب برجبالا اپنے گھر مین جاکر بورہون کیطرح پوچھنے لگین کہ تم گورس مول لیوگی اور کبھی کبھی دودھ اور دہی کے بدلے موہن پیارے اور شری کرشن اور نندلال کا نام بیچنے کے واسطے پکار کر کہتی تھین۔

دوہا

لیجے گورس دان ہر تم کہان رہے چھپاے — ڈرن تمہارے جات نہین تم دہو لیت چھناے

سورٹھا

لیو آپنو دان تم رس کرانٹھ دھاے ہو — ہمین نہ دیہو جان بن مین ہم ٹھاڑھی سبے

دوہا

شیام بنا کو بہ کرے لایو دہ گو دان — تن سدھ بھولی بنتے بانکی ہر مُسکان

سورٹھا

من ہر لینو شیام تا بن بنہہ کون بدھ — ایسے کہ سب بام گھر کو چلین بچارہ ہین

اے راجا اسی طرح اُلٹی بات کہتی ہوئی گوپیان اپنے اپنے گھر پہونچین لیکن روپ شیام سندر کا آنکھون پر اُنکے ہر دی اور انکھ مین بسا رہتا تھا یہ حال دیکھکر گھر والے بہت سمجھاتے تھے لیکن کسی کا کہنا اُنکو اچھا نہین لگتا تھا۔

دوہا

پر گیٹو پورن نینہ اُر جت دیکھین تت شیام — سمجھائے سمجھین نہین سکھ دو تھا کیو گرام

ایسا سکھوت من مانت پت سو نہ کرت کچھ کان — لاگت ہو تنکو بچن اُر مین بان سمان

سورٹھا

انھین کہت من مانہہ دھرگ دھرگ انکی بدھ کو — جنھین شیام پریہ نا نہہ تنھین بنی بتا گے بھلے

اے راجا پرکھوت موہن پیارے رادھا پیاری پرکھمی جی کا اوتار ہونے سے بہت پریت رکھتے تھے اسلیے رادھا پیاری بھی نپٹ موہت ہوکر جب دوسرے دن گانون مین دہی بیچنے گئی تب مٹکی سر پر لیے نندجی کے گھر کے چارونطرف گھوم کر بورہون کیطرح لوگوسے پوچھنے لگی کہ میرا چت چرانے والا نند کا لالا کہان بستا ہی مین اُسکو بڑی دور سے ڈھونڈھنے آئی ہون اُسکا گھر اس گانون مین ہی یا نہین۔

دوہا

جنھین کہت سو نہہ نند گھر کہان سو دیو بتاے — جہان بست وہ سانورو موہن کُنور کنہاے

جب رادھا پیاری لاج چھوڑ کر دہی کے بدلے نندکمار اور نندکشور اور شری کرشن اور شیام سندر کا نام لیکر پکارنے لگی تب یہ دشا اُنکی دیکھکر گوپیون نے پوچھا کہ اے رادھا تو یہ کیا بکتی ہی رادھا پیاری بولی ۔

دوہا	موہنی سورت شیام کی مو من رہی سماے	جیون سندری کے پات مین لالی لکھی نہ جاے

یہ سُنکر ایک سکھی نے کہ وہ بھی موہن پیارے کی چاہتا رکھتی تھی کہا اے رادھا تو بدھوان ہوکر دوسرون کو گیان سکھلاتی تھی آج کیا دشا ہوئی ایسی بے شرمی کرنا تجھکو نہ چاہیے اسمین سب گانون والی استریان تجھے گنواری کہکر بدنام کرینگی اور تیرے ماتا پتا سُنکر تجھے مارینگے تو شیام سندر ایسا روپ وان ہی تو پاکر اپنی پریت کیون پرکٹ کرتی ہی ۔

	کرشن پریم دھن پاے کے پرگٹ نہ کیجے بال	راکھو یون اُر گوپ کے جیون من اُکھت بہال

یہ بات سُنکر رادھا پیاری بولی کہ تو مجھے کیا سمجھاتی ہی میرا من موہنی مورت نے ہر کر میرے ہردے مین اپنا باس کر لیا ہی اس سے وہ مادھری مورت دیکھے بنا مجھکو چین نہین پڑتا ہی من میرا بس مین نہین ہی گھونگھٹ کون کاڑھے یہ بات سب برج مین پھیل چکی کہ مین شیام سندر کے ہاتھ بک کر اُنکی داسی ہو گئی ۔

چوپائی	من مانیو موہن پر بیرو	جگ اُپہاس کرے بہتیرو
دوہا	بار بار تو کہت کیا مین نہین سمجھت بات	موہنین مین بس گیو وا چھبی کو تا ت
سورٹھہ	رہت نہ میری آن اپنی سی مین کر تھکی	تو تو بڑی سجان کہا دیت سکھی دوش مو

اے سکھی مین نے اپنا پریم نندکشور سے لگایا اسلیے مجھے کسی کی لاج نہین رہی اب میرے من مین یہ بات ٹھن گئی کہ جسطرح دودھ پانی مین ملجاتا ہی اسی طرح نندلال سے ملکر شیام اور رشیاما اپنا نام دھراونگی ۔

دوہا	پیرو من ہر سنگ لگیو ٹوک لاج کل تیاگ	اور تاہ سوجھت نہین جیو جہاج کو کاگ

اے سکھی تو میری بڑی پیاری ہی جو تجھسے ہو سکے تو تو دیا کرکے میرے چیت چور کو مجھسے ملا دے نہین تو میرا پران اُسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی ایسا کہکر رادھا پیاری بہت بلاپ کرکے پکارنے لگی کہ اے جسوداجی کے لال اپنا درشن دکھلا کر دہی کا دان لیجاؤ اب تمھارے بجوگ کا دکھ مجھسے سہا نہین جاتا ۔

سورٹھہ	ایسے سکھن سناے موہن گہی ین ناگری	دیہہ دشا بسراے مگن بھئی رس شیام کے

جب اوس سکھی نے دیکھا کہ رادھا پیاری کے روم روم مین شیام سوروپ بس گیا ہی میرا کہنا اور سمجھانا اسکو کچھ فائدہ نہین کرتا بنا شیام سندر کے ملے اسکا دکھ نہ چھوٹیگا تب اُس سکھی نے دیا کی راہ سے شیام سندر سے جا کہا کہ اے موہن پیارے ایک سندری چندرمکھی گوری نیلی ساری پہنے دہی کی مٹکی سر پر لیے تمھارا نام لیکر چارون طرف پکارتی اور ڈھونڈھتی ہوئی ابھی بنسی بٹ کو چلی گئی ہو جلدی جاکر اُس برہنی کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے ٹھنڈھی کرو نہین تو وہ تمھارے برہ مین باورا کر مرجاوے تو کچھ اشچرج نہین ہی موہن پیارے نے یہ حال اپنی پیاری کا سُنتے ہی بیاکل ہوکر جلدی سے اُس سکھی کو بدا کر دیا

اور آپ اُسی وقت بنسی بٹ مین پہونچکر رادھا پیاری کی اچھّا پوری کی۔

دوہا

پرم ہرکھ دوُو ملے رادھانند کمار ۔ کنج ہیندن شوبھت منوتن دھر چھب شرنگار

جب شیاما کا چیت شیام سُندر کے ملنے سے ٹھکانے ہوا تب رادھا پیاری نے کہا کہ ای پران پیارے جسدن تمنے میری گاے کوک مین دُہو دی تھی اُسی گھڑی سے میرا مَن ایسا موہ لیا کہ تمھاری سانولی صورت دیکھے بنا مجھکو ایک ساعت چین نہین پڑتا اور گانوُن والے سبھے تمھارے ساتھ بدنام کرتے ہین اِس سے میرے مَن مین ایسا آتا ہو کہ ماتا پتا آدِک اپنے کل اور پروار کو چھوڑکر تمھارے ساتھ پرگٹ پریت کرون۔

سورٹھہ

مین ڈرہو لینھو نیم سُنو شیام سُندر رسِکھ ۔ تم بد نیکج پریم ہی بات اب راکھہو ہون

یہ بات سُنکر موہن پیارے نے ہنسکر کہا کہ ہماری تمھاری پچھلے جنم کی پریت ہی اُسکو پرگٹ کرنا نچاہیے جسمین تمھاری ماتا اور پتا کے نکٹ ہماری بدنامی نہ ہوا اور سنساری لوگ تمکو نام نہ دھرین مین تمھارے ساتھ اکیلے مین بھینٹ کرکے تمھاری اچھا پوری کردیا کرونگا۔

سورٹھہ

سُنت شیام کے بین ہرکھ اُٹھی سن ناگری ۔ بھیو ہیے اَت چین پریت پُراتن جان جیہ

دوہا

کہت شیام اب جاؤ گھر تمکو بھئی اَبار ۔ پریت پُراتن گپت اُرکرو جگ بیوہار

سورٹھہ

پرم پریم اُر لاے گھر بیٹھی ہر بھاوتی ۔ چلی مہا سکھ پاے پھر پھر چتیوت شیام تن

دوہا

کرشن رادھا کے چرت اَتِ پوتر بہت سکھ کھان ۔ کہت سُنت سو بھی ہرن رسِک جنن کے پران

اور اجا جب رادھا پیاری اپنا منورتھ پاکر گھر کو چلی جاتی تھی تب راہ مین وہی سکھی جسنے اُسکا حال موہن پیارے سے کہا تھا پھر اُسنے شیاما کا منھہ خوش دیکھکر اپنی بدھ سے جان لیا کہ یہ اپنا منورتھ پا آئی ایسا بچار کر اُس سکھی نے رادھا پیاری سے پوچھا۔

دوہا

پھرت ہتی بیاکل ابھی جنکے درشن لاگ ۔ کہان ملِے نندنند سو دھن دھن تیرے بھاگ

سورٹھہ

نہین پاوت ہین جا جوگی جن جب تپ کیے ۔ بس کر پایو تاہِ تین کیسے کہو ناگری

یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری ناک اور بھَوُن چڑھاکر بولی کہ تو مجھے یہ تھا بدنام کرتی ہو جو کوئی ذات بھائی یہ بات سُن پاوے تو میرا ٹھکانا نہ لگے۔

چوپائی

کو نند نند کہت تو جن کو — ہین گہیو ن دیکھو نہین تنکو

یہ بات سن رادھا پیاری کی سنکر اس سکھی نے جواب دیا کہ ہم اور تم دونون اسی برج مین رہتی ہین تمہاری چترائی ہم سے نہین چھپیگی ابھی دو گھڑی ہوئین کہ تو گلی گلی نند لال جی کا نام لیے کر روتی پھرتی تھی اب کہتی ہو کہ مین انکو جانتی نہین ایسا سیان پن تو نے ابھی سے کہان سے سیکھ لیا۔

دوہا سورٹھ

نین بھی انکو ملی وہ سندھ ہو گئی بھلا سے — آوت ہی بن کنج سے باتین کہت بنا سے
دیکھے شیام سجان گئے دینت انک کی پلک — تو سون کرت سیان سنگ لگی ہی سینہ چل

جب رادھا پیاری نے بہت پوچھنے پر بھی اس سکھی سے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال نہین کہا تب وہ برجبالا ہنسکر بولی کہ بہت اچھا تو میرے سامنے کیا ہنکاری ہو کر مجھسے چھل کرتی ہو اب تو اپنے گھر جا مین تیرا جھوٹھ سچ دکھلا دونگی یہ بات کہکر وہ سکھی اپنے گھر چلی گئی اور رشیا ما اپنے گھر آئی۔

چوپائی

آج سخت برکھبان دلا دری — گئی سدن گرجن ڈر بھاری

رادھا پیاری کو کیرت جی نے دیکھتے ہی کہا کہ تو دن بھر کہی بیٹھنے کے بہانے کہان رہتی ہو آج تیرا بھائی کہتا تھا کہ رادھا موہن کا پریم رکھکر انکے پیچھے پیچھے پھرا کرتی ہو تجھکو کچھ لاج نہین آتی سب گانون والے تجھے شیام سندر کے ساتھ بدنام کرتے ہین ایسی بات مت کر جسمین تیرے ماتا پتا کی ہنسی ہو یہ بات سنکر رادھا پیاری بولی۔

دوہا سورٹھ

کھیلن کو مین جاؤن نہین کہا کہت رہی مات — مو سون جات سہی نہین یہ سب جھوٹھی بات
گھر گھر کھیلن جات گوپین کی سب لرکنی — تو موکو ریسیات انکے مات پتا نہین

ایسی ایسی باتین جھوٹھ اور سچ کہکر رادھا نے اپنے ماتا اور پتا کو خوش کر لیا اور اپنے من کا بھید کسی سے نہین بتایا اور اس سکھی نے جا کر للتا آدک سب برجناریون سے کہا کہ آج رادھکا نے شیام سندر سے بھینٹ کرکے اپنی اچھا پوری کی جب وہ بنی ٹھنی سے اپنا منورتھ پا کر آتی تھی تب مین نے اسکا منھ خوش دیکھ کر بھینٹ ہونے کا حال پوچھا تب وہ مسکرا کر بولی۔

دوہا

تب مو سے لاگی کہن گوہر کا کو نانون — گورے کی سانورے بسنت کون سے گانون

سورٹھا

مین تو جانت نانہہ لیت نام تم کون کو — لکھیو نہ سپنے مانہہ سانچ کہت کی ہنست تم

یہ بات سنکر للتا آدک نے کہا کہ ہمارے سامنے رادھکا کی سامرتھ نہین ہو جو وہ انکار کر سکے تب وہ سکھی بولی کہ اب ویسی رادھا نہین ہو جو پہلے تھی بھینٹ کرنے سے حال معلوم ہوگا۔

دوہا

بڑے گرو کی بدتہ پڑھ کاہو نہین پتیا ست — اپکو بات نہ مان ہو سو سو گندین کھات

جب للتا آدک سکھیان اکٹھی ہو کر یہی بات پوچھنے کے واسطے رادھا پیاری کے گھر آئین تب شیاما انکے من کا حال جان گئی کہ میرا بھید جاننے آئی ہین

دوہا

کاہو کو کینھو نہین آدر کر چیتراے ۔ موَن گہی بولت نہین بیٹھ رہی غم کھا اے

رادھا پیاری کا یہ حال دیکھکر للتا آدک اُنکے پاس بیٹھکر جب ادھر اُدھر کی باتین آپسمین کرنے لگین تب ایک سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ تمنے موَن برت کب سے رکھا ہی اسکا حال ہمکو بھی بتلاؤ کہ کون گرو سے یہ منتر سیکھا ہی ہم بھی یہ برت رکھنا چاہتی ہین ۔

دوہا

اب تم ہی کو ہم کرین گرو دیو اپدیش ۔ ہم ہُون رادھین موَن برت کرین تمہین اُپدیش

سورٹھہ

ہمکو کیُوا جان چتر بھئین تم لاڈلی ۔ کہان سیکھو یہ گیان ایسی بُدھ لاگی کران

یہ بات سُنکر رادھا پیاری نے کہا کہ سُنو للتا ہمارے اور تمہارے بیچ مین کچھ بھید نہین ہی جو مین تمسے کوئی بات چھپاتی لیکن جھوٹی بات مجھسے سہی نہین جاتی کل راہ مین مجھسے اس سکھی نے کہا کہ تیری بھینٹ شیام سُندر سے ہوئی ہی مین نے آج تک کبھی شیام سُندر کو سپنے مین بھی نہین دیکھا اور یہ برتھا پاپ مجھکو لگاتی ہی مجھکو یہ جھُوٹھی کی بات اچھی نہین لگتی اِس مین میرے واسطے بدنامی ہی بغیر دیکھے کوئی بات کسی کو کہہ دینا نچاہیے۔ مجھے اسنے نندلال سے کب بھینٹ کرتے دیکھا تھا جو ایسی بات کہی ابھی کوئی ذات بھائی سُنے تو میرا ٹھکانا نہ لگے ۔

دوہا

اور کہے تو سُو نہہ کچھ نہین بیاپے من ماہہ ۔ تم ہی کہو جو بات یہ تو دُکھ ہوُوے کہ ناہہ

سورٹھہ

تم پر ریس موُنہہ کات پاتے آدر نہین کیُو ۔ سن پیاری کی بات رہین سبے مکھ تن چتے

تب للتا بولی کہ ای رادھا مجھسے اس سکھی نے کچھ نہین کہا جو یہ مجھسے کہتی تو مین اس سے کچھ جھگڑا کرتی اور تیری اُلوٹی دیہہ مین ہملوگ کیون نمک لگاوین تو بڑی پت برتا ہی تیرے شیام کو اسنے کہان دیکھا ہوگا بنا بھاگ اُنکا درشن ملنا بہت مشکل ہی تیرے برابر ہم لوگون کا بھاگ کہان ہی جو موہن پیارے کا درشن ہمکو ملے ۔ یہ سُنکر رادھا پیاری بولی ۔

دوہا

برتھا جھوٹھ موُسُون کرت کہہ کہہ جھوٹھی بات ۔ بھلو نہین اُپہاس یہ مین سنگیت دن رات

یہ رُکھائی شیاما کی دیکھکر للتا نے کہا ۔

سورٹھہ

جب آوین اب شیام تب ہم توہِ بتایئین ۔ تو وہ دِکھے ہین بام ہمہون ہی ابھلاکھ ات

دوہا

ایسے کہہ سب ہنس اُٹھین پیاری بدُن نہار ۔ آئی تھین اِت گرُیب کر چلین سکھی سب ہار

سورٹھہ — کہت پرسپر جات نند بھتی آب برادھکا — ہون تو ہم گہات پر ہین ڈھونڈہا سے کے

دوہا — سب برج گوپن کے بسی یہی بات من آن — ہر رادھا ڈھونڈہ ملین لین باسر یہ دھیان

سورٹھہ — سب سنگہ یہ بات اور کچھو چہہ جانہین — نندہ کو تات سنتا ہر بر کہبہان کی

جب بہت پوچھنے پر بھی رادھا پیاری نے موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کا حال سکھیون سے نہین تبلایا تب وہ وہان سے اٹھکر اپنے اپنے گھر آکر اس کھوج مین لگین کہ رادھا پیاری اور موہن پیارے کو بھینٹ کرتے وقت پکڑنا چاہیے جسمین شیاما کا جھوٹہ بولنا ظاہر ہوجاوے اور شیاما اور شیام مین ایسی پریت بڑھی کہ ایک ساعت دونون کو بنا دیکھے چین نہین پڑتا تھا شیاما نے دوسرے دن شیام کو دیکھنے کی اچھا سے للتا آدک سکھیون کے گھر جاکر کہا کہ چلو بہن جمنا اسنان کر آوین جب سکھیون نے بڑے آدر بھاؤ سے شری برکھبھان دلاری کو بٹھالا تب وہ بولی کہ کیا آج مین نئے سر سے تمھارے گھر آئی ہون جو اتنا آدر کرتی ہو للتا بولی کہ جیسا تمنے اپنے گرو سے منتر پڑھکر ہمارے جانے سے مون سادھ لیا تھا ویسا ہمکو نہین آتا جیسے سدا ہم سب تمھارا سنمان آدر بھاؤ کرتی تھین ویسا آج بھی کیا ہے یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ اُس دن کا بدلا آج تم لوگون نے ہم سے لیا یہ سنکر سب سکھیان ہنسنے لگین۔

دوہا — یہ بدھ ہاس بلاس کر سکھین سنگ سکمار — چلی نہان جمنا ندی شری برکھبھان دلار

سورٹھہ — سکل روپ کی راس ناگر مرگ لوچنی — بھری آنند بلاس کرشن پریم مین ایک چت

جب شیاما سکھیون سمیت جمنا جل سے باہر نکلی تب اُدھر سے کیا دیکھا کہ شیام سندر نٹور روپ ساجے کدم کے نیچے کھڑے مرلی بجاتے ہین اُس موہنی روپ کو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے موہت ہوکر لاج چھوڑ دی اور نند کمار کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے لگی۔

دوہا — شیاما نٹور روپ کو دیکھت ہی سکھ پاے — چتر پوتری سی رہی ودیہہ دسا بسرا ے

سورٹھہ — اَت دسے رہتے بہاے ناگر نول کشور بر — پیاری سکھ ورگ لاے نین نہین مٹکت کچھو

یہ حال دیکھکر للتا آدک سکھیون نے رادھا پیاری سے کہا کہ کل تو موہن پیارے کی بھینٹ کرنے سے مکر گئے کہتی تھی کہ مین نے انکو سپنے مین بھی نہین دیکھا آج یہ کیا دشا تیری ہوئی کہ جو سانولی صورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھ رہی ہے اچھی طرح انکو دیکھ لے جس مین یہ موہنی مورت تجھکو نہ بھولے تیرے دکھلانے کے لیے شیام سندر کو مین نے بلایا ہے۔

چوپائی — راکھو چینہہ انکھین اب سینکے — لیے ہین من بھاون ہباہی کے

دوہا — بھلے سگن آئی یہان بھیو تمھارو کاج — اب کچھ ہمکو دیوگی ہمین ملے برج راج

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری من مین پچھتا کر کہنے لگی کہ دیکھو کل مین سکھیون سے مکر گئی تھی اور آج پران پیارے کی چھب دیکھکر میری یہ دشا ہوگئی ہے اب میری چوری سکھیون نے پکڑلی ان لوگون سے مین بہت لجت ہوئی ایسا بچار کر رادھا پیاری کا منھ اداس ہوگیا تب للتا سکھی بولی کہ پیاری تم مت پچھتاؤ۔

دوہا

کیو درس تم شیام کو گھر چلیو کی نا نہہ — چینہہ لیو ملیہین پہر یہ کہ سب مسکا سہ

سورٹھ

تب سکھین کے ساتھ چلی سدن کو ناگری ۔ اُر مین دھر برجا ناتھ پریم مگن بولے نہین

جب رادھا پیاری نٹور روپ موہن پیارے کا اپنے ہردے مین رکھکر گھر کو چلی تب سکھیون نے اُس سے کہا کہ اے پیاری تو اپنے من مین چوری کھل جانے کا کچھ سوچ مت کر یہ نٹور روپ اسی طرح کا ہے جسکے دیکھنے سے کسی برجبالا کا چت ٹھکانے نہین رہتا پچھلے جنم کے پن سے تیرا بڑا بھاگ ہے جو تجھ لوکی ناتھ تجھسے ایسا پیار کرتے ہین اور تو نے اُنکو اپنے بس کر لیا ہے یہ سنکر رادھا پیاری اپنے من مین بہت خوش ہوئی لیکن شرم سے کچھ نہین بولی ۔

سورٹھ

کہیو سکھن مسکاے کیون پیاری بولت نہین ۔ کی ہمسون رسیاے لیؤ مون برت آج پن

یہ بات سنکر رادھا پیاری نے ہنسکر کہا کہ شیام سندر کا سو روپ کیسا تھا مین نے تو اچھی طرح نہین دیکھا اِسکا کیا کارن ہے کہ جو مکو دو آنکھ سے سب بدن اُنکا دیکھ پڑا میری نظر تو اُنکی بھونھ پر گئی تو وہ چھب چھوڑکر دوسرے انگ پر نہ جاسکی کہ جو مین اُس موہنی روپ کا سب بدن دیکھتی ۔

دوہا

مین تب تے اپنے منہ یہی رہی پچھتاے ۔ دیکھن کو چھب شیام کی للچت نین بناے
بن پہچانے کون بدھ کرون شیام سے پریت ۔ نہین وہ روپ نہارو وہ چھین چھین اور ریت

سورٹھ

مین جانی یہ بات ہین آنند کے کھان ہر ۔ پہچانے نہین جات کہا کرون دوی لوچنن

یہ سنکر گوپیان بولین کہ اے رادھا تیرے بڑے بھاگ ہین جو تو ایسی پریت بیکنٹھ ناتھ سے رکھتی ہے سنسار مین دوسرے کا بھاگ ایسا نہوگا جیسا بھاگ تیرا ہے ۔

دوہا

دھن دھن تیرے مات پت دھن بھگت دھن ہیت ۔ تین پہچانیو شیام کو ہم سب بال اچیت

سورٹھ

دھن جوبن دھن روپ دھن دھن بھاگ سہاگ تم ۔ تم موہن انروپ چہ بنیو جوڑی اچل

اسی طرح سب گوپیان شیاما سے ہنستی اور بولتی ہوئین اپنے اپنے گھر چلی آئین لیکن اُنکو رادھا پیاری اور موہن پیارے کی پریت دیکھکر سونیا ڈادسے اُٹھون پہر اُنکا روپ آنکھون مین بسا رہتا تھا ایک دن رادھا پیاری موہن پیارے کے برہ مین بیاکل ہوکر اکیلی جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے چلی تو راہ مین موہن پیارے کو دیکھتے ہی اُنکا ہاتھ پکڑکر بولی کہ تمنے میرا من کیون چرا لیا ہے سو پھیر دو تن میرا گھر مین رہتا ہے پر من چنچل تمھارے پیچھے پیچھے دن رات پھرا کرتا ہے پیاری کی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے نے اُسے گلے لگاکر کہا کہ مین بھی تیرے دیکھنے کے واسطے آٹھون پہر بیاکل رہتا ہون جسوقت شیاما اور شیام

پریت بھری ہوئی باتین آپس مین کر رہے تھے اسی وقت للتا آدک سکھیان وہان پر آپہونچین انکو دیکھتے ہی شیام سندر اپنے
گوالون کو پکارتے ہوے دوسری طرف چلے گئے اور للتا سکھی نے رادھا پیاری سے کہا کہ آج تو تیری چوری پکڑی گئی تو ہم لوگون
کو جھوٹھی بنا کر ایکانت مین سکھ اٹھاتی ہے۔

	دوہا	
کہتی رہی جب تب یہی ہر سنگ دیکھو موہ		تب کہیو جو بھاوہی لیجو بیبر کھوہ

	سورٹھ	
اب ہم لی چھڑاے بیبر دیہو کی نہین		کی کرہو چیرائے اور رکھو ہم سون ابھی

یہ بات سنتے ہی رادھا پیاری لجت ہو کر اپنے گھر چلی آئی لیکن من اسکا موہن پیارے کی بھینٹ کے واسطے بیاکل رہا اسلیے
اسکو ساری رات تارے گنتے بیت گئی پرات سمے اٹھکر اسنے موتیون کا ہار اپنے گلے سے اتار کر دھوتی کے ایک کونے مین باندھ لیا
اور رکیبرت اپنی ماتا سے کہا کہ کل جمنا کنارے میرا ہار کہین گر پڑا تھا نہ معلوم کون سکھی نے اٹھا لیا۔

	دوہا	
نیک نیند نہین بنس پڑی تیری سون سن مات		یا ہی ڈرتے اٹھی مین آج بڑے پربھات
سن رادھا تیرو نہین اب بیتا یہ دموتہہ		جو کی ہار ہمیل کچھ بہراؤن نہین تو نہہ

یہ سنکر شیاما بولی کہ تم کرودھ مت کیون ہوتی ہو مین اسے ڈھونڈھنے جاتی ہون مجھے دیر لگے تو گھبرانا مت ایسا کہکر رادھا
پیاری اپنے گھر سے باہر نکلی اور نندجی کے مکان کے پچھواڑے جا کر جھوٹھ موٹھ للتا سکھی کا نام پکار کر بولی کہ مین بنسی بٹ کو
جاتی ہون تو بھی جلدی آ اسوقت نند لال جی نے بھوجن کرنے کے واسطے بیٹھکر پہلا کور اٹھایا تھا جیسے شیاما کا بول سنا ویسے
اٹھ کھڑے ہوئے جسوداجی نے کہا کہ ای بیٹا تو گھبرا کر کہان جاتا ہے تب آپ بولے کہ ای میّا ایک گوال مجھسے کہ گیا تھا کہ بن مین ایک
گئو کے بچھیا پیدا ہوئی ہے مین وہان جاتا ہون یہ کہکر موہن پیارے بنسی بٹ کو چلے گئے تب انکے سکھاؤن نے جو وہان بیٹھکر
کھاتے تھے جسوداجی سے کہا کہ بن مین کوئی بچھیا نہین ہوئی ہے وہان رادھا پیاری گئی ہوگی اسی کارن موہن پیارے بھی اس سے
بھینٹ کرنے کے واسطے بنا بھوجن کیے چلے گئے جسوداجی نے انکی بات کا کچھ بشواس نہین کیا لیکن موہن پیارے کے
بھوکھے چلے جانے سے پچھتا کر سوچ کرنے لگین اور شیام اور شیاما نے بنسی بٹ مین جاکر آنند سے بھوگ و بلاس کیا۔

	دوہا	
نول کنج نو ناگری نو ناگر نند نند		پریم سندھ مرجاد تج ملے امنگ آنند

	سورٹھ	
یہ اچرج کی بات کو مانے کو کہہ سکے		گوپ سُتا کے ساتھ رمت پربرہم دُرم کنج تر

جب شام کے وقت موہن پیارے نے رادھا پیاری سے کہا کہ اب تم اپنے گھر جاؤ تب رادھا پیاری بولی کہ تمھیں اکیلا چھوڑ کر
گھر جایا نہین جاتا تمھارے واسطے اپنے ماتا اور پتا کی گالی اور مار سہرہی ہون نند لال جی نے کہا کہ ہم تمھارے واسطے اپنے

ہاتھ کا کور پھینک کر چلے آئے اسی طرح دونون آپس مین پریت بھری باتین کرتے ہوے اپنے اپنے گھر پر گئے اور رادھا پیاری نے موتیون کا ہار اپنی ماتا کو دیکر کہا کہ جسکے واسطے تو سوچ کرتی تھی وہ مین جمنا کنارے سے ڈھونڈ لائی اپنا ہار لیکر کیرت جی نے من مین سمجھا کہ رادھا نے شیام سندر سے بھینٹ کرنے کے واسطے یہ جھوٹھا چرتر بارہ کار رچا تھا شری کرشن پربرہم پرمیشور کے اوتار ہین اسلیئے رادھا اُدک برج بالا اُن کو اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت موہن پیارے کو بھی رادھا پیاری سے اتنی پریت بڑھی کہ ہر روز کسی جگہ اُس سے ملکر اپنا من خوش کرتے تھے ایک دن شیام سندر اچھا اچھا گھاگرا پہنے گھڑی بھر رات گئے رادھا پیاری کے استھان پر گئے اور رات بھر اُسکے ساتھ آنند بہار کرکے پرات سمے اپنے گھر چلے آئے۔

دوہا

بار بار جیہہ ناڈلی بہی سرج پچھتات ۔ گئے شیام آلس بھرے تنک نہ سوئے رات

سورٹھہ

دیکھین سکھی نگوئے شیام گئے گھر سدن تے ۔ مین راکھیو ہو گوئے اب لگ یہ رس سکھن تے

جب للتا آدک سکھیون نے جو اُنھون پہر رادھا کرشن کے بگڑنے کی گھات مین رہتی تھین شیام سندر کو رادھا پیاری کے گھر سے نکلتے دیکھا تب اُنکو بڑا ڈاہ پیدا ہوا شیام سندر کے پیٹھ جانے کے پیچھے شیاما نے بھی اپنے دروازے پر آکر دیکھا تو چار ونظرف سکھیان کھڑی ہوئین دکھلائی دین تب رادھا پیاری کو یقین ہوا کہ انھون نے میرے گھر سے نکلتے ہوے موہن پیارے کو ضرور دیکھا ہوگا ایسا بچار کر رادھا پیاری کو شرم معلوم ہوئی تب اپنے من مین کہا کہ ابھی تک موہن پیارے سے میری پریت چھپی تھی مگر آج کھل گئی ہر روز مین سکھیون سے گرجایا کرتی تھی آج اُنکو کیا جواب دونگی۔

دوہا

ایسے سوچت لاڈلی کیمون پرکٹہہ سنات ۔ کیمون پربہ کو سکھہ سمجھ پریم مگن ہوے جات

اُسی وقت للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر گئین اُنکو دیکھتے ہی رادھا پیاری نے چترائی سے بنا پوچھے کہا کہ اے للتا آج پرات سمے برندابن بہاری میرے دروازے پر سے ہوکر نہ معلوم کدھر جاتے تھے اُنکو دیکھکر مین تبھی سے بیاکل ہو رہی ہون سکھیون نے یہ بات سنتے ہی آپس مین کہا کہ دیکھو یہ بڑی چتر ہی ہمارے پوچھنے سے پہلے ہی اسنے ایسی بات بناکر کہی کہ جس مین ہم کچھ پوچھ نہ سکین۔ یہ کہکر سکھیان بولین کہ اے رادھا تو بڑی سیانی ہے اپنے من کا بھید ہم لوگون سے کبھی نہین کہتی رات بھر موہن پیارے کے ساتھ بہار کیا اس وقت ہمکو بہکاتی ہے۔

دوہا

کچھ دن تے تیری یہ گت اری پڑی یہ کون ۔ نتر بھی موسون رہت جب تب سادھت مون

سورٹھہ

اپنے من کی بات کچھ ہم سون بھاکھت نہین ۔ ایسے کہ مسکات پیاری سون سب ناگری

دوہا سورٹھہ

سُن سُن بانی سکھن کی پیاری جیہ انراگ
پلک رُوم گدگد ہیو سمجھ آپنو بھاگ
بچن کہیو نہین جاے پریت پرگٹ چاہت کیو
ہرا ارہے سماے باہر لکھت پرکاش نہین

جب سکھیون کی بات سُنکر رادھا پیاری نے ہنس دیا تب للتا سکھی سوتنیا داہ سے دُکھی ہوکر بولی۔

کبت

تم جانت ہو جو اجان بھین کہہ آگے سے اُتر دھاوتی ہو
بتلاتی کچھو اور کہتی کچھو انراگ کی آنکھین دُرا وتی ہو
ہم کاہ پڑی جو منع کرین کب بودہ کے دُکھ پاوتی ہو
بدنامی کی گیل بجاے چلو بڑے باپ کی بیٹی کہاوتی ہو

یہ سُنکر رادھا پیاری نے اُسکو جواب دیا۔

کبت

ہم سُون منموہن سون ہت ہے جنلی کر گوؤ کہا کر رہی
اب تو بدنامی بھئی برج مین گھر لوگن جانے کہا ڈر رہی
کہین ٹھاکر لال کے دیکھنے کو برج بھولو کسی بسر یو گھر ہی
تم اپنے کام تے کام کرو گوؤ اپنے جہان کنوان گر ہی

یہ بات رادھا پیاری کی سُنکر گوپیان اپنے اپنے گھر چلی گئین اور رادھا پیاری کو اپنے من مین یہ اہنکار پیدا ہوا کہ شیام سندر مجھکو بہت پیار کرتے ہین اب وہ کسی دوسری سکھی سے لَو نہین گے تو مین اُنسے جھگڑا کرونگی جسوقت رادھا پیاری اپنے گھر بیٹھی ہوئی یہ بچار کر رہی تھی اُسیوقت موہن پیارے وہان پہونچکر جھروکھے مین سے جھانکنے لگے تب رادھا پیاری نے کہا کہ گھر گھر جھانکنے کی کون ٹیو (عادت) پڑی ہے یہ کپال مجھکو اچھی نہین لگتی یہ کہکر رادھا پیاری اپنے ابھمان سے بیٹھی رہی اور موہن پیارے کو اُسنے نہین بُلایا تب شری کرشن گرگب پرہاری اُسکے من کی بات جانکر اپنے گھر چلے گئے جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ موہن پیارے بھیتر نہین آئے تب اپنے ابھمان کرنے سے لجت ہوکر دروازے تک دوڑی آئی جب موہن پیارے کو وہان نہین دیکھا تب اونکے برہ ساگر مین پڑکر بیہوش ہوگئی۔

دوہا سورٹھہ

بھئی بکل اتِ ناگری برہ بتھا کی پیر
کمان بان بھاوے نہین سندھ بدھ تجی شریر
گھر باہر نہ سُہاے سب سُکھ دُکھدا ایک بھیو
رہیو سوچ اُرچھاے برجباسی پریم ملن کو

جب رادھا پیاری نے دیکھا کہ بنا بھینٹ موہن پیارے کے چت میرا ٹھکانے نہین ہوگا تب وہ للتا آدک سکھیون کے گھر اس اچھا سے دوڑی گئی کہ جسمین وہ لوگ سمجھا کر شیام سندر کو میرے پاس بُلا دین۔ للتا سکھی نے رادھا پیاری کو اداس دیکھکر پوچھا کہ کہو پیاری تم آج کس چنتا مین ہو تب رادھا پیاری مسکرا کر بولی۔

دوہا رر سورٹھہ

چھپت چھپاے کون بدھ سکھی تمسون یہ بات
دیکھے بن نند نند کے دھیرج دھرت نہ گات
نینن نے چین ترت نہین نیکو لکھیو نہ جات
کہا کہون تمسون سکھی یہ اچرج کی بات
ملے موہنہ جب شیام سُنو سکھی تمسون کہون
کرکے اُرمین دھام تب سے من میرا ہر لیو

دوہا سورٹھہ

نہین جانون ہر کہہ کیو منڈ منڈ مسکاے
من سمجھت رکھیت نہین کچھ کہیو نہ جاے
تب سے کچھ نہ سہاے کا سون کہیے بات یہ
امل پریو درگ آے دیکھین کو سُندر بدن

اے سہیلی موہن پیارے مجھکو بہت پیار کرتے تھے آج وہ میرے گھر چھوڑ کے سے مجھے چھانکنے لگے لیکن مین نے اپنے ابھمان کے باعث سے اُنکو پہنچ نہین بلایا اسی سے وہ برا مانکر چلے گئے تم لوگ کوئی ایسی تدبیر کرو جسمین مجھکو اُنکا درشن ملے نہین تو میرا پران اُنکے برہ مین نکلا چاہتا ہے یہ بات سُنکر للتا آدک سکھیون نے سوتیاڈاہ سے رادھاجی سے کہا کہ جو موہن پیارے بنا بھینٹ کیے تجھسے چلے گئے تو تو بھی مان کر کے اپنے گھر بیٹھ رہ جو اُنکو تیری چاہ ہوگی تو پھر تیرے گھر آوینگے یہ بات سُنکر رادھاپیاری نے کہا کہ ایک مرتبہ ابھمان کر کے تو مین نے یہ پھل پایا کہ اُنکے برہ مین میری یہ دشا ہوئی اب مجھکو مان کرنے کی سامرتھ ہی نہین ہے مان کیونکر کرون۔

دوہا

پُن پُن سکھوت تم سکھی مان کرن کو موہ
مَن تو میرے ہاتھ نہین مان کون بدھ ہوہ

سورٹھا

اُمنگ یہی دن رات شیام کہون ابھلاکھ کر
مَن نہین مانت بات مان کرون کیسے سکھی

کبت

بن تجون گھر تجون ناگر نگر تجون بنسی رام کا ہوپن نہ لجھون
بادر دیھو ہی لوگ باوری کہت موکو باوری کیے سے مین نار جھون
دیہہ تجون گیہہ تجون نیہہ کو کیسے تجون آج راج کاج بیج ایسے ہی تجون
کہیا تجون سُنیا تجون باپ ویہیا تجون دیا تجون میّا کنہیا نا ہی تجون

یہ کہکر جب رادھاپیاری بلاپ کرنے لگی تب سکھیون نے اُسپر دیا کر کے آپسمین کہا دکھ چھڑانا چاہیے نہین تو یہ شیام سندر کے برہ مین جا تلی

سورٹھا

لینو سکھین جان ہر رنگ راتی لاڈلی
سُندر شیام سُجان روم روم پاکے رسے

ایسا سمجھکر للتاسکھی نے رادھاپیاری سے کہا کہ تو دھیرج دھرکر یہان بیٹھی رہ مین تیرے چت چور کو لا کر تجھسے ملاے دیتی ہون ایسا کہکر للتاسکھی بنسی بٹ مین چلی گئی اور موہن پیارے کے پاس پہونچکر بولی کہ اے پران پیارے رادھا نے پریم بس ہو کر تمسے ابھمان کیا تھا سو اپرادھ اُسکا چھما کرو اسوقت وہ تمھارے برہ کی آگ مین جل رہی ہے تم جلدی چلکر اپنے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اُسکا ہردے ٹھنڈا کرو

دوہا

چلو شیام سُندر نول چھیل چھبیلے لال
مین آئی تمسون کہن چلو دکھاؤن بین
تمہین ملن کو وہ نول ات بیاکل بیہ کال
دیکھ پرم سکھ پاے ہو جو مانو مو بین

سورٹھا

بھر بھر لوچن نیر شیام شیام لکھ کر اُٹھت
چلو ہر وہ پیر بین آئی لکھ دھاے کے

یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے بیاکل ہو کر اُٹھے اور للتاسکھی کے گھر پہونچکر کیا دیکھا کہ رادھاپیاری اپنے کیے سے بہت شرمندہ ہو کر رو رہی ہے یہ دشا اُسکی دیکھتے ہی موہن پیارے نے جیسے گھونگھٹ اُسکا اُٹھا کر اپنی موہنی مورت اُسکو دکھلائی ویسے ہی رادھاپیاری پریم کے مارے اُنسے لپٹ گئی۔

دوہا

وہ چتون وہ ہنس ملن وہ سبہاؤ سکھ سار — لکھی جبس للتا نرکھ اک ٹک رہی نہار

جب للتا سکھی نے اپنی ساتھی سکھیون کو بلاکر ان دونون کا پریم دکھایا تب وہ لوگ ایسی پریت شیام اور شیاما کی دیکھکر رادھا پیاری کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین اور موہن پیارے کی چھب دیکھا سبھون نے اپنا اپنا کلیجہ ٹھنڈھا کیا۔ اُسوقت موہن پیارے رادھا پیاری پر ایسے موہت ہوگئے کہ اپنا آپنا کپڑا مرلی بار بار اسپر نچھاور کرنے لگے اور اُسی پریم مین موہن پیارے نے سب گہنا رادھا پیاری کا اُتار کر آپ پہن لیا اور اوسکی آنکھون مین سے انجن نکالکر آپ اپنی آنکھون مین لگالیا اور اپنے پیتامبر کی ساری اوڑھکا استری کی طرح اپنا روپ بنا لیا اور رادھا پیاری کریٹ اور مکٹ موہن پیارے کا پہنکر کنہیا جی کی طرح آپ بنگئی اور بولی کہ اے شیام سندر تم استری کی طرح مان کرکے بیٹھو ہم تمکو بنتی کرکے مناوین جب استری روپ موہن پیارے رُوٹھکر بیٹھے تب شری کرشن روپ رادھا بار بار اُنکے چرنون پر گرکر منانے لگی لیکن شیام سندر نے نہ مانکر اُسوقت ایسی مایا اپنی رادھا پیاری پر پھیلادی کہ رادھا پیاری کو اس بات کا گیان نہین رہا کہ مین استری ہون تب وہ موہن پیارے کے چرنون پر سر دھرکر رونے لگی یہ حال رادھا پیاری کا دیکھکر بیکنٹھ ناتھ نے اپنی مایا ہرکر رادھا پیاری سے کہا کہ مین تو تیرے لینے سے روٹھکر بیٹھا تھا تو کسواسطے گھبراگئی جب رادھا پیاری کا چیت ٹھکانے ہوا اور اُسنے اپنا منھ درپن مین دیکھا تب لجت ہوکر کریٹ اور مکٹ آدک اُتار ڈالا اور استری کا گہنا اور کپڑا پہن لیا جب تھوڑا دن رہا تب شیام اور شیاما دونون استری روپ سے بنسی بٹ کو چلے گئے۔

دوہا

چلے ہر کھ بن کنج کو جگل نار کے روپ — اک گوری اک سانوری شوبھا پرم انوپ

جب راہ مین چندراولی سکھی سے بھینٹ ہوئی تب اوسنے پہچانا کہ یہ شیام اور شیاما استری روپ بنکر بنسی بٹ مین بہار کرنے جاتے ہین جب چندراولی نے ہنسکر شیاما سے پوچھا کہ کہو پیاری یہ نئی سکھی سانولی صورت موہنی مورت کہا سے آئی جو تیرا ساتھ لیکر بہار کرنے جاتی ہو تب رادھا پیاری بولی کہ یہ سکھی متھرا مین رہتی ہے مین للتا کے ساتھ وہان دہی بیچنے گئی تھی میری اور اسکی جان پہچان ہوگئی اسی کارن مجھسے بھینٹ کرنے کو یہان آئی ہے اُسوقت موہن پیارے نے یہ سمجھکر کہ چندراولی کے پہچان لینے سے سب سکھیان میری ہنسی کرینگی گھونگھٹ سے اپنا منھ چھپا لیا تب چندراولی سکھی بولی کہ اے رادھا تو اس سکھی کو بھی متھرا سے بلاکر اپنے گھر کے پاس ٹکادے کہ جسمین تو اور یہ دونون جو بہت سندری اور جوان ہین شیام سندر سے پریت کرکے اُنکو سکھ دیا کرین اور یہ استری ایسی موہنی روپ ہے کہ جسکو دوسری استری دیکھکر موہت ہوجاسے ذرا مجھکو تو اسکا منھ اچھی طرح دکھلاؤ جس مین میری بھی آنکھین ٹھنڈی ہون۔

دوہا

ایسے کہہ چندراولی گھیو شیام کر جاسے — یہ اب لون کہون ناسنی تر یہ سون تر برسہائے

پھر چندراولی موہنی مورت کا گھونگھٹ اُٹھاکر بولی کہ تم مجھسے کیا چھپا کرتی ہو مین تمکو آگے سے پہچانتی ہون جب چندراول استری

رُوپ شیام سُندر سے آنکھ لڑا کر اُنکا گال ملنے لگی تب رسک بہاری نے لجت ہوکر آنکھ نیچی کر لی یہ حال اُنکا دیکھکر چندراولی بُولی کہ ای رادھا پیاری جب سے تو نے اس سکھی سے پریم لگایا تب سے ہم لوگون کی پریت چھوڑ دی تم دونون برندابن کے کنج مین جا کر بہار کرو تمکو اپنے مطلب کے سِوائے دُوسرے کا سُکھ اچھّا نہین لگتا جب موہن پیارے نے سمجھا کہ یہ مجھکو پہچان گئی ہی اب اِس سے پردہ رکھنا بیکار ہی تب ہنسکر چندراولی کو گلے سے لگا لیا اور داہنی طرف چندراولی اور بائین طرف رادھاپیاری کا ہاتھ پکڑے ہوئے آنند سے بنسی بٹ کو چلے گئے اور رات بھر وہان رادھاپیاری سے بھوگ اور بلاس کیا پرات سمے شیام سُندر پُرش روپ بنکر اپنے مکان پر آئے اور رادھاپیاری اور چندراولی اپنے اپنے گھر گئین۔

دوہا

اتِ بچتر نندلال کی لیلا للت رسال ۔ جو سُکھ دُرلبھ شیو سنک سو لوٹت برجبال

ایک دن رادھاپیاری سولہو سنگار کرکے اپنا منھ درپن مین دیکھنے لگی تو شیام سُندر کی مایا سے اُسمین اپنی پرچھائین دیکھکر سمجھی کہ کوئی دوسری چندرمکھی یہان آئی ہی جو یہ برج مین رہیگی تو موہن پیارے مجھے چھوڑ کر اس سے پریت کرینگے

دوہا

یہ آئی رکھ لوک تے مہا سُندری نار ۔ برج مین تو ایسی نہین کوئی گوپ کمار

ایسا بچار کر رادھاپیاری نے اپنی پرچھائین سے کہا کہ اری تو کون ہی کہان سے آئی ہی ابھی جلدی اپنے گھر چلی جا اس گانؤن مین نندکشور بڑا ڈھیٹھ رہتا ہی وہ سب برجناریون کو ننگی کر دیتا ہی یہان رہکر تو اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھ پاویگی۔

دوہا

تیرے ہت کی کہت ہون مان پچھے مت مان ۔ برج بس کے دُکھ پاے ہی سُن تو سُکھ سبحان

سورٹھ

ایسو ڈھیٹھ نہ آن تربھون مین کوؤ کہون ۔ جیسو برج مین کان من بھائیو سب سون کرت

دوہا

یہ تو بولت ہی نہین اتِ گربیلی بام ۔ دیکھت ہی یہ ریجھ ہین چھیل چھبیلے شیام

سورٹھ

بھئی سوت یہ آے ہر اب یا کے بس بھئے ۔ سُو رمرن بھیو آے ایجایو اُر برہ دکھ

جس سمے رادھاپیاری یہ باتین بوریون کی طرح اپنی پرچھائین سے کرتی تھی اُسی سمے موہن پیارے نے بھی وہان آکر جھروکھے سے یہ حال اُسکا دیکھا اور رادھاپیاری کو اُنکا آنا معلوم نہین ہوا۔

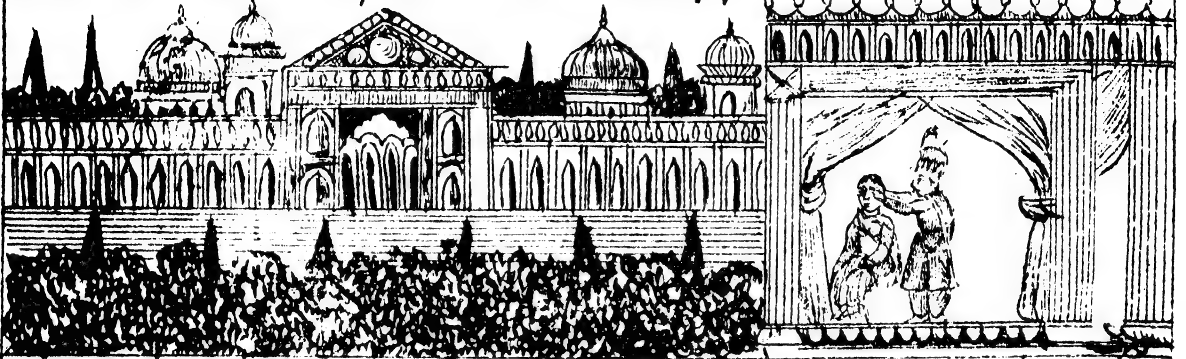
سورٹھ

دیکھ جھروکے آے رہے شیام اک ٹک نرکھ ۔ اُر آنند نہ سماے دیکھت پیاری کی سب چھبے

کہت رسیلی بات جیون جیون تریہ پرتبھ سون ۔ تیون تیون سن ہرکھات برجباسی پربھ سانورو

جب وہ پرچھائین رادھا پیاری کی کچھ جواب نہ دے کر وہان سے نہین گئی تب رادھا پیاری اُسکو اپنی سوت سمجھکر جدیا کرنے لگی اور موہن پیارے یہ حال شیاما کا دیکھکر چپ چاپ اُسکے پیچھے چلے گئے اور اپنے دونون ہاتھون سے رادھا پیاری کی آنکھین مند کر کے درپن کو اُلٹ دیا

رادھا پیاری کا سنگار کرکے آئینہ دیکھکر پرچھائین سے نصیحت کرنا اور موہن پیارے کا پیچھے سے آنکھین بند کرلینا



سورٹھہ
لینی سُکھہ آن پان پکڑ کے لاڈلی
بھلی کری تم کامہ مین سکھین سُوکھے رہی

جب درپن الٹ دینے سے وہ استری رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دی تب وہ اُسکو پرچھائین سمجھکر خوش ہوگئی اور شیام سُندر سے ساتھہ بہار کرنے لگی جب کچھ دیر بعد موہن پیارے اپنے گھر چلے گئے تب للتا آدک سکھیان رادھا پیاری کے گھر پر آئین جب شیاما نے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھالا تب للتا سکھی بولی کہ اے پیاری کیا تجھے آج شیام سُندر ملے ہین جو اتنا ہمارا آدر کرتی ہے یہ بات سُنکر رادھا پیاری حال آئنے شری کرشن جی اور درپن اُلٹ دینے کا کہکر بولی کہ اے للتا یہ سب سُکھہ مجھکو تمھاری کرپا سے ملتا ہے یہ سُنکر للتا سکھی شیاما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگی جسوقت یہ پریم بھری باتین رادھا پیاری سکھیون سے کر رہی تھی اُسی سمے پھر موہن پیارے اپنا سب سنگار کیے نٹور روپ سماجے بنا لا بر سے مُرلی بجاتے ہوئے رادھا پیاری کو دیکھنے آئے لیکن سکھیون کا جمگھٹ دیکھکر بھیتر نہین گئے بر جبا لون سے آنکھین لڑاتے ہین مسکاتے ہوئے دوسری طرف چلے گئے۔

دوہا
چھب سا گر سُکھہ کی اودھ ہر گن مندر رس کھان
مُرلی مدھر بجاے پیاری پیاری نام کہہ

سورٹھہ
موہ لیو من نرین کو رسک نریش سجان
سب کو چت چراے گئے سدن آنند گمن

جب سکھیون کا من اُنھون نے اپنی چتون سے موہ لیا تب وہ سب کاماتر ہو کر کہنے لگین کہ یہ سب دُوش ہماری آنکھون کا ہے جو شیام سُندر کی چھب دیکھتے ہی موہت ہوگئین اور ہمارا کُل پروار اور لوک لاج چھڑا کر برج گوکل مین ہمکو بدنام کیا اب ہم انکی چھب دیکھکر سُکھہ پاتی ہین اور ہمکو دن رات اُنکے برہ مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھہ نہین ملتا۔

دوہا
اب لے لوچن شیام کے سکھی ہمارے ناتھہ
کہا کرین سکھی شیام نین ہی کو دوش ہے

سورٹھہ
لالچ لبھ جیون مین مرگ آپ بندھ آوت آے
اب ہم تلپھت اُن بنا مرت ہے افسوس

دوہا
لیے شیام رس روپ لیے شیام لیے ان ماتھہ
بٹھ کر بیٹھے غلام نیک مند مسکان پر

سورٹھہ
روپ لالچی نین تیون بھئے شیام لبھ جاے
بیسا کھوٹا آپنا پرکھتا کیا دوس

ایسی ایسی باتین سب برجبالا آپسمین کہتی ہوئی شیام سُندر کا نٹور روپ اپنے ہردے مین رکھکر اپنے اپنے گھر چلی گئین لیکن

آٹھون پہر روپ موہنی سورت کا انکی آنکھون مین لبسا رہتا تھا۔

پریم بھرے چھب سون بھرے بھرے آنند بلاس
کرت انیک بہار روپ راس گن بدھ جگل
جگل مادھری رس بھرے برج مین کرت بلاس
رادھا نند کمار برجباسی جن سکھ کرن

ادھیاے انتیسوان - مرلی بجانا شری کرشن جی کا۔

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھیت جسطرح رسک بہاری جی نے کامدیو کا ابھمان توڑنے کے واسطے گوپیون کے ساتھ راس لیلا کی تھی وہ کتھا اپنی بدھ پرمان کہتے ہین من لگا کر سنو کہ جب سے برندابن بہاری نے چیر ہرن لیلا کرکے گوپیون سے شرد پورنماسی کو راس کرنے کے واسطے کہا تھا تب سے سب گوپیان اسی ابھلاکھا مین ایک ایک دن برس کے برابر سمجھکر کہتی تھین کہ کنوار کا مہینا جلدی آوے تو ہم لوگ پران پیارے کے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سوارتھ کرین جب برکھا رت بیت کر سرد رت آئی تب موہن پیارے نے بچار کیا کہ اپنے بچن پرمان گوپیون سے راس لیلا کرنا چاہیے ایسا سمجھکر کنوار کی پورنماسی کو تین گھڑی رات بیتنے مرلی منوہر پیت مکٹ ساجے بنمالا براجے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پیتامبر کی کچھنی کاچھے نٹور روپ بنائے اپنے گھر سے نکلکر بن مین جا پہونچے تو کیا دیکھا کہ اُس سمے چندرمان نے ایک کلا اپنی جو شری مہادیو جی کے پاس رہتی ہے وہ بھی لاکر سولھون کلا سے پرکاش کیا ہے اور جمنا جل موتی کے برابر نرمل ہو کر بہہ رہا ہے اور کمل پھول رہے ہین ہریالی گھٹا ٹوپ درختون کی چاندنی مین بہت شوبھا دے رہی ہے آکاش مین تارے کھل رہے ہین اور شیتل مند سگندھ ہوا بہکر جمنا جی لہرین لے رہی ہین۔

دوہا سورٹھہ
شری برندابن دھام کی شوبھا پرم پنیت
اور سکل سکھدھام بیکنٹھہ ادک شیام کے
برن سکے کب کون بدھ سن بدھ بچن سنیت
یہ بہار لتسرام تانے ات سندر سکھد

اے راجا اُس سمے موہن پیارے ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جنکے آگے ہزار دن کامدیو کو نچھاور کر ڈالے ایسی شوبھا بلکھکر کنشور جی نے ایک اونچے درخت پر بیٹھکر جوگ مایا شکت مرلی پریم سے بجائی اور اوسکی دھن مین شری رادھا اور گوپیون کا نام لے لے کر اُنکو اپنے پاس بلانے لگے اسوقت ایسی مایا بیکنٹھ ناتھ نے کر دی کہ جن جن برجبالاؤن نے اُنکو اپنا پت بنانے کی اچھا سے پوجا اور برت کیا تھا انھین کو وہ مرلی سن پڑی اور کسی کو نہین سن پڑی اور موہن پیارے نے بنسی مین سن ہرنے والا اور کام بڑھانے والا ایسا راگ گایا کہ جسکی آواز سنتے ہی شیاما آدک سولھہ ہزار گوپیان کام آتر ہو کر موہت ہو گئین اور لاج کاج چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اسطرح برندابن کو دوڑین جسطرح ساون بھادون مین ندی اور نالون کا پانی سمدر کی طرف زور سے بہتا ہے۔

دوہا سورٹھہ
ادھر ادھر مرلی دھرے مرلیدھر سکھدین
رہیو نہ من مین دھیر باجی باجی کہہ اٹھین
دھن سن موہین گوپکا تن من پرے گئے مین
بیاکل مہا شریر سن مرلی برج کی ترن

کبت

باجی بوکرائین باجی دیکھبے کو دھائین باجی اکلائین سن بنسی دھر کی
باجی بہین بولین باجی سنگ لاگ ڈولین باجی کو بسر گئی سدھ بدھ گھر کی
باجی ناکھارین چیر باجی نادھرین دھیر باجی کے اٹھی پیر ہائے بھر کی
باجی کہین باجی باجی کہین کہان باجی باجی کہین باجی بنسی سانورے سندر کی

اے راجا پرکھیت جو گوپی گائے دُھتی تھی اُسکے ہاتھ سے دودھ کا برتن گر پڑا اور جو بھوجن کرتی تھی اُسنے کور چھوڑکر ہاتھ بھی نہین دھویا اور جو رسوئی بناتی تھی اور دودھ آگ پر چڑھائے تھی اُسنے اُسی طرح چولھے پر چھوڑ دیا اور جو سرمہ اور کاجل لگاتی تھی وہ دوسری آنکھ مین بنا لگائے اُٹھ دوڑی اور جو اپنے پت کے پاس ننگی اچیت سوتی تھی وہ اُسی طرح ننگی چلی گئی اور جو لڑکے کو دودھ پلاتی تھی وہ اُسے روتا چھوڑکر چل نکلی اور جو اپنے پت کو بھوجن کراتی تھی وہ بنا کھلائے اُٹھ چلی اور جو برجبالا موہن پیارے کی چرچا کر رہی تھی وہ اسے چھوڑکر اُٹھ بھاگی اور گھبراہٹ سے ایک نے دوسرے کا حال نہین پوچھا کہ تو کہان جاتی ہے اور مارے گھبراہٹ کے ہاتھ کا گہنا پانوٗن مین اور گلے کا گہنا بازو پر باندھ لیا اور لہنگے کی جگہ چادر پہنکر ساری اوڑھ لی اور جلدی کے مارے چولی ہاتھ مین لیے ہوئے اُٹھ دوڑی اور اپنے گھر والون کا کہنا کسی نے نہین مانا۔

دوہا

پریت لگی برجباتھ سے تن من کی سدھ نانہہ
بادھ جو جابدھ ہتی سدھ بڑ سبے لبار

جتنے سبھوکمن بانہہ کے پہرے جانگمن مانہہ
بھاج چلین برجراج پے لاج کاج دھر دوار

بن مین مرلی بجانا شری کرشن جی کا اور دوڑانا سب گوپیون کا



جب ایک گوپی جو اپنے پت کے پاس سوتی تھی اُٹھکر بھاگ چلی اور اُسکے پرش نے اُسکو زبردستی پکڑکر نہین جانے دیا تب وہ برجبالا شری کرشن جی کے دھیان مین تن اپنا تیاگ کر دیبیہ روپ سے سب گوپیون سے پہلے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچی شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اُسکی پریت اور بھگت دیکھکر اُسے مکت پدوی دی۔ اتنی کتھا سنکر راجا پرکھیت نے پوچھا کہ اے مہاراج اُس گوپی نے تو شری کرشن جی کو پرمیشور جانکر پریت نہین کی تھی بلکہ کام دیو کے بس ہوکر اپنی جان دی تھی پھر کسطرح مکت پائی یہ بات سنتے ہی شکدیو جی کروادھت ہوکر بولے کہ اے راجا مین نے کئی بار تجھکو سمجھایا لیکن تو نے سچ نہین پہچانا سن۔ پرمیشور نرگن روپ ہوکر سب جیون کے مالک مین وہ ہمیشہ ایک طرح پر رہتے ہین جسطرح پارس پتھر سے لوہا جان مین یا انجان مین چھوکر سونا ہو جاتا ہے اور امرت پینے سے جیو نہین مرتا اسی طرح پرمیشور سے من لگانے والا جیون مکت ہوتا ہے دیکھو جس سسپال نے

پرمیشور کو ایسا برا کہا ۔ جو پوتنا اور بستاسر اُدک اُنکا پران مارنے کے واسطے آئے تھے اُنکو پرمیشور نے کیسی گت دی نارائن جی
دشمنی اور دوستی سے کچھ کام نہ رکھکر کیول اپنی طرف من لگانے والے سے خوش ہوتے ہین کام کرودھ لوبھ موہ کسی طرح سے اُنکو
یاد کرنا چاہیے اور جو کوئی دھیان اور اِسمرن مرتے وقت کرتا ہی اُسکی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ نہین ہی۔

دوہا	جو سیال مہا ادھم ہر کو نند ان ہار	تا ہو کو بخ پرد دیو ایسے ادھم ادھار

جو آدمی ظاہر مین چھاپا اور تلک لگا کر لوگون کو دکھلانے کے واسطے جپ تپ بھجن کرتا ہی اور بھیتر سے پریت نہین رکھتا اسکا مکت ہونا
کٹھن ہی سچے من سے بھگت اور پریت رکھنے والے مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ شری کرشن جی کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر گئے
اُنکا حال کچھ تھوڑا سا کہتے ہین سنو کہ نند اور جسودا نے اُنکو اپنا بیٹا جانا اور گوپیون نے اُنکو مہا سندر دیکھکر اپنا پت جانا اور
راجا کنس نے اُنکو اپنا دشمن پران لینے والا سمجھا اور گوال بالون نے اُنکو اپنا متر جانا اور پانڈوا اور جدبنسیون نے اُنکو اپنا
ناتے دار اور بھائی بند ھ جانا اور جوگیون اور منیشورون نے پرمیشور بھاو مانا تھا اِن سب کو بیکنٹھ ناتھ نے کرتارتھ کر دیا جو ایک
گوپی اُنسے پریت لگا کر مکت ہوئی تو کون آشچرج کی بات ہی یہ بات سُنتے ہی راجا پرکھیت نے بنتی کیا کہ اے مہاراج اب میرا سندیہہ
چھوٹ گیا کرپا کر کے آگے کتھا سنائیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکھیت جب رادھا پیاری آدک سولہ ہزار ایکسو آٹھ گوپی اُمنگ
سے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچین اسوقت شیام سندر کیسے شوبھا یمان معلوم ہوتے تھے جیسے تارون مین چندرمان
شوبھا یمان ہوتا ہی اور سوہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی سب گوپیان اُنپر موہت ہو کر جب آنکھون کی راہ سے روپ رس
پینے لگین تب برندابن بہاری نے پہلے اُنکی کشل پوچھ کر پھر رکھائی سے کہا کہ تمھارے آنے سے مین خوش ہوا جو کچھ تم کہو وہ مین
کرون لیکن رات کے وقت جو بھوت پریت سے ڈر کھا جانے کا وقت ہی تم لوگ جوان جوان استریان اپنے اپنے کل اور پروار
کی پریت چھوڑ کر اُلٹا پلٹا سنگار کیے بورہون کی طرح گھبرائی ہوئی یہان کیا کرنے آئی ہو۔

دوہا	تم اپنو گھر چھانڑ کے کیون آئین بن مانہہ	رین سمی کل کی بدھو گھر تج کہون نہ جانہہ

تمھارے گھر والے تمکو ڈھونڈتے ہونگے جو تمکو چاندنی رات مین بھوگ اور بلاس کی اچھا ہوئی تھی تو اپنے اپنے پت کے ساتھ
کرتین اور جو مجھسے پریم کی راہ سے دیکھنے آئی ہون تو مین بھی اپنے ساتھ پریت کرنے والون سے پریت کرتا ہون لیکن استری کو اپنے پت
ہی اگیا ماننا اور لوک لاج کا ڈر رکھنا جپ اور تپ کے برابر ہوتا ہی بید اور شاستر مین ایسا لکھتے ہین کہ جو استری اپنے پت کو اندھا
کانا کبڑا لولا لنگڑا کروپ کشل لمپٹ جواری روگی دلدری کوڑھی کیسا ہی اوگنون سے بھرا ہو پرمیشور کے برابر سمجھکر پریم پوربک
اُسکی سیوا اور ٹہل کرتی ہی وہ سنسار مین منو کا منا پاکر انت سمے مکت پاتی ہی اور راو سکو سب کوئی کلونتی کہتا ہی اور جو استری اپنے
پت کو پرمیشور کے برابر نہ جانکر اُسکی نندا کرتی ہی یا اُسکو برا کہکر اُسکی سیوا نہین کرتی ہی یا دوسرے پُرش سے پریت رکھتی ہی اُسکو
لوک نندا کا ڈر لگا رہکر سن بانچھت پھل نہین ملتا ہی اور مرنے کے پیچھے نرک مین جا کر دُکھ بھوگتی ہی اور جیسا ہم دور سے تمھاری
بھگت اور پریت کرنے مین خوش تھے ویسا یہان آنے سے خوش نہین ہوے کسواسطے کہ رات کو یہان چلے آنے مین تمھارے
گھر والے برا مان کر سب برجباسی ہمکو اور تمکو بدنام کرینگے بھلا جو کچھ تمنے کیا وہ اچھا کیا اب تم چاندنی اور بن اور جمنا جی کی
شوبھا دیکھ چکین اب گھر جا کر اپنے اپنے پت کی سیوا اور ٹہل پریم پوربک کرو جسمین تمھارا بھلا ہو۔

دوہا سورٹھہ	بچ بت بچ پرپت ہجے ترپہ کلین نہین ہوے جو تن کو پت دیو گہت بید مین بھی کہون	مرے نرک جیوت جگت بھلو کہے نہین کوے کرو انکھین کی سیو جو تم چاہت سکھ لین

اور راجا یہ بات گیان رکوپی سنتے ہی سب برجبالا سوچ مین ہوکر سر نیچے کرکے ٹھنڈی ٹھنڈی سانس لیکر زمین ناخن سے کھودنے لگین اور چپ چاپ تصویر کی طرح ہوکر برہ ساگر مین ڈوب گئین اور آنسو بہانے سے سرمہ اور کاجل انکھون بہکر گالون پر پھیلا یا اور کسی برجبالا کی میسر ٹوٹ کر گر پڑی اور پہلے خوشی سے جو منھ انکا لال تھا وہ پیلا پڑگیا۔

دوہا	نٹھر بچن سن شیام کے جوت انھین اکلاے	جکرت بگین من گن رہین مکھ کچھ بچن نہ آئے

انہین جو برجبالا بہت چتر تھین وہ برہ کی آگ مین جلکر یون بولین کہ اے شیام سندر تم بڑے ٹھگ ہو کہ پہلے تو تمنے مرلی بجاکر سب کسی کا نام لے لیکر اپنے پاس بلایا اور اچانک مین گیان دہیان تن من ہمارا تمھاری سوہنی مورت اور ہنسی کی آواز نے ہر لیا اب تم کٹھور بانی سے بید اور شاستر سمجھاکر ہمارا پران لیا چاہتے ہو اے موہن پیارے جیسے تمنے رات کو ہمین بلایا ہے ویسے ہی ہماری اچھا بھی پوری کرو ہم لوگون نے بید و شاستر کی مرجاد اور لوک کی لاج اور کل پروار کی پریت کو تیاگ کر تمھارے چرنون سے جنکا دھیان بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشور لوگ کرتے ہین پریت لگائی ہے ہم اد پرش کو چھوڑکر ایسا دھرم نہین سیکھتین کہ سنساری مایا جال مین پھنسکر خراب ہوویں سنساری مایا مین پھنسے رہنے سے کسی کا بھلا نہین ہوتا ہے اور من ہمارا تمھارے پریم مین پھنس رہا ہے اسلیئے گرہستی کے کام مین نہین لگتا تمھارے چرن چھوڑکر ایک قدم ہمکو جانا مشکل ہے اتنی دور گھر کسطرح جاوین۔

دوہا سورٹھہ	اب تمکو یہ اچت نہین سنو شیام سکھ راس پاپ یکت کہہ ناتھ یہ تو ہم جانین نہین ہلہ	من ہمرو اپناے کے ہمکو کرت نراس بکی تمھارے ہاتھ ادھرامرت کے لوبھ سے

اے پیارے ہم لوگ ابلا اناتھ کچھ جھوٹھ اور کپٹ نجانکر تمکو اپنا پتی منسا سے جانتی ہین تمھاری مرد مسکان نے سب برجبالاؤن کو موہ لیا دوسرے تمھاری سنا ایک مرلی ایسی ملی ہے کہ جسکی آواز سنتے ہی چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا اور تمھارے چرنون کی پریت کرنے والا آدمی اپنے کل اور پروار کا پریم چھوڑکر لوک نندا کا کچھ ڈر نہین رکھتا ہے اور اسکے ساتھ تم بھی پریت رکھتے ہو پرنتو اب یہ بات ہمکو جھوٹھ معلوم ہوتی ہے کسواسطے کہ ہم لوگ تمھارے پریم مین اسوقت جنگل مین دوڑی آئین اور تم اپنے پاس سے ہمکو کھدیڑتے ہو اور یہ بھی لوگ کہتے ہین کہ ایک من کا حال دوسرا آدمی جس سے وہ پریت کرے جانتا ہے یہ بھی تمنے کہنے کے واسطے بنا دیا ہے نہین تو ہماری پریت کی قدر کو تم خیال کرتے سوائے اسکے بید اور شاستر کے موافق جبتک تمھارا چاہنے والا سنساری مایا سے من اپنا برکت نہین کرتا تب تک تمھارے پاس اسکا پہونچنا کٹھن ہے اور اسی شاستر کے پرمان سے ہم لوگ بھی اپنے گھر والون کی پریت چھوڑکر تمھاری سرن مین آئی ہین جو تم شاستر کو جھوٹھا کرکے ہمارے چاہنے پر بھی ہم لوگون سے پریت نہین رکھتے تو ہمارا من جو تمنے ہر لیا ہے وہ پھیر دو نہین تو ہمکو اپنی داسی بناؤ جو پرکٹ مین تم ہمکو چھوڑ دوگے تو ہمین ہمارا کچھ بس نہین ہے لیکن ہردے مین جو تمھارا باس آٹھون پہر رہتا ہے وہان سے بھاگ کر کہان جاؤگے۔

دوہا	کر جھٹکائے جات ہو ابل جان کے موتھ	ہردے سے جب جاؤگے مرد گنین گی توہہ

جسطرح تمھارے چرنون کی سیوا لچھمی جی بیکنٹھ مین کرتی ہین اسی طرح ہمکو بھی تمھارا چرنار بند پیارا ہی جن چرنون کی دھور ملنے کیواسطے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدِ دیوتا چاہنا کرتے ہین وہ چرن کل ہم کسطرح چھوڑدین اس موہنی مورت کی ہم لوگ داسی ہوکر اپنا تن من دھن اُسپر تجپا ور کرتی ہین تینون لوک مین کون ایسا جیو جڑ یا چیتن ہی جو تمھاری چھب دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے موہت نہو جاے اے برجناتھ تمھارا نام دین دیال ہو اور ہمسے زیادہ دنیا مین کوئی دین نہوگا اسلیے دیال ہوکر ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھاری برہ اگنی مین اپنا بدن جلاکر مرتے وقت یہ اچھا کرینگی کر سو جنم تک تمھاری داسی ہوکر سیوا کیا کرین تب ہمارے مرنے کا تمکو دوش ہوگا ۔

دوہا	برہ بکل لکھ گوپین کر یا سندھ بھگوان		اُمنگ اُٹھے درگ بھر لیے دین بچن سُن کان	

جب بیکنٹھ ناتھ نے یہی پریت گوپیون کی دیکھی تب بڑے پریم سے سب گوپیون کو اپنے پاس بٹھا کر کہا کہ جو تمھاری ایسی ہی اچھا ہو تو میرے ساتھ راس منڈل کرو یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان اسطرح خوش ہوگئین جسطرح مچھلی کو گرم بالو سے اُٹھا کر کوئی پانی مین ڈال دے پھر برندابن بہاری نے جوگ مایا کو بُلا کر اگیا دی کہ تم ہماری راس لیلا کرنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا جمنا کنارے طیار کرکے یہان ہی رہو اور ان برجبالاؤن کو گہنا اور کپڑا آدِک جس چیز کی ضرورت ہو وہ دیو یہ بات سُنتے ہی جوگ مایا نے اُسی وقت ایک چبوترہ گول اور بہت بڑا رتن جٹت طیار کر دیا اور اُسکے چارون طرف کیلے کے کھمبھ گاڑ کر موتیون اور پھولون کی جھالر اُسمین لگائی تب موہن پیارے نے شری رادھا آدِک گوپیون سمیت وہان جا کر دیکھا تو اُس چبوترے کی شوبھا چاندنی سے بھی چوگنی دکھلائی دی اور چارون طرف جمنا جی کی بالو سفید بچھونے کے برابر ہوکر ایک طرف درختون کی ہریالی بہت اچھی معلوم ہوتی تھی جب اُس چبوترے کے پاس ہر اچھا سے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے اور باجون کے ڈھیر لگ گئے تب سب گوپیون نے جوگ مایا کی اگیا سے وہان جاکر اپنے اپنے من کے موافق گہنا اور کپڑا پہن لیا اور سولہون سنگار کرکے بہت طرح کے باجے لیکر شیام سُندر کے پاس آئین اور کام بیس ہوکر اُس چبوترے پر گانے بجانے لگین ۔

راس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



تب موہن پیارے نے رادھا پیاری کے ساتھ بیچ مین اپنے نج روپ سے رکھکر اور سب دو دو گوپیون مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کر دیا اسوقت موہن پیارے گوپیون کے بیچ مین ایسے شوبھایمان ہو رہے تھے جیسے سُنہلی مالا کے دانون مین نیل من شوبھا دیتی ہو جب شیام سندر نے گوپیون کے گلے مین ہاتھ ڈالکر منھ چومنے ورگال چھونے کے پیچھے اُنکو چھاتی سے لگالیا اور بینی بجا کر بہت راگ اور راگنی انکو سُنائی تب گوپیون کا کلیجا جو برہ کی آگ سے جل رہا تھا موہن پیارے کے چندر مکھ کے چھو جانے سے ٹھنڈھا ہو گیا جب گھومتے وقت برندابن بہاری گوپیون کے پیچھے پیچھے پرچھائین کی طرح پھرتے تھے تب شیاما آدک گوپیان اُنکی چھب دیکھکر اور سُندرتائی پر موہت ہو جاتی تھی اور کبھی بانکے بہاری اپنی آنکھ اور بھونھ مٹکا کر اُنکو خوش کرتے تھے اور کبھی اُنکا گانا بجانا سُنکر آپ خوش ہوتے تھے اور کوئی برجبالا اُنکی مرلی چھین کر آپ بجاتی تھی اور کوئی سر ملا کر گاتی تھی۔

دوہا

ہنسنے جھنین سکھ پائے کے چند مکھن کی اور	پریم پریت رس بس بھئے پرتیم نول کشور

اور راجا وہان اُسوقت ایسا آنند ہو رہا تھا کہ جسکو دیکھکر شری برہماجی اور شری مہادیوجی آدی دیوتا یہ کہتے تھے کہ بڑا بھاگ برج کی استریون کا ہے کہ جس پربرہم پرمیشور کا درشن ہم لوگون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا ہے وہ بیکنٹھ ناتھ برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرتے ہین۔

دوہا		
	دھن دھن کہہ برکھین سمن مدت سکل سرنار	دھن موہن رمن رادھکا دھن ہین گوپ کمار

اور راجا پریکھت جب گوپیون نے ایسی کرپا موہن پیارے کی اپنے اوپر دیکھی تب ابھمان سے کہنے لگین کہ ہمارے برابر سُندر کوئی دوسری استری نہ ہوگی اسی سے من ہرن پیارے ہم لوگون کے بس مین ہو کر بہت پیار کرتے ہین ترلوکی ناتھ کو ہنسنے تالی بجا کر نچا دیا اب بنا کیا ہمارے لیے کچھ نہین کر سکتے ہین ایسا بچار کر کے ایک گوپی بولی کہ اے نند کشور میرے پانون ناچتے ناچتے دکھنے لگے اور کوئی انکا ہاتھ پکڑ کر بیٹھ گئی اور کوئی کندھا تھام کر کھڑی ہو رہی۔

دوہا

یا ہی بدھ برج سُندرن دیت پرم سُکھ شیام	لکھ پت گت آدھین ات بھئین گربتا بام

سورٹھہ

پرم پریم کی کھان رُوپ شیل گن آگری	کیون نہ کرین ابھمان جنکے بس تربھون پتی

اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے پریکھت جب گوپیان لاج اور دھرم چھوڑ کر بیکنٹھ ناتھ کو پاپ کی نگاہ سے دیکھنے لگین تب شری کرشن کرپا ہاری نے بچار کیا کہ یہ سب برجبالا مجھے اگیان کی راہ سے اپنا پت جانکر بدن سے بدن لپٹاتی ہین اور مجھے اپنے بھگتون کی سب بات اچھی معلوم ہوتی ہے پر ابھمان اچھا نہین لگتا اسلیے مین انکو اکیلا چھوڑ کر انتردھیان ہو جاؤن تو غرور انکا ٹوٹ جائیگا دیکھین میرے جانے کے پیچھے یہ لوگ بن مین کیا کرتی ہین۔

سورٹھہ / دوہا		
	یہ بچار جیہ جان لے برلبھان گمانِ سنگ اُن جانیو ہر بس کیو لالہین من ابھمان	ہو گئے انتردھیان برجباسی پریم سنگ تے پربھ انترجامی بھئے چھن مین انتردھیان

ادھیاے تیسواں ڈھونڈھنا گوپیون کا شری کرشن جی کو

راجا پریچھت اتنی کتھا سنکر بولے کہ اے مہاراج شری کرشن جی کے انتردھیان ہونے کے پیچھے گوپیون کا کیا حال ہوا شکدیوجی بولے کہ اے
راجا جب راس منڈل مین شری کرشن مہاراج شری رادھا مہارانی سمیت انتردھیان ہوگئے تب سب گوپیون کا سکھ اور بلاس سپنے کی دولت
کی طرح جاتا رہا اور سب برجبالا اسطرح بیکل ہوگئین جسطرح ہرنی اپنے غول سے بچھڑکر گھبراتی ہے جب چت کچھ ٹھکانے ہوا تب یہہ کہنے لگین۔

کبت

ہنسی کی آواز سن آئین نچ لوگ لاج سوئی برجراج ساج سب ہی گئے		سندر مسکاے کے لبھا من ہاے ہاے روپ رس پیار پریم جیتن بیچے گئے
کیسے بلدیو نچ بان سے ماری تان لے کے تم پران لاج ہمری رتے گئے		اوہ نرلیت کچھ چاہنا ہماری شیام موہن دکھا روپ موہن کتے گئے

دوسری گوپی بولی کہ وہ چت چور اسی برندابن کی کنجون مین کہین چھپا ہوگا یہ بات سنتے ہی سب برجبالا شیام سندر کا نام لیکر چارونطرف
جمنا کے کنارے اور بن مین پکار پکار کر کہنے لگین کہ ہے پران ناتھ ہمین چھوڑ تم کہان چلے گئے جب گوپیان انکو ڈھونڈھتے ڈھونڈھتے تھک
گئین اور روتے روتے آنکھون مین اندھیرا چھا گیا تب انکی وہ دشا ہوگئی جیسے سانپ من کھو جانے سے بیاکل ہو جاتا ہے اور مچھلی بغیر پانی کے تڑپنے لگتی ہے

دوہا	یہ بدھ سب کھوجت پھرین برہ آتر برجبال		کھیلین بجل پاوت نہین کت کہ چھپین نندلال	

ایسے مہادکھ مین ایک گوپی بولی کہ اے سکھی منہرن پیارے مجھے چھوڑ کر کہان چلے گئے ابھی تو میرے گلے مین ہاتھ ڈالے کھڑے تھے تم لوگون
مین سے کسی نے جاتے دیکھا ہے یہ سنکر دوسری گوپی جو برہ کی آگ مین جل رہی تھی ہاے ہاے کر کہنے لگی کہ اری باوری جو مین انکو دیکھتی تو کبھی نہ
جانے دیتی ہم لوگ تو انکی سیوا منسا باچا کرمنا سے کرتی تھین نہ معلوم کون ایسا اپرادھ ہوا جو آدھی رات کو اس بن مین ہمین اکیلے
چھوڑ کر چلے گئے اسی طرح سب برجبالا اپنا اپنا دکھ ایک دوسرے سے کہکر بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ ہم لوگ ابلا اناتھ
کو تم اتنا دکھ دیتے ہو ہمنے اپنا تن من دونون تمھارے اوپر نچھاور کردیا ہے اسلیے ہم لوگون کو بنا دام کی داسی سمجھکر جلدی اپنا درشن
دیو جب بہت بلاپ کرنے اور ڈھونڈھنے پر بھی کہین کچھ پتا موہن پیارے کا نہین ملا تب بڑی آواز سے بولین کہ اے پرمیشور ہم ابلا اناتھ
کہان جاکر انہین ڈھونڈھین اور کس سے اپنا دکھ کہین اور کون ایسا اپاے کرین کہ ہمین ہمارا چت چور نندکشور ملجاے یہان
آدھی رات کو تو کوئی راہی بٹوہی بھی نہین دکھلائی دیتا جس سے انکا پتا پوچھین جسوقت سب گوپیان اس طرح بلاپ کرکے
رو رہی تھین اسوقت ایک سکھی بولی کہ سنو پیاریو اس بن مین جتنے درخت اور بیل اور پنچھی دیکھتی ہو یہ سب پہلے جنم کے برکھ
اور منی ہین انھون نے کرشن لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے برج مین جنم لیا ہے ان لوگون نے شیام سندر کو ضرور دیکھا ہوگا
اسلیے انکا حال پوچھو تو معلوم ہوسکتا ہے یہ سنکر سب برجبالا باورون کی طرح جانورون اور درختون سے پوچھنے لگین کہ ابھی موہن
پیارا ہمارا من چرا کر مارے ڈر کے بھاگ گیا ہے تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ دوسری سکھی بولی کہ ہے گولر پیپر برگد کھمرا بیر پاکر نیم
مولسری جامن آم املی کدم بیل فالسہ آوک کے برچھ تم لوگ پراپکار کرنے کے واسطے مرت لوک مین جنم لیکر اپنی چھایا اور پھل اور
پھول سے سبکو سکھ دیتے ہو ہم لوگونکا من ہرکر نندلال جی انتردھیان ہوگئے ہین تمنے دیکھا ہو تو بتاؤ اور سکھی نے کہا کہ ہے کچنار
چمپا کے برچھ تمنے کہین نندکمار کو دیکھا ہے دوسری نے پوچھا کہ ہے تلسی تم شیام سندر کو بہت پیاری ہو وہ تمھارے بنا

بھوجن نہین کرتے انکا حال تمکو ضرور معلوم ہوگا۔

دوہا — شری تلسی کو دیکھہ کے جیہ کی کہت سناے ۔ ماکھن پربھ کی پران پریہ پریتم دیو بتاے

انتردھیان ہونا شریکرشن جی کا اور ڈھونڈھنا گوپیون کا



دوسری برجبالا نے کہا کہ اے انار تیرے دانت نکلے رہنے سے ہمین معلوم ہوتا ہے کہ تو نے نند لال جی کو ضرور دیکھا ہوگا دوسری بولی کہ اے کیلا تیرے نرم نرم پتون پر موہن پیارے ہمیشہ بھوجن کیا کرتے تھے دیا کرکے ہمکو انکا پتا بتادے اب انکے برہ کا دکھ ہمسے سہا نہین جاتا دوسری کہنے لگی کہ اے اشوک کے برچھ تیرا نام پرمیشور نے اسی واسطے اشوک رکھا ہے کہ جسمین تو دوسرون کا شوک مٹادے ہم لوگ شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تونے انکو دیکھا ہو تو بتلادے اور ہمارا شوک چھڑادے نہین تو آج سے اپنا نام اشوک مت رکھو۔ دوسری نے کہا کہ اے چندن تجھکو نند کمار جی بہت پیار اجانکر اپنے بدن مین لگاتے تھے تو انکو جانتا ہو تو بتلاکر جگت مین جس لے لے۔

دوہا — ماکھن پربھ جن درسن سوکن پرست شیام شریر ۔ تنکو بھینٹ گو بیکا میٹت ار کی پیر

دوسری بولی کہ اے جوہی مالتی نوارئی چمیلی کے پھول تمنے اسطرف موہن پیارے ہمارے کو جاتے دیکھا ہے تمھارا روپ دیکھنے سے ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ وہ اپنا ہاتھ تمپر پھیرتے گئے ہین اسیلیے تم لوگ خوشی سے بھوے ہوئے ہماری ہنسی کرتے ہو دوسری بولی کہ اے کیتکی کے پھول تیری سگندھ لینے کے واسطے دیش دیش کے بھونرے آتے ہین ہم دکھیون پر دیال ہوکر انسے شیام سندر کا پتا پوچھکر ہمسے بتلادے دوسری نے کہا کہ اے پرتھی تیرے اوپر بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ کرپا کرتے آئے ہین جب تجھکو ہرنیاکش دیت پاتال مین لے گیا تھا تب وہ باراہ روپ دھرکر اپنے دانتون پر تجھے اٹھالائے تھے اور بامن اوتار لے کر راجا بل سے تجھے دان مین لے لیا تھا اسیلیے تیرے برابر دوسرے کا بھاگ نہین ہوسکتا تجھکو انکا پتا ضرور معلوم ہوگا کیونکہ تیرے اوپر اپنے چرن رکھکر گئے ہین ہمکو اپنے اوپر کرپا کر سمجھکر جلدی انکا پتا بتادے۔

دوہا — چرن کمل جگدیش کو سدا رہے تم شیس ۔ ماکھن ایش بتاے کے ہمسے لیوا سیس

ای راجا جب بہت پوچھنے پر بھی کسی نے پتا شیام سندر کا نہین بتلایا تب بہت بلاپ کرکے چارونطرف انکو ڈھونڈھنے لگین

اُنکی یہ دشا دیکھکر سب پشو اور پنچھی اور برچھ اُس بن کے اِتنا سوچ کرتے تھے کہ جسکا حال کہا نہین جاتا اُسی وقت ایک گوپی نے شری کرشن جی کے پانون کا چنھ دیکھکر سب گوپیون کو دکھلایا وہ نشان دیکھتے ہی سب گوپیون نے وہان کی دھور اُٹھا کر اپنی اپنی آنکھون سے لگائی اور اُس پرتھوی کو چوم کر کہنے لگین کہ بھلا اُس چت چور کا پتا تو لگا کہ اِسی طرف کو گیا ہی پھر تو سب گوپیان اُنکے چرن کی چنھ کو دیکھتی ہوئین آگے کو چلین جب تھوڑی دور اور بڑھین تب ایک استری کے پانون کا بھی نشان دیکھ پڑا جب اُسکو دیکھکر گوپیون کو بہت ڈاہ پیدا ہوا تب بڑے دُکھ سے آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو شیاما اُنکو بہت پیاری ہی جو اُسکو اپنے ساتھ لے گئے ہین شیاما نے پہلے جنم مین شری مہادیو اور پاربتی جی کا بڑا تپ کیا تھا جو اکیلے مین شیام سُندر کے ساتھ سُکھ اُٹھاتی ہی اور ہم لوگ اُنکے برہ مین رات کو بھٹکتی پھرتی ہین۔ دوسری سکھی بولی کہ شری کرشن جی کا دھیان اور اِسمرن کرنے والا مُکت پدوی پاتا ہی لیکن شیاما کی برابری وہ بھی نہین کرسکتا کہ وہ تو نند کُمار کا مُنھ چوم کر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہی۔

دوہا	وہ ایسی بڑبھاگ ہی سُندر سُگھر سُجان	ماہن پربھُ کے سنگ مین ادھر کرے مدھ پان	

اِسی طرح سب نے سوچ کرتے ہوئے تھوڑی دور آگے جا کر کیا دیکھا کہ وہان رادھا پیاری کے پانون کا چنھ نہین ہی کیول موہن پیارے کے چرنون کا چنھ دکھلائی دیتا ہی تب آپس مین کہنے لگین کہ معلوم ہوتا ہی کہ یہان سے موہن پیارے اسنیہ کے بس ہو کر رادھا پیاری کو اپنے کندھے پر چڑھا کر لے گئے ہین جب تھوڑی دور اور آگے جا کر گھاس جمی ہونے سے کچھ نشان پانون کا زمین پر نہین دیکھ پڑا تب بہت بیاکل ہو کر وہان سے پھرنے لگین تب ایک جگہ نرم نرم پتون کے بچھونے پر رادھا پیاری کا آدرش درپن پڑا ہوا پہچان کر ایک سکھی نے کہا کہ اے سکھی یہان من ہرن پیارے نے بیٹھکر رادھا پیاری کا سنگار کر کے اُسکی چوٹی پھولون سے اپنے ہاتھ گوندھی ہی اُسوقت پیچھے بیٹھنے سے موہن پیارے کا مُنھ رادھا پیاری کو نہین دکھلائی دیا اِس سے اُنسے درپن لیکر دیکھا تھا جسمین اُنکی سوہنی مورت مجھے دکھلائی دیکر میرا چندر مُکھ اُنکو دکھ پڑے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا سو نیا ڈاہ سے اور بھی زیادہ بیاکل ہو کر موہن پیارے کو ڈھونڈتی ہوئی تھوڑی دور اور آگے گئین تو کیا دیکھا کہ رادھا پیاری اکیلی بن مین کھڑی ہوئی ہاتھ پسارے ایسا رو رہی ہی جیسے سانپ مَن کھو جانے سے بیکل ہو جاتا ہی اور شیاما کا بلاپ دیکھکر سب پشو اور پنچھی اور درخت اُس بن کے روتے تھے اور شیاما مار کر کہتی تھی کہ ہے پران پیارے رات کو مجھے اکیلے بن مین چھوڑ کر کہان چلے گئے اپنی داسی سمجھکر میری سُدھ لیو رادھا پیاری کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایسی خوش ہوئین جیسے کسی کا گیا ہوا مال آدھا ملجاے۔

دوہا سورٹھہ	چت تت نے دھائین کہ برج سُندر اُکلائے	بیاکل لکھ اِت لاڈلی لپٹی کنٹھ لگائے
	کہان گئے گوپال بار بار پوچھت سبے	مُرچھہ پری نہ کال لکھتے کہین نہ آدھی

جب للتا آدک گوپیون کے دیکھنے سے رادھا پیاری کا رونا کچھ کم ہوا تب ٹھنڈھی سانس لے کر بولی۔

دوہا	کا پوچھو سُو سون سکھی موہن کی نٹھرائے	نہین جانون وہ کت گئے موہو کو چھٹکائے	

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت شری رادھا مہارانی کے چھوڑ جانے کا کارن یہ ہی کہ جب شیام سُندر نے شری رادھا جی سمیت استری دھیان ہو کر بہت گہنا پھولون کا بنا کر شیاما کو پہنایا اور اُس سے بھوگ اور بلاس کر کے بہت سُکھ دیا تب شیاما نے ابھمان کی راہ سے بچار کیا کہ میرے برابر کوئی دوسری استری سُندر نہو گی موہن پیارے کو مین نے بس کر لیا

اُنھون نے کیول میری پرستنتا کے واسطے برجبالاؤن کو بلاکر راس منڈل کیا تھا کیونکہ سب کو چھوڑکر مجھی کو اپنے ساتھ لائے ہین ایسا سمجھکر رادھا پیاری بولی کہ اے من موہن پیارے میرے پانون ناچنے اور راہ چلنے سے دُکھنے لگے اسلیے مجھسے پیدل نہین چلا جاتا مجھے اپنے کندھے پر چڑھا کر لیچلو یہ بات سُنتے ہی گرب پہاری بھگوان نے جانا کہ اِسنے میری مہانہ جانکر ابھمان کیا اسلیے کچھ ڈنڈ اِسکا کرنا چاہیے ایسا بچار کر شیام سُندر نے اپنی پیٹھ جھکادی اور مسکرا کر رادھاجی سے کہا کہ آؤ میرے کندھے پر چڑھو جیسے شیاما نے ایک پیر اُٹھا کر کندھے پر بیٹھنا چاہا ویسے آپ انتردھیان ہوگئے تب شیاما اسی طرح کھڑی رہگئی —

دوہا
سورٹھہ
دوہا

چلت بھئی تب ناگری کہان گئے برج شیام
مین کینھو ابھمان نا بُدھ تھا ادھیکی سُرانی
ناکھن پر بھُو کو برہ دُکھ کا سون بر نوجانے

من ہی من پچھتات اَتِ بھولی تن سدھ بام
دے پریہ پرم سجان جان لئی سوچت کی
اپنو دوش بچار کے بار بار پچھتاے

اور اجب گوپیون نے دھیرج دے کر رادھا پیاری سے پوچھا تب اُسنے اپنے ابھمان کرنے اور شیام سُندر کے انتردھیان ہونے کا حال جیون کا تیون کہہ سُنایا جب گوپیون نے شیاما کو بھی اپنی طرح برہ کی آگ مین جلتے ہوے دیکھا تب بلاپ کرکے بولین کہ اے برجناتھ تمھارے بجوگ مین ہمکو ایک ساعت کلپ کے برابر معلوم ہوکر پران نکلا چاہتا ہے جلدی دیال ہوکر درشن دیو جب بہت ڈھونڈھتے پر بھی کہین پتا اُنکا نہ پایا تب نراس ہوکر بلاپ کرنے لگین

کبت

برہانل داڑھی سب ٹھاڑھی سی گرین بھوم گاڑھی پیر باڑھی نج ہاتھ دھنین ماتھ ہی
موہن کی ہیت مین اچیت ہوے پکار اُٹھین اب سُدھ لیت کاہین ہمری پران ناتھ ہی
کیسی گت کینھ دین سُکھ دیرین کانھ کرے بلد یوین جیسے بن پا نھ ہی
دُسہ ہموین دُوُدنین سے کھوئین ات برہ مین کھوئین گوپی روئین ایک ساتھ ہی

اُسوقت ایک گوپی جو بڑی چتر تھی بولی کہ سُنو پیاری اس رونے اور دوڑنے سے کچھ کام نہین نکلتا جب وہی کرپا ندھان دیا کرکے اپنا درشن دینگے تبھی مل سکتے ہین نہین تو اُنکا پتا لگنا کٹھن ہے اسلیے سب گوپی ایک جگہ بیٹھکر اُنکا دھیان اور اُسمرن کرو تو یقین ہے کہ وہ دُکھ بھنجن نندنندن دیال ہوکر اپنا درشن دینگے یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا جمنا کنارے جہان شیام سُندر سے الگ ہوئی تھین جاکر اُنکی چرچا آپس مین کرنے لگین اور راس سُکھ کے استھان چبوترے کو دیکھکر بولین کہ اے من ہرن پیارے جب سے تمنے برج مین جنم لیا تب سے سدا ہماری رچھیا کرکے ہمکو سُکھ دیا آج کیون اتنے کٹھور اور نردئی ہوکر ہمکو دُکھ کے سمدر مین ڈبوتے ہو جو ہمکو بیمارا پران ہی لینا تھا تو پہلے ہی گووردھن پہاڑ ہمارے اوپر کیون نہ گرا دیا ایسے جینے سے مرنا اچھا ہے پھر گوپیون نے جوگ مایا کو جو بہت طرح کا روپ رکھ لیتی تھی اپنے ساتھ لے لیا اور آپس مین شری کرشن جی کی بال لیلا کرنے لگین اُنمین ایک برجبالا نے آپ شری کرشن بنکر جوگ مایا کو پوتنا بنایا اور دودھ پیتے وقت چھاتی کی راہ سے پران اُسکا نکال لیا جب دوسری جسودا بنکر دہی متھنے لگی اور کرشن روپ برجبالا نے دہی اور مٹھے کا برتن توڑ کر گوال روپ گوپیون سمیت ماکھن کھانا شروع کیا تب جسودا اسنے کرودھ کرکے اُنکو اوکھل سے باندھ دیا اُسوقت کرشن روپ گوپی نے جملا اور ارجن دونون درخت جو کہ بنی تھی اُکھاڑ ڈالا

جب اسی طرح جوگ مایا نے بتناسُر اگھاسُر بکاسُر اور ترناورت راچھس بنکر کرشن روپی برجبالا کو مارنا چاہا تب کرشن رُوپ گوپی نے اُسکو مار گرایا پھر جوگ مایا نے بہت گیو دین وہان پرکٹ کر دین تب کرشن روپ گوپی اُنکو چرانے لگے جب جوگ مایا نے کالی ناگ بنکر پھنکار مارنا شروع کی تب کرشن رُوپ برجبالا نے اُسکو نانتھ ڈالا دوسری گوپی نے بہت کپڑا لپیٹ کر گوبردھن پہاڑ بنا دیا تب کرشن روپ برجبالا نے اُسکو اُنگلی پر اُٹھا لیا اور پانی کی جگہ اُس پہاڑ پر درختون کا پتّا برسایا جب درخت کے ہلنے اور پتون کے گرنے سے آواز ہوتی تھی تب سب برجبالا اُسکو موہن پیارے کے پائون کا کھٹکا سمجھکر کہتی تھین کہ ای شیام سُندر دیکھو تمھاری یاد اور چرچا کر کے ہم لوگ اپنے مَن کو دھیرج دیتی ہین اب تم جلدی اپنی موہنی مُورت ہمکو دکھلاؤ

دوہا	ماکھن پربھ کے روپ گن دھیان دھر جو کوے		سُنت ہوے دُکھ سوچ سب بہہ سُکھ پاوے سوے

ای راجا اسوقت گوپیون نے بال چرتر شری کرشن جی کا کر کے ایسا من اُنمین لگایا کہ اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ اُنکو بھول گئی۔

ادھیاے اکتیسوان - بلاپ کرنا گوپیون کا شری کرشن جی کے برہ مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پرکھیت جب پھر گوپیون کا چت کچھ ٹھکانے ہوا تب جمنا کنارے بیٹھکر کہنے لگین کہ ای پریتم جب سے تم برج مین آئے تب سے ہم لوگون کو ہر روز نئے نئے سُکھ دکھلائے جن ہاتھون سے تمنے لچھمی کو دان لیکر اُنکو اپنے چرنون مین باس دیا ہے وہی ہاتھ اپنی داسیون کے ماتھے پر رکھیے۔

کبت

جاہی ہاتھ دھنکھ چڑھائیو سیتاپت جاہی ہاتھ راون سنگھار لنک جارری ہے
جاہی ہاتھ تاریو اُدرا اُبار یو ہاتھ ہاتھی گہہ جاہی ہاتھ سندھ متھ لچھمی نکاری ہے
جاہی ہاتھ گر اُٹھاے گروردھاری کہیو جاہی ہاتھ سندکاج ناتھیو ناگ کاری ہے
ہون تو اناتھ ہاتھ جوڑ کہون دینا ناتھ وہی ہاتھ میرو ہاتھ گہبے کی باری ہے

جسدن سے ہم لوگون نے تمھاری موہنی مُورت دیکھی ہے اُس دن سے ہمارا دھیان اور پران تمھارے چرنون مین رہکر دنیا کے کامون مین نہین لگتا ہمکو بہت دین اور دُکھی جانکر اپنا چندر مُکھ دکھلاؤ ہماری آنکھین جو روتے روتے جل رہی ہین اُنکو ٹھنڈی کرو جو تمھین اپنے برہ مین ہم لوگون کو مارنا ہی تھا تو راچھسون کے ہاتھ اور دَاوانل آگ اور کالی ناگ کے زہر اور راندر کے کوپ سے کیون بچایا جو تم نند اور جسودا کے بیٹے ہوتے تو ایسی کٹھورتائی نہ کرتے نہ معلوم کسکے جنے ہو تمھارے برہ مین ہمارا ہردے جل رہا ہے اسیسے دُکھی ہوکر یہ کٹھور بچن تمکو کہتی ہین ہمارے مَن کا حال تمکو اچھی طرح معلوم ہوگا۔

دوہا	دہی دودھ لیجات تھے ماکھن پربھ برجراج		بتھون تو برجیو نہین بسر کرت کہہ کاج

یہ بات سُنکر دوسری گوپی بُولی کہ سُنو پیاری اُنکو طعنہ مارنے سے کبھی نہ پاؤ گی وہ کیول بنتی کرنے سے پرسن ہونگے کیونکہ اُنکا نام دین دیال ہے

دوہا	تب اُن سب گوپین کہیو ناہین اور اُپاے		ماکھن پربھ بنتی کرو بیگے ملین گے آے

یہ بات بچار کر سب برجبالاؤن نے کہا کہ ای شیام سُندر تم کیول نند اور جسودا جی کے بیٹے نہین ہو تمکو شری برہما جی نے شری شو جی آدی دیوتا پرتھوی کا بھار اُتارنے اور جگت کے جیؤن کی رچھّا کرنے کے واسطے چھیر ساگر سے بنتی کر کے بُلا لاے ہین ای پران ناتھ

ہم لوگون کو بڑا اچنبھا معلوم ہوتا ہی کہ جب تم ہم ایسی ابلا اور دکھیاریون کا پران لیتے ہو تو پھر جتنا کسلی کروگے ہم استریونکا پران مارنے مین تمنے شور بیر تا بھی ہوا ادُن ہرن پیارے تمھاری مندمند مسکان اور ترچھی چتون اور بھئو نہہ کی منٹک اور گردن کی لٹک اور باتون کی جھنک اور نکھار بندی ہی چمک جب ہم لوگون کو یاد آتی ہی تب چت ہمارا ٹھکانے نہین رہتا جب تم بن مین گئو چرانے جاتے تھے تب چار پہر دن تمھارے برہ مین ہمکو چار جگ کے برابر بیتتا تھا پھر شام کے وقت تمھارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈی کرکے کہتی تھین کہ برہما جی بڑے مورکھہ ہین جنھون نے آنکھون کے اوپر پلک بنا دی کہ پلک مارنے سے اتنی دیر تک تمھاری موہنی مورت نہین کھلائی پڑتی ای جگت پالک جن چرنون کا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک اُنھون نے اپنے ہردے مین رکھتے ہین اُنھین چرنون کا درشن دے کر ہماری اچھا پوری کرو وہ پران کیسے ہین کہ جنکے دیکھنے اور ڈنڈوت کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ جاتے ہین اور لچھمی جی اپنے ہاتھ سے اُن چرنون کو دباتی ہین ای شیام سندر جب تمھارے برہ مین ہمارا پران نکلجائیگا تب پیچھے سے امرت پلاکر کیا کروگے اب تک کیول تمھارے ملنے کی آسا سے اپنے پران رکھے ہین اپنی چھب دکھلاکر ہمارا کام روپی دکھ چھڑاؤ اور ہنسی کی آواز سناکر جینا ہمارا ہی مٹاؤ رات کے وقت استریون کو کوئی اکیلے نہین چھوڑتا ہی جس طرح تم شری لچھمی جی کو دن رات چھاتی سے لگائے رہتے ہو اسیطرح ہم لوگون کو بھی اپنے چرنون سے الگ مت کرو نردئی پن چھوڑکر جلدی اپنا درشن دیو تمھارا نام جگت مین دین ناتھ پرکٹ ہی اپنے نام کی لجیا کرو یا اپنا نام گوپی ناتھ مت رکھو تم اپنے شیام رنگ کی طرح من بھی کالا کرکے ایسا نردئی پن کرتے ہو جو ہمکو برہ ساگر سے باہر نہین نکالتے اور لچھمی ڈھونڈھتے وقت ہمارے پانؤن مین کانٹے چبھتے ہین اُسپر بھی تمکو دیا نہین آتی ہم لوگون کو اپنے دکھ پانے کا اتنا سوچ تو نہین ہی لیکن تمھارے کول ایسے چرنون مین رات کو بھاگتے وقت جو کانٹے چبھتے ہونگے وہ ہمارے کلیجے مین سالتے ہین کسواسطے کہ تمھارے چرنون کا باس ہمارے ہردے مین رہتا ہی اسلیے تم جلدی یہان چلے آؤ تو تمھارے نرم نرم پانؤن اپنی نرم نرم چھاتیون سے لگاکر اپنا کلیجا ٹھنڈا کرین یا تم کہین بیٹھکر رات بنا دیو جس مین تمکو دکھ نہو تمکو دکھ ہونیے سے ہمارا پران نکل جائیگا ای جہان مین ہم لوگون نے کچھ اپرادھ تمھارا نہین کیا پھر کسواسطے دکھ مان کر اتنی کٹھور تائی کرتے ہو جو اسواسطے ہمارے او پر کرودھ کیے ہو کہ بنا حکم اپنے پتون کے تم لوگ رات کو میرے پاس کیون چلی آئین اس بات مین بھی ہم لوگون کا دوش نہین ہی کسواسطے کہ تمھاری بنسی سنکر بڑے بڑے دیوتا اور رکھیشون کا چت ٹھکانے نہین رہتا اور اوسکی دھن سننے سے دیو کنیا موہت ہوکر اپنے کو سبنھال نہین سکتین ہم لوگون کی کیا سامرتھ ہی جو مرلی سنکر اچیت نہو جاین جو تم یہ کہو کہ تمھاری کام روپی اگن اپنے اپنے پت سے بھینٹ کرنے مین بجھ جائیگی تو ایسا سمجھنا نچاہیے کیونکہ اگر ہماری اگن کلنسے بجھنے جوگ ہوتی تو ہم اپنے پت کو چھوڑکر تمھارے پاس کیون آتین ای دینا ناتھ جو ہم لوگون کی پریت منسا باچا کرمنا سے تمھارے چرنون مین ہو تو اپنا درشن دے کر ہمارا دکھ ہرو۔

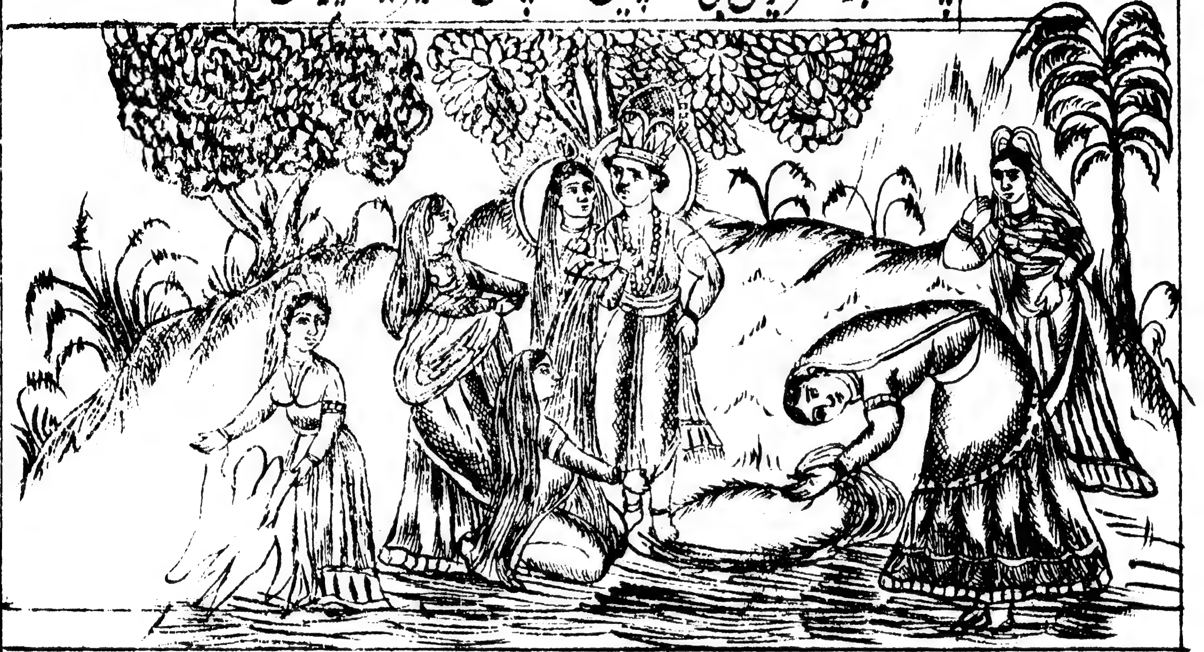
	مالکھن پرکبھو جی آلیو سندر رکھہ مسکات		اناٹ انٹ سب درگ بھئو مورنکہ کی بھانت	دوہا

ای راجا جب یہ سب بنتی اور بلاپ کرنے پر بھی شیام سندر کا درشن نہین ملا تب سب گوپیون نے بیاکل ہوکر ملنے کا بھروسا چھوڑ اور بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای مادھو ای مکند ای نندلال ای موہن پیارے اب ہم لوگ تمھارے برہ مین اپنا پران دیتی ہین جیسا اُچت جانو ویسا کرو۔

ادھیاے بتیسوان - پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے بیچ مین

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب اسی طرح بہت بلاپ کرتے کرتے سب برجبالا مرنے کے برابر ہوگئین تب اُنکی سچی پریت نے شیام سندر کے انتہ کرن مین اثر کیا جب شری کرشن جی نے دیکھا کہ یہ اب میرے برہ مین مرنا چاہتی ہین تب اچانک اسی جگہ شیام سندر نے پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے ہوے اسطرح پرکٹ ہوکر درشن دیا کہ جسطرح نٹ لوگ اپنے کرتب سے انتردھیان ہوکر پرکٹ ہوجاتے ہین -

پرکٹ ہونا شری کرشن جی کا گوپیون کے پاس اور لگجانا گوپیون کا



کبت

رالبیلی نرپران یہ جان کے کنور کان پرکے سُجان بیچ تان بان مارے ہین
لکھت ہی گوپکن کے پُرندمین آنند بڑھیو مند مسکات برج چند یون نہارے ہین
بھنے بلدیو کہین بانی سدھا سانی سنو سکل سیانی تم بے دُکھ بھارے ہین
گلے مال ڈارے مکھ بیت پٹ دھارے پیا کہت پکارے ہم رنیا تمہارے ہین

اے راجا اپنے چت چور کو دیکھتے ہی سب برجبالا ایچینت ہوکر اسطرح اٹھ کھڑی ہوئین کہ جسطرح مردے کے بدن مین جان آجاوے اسوقت جیسی خوشی سب گوپیون کو موہن پیارے کا درشن پانے سے ہوئی اُسکا حال برنن نہین ہوسکتا اس انند کا سکھ وہی آدمی جانتا ہے جسکا بچھڑا ہوا پیارا بہت دنون بعد آملے گوپیان کام روپ سانپ کے ڈس جانے سے مُرجھا گئی تھین جسطرح امرت برسنے سے سوکھے درخت ہرے ہوجاتے ہین اسی طرح موہنی مورت کی امرت روپی درشٹ پڑنے سے اُنکے بدن مین جان آگئی جیسے رات کو کمل کا پھول کمھلایا ہوا رہکر پرات سمے سورج کے پرکاش سے پھول جاتا ہے ویسے ہی گوپیان جو مرجھائی ہوئی تھین برندابن بہاری کا سورج روپی کُنڈل دیکھتے ہی خوشی سے پھول گئین جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی تھاہ پاکر خوش ہوجاتا ہے اسی طرح گوپیون نے جو شری کرشن جی کے برہ ساگر مین غوطہ کھارہی تھین اُنکو دیکھتے ہی کنارے لگ گئین اور چارون طرف سے موہنی روپ کو گھیر لیا

دوہا	کام تاپ سے بام اک لگی سشیام اُر جاے	جیُون چندن کے برچھ مین سرپ ہت لپٹاے

اے راجا اسی طرح کسی برجبالا نے شیام سندر کے بدن سے لپٹ کر اپنی چھاتی ٹھنڈھی کی اور کسی نے اُنکا منھ چوم کر اپنے منہ پیتھ کے پہلون سے جھولی بھر لی اسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ ہم لوگ تمھارے پریم مین لوک لاج چھوڑکر یہان آئین اور تم ہمکو اکیلی چھوڑ کر انتردھیان ہوگئے یہ کون نیاو کی بات ہے برندابن بہاری نے کہا کہ تمکو رات کے سمے اپنے گھر سے بن مین چلے آنا اُچت نہ تھا تم لوگ ہان ہیمی ہوئی میرا دھیان اور اسمرن کرتین تو مین بہت خوش ہوتا یہ کہکر موہن پیارے نے رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور میٹھی میٹھی باتین کہکر سب گوپیون کو خوش کر دیا تب ایک گوپی نے کمل کا پھول موہن پیارے کے ہاتھ سے چھین لیا دوسری برجبالا اُنکا ہاتھ پکڑکر بڑے پریم سے بولی کہ اے چت چور اتنی دیر تک تم کہان رہے دوسری گوپی نے اپنا مکھ چندر رکھ کے ماکر اُنکا جوٹھا پان پریم کے مارے کھا لیا دوسری برجبالا تصویر کی طرح کھڑی ہوکر اُنکا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگی دوسری برجبالا نے شیام سندر کا منھ چومتے وقت اُنکا اونٹھ اپنے اونٹھون سے دبا لیا دوسری سکھی بولی کہ تم بہت بھاگ کر چلے جاتے تھے اب میرے ہردے سے باہر جاؤگے تو مین جانونگی کہ تم بڑے زبردست ہو دوسری برجبالا اپنا ہاتھ اُنکے کندھے پر رکھکر اُنکی چھب دیکھنے لگی جب یہ دشا گوپیون کی دیکھکر گوپی ناتھ اُنکو جمنا کنارے لے گئے تب ایک گوپی نے بڑے پریم سے اپنی اوڑھنی بچھا کر شیام سندر کو اُسپر بیٹھا لا اور سب گوپیون نے اُنکو اسطرح چارون طرف سے گھیر لیا کہ جسطرح چندرما کے آس پاس تارے رہتے ہین اور گوپی بولی کہ تم کپٹ کرکے پرایا تن اور من ہر کسی کا گُن نہین مانتے آج ہماری اچھا پوری کرو نہین تو تمھارے اوپر اپنا پران دے دینگی جب ایسا کہکر سب برجبالاؤن نے اُس چاندنی کی شوبھا دیکھنے اور شیتل مند سگندھ ہوا لگنے سے کاماتر ہوکر شیام سندر سے بھوگ کی اچھا کی تب بیکنٹھ ناتھ انترجامی بھگت ہتکاری نے اُنکا کام پورا کرنیکے واسطے جتنی گوپیان تھین اُتنے روپ آپ نے دھارن کر لیے اُسوقت گوپیون نے اپنی اپنی اوڑھنی اُتار کر بالو پر بچھا دی اور اس کومل بچھونے پر موہن پیارے کو بٹھا کر کام رو پی باتین اُنسے کرنے لگین تب شیام سندر نے پہلے بال لیلا کا سُکھ اُنکو دکھلا کر پھر سنگار دشا اپنی بنالی اور سب گوپیون سے الگ الگ گندھرب بواہ کرکے اُنکی من کا منا پوری کی اُسوقت بڑے آنند مین ایک برجبالا جو ترچھی چتون سے دیکھ رہی تھی بولی کہ اے پران ناتھ تم بڑے کپٹی اور نردئی ہو اور سب برجبالا سیدھی اور بھولی تمھارے چھل مین آکر دھوکھا کھاتی ہین اور میرا من کتنے بولنے کو نہین چاہتا لیکن کیا کرون تمھاری موہنی مورت دیکھکر بنا بولے رہا نہین جاتا دیکھو جب تم انتردھیان ہوگئے تھے تب ہم لوگون نے تمھارے برہ مین کتنا دکھ اُٹھایا پھر اسطرح پرکٹ ہوگئے جانو کہین نہین گئے تھے تمھین من مین کپٹ رکھنا اور گُن کو چھوڑکر اوگُن کی طرف دیکھنا اُچت نہین ہے یہ بات سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی تم چپ رہو اپنے کہنے سے کچھ شوبھا نہین ہوتی دیکھو مین شری کرشن جی کے منھ سے ہی اُنکی کٹھورتائی کا حال کہلاے دیتی ہون ایسا کہکر اُس گوپی دھاچنچل نے مسکرا کر پوچھا کہ اے موہن پیارے دنیا مین چار طرح کے آدمی ہوتے ہین ایک وہ کہ جیسے دو آدمی آپس مین پریت رکھکر ایک دوسرے کے ساتھ نیکی کے بدلے نیکی کرے دوسرے وہ کہ ایکطرف سے پریم ہو اور دوسرا پریم نہ رکھتا ہو تیسرا وہ کہ برائی کرنے والے کے ساتھ بھی بھلائی کرے چوتھا وہ کہ نیکی کرنے پر بھی جان بوجھکر اُسکے ساتھ برائی کرے بتلاؤ ان چارون مین سے کسکو اچھا اور کسکو برا کہنا چاہیے یہ سنکر شیام سندر بولے کہ تمنے بہت اچھی بات گیان

پڑھانے والی پوچھی ہی مین آپ چاہتا تھا کہ سنساری لوگون کا کچھ حال کہون اب اپنے سوال کا جواب مین لگا اُسنو کہ جو آدمی آپس مین نیکی کے بدلے نیکی کرتے ہین اُنکو دنیا مین اچھا سمجھنا چاہیے جیسے سنساری لوگ بیوہار آدک مین ایک دوسرے کے گھر بینا اور بھاجی دیتے ہین لیکن پریت ہمیشہ بنی نہین رہتی دُوسرے وہ کہ ایک طرف سے پریت ہو اور دوسرا آدمی اُسکے ساتھ پریت نرکھے جیسے ماتا پتا بیٹے کو بہت پیار کرتے ہین لیکن بیٹا اُنسے اتنا پریم نہین رکھتا تیسرے جو آدمی بغیر اپنے مطلب کے سبکے ساتھ بھلائی کرتا ہی اُسکو بادل کی طرح سمجھنا چاہیے جسطرح وہ پانی برس کر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتا ہی اور اُسکے بدلے کسی سے کچھ نہین چاہتا یہی حال پرم ہنس اور مہاتما لوگون کا بھی سمجھو کہ وہ لوگ اپنی سامرتھ بھر دوسرے کا بھلا کرکے اُس سے کچھ چاہنا نہین رکھتے چوتھے جو آدمی بھلائی کے بدلے جان بوجھکر اُسکے ساتھ بُرائی کرتا ہی اُسکو دشمن سمجھنا چاہیے اور وہ آدمی کرتگھن (احسان فراموش) اور اُدھرمی کہلاتا ہی یہ بات سُنکر سب برجبالا آپس مین ایک دوسرے کا مُنھ دیکھکر ہنسنے لگین اور ایک گوپی نے دوسری گوپی سے اشارہ سے بتلایا کہ شری کرشن جی چوتھے آدمی کی طرح ہین تب موہن پیارے بولے کہ تم لوگ ہنسکر مجھے کیا کہتی ہو نرگن روپ آتمارام ان چارون سے الگ رہکر کسی کے ساتھ کچھ پریت نہین رکھتا مجھسے جو کوئی جس بات کی چاہنا کرتا ہی اُسکی اچھا پوری کر دیتا ہون اور بشنو نبھر نام سے سب جیوون کا پالن کرکے ایک ساعت کسی جیو کو نہین بھولتا اور کسی سے کچھ چاہنا نرکھکر کیول سچا پریم اُسکا چاہتا ہون اور اے گوپیو تم لوگ مجھسے پریت رکھتی ہو اسلیے یہ بات کہتا ہون جسطرح سنساری آدمی کا کھوے ہوئے مال کو آٹھون پہر یاد رکھکر اُسکا حال کسی سے نہین کہتا اسی طرح جو آدمی مجھسے گپت پریت رکھکر میرے چرنون مین اپنا من لگائے رہتے ہین اُنکو مین بہت پیار کرتا ہون۔

دوہا	ناکھن پرمبھ کو پال سُون یا بدھ راکھو ہیت	جیون نردھن دھن پائے کے بھید نہ کاہو دیت	

جو تم لوگ ایسا کہو کہ منسا باچا کرمنا سے ہم لوگ تمھارے چرنون مین دھیان لگائے رہتی ہین پھر تم ہمکو چھوڑکر کیون انتردھیان ہو گئے تو اُسکا یہ کارن ہی کہ ہمنے تمھاری پریت کی پرکھیا لی تھی تم لوگ اس بات کا کچھ بُرا نمانو کیونکہ میرا کہنا سچ جانو کہ مین پریم بڑھانیکے واسطے تم لوگون سے انتردھیان ہو گیا تھا جسطرح جاڑے مین دھوپ اچھی معلوم ہوتی ہی اسیطرح اپنے مِتر سے الگ رہنے مین پریم بہت ہوتا ہی اے گوپیو تمھارے پریم اور دھیان کرنے سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن تم لوگ اپنے کل اور پروار کی لاج چھوڑکر یہان رات کے وقت جو چلی آئی ہو یہ بات اچھی نہین کی ایسا کرنے مین نہ ہم خوش ہوئے نہ دوسرے کو یہ بات اچھی معلوم ہوگی جبتک آدمی جنم لیکر جیتا رہے تب تک کوئی کھوٹا کام دوسرون کے ہنسنے کا نہ کرے جو من اپنا بڑا کام کرنے کے واسطے چاہے تو بھی گیان کے انکس سے من کو روکے جسمین کوئی اُسکو بُرا نہ کہے اور یہ بھی مین جانتا اور سمجھتا ہون کہ کام روپی پریم بڑھنے سے شرم کی بیڑی ٹوٹ جاتی ہی اور اُسکو کسی کا سمجھانا اثر نہین کرتا تم لوگون کی پریت اور بلاپ کرنے کا حال مین نے آنکھون سے کھڑے ہوئے دیکھا تھا تم لوگون نے مایا روپی بیڑی سنسار کی جو کبھی پُرانی نہین ہوتی توڑکر میرے ساتھ ایسی سچی پریت کی ہی جیسے مہادر دری بہت دولت پاوے اسلیے مین تمسے اُرِن نہین ہو سکتا۔

	چوپائی		
	جیسے تم ہین میرے کاج	چھوڑ لوک اور بید کی لاج	

دوہا

جیون بیراگی چھوڑ کے گیہہ
مین کا تھری کرون برائی

من دے ہرسون کرے سینہہ
موسے پلٹو دیو نہ جائی

ای پران پیارو جو مین برہما جی کی عمر تک یہان رہکر ایک ایک گوپی کی سیوا جنم بھر کرون تو بھی تمسے اُرن نہین ہو سکتا اسلیے مین تمہارا رنیا ہون

دوہا

اب تم رہو اداس ست من مین کرو بلاس
مہاراس اب ساج کے پورن کرہون آس

ادھیائے تینتیسوان ۔ مہاراس کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ



شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریکھت جب شیام سندر نے یہ بچن پریم بھرا ہوا کہا گوپیون کو دھیرج رہا تب سب پرجیا بڑی خوشی سے شیام کا ہاتھ پکڑکر ناچنے لگین اتنی کتھا سنکر راجا پریکھت نے پوچھا کہ ای مہاراج راس لیلا مین جس گوپی کا ہاتھ مرلی منوہر پکڑے تھے اسی کا بدن موہن پیارے کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا اور سب گوپیون کی کامنا کسطرح پوری ہوئی شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرتم پیشوری کی لیلا کو کوئی نہین جانسکتا مرلی منوہر نے دو دو گوپی کے بیچ مین ایک ایک روپ اپنا پرکٹ کرکے داہنے اور بائین ہاتھ مین دونون گوپیونکا ہاتھ پکڑے ہوئے منڈل باندھکر راس لیلا کی تھی لیکن انکی مایا سے سب گوپیان بہت روپ دھارن کرنے کا حال نہ جانکر یہ جانتی تھین کہ راس بہاری ہمارے ہی ساتھ ناچتے ہین اور اس آنند روپی ناچ مین ہاتھ اور پانون کی ٹھوکر دیکر بدن سے بدن رگڑنا اور بھَونہ ہینکا کر کٹاچھ کرنا اور گردن ٹیڑھی کرکے کنڈل ہلانا جو جو باتین راس اور بلاس مین چاہئین وہ سب مرلی منوہر گوپیون کے ساتھ اور گوپیان مرلی منوہر کے ساتھ کرتی تھین اسوقت شوبھا شیام سندر کی کیسی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے سنہلی دانون کی مالا مین نیل من رہتا ہو اور ناچنے سے شیام سندر کے کانون کا کنڈل کیسا اچھا لگتا تھا کہ جیسے شیام گھٹا مین بجلی چمکتی ہو اسوقت برہما جی اور مہادیوجی آدک دیوتا اور رکھیشورون نے پرمیشور کا دھیان چھوڑ دیا اور راس لیلا کا سکھ دیکھنے کے واسطے اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر بیٹھکر برندابن مین آسمان اور آکاش سے شیام سندر اور گوپیون پر پھول برساکر برجبالاون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور گندھرب لوگ نے بہت طرح کا باجا بجاکر گانا شروع کیا اور دیوکنیا اور اپسرا راس لیلا کی شوبھا دیکھتے ہی کام روپی مدمین ایسی اچیت تھا اور بے بہت ہوگئین کہ انکی کمر کا

گھونگھرو کھلکر گر پڑا اور تن من کی سُدھ جاتی رہی۔

دوہا — دیو راج شوبھت سرس اندر رانی کے سنگ | ماکھن پربھ کے درس کو سہس نین سب انگ

چندرما اور تارا گن وہ آنند دیکھتے ہی تصویر کی طرح کھڑے ہوگئے اور اُنھین آگے چلنے کی سامرتھ نہین رہی اور چندرمان نے خوش ہوکر اپنی کرن سے راس منڈل پر آمرت برسایا چندرما کے کھڑے رہنے سے وہ رات چھ مہینے کے برابر ہوگئی لیکن کرشن بھگوان کی مہمارات بڑھنے کا حال کسی نے نہین جانا اس رات کا نام سنسار مین پریم بدات پرکٹ ہوا اور راجا ناچنے کی محنت سے سب گوپیون کے منھ پر پسینا نکلکر بکھرے ہوے بالون مین کیسا اچھا لگتا تھا جیسے کالے کالے سانپ اوس کے بوند چاٹتے آئے ہین اُسوقت شیام سُندر اپنے پیتامبر سے اُنکا پسینا پوچھ دیتے تھے اور گوپیان ناچتے ناچتے تھک کر رسک بہاری کا ہاتھ پکڑے ہوے زمین پر بیٹھ جاتی تھین لیکن تاچنا تال ور سُر کا نہین بگڑتا تھا کوئی کوئی گوپی اپنا ہاتھ موہن پیارے کے سر اور کندھے پر رکھکر کہتی تھی کہ ناچتے ناچتے میرا پانون دُکھنے لگا ذرا سستا کر پھر ناچونگی کوئی برجبالا موہن پیارے کی مالا چوم کر کہتی تھی کہ اے پران ناتھ تمھارے گلے مین یہ ہار بہت سُندر معلوم ہوتا ہے اور کوئی برجبالا گھومتے گھومتے تھک کر شیام سُندر کے گلے مین لپٹ کر کہتی تھی کہ مین تمھارے سرن آئی ہون مجھے کبھی اپنے چرنون سے الگ مت کرنا اور کوئی سکھی موہن پیارے کے ہاتھ سے کمل کا پھول چھین کر اُنسے کہتی تھی کہ میرے کلیجے پر ہاتھ دھرکر دیکھو کہ کیسا دھڑکتا ہے آٹھون پہر تم میرے ہردے مین بستے ہو اسلیے ڈرتی ہون کہ کلیجا دھڑکنے سے تمکو کچھ دُکھ نہ پہونچے۔

دوہا — نکھ سُکھ سے بھوگن سبھے برج بھوگن کے ہیت | گان کرت اَتِ چاہ سے نرتت اتِ چھب دیت

اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا اِسی طرح بانکے بہاری گوپیون کے ساتھ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ و چھتیس راگنی الاپ کر راس اور بلاس کرتے تھے اور کبھی ہنسی مین بہت طرح کی اُپج بجاکر من گوپیون کا اپنی طرف موہ لیتے تھے اُس آنند روپی ناچ مین گوپیان کا مدیو کے مد مین ایسا موہت ہوگئین کہ اُنکو اپنے تن اور من کی کچھ سُدھ نہین رہی کبھی گھومتے وقت انچل گوپیون کا اُڑ جاتا تھا تو چھاتیون کی سُندرتائی دیکھکر دیوتا لوگ موہت ہو جاتے تھے اور کبھی ناچتے وقت شیام سُندر کا مکٹ کھلکر گرنے لگتا تھا تب گوپیان اپنے ہاتھ سے اُسکو باندھ دیتی تھین اور کبھی موتیون کا ہار گوپیون کے گلے سے ٹوٹ کر گر پڑتا تھا اور بنمالا شیام سُندر کی کھلکر گر پڑتی تھی اُسکے اُٹھانے کی خبر کوئی نہین رکھتا تھا کبھی کوئی سکھی مرلی منوہر کے ساتھ گاکر ایسا سُر ملاتی تھی کہ راس بہاری اُسکے گانے سے مرلی بجانا بھول جاتے تھے۔

دوہا — ماکھن پربھ گھن شیام سنگ سُندر برج کی بام | نرتت تہان ہُلاس سون ماکھن پربھ سُکھ دھام
دامن جیون شوبھت مہا نرتت گت ابھرام | آس پاس بنتا سبے سُبھاگ سباس نواس

اور راجا جسطرح لڑکا اپنا منھ درپن مین دیکھکر بھول جاتا ہے اسی طرح سب برجبالا راگ اور رنگ کے نشے مین موہت ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا ایک دوسری پر پھینکا کرتی تھین اُسوقت راگ اور راگنی کا ایسا سماں بندھا تھا کہ جسکو سُنکر جمنا جی کا جل بہنے سے تھم رہا اور ہوا چلنے سے ٹھہر گئی اور سب پشو اور پنچھی آدِک اُس بن کے وہ لیلا دیکھکر ایسا موہت ہوئے کہ چرنا اور اُڑنا بھول کر تصویر کی طرح کھڑے ہوگئے موہن پیارے اور رادھا پیاری جو بیچ مین ناچتے تھے اُنکی سُندرتائی پر سب برجبالا بلائین لے کر ایسی خوش ہوتی تھین اُسوقت ایک گوپی نے آپ نند جی بنکر دوسری گوپی کو برکھبان بنایا اور شری کرشن جی کا بیاہ شری رادھا جی سے کر کے

سمدھیون کی طرح آپسمین شِشٹاچار کیا اور رشیا ماکے ہاتھ مین کنگن باندھکر شیام سُندر سے کہا کہ اسکو کھولو جبکہ وہ کنگن شیام سُندر سے نہین کھلا تب سب برجبالا ہنسنے لگین اور شری رادھا کرشن کی برھ پُورنک پوجا کرکے بولین۔

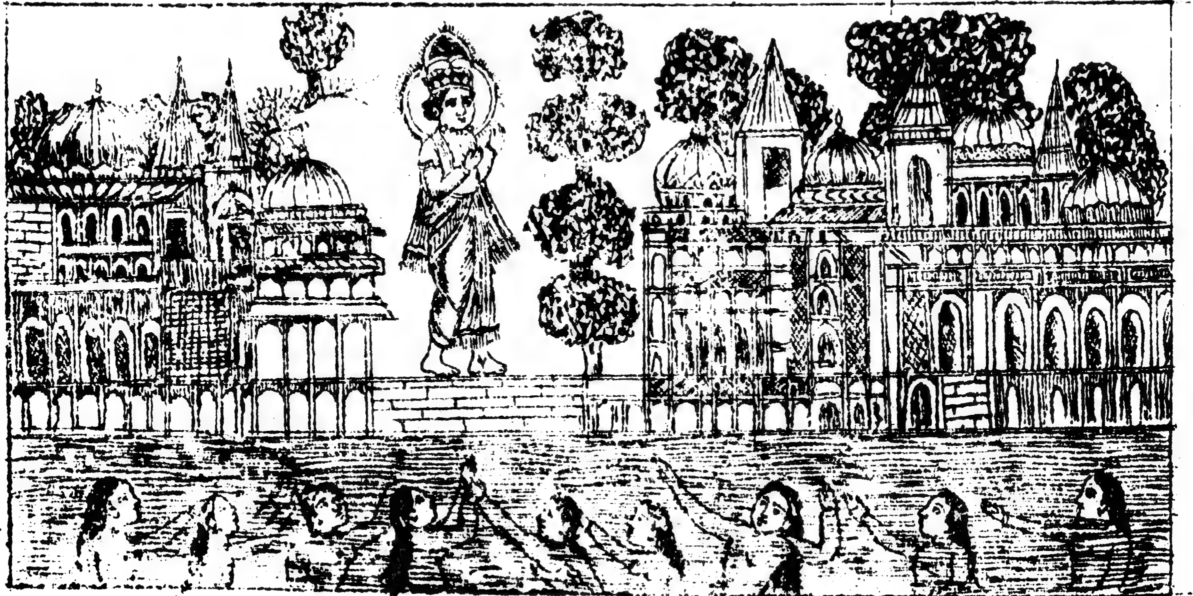
دوہا سورٹھہ	نہان نند نندن لاڈلو شری برکھبان کمار دولہا نند کمار دُلھن شری رادھا کنوُر	دولہ دلہن راج ہین شو بھا اَمت اُپار سُنتن پران ادھار اچل رہے جوڑی سدا

ای راجا یہ چرتر دیکھکر شری شیا ما شیام بہت خوش ہوتے تھے اور ناچتے وقت گوپیون کے بدن سے جو پھول ٹوٹ ٹوٹ کر گرتے تھے اُنپر رکھیشور اور منیشور لوگ بھونرے کا روپ رکھکر راس لیلا کا سُکھ دیکھنے کے واسطے گونجتے تھے اور گوپیونکے گھونگھرو اور کردھنی اور پایزیب کی آواز سُنکر وہ بھونرے اڑنا بھول گئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا کسکی سامرتھ ہو جو گوپیون کے بھاگ کی بڑائی کر سکے انت سے اِن سب گوپیون نے آپ مُکت پا کر تین پیڑھی اپنے ماتا اور پِتا کی مُکت کر دین اور پرماتما پورش نے اپنے بھگتون کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے برجبالا روپ جیو آتما سے یہی راس لیلا کرکے جیسا سُکھ اُنکو دیا اُس سُکھ کا حال کہا نہین جا سکتا جسطرح لڑکا نادان آئینہ مین اپنا منھ دیکھکر اپنی پرچھائین سے کھیلتا ہو وہی حال شیام سُندر نے کیا جب بدن کے اُسپرش سے گوپیون کے بدن کا چندن اور کیسر موہن پیارے کے بدن اور بیجنتی مالا مین لگ جاتا تھا تب موہن پیارے گوپیونسے کہتے تھے کہ مین نے کیسر اور چندن نہین لگایا ہو یہ سب تمھارے بدن کا میرے بدن مین لگ کر خوشبو دیتا ہو جب گوپیان ناچتی اور کودتی ہوئی گر پڑتی تھین تب برندابن بہاری بہت روپ سے اُنکا ہاتھ پکڑ کر اپنے پاس کھینچ لیتے تھے دیوتا لوگ وہ سُکھ دیکھکر ڈاہ کی راہ سے کہتے تھے کہ ای کرشن بھگوان ہمارا بھی جنم برندابن مین دیتے تو تمھارے ساتھ راس لیلا کرکے اپنا جنم سپھل کرتے۔

دوہا	دھن برندابن دھن سُکھہ دھن شیام دھن راس	دھن دھن موہن گوپکانت تو کرت بلاس

او راجا یہ کیفیت راس لیلا کرتے کرتے موہن پیارے کے من مین کچھ ایسی ترنگ آئی کہ سب گوپیون کو ساتھ لیکر جاگنے کی گرمی مٹانے کے واسطے جمنا جل مین بیٹھ گئے جسطرح متوالا ہاتھی ہتھنیون کو ساتھ لیکر جل بہار کرتا ہو اسیطرح الگ الگ روپ دیکر شری رادھا اور گوپیونسے جل بہار کیا

جل بہار کرنا شری کرشن جی کا گوپیون کے ساتھ۔



جب نا چنے اور جاگنے کی گرمی اشنان کرنے سے مٹا کر جمنا جل سے باہر نکلے تب جوگ مایا نے سب برجبالا اور اپنے روپ شیام سندر کے پہرنے کیواسطے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا وہان لاکر ڈھیر کر دیا اور سب پہنکر اور عطر آدک سگندھ سب کے بدن مین لگا کر ایک ایک گجرا سب کے گلے مین ایسا پہنا دیا کہ جسکے پھول کبھی نہ کمھلاوین جب برندابن بہاری شیاما آدک گوپیون کو سنگ لیکر بن بہار کرنے لگے تب دیوتون نے اوپر پھول برسائے اور انکی اُتاری ہوئی گیلی دھوتیان آپس مین پرساد کی طرح ٹکڑا ٹکڑا بانٹ لیا جب بن بہار کر چکے تب شیام سندر نے گوپیون سے کہا کہ اشنان کرنے سے تمھاری تھکن مٹ گئی اب چار گھڑی رات باقی ہے اپنے اپنے گھر جاؤ یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اُداس ہو کر بولین کہ اے برجناتھ تمھاری چرن چھوڑ کر اپنے گھر کیسے جاوین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ جسطرح جوگی اور رکھیشور لوگ میرا دھیان کرتے ہین اسی طرح تم لوگ بھی انتہ کرن مین میری یاد رکھو تو آٹھون پہر تمھارے پاس مین بنا رہونگا یہ بات سُنکر سب برجبالا من کو دھیرج دیکر شیام سندر سے بدا ہوئین اور اپنے اپنے گھر آئین اور گھر والون کو سویا ہوا دیکھنے اور اپنی سنو کا سنا پانے سے بہت خوش ہوئین اور پرمیشور کی مایا سے یہ بات اُنکے گھر والون نے نہین جانی کہ ہماری استریان رات کے وقت کہان باہر گئی تھین اسلیے موہن پیارے سے کسی گوال نے کچھ بُرا نہین مانا اسطرح شری نندلال جی گوپیون کے ساتھ کبھی راس لیلا اور بن بہار کرتے تھے اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایک سندیہہ مجکو ہوا ہے وہ مٹا دیجیے کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بھار اُتارنے اور دھرم بڑھانے کے واسطے اوتار لیا تھا اُنھون نے بید اور شاستر کے خلاف پرائی استریون کے ساتھ کیون بہار کیا یہ بات سُنکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا مین تمسے پہلے گوپیون کے جنم لینے کا حال کہہ چکا ہون کہ وہ سب بید کی رچائین تھین اور شری لچھمی جی نے شری رادھا مہارانی کا اوتار لے کر شری کرشن مہاراج کے ساتھ سنسار مین لیلا کی تھی اسلیے اُنکو شری کرشن مہاراج سے الگ سمجھنا چاہیے اور جو بہت سے روپ شری کرشن جی کے گوپیون کے پاس تھے اِس بات کی مہما کوئی نہین جان سکتا اور جس کام مین عقل کا دخل نہو اُس بات مین عیب لگانا نہ چاہیے زہر کھانا شری مہادیو جی ہی کا کام ہے دوسرے کو ایسی سامرتھ نہ تھی جو اُس زہر کی گرمی کو سہ سکتا پرمیشور نرگن روپ سنساری باتون سے کچھ کام نہین کرتے اسلیے اُنکو دوش لگانا ادھرم ہوتا ہے اور بید شاستر کا بچن سچ مانکر اُسی کے مطابق کرنا چاہیے اور بیکنٹھ ناتھ کی لیلا مین سندیہہ کرنا اُچت نہین ہے اور جن پرمیشور کے نام لینے اور دھیان کرنے سے بڑے بڑے جوگی اور من لوگ کرتارتھ ہو جاتے ہین اُن آدی پرش پرمیشور کو آدمی سمجھکر عیب لگانا بڑا پاپ ہے جسطرح آگ مین ناپاک چیز بھی جلنے سے پاک ہو جاتی ہے اُسی طرح سمرتھ[صاحب قدرت] لوگ کیا نہین کرتے اور یہ سب لیلا پرمیشور نے سنساری جیوون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے سنساری مین کی تھی جسکے پڑھنے اور سُننے سے کلجگ باسی لوگ مکت پاوین اور وہ پرم پرمیشور اپنے سُکھ کے واسطے کچھ نہین کرتے جو کوئی اُنکا بھجن اور اسمرن کرکے جس چیز کی چاہنا رکھتا ہے اُسکا منورتھ پورا کر دیتے ہین یہ سوبھاؤ اُنکا ہمیشہ سے چلا آتا ہے اور سنساری بیوہار سے رہت ہو کر سب چیزون مین موجود رہتے ہین گیان ملے بنا کسی کو دکھلائی نہین دیتے اور گوپی ناتھ کا جس گانے والے آدمی پرم پد کو پہونچتے ہین اور شری کرشن جی کی سُننے کا پھل سب تیرتھون کے اسنان کرنے کے برابر ہوتا ہے اور برجبالاؤن کے جو بہت تھے اُنکے بدن مین بھی شری کرشن جی ہی کا پرکاش تھا اسلیے سب گوپیون کا پت شری کرشن جی ہی کو سمجھنا چاہیے اور یہ ترتیب آدھیائی کی کتھا کہنے اور سُننے والے جیو سب پاپون سے چھوٹ کر مکت پدارتھ پاتے ہین پرمیشور کی کتھا مین کسی بات کا سندیہہ نہ رکھکر بید اور پُران کا بچن ماننا چاہیے۔

دوہا	سُوہن مین اچرج بڑو تم سا گیانی ہوے		ماکھن پر بھر کی کتھا مین بھرم مان ہوسوے	

او پریچھت آج سے ایسا سندیہہ چت مین کبھی مت لانا گیان آدمی کو کیا سامرتھ ہے جو پرمیشور کے کامون مین اپنی بدّہہ ملا سکے۔

	ماکھن پربھر گوپال کی لیلا پرم پنیت		بھاگ آوے جگ مین وہی جوسن ہوکر پریت	

ادھیاے چونتیسوان۔ اجگر سانپ کا نندجی کی آدھی ٹانگ نگل جانا

شکدیوجی بولے کہ اوراجا جسطرح شری کرشن جی نے سُدرشن نام بدّیا دھر کو سانپ کی جون سے اُدھار کیا اور سنکھچوڑ نام دیت کو مارا اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔ نندجی نے ایک دن سب گوال اور گوپیون سے کہا کہ ہمنے شری کرشن جی کے پیدا ہونے پر یہ مانتا مانی تھی کہ جب موہن پیارا بارہ برس کا ہوگا تب مین اپنے سب ذات بھائیون اور باجے گاجے سمیت جاکر امبکا دیبی کی پوجا کرونگا سو اب سمار انی کی کرپا سے یہ دن مجھے دیکھنے کو ملا اسلیئے سب کو چلکر اُنکی پوجا کرنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی سب خوش ہو گئے تب ایک دن نند اور جسودا اور کرشن اور بلرام اور گوپی اور سب چھوٹے بڑے ساتھ ملکر بڑی خوشی سے گاتے بجاتے چلے اور دودھ دہی میوا مٹھائی پکوان آدِک پوجا کا سامان گاڑی اور بہلیون پر لدواے ہوے سرسوتی کنارے پہونچکر اسنان کیا اور پروہت کو بُلا کر بدھ پورنک دیبی جی کی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ او امبکا ماتا تھاری کرپا سے میری منو کامنا پوری ہوئی پھر نندجی نے بہت گئو دین بدھ پورنک اور سونا آدِک دان دے کر ہزار براہمنون کو اچھی طرح بھوجن کرایا اُس دن شری مہادیوجی بھی دیوتون سمیت وہان درشن کرنے کے واسطے آئے تھے جب پوجا اور پرکرما کرنے اور براہمن کھلانے مین سب دن بیت کر شام ہوگئی تب نندجی آدِک سب لوگ برت رکھکر رات کو وہان سو رہے۔

دوہا	ایسی بدہ سو ئے سبھے سُندھ رہی تن مانہہ		بار مبار پکارتے تب ہون جاگت نانہہ	

او راجا اُسی نیند مین جب آدھی رات گئی ایک بڑا اجگر سانپ آکر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلگیا اور اُنھون نے جاگ کر اپنے کو سوت کے منھ مین پھنسے دیکھا تب شری کرشن جی کو رچھیا کے واسطے پکارا نندجی کی آواز سُنتے ہی سب گوال بال اور گوپیون نے اُٹھکر چراغ لاکر دیکھا تب معلوم ہوا کہ ایک اجگر نندجی کی آدھی ٹانگ نگلے ہوے پڑا ہے یہ حال دیکھتے ہی وہ لوگ جلتی ہوئی لکڑیون سے اُس سانپ کو مارنے لگے لیکن اُسنے نندجی کا پانون نہین چھوڑا تب سب نے ہارکر شری کرشن جی کو جگایا جب کرشن بھگون نے لڑکون کی طرح آنکھ ملتے ہوے اُٹھکر جیسے اپنے بائین پانون کا انگوٹھا اُس سانپ کے چھوا دیا ویسے اُس اجگر نے نندجی کا پانون چھوڑ دیا اور جہانی لیکہ آدمی کی صورت بہت سُندر گہنا اور کپڑا پہنے ہوے راجون کی طرح ہوگیا اور شری کرشن جی کو ڈنڈوت کر کے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کھڑے ہوکر اُستت کرنے لگا یہ حال دیکھکر نندجی آدِک سب گوپ اور گوپیون نے بڑا تعجب مانا تب شیام سُندر نے اُس آدمی سے پوچھا۔

دوہا	تم سوروپ سُندر مہا اُپا کہی نہ جاے		سرپ روپ کاہے دھریو ہمسے کہو بجھاے	

یہ بات سُنتے ہی وہ ہاتھ جوڑکر بولا کہ او بیکنٹھ ناتھ آپ انترجامی ہین آپ سے کوئی بات چھپی نہین لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہون سُنیئے کہ مین سُدرشن نام بدّیا دھر ہنس پورکار کہنے والا اپنی دولت اور سُندرتائی اور بدّہہ کے ابھمان سے اپنے سامنے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتا تھا اور دیوتا لوگ بھی میرا آدر بہت کرتے تھے ایک دن مین بوان پر بیٹھکر سیر کرنے کو نکلا

جب راہ مین انگرا رکھیشور کا روپ جو بڑے تھے دیکھکر مجھکو ہنسی آئی اور مین ہنسی کی راہ سے کئی مرتبہ اپنا بوان اُڑاتا ہوا اُنپر لیگیا تب رکھیشور
بوان کی پرچھائین اپنے اوپر پڑنے سے کرودھت ہوا اور مجھکو یہ شاپ دیاکہ تو اجگر سانپ ہوجا۔ جب یہ شاپ سُنکر مین نے اپنا اپرادھ
چھما کرانے کے واسطے بہت بنتی کی تب اُنھون نے کہا کہ میری بات پھر نہین سکتی ہو کچھ دِنون مین شری کرشن بھگوان کے چرن چھوجانے
سے تجھکو پھر بدیا دھر کا بدن ملیگا سو ہے مہا پربھو مین بنتی سے آپ کے چرنون کی اچھا رکھتا تھا اسیواسطے مین نے آج نندجی کا
پانون پکڑا جسمین مجھکو آپکا درشن ملے آپ نے دیا کی راہ سے مجھکو درشن اپنا دیکر کرتارتھ کیا جن چرن کمل کا درشن شری برمہاجی
اور شری مہادیوجی اور راندرادِک دیوتاؤن کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملِتا اُن چرنون کو انگرا رکھیشور کے پرتاپ سے
چھوکر مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا
ناہ شاپ کیسے کہون وہ تو بھئی اسیس
جہہ پرتاپ جگدیش کے پگ لاگے نم سیس

اِسلیے اُن رکھیشور کے اُپکار سے مین جنم بھر اُرِن نہین ہو سکتا کسواسطے کہ اُنھون نے بُرائی کے بدلے میرے ساتھ بھلائی کی تھی جو اچھے
لوگ ہین وہ کسی کی بُرائی نہین چاہتے یہ اُستت اور ڈنڈوت کرکے وہ بدیادھر بوان پر بیٹھکر اپنے لوک کو چلا گیا تب برجباسی لوگون نے
تعجب مانکر یہ یقین کرکے جاناکہ شری کرشن جی پربرھم پرمیشور کے اوتار ہین پرانت سمے نند ادِک گوپ اور گوپیان امبکا دیبی کا درشن
کرکے اپنے اپنے گھر آئے ایکراجا ایکدن شیام اور بلرام چاندنی رات مین برجبالاؤن کے ساتھ راس اور بلاس کرکے بانسری بجاتے
تھے شیام سُندر نے مُرلی کی دھُن سے برجبالاؤن کا من ایسا موہ لیا کہ سب گوپیان بانسری کی آواز پر موہت ہو کر شیام سُندر
کے پیچھے پیچھے اسطرح لگی پھرتی تھین کہ جسطرح پرچھائین ساتھ نہین چھوڑتی اسوقت گوپیون کا چت ایسا اچیت ہو گیا کہ اپنے بدن
اور کپڑے کی سُدھ اُنکو کچھ نہین رہی تھی اُسی وقت یکایک شنکھ چوڑ نام جچھ کبیر دیوتا کا سیوک بڑا زبردست اور رتن اور رت
آدِک دیتون کا متر جسکے سر مین بہت قیمتی من تھا گھومتا ہوا وہان آیا اُسنے کیا دیکھا کہ شیام اور بلرام بانسری بجارہے ہین اور منبی
کی دھُن پر سب برجبالا موہت ہو رہی ہین یہ خوشی اُس سے دیکھی نہین گئی اسلیے کچھ گوپیون کو اپنے کمند مین پھنسا کر اُتر طرف لے چلا
جب تک بانسری کی دھُن گوپیون کے کان مین پہونچتی رہی تب تک وہ ایسی اچیت تھین کہ اُنکو اپنے پھنسنے کی کچھ خبر معلوم
نہین ہوئی جب دُور تک کھینچ لیجانے سے اُنکو منبی کی آواز نہین سُن پڑی تب وہ سب چیتن ہو کر آپ کو کمند مین پھنسی
دیکھتے ہی چلانے لگین۔

چوپائی
پورن برہم پریت رس پاگین
کرشن کو شن کر پُکارن لاگین
ہے بھگونت سنت ہتکاری
بیگ آسے سُدھ لیکو ہماری

یہ دین بچن سُنتے ہی شیام اور بلرام نے دو درخت اُکھاڑ لیے اور جسطرح سنگھ ہاتھی کے مارنے کے واسطے جھپٹتا ہو اُسی طرح
دونون بھائی دوڑکر گوپیون کے پاس جا پہونچے اور پُکار کر کہا کہ اب تم لوگ کچھ چنتا مت کرو۔

دوہا
ٹھہرے گرنا بچن سُن مین آیو ہون دھائے
شنکھ چوڑ سر جوڑ کر تمکو لیت چھڑائے

جب اُنکی للکار سنتے ہی وہ جچھ گوپیون کو چھوڑ کر بھاگا تب شیام سُندر نے گوپیون کی رچھا کے واسطے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور آپ
ہوا اور بجلی کی طرح دوڑکر شنکھ چوڑ کو ایسا مُکا مارا کہ وہ مر گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکے سر کا من نکالکر بلرام جی کو دے دیا اور

گوپیون کو ساتھ لئے کر آنند سے اپنے گھر آئے اسی طرح شری کرشن جی ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برندابن باسیون کو سکھ دیتے تھے۔

ادھیاے پینتیسوان۔ کنھا گوپیون کے برہ کی

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ایک دن شری کرشن جی نے گوالون کے سنگ گئو چراتے وقت برندابن مین بنسی بجاکر ایسا راگ اور راگنی گایا کہ جسکی دُھن سُنتے ہی برہما آدک دیوتا اپنی اپنی استریون سمیت موہت ہو گئے جیسا راگ اور راگنی بنسی مین شیام سُندر گاتے تھے ویسا گانا شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور نارد جی وغیرہ کسی سے نہین بن پڑتا تھا اور شری رادھا جی آدک برجبالا اپنے پُرواروالون کے ڈر سے موہن پیارے کے پاس بن مین نہ جا کر ہر روز اُنکے برہ مین بیاکل رہتی تھی اور گھر مین ایک ساعت سن اُنکا نہین لگتا تھا اسلیے اپنا اپنا غول باندھ کر کوئی برجبالا راہ مین اور کوئی جھنڈ جسودا جی کے اور بعض غول کا نوت مین بیٹھکر موہن پیارے کی یاد اور چرچا مین دن اپنا کاٹتی تھین انہین کوئی برجبالا سُورج کے سامنے ہاتھ جوڑ کر بنتی کرکے کہتی تھین کہ مہاراج تم جلدی ڈوب جاؤ تو شام کے وقت موہن پیارے گھر پر آوین تو ہم اُنکا روپ رس آنکھونکی راہ سے پی کر اپنے کلیجے کی تپن بجھاؤن اور بعض گوپی شیام سُندر کی سُندرتائی برنن کرکے اُنکے دھیان مین اچیت ہو جاتی تھین اور کوئی برجبالا نندلال جی کا جس گا کر من اپنا خوش کرتی تھین اور بعضی گوپی موہن پیارے کے برہ مین گھبرا کر رونے لگتی تھین تب گیان وان گوپیان اُسکو سمجھا کر کہتی تھین کہ سُنو پیاری اس گھبرانے اور رونے سے کیا ملیگا اچھی بات یہی ہے کہ ہم لوگ من ہرن پیارے کے اُسمرن اور چرچا مین دن اپنے کاٹین جب سب برجبالا یہ بات مان کر شری کرشن جی کے بال چرتر کی چرچا کرنے لگین تب ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو بنسی کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو شیام سُندر کے اونٹھون سے لگی رہتی ہے اور موہن پیارے اپنا ہاتھ اُسمین لگا کر ایسی اونچ نکالتے ہین کہ جسکی آواز سُننے سے کسی جیو کا چت ٹھکانے نہین رہنا چاہیے وہ جیو چیتن ہو یا جسٹر ہو سب موہت ہو جاتے ہین۔

دوہا سورٹھا	جا رس کو ہم تپ کیو لھت رت سب برجبام گاوت میٹھی تان مُرلی سنگ اُدھرن دھرے		سو رس مُرلی لیت اب سجے لبس کر شیام اب جاکے لبس کان اور ن لبس وہ کر رہی

دوسری سکھی نے کہا کہ کس واسطے بنسی کی ایسی بڑائی نہو جسکا ہاتھ بیکنٹھ ناتھ پکڑین وہ تینون لوک کا مالک ہو سکتا ہے آدمی کی کیا سامرتھ ہے جو بنسی کی دُھن سُنکر اچیت نہو جاے اسکی آواز پر برہما جی آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ موہت ہو کر یہ اچھتار کرتے ہین کہ جو ہم لوگون کو بھی پرمیشور برندابن مین مُنکھ کا جنم دیتے تو اُنھون پہر شیام سُندر کا درشن کرتے اور مُرلی سُننے سے خوش ہو کر کرشن بھگوان کے چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے اور اسی طرح دیوتون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ رہنے پر بھی اُس بنسی کی دُھن پر موہت ہو جاتی تھین۔

دوہا	ماکھن پربھو کی بانسری سروتن سدا سہاے		جاکے دھن سُنکے سبے سرمن رہت لبھاے

دوسری سکھی بولی کہ جو آدمی اور دیوتا گیان وان ہین وہ بانسری کی دھن پر موہت ہو گئے تو کون بڑی بات ہے اس مُرلی کی آواز سُننے سے پشو اور پنچھی چرنا اور بولنا اور اُڑنا بھول کر اسطرح تصویر کی طرح کھڑے رہجاتے ہین کہ کسی سے ہٹ سکتے بھی نہین۔

دوہا	ایک سکھی یا بدھ کہے سُر نر کی مت سُدھ		پشو پنچھی لبس ہوت ہین جنکے سُدھ نہ بُدھ

دوسری سکھی نے کہا کہ اے پیاریو اس مُرلی کی آواز مین ایسا گن ہی کہ کوئی کیسے ہی سوچ مین بیٹھا ہو اسکا بول سُنتے ہی خوش ہو جاتا ہی۔

دوہا سورٹھ
پھرپیے پاسکے سنگ لگ لوک لاج گھر تیاگ
کرہی نا نا رنگ یہ جانت لٹو نا کچھو
جب تب یہ جہان باجے موہن کے مکھ لاگ
یا مرلی کے سنگ دیکھو ہر کیسے بھے

دوسری برجبالا نے کہا کہ یہ بانسری بڑی چتر کتنی ہی جسوقت شری کرشن جی کو کسی کی چاہنا ہوتی ہی اُسوقت وہ بانسری بجا کر اُسے اپنے پاس بُلا لیتے ہین اور جمنا جل مرلی کی آواز سُنکر بورا جاتا ہی اسی واسطے لہر کی بیڑیان اُسکے پانون مین پڑی ہین اور درختون کی ڈالیان جو نیچے اوپر لپٹی رہتی ہین وہ بھی بنسی کی دھن سُنکر اچنبت ہوگئی ہین نہین تو چینگن آدمی کسی سے نہین لپٹتا اور کمل کا پھول بھی اسی کی آواز پر موہت ہو کر سننوالون کی طرح اُٹھون پہر اپنا سر ہلایا کرتا ہی اور بادل بھی اسی کی دھن پر موہت ہو کر بیہی لوگون کی طرح رو کر آنکھون سے پانی برساتا ہی۔

سورٹھ
ہرکو کر بس مانہہ مرلی لوٹت ادھر رس
اَر ڈر مانت نا نہہ ہم سب تے بولت نٹھر

دوسری گوپی بولی کہ مین جانتی تھی کہ شیام سُندر کیول لڑکپن کے کھیل مین بڑے ہوشیار ہین لیکن اب مجھکو معلوم ہوا کہ گانے اور بجانے مین بھی کوئی اُنکی برابری نہین کرسکتا دوسری برجبالا نے کہا کہ شری برھما جی اور شری مہادیو جی آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشورون اور رگیانیون کا بھی دھیان بنسی سُنکر اسطرح چھوٹ جاتا ہی جسطرح کوئی نیند سے چونک اُٹھے دوسری گوپی بولی کہ یہ مرلی ہمارے سوت شیام سُندر کو ایسی پیاری ہی کہ دن رات اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین پچھلے جنم مین مرلی نے بڑا بھاری تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے موہن پیارے کو اپنے بس کر لیا ہی۔

دوہا سورٹھ
جیسے پیلے ہر جنم بنسی بھلی سہاسے
میثت پچھلے داگ جو بس کر یا پو سے با
اب مرلی اور شیام کی جوڑی ملی بناسے
دھن دھن مرلی بھاگ اب گرجت اُدھرن جڑہی

دوسری سکھی نے کہا کہ ای پیاریو مرلی کا کیا اپرادھ ہی یہ سب کٹھور تائی نندکشور کی سمجھنا چاہیے کہ اُنھون نے پریت ہماری چھوڑ دی اور نیچ ذات بنسی کو اپنی رانی بنا کر رکھا ہی دوسری برجبالا بولی کہ مرلی بانس کے بدن مین جنم پا کر ایک پانون سے کھڑی رہی برسات اور گرمی اور جاڑے کا دُکھ اپنے اوپر اُٹھا کر پرمیشور کا تپ کرتی رہی پھر اپنا پور پور کٹوایا اور آگ کی گرمی سہکر اپنے بدن مین چھید کرایا تب ٹھاکُر اُسکو اپنے ترلوکی ناتھ کو اپنے بس کر لیا ہی اسی سے تینون لوک کے جیو اسکی آواز سُنکر موہت ہو جاتے ہین ہم لوگو نکو کیا سامرتھ ہی جو اسکی برابری کر سکین جب اسکے برابر تم لوگ بھی تپ کرو گی تب موہن پیارے تمھارے ساتھ بھی ویسی ہی پریت کرینگے اُنکا ملنا سہج مت سمجھو دیکھو جب گوپیون نے بھی شیام سُندر کے ملنے کے واسطے برت کیا تب اُنھون نے ہمارے واسطے چیر چھپا کر ہمکو درشن دیا تھا یہ اپنے اپنے بھاگ کا پھل ہی۔

دوہا سورٹھ
مرلی کی سرمت کرو کہو ہمارو مان
رہی لپٹو پھر جیت موہن مکھ لگ بانسری
دھن دھن داوہ دیکھا ہیے کس ہی اکو جس گان
میٹ سکل شرت نیت ریت چلاوت اپنی

دوسری گوپی نے کہا کہ مرلی سے پریت رکھنے مین ہمارے واسطے بھی اچھا ہی اور اسکے ساتھ بیر کرنے مین کچھ پھل نہین ملیگا اسلیے بنسی کی ڈاہ کرنا نچاہیے ہملوگ موہن پیارے کے ساتھ لڑکپن سے پریت رکھتی ہین اُنکے اُٹھرن اور دھیان کرنے سے تمھارا کام بھی پورا ہوگا۔

سورٹھہ	ہمکو ہی یہ آس وہ ہین انتر جامی ہسر		کر ہین نہین نراس اُر انتر کی جان کے	

دوسری برجبالا بُولی کہ ہبنی شیام سُندر سے اونھون کا آدرت پی کر امر ہو گئی ہی اسی واسطے اپنا بول سنا کر ہم لوگون کو گیان سکھاتی ہی یہ بات سُنتے ہی رادھا پیاری شری کرشن جی کے برہ ساگر مین ڈوب کر رونے لگی تب دوسری گوپی نے کہا کہ ای پیاری تم اداس مت ہو موہن پیارے تمھارے اوپر موہت ہو کر تمھارا نام بانسری مین بجاتے ہین اور تم رانی ہو مُرلی تمھاری داسی ہی ہما وگ بر تھا بانسری کو سوت جان کر اُس سے بیر رکھتی ہین مُرلیدھر نے مُرلی کو سب گُن ندھان جانکر اُس سے پریت کی ہی ۔

دوہا	اب مُرلی چھوٹے نہین پا کے بس بھئے شیام		پرگٹ کیو سب جگت مین مُرلی دھر نج نام	

دوسری گوپی نے کہا کہ ای سکھی نند کشور چت چور برندابن بن گوالون کے کندھے پر ہاتھ رکھے گئو چراتے پھرتے ہونگے اور بنسی کی دھن سُنکر سب گئو وہین اکٹھا ہو گئی ہونگی دوسری سکھی بولی کہ موہن پیارے ایسے سُندر ہین جنکے منھ سے ہنستے وقت پھول جھڑتے ہین انکا موہنی روپ دیکھنے اور بنسی کی دھن سُننے سے ہمارا اکا مدیو بس مین نہین رہتا اور بنسی کی دھن سب جیون کے پانون مین ایسی بیڑی ڈالدیتی ہی کہ کسی کو چلنے کی سامرتھ نہین رہتی ۔

دوہا	دھن دھن بنسی بانس کی دھن یا کے مرد بول		دھن لائے گن جاچ کے بن تے شیام امول	

ای راجا پریچھت اسی طرح سب گوپیان شیام سُندر کی چرچا مین اپنا دن کاٹ کر شام کے وقت راہ مین آ کر بیٹھتی تھین اور شری کرشن انترجامی گوپیون کی پریت جانکر شام کے وقت بلرام جی اور گئو اور گوالون کو ساتھ لیے ہوے مور پنکھ کی ٹوپی سر پر دیے جڑاو کنڈل کانون مین پہنے بانسری بجاتے ہوے اس سُندرتائی سے گھر آتے تھے کہ اُنکا درشن کرنے سے سب چھوٹے اور بڑون کا من پرسن ہو جاتا تھا اور گوپیان بڑے پریم سے آگے دوڑ کر شری کرشن جی کے چندر مکھ کی شیتلتائی سے اپنے ہردے کی آگ ٹھنڈی کرتی تھین اور شیام سُندر کے چرنون کی دھول اپنے اپنے آنچل سے جھاڑ کر اور سر پر ملکر کے اپنے گھر آتی تھین ۔

دوہا	ہر سو روپ کے سندھ مین گوپی گو دین دھلے		نہین پوین درس رس من کی ترکھا بجھائے	

جب شیام اور بلرام اپنے گھر پہونچتے تھے اُسوقت جسودا جی اور روہنی جی بڑے پریم سے دونون کے بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگا کر اسنان کرانے کے پیچھے چھتیس طرح کے بھوجن کھانے کے واسطے دیتی تھین تب وہ گوال بالون کے ساتھ خوشی سے کھاتے تھے ہر روز انکا یہی نیم رہتا تھا ایکدن برندابن بہاری نے ایسا بچار کیا کہ ہمنے راس لیلا مین انتردھیان ہو کر شیاما آدک گوپیون کو اپنے برہ کا دکھ بہت دیا تھا اُسکے بدلے اب ہمکو اُچت یہ ہی کہ رادھا پیاری کو جو لکشمی جی کا اوتار ہین مناکر اور اُنکے پانون پڑکر اُنکو خوش کرون اور سب گوپیون کا برہن سُنکر اُنکو دکھ دینے کے بدلے سے اُرن ہو جاؤن ۔ ایکدن رادھا پیاری سولھون سنگار کیے اپنے گھر بیٹھی تھی جب موہن پیارے نے اپنی اچھا سے رادھا پیاری کے گھر جا کر شیاما کو اپنے گلے سے لگا لیا اور اُنکی سُندرتائی کی بلکیان لینے لگے تب شری کرشن جی کی مایا سے شری رادھا جی نے اپنے منھ کی پرچھائین شیام سُندر کے جڑاو گہنے مین جو وہ اپنے گلے مین پہنے تھے دیکھکر کیا سمجھا کہ اس دوسری استری سے نندلال جی پریت کر کے اُسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہتے ہین اور مجھکو دکھلانے کے واسطے لائے ہین جبکہ ایسا بچار کر شری رادھا جی کو سوتیا ڈاہ پیدا ہوا تب اُنھون نے روٹھی صورت بنا کر کہا کہ ای موہن پیارے مین نے جانا کہ تم پرگٹ مین میرے ساتھ پریت کر کے انترگت سے اس مہا سندری کو ایسا چاہتے ہو کہ اُنھون پھر اسکو اپنی چھاتی سے لگائے رہکر ایک ساعت الگ نہین کرتے اسکو

کا بڑا بھاگ ہی جو رات دن تمھارے ہردے سے لپٹی رہتی ہی اب تم اسکے ساتھ پریت کرو مین تمھارے لائق نہین رہی یہ بات سنتے ہی موہن پیارے رادھا پیاری کے سامنے ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے پران پیاری تمھارے سوائے اور کون ہی جسکو مین چاہتا ہون تم میری بات کا بشواس مانکر ایسا مت بچارو اسی طرح بہت سی بنتی کرکے شیام بہاری نے شیاما کا ہاتھ پکڑکر اپنے پاس بیٹھالنا چاہا لیکن شیاما سوتیا ڈاہ سے نہین بیٹھکر بولی کہ اے شیام بہاری تم اپنی پیاری سے جسکو ہردے مین رکھتے ہو بولو اب مجھکو تمسے کچھ کام نہین ہی یہ کہکر رادھا پیاری اپنی اس پرچھائین کو گالیان دینے لگی تب موہن پیارے نے کئی مرتبہ سمجھاکر کہا کہ یہ دوسری استری نہین ہی میرے جڑاؤ گہنے مین تمھاری پرچھائین دکھلائی دیتی ہی لیکن رادھا پیاری کو مارے سوتیا ڈاہ کے موہن پیارے کی بات کا یقین نہین ہوا اسوقت ایک سکھی وہان آئی اور دونون کو اداس دیکھکر بولی ۔

		دوہا		
	آج دسا کیسی لگت بیٹھے کہا گنوا اُسے		وہ ہرسے پوچھت سکھی کہو نہ موہنہ بتاسے	
		سورٹھہ		
	رہیو بدن کمھلاسے ایسو سوچ کہا یہ بیو		کیون تن رہیو مُرجھاسے اتی بیاکل دیکھیت تمھین	

یہ سنکر موہن پیارے بولے کہ اے سکھی مین نے تو کچھ اپرادھ رادھا پیاری کا نہین کیا اُسنے اپنی پرچھائین میرے جڑاؤ گہنے مین دیکھکر اسکو دوسری استری سمجھا ہی اسی کارن مجھسے روٹھکر نہین بولتی ہی تو کسی طرح اسکا سندیہہ مٹاکر خوش کردے جب یہ بات کہکر موہن پیارے نے آنکھون مین آنسو بھرلیے تب اس سکھی نے مرلی منوہر سے کہا کہ تم برندابن مین چلو مین پیاری جی کو وہان لیے آتی ہون جب یہ سنکر موہن پیارے برندابن کے کنج مین چلے گئے تب اُس سکھی نے پیاری جی کے پاس جاکر کہا کہ تمکو گوپی ناتھہ نے بلایا ہی یہ سنکر شیاما بولی کہ تو نہین جانتی کہ نندکمار نے دوسری سندری سے پریت کرکے اسکو اپنے ہردے مین بسایا ہی اب وہ میری چاہنا نہین رکھتے مین انکے پاس جاکر کیا کرون تب وہ سکھی پھر بولی کہ اے پیاری جی تم جنکی چیزین لے آئی ہو وہ تمھارے بدلے موہن پیارے کو بن مین گھیرے کھڑے ہین اور تم محل کر یہان آکر بیٹھہ رہی ہو ایسا تمکو نہ چاہیے شیاما نے کہا کہ مین کسی کی چیز نہین لائی ہون جو جو گھیرے کھڑے ہین انکا نام بتادے تب وہ سکھی بولی کہ ہرنی کی آنکھہ اور چیتے کی کمر اور ہاتھی کی چال اور انار کے دانت تو لے آئی ہو وہی لوگ نندلال جی سے تقاضا کرتے ہین جب یہ بات پریت بھری ہوئی سنکر شیاما نے ہنس دیا تب وہ سکھی بولی کہ اے پیاری تو بڑی نادان ہو کہ موہن پیارے سے برتھا دکھ مانتی ہو جسطرح آگے تو نے ایک دن درپن دیکھکر اپنی پرچھائین کو سوت سمجھا تھا اسی طرح آج بھی موہن پیارے کے جڑاؤ گہنے مین اپنی پرچھائین کو دوسری استری جانکر موہن پیارے سے دکھ مانا ہی اسلیے وہ تیرے برہ مین بیاکل ہوکر رادھا رادھا پکارتے ہین تو جلدی چلکر انکا سوچ مٹادے جب یہ بات سنکر شیاما کا چت ٹھکانے ہوگیا تب وہ پچھتاکر کہنے لگی کہ اے سکھی تو موہن پیارے سے جاکر کہدے کہ مین سنگار کرکے ابھی آتی ہون جب وہ سکھی شیام سندر کے پاس یہ سندیسا کہنے گئی تب کیا دیکھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کے برہ مین بیاکل ہوکر درخت کے نیچے لوٹ رہے ہین ۔

		سورٹھہ		
	بڑھت برہ کی پیر شری رادھا رادھا رٹت		بیٹھت اٹھت ادھیر کو کوشندرہ پاوت نہین	

شری رادھاجی کی یاد مین شری کرشن جی کا درخت کے نیچے بیٹھنا اور پھر دونون کی باہم ملاقات ہونا



یہ حال اُنکا دیکھکر وہ سکھی بولی کہ اے پران پیارے تم کسواسطے اتنا سوچ کرتے ہو ابھی ایک ساعت مین شیاما یہان آ پہونچتی ہی یہ بات سنتے ہی شیام سندر اُٹھ بیٹھے اور پھولون کی سجیا بچھائی اور چارون طرف چونک چونک کر دیکھنے لگے جب رادھا پیاری کے پہونچنے مین کچھ دیر ہوئی تب پھر وہ سکھی پیاری جی کے پاس پہونچکر بولی کہ اے شیاما موہن پیارے تیرے برہ مین رو رہے ہین توکیون نہین چلتی۔

سورٹھہ

مکھ نہین بولت بین اتِ بیاکل بتر سے برہ		بھر بھر دھارت نین کہا کہون اُنکی دسا

رادھا پیاری یہ بات سنتے ہی بہت خوش ہوکر اُس سکھی کے ساتھ بن مین جا پہونچی شیام سندر نے رادھا پیاری کو دیکھتے ہی خوش ہوکر اُس سکھی کی بڑائی کی اور شیاما کو اپنے ہردے سے لگا کر کامدیو کی آگ بجھائی۔

دوہا

پرم پریم دُو دُو ملے شری رادھا نند نند		گن آگر ناگر جگل چھب ساگر سکھ کند
گئے شیام شیاما سدن سکھی سہت سکھ پاے		من ہر تر رس کیل کر برجباسن سکھداے

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکچھت دیکھو جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدی دیوتا اور

رکھیشور دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہ پربرہم پرمیشور برج کی استریون کے واسطے ایسا سوچ کرتے تھے انکی لیلاکون جان سکتاہی

سورٹھہ

جو پربرہم اگم اپار بید بھید پاوت نہین　سو برج کرت بہار مرم نہ واکو پاوہین

ایک دن شیام سندر نے برندابن کی گلیون مین للتا سکھی کو آتے ہوے دیکھکر روکا تب للتا سکھی بولی کہ تم جھوٹھی پریت ہمسے ساتھہ رکھتے ہو کبھی مجھ غریبنی کے گھر نہین آتے یہ سُنکر رسک بہاری نے کہا۔

دوہا

تم کیسے بسرت پریا ہنس بولے گھنشیام　آج آے سکھ لینگے رین تمھارے دھام

سورٹھہ

سُن ہرکھی برجبام چلی سدن مُسکاے کے　لکھ سکھ پایو شیام مُدِت گئے اپنے سدن

اور اجالا للتا سکھی نے بڑی خوشی سے اپنے گھر آکر سولھون سنگار کیے اور مکان اور سیجیا کو سج کر موہن پیارے کے آنیکی راہ دیکھنے لگی جبکہ آدھی رات بیتنے پر بھی موہن پیارے وہان نہ آکر شیلا سکھی کے گھر چلے گئے تب للتا سکھی نے اُداس ہوکر کہا۔

دوہا

کہت شیام آئے نہین ہوَن لگی آدھی رات　گئے آس دے سونہہ مین کہا دھری جیہ بات

سورٹھہ

وے بہو نایک شیام جاے لبھانے انت کہون　من من سوچت بام کارن کیون آئے نہین

جبکہ للتا سکھی کو اسی طرح سوچ اور بچار مین ساری رات جاگتے جاگتے بیت گئی تب صبح ہوتے ہوے نندلال جی اپنی بات یاد کرکے للتا سکھی کے گھر پہونچے۔

دوہا

تب بولی مُسکاے پریہ کہا کام مم دھام　تاہی کے گھر جائیے جہان بسے نس شیام

سورٹھہ

پرات دکھاون موہ آئے رنگ بناے کے　مین سکھ پایو جوہ بھلے بنے ہین لال اب

جبکہ یہ بات سنکر شیام سندر نے مسکرادیا تب للتا نے انکو اسنان کرایا۔

دوہا

رُچ بھوجن دے سیج پر پوڑھائے گھنشیام　رس لبس کر کونا گری سپھل کیے من کام

تھوڑی دیر شیام سندر وہان رہکر اور اسکی پوری کرکے اپنے گھر چلے آئے اسی طرح رسک بہاری کبھی رادھا پیاری اور کبھی چندراولی اور کبھی سکھی اُدک گوپیون کے مکان پر رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے جب ایک سکھی سے بات ہار کر دوسری سکھی کے گھر چلے جاتے تھے اور وہ سکھی روٹھکر مان کرتی تھی تب آپ بہت بنتی کرکے اسکو مناتے تھے اسی طرح شری کرشن مہاراج

ایک روپ اپنا نندا اور جسودا کے پاس رکھتے تھے اور بہت روپ رکھکر کبھی کبھی گوپیون کی منو کامنا پوری کرتے تھے۔

دوہا سورٹھ

کبھون کہت ہرآئی ہین اُر بین ہرکھ بڑھاے — کبھون برہ بیاکل جرت اتِ آتر اکلاے

کبھون کہت سکھہ پاے بہت نار راکھین پیا — لیسے انت کہون جاے موسے جھوٹھی اودھ کر

ایک رات موہن پیارے کسی سکھی کے گھر رہکر جب صبح ہوتے ہوے رادھا پیاری کے گھر گئے تب وہ دُکھ مانکر روٹھ بیٹھی لیلیے موہن پیارے بہت بنتی کرکے سوگند کھائی کہ ای پران پیاری اب مین دوسری سکھی کے گھر کبھی نہ جاونگا تب رادھا پیاری خوش ہوئی لیکن نڑتوکی ناگر نے جب سکی اچھا پوری کرنے والے ہین قسم کھانے پر بھی گوپیون کے گھر کا جانا نہین چھوڑا ایکدن شیام سندر کو نندا سکھی کے گھر پر رات بھر رہے اور پرات سمے وہان سے آنے لگے اسی وقت اچانک مین رادھا پیاری کو مندا سکھی کو اسنان کرنیکے واسطے بلانے گئی جیسے شیاما نے شیام سندر کو اسکے گھر سے نکلتے دیکھا ویسے کرودھ مین ہو کر بغیر نہاے ہوے اپنے گھر چلی آئی اور شری کرشن جی رادھا پیاری کو دیکھتے ہی ڈر مانکر من مین کہنے لگے کہ آج میری چوری رادھا پیاری نے پکڑلی جب مرلی منوہر سے بنا بھینٹ کیے رادھا پیاری کے نہین رہا گیا تب کئی سکھیون کو ساتھ لیکر انکو منانے گئے انکو دیکھتے ہی شیاما کرودھ کرکے بولی۔

دوہا سورٹھ

گھر گھر ڈولت لِس پھرت بولت لگت نہ لاج — آے دکھاون پر انت مکھ لِس باسہ کے ساج

مین آئی اب باج جت چاہو تت ہی پھرو — تمھرو یہان نہ کاج راج کرو برج مین سدا

جب شیام سندر کی بنتی کرنے اور سکھیون کے سمجھانے پر رادھا پیاری نے کرودھ اپنا چھما نہین کیا تب کئی سکھیان بولین کہ ای شیاما چار دِن کی زندگی پر ابھمان مت کر برندابن بہاری تیرے دُکھی ہونے سے آپ دُکھی ہو کر اپنا چھما کرانے کے واسطے تیرے پاس آئے ہین اب تو ہنس بول کر انکا سوچ مٹا دے۔

دوہا سورٹھ

آدر کر بیٹھاے کے پیہ کو کنٹھ لگاے — گھر آئے نہین کیجیے ایسی بدھ نٹھراے

تو ہی ناگر بام من مین کیا ایسی بھری — بہ ٹھاڑے ہین شیام تو مکھ سے بولت نہین

یہ سنکر شیاما بولی کہ جسکے گھر رات بھر شیام سندر رہے ہین وہان ہی جاوین میرے گھر انکا کیا کام ہے ابھی چار دِن ہوے کہ انھون نے مجھ سے سوگند کھائی تھی کہ اب کسی سکھی کے گھر نہ جاونگا آج مین نے اپنی آنکھ سے انکو مندا سکھی کے گھر سے نکلتے دیکھا ہے اس سے اب مین انکے لایق نہین ہون لمپٹ آدمی سے پریت کرکے کون خراب ہووے۔

دوہا سورٹھ

ایسے گُن ہر کے سکھی نپٹ کپٹ کی کھان — اب ان سون موسون کبھی نہین بنے گی جان

ہین ہر کپٹ ندھان بہہ نایک سنگ رم رہے — انکو کرت بکھان ہا ون ہوے بل کو چھلیہ

دوہا سورٹھ

ایسے کہہ چپ ہو رہی مُربیٹھی رس گات (استری ۱۲) — تُو پھرے جنن سون کہت نکٹ سکھن سون بات

آئے ہین کر گھون چتر نار سنگ لِس جگے — لسنے بل ہر کون برہ اگن مین جلن کو

ہر — سکھی گہیو مسکاے نہین مانت ہیرو کہو — شیام مناؤ آے ہین جانون تب مان ہے

جب سکھیون کے سمجھانے سے رادھا پیاری نے نہین مانا تب سکھیون نے شیام سندر سے کہا کہ ہملوگ سمجھانے سمجھاتے ہار گئین لیکن شیاما نہین مانتی اب تم آپ سمجھا کر منا لو۔

دوہا

مان تجے نہین لاڈلی تہاکہین سبے سناسے — نیک جتن کچھ کیجیے رہیے آپ اپا سے

چلے بنیے ہو لال اب اور جتن نہین کوسے — کاچھ کاچھیے جوان بدھو ناچ ناچیے سوسے

سورٹھہ

آپ کاج مہاکاج برن کہی ہو بات یہ — تجو شیام اور لاج کر بنتی پر یہ سون ملیو

ایسا کہکر سب سکھیان اپنے اپنے گھر چلی گیئین تب سند کمار بھی وہان سے باہر چلے آئے لیکن من انکا نہین مانا تب استری کا روپ بنگیے اور شری رادھا جی کے پاس جاکر شری کرشن جی کی طرف سے یہ سندلیسا کہا کہ مین اسوقت تمھارے دیکھنے کے واسطے برندابن کے کنج مین گئی تھی تمکو اس جگہ نہین پایا لیکن شیام سندر تمھارے روٹھہ رہنے سے بہت دکھی ہو کر وہان بلاپ کر رہے ہین میرے پیرون پر گر کر بہت بنتی کر کے تمکو بلایا ہے تم مان چھوڑ کر موہن پیارے کے پاس چلو یہ بات کہکر استری روپ موہن پیارے سہشیاما کے چرنون پر گر کر بنتی کرنے لگے۔

دوہا

چھن چھن پرست چرن کر چھن چھن لیت بلائے — کہت پریا اب مان تج پن پن ہا ہا کھائے

جبکہ رادھا پیاری اس استری کی بنتی کرنے سے خوش ہو کر چلنے کے واسطے طیار ہوئی تب شیام سندر نے اپنا نج روپ دھر کر شیاما کو گلے سے لگا لیا تب دونون نے بڑی خوشی سے ایک تھالی مین بھوجن کیا اور اپنے اپنے کامدیو کی اگن بھینٹ روپی پانی سے بجھائی اسی طرح موہن پیارے رادھا پیاری آدک گوپیون کا منورتھ ہمیشہ پورا کیا کرتے تھے۔

دوہا

یہ لیلا آنند کے سکل رسن کو سار — بھگتن ہت ہر کرت ہین گاے ترت سنسار

سورٹھہ

گھر گھر کرت بہار برج گوپن کے سنگ ہر — گاوت ہین شرت چار برجباسی پربھو کی کتھا

ادھیاے چھتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا برکھا سر راچھس کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب برکھارت آئی تب رادھا پیاری نے موہن پیارے سے کہا کہ تم ہنڈولا جھولنے کی لیلا کرو کہ سب سکھیان تمھارے ساتھ جھولا جھول کر برکھارت کے گیت گاوین یہ بات سنتے ہی شیام سندر نے جڑاو جھولا کنجون مین ڈلوا دیا تب رادھا پیاری آدک برجبالا اچھے اچھے گہنے اور طرح طرح کے کپڑے پہن کر شیام سندر کے ساتھ جھولنے اور گانے لگین اسوقت برندابن بہاری نے مرلی بجا کر اور بہت راگ اور راگنی گا کر ان سب کو بہت خوش کر دیا یہ آنند دیکھنے کے واسطے برہما جی آدک دیوتا اور گندھرب اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر چڑھکر برندابن مین آئے اور بڑی خوشی سے شری رادھا کرشن پر پھول برسائے اور برج کی استریون کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اسی طرح برسات بھر شری رادھا آدک گوپیون کے بہار

کرکے اُنکو سکھ دیا۔

برکھارِت مین جھولنا شری کرِشن جی کا ﷽



جبکہ پھاگُن کا مہینا آیا تب رادھا پیاری آدِک برج گوپیون نے موہن پیارے سے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہاراج ہم لوگونکے ساتھ ہُولی کھیلو یہ بات سُنکر نندلال جی بولے کہ تُم لوگ جاکر اپنے اپنے گھر تیاری کرو مین بھی اپنے سکھاؤن کو ساتھ لیکر وہان ہولی کھیلنے آؤنگا جبکہ سب گوپیون نے اپنے اپنے گھر جاکر ہُولی کھیلنے کی طیاری کی تب شیام سُندر نے گوال بالون کو بُلاکر سبکو کیسریا کپڑا پہنایا اور رنگ عبیر عطر آدِک اپنے اپنے بدن پر ڈالکر خوشبودار پھُولون کے گجرے پہن لیے اور ڈف اور بانسری اور گھنگھری بجاتے پھگوا گاتے اور برجناریون کو گالیان دیتے عبیر اُڑاتے اور بہت طرح کے سُوانگ بنالے اور لڑکون کو نچاتے ہوے برج مین ہُولی کھیلنے نِکلے جو گوپی راہ مین دکھلائی دیتی تھی اُسپر رنگ کی پچکاریان مارکر ہنستے تھے اور سب برجبالا اپنی اپنی کھڑکیون اور کوٹھون پرسے موہن پیارے اور گوال بالون پر رنگ اور عبیر اور قمقمہ آدِک ڈالکر گالیان سُننے سے خوش ہوتی تھین جب اِسطرح برندابن بہاری ہولی کھیلتے ہوے برسانے گانون مین رادھا پیاری کے گھر پہونچے تب شیاما اپنی سکھیون سمیت سولھون سنگار کیے رنگ کی پچکاریان لیے گلی مین جاکر موہنی مُورت کے سامنے کھڑی ہوئی جبکہ دونون طرف سے پچکاریان چلکر عبیر اُڑنے لگا تب شیاما سکھیون سے بولی کہ آج اِس چیت چورکو پکڑکر چیرہرن کا بدلا لینا چاہیے۔

	دوہا	
ہِین شری رادھا کُنوَر سب گوپین سرتاج		للتادِک برج ناگری سب سُندرِ کو ساج
	سُوَیّہ	
راجت بھری ہُلاس منموہن من بھاوتی		کرم رُوپ کی راس گُن آگر نو ناگری

ہولی کھیلنا شری کرشن جی کا شری رادھا جی سے



دوہا

گوال بال کے جھنڈ مین شوبھت یون برجناتھ ۔ جیون چندا آگاش مین تارا گن لیے ساتھ

جبکہ رنگ اور عبیر اڑنے سے اندھیالا چھا گیا تب شیاما نے سکھیون سے کہا کہ آج من ہرن پیارے کو کسی طرحسے پکڑو یہ بات سنتے ہی ایک سکھی نے بلرام جی کی صورت بناکر دھوکھے مین شیام سندر کو پکڑ لیا اور رادھا پیاری آدِک برجبالون نے انکو گھیر کر کہا کہ تمنے جمنا کنارے ہمارے چیر چھپا کر ہمکو بہت دکھ دیا تھا آج اسدن کا بدلا لیے بنا نچھوڑونگی یہ کہکر ایک گوپی نے شیام سندر کا پیتامبر چھین لیا اور دوسری نے انکی آنکھون مین کاجل دیکر ماتھے پر سیندور اور بندی لگادی اور کسی نے گہنا اور کپڑا پہنا کر انکو استری روپ بنادیا

دوہا

گئے بھاگ موہن سبنے سکھن کو جھٹکائے ۔ آے ملے بچ سکھن مین رہین نار چھپائے

سورٹھا

کر بچت پچھتات کہت پرسپر بال سب ۔ بھلی ملی تھی گھات ڈالون لین پائی نہین

دوہا

بھاجے بھاجے کہت سب تارِی دے برجبال ۔ جو تم جاکے نند کے تمہارے رہو گوپال

جب شیام سندر کو استری روپ دیکھکر سب گوال بال ہنسنے لگے تب مرلی منوہر نے ایک گوال کو سکھی روپ بناکر رادھا پیاری کی نول مین بھیجا اور اپنا پیتامبر کسی تدبیر سے منگا لیا اسوقت شیاما بولی کہ اے پران ناتھ آج تم چترائی کرکے بچ گئے پھر پکڑونگی تب حال معلوم ہوگا۔

چوپائی

پکڑ نچاوین تمہین مراری ۔ تب کہیو ہمکو برجناری

یہ بات سنکر برجناتھ جی نے سکھیون سے کہا کہ مین تھوڑا اسنکوچ رادھا پیاری کا کرتا ہون نہین تو اپنے گوالون کو لگا کر ابھی تمھاری

دسا دکھلاؤن یہ سُنکر گوپیان مُسکراکر بولین کہ تمکو نند بابا کی قسم ہی جو ایسا نہ کرو تب موہن پیارے اپنے سکھاؤن سمیت رنگ کی پچکاریان گوپیون پر مار کر ابیر اڑاکر پھگوا گاکر انکو گالیان دینے لگے اور شیامانے بھی سکھیون سمیت موہن پیارے آدک سے اچھی طرح ہولی کھیلی وہ آنند دیکھنے کے واسطے دیوتا اور گندھرب لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بوانون پر بیٹھکر وہان آئے اور شری رادھا کرشن جی پر پھول برسا کر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن بیکنٹھ ناتھ کے چرنون کا درشن برہما دک دیوتاؤن کو دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی پرم برہم پرمیشور گوال بال اور گوپیون کے ساتھ ہولی کھیل کر انکو سکھ دیتے ہین جبکہ شام تک شری رادھا کرشن جی ہولی کھیل چکے تب للتا سکھی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ کل ہم لوگ بھی تمھارے گانون مین ہولی کھیلنے آوینگی۔

سورٹھ	گھر آئے گھنشیام سکھن سنگ گاوت ہنست		گئی پریا نج دھام سکھن نہت آنند بھری	

اُسوقت شری رادھا جی سکھیون سے بولین۔

کبت

دھائے نند لال اور گلال دوؤ ایک سنگ جھمٹ گیو جو درگ آنن مڑے سے نہین
دھوے دھوے ہاری پد ماکر تہاری سونہہ اب تو اپائے کوؤ چت پر چڑھے نہین
کہا کرون کہان جاؤن کاسون کہون کون سنے کیجیے اپائے جامین درد بڑھے نہین
اے ری میری بیر جیسے تیسے ان آنکھن تے کڑھ گیو ابیر پے اہیر تو کاڑھے کڑھے نہین

دوسرے دن پرات سمئے شری رادھا جی نے سکھیون سمیت سولھون سنگار کیا اور سونے اور چاندی کے برتنون مین رنگ اور ابیر اور گلاب اور عطر بھروا کر بڑی طیاری سے ہولی کھیلنے چلین جب شیامانے گاتی بجاتی رنگ ابیر اڑاتی ہوئی نند گانون مین پہونچکر جسودا جی کا گھر گھیر لیا تب شیام اور بلرام بھی اپنے سکھاؤن سمیت پھگوا گاتے ہوئے باہر نکلے اور رنگ اور ابیر آدک سے رادھا پیاری کے ساتھ ہولی کھیلنے لگے۔

ہولی کھیلنا شری رادھا جی کا شری کرشن جی کے ساتھ



جبکہ رنگ اور ابیر اڑنے سے چارون طرف لال ہوگیا تب للتا آدک کئی سکھیان موہن پیارے کو پکڑنے کے واسطے دوڑین لیکن نند کمار

پُھرتی کرکے بھاگ گئے اِسلیے وہ بلرام جی کو پکڑ لے آئین تب شیاما آدِک نے اُنکو رنگ اور ابیر سے نہلا کر اُنکی آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بِندی لگادی اور اُنسے مِنتی کراکے چھوڑا تب بلرام جی کا رُوپ دیکھکر شیام سُندر اور سکھا لوگ ہنسنے لگے اُسوقت گوپیون نے گھات لگاکر موہن پیارے کو بھی پکڑ لیا اور جبکہ اُنکو اپنے غول مین لے گئین تب چندراولی بولی کہ ای چیت چور آج چیر ہرن کے بدلے تمکو ننگا کرکے چھوڑونگی۔

دوہا — لے آئین پیاری نکٹ ہنست کہت برجبال — کہو لال کیسے پھنسے بہت کرت رہے گال

اُسوقت للتا سکھی اُنکی مُرلی چھینکر آپ بجانے لگی اور ایک سکھی نے موہن پیارے کو رنگ اور ابیر سے نہلا کر آنکھون مین کاجل اور ماتھے پر بِندی لگادی اور دوسری نے اُنکا پیتامبر چھین کر اُنکو لہنگا اور ساری اور انگیا پہنائی اور ایک سکھی موتیون سے مانگ گوندھکر اور استری رُوپ بناکر شری رادھا جی کے پاس لاکر بیٹھال دیا تب رادھا پیاری نے بڑی خوشی سے اپنے ہاتھ سے اُنکے گالون مین عطر اور ابیر مَلکر اُنکا مُنھ چوم لیا۔

دوہا — نِرکھ بدن پیاری ہنسی شیام رہے سکچائے — گہہ پیاری نج ہاتھ سے دینھو پان کھلائے

سورٹھ — سکھیان کرت کلول گانٹھ جوڑ انچل دئیے — برج مین رہے اَمول یہ جوڑی جُگ جُگ سدا

جبکہ گوپیون نے شری رادھا کرشن جی کو گٹھ بندھن کرکے بیچ مین بیٹھا کر رنگ اور ابیر سے نہلا دیا اور اُنکی چھب دیکھکر پریم سے گانے لگین تب جسودا جی نے للتا سکھی کو گھر مین بُلا کر کہا کہ اب بھوجن کرنے کا سمے آپہونچا ہے اِسلیے تُم سب کو بھیتر بُلا لاؤ جب للتا سکھی شری رادھا جی آدِک سکھیون کو بھوجن کرنے کے واسطے بھیتر بُلا لے گئی اور شیام سُندر گوپیون کے غول سے چھوٹ کر اپنے غول مین چلے آئے تب گوال بالون نے بلرام جی کو بُلا کر اُن کا روپ دِکھلایا اور موہن پیارے کو سوگند دھراکر جیسے اُسی طرح اُنکا ہاتھ پکڑے ہوئے نند اور جسودا جی کے پاس لے گئے تب وہ اپنے لال کو استری روپ دیکھتے ہی بڑی خوشی سے گلے لگاکر بولی کہ ای بٹیا تمھارا یہ رُوپ کسنے بنایا نند لال جی نے کہا کہ ای بابا للتا آدِک سکھیون نے یہ گہنا اور کپڑا مجھکو پہنایا ہے پھر جسودا جی نے شری رادھا جی آدک سب برجبالاؤن کو چھپّن پرکار کے بِنجن کھلائے اور پان اور الایچی دیکر اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا رادھا پیاری کو پہنایا۔

سورٹھ — رہیو نند گھر چھائے ہوری کو آنند اَت — کہت جسومت مائے پھگوا کہو سو دیجیے

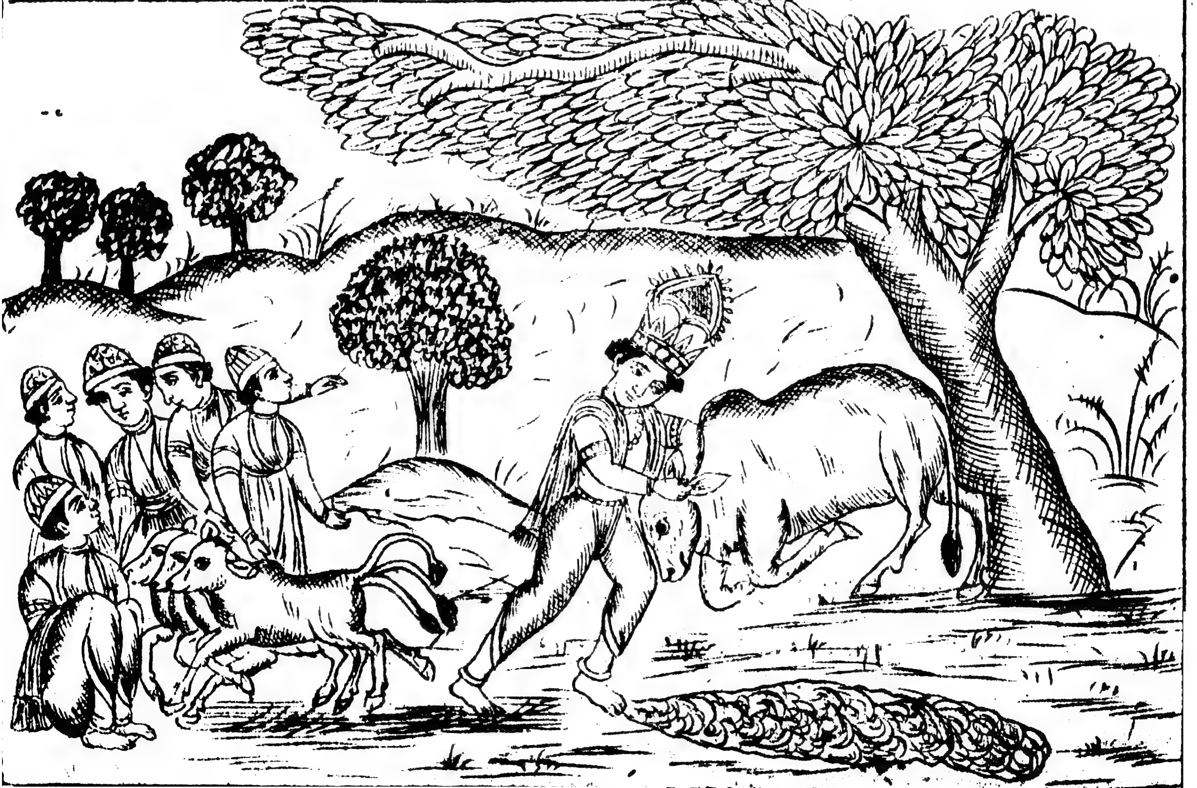
یہ سُنکر برجبالاؤن نے کہا کہ ای نندرانی جی ہم لوگ پھگوا کے بدلے موہن پیارے کو لیوینگی تب نند مہر سب برجباسیون سمیت ہنسنے لگے اور شیام سُندر نے لہنگا آدِک اُتار کر اپنا مُکٹ اور پیتامبر پہن لیا اور سب گوال بال اور برجبالاؤن کو ساتھ لے کر جمنا اسنان کرنے گئے جبکہ شیام سُندر نے نہا کر پھول ڈول لیلا کی تب دیوتون نے آکاش سے اُنپر پھول برسائے اِسی طرح آنندکند برج چندر ہر روز نئی نئی لیلا کرکے برجباسیون کو سُکھ دیتے تھے۔ ایکدن راجا کنس نے برکھاسُر دیت کو بُلا کر بِنتی کرکے کہا کہ ہم تمکو سب دیتون سے ادھک بلوان سمجھکر اپنا پرم مِتّر جانتے ہین تم نند کے بیٹے کرشن اور بلرام کو مار ڈالو تو ہم تمھارا بڑا احسان مانینگے یہ بات سُنتے ہی برکھاسُر بیل رُوپ بہت بڑا پہاڑ کے برابر ہوگیا اور دونون سینگ اپنے بڑے بڑے کنگورون کی طرح بناکر بادل کی طرح گرجتا ہوا اور لال لال آنکھین نکالے پونچھ پھٹکارے ہوئے شام کے وقت برندابن مین آپہونچا اور مارے غصہ کے مُنھ سے پھینا نکال کر ایک مرتبہ ایسا چلّایا کہ اُسکی آواز سُنکر استریون کا گربھ گر پڑا اور اپنے کھُرون سے زمین کھود کر سینگون پر پہاڑ اُٹھا کر اُٹھنے لگا اور درختون کو سینگ سے اُکھاڑ کر شری کرشن جی کو ڈھونڈھتا پھرتا تھا یہ حال دیکھکر دِگپال اور دیوتا لوگ ڈر گئے اور زمین کانپنے لگی اور گوال لوگ اُسکو اپنا

کال سمجھکر شری کرشن جی کی شرن پکارنے لگے اور سب نے اپنے اپنے گواڑے بند کرلیے اُسوقت شیام اور بلرام بھی گوالون سمیت گیو چراکر جیسے گاؤن کے پاس پہونچے ویسے سب گائے اور بچھڑے مارے ڈر کے بھاگ کر اِدھر اُدھر چلے گئے اور گوال بال برکھاسُر کو دیکھکر گھبراکر رونے لگے جب موہن پیارے نے یہ حال گوال بال اور برجباسیون کا دیکھا تب اُنکو دھیرج دے کر بولے کہ تم لوگ ڈرو مت مین ابھی اِس دُکھدائی کو مارے ڈالتا ہون یہ کہکر برکھاسُر کے سامنے چلے گئے اور للکار کر بولے کہ او کپٹ روپی دیت تو گوال بالون کو کسواسطے ڈراکر دھمکاتا ہے ہمارے سامنے آ تو تجھ ایسے بہت سے راچھس ہمنے مارڈالے ہین شری کرشن جی کو دیکھتے ہی برکھاسُر نے خوش ہوکر من مین کہا کہ جسکے مارنے کے لیے مین یہان آیا بہت اچھا ہوا کہ وہ لڑکا آپ سے آپ میرے پاس چلا آیا ابھی اِسکو مارکر راجا کنس کے پاس جاتا ہون ایسا بچار کر برکھاسُر بجلی کی طرح شری کرشن جی پر دَوڑا اور اُسنے اپنا سینگ زمین مین گڑاکر ایسا چاہا کہ بیکنٹھ ناتھ کو تینون لوک سمیت اُٹھا لون تب شری کرشن جی نے اُسکا سینگ پکڑکر اُسکو اٹھارہ قدم پیچھے ہٹا دیا پھر وہ بھی زور کرکے شری کرشن جی کو ہٹانے لگا۔

	دوہا	
یہ برہ جو آیو گیو شکت رہی کچھ نا ہہ		وہ آوے ہراُورکو پربھو پاسپچھ سے جا نہہ

جب اِسی طرح وہ دیت زور کرتے کرتے تھک گیا تب مُرلی منوہر نے اُسکو ایک مرتبہ زمین پر پٹک دیا جب پھر اُسنے بڑے غصہ سے اُٹھکر موہن پیارے کو اپنے دونون سینگون پر اُٹھا لیا تب مُرلی منوہر نے پھرتی سے نکل کر دونون سینگون کو اُسکے پکڑ لیا اور ایسا ڈھکیلا کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکے سینگ اور پیر پکڑکر اسطرح بدن اُسکا اینٹھا کہ جسطرح کوئی گیلا کپڑا نچوڑتا ہے تب اُسکے مُنھ اور ناک اور مل اور مُوتر کی راہ سے خون بہکر وہ دیت مرگیا یہ حال دیکھکر

مارنا شری کرشن جی کا برکھاسُر دیت کو



دیوتون نے آکاش سے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور سب برندابن باسی بڑی خوشی سے اُنکی اُستت کرکے بولے کہ ای موہن پیارے ہم لوگون نے اِس دیت کو بیل سمجھا تھا بہت اچھا ہوا جو یہ مارا گیا۔

سورٹھہ	دُشٹ دلن گوپال مُدت کہت نرنارِ سب	بھکتن کے رچھپال برجباسی نند لاڈ لے	

اُسوقت رادھا پیاری بولی کہ ای پران ناتھ بیل رُوپ دیت کے مارنے سے تمکو پاپ لگا اِسلیے تم جاکر سب تیرتھون مین اسنان کرو تب کسی کو چھونا یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے دُو کنڈ گوبردھن پہاڑ کے پاس کھدوا کر کہا کہ ای رادھا پیاری مین اِسی جگہہ سب تیرتھون کو بُلائے دیتا ہون تب تو شری کرشن جی کی اِچھا سے اُسی وقت گنگا اور جمنا اور سرستی آدک سب تیرتھ اپنے اپنے رُوپ سے وہان آئے اور اپنا اپنا نام بتلا کر جب دونون کنڈ مین پانی ڈال کر چلے گئے تب شیام سُندر نے اُسمین اسنان کیا اور بہت گئو اور سونا دے کر وہان پر براہمنون کو بھوجن کھلایا اور نند جی اور برکھبھان آدک نے بہت دَرب آدک نند کمار پر نچھاور کرکے غریبون کو دیا اور آنند مچاتے ہوئے اپنے اپنے گھر آئے اُسی دن سے وہ تیرتھ رادھا کنڈ اور کرشن کنڈ نام سے پرکٹ ہوکر آج تک برندابن مین موجود ہی اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب برکھاسُر کے مارے جانے کا حال کنس کو پہونچا تب اُسنے بہت اُداس ہوکر بشواس کرکے جانا کہ مین اِس لڑکے کے ہاتھ سے ضرور مارا جاؤنگا۔ شری کرشن جی کی اِچھا سے ایکدن نارد مُن کنس کے پاس آئے جب اُسنے بڑے آدر بھاو سے نارد مُن کو بیٹھلایا تب نارد مُن بولے کہ ای مُورکھ تونے کچھ جانا کہ برکھاسُر آدک بڑے بڑے دیتون کو کسنے مارا ہی تو میری بات یقین کرکے مان کہ تونے جو لڑکی بسدیو جی کی پتھر کی سِلا پر پٹک کر ماری تھی وہ لڑکی نہ تھی جوگ مایا تھی وہی جسودا جی کے یہان پیدا ہوئی اور شری کرشن جی نے تیری بہن دیوکی کے یہان قیدخانہ مین جنم لیا تھا جنکو بسدیو جی نے اپنا بیٹا جانکر آدھی رات کو نند جی کے گھر پہونچا دیا تھا اور اُسکے بدلے وہی لڑکی اُٹھا لائے تھے اور بلرام جی بھی بسدیو جی ہی کے بیٹے ہین اُنکو جوگ مایا نے دیوکی جی کے پیٹ سے نکال کر روہنی کے گربھ مین دھر دیا تھا اور بسدیو جی نے تجھسے یہ کہدیا تھا کہ گربھ گر گیا ہی اور بسدیو جی نے تیرے ڈر سے روہنی اپنی اِستری کو نند جی کے گھر گوکل مین بھیجدیا تھا وہان ہی بلرام جی پیدا ہوئے تھے اور جب دیوکی کے پہلا لڑکا پیدا ہوا تھا تب ہی مین نے تجھسے کہہ دیا تھا کہ تو بسدیو جی کی اولاد سے ہوشیار رہنا لیکن اِسمین تیرا کیا بس ہی قسمت کا لکھا ہوا مٹ نہین سکتا مین کوس پر تیرا دشمن ہی جو کچھ تجھسے بن پڑے وہ آگے کے واسطے تدبیر کر یہ بات سنتے ہی پہلے کنس مارے ڈر کے کانپنے لگا پھر اُسنے کرودھ کرکے اپنے سامنے بسدیو اور دیوکی کو بُلا کر کہا۔

دُوہا	پرتھم دیو دوست لاے کے مَن پرتیت بڑھاے	جیون ٹھگ کچھ دکھلاے کے سر لیس نے بھگ جاے	

چوپائی

بلا رہا کپٹی تو مجھے کرشن نند گھر تو پہونچایا مَن مین کچھ نکھ کے کچھ اور مِتر سنگا سیوک ہتکاری	بھلا سادھ مین جانا تجھے دھی ہمین دکھلانے لایا آج تُوہ مارون یہ ٹھور کرے کپٹ سو پاپی بھاری

دُوہا	مکھ میٹھا مَن بکھ بھرا رہے کپٹ کے ہیت	آپ کاج پر دُرُوہیا تِس سے بھلا ہی پریت	

جب یہ کہکر کنس بسدیو اور دیوکی کو مارنے کے واسطے ننگی تلوار لیکر دوڑا تب نارد مُن نے ہاتھ اُسکا پکڑ لیا اور کہا کہ ای راجا اِن کو مارنے سے تیرا کام نہین نکلے گا جنسے تجھکو اپنے پران کا ڈر ہی اُنکے مارنے کی تدبیر کر۔ یہ سُنکر کنس نے اُنکو جان سے نہین مارا لیکن بیڑی اور ہتھکڑی ڈال کر پھر اُنکو قید کیا جبکہ نارد مُن وہان سے چلے آئے تب کنس نے کیشی نام دیت کو جو بڑا بلوان تھا بُلا کر بنتی کرکے اُس سے کہا کہ ای کیشی یہ وقت مدد کرنے کا ہی۔

چوپائی

مہابلی تو ساتھی میرا ۔ بڑا بھروسا مجھکو تیرا
ایکبار تو برج مین جا ۔ رام کرشن ہت مجھے دکھا

جب کیشی دیت یہ بات مانکر برندابن کو چلا تب کنس نے چانور اور مُشٹک اور سَل اور توشل نام بڑے بڑے پہلوانون کو بُلا کر کہا کہ ہم شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون کو کسی بہانے سے یہان بُلاتے ہین تم لوگ کُشتی لڑکر اُنکو مار ڈالنا تب ہم تمکو بہت سا روپیہ دینگے یہ کہکر کنس اپنے منتریون سے بولا کہ تم لوگ کوئی تدبیر ایسی کرو جسمین رام اور کرشن دونون مرجاوین تب اُنھون نے کہا کہ ای مہاراج آپ ایسے پرتاپی اور بلوان راجا ہوکر کیا ڈرتے ہین ہماری صلاح یہ ہی کہ آپ ایک رنگ بھوم بہت اچھا بنائیے اور دھنکھ جگ کے بہانے سے نند آدِک گوپ رام کرشن سمیت یہان بلائیے تو کوئی نہ کوئی پہلوان یا کبلیا پیر ہاتھی اُن دونون بھائیون کو مار ڈالیگا یہ بات کنس نے مانکر کاتک سُدی چتردسی کو شری مہادیوجی کے دھنکھ جگ کی ساعت ٹھہرائی اور اپنے نوکرون کو حکم دیا کہ تم لوگ بہت جلد ایک استھان بہت اچھا رنگ بھوم کا پہلوانون کے لڑنے کے واسطے بناؤ اور اُسمین ایک مچان بہت اُونچا اور چوڑا میرے بیٹھنے کے واسطے ایسا بناؤ جس مین کسی کا ہاتھ نہ پہونچ سکے اور اُسی طرح کا دوسرا مچان میرے مترون اور منتریون کے بیٹھنے کے واسطے بناؤ کہ وہ لوگ بھی میرے پاس بیٹھین گے اور پہلی ڈیوڑھی پر شری مہادیوجی کا دھنکھ رکھو اور بدھ کے ساتھ اِسکی پوجا کرکے نگر مین ڈھنڈھورا پٹواؤ کہ راج مندر پر دھنکھ جگ کی پوجا ہی اور جب رام اور کرشن دھنکھ جگ کے پاس پہونچین تب شُور بیران دونون لڑکون سے کہین کہ بغیر دھنکھ چڑھائے بھیتر نہ جانے پاؤ گے جب کہ وہ غرور سے دھنکھ چڑھانے کے واسطے اُٹھاوین تب میرے شُور بیر لوگ اُن کو مار ڈالین جو کوئی اُنکو مار یگا اُسکو مین مُنھ مانگا روپیہ دونگا اور اُنکے مارے جانے سے مجھکو اپنی موت کا کھٹکا مِٹ جاے گا اور دوسری ڈیوڑھی پر کبلیا پیر ہاتھی کو جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہی اُن لڑکون کے مارنے کے واسطے کھڑا کر رکھو جو وہ پہلی ڈیوڑھی سے جیتے بچکر بھیتر آنے لگین تو وہ ہاتھی ایک جھپیٹ مین اُنکو پانوُن کے نیچے دباکر مار ڈالے اور تیسری ڈیوڑھی رنگ بھوم کے مکان پر میرے منتری اور شُور بیر لوگ بہت سے ہتھیار لیے ہوئے ہوشیار بیٹھے رہین جسمین دونون لڑکے بھیتر میرے پاس نہ آنے پاوین راجا کنس یہ حکم دیکر سبھا مین آبیٹھا اور سب کی طرف دیکھکر بچار کرنے لگا کہ رام کرشن کے بُلانے کے واسطے کِسکو بھیجون جب اُسکو اکرور سے زیادہ بُدھ وان دوسرا کوئی دکھلائی نہین دیا تب اُسنے اکرور کو اکیلے مین لیجاکر بہت بڑائی کرکے کہا کہ ای اکرور مین تمکو بڑا بُدھ وان اور اپنا پرم متر جانکر اپنے من کی بات تم سے کہتا ہون کہ مجھکو شیام اور بلرام بسدیو کے بیٹون سے دن رات اپنے پران کا ڈر لگا رہتا ہی یہ حال تمکو بھی معلوم ہوگا جسطرح بشن بھگوان نے دیوتون کے واسطے چھل کرکے تین پگ پرتھوی راجا بل سے دان لی اور اُسکو پاتال مین بھیجکر اندر کی رچھیا کی اُسی طرح تم کو بھی ہماری سہایتا کرنا چاہیے اچھے لوگ آپ دُکھ اُٹھا کر دوسرے کا بھلا کرتے ہین اِسلیے تم میرے بھلے کے واسطے برندابن مین جاؤ اور راکاش بانی ہونے اور نارد مُن کے کہنے سے مین جانتا ہون کہ دیوکی کا آٹھوان لڑکا مجھکو ضرور مار یگا

لیکن آدمی کو اپنے سامرتھ بھر رُوگ چھوٹنے کے واسطے علاج ضرور کرنا چاہیئے۔

دُوہا — کہت کنس اکرُور سُون مین جانت مَن ماہنہ ۔ تم سمان یا لوک مین اور دُوسرُو ناہنہ

اِسواسطے تم شیام اور بلرام کو نند اور اُپنند سمیت دھنکھ جگت کے بہانے سے اپنے ساتھ متھرا مین لیواسے لاؤ مین تمھارا بڑا احسان مانونگا اور تم میرے چڑھنے کے رتھ پر بیٹھکر جاؤ دھنکھ جگت کے اُتسو کا حال سُنکر وہ لوگ ضرور آوینگے اور مین نے اُن دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے جو تدبیر سوچی ہی اُسکو بھی سُن لو کہ میرے پاس آتے وقت پہلی ڈیوڑھی مین دھنکھ چڑھاتے سمئے میرے شُور بیر لوگون کے ہاتھ سے مارے جاوینگے جو وہان سے بچ گئے تو دُوسری ڈیوڑھی پر کُبلیا پیر ہاتھی اُنکو اپنے پَیرُون سے رَوندکر مار ڈالیگا وہان سے بھی بچکر اگر رنگ بھوم مین پہونچے تو چانور اور مُشٹک کہ دِگپال ہاتھی بھی اُنکی برابری نہین کرسکتے اُنکو ضرور مار ڈالینگے اور جو اُنسے بھی بچ گئے تو مین آپ اپنے ہاتھ سے شیام اور بلرام کو مار کر اپنا کام بناؤنگا اور اُن دونون کو مار کر پھر بسدیو اور دیوکی کہ وہی زہر کی جڑ ہین اُنکو بھی مار ڈالونگا اور اُگرسین اپنے باپ کو اور سب جدُبنسیون کو بھی مار ڈالونگا اور ہر بھگتون کی جڑ دنیا سے اُکھاڑ کر جرا سندھ اپنے سسُر اور بانا سُر اور دنت بکر آدِک راجون سمیت جو میرے مِتر ہین خوشی سے راج کرونگا تم نند جی سے کہہ دینا کہ بکرا اور بھینسا آدِک جگ کرنے کے واسطے بھینٹ لے کر جلد یہان چلے آوین اور مین بھی اپنے اشٹ مِترون کو اِسی بہانے سے یہان بلاتا ہون یہ باتین غرور بھری سُنکر اکرُور نے کنس سے کہا کہ ای مہاراج آپ غصّہ کرکے بُرا نہ مانین تو مین ایک بات کہون کنس بولا کہ اچھا کہو ہم بُرا نہ مانینگے تب اکرُور نے کہا کہ ای راجا آپ نے جو حکم دیا وہ مین کرونگا لیکن آپ دیکھین کہ راون اتنا بڑا پرتاپی کہ جسنے مَوت کو قید کر رکھا تھا اور اندرجیت نام ہتھیار جو پہاڑون کو چُور چُور کرڈالے رکھتا تھا وہ بھی مَوت سے نہین بچا جو کوئی پیدا ہوا ہی وہ ضرور ایک دن مرے گا اور آدمی اپنی بھلائی کے واسطے بہت سی تدبیرین کرکے کچھ بچارتا ہی اور پرمیشور کی اِچھا کے موافق کرمون کے پھل سے اُسکے برخلاف ہوجاتا ہی تِل بھر گھٹ بڑھ نہین سکتا جسطرح نادان آدمی یہ سب دیکھنے پر بھی نہین سمجھتا کہ ہونہار زبردست ہی میرا کیا کچھ نہوگا اِسی طرح تمنے اُگم باندھکر جو تدبیر بچاری ہی اسمین نہ معلوم پرمیشور کی اِچھا تمھارے واسطے کیا ہوجاے جسطرح سب جیو مرتے وقت ہاتھ اور پانون اپنے پٹکتے ہین وہی حال تمھارا بھی مجھکو معلوم ہوتا ہی مین تمھارے حکم سے رام اور کرشن کو بُلا لاؤنگا لیکن اُن دونون سے دشمنی کرنے مین تمھارا پران نہین بچیگا۔

ڈوہا — مین برندابن جات ہون تیرو بھل کچھ ناہنہ ۔ یہ کہہ آیو دھام کو کنس گئیو گھر ماہنہ

اَدھیاے سینتیسوان۔ مارنا شری کرشن جی کا کیشی اور بھوما سُر دَیت کو

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جسطرح شیام سُندر نے کیشی دَیت کو مارا اور نارد جی نے آکر شری کرشن جی کی اُستت کی اور بیوما سُر دَیت نندلال جی کے ہاتھ سے مارا گیا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کیشی دیت کو کنس نے شیام اور بلرام کے مارنے کے واسطے بھیجا تب وہ اپنا روپ گھوڑے کے برابر بہت لمبا اور چوڑا بنا کر پرات سمئے برندابن کو چلا اور اپنے مالک کی آگیا پالن کرنے کے واسطے بڑی خوشی سے پونچھ پھٹکارے اور آنکھین لال نکالے ٹاپون سے زمین کھودتا برندابن مین آپہونچا اُسکی صورت دیکھتے ہی سب گوپی اور گوال بالون نے بہت ڈر مانکر جانا کہ ہم لوگون کے واسطے یہ بِپتا پڑے آئی ہی اس گھوڑے کے ہاتھ سے ہماری جان نہین بچیگی جب یہ حال

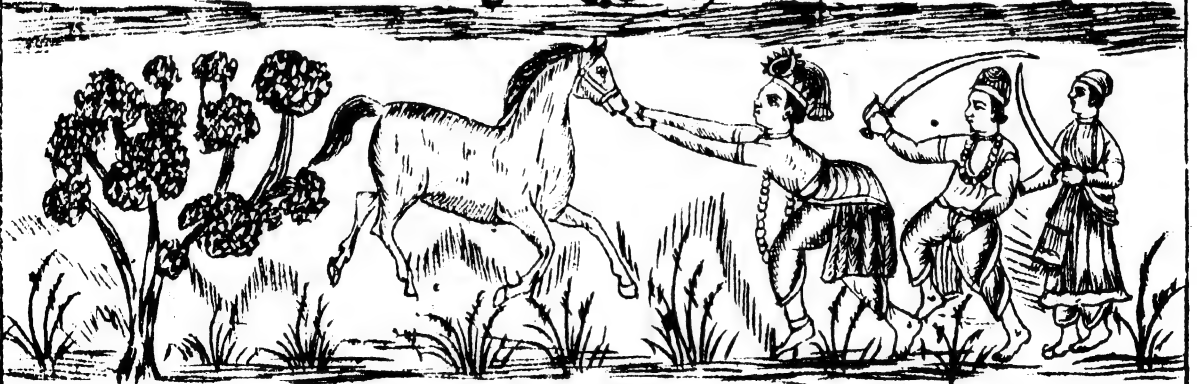
اپنا برجباسیون نے دیکھا تب شری کرشن جی کے پاس جاکر سب حال کہا۔

دوہا	برج آیو کیشی اسُر جان لیو نندلال		سنگھ واکے ہرکھ شون چلے کنس کے کال	

شیام سُندر نے چلتے وقت سب برجبالاؤن سے کہا کہ تم لوگ کچھ مت ڈرو مین ابھی اِسکو مارکر تمھارا سوچ مٹائے دیتا ہون یہ کہکر اُنکے بہاری نے کاچھا اپنا باندھ لیا اور کیشی کے سامنے جاکر اُسکو للکارا کہ ای کپٹ رُوپ راچھس جو تو میرے مارنے کے واسطے آیا تو اورون کو کیون ڈراکر دھمکاتا ہی مجھ سے آکر لڑ تو مین تیرا زور اور کرتب دیکھون جسطرح چراغ کے اوپر پتنگے آپ سے آکر جل مرتے ہین اُسی طرح تو بھی یہان مرنے کے واسطے آیا ہی اب میرے ہاتھ سے جیتا بچکر نجائیگا یہ بات سُنتے ہی کیشی دیت کرودھ مین ہوکر شیام سُندر کی طرف دوڑا اور جب اُسنے اپنے اگلے دونون پیر اُٹھاکر اُنکو ٹاپ مارنا چاہا تب مُرلی منوہر نے دونون پیر اُسکے پکڑ لیے اور اِسطرح گھماکر پھینکا کہ جسطرح گرڑجی سانپ کو اُٹھاکر پھینک دیتے ہین جب وہ گھوڑا دو سَو قدم پر جاگرا اور تھوڑی دیر تک بیہوش رہکر پھر ہوش مین آیا تب وہ مُنھ اپنا پھیلاکر اِس ارادے سے شری کرشن جی پر دوڑا کہ اُنکو نگل جاوے اُسوقت شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ لوہے کے برابر کڑا بناکر اِسطرح اُسکے مُنھ مین ڈال دیا جسطرح سانپ بل مین گھس جاتا ہی جب بہت کاٹنے پر بھی شری کرشن جی کے ہاتھ مین کچھ گھاؤ نہ لگ کر سب دانت اُس گھوڑے کے ٹوٹ گئے تب شری کرشن جی نے اپنا ہاتھ اُسکے مُنھ مین ایسا موٹا کیا کہ اُسے سانس لینے کی جگہ نہ رہکر جان اُسکی نکلنے لگی اُسوقت کیشی نے مَن مین کہا کہ دیکھو جیسے مچھلی بنسی کو نگل کر جان اپنی کھوتی ہی اُسی طرح مین نے نندلال جی کا ہاتھ پکڑکر اپنی جان کھوئی ایسا کہکر کیشی نے شری کرشن جی کا ہاتھ اپنے مُنھ سے باہر نکالنے کے واسطے بہت چاہا لیکن ہاتھ اُنکا نہین نکلا آخرکو وہ گھوڑا چلّاکر زمین پر گرپڑا جب پیٹ اُسکا پھوٹ کی طرح پھٹ کر جان اُسکی نکل گئی اور خون ندی کی طرح بہنے لگا تب دیوتون نے اُسکے مارے جانے سے خوش ہوکر شری کرشن مہاراج پر پھُول برسائے اور برندابن باسی یہ آنند دیکھکر بولے کہ ای نندلال جی تمنے بڑے دُشٹ سے ہم لوگون کا پران بچایا اور نند اور جسوداجی نے موہن پیارے کو گود مین اُٹھاکر اُنکا مُنھ چوم لیا اور بہت دان اور دچھنا موہن پیارے کے ہاتھ سے دِلوایا۔

سورٹھہ	بل موہن دوؤ بھاے چرنجیو جوڑی جُگل		دیت اسیس مناے برجباسی پربھُ کو سے	

مارنا شری کرشن جی کا کیشی دیت کو



جب راجا کنس نے کیشی کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ مارے سوچ اور ڈر کے اچنیت ہوگیا اور شری کرشن جی اُس کپٹ رُوپ گھوڑے کو مارکر تھوڑی دُور آگے جاکر ایک کدم کے نیچے کھڑے ہوگئے اُسوقت نارد جی نے وہان آکر اِس طرح پر اُنکی

استت کی کہ ای ترلوکی ناتھ بہت اچھا ہوا جو آپ نے کیشی دیت کو کہ سب دیتون سے زیادہ زبردست تھا مارڈالا ای جگت آتما پربرہم پرمیشور ای جوت روپ بھگوان ای آد پرش نرنجن نراکار چانور اور مشٹک اور شل اور توشل پہلوان اور راجا کنس اپنے بھائیون سمیت اور دنت بکر آدک اسکے متر مجھے مردے کے برابر دکھلائی دیتے ہین آپکو میری ڈنڈوت قبول ہو ای دیندیال بھگت بتسل ای دشٹ دلن سنتن ہتکاری آپ اپنے گرو ساندیپن کے مرے ہوئے لڑکے جم پری سے پھرلا دینگے آپکو میرا نمسکار ہے ای جگناتھ جگ جیون ای مادھو مکند انیاشی ای بیکنٹھ ناتھ لچھمی رمن جرا سندھ اور سسپال آدک ادھرمی راجا اور راچھسون کو آپ مارکر اٹھارہ چھوہنی دل کا مہابھارت مین ناش کرادینگے میری ڈنڈوت قبول کیجیے ای کلیان مورت گردھاری بہاری ای دین دیال گوپی ناتھ آپ سمندر مین دوارکا پری بساکر پانڈون کو لوک اور پرلوک کا سکھ دینگے میرا نمسکار لیجیے ای دین دیال دیت سنگھارن کال جمن اور بھوما سر آدک کو آپ مارینگے اور سولہ ہزار ایکسو کینا جو اسنے اپنے ساتھ بواہ کرنے کے واسطے اکٹھا کی ہین انکو آپ بواہینگے اور رکمنی جی کی اچھا پوری کرنے کے واسطے سسپال آدک راجون کو جیت کر اس سے بواہ کرینگے اور آج کے تیسرے دن راجا کنس کو مین آپ کے ہاتھ سے مرا ہوا دیکھونگا اور اندر پری سے آپ پارجات کا درخت لاکر ست بھاما اپنی استری کے گھر مین لگادینگے اور راجا نرگ کو گرگٹ کی جون سے چھڑاکر آپ مکت دینگے اور سمینتک من اور جامونتی کنیا جامونت ریچھ کے یہان سے لاکر آپ اسکے ساتھ اپنا بواہ کرینگے۔ ای مہا پربھو کنس کے ادھرم کرنے سے سب جیو جنتی اور گئو اور براہمن کو پرتھوی کے اوپر بڑا دکھ ملتا ہے کرپا کرکے پرتھوی کا بوجھ اتار دیے ای سیناپت مین آپکی دیا سے آپکو پہچان کر آپکی شرن آیا ہون نہین تو آپ کی لیلا اپرم پار کا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہے لیکن مین آپکی دیا سے اتنا جانتا ہون کہ آپ ہر بھگتون کو سکھ دینے اور گئو اور براہمن کی رچھا کرنے اور دیت اور ادھرمی راجون کو مارنے کے واسطے باربار دنیا مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بوجھ اتارتے ہین۔

چوپائی

یابدھ ستون تمکو پہچانون	نسدن شرن تمھاری جانون	سدا پھرون تمھرے رنگ راتا	ہست سے گن گاؤن دن راتا
کرپا کرو میٹرو بھرم ٹارو	بھوساگر سے پار اتارو	بار بار یہ بنتی کینھو	نمشکار کر آیس لینھو

دوہا	کال روپ سسپال کے مالکھن پربھو گوپال	نت نو لیلا کرت ہین برج مین موہن لال

جبکہ اسطرح نارد منی تینون کال کا حال جاننے والے نے بہت استت شری کرشن مہاراج کی کی اور انسے بدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری گوال بالون کو ساتھ لیے بھانڈیر بٹ کے نیچے بیٹھکر آپ راجا بنے اور بعض گوال بالون کو منتری اور کسی کو دیوان اور کسی کو سیناپت اور کسی کو سپاہی بناکر پھل پھلاول کھیلنے لگے اور راجا کنس جب ہوش مین آیا تب بیوما سر کو بلاکر کہا کہ سنو متر مجھکو شیام اور بلرام سے اپنے پران کا کھٹکا دن رات رہتا ہے مین نے جتنے دیت انکے مارنے کے واسطے بھیجے ان سب کو انھون نے مارڈالا اب تمھارے برابر کوئی دوسرا اشور بیر مجھکو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم برندابن مین میرے واسطے جاکر شیام اور بلرام کو مارآؤ تو مین تمھارا بڑا احسان مانونگا یہ سنکر بیوما سر بولا کہ سنو مہاراج مین اپنا بدن تمھارے اوپر نچھاور سمجھکر اپنی سامرتھ بھر تمھارا حکم مانونگا جو سیوک اپنے مالک کا حکم مانتا ہے اسکا لوک اور پرلوک دونون بنتا ہے یہ کہکر بیوما سر کنس سے بدا ہوا اور گوال روپ دھرکر جہان شری کرشن جی کھیل رہے تھے وہان آیا اور اسنے ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج مین بھی تمھارے ساتھ

کھیلنا چاہتا ہون یہ بات سُنکر شری کرشن انتر جامی نے اُس کپٹ روپی گوال کو پہچانکر کہا کہ تُم اپنا سندیہ چھوڑکر جس کھیل کے واسطے کہو وہی کھیل ہم تمسے کھیلین کپٹ رُوپی گوال بُولا کہ جسطرح بھیڑیا اپنی پیٹھہ پہ بھیڑی اُٹھاکر بھاگ جاتا ہے اُسی طرح ایک لڑکا دوسرے لڑکے کو اپنی پیٹھہ پر چڑھاکر دوڑے یہی کھیل کھیلو مُرلی منوہر نے کہا کہ بہت اچھا جبکہ شیام سُندر بیوماسر کو ساتھ لیکر بھیل بُجھاول اور آنکھ مُندا اول کھیلنے لگے تب وہ کپٹ روپی گوال بہت لڑکون کو جو اُسکو نہین پہچانتے تھے چھپے وقت ایک کو اُٹھاکر پہاڑ کی گندرا مین رکھہ آیا اور اُس کندرا کے دروازے پر پتھر کی سِلا دھر دی جب سب گوالون کو وہ کندرا مین چھپا آیا اور شری کرشن جی اکیلے رہ گئے تب کپٹ رُوپی گوال للکارکر بولا کہ اے نند کے آج تمکو سب جدُبنسیون اور برجباسیون سمیت مارکر راجا کنس کا کام بناؤنگا جب بیوماسر گوال تن چھوڑکر اپنی اصلی صورت سے شری کرشن جی کو مارنے کے واسطے جھپٹا تب شری کرشن جی نے اُسکا گلا دباکر جانور کی طرح لات اور گھونسون سے اُسکو مارڈالا اور گوال بالون کو کندرا مین سے نکال لائے۔



مارنا شری کرشن جی کا بیوماسر دیت کو

اُسوقت دیوتا اور بدّیا دھرون نے شیام سُندر پر پھول برسائے اور بڑی خوشی منائی شام کے وقت مُرلی منوہر مُرلی بجاتے خوشی مناتے ہوئے اپنے گھر آئے اُسی دن رات کے وقت جسوداجی نے یہ سپنا دیکھا کہ آج شیام اور بلرام برندابن مین نہین ہین کہین چلے گئے یہ سپنا دیکھتے ہی پہلے نند اور جسوداجی نے بڑا سوچ کیا پھر سپنے کی بات جھوٹھی سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا۔

ادھیاے اڑتیسوان۔ پہونچنا اکرور جی کا برندابن مین واسطے لیجانے شیام اور بلرام کے

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کاتک بدی دوادسی کو کیشی اور بیوماسر دیت مارے گئے اور اُسی دن پرات سمے جب اکرور جی کنس کے رتھ پر چڑھکر برندابن کو چلے تب وہ راہ مین بچار کرنے لگے کہ دیکھو اس جنم مین مجھ سے کوئی اچھا کام نہین ہوا آج تک سب دن کنس ادھرمی کی سنگت مین بیتے پچھلے جنم مین مین نے نہ معلوم کون ایسا جگ اور تپ کیا تھا جسکے پھل سے اُن چرنون کا درشن جسکا دھوون گنگاجی ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین پاؤنگا جن چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اور سنکادک رکھیشور آٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر اُسکی دھو

سے ملنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتے ہین وہی دھور آج مین اپنے ماتھے پر چڑھا کر بھو ساگر پار اُتر جاؤنگا۔

دوہا
سِلا سراپ موچن کرن ہرن بھگت اُرپیر — آج دیکھ ہون وہ چرن سکل نسکھن کے چھیر

جسطرح پاپی لوگ ست سنگ کرنے سے کرتارتھ ہوجاتے ہین اُسی طرح میرا بھاگ بھی جگا جو کنس نے مجھکو شری کرشن چندر آنندکند کے لینے کے واسطے بھیجا اِسی بہانہ سے مین بھی موہنی مورت کی چھب دیکھتے ہی بہت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر آنکھون کا پھل پاؤنگا نہین تو مجھ ایسے پاپی لوبھی سنساری مایا جال مین پھنسے ہوئے کو اُن پربرہم پرمیشور کا درشن کہان ملتا یہ سب سنجوگ اُنھین بیکنٹھ ناتھ کی کرپا سے ہوا ہے راجا کنس نے میرے اوپر بڑی دیا کی جو مجھکو اِس کام کے واسطے بھیجا جس آدپُرش بھگوان نے کالی ناگ کو ناتھ کر اُسکے ماتھے پر نرت کیا اور نندجی کی گئو دین چرا کر گوپیون کے ساتھ راس منڈل رچا اور دیوتون کے واسطے تین قدم پرتھوی راجا بل سے دان لی اور دیولوک کا راج اِندر آدک دیوتون کو دے ڈالا وہی بیکنٹھ ناتھ اپنا بال چرتر برجباسیون کو دکھلاکر بہت طرح کا سکھ اُنکو دیتے ہین جن چرنون کے درشن کے واسطے لچھمی جی اور نارد مُن اور مارکنڈے اور امبریکھ آدک بڑے بڑے رکھیشور اور مہاتما چاہنا رکھتے ہین اُن چرنون کا درشن اور اسپرش سہج ہی مین گوال بالون اور گوپیون کو ملتا ہے اسلیے برندابن باسیون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے۔

دوہا
نرا کار نرلیپ کو بھید نہ جانے کوے — جو کرتا سب جگت کے پالن پربھو ہین سوے

آج مجھکو اچھے اچھے سگن دکھلائی دیتے ہین ہرن میرے داہنے طرف سے بائین کو چلے آتے ہین اسلیے ضرور مجھکو بیکنٹھ ناتھ کا درشن ملیگا اور من وہ آدپُرش ابناشی سب سے پہلے تھے اور مہاپرلے ہونے پر بھی وہی بنے رہینگے جو مجھکو اِس بات کا سندیہ ہو کہ آدپُرش بھگوان نے کسواسطے سنسار مین جنم لیا تو کبھی ایسا مت سمجھنا اُنھون نے کیول واسطے سکھ دینے اپنے بھکتون اور بھو ساگر پار اُتارنے سنساری جیوون اور مارنے دیتون اور ادھرمیون اور بھار اُتارنے پرتھوی کے اپنی اِچھا سے جنم لیا ہے اُنکے بھید اور مہما کو کوئی بھی نہین جان سکتا ہے وہ انترجامی سب بھلے اور برے کے پیدا کرنے والے ہوکر سنساری مایا سے الگ ہین اُنکو ستوگن اور رجوگن اور تموگن نہین بیاپتا اور برندابن کی مہما بیکنٹھ سے زیادہ جانکر گوال بالون کو برہما اور شوجی سے کم نہ سمجھنا چاہیے۔

کبت

ایک برج رینکا پر چنتامن وار ڈارون لوکن کو وار ڈارون سیوا کنج کے بہار پین
لتن کے پاتن پے کلپ برچھ وار ڈارون رما ہو کو وار ڈارون گوپن کے دوار پین
برج کی پنہارن پے شچی رچی وار ڈارون بیکنٹھ کو وار ڈارون کالندری کے دھار پین
کہت ابھے رام ایک رادھا جو کو جانت ہون دیون کو وار ڈارون نند کے کمار پین

اور دیت لوگون کو بھی بڑا بھاگمان سمجھکر پرمیشور کی دیا انپر بھی جاننا چاہیے کسواسطے کہ جب بیکنٹھ ناتھ اُنکو اپنے ہاتھ سے مارتے ہین تب اُنکو بیکنٹھ دھام رہنے کے واسطے دیتے ہین جہان ہزارون برس تک تپسیا کرنے سے بھی آدمی نہین پہونچتا ہے اور راون اور ہرناکش کی کتھا جو اُنکے ہاتھ سے مارے گئے تھے اِس بات کی گواہ ہے کسواسطے کہ شیام سندر کے ڈر سے اُنکے ساتھ دشمنی رکھنے والون کو (یعنی راون وغیرہ کو) دن رات اپنے پران کا ڈر رہکر کسی ساعت شیام سندر کا سوروپ اُنکے چت سے نہین اُترتا تھا اسی سے

وہ لوگ مکت ہو گئے دیکھو میرا بڑا بھاگ اُدے ہوا کہ جس روپ کے دیکھنے کے واسطے بڑے بڑے جوگی اور مہاتما تینون لوک کے چاہنا رکھتے ہین اُسی موہنی روپ کو دیکھکر مین اپنا جنم سوارتھ کرونگا اور پہلے گوال بالون کو جو دن رات بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرتے ہین دنڈوت کرونگا پھر اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھکر وہ دھور اپنے ماتھے پر چڑھاونگا جو دھور برھما دک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب وہ دینا ناتھ جگت کے مکت دینے والے دیا سے اپنا ہاتھ میرے اُوپر رکھکر مجھکو اُٹھاوینگے تب مین اپنے برابر کسی تپسی اور گیانی کا بھی بھاگ نہین سمجھونگا لیکن مین ایک بات سے بہت ڈرتا ہون کہ جو مجھکو کنس کا بھیجا ہوا سمجھکر ایسا نہ کرین سو یہ سندیہ کرنا نہ چاہیے جسطرح مین منسا باچا کرمنا سے اُنکی بھکت رکھکر اُنکو اپنا ایشور جانتا ہون اُسیطرح وہ انترجامی بھی مجھے اپنا داس جانکر دیا ہی کرینگے۔

دوہا	ہر داسن کو داس ہون من مین کر بشواس		کنس دوت نہین جانہین ماکھن پربھ سکھ راس	

جب وہ دینا ناتھ میرا ہاتھ پکڑکر گود مین لیجاوینگے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھکر سب حال کنس کا سچا سچا اُنسے کہدونگا سنساری جیوون کو ایا رو پی رسی مین بندھے رہنے سے مکت ہونا کٹھن ہے لیکن وہ دینذیال مجھکو اپنا ذات بھائی سمجھکر ضرور بھو ساگر پار اُتار دینگے جسوقت وہ اپنی کرپا سے مجھکو چاچا کہکر پکارینگے اُسوقت بڑے بڑے مہاتما میرے اُوپر ڈاہ کرینگے۔

دوہا	ای من تو مت سوچ کر آن بی کو ہو لاج		آپ کاج سنوار ہین ماکھن پربھ برج راج	

جب اکرور جی اسطرح بچار کرتے ہوئے تین کوس راہ دن بھر مین کاٹکر شام کے وقت برندابن کے نزدیک پہونچے اور وہان زمین پر شری کرشن جی کے چرنون کا نشان جسمین سنکھ چکر گدا پدم دھوجا کے نشان بنے تھے دیکھا تب اکرور جی نے رتھ پر سے اُترکر اُن چرنون کی دھور اپنے سر اور آنکھون مین لگائی اور اُس جگہ کو ڈنڈوت کرکے کہا کہ جہان پر تمہارے چرنون کا آکار رہتا ہے وہان پر بڑے بڑے رکھیشور اور گیانی لوگ ہمیشہ ڈنڈوت کیا کرتے ہین جب اکرور جی کو اسی بچار مین پریم پیدا ہوکر آنکھون سے بہت آنسو بہنے لگے تب سب گوپیہ اور گوال سچی پریت اُنکی دیکھکر اپنے پریم کا گھمنڈ بھول گئے لیکن اپنا بڑا بھاگ سمجھکر آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو جن چرنون کی دھور اکرور جی اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اُن چرنون کی سیوا ہم لوگ دن رات کرتے ہین اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا اُسی وقت مرلی منوہر پیتامبر پہنے پھولون کا گجرا گلے مین ڈالے بلرام جی اور گوالون سمیت بن سے گئو چراکر ہنستے ہوئے برندابن کے پاس پہونچے۔

دوہا	ماکھن پربھ مکھ دیکھکے روم روم سکھ پاے		پریم بھاؤ سے مگن ہو پرے چرن پر دھاے	

ای راجا پریکھت اکرور جی نے کبھی شری کرشن جی کے اور کبھی بلرام جی کے چرنون پر سر رکھکر اسطرح اپنے آنسوون سے اُنکے چرن دھوئے جسطرح دُنیا کے لوگ رکھیشور اور مہاتما کے آنے سے اُنکے چرن دھوتے ہین جب تھوڑی دیر بعد رونا اکرور جی کا کم ہوا تب اُنھون نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین اکرور جدوبنسی تمہارا داس ہون یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی اُنکو اپنا بڑا سمجھکر سر اُنکا اپنے پیرون پر سے اُٹھانے لگے لیکن اکرور جی ایسے پریم مین ڈوبے ہوئے تھے کہ اُنکو کچھ اپنے تن بدن کی سُدھ نہ تھی سر کو نہ اُٹھاوے اسلیے شیام اور بلرام نے پریت پوربک اپنے ہاتھون سے سر اُنکا پکڑکر اُٹھالیا اور چاچا کہکر بڑے آدر سے بھینٹ لے گئے تب نند جی اکرور جی کے گلے ملے جبکہ موہن پیارے بڑے پریم سے آسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُنکا چرن دھونے لگے تب اکرور جی شرمندہ ہوکر اپنا پانون مرلی منوہر کی طرف سے کھینچنے لگے لیکن شیام سندر پانون اُنکا نہ چھوڑکر بولے کہ ای چاچا تم ہمارے باپ کی جگہ ہو اسلیے

تمھاری سیوا کرنا ہمکو اُچت ہی یہ کہکر شری کرشن جی نے اکرورجی کا چرن دھویا اور اُنکے بدن مین عطر اور چندن لگا کر پریم سے چھتیس طرح
کے کھانے کھلائے اور ہاتھ دُھلا کر پان اور الایچی دی جبکہ اکرورجی کھا پی کر پلنگ پر لیٹے تب شیام اور بلرام اُن کے پانون داب نے لگے
اور نند اور اُپنند آدک نے اکرورجی کے پاس آکر پوچھا کہ کہو بسدیو جی اور دیوکی کیسے ہین اور راجا کنس کسطرح پرجا کا پالن کرتا ہی
ہماری جان مین جب تک کنس اَدھرمی جیتا رہیگا تب تک گئو اور براہمن اور پرجا کو اُسکے ہاتھ سے سُکھ نہین ملیگا جہان کا راجا اَدھرمی
اور نردئی ہوتا ہی وہان کی پرجا سُکھ سے نہین رہتی جس کنس نے چھ بیٹے اپنی بہن کے بنا اپرادھ مار ڈالے اُسکو بدھک سے زیادہ سمجھنا
چاہیے یہ سُنکر اکرور نے کہا کہ جب سے کنس پیدا ہوا ہی تب سے جدبنسی اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین جسطرح بکری کے غول مین ایک بھیڑیا
رہنے سے اُنکو اپنی جان کا ڈر لگا رہتا ہی اُسی طرح متھرا باسیون کو کنس کے جیتے تک سُکھ نہین ملیگا اِسکا حال سب تم جانتے ہو ہم کیا کہین۔

اَدھیائے انتالیسوان - جانا شیام اور بلرام کا اکرور کے ساتھ متھرا مین

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکشت تب نند اور اُپنند اکرورجی سے متھرا کا حال پوچھکر اپنے اپنے استھان پر گئے تب شیام اور بلرام نے جیسا
بچار راہ مین اکرورجی کرتے آئے تھے ویسا سنمان اُنکا کر کے پوچھا کہ ای چاچا آپ دیا اور پریت کی راہ سے ہمکو دیکھنے کے واسطے آئے بہت
اچھا کیا لیکن تمنے ہمارے پرلون پر جو ہم تمھارے لڑکون کے برابر ہین کسواسطے گرکر ہمکو دوش لگایا ہمکو تمھاری سیوا کرنا چاہیے بھلا یہ تو بتاؤ کہ
متھرا باسیون کا دن کیونکر کٹتا ہی اور بسدیو اور دیوکی ہمارے ماتا پتا اچھی طرح سے ہین اور راجا کنس ہمارا ماما بڑا پاپی پیدا ہوا ہی
جو گئو اور براہمن اور جدبنسیون کو دُکھ دیکر ناش کیے دیتا ہی اور ہمکو بسدیو اور دیوکی اپنے ماتا پتا کے قید ہونے کا حال سنکر بڑا سوچ ہوا ہی
سچ پوچھو تو وہ لوگ ہمارے واسطے اِتنا دکھ پاتے ہین جو وہ ہمکو گوکل مین لاکر نہ چھپاتے تو کیون اتنا دکھ پاتے جب وہ ہماری یاد کرتے ہونگے
تو اُنکو بہت رنج ہوتا ہوگا بڑا اشچرج ہی کہ دیوکی جی کے چھ لڑکے مارنے اور اتنا پاپ بٹورنے پر بھی کنس کا من ادھرم کرنے سے نہین بھرا اور
یہ بتلائیے کہ آپکا آنا یہان کیونکر ہوا اور آپ سے راجا کنس نے چلتے وقت کیا کہا یہ بات سُنکر اکرورجی نے کھڑے ہوکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا
کہ ای بیکنٹھ ناتھ انترجامی کنس کے اپنت کرنے کا حال آپ کو سب معلوم ہی مین کیا کہون کنس بسدیو اور اُگرسین کا پران لینے کے واسطے
ہر روز ارادہ کرتا ہی لیکن وہ لوگ آپکی کرپا سے آج تک بچے جاتے ہین اور کنس کا حال جو کچھ آپ نے سُنا ہی اُسی طرح پر ہی جبکہ برکھاسُر دیت
آپ کے ہاتھ سے مارا گیا تب نارد مُنی نے آکر کنس سے کہا کہ تیری موت شری کرشن جی کے ہاتھ سے ہی اور وہ نند اور جسودا جی کے بیٹے
نہین ہین بسدیو اور دیوکی کے بیٹے ہین یہ حال سُنکر کنس نے پھر بسدیو اور دیوکی کو قید کیا اور اُسی دن سے تمھارے پران مارنے کی
تدبیر مین رہکر دھنکھ جگ کے بہانے سے تم دونون بھائیون کو اور نندجی آدک کو بُلانے کے واسطے مجھکو یہان بھیجا ہی یہ بات سُنکر
شری کرشن جی نے بلرام جی کی طرف دیکھا اور ہنس دیا اور نندجی سے کہا کہ ای بابا اکرورجی جد کل مین بڑے مہاتما ہو کر کنس کی
آگیا انسار دھنکھ جگ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلانے کے واسطے یہان آئے ہین اُنکے ساتھ جانے مین بہت اچھا ہوگا تم
بھی گوپ اور گوالون سمیت دہی اور ماکھن آدک بھینٹ لے کر چلو۔

ماکھن پربھو کی بات یہ سُنکے گوپی گوال
سگئے سکل مُرجھائے تن بھئے بکل تتکال

ای راجا پریکشت نندجی شری کرشن جی کی بات کی کئی مرتبہ پرکھ چکے تھے اِسلیے اُنکی بات کو ٹالنا اُچت نہین جانا اور نند

اور جسودا جی پہنچنے کی بات یاد کرکے سوچ کرنے لگین لیکن شیام سندر کی اِچّھا انسار نند جی نے برندابن مین ڈھنڈھورا پٹوا کر سب گوالون کو کہلا بھیجا کہ راجا کنس نے دھنکھ جگّ کا اُتساہ دیکھنے کے واسطے ہم لوگون کو بُلایا ہی کل پرات سمے سب گوال بال دودھ دہی گھی ماکھن آدِک لیکر متھرا کو چلین جب یہ حال گوپیون نے سُنا کہ شیام سندر متھرا کو جاتے ہین تب سب گوپیان شیام سندر کا بجوگ سمجھ کر مُردے کے برابر ہوگئین اور اُنکے گھرون مین ایسا رونا پیٹنا ہونے لگا کہ جیسے کسی کا کوئی آدمی مرجاے۔

دوہا	ٹھور ٹھور ایسی دشا کہت نہ آوے بین	بڑھی شیام بچھڑن بتھا ڈھرت اُمنگ جل نین	
سورٹھ	پھرت بکل سب گوال پوچھت ایکہہ ایک تے	چلن چہت نند لال من ملین بیاکل سبے	

پھر سب گوپیان ٹھور ٹھور بیٹھکر آپسمین کہنے لگین کہ دیکھو یہ کیا پرلے ہمارے اُوپر آئی ہی ایک ساعت بھر موہن پیارے کا برہ ہمسے سہا نہین جاتا تھا اُنکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا تھا اب وہ متھرا جاتے ہین اُنکے بجوگ مین ہمارا پران کیسے بچیگا اِس اکرور مورکھ کا کیا کام تھا جو ہم لوگون کا پران لینے کے واسطے آیا ہی سچ پوچھو تو شری کرشن جی نے ہماری پریت سے من اپنا کھینچ لیا نہین تو اُنکو متھرا جانے کا کیا کام ہی جو نندلال جی نہ جاوین تو راجا کنس اُنکا کیا کریگا تب دوسری گوپی بولی کہ پرمیشور کی دیا سے آج کوئی بڑا آدمی برندابن مین مرجاتا یا کوئی دوسرا کارن ہوکر ہمارا من ہرن پیارا کل متھرا کو نہ جاتا تو بہت اچھا ہوتا دوسری گوپی اپنی چھاتی پیٹ کر کہنے لگی کہ بڑا سوچ ہی کہ میرا پران پیارا مجھ سے چھوٹتا ہی۔

چوپائی	اب ہر جب متھرا کو جیہین	تن بن پران کون بدھ رہین	

دوسری گوپی بولی کہ مجھے موہن پیارے کے دیکھنے سے تینون لوگ کا سُکھ ملتا تھا اب اُنکے دیکھے بنا کسطرح چین پڑیگا دوسری بولی کہ جب وہ ایک مرتبہ میری طرف آنکھ اُٹھا کر دیکھتے تھے تب مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتی تھی اُنکے جانے کے پیچھے میرا کیا حال ہوگا۔ دوسری نے کہا کہ اے برہما جی تم بڑے کٹھور ہو جو پہلے موہن پیارے سے پریت لگا کر اب اُنکے برہ ساگر مین مجھکو ڈوبنا بچار کیا ہی جسطرح کوئی پیاسا دور سے پانی دیکھکر پانی پینے کے واسطے جاوے اور وہان پہونچکر اُسکو بالو دکھلائی دے وہی گت ہماری ہوئی رام اور کرشن دونون آنکھین ہماری چلی جائینگی تب ہم لوگ بنا آنکھ جی کر کیا کرینگی شیام اور بلرام بنا ایک ساعت جینا ہمارا کٹھن ہی۔

دوہا	جو راجن کے راج ہین ماکھن پر تم بج راج	اب جیوین کیسے سکھی سو پچھرت ہین آج	

اے راجا پریچھت اِسی طرح سب برجبالا برہ کی ماتی ہوکر اپنے اپنے من کا حال ایک دوسری سے کہکر بلاپ کرتی تھین جب رات [illegible] کی طرح تڑپتے بیت گئی تب پرات سمے سب گوپ اور گوال برندابن باسیون نے گورس آدِک گاڑی اور بیلون پر لدوا لیا اور بھینسا [illegible] بکرا آدِک بھینٹ دینے کے واسطے لے کر نند جی کے دروازے پر آئے اور جس جگہ اکرور جی شیام اور بلرام کو اپنے آگے بٹھا کر چلنے کی طیاری کر رہے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اور لڑکے اور بوڑھے آکر موہن پیارے کے بجوگ مین اپنی اپنی آنکھون سے جل کی دھارا بہانے لگے اور اِتنا روئے کہ اُنکے آنسو بہنے سے زمین وہان کی کیچڑ کے برابر ہوگئی اور اُن لوگون نے آپسمین کہا کہ دیکھو کنس ادھرمی کے راج مین سُکھ اور آنند سپنا ہوگیا اور سب برجبالا شری کرشن جی کے چارون طرف کھڑی ہوکر بڑے دُکھ سے کہنے لگین کہ اے پران پیارے تم کسواسطے ہم لوگ ابلاؤن کو اپنے برہ ساگر مین ڈبوکر پران لیا چاہتے ہو سب برندابن باسیون کا جینا تمھارے آدھین ہی جسطرح ہاتھ کی لکیر کبھی نہین مٹتی اُسی طرح بھلے آدمی کی پریت کبھی نہین گھٹتی جیسے بالو کی دیوار نہین ٹھہرتی اسی طرح مورکھ کی پریت نہین نبھتی ہی اے گوپی ناتھ ہم لوگون

نے تمھارا کیا اپراد ھ کیا ہی جو ہمکو پیٹھ دکھا کر چلے جاتے ہو۔

دوہا	ایک سکھی ایسے کہے مین سوچت من مانہہ		جو ست جیند ہا نندکے ہمن چھانڑ ہین نانہہ	

گوپیان اِسطرح شری کرشن جی کو کہکر پھر اکرور جی سے بولین کہ اجی اکرور تم ہم لوگون کا دُکھ نجانکر جسکے آدھین ہمارے پران ہین اُسی کو اپنے ساتھ لیے جاتے ہو اب ہمارا جینا کیسے ہوگا کیون ایسا کرتے ہو ایسے جینے سے تم ہمکو مارڈالتے تو اچھا تھا اور اکرور دیاونت کو کہتے ہین تم اپنے نام کے برخلاف نردئی پن کرتے ہو جیسا دُکھ ہم لوگون کو راجا کنس نے دیا اُسکا دنڈ موہن پیارے سے پاویگا دوسری سکھی بولی کہ دیکھو برہما جی ہم کو استری کا تن دیکر ہمارے اُوپر کچھ دیا نہین کرتے ہم لوگون کی بھونر روپی آنکھ کمل روپی مکھار بند موہن پیارے کو دیکھنے کے واسطے دن رات چاہنا رکھتی ہین کہو اب کسطرح ان آنکھون کو بنا دیکھے سانولی صورت موہنی مورت کے چین ملیگا۔

دوہا	ہا کمن پر تھم کو روپ رس پیت رہے جونت		اب کھاری جل کوپ کو کہہ بدھ آوے چیت	

اور سکھی بولی کہ سچ پوچھو تو برہما اور اکرور کا کیا دوش ہی یہ سب کھوٹائی موہن پیارے کی سمجھنا چاہیے کہ انکا چت بھی اُنکے بدن کی طرح کالا ہی ہم لوگون نے اپنے کل پروار کی پریت چھوڑ کر اپنا پریم اُنسے لگایا تھا اب یہ ہمکو اِس دُکھ ساگر مین چھوڑ کر چلے جاتے ہین متھرا پُری کی استریان دن رات موہن پیارے کی بھینٹ ہونے کی اِچھا من مین رکھکر پرمیشور سے بردان مانگتی تھین اب پرمیشور نے اُنکی بنتی سُنی اور سکھی بولی کہ متھرا کی استریان روپ اور گُن سے بھری ہین شیام سندر اُنکی پریت مین پھنسکر وہان ہی رہ جاینگے اور ہم لوگون کو بھول کر یہان کیون آوینگے اُن استریون کا بڑا بھاگ ہی جو من ہرن پیارے کے ساتھ سُکھ اُٹھاوینگی نہین معلوم ہمارے تپ مین کیا بھول پڑی کہ ہمسے ہمارا پیارا بچھڑتا ہی اور گوپی بولی کہ آج متھرا کی استریون کو اچھے اچھے سگن ہوتے ہونگے کہ وہ لوگ شیام سندر کا درشن پاکر اپنی آنکھون کا پھل پاوینگی اور سکھی بولی کہ شری کرشن کو متھرا مین کسی نے نہین بلایا اُنکا من متھرا کی استریون کے دیکھنے کے واسطے چاہتا ہی اِسی واسطے یہ بہانہ کرکے جاتے ہین دوسری نے کہا کہ اِس چت چورنے ہم لوگون کے ساتھ کون بھلائی کی ہی جو وہان کی استریون کے ساتھ کرینگے خوبصورت آدمی اپنی خوبصورتی کے گھمنڈ سے کسی کو کچھ مال نہین سمجھتے دوسری برجبالا بولی کہ برندابن باسیون کے دن اب برے آئے ہین اور متھرا باسیون کا نصیب جاگا اِسی سے موہن پیارے وہان جاتے ہین دوسری نے کہا کہ یہ اکرور ہمارے واسطے جم دوت بنکر آیا ہی جسطرح کسی بھوکھے کے آگے سے کوئی کور اُٹھاتے وقت تھالی بھوجن کی کھینچ لے اُسی طرح یہ ہمکو شیام سندر سے الگ کرتا ہی یہ کون نیاو کی بات ہی کہ مچھلی کو پانی سے نکال کر گرم بالون مین ڈال دے شاید ہم کو دُکھ دینے سے اِسکو کچھ ملتا ہوگا اسلیے ایسا کرتا ہی۔

دوہا	جو دُکھ دیوے جیو کو ٹھا کشٹ سو پاوے		بووے بیج ببول کو تو آم کہان سے کھاوے	

اور سکھی بولی کہ اے پران پیاری اِسمین کسی کو دوش لگانا نچاہیے ہمارے کھوٹے دن آنے سے ہمارے پران پیارے جاتے ہین ہمارا بھاگ جو اچھا ہوتا تو اکرور کیون آتا جسوقت گوپیان اپنے اپنے برہ کا دُکھ ایک دوسری سے کہہ رہی تھین اُسی وقت شیام اور بلرام چلنے کے واسطے رتھ پر چڑھے تب گوپیون نے کہا کہ دیکھتی ہو شری کرشن جی ہمارے رونے اور بلاپ کرنے پر کچھ دھیان نہ کرکے متھرا جانے کو طیار ہوگئے۔

دوہا	ہا کمن پر بھو آنند سون چڑھ بیٹھے رتھ مانہہ		بہت بھلو ہی سارتھی اب ہون ہانکت نانہہ	

اور گوپی بولی کہ ہم سب اپنے کل اور پروار کی لاج چھوڑ چکی ہین جب رتھ یہان سے چلنے لگے تب شیام سندر کی کمر پکڑ کر روک رکھو جسمین جانے نہ پاوین یہ سنکر دوسری گوپی بولی کہ اے پیاری سچ کہتی ہو جبکہ میرا پران ہی موہنی مورت نے ہر لیا تب اُنکو کس طرح جانے دونگی

جس لاج کے مارے پرمیشور سے بجوگ ہو اُس لاج کو چولھے بھاڑ مین ڈال دیو اسوقت لاج کرنے مین پیچھے سے بہت دُکھ اُٹھانا پڑیگا دوسری بولی کہ ہم لوگ بوری ہو کر پڑی رہین اور وہ متھرا کی استریون کے ساتھ جاکر چین اُڑا دین یہ بات کیسے ہونے پاویگی ہمکو لاج سے کچھ کام نہ رکھکر اپنا کام نکالنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ ہم لوگون کو اُس موہنی مورت کے دیکھنے سے سُکھ ملتا تھا سو اب جاتے ہین بھلا دن بھر تو ہم یہ سمجھینگی کہ گئو چرانے بن کو گئے ہین لیکن شام کو بنا دیکھے ہمارا پران کیسے بچیگا اور گوپی بولی کہ ای سکھی اُسدن چاندنی رات کی بات تجھکو یاد ہے یا نہین جب شیام سندر نے ہم لوگون کے ساتھ راس کر کے سُکھ دیا تھا دوسری گوپی بولی کہ ای سکھی جو کوئی اُنکی لیلا کو بھلا دے اُسکو جانور سمجھنا چاہیے دوسری گوپی بولی کہ جب شام کے وقت برندابن بہاری بن سے گئو چرا کر گھر آتے تھے تب اُنکے گھونگھر والے بالون پر دھور پڑی ہوئی کیسی شوبھا دیتی تھی کہ ہم لوگ راستے پر بیٹھکر اُنکا درشن کرتی تھین تب اُنکی چھب دیکھنے اور بنسی سُننے سے کیسا آنند ملتا تھا بتاؤ اب وہ سُکھ کیسے ملیگا۔ ای راجا پریچھت اسی طرح سب گوپیان بورہون کی طرح اپنے اپنے برہ کا حال شیام اور بلرام اور اکرور کو سُنا کر بلاپ کرتی تھین اور لاج چھوڑ کر بار بار ای مادھو ای مکُند ای گوبند ای دینا ناتھ ای بیکنٹھ ناتھ ای گوپی ناتھ ای شیام سُندر ای مُرلی منوہر ای من ہرن پیارے ای برج ناتھ ای دُکھ بھنجن نند نندن پرمیشور کے نام پُکار کر اُنکو اپنا دُکھ سُناتی تھین اُسوقت اُنکا رونا اور بلاپ کرنا دیکھکر کون ایسا چیتن جیو وہان تھا جسنے آنسو کی دھارا اپنی آنکھون سے نہ بہائی ہو جبکہ جڑ رُوپ درختون سے بھی اُنکا دُکھ نہین دیکھا گیا تب جڑ سے ڈالی تک مارے سوچ کے ہلنے لگے اور اکرور اُن سب کا حال دیکھکر راجا کنس کی آگیا اور اپنے تن کی سُدھ بھول گئے جب گوپیون کا بلاپ اکرور سے دیکھا نہین گیا تب رتھ پر چڑھکر ہانکنا چاہا اُسوقت گوپیون نے دوڑ کر رتھ کو پکڑ لیا اور بڑی عاجزی سے بنتی کیا کہ ای گوپی ناتھ تُم کس واسطے ہم لوگ اَبلا اناتھا کو اپنے برہ ساگر مین ڈبو کر پران لیا چاہتے ہو ہمکو بھی اپنے ساتھ لیچلو تو دھنگہ جگت کا اُنسو اور راجا کنس کو دیکھ آوین ہم لوگون نے اپنا کُل اور پریوار اور لوک لاج چھوڑ کر تُمسے پریت لگائی تسپر تم کیون ایسے بردئی ہو کر ہمارا پران لیتے ہو تم اکرور کے ساتھ جو رتھ ساج کر آیا ہے نہ جاؤ تو کنس تمھارا کیا کریگا یہ اپنا مُنھ کالا کر کے پھر جائیگا ای راجا اُسوقت ایک طرف تو گوپیون کی یہ دسا تھی کہ دوسری طرف سے جسودا جی روتی ہوئی آکر بولین کہ ای اکرور تم کیون میرے پران پیارے کو لیے جاتے ہو اِنکے بنا مین کسطرح جیونگی۔

دوہا سورٹھ	کہا دھنکھ لے دیکھہ ہین بالک اَتِ اِگیان مین نہین دیہون جان مُونر دھن کے شیام دھن	کیو کنس کچھ کپٹ یہ پرت مونہہ اُس جان رہنہ کنس بر پران کو جیوے نند نند بن	

کبت

پران کے ادھارے میرے بارے لے پدھارے چاہین بھوپ کے اکھارے جہان بھارے بھے بھورین
پیر بڑھی ہی سدیر بُورت ہی بجوگ تیر کیسے کیسے دھرون دھیر پریم کے ادھورین
ڈارے بر کنس کا پر اگار مین زنجیر بھرا ہے ری پیر جر جاے دھن دھام چورین
جو پلے کنھیا بل بھیا دوؤ لال میرے کھیلین کہہ میّا بین نین کے حضور مین

اور روہنی ماتا رو کر کہنے لگی کہ شیام اور بلرام برج گوکل کے پران اُدھار ہین اِنکے چلے جانے سے ہم لوگ کیسے جیوینگے پھر جسودا ماتا بہت بلاپ کر کے بولی کہ ای موہن پیارے تم میری ممتا چھوڑ کر کیون جاتے ہو مین تمھارے اُوپر نچھاور ہو کر کہتی ہون کہ اپنی ماتا کو چھوڑ کر کیون جاتے ہو تمھارے دیکھے بنا مجھسے ایک ساعت نہین رہا جائیگا جب جسودا جی کے یہ سب کہنے پر بھی موہن پیارے

رتھ پر سے نہین اُترے تب جسودا بیاکل ہوکر زمین پر گر پڑی اور بہُت بِلاپ کرکے کہنے لگی کہ ای پران پیارے تم کٹھور ہوکر میرا پران ہی لیا چاہتے ہو مجھے اکرور مارنے کے واسطے برندابن مین آکر میری بڑھوتی ہسنے کی لکٹیا چھیننے لیے جاتا ہو ای بیٹا تم کو کچھ دیا نہین آتی جو مجھے اِسطرح چھوڑکر چلے جاتے ہو ای راجا پریچھیت جب اِسطرح جسودا اور روہنی اور گوپیان رتھ پکڑکر رونے لگین تب موہن پیارے ہنستے ہوئے رتھ پر سے اُترکر بولے کہ تم چنتا مت کرو مین ایک آدمی تمھارے پاس بھیجونگا اُسوقت جسوداجی موہن پیارے کو گلے لگاکر بڑی بنتی کرکے بولین کہ ای بیٹا تم دھنکھ جگت دیکھکر جلدی چلے آنا وہان کسی سے پریت لگاکر اپنی ماتا کو مت بھول جانا یہ سُنکر مرلی منوہر نے جسودا ماتا کو بہت دھیرج دیا اور شری داما گوال سے بولے کہ تم گوپیون سے کہدو کہ سوچ مت کرین مین پھر لوٹونگا جب شیام سندر اسطرح سب کو دھیرج دے کر اور ماتا کو دنڈوت کرکے رتھ پر چڑھے تب نندجی نے جسودا اور گوپیون سے کہا کہ تم اُداس مت ہو مین شیام اور بلرام کو دھنکھ جگت دکھا کر جلد ہی اپنے ساتھ لے آؤنگا لیکن اِس بات کا ڈر ہی کہ راجا کنس شیام اور بلرام سے کچھ دغا نہ کرے یہ بات سنکر ایک بوڑھے آدمی گیان وان نے کہا کہ ای نندجی شیام سندر پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین انھون نے پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی یہ راجا کنس کو کیا سمجھتے ہین موت کی بھی موت انکے ہاتھ ہی یہ سنکر نند آدک کو دھیرج ہوا اِتنی کتھا سُنکر راجا پریچھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ بڑا اشچرج ہی کہ اکرورجی نے یہ دسا جسودا اور گوپیون کی دیکھکر کچھ دھیرج اُنکو نہین دیا شکدیوجی بولے کہ ای راجا اُسوقت اکرورجی نے اِتنا گوپیون سے کہا تھا کہ شیام سُندر پھر تمسے ملکر سکھ دینگے جب اکرور نے سب کو روتا چھوڑکر شیام اور بلرام کا رتھ متھرا کی طرف ہانکا اور نندجی گوال بالون سمیت گاڑی آدک پر بیٹھکر اُنکے ساتھ چلے تب جسودا بڑے بلاپ سے بولی۔

چوپائی

موہن اِدھر دیکھ تو لیجے	بچھڑت لال ہین کچھ دیجے
لیو نہار جنم کو کھیڑو	بہُر برج مین ہوت اندھیرو
یہ کہہ گوال سکھن کو پھیرو	اپنی گاے جاے کے گھیرو
ایسے کہہ جسُمت بلکھائی	کیے جتن بہ پران نہ جائی
تلپھت بکل رام مہتاری	اَت بیاکل سب برج کی ناری

دوہا

دیکھ دکھت برج لوگ سب اور جسودا ماے	تب موہر یہ کہہ سکھ دیو بہُر ملین گے آے

جب تک رتھ کی دھوجا اور دھور اُڑتی ہوئی جسودا اور گوپیون کو دیکھ پڑتی رہی تب تک اُن سب کو آسا بنی رہی کہ اب بھی ہمارے پران پیارے لوٹ آوینگے اِسلیے وہ سب رتھ کی طرف ٹکٹکی باندھکر دیکھتی رہین جب رتھ دور نکل جانے سے اُسکی دھور بھی نہین دکھائی دی اور گوپیون کا مَن برج مین رہکر مَن دھور کی طرح اُڑتا ہوا شری کرشن جی کے پیچھے پیچھے چلا گیا تب سب گوپیان اور جسوداجی بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑین جب کچھ ہوش آیا تب روتی پیٹتی ہوئی گھر کو چلین لیکن اُنکو شیام سُندر کے بِرہ سے راہ نہین سوجھتی تھی تب ایک سکھی جسوداجی سے بولی۔

سورٹھہ	کرا کرین برج جا سے من ہر لے گئے سانورو		پرت نہ آگے پاسے پاچھے ہی لوچن لگت

جانا شیام اور بلرام جی کا متھرا کو اکرور کے ساتھ



دوہا سورٹھہ	یون برج تیہ پچھتائے سب دیکھ جسودا دین سب برج پرم اداس برہن دکھ سمپت سین		سب آئین اپنے گھران کلیشت بدن ملین رہے پران یہ آس شیام کبھو ملین ہمین

کبت

لٹل اکرور کرور بیری کاہو جنم کو چھینک سی ڈار سر دکے برج مور لیو
بیاکل سجال بال لشتی دم شیام بن بین سی تلپھنا نو پریم رس جھو رگیو
چرن اٹھائے چکرت چتوت اوپچے دھام چڑھ چنتا من چین سب جور گیو
بار بار کہت بشور جل نین پور دھوزنا ارت آ داب رتھ دور گیو

اے راجا اسی طرح سب گوپیان اور جسودا جی شیام سندر کے برہ مین بیاکل رہ کر انکی چرچا مین دن اپنا کاٹنے لگین اور اکرور جی نے چلتے وقت اپنے من مین اداس ہو کر کہا کہ دیکھو مین نے راجہ کنس ادھرمی کے کہنے سے بہت برا کام کیا کہ شیام اور بلرام کے مارے جانے کی تدبیر سننے اور دیکھنے پر بھی انکو اپنے ساتھ لیے جاتا ہون میرے برابر دوسرا کوئی پاپی سنسار مین نہوگا جب کنس شیام اور بلرام کو مار ڈالے گا تب سب برجبالا انکو بین روتے اور بلاپ کرتے چھوڑ آیا ہون وہ بہت دکھ پاوینگی اس ادھرم کرنے کے بدلے مجھکو نہ معلوم کون نرک بھوگنا پڑے گا سری کرشن انترجامی نے انکے من کا حال جان کر بچار کیا کہ دیکھو اکرور ایسا گیانی مجھکو ڈرکا بھکر میرے مارے جانے کا سوچ کرتا ہے

اس لیے اسکو اپنی مہا دکھا کر یہ سوچ اسکا چھڑا دینا چاہیے جب اکرور جمنا کنارے پہونچے اور رتھ اپنا درخت کے نیچے شیام اور بلرام سمیت کھڑا کرکے
نہانے گئے تب موہن پیارے نے نندرے سے کہا کہ تم گوال بالون کو ساتھ لے کر آگے چلو اکرور جی اشنان اور پوجا کر لین تو مین بھی آ پہونچتا ہون یہ بات
سنکر نند جی گوال بالون سمیت آگے بڑھے اور اکرور جی نے جیسے پانی مین غوطہ مارا ویسے سری کرشن جی کو پانی کے بھیتر دیکھا جب اسچرج مان کر
سر اپنا باہر نکالا تب باہر رتھ پر بیٹھے دیکھا دوسری مرتبہ پھر غوطہ مارا تو وہی حال پھر دیکھا جب تیسری مرتبہ غوطہ لگایا تو کیا دیکھا



درشن دینا شری کرشن جی کا اکرور کو جمنا جل مین

کہ شری کرشن جی سانولی صورت موہنی مورت لکچھمی سمیت جڑاؤ گہنا سب انگ انگ پر پہنے کیسر اور چندن کا تلک لگائے کوستبھ منی اور بیجنتی مالا
اور بنمالا گلے مین ڈالے پیتامبر اور چندن کا جوڑا پہنے اپر ناریسی اوڑھے چتر بھجی روپ سے شنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے شیش ناگ پر براجتے ہین
اور شیش جی سفید رنگ ہو کر اپنے ہزار سر پر جڑاؤ کریٹ مکٹ باندھے نیلامبر پہنے بہت سوبھایمان دکھلائی دیے اور شیام سندر گھونگھر والے
بالون پر جڑاؤ مکٹ ساجے مکراکرت کنڈل پہنے سندر ناسکا منوہر کنول ترچھی چتون بجلی سے دانت چمکتے مند مند مسکراتے ات سندر بھجا چوڑی
چھاتی گہری نابھ پتلی کمر موٹی جانگھ پانون کے ناخن چمکتے ہوئے ایسے مہا سندر دکھلائی دیے کہ جنکا برنن نہین ہو سکتا اور جو اور انکس اور
بجر آدک کی ریکھا پانون کے تلوے مین دکھلائی دے کر اور کیا دیکھ پڑا کہ شری برھما جی اور شری مہادیو جی اور راندر اور برن اور کبیر آدک
دیوتا اور نو جوگیشور اور نارد من اور مارکنڈے اور بھرگ آدک رکھیشور اور سنکادک اور گرڑ جی اور اٹھ بسو دیوتا اور مرت اور چوبیس تتو
اور دھرو اور پرہلاد آدک بھگت اور بید بیاس اور انچاس پون اور آٹھ دگپال اور ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور بارھون سورج
اور چندرما اور جال کھلیا رکھیشور اور اگن اور دھرم راج اور کامدھین اور کامدیو اور ساتون پرتھی اور بدیا دھر اور سدھ اور
گندھرب اور دبیہ تیرا اور گنگا اور سرسوتی آدک ندیان وار ندتی اور لشتنبہ اور چھمیرا اور ررچپس اور کنس اور دیو کنیان اور سب برت

اور سب تیرتھ اور کلپ برچھ آدک اپنا اپنا روپ رکھے ہوے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑے کھڑے استت کر رہے ہین اور اپسرا ناچ دکھلا کر گندھرب لوگ گا نا سنا رہے ہین اور برہما جی آدک دیوتا استت کر کے شری کرشن کے تیج کے آگے کچھ بولنے کی سامرتھ نرکھکر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے انکا منھ دیکھ رہے ہین جسکی طرف سری کرشن نے آنکھ اٹھا کر دیا کی راہ سے دیکھ دیا وہ خوشن ہوکر انکا گنانباد گانے لگا انمین سے بعضے سری کرشن جی کے اوپر چنور ہلاتے تھے بعضے انکو دھوپ دیپ کر کے خوشبو دار پھولون کا گجرا پہناتے تھے اور بعضے انکو بہت طرح کی بھینٹ دے کر بار بار ڈنڈوت کرتے تھے ۔

دوہا

ماکھن پربھو پر جناتھ کے سبھی دیوتا ساتھ ۔ ہاتھ جوڑ استت کرین دھرین چرن پر ماتھ

جب اکرورکو یہ سب مہا شیام سندر کی جمنا جل مین دیکھکر نشچے ہوا کہ شری کرشن جی پرَبرہم پرمیشور کے اوتار ہین تب وہ اپنا سوچ اور سندیہہ چھوڑ کر چترُبھجی روپ کے پاس چلے گئے اور چرنون پر گر کے ہاتھ جوڑ کر بولے ۔

دوہا

تن من رہیو بھلاے کے دیکھ روپ ابھرام ۔ ماکھن پربھو گھنشیام کو لاگیو کرن پرنام

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجہ جو کوئی اس دھیان کو پریت سے کہے اور سنے تو تم جانو کہ اسکو شیام سندر کے درشن ملے ۔

ادھیاے چالیسوان ۔ استت کرنا اکرور جی کا شری کرشن جی کے چترُبھجی روپ کی جمنا جل مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب اکرور جی نے شری کرشن جی کی مہما جمنا مین اسطرح دیکھکر انکو پورن برہم جانا تب اسی جگہہ اسطرح پرکرشن بھگوان کی استت کی کہ اے ناتھ نرنجن آپ تینون لوک کے مالک ہوکر جنم اور مرن سے رہت ہین اور کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ آپ کی لیلا اور آدانت کا بھید جان سکے میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے یہ بات سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ جب پربرہم پرمیشور کے بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا تو پھر انکی مہما جاننے والا اسکو کہنا چاہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ انکی مہما جاننا بہت کٹھن ہے لیکن تم جتنے جیو جنتو اور چیتن دیکھتے ہو سب مین انھین کے تیج کا پرکاش سمجھو جو کچھ سنسار مین درشٹ آتا ہے وہ سب پرمیشور کی اچھا اور مہما سے پیدا ہوکر انھین کا روپ ہے سنسار مین کوئی کوئی گیانی اور تپسی پرمیشور کے دھیان اور اسمرن کے پرتاب سے کچھ کچھ بھید انکا جان سکتے ہین ۔

دوہا

ماکھن پربھو کرتار کو جانین یا بدھ لوگ ۔ گھٹ گھٹ مین بیاپک سدا ہین سب کرنے جوگ

اے راجا پریچھت اکرور جی نے سری کرشن جی سے جمنا جل کے بھیتر یہ بنے کیا کہ اے مہاراج آپ برہما اور مہا دیوجی آدک دیوتا اور تینون لوک کے مالک ہین جسطرح ندی اور نالون کا پانی بہکر سمندر مین مل جاتا ہے اسی طرح سنسار ہی آدمی جو پوجا اور دھیان اور دان دوسرے دیو کے نام پر کرتے ہین وہ سب آپ کو پہونچتا ہے اور مرنے کے پیچھے سب جیو آپ کے روپ مین مل جاتے ہین آپ الکھ اگوچر ہین برہما دِک دیوتا آپ کی مہما اور گن کو نہین پہونچ سکتے دوسرے کی کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکے میری ڈنڈوت لیجیے اے آدپرکش نرنکار چارون بید آپ سے شوانسا ہوکر آپ کے آد اورانت کو نہین جانتے اور آپ گھٹنے اور بڑھنے سے رہت ہوکر اپنی تعریف کرانے کی بھی کچھ پرواہ نہین رکھتے جیسے گولر کے بھنگے اور جل کے جیو اپنا حال نہین جانتے ویسے سب برہمانڈ کے جیو

ستوگن اور تموگن اور رجوگن سے پیدا ہوکر مایا کے بس ہوکر تمکو نہین پہچانتے اور تمھارے براٹ روپ کے ایک ایک روئین مین
بہت سے برہمانڈ اسطرح بندھے ہین کہ جسطرح گولر کے درخت مین پھل لگے ہوتے ہین مین آپ کے اس براٹ روپ کو نمسکار
کرتا ہون اے پورن برہم نربل روپ آپ چودھون بھون کے کرتا اور دھرتا ہوکر کیون گئو اور براہمن اور ہر بھگتون کے ادھار کرنے اور
سکھ دینے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے سنسار مین اوتار دھارن کرتے ہین۔

چوپائی	ہنس روپ دھر کے اوتارا		نیر چھیر تم کرت نیارا	

اے جوت روپ دینا ناتھ آپنے ہنس روپ دھر کر بید کو پاتال سے نکالا اور مچھ اوتار لیکر مدھ کیٹبھ دیت کو مارا اور سمدر متھنے اور چودہ
رتن نکالنے کے واسطے کچھپ اوتار دھر کر مندراچل پہاڑ کو اپنی پیٹھ پر اٹھا لیا اور باراہ اوتار دھر کے ہرنیاکش دیت کو مار کر پرتھوی
کو پاتال سے نکال لائے اور نرسنگھ روپ ہو کر ہرنیہ کشپ کو مار کر پرہلاد اپنے بھگت کی رچھیا کی اور دیوتون کے بھلے کے واسطے باون
اوتار لے کر تین پگ پرتھی راجہ بل سے دان لی اور پرسرام اوتار دھر کر چھتریون کو مارا اور شری رام چندر اوتار سے ادھرمی راون کو
مار کر لنکا کا راج بھبھیکن کو دیا اور شری گنگا جی آپ کے چرنون کا دھووان ہوکر تینون لوک کے جیوون کو تارتی ہین اور بلبھدر اور
پردمن انرودھ تمھارے ہی روپ ہین اس لیے مین سب تمھارے اوتارون کو ڈنڈوت کرتا ہون اتنی کتھا سنکر راجا پرچھت نے
پوچھا کہ اے مہاراج اسوقت تک انرودھ اور پردمن جی پیدا نہین ہوے تھے اکرور جی نے انکا نام کسطرح جانا شکدیو جی نے
کہا کہ اے راجا پرچھت اودھو جی اور اکرور جی شری کرشن جی کے بھگتون مین ہوکر تینون کال کا حال جانتے تھے جسطرح نارد منی کو
تینون کال یعنی ماضی وحال واستقبال کا حال معلوم رہتا ہے اسی طرح بھگت لوگ بھی تینون کال کا حال جانتے ہین پھر اکرور جی نے
کہا کہ آپ بودھ اوتار لیکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کرینگے اور کلجگ کے انت مین کلنکی اوتار دھر کر نئے سر سے ست جگ کا دھرم
جاری کرینگے اور کوئی آدمی آپ کا تپ اور دھیان کرنے سے بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور کسی کو آپ سنساری مایا جال مین پھنسا کر انکا تماشہ
اسطرح دیکھتے ہین کہ جسطرح کوئی آدمی اپنا منھ درپن مین دیکھے بغیر تمھاری کرپا کے اس سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہے تمھاری
پوجا کئی طرح ہوتی ہے بعضے آدمی تمھاری مورت بنا کر پوجتے ہین بعضے تمھارے روپ اور چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھتے ہین
بعضے تمھارے نام پر جگ اور ہوم کرتے ہین اور گیانی آدمی تمکو سب جیوون مین ایک روپ دیکھتے ہین اور بعضے آدمی برکت ہوکر جنگل مین
تمھارا تپ اور دھیان کرتے ہین اور بعضے گرہستی مین رہنے پر بھی من سے تمھارا سمرن اور دھیان رکھکر بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور بعضے
لوگ سوا تمھارے دوسرے دیوتا سے پریت نہ رکھکر بار بار تمکو ڈنڈوت کر کے سنساری بیوہار کو سپنے کی طرح سمجھتے ہین تمھاری پوجا
اور سمرن اور گنون کا برنن بڑے بڑے جوگیشور اور گیانی اور رکھیشر جی اور گنیش جی اور مہیش جی اور سارد نہین کرسکتے مجھ اگیان کی کیا
سامرتھ ہے جو تمھاری مہما کو برنن کر سکون تمھارا نام دین دیال ہے اس لیے مجھکو دین اور اپنا داس سمجھکر اگیان اور بھرمان کی گانٹھ جو میرے
ہردے مین پڑی ہے اسکو گیان روپی آگ سے جلا دیجیے اور مجھکو آٹھون پہر اپنے چرنون کے پاس رکھکر ایسا گیان اپدیش کیجیے کہ مین آپ کو
اپنا پیدا کرنے والا جانکر آپ کی سیوا اور چرچا مین دن رات لگا رہون۔

		دوہا		
	مین اجان تم سرن ہون مالک پربھو بھگوان		ایسی بدھ موہنہ دیجیے تمہین سکون پہچان	

ادھیاے اکتالیسوان - پہونچنا اکرورجی کا شیام اور بلرام سمیت متھرا مین و دیگر حالات

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن جی نے جمنا جل کے بیچ یہ سب بھگت اکرورجی سے سنکر پھر بھی روپ اپنا دونون سمیت انتردھیان کرلیا اب اکرورجی اس بات کا اچنبھا جان کر پانی سے باہر آئے اور شیام اور بلرام جی کو رتھ پر بیٹھے دیکھکر ڈرتے اور کانپتے ہوے اُنکے پاس گئے یہ حال اُنکا دیکھکر شری کرشن جی نے پوچھا کہ اے چچا تم اسوقت گھبرائے ہوے کیون ہو اور نہاتے وقت سر پانی سے باہر بار بار نکال کر ہماری طرف کیون دیکھتے تھے اور چلنے کا سوچ بھول کر اتنی دیر کیا کرتے رہے تم نے جمنا جل مین کچھ اچنبھا تو نہین دیکھا یہ بات سنتے ہی اکرورجی نے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہمی ناتھ انترجامی جو کچھ پانی کے بیچ مین نے تمھاری مہما دیکھی وہ برنن نہین ہوسکتی -

	چوپائی	
مونہہ بھر دیسو بھبد تمھارو ۔ بیگ ناتو متھرا لیک دھارو		بھلو دریس دیھو جل ماہین ۔ کرشن چرت کو اچرج ناہین
	دوہا	
کرنا ہر ناجات ہے سکل تمھارے ہاتھ سرب جیو سنسار کے جاہین رہے بھلائے		اب موسے پوچھت کہا تم تربھون کے ناتھ مالکھن پربھو کرتار کی لیلا کہی نہ جائے

یہ سنتے ہی شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ اُدھر تو پہر بھر دن رہ گیا چلنا ہو تب اکرورجی نے پہلے سر اپنا اُنکے چرنون پر رکھدیا پھر رتھ پر بیٹھکر رتھ کو ہانکا اور نندجی آدک گوال جو آگے گئے تھے متھرا کے نزدیک ایک باغ مین ڈیرا کرکے شیام اور بلرام کی راہ دیکھنے لگے جب شری کرشن جی بھی وہان پہونچکر رتھ سے اُترے تب اکرورجی نے اُنسے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ مین چاہتا ہون کہ آج کی رات میری کُٹی اپنے چرنون سے پوتر کیجیے جسکے گھر آپ کے چرن جاتے ہین اُسکے پُرکھا سُرگ لوک کو پہونچتے ہین جن چرنون نے گوتم کی استری اہلیا کو سراپ سے چھڑایا اور راجہ بل کو سُتل لوک کا راج دیا اور جن چرنون کا دھوون گنگاجی کو راجہ بھگیرتھ بڑے تپ سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لائے اور شیوجی نے اُسکو اپنے سر پر رکھا وہی چرن دھوکر چرنودک پینے اور اپنے سر پر چڑھانے سے اپنے کُل پریوار سمیت مین کرتارتھ ہوا چاہتا ہون -

	چوپائی	
	تنکو سدا پرنام ہمارو	ایسو چرن سُرورج تمھارو
	دوہا	
سہز بیج تیہہ ٹھور کی سیس دھرین جیون مور		مالکھن پربھو کے نام گن کہے سُنے جہ ٹھور

اے دھار پربھو مین تمھارا داس یہ چرن چھوڑکر کہین نہ جاؤنگا یہ بات سُنتے ہی شیام سُندر نے اکرورجی کا ہاتھ بڑے پریم سے پکڑ لیا اور الگ لیجا کر اُنسے کہا کہ اے چاچا آج رات کو ہم یہان رہینگے کل راجہ کنس کو مار کر پیچھے سے بلداؤ بھیا سمیت تمھارے گھر آوینگے آج سب کو یہان چھوڑ جانا اُچیت نہین جب اکرورجی نے یہ سُنا تب شری کرشن جی سے بدا ہوکر راجہ کنس کی سبھا مین جا پہونچے راجہ کنس نے بڑے آدر بھاؤ سے اکرورجی کو بٹھا کر اُنسے پوچھا کہ جہان گئے تھے وہان کا حال کیا ہے کہو -

چوپائی

سُن اکرور کہے سمجھائی
کہا نند کی کرون بڑائی
رام کرشن دوؤ ہین آئے

برج کی مہما کہی نہ جائی
بات تمہاری سیس چڑھائی
بھینٹ سبے پرجا سی لائے

آج وہ بہت گوال بال سنگ رہنے سے شہر کے باہر ٹکے ہین کل راج سبھا مین آوینگے یہ سُنکر راجا کنس بہت خوش ہوا اور بولا کہ ای اکرور جی آج تم نے ہمارا بڑا کام کیا کہ رام اور کرشن کو لے آئے اب اپنے گھر جا کر آرام کرو اکرور جی یہ حکم پاتے ہی اپنے گھر آئے اور کنس شیام اور بلرام کے مارنے کی تدبیر بچارنے لگا اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب نند ادک ڈیرا لئے کر سُنچت ہوے تب شیام اور بلرام نے پوچھا کہ ای بابا تمہاری اگیا ہو تو ہم متھراپُری دیکھ آوین یہ سُنکر نند جی نے کچھ مٹھائی اور گوال دونون بھائیون کو کھلاکر کہا کہ بہت اچھا تم جاکر دیکھ آؤ لیکن دیر نہ لگانا یہ سُنتے ہی اُسی دن چار گھڑی دن باقی رہے شیام اور بلرام گوال بالون کو ساتھ لے کر چلے متھراپُری مین قلعہ اور مکان بلّور کے بنے ہوے بہت اچھے دکھائی دیے اور سنہلے رتن جٹت دروازون پر موتیون کی جھالر بندھی تھی اور جھروکے اور کھڑکیون مین بہت من جڑے ہوکر قلعہ کے چارون طرف ایسی گہری کھائین کھُدی تھی جسمین بارھون مہینے پانی بھرا رہتا تھا اور قلعہ کی دیوار کے طاق اور جھروکھون مین کبوتر اور تیتر اور کوکلا آدک بہت طرح کے پنچھی رہ کر میٹھی میٹھی بولی بولتے تھے اور سب گلی اور کوچے اُس شہر کے گوبر اور دھول وغیرہ سے صاف رہ کر گلاب جل اور رگڑے ہوے چندن کا چھڑکاؤ وہان ہو رہا تھا اور محلون کے دیوارین ایسی چمکتی تھین کہ جنمین منھ دکھائی دیتا تھا اور سب مکانون مین چھوٹے چھوٹے باغیچے اور شہر کے چارون طرف بڑے بڑے باغ اور انمین اچھے اچھے پھل اور پھول لگے ہوکر اچھے اچھے مکان بیٹھنے کے واسطے وہان بنے تھے اور درختون پر بہت طرح کے پنچھی بولتے تھے اور اچھے اچھے تالاب اور باولی اور کنڈون مین موتی کی طرح صاف پانی بھرا رہ کر کمل پھول رہے تھے اور اُن پھولون پر بھونرے گنجار کرتے تھے اور تالاب کے کنارے بہت رنگ کے جانور اور پنچھی آپس مین کلول کر رہے تھے اور پھولون کی کیاریان کو سُون تک پھول کر سگندھ ہوا بہتی تھی اور پان کی بیوار باڑ لگی ہوکر کنوون اور باولیون پر رہٹ اور پُرہٹ چلتے تھے اور مالی لوگ میٹھے میٹھے سُرون سے گا کر درختون کو سینچ رہے تھے اور شہر کی رچھا کے واسطے چارون طرف اشٹ دھات کی دیوار بنی تھی اُسمین اور سب استھانون پر سنہلے جڑاؤ کلسے ایسے بنے تھے کہ جنکی چمک پر آنکھ سامنے نہین ٹھہرتی تھی اور سب متھراباسیون کے دروازون پر کیلا اور بندنوار بندھے تھے اور گانا اور بجانا اور منگلاچار ہو رہا تھا۔

دوہا

سوبھا متھرا نگر کی کاپے برنی جاے
جہان شیام تربھون پتی جنم لیو ہی آے

جبکہ شیام اور بلرام ایسی سوبھا دیکھتے ہوے متھراپُری مین پہونچے تب انکا درشن پاکر متھراباسی اپنی اپنی آنکھون کا پھل پانے لگے۔

چوپائی

جو جو چھب دیکھین مکھ ماہین
سُو سُو گُن نا کر پچھتا ہین
اُشر کنس ہی بڑا قسائی
اب انکو ہو یہی دُکھدائی

دوہا

بڑی دھوم متھرا نگر آوت نند کمار
سُن دھائے پر لوگ سب گرہ کو کاج بسار

جب متھرا کی استریون نے شیام اور بلرام کے آنے کا حال سنا تب انہیں بہت سی استریان شیام سندر کے دیکھنے کے واسطے گھر سے باہر نکل آئین اور بہت سی استریان اپنے اپنے کوٹھون اور کھڑکیون اور جھرُوکھون پر آبیٹھین۔

دوہا — ماکھن یہ بھرآدت سُنے من مین بھیو ہلاس ۔ مارگ بین ٹھاڑھی بھئین ہر درشن کی آس

اور بہت سی استریان آپس مین غول باندھکر سڑک اور گلیون مین ایک دوسرے سے یہ کہتی تھین کہ یہی شیام اور بلرام ہین جنکو اکرور لینے گئے تھے اس مورت کو اچھی طرح دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرو۔

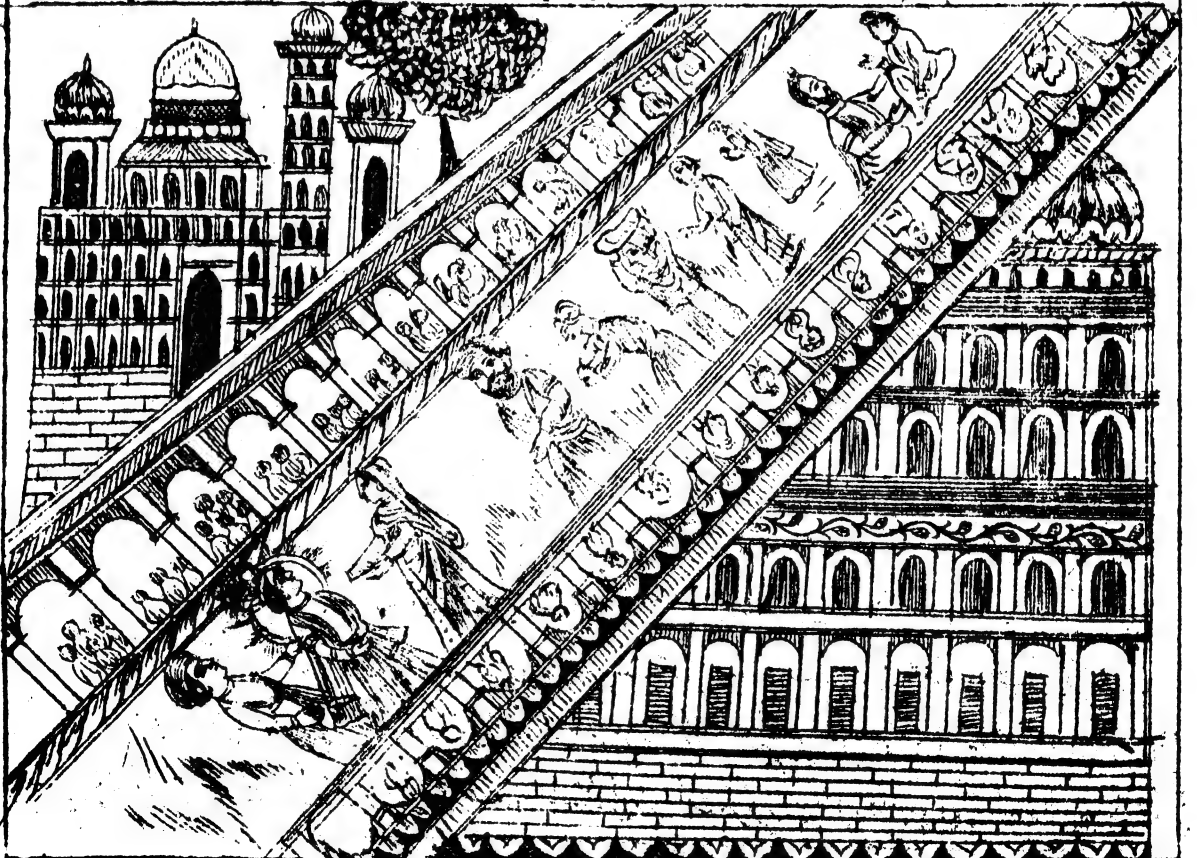
چوپائی

یہ بدھ جہان تہان کہرین ناری ۔ نیل لسین گورے بلرامہ ۔ سُنت ہنی پرنسار تم جن کو ۔ پربھُو بتاوین ہاتہ پسارہی ۔ پتیا بھیسہ اوڑھے گھنشیامہ ۔ دیکھو روپ نین بھر تنکو

یہی دونون لڑکے راجہ کنس کے بھانجے ہین جنھون نے کیشی آدک سب دیتون کو مار کر بہت لیلا گوکل اور برندا بن مین کی تھی پچھلے جنم مین بہت اچھے کرم ہم لوگون نے کیے تھے جسکے پرتاب سے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا جو جو استری شری کرشن جی کے آنے کی خبر پاتی تھی وہ اُلٹا پلٹا سنگار کرکے اپنی گود کا لڑکا رہتا چھوڑ کر اس جلدی سے باہر چلی آتی تھی کہ اُسکو اپنے بدن اور کپڑے کی کچھ سُدھ نہین رہتی تھی۔

دوہا — ماکھن پربھ کے درس کو یہ بدھ دوڑین نار ۔ جیون سرتا ساگر ملن چلیت بیگ سون بار

شری کرشن جی کا متھرا کی بازار مین جانا اور راہ مین کُبجا کا چندن لگانا اور متھرا کی استریون کا مکانون سے درشن کرنا



جبکہ متھرا کی استریان شری کرشن جی کی موہنی مورت کا روپ رس آنکھون کی راہ سے پینے لگین تب موہن پیارے نے اپنی مردمسکان اور ترچھی چتون سے اُنکا من ہر لیا اور وہ استریان شیام سندر کو دیکھتے ہی آتیز موہت ہوگئین۔

دوہا

کہت سکل بڑ بھاگ ہین برندابن کی نار
جو سکھ پاوت ہین سدا مالکین پر بھو نہار

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب استری اور پُرش متھرا باسی موہن پیارے کے درشن سے خوش ہو کر بہت طرح کا بال چرتر نندلال کا ایسا ہین کہتے تھے اور برہمن لوگ شیام اور بلرام کے ماتھے پر تلک لگا کر آشیرباد دیتے تھے جس گلی کوچے چوراہے مین شیام اور بلرام جاتے تھے وہان پر سب استری اور پُرش اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتے تھے اور موتی اور رتن آدک نچھاور کرکے اچھت اور مالا اور پھول اُن پر برساتے تھے اُس نگر کی شوبھا اور بہت بھیڑ دیکھکر شیام سندر نے اپنے ساتھ کے گوال بالون سے کہا کہ کوئی راہ مت بھول جانا اور جو بھول جانا تو جہان ڈیرا ہے وہان چلے آنا اُسوقت موہن پیارے نے راہ مین کیا دیکھا کہ راجا کنس کا دھوبی جو کپڑون کو بھی رنگتا تھا مد پیئے ہوے اور گٹھی لادے کپڑون کی لیے ہوے راجا کنس کا جس گاتا ہوا اُسی طرف چلا آتا ہے اُسکو دیکھا شری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ کہو تو اسکے کپڑے چھین کر ہم اور تم دونون بھائی اور گوال بال لوگ پہن لیوین اور جو بچے اُسکو لٹا دیوین بلرام جی نے کہا کہ جو تمھاری اچھا ہو وہ کرو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس دُھوبی سے جو سب دھوبیون کا مالک تھا بولے کہ تم کچھ کپڑے ہمکو پہننے کے واسطے دو تو ہم راجا کنس سے بھینٹ کرکے پھر سب کپڑے تمکو پھیر دینگے اور جو کچھ ہمکو راجا کنس کے یہان سے ملیگا اُسمین تمکو بھی دینگے۔

دوہا

ہنسیو سُنکر بچن شیام کے کہو گرب کر بین
بل کو بکرا ہوے رہیو اُلو ہے پٹ لین

سورٹھہ

راکھی دھری بناے ہوت آدہ نرپ دوار کون
تب لیجو پٹ آے جو بھاوے سو دیجیو

یہ کہکر وہ دھوبی موہن پیارے سے بولا کہ تم لوگ گنوار آدمی جنگل کے رہنے والے ہمیشہ اسی طرح کے کپڑے تو پہنتے رہے تھے جو آج مانگنے آئے ہو تم نہین جانتے کہ یہ سب کپڑے راجہ کنس کے ہین ایسی بات پھر کہوگے تو راجا تمکو ڈنڈ دیگا۔

چوپائی

بن بن پھرت چراوت گیا
جھر کے چلے نرپت کے پاسا
اہر جات کامری اوڑھا
پہرا دن لیبے کی آسا
نٹ کو بھیس بناکر آئے
نیک آس جیون کی چھوڑ
نرپ امبر پہران من لائے
ملکون جیت رکھی تم سوڈ

یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ ہم تو سیدھی طرح کپڑے مانگتے ہین تم ٹیڑھی ٹیڑھی باتین کہتے ہو مانگے کے کپڑے دینے مین کچھ تمھارا نقصان نہوگا سدا تمھارا جس سنسار مین بنا رہے گا یہ سُنتے ہی وہ دھوبی کرودھ کرکے بولا کہ اے لڑکے اب تک تو نے راجہ کنس کو نہین دیکھا اور اُسکے پرتاپ کا حال بھی نہین سُنا گنوار لوگ راجسی بیوہار نہین جانتے تیرا مُنہ یہ کپڑے پہننے جوگ ہے اس بات کی ہوس چھوڑ کر میرے سامنے سے چلا جا نہین تو ابھی تجکو مار ڈالونگا جب کہ شیام سندر نے یہ کٹھور بچن دھوبی کا سُنا تب غصہ مین ہوکر دو انگلی اپنے ہاتھ کی ترچھی کرکے اُسکے گلے پر مارین کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر گر پڑا یہ حال دھوبیون نے مالک کا

دیکھتے ہی اُسکے ساتھی لادی کپڑون کی چھوڑکر بھاگ گئے اور راجا کنس کے پاس جاکر سب حال کہدیا اور شیام سندر نے اپنے اور بلرام جی
اور گوال بالون کے پہرنے کے واسطے کپڑے نکال کر باقی سب کپڑے لُٹا دیے گوال بال لوگ وہ کپڑے پہننا نہین جانتے تھے اس سے
پاجامے مین ہاتھ اور انگرکھے مین پانؤن ڈالنے لگے اور شیام سندر نے بھی اُلٹا پلٹا کپڑا پہن لیا - اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا
جو تجھے اس بات کا سندیہ ہو کہ سب کو سب چیزون کا گیان شری کرشن جی کی کرپا سے پیدا ہوتا ہی وہ آپ کپڑے پہننا کیون نہین جانتے تھے
تو اُنکے بھید اور اُنکی لیلا کو کوئی نہین جان سکتا وہ پربرہم پرمیشور سنساری سُکھ کی اچھا نہین رکھتے لیکن اُنکے بھگت اور سیوک لوگ پریت
سے جو کچھ اُنکو بھوگ لگاکر گہنا اور کپڑا آدک پہنا دیتے ہین وہ اُسکو دیا کی راہ سے قبول کر لیتے ہین اسلیے وہ اپنے کو کپڑے پہرنے سے
نادان بناکر چاہتے تھے کہ کوئی بھگت میرا آکر آپ مجھے کپڑا پہنا دے اُنکی اچھا سے اُسی وقت بایک نام درزی ہر بھگت آپہونچا اور
شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑکر بولا کہ اے مہاراج مجکو سب کنس کا سیوک کہتے ہین لیکن مین اپنے من سے آٹھون پہر تمھارے چرنون کا
دھیان رکھتا ہون مجکو اگیا دیجیے تو مین سب کسی کو اچھی طرح کپڑے پہنا دون شری کرشن جی نے اُسکو اپنا بھگت جان کر کہا کہ بہت
اچھا یہ بات سُنتے ہی اُس درزی نے بڑے پریم سے چھوٹے بڑے کپڑون کو کاٹ چھانٹکر شیام اور بلرام اور سب گوال بالون کو پہنا دیے
اور ہاتھ جوڑکر شری کرشن جی کے سامنے کھڑا ہوا تب بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بایک ہم تجھ سے بہت خوش ہین تو ہمیشہ بھگت اور دھن وان
رہ کر مرنے کے پیچھے مُکت پاویگا اور تیرے بنس مین سب ہر بھگت ہونگے ایسا بڑا بردان دیکر پھر سری کرشن جی نے اُس درزی سے
کہا کہ اے بایک درزی جیسی سیوا تو نے ہماری کی ویسا پھل ہم نے تجھکو نہین دیا اس لیے ہم تجھ سے شرمندہ ہین اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت
نے پوچھا کہ اے سوامی تھوڑی سی سیوا کرنے کے بدلے شری کرشن مہاراج نے اُسکو ایسا بردان دیا کہ لوک اور پرلوک دونون بنا دیا پھر شرمندہ
ہونے کا کیا سبب تھا شکدیو جی بولے کہ اے راجا بیکنٹھ ناتھ نے یہ سمجھا کہ کپڑے پہناتے وقت اسنے سب طرف سے اپنا من کھینچ کر
میرے کام مین لگایا اور بغیر کسی اچھا کے میری سیوا کی اس لیے مین نے جو کچھ اُسکو دیا ہی وہ اُس سیوا کی برابری نہین رکھتا ہی اے
راجا پریچھت دیکھو ایک مرتبہ کپڑا پہنانے کے بدلے وہ درزی اس پدوی کو پہونچا جو لوگ ہمیشہ سری کرشن جی کو گہنا اور کپڑا پہنا کر اُنکی
پوجا اور سیوا کرتے ہین وہ معلوم کیسے پھل پاوینگے جبکہ شیام اور بلرام وہان سے آگے چلے تب سُداما نام مالی ہر بھگت آکر شری کرشن جی
کے چرنون پر گر پڑا اور بڑے پریم سے شیام اور بلرام کو گوال بالون سمیت اپنے گھر لے جاکر بہت اچھے آسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکے دھوکر
چرنامرت لیا اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنا کر اسطرح پر اُنکی استت کی -

چوپائی

دیا سندھو تم دین دیالا ۔ کرپا ونت سب کے پرتپالا
اپسے چرن سروج تمھارے ۔ متر شتر جن سب اُدھارے
موپر کرپا کری ہر دیوا ۔ آلس دیو کرون کچھ سیوا

جب کہ شری کرشن مہاراج نے یہ استت مالی سے سُنی تب اُسکی سچی بھگت اور پریت دیکھکر کہا کہ اے سداما ہم تیرے اوپر بہت پرسن ہین جو
اچھا ہو وہ بردان مانگ یہ سُنکر مالی نے بنے کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین یہی چاہتا ہون کہ تمھارے چرنون کی بھگت ہمیشہ میرے ہردے
مین بنی رہے مجکو گیانی اور رکھیشورون کا ست سنگ بنا رہے شری کرشن مہاراج نے اُسکو منہ مانگا بردان دیکر کہا کہ تو ہمیشہ سکھی اور

دھن دان رہے گا اور تیرے بنس مین سب دھن وان ہوکر میری بھگت کرینگے یہ کہکر سری کرشن مہاراج وہان سے اُٹھے ۔

دوہا ۔ یہ بدھ دیا جناے کے مالی کیو سناتھ ۔ آنند سے آگے چلے مالکھن پربھو برجناتھ

ادھیاے بیالیسوان ۴۲ ۔ شری کرشن جی کا شری مہا دیو جی کا دھنکھ توڑنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کرشن بھگوان سُدامامالی کو بردان دیکر متھرا کی بازار مین گئے تب کیا دیکھا کہ کُبجا مالن کٹوری مین چندن رگڑا ہوا بھر کر تھالی مین رکھے ہوے چلی جاتی ہے شری کرشن جی نے اُسکو دیکھکر ہنسی کی راہ پوچھا کہ تم کسکی استری بہت سُندری ہوکر یہ چندن کہان لیے جاتی ہو ہمکو دوگی یا نہین یہ بات سُنکر کُبری نے بنے کیا کہ اے موہنی مُورت مین کبجا نام راجہ کنس کی داسی ہوکر چندن اُسکے لگانے کے واسطے لیجاتی ہون ور وہ اس سیوا سے خوش ہوکر میرا پالن اچھی طرح کرتا ہے لیکن مین تمھارے چرنون کا دھیان ہمیشہ اپنے ہردے مین رکھکر آپ کے گُن گایا کرتی تھی آج تمھارا درشن پانے سے میرا جنم سپھل ہوکر آنکھون کا پھل ملا راجہ کنس کے چندن لگانے سے میرا پرلوک نہین بنتا اسلیے اب مجھکو یہ اچھا ہے کہ اگر تمھاری اگیا پاؤن تو اپنے ہاتھ سے تمھارے چندن لگاکر کرتارتھ ہوجاؤن

دوہا ۔ مالکھن پربھو سے کوبری یہ بدھ کہت سناے ۔ موہن مورت شیام کی من مین رہی لبھاے

شری کرشن جی نے کُبجا کی بھگت اور سچی پریت دیکھکر اُس سے کہا کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی کُبری نے بڑے پریم سے شیام اور بلرام کے ماتھے اور بدن پر بدھ پُوربک چندن لگایا تب شیام سندر نے خوش ہوکر بلرام جی سے کہا کہ اس سیوا کے بدلے اس کُبری کا بدن سیدھا کردینا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی نے اپنا پاؤن کُبری کے پاؤن پر رکھکر دو اُنگلی اپنے ہاتھ کی اُسکی ٹھوڑھی مین لگاکر اُسکو اُچکا دیا تب کُوبر اُسکا مٹ کر وہ سیدھی اور بہت سُندری ہوگئی ۔

سورٹھہ ۔ کو کرسکے بکھان جاھ بنائی آپ ہر ۔ بھئی رُوپ گُن کھان کُبجا من آنند اَت

اے مہاراجا پریچھت جب کُبری نے اپنے کو بہت سندر دیکھا تب وہ آنچل سے منھ اپنا ڈھانپ کر مُسکراتی ہوئی بہت بنتی کرکے بولی کہ اے پران پت جسطرح دیال ہوکر مجھے رُوپ اور جوانی دی ہے اُسی طرح مجھ داسی کے گھر چلکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سُنکر شیام سندر نے اُسکا ہاتھ پکڑکر پریم کے ساتھ اُس سے کہا کہ تو دھیرج رکھو جسطرح تونے چندن لگاکر ہماری چھاتی ٹھنڈھی کی ہے اسی طرح ہم بھی آکر تیری اچھا پوری کرینگے ۔

دوہا

کنس نرپت کو دیکھکے ہم ایہین تو دھام ۔ یہ کہکر آگے چلے مالکھن پربھو گھنشیام

کُبری نے یہ بردان پاتے ہی خوشی سے اپنے گھر جاکر کیسر اور چندن کا چوک پُراے اور اپنا مکان اچھی طرح سے سنوار سنگار کرکے موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھنے لگی جب متھرا باسی استریان یہ حال سُنکر اُسکے گھر گئین تب اُسکا رُوپ اور جوانی دیکھکر بولین ۔

چوپائی

دھن دھن کُبجا تیرو بھاگ ۔ جاکو بدھنا دیو سُہاگ ۔ ایسو کہا کٹھن تپ کینھو ۔ گوپی ناتھ بھینٹ بھج لینھو

اے کبجا رانی جبکہ شیام سندر تیرے گھر آوین تب ہمکو بھی اُنکا درشن کرانا اسی طرح متھرا باسی استریان کبجا کے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین

اور شیام اور بلرام گوال بالون سمیت ہنستے ہوے چلے جاتے تھے بازار مین جو آدمی جس چیز کا روزگار کرتے تھے وہ لوگ رتن اور کپڑا اور پان اور مٹھائی آدک سونے اور چاندی کی تھالیون مین رکھکر اُنکو بھینٹ دیتے تھے اور سری کرشن جی اُنکی خیر صلاح پوچھکر اپنی میٹھی میٹھی باتون سے اُنکو خوش کرتے تھے ۔

چوپائی

مارگ مین جو ورنّن یا وین ۔ رام کرشن کی کُشل مناوین ۔ کام سُوروپ شیام تن سوہے ۔ متھرا کی کامن سب موہے

اور متھرا کی استریان اپنا اپنا گہنا اور کپڑا شیام سُندر پر نچھاور کرکے کہتی تھین کہ انکے بجوگ مین نہ معلوم گوپیون کا کیا حال ہوا ہوگا جب اسطرح گھومتے ہوے سری کرشن جی اور بلدیو جی رنگ بھوم کے پہلے دروازے پر جہان سری مہادیو جی کا دھنکھ رکھا تھا پہونچے تب راجہ کنس کے دس ہزار سوربیرون نے جو دھنکھ کی رکھواری کرتے تھے شیام سُندر کو دیکھتے ہی دور سے للکار کر کہا کہ یہان مت آؤ دور کھڑے رہو سری کرشن جی اُنکے منع کرنے پر بھی نہ مانکر بیدھڑک وہان چلے گئے اور مہادیو جی کا دھنکھ جو تین تاڑ لمبا اور بہت موٹا اور بھاری اونچے چبوترے پر رکھا تھا اُسکو بائین ہاتھ سے اُٹھاکر اسطرح سہج مین دو ٹکڑے کر ڈالا جسطرح ہاتھی اوکھ کو توڑ ڈالتا ہی جب دھنکھ ٹوٹنے کی آواز تینون لوک مین پہونچ کر راجا کنس نے بھی سُنا تب وہ سری کرشن جی کو بہت زبردست سمجھ کر انکے ڈر سے کانپنے لگا اور جب وہ سب سوربیر سری کرشن اور بلداو جی سے لڑنے آئے تب دونون بھائیون نے اُسی دھنکھ کے ٹکڑے سے مار کر اُنکو گرادیا اُسوقت دیوتون نے خوش ہوکر سری کرشن جی اور سری بلدیو جی پر آکاش سے پھول برسائے جب کوئی اُنسے لڑنے والا نہین رہا تب سری کرشن جی نے بلدیو جی سے کہا کہ ہم کو ڈیرا چھوڑے ہوے بڑی دیر ہوئی نندبابا چنتا کرتے ہونگے اب چلنا چاہیے یہ کہکر سری کرشن جی گوال بالون سمیت اپنے ڈیرے پر آئے اور متھرا باسی لوگ دھنکھ توڑنے اور سوربیرون کے مارے جانے کا حال سُنکر آپسمین کہنے لگے کہ یہ دونون لڑکے آدمی نہین ہین کوئی دیوتا معلوم ہوتے ہین جو ایسے کام انھون نے کیے دیکھو ہونہار زبردست ہوکر راجہ کنس نے اپنی موت آپ گھر بیٹھے بلائی ہی انکے ہاتھ سے وہ جیتا نہین بچے گا اور نند جی نے شیام اور بلرام آدک کو اچھے اچھے کپڑے پہنے دیکھکر جانا کہ کنھیا نے یہ سب کپڑے کسی سے چھین لیے ہین ایسا سمجھکر بولے کہ اے بیٹا تم یہان بھی اُپتات کرتے ہو یہ برندابن ہمارا گانون نہین ہی کہ گوال لوگون کا دہی چھین کر اور چراکر کھاجاتے تھے جو متھراپُری مین ایسی اُپادھ کروگے تو اچھا نہوگا یہ سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے بابا ہم نے نگر مین بہت اچھا آنند دیکھا اب بھوکھ لگی ہی بھوجن دو یہ بات سُنتے ہی نند جی نے دودھ دہی ماکھن پکوان مٹھائی آدک کھانے کو نکال دیا ۔

دوہا

ببدھ بھانت بھوجن کیو سب گوالن کے ساتھ ۔ رین گنوائی چین سے ماکھن برج بر جناتھ

اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کنس نے اپنے سوربیرون کے مارے جانے کا حال سُنا تب اُداس ہوکر اپنے من مین کہنے لگا کہ مجھکو بڑے زبردست دشمن سے کام پڑا ہی اب میرا پران نہین بچے گا اسی سوچ مین کنس بھیتر ہی بھیتر جل کر ایسا نربل ہوگیا جیسے کاٹھ گھُن لگ جانے سے بھیتر کھوکھلا ہوکر اوپر جیون کا تیون بنا رہتا ہی اور مارے شرم کے اپنے من کا حال کسی سے نہ کہکر اسی سوچ مین پلنگ پر جاکر لیٹ رہا جب کروٹ لیتے لیتے پہر رات رہے اُسکو نیند آگئی تب اُسنے سپنے مین بدن اپنا بغیر سر کے دیکھا اور چندرما دو ٹکڑے دکھلائی دیا اور اپنی پرچھائین چھید چھید معلوم ہوے اور سورج کی روشنی جگنو کی جوت مین دیکھ پڑی اور ببول کی طرح درخت دکھائی دیے

اور سُرخ پھولون کا ہار اپنے گلے مین دیکھا اور اپنے کو ننگے بدن پانُو مین نہاتے اور بدن مین تیل لگائے گدھے پر چڑھے ہوئے مرگھٹ مین بھوت پریتون کے ساتھ مُردے سے گلے ملتے دیکھا اور درختون مین آگ لگی دکھلائی دی یہ بُرا سپنا دیکھتے ہی کنس گھبرا کر اُٹھ بیٹھا تب بھی اُسکو سری کرشن جی کے ڈر سے نیند نہین آئی تسپر بھی وہ پرات سے سبھا مین بیٹھکر اپنے سیوکون سے بولا کہ رنگ بھوم مین بچھونا آدک بچھوا کر سب راجون کو جو دھنکھ جگ دیکھنے آئے ہین بُلاؤ اور نند آدک برجباسی اور جدُبنسیون کو جتھا جوگ سب کو بٹھاؤ اور کشتی کا اکھاڑا طیار کراؤ مین بھی وہان آتا ہون -

دوہا
جو دھا بسے بُلائے کے تن سے کہیو سُنائے | اب ہین رچو بنائے کے رنگ بھوم تم جائے

یہ اگیا پاتے ہی اُن لوگون نے رنگ بھوم کی رچنا کر کے سب کسی کو بُلا بھیجا اور جتھا جوگ استھان پر سب کو بٹھال دیا اور چانور اور مشٹک اور تسل اور توشل اور کوٹ آدک پہلوان اپنے اپنے چیلون سمیت آکر اکھاڑے مین جمع ہوئے اور غرور سے ڈھول بجا کر تال ٹھونکنے لگے اور راجا کنس بھی غرور کے ساتھ وہان آکر بہت اُونچے مچان پر جہان جڑاؤ سنگھاسن بچھا تھا بیٹھ گیا اور نند اور اُپنند آدک راجا کنس کو بھینٹ دے کر گوالبالون سمیت ایک مچان پر بیٹھے اُسوقت راجہ کنس نے چانور اور مشٹک آدک پہلوانون کو بُلا کر کہا کہ آج تم لوگ شیام اور بلرام کو کشتی لڑکر مار ڈالو ہم تمکو بہت روپیہ دینگے پہلوانون نے سب نے کہا کہ اے مہاراج ہم لوگ اپنی سامرتھ بھر کوتاہی نکرینگے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو سوامی بولے کہ اے راجا پرچھیت اُسوقت سری برھما جی اور سری مہادیو جی اور سب دیوتا سری کرشن کا درشن کرنے اور جیت دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے بوانون پر چڑھکر آکاش مین آکر جمع ہوئے اور متھرا باسی استری اور پُرش اتنے وہان جمع ہوئے جنکی گنتی نہین ہوسکتی -

دوہا
ماکھن پربھو کے درسکی سب کے من مین چاہے | پریم لُت تُمارے بھئے رنگ بھوم مین آئے

ادھیائے تینتالیسوان - کُبلیا پیڑ نام ہاتھی کو شیام اور بلرام کا مارنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب پرات سے راجا کنس رنگ بھوم مین جا کر بیٹھا اور سب لوگ وہان آکر جمع ہوئے تب سری کرشن جی اور بلدیو جی بھی گوالبالون سمیت رنگ بھوم کے دروازے پر جہان کُبلیا پیڑ نام ہاتھی جھوم رہا تھا پہونچے -

چوپائی
دیکھو تنگ دوار متوارو | پیچھا لہہ بلرام پکارو
سُنو مہاوت بات ہماری | لیہہ دوار تے تم گج ٹاری

یہ بات ہم تم سے پہلے سے کہے دیتے ہین کہ اپنا ہاتھی دروازے سے ہٹا کر ہمکو راجا کنس کے پاس جانے دو نہین تو ابھی ہاتھی سمیت تم کو مار ڈالینگے تم سری کرشن جی کو لڑکا سنجان کر تینون لوک کا مالک سمجھو دشٹون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے انھون نے جنم لیا ہے یہ بات سُنتے ہی مہاوت ہنسکر بولا کہ تم گیو وُن چرانے سے تینون لوک کے مالک بنکر شوربیرون کی طرح باتین کرتے ہو مین جانتا ہون کہ تم کو دیتون کے مارنے اور دھنکھ توڑنے سے غرور ہوگیا ہے جب تک اس ہاتھی سے جو دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے نہ لڑو گے تب تک راج سبھا مین نہ جانے پاؤگے تم ایسے سندر ہو کر کیون اپنا پران دینے کو یہان آئے ہو کسی شوربیر کو ایسی سامرتھ نہین ہے جو اس ہاتھی سے لڑ سکے انھین دنون کے واسطے راجا کنس نے یہ ہاتھی پال رکھا ہے آج اسکے ہاتھ سے تمہارا پران بچنا کٹھن ہے یہ بات سُنتے ہی سری کرشن جی نے بالون کا جوڑا باندھکر اپنا پیتامبر کمر سے باندھ لیا -

دوہا	اتھی کو ب بلدھر کہیو سن رے موڑھ کجا ست		گج سمیت ٹیکون ابھی منھ سنبھار کہہ بات	

یہ بات سنتے ہی جیسے مہاوت نے ہاتھی کو انکس دے کر بلرام جی کی طرف چلایا ویسے کبلیاپیڑ ہاتھی بادل کی طرح گرجتا ہوا بلرام جی پر دوڑا اسوقت بلرام جی نے ایک گھونسا ایسا اُس ہاتھی کے مارا کہ وہ سونڈ سکوڑ کر چلّاتا ہوا پیچھے کو ہٹ گیا بلرام جی کا ایسا زور دیکھتے ہی بڑے بڑے شور بیر لوگ جو وہاں کھڑے تھے اپنے اپنے من میں ہار مانکر کہنے لگے کہ ان دونوں لڑکوں کو کون جیت سکتا ہے اور مہاوت نے بھی ڈر کر بچار کیا کہ جو یہ لڑکے آج ہاتھی سے نہیں مارے جائینگے تو راجا کنس مجھکو جیتا نہ چھوڑیگا ایسا سمجھکر مہاوت نے ہاتھی کو بڑے زور سے انکس مار کر شیام اور بلرام پر جھپٹایا جب ہاتھی نے جھپٹ کر شیام سندر کو سونڈ میں لپیٹ لیا اور زمین پر پٹک کر دونوں دانتوں سے انکو دبا لیا اُسوقت دیوتا اور گوال بال اور متھرا باسی یہ حال دیکھکر شیام سندر کی کشل منانے لگے تب شری کرشن جی نے چھوٹا روپ بنکر دونوں دانت کے بیچ سے نکل کر اپنے کو بچا لیا اور وہاں سے کود کر سامنے کھڑے ہو گئے اور تال ٹھونک کر ہاتھی کو للکارا یہ پھرتی شری کرشن جی کی دیکھکر سب چھوٹے اور بڑے بے ڈر ہو کر ہنسنے لگے جب ہاتھی چنگھار کر پھر انکی طرف دوڑا تب شری کرشن جی اُسکے پیٹ کے نیچے سے نکل کر پیچھے چلے گئے اور اُسکی پونچھ پکڑ کر سو قدم تک پیچھے اسطرح ہاتھی کو گھسیٹا جسطرح گرڑ جی سانپ کو گھسیٹ لے جاتے ہیں تب وہ ہاتھی شری کرشن کی طرف پھرا

لڑنا شیام اور بلرام کا کبلیاپیڑ ہاتھی کے ساتھ



جب بلرام جی نے اُسکی پونچھ پکڑکر کھینچ لیا اسی طرح دونون بھائی اُس ہاتھی کو کبھی پونچھ اور کبھی سونڈ کھینچ کر اور مُکا مار کر ایسا کھلانے لگے کہ جیسے بلی چوہے کو کھلا کر مارتی ہی جبکہ وہ ہاتھی ایک بھائی پر جھپٹتا تھا تب دوسرا بھائی اُسکو مُکا مار کر چھٹک جاتا تھا شیام اور بلرام کبھی اُسکے پیچھے اور کبھی دونون دانت کے بیچ مین اور کبھی سامنے جاکر مُکا اور طمانچہ مار کر الگ ہوجاتے تھے اور کبھی اُسکے دونون دانت پکڑکر پیچھے ہٹا دیتے تھے اور کبھی پونچھ پکڑکر کھینچ لیجاتے تھے۔

دوہا

جدپ دھاوے کوپ کر سونڈ ہلاوت جاسے ۔ ہاکمن پربھو کو پال سے تدپ کچھو نہ بساسے

جب وہ ہاتھی دوڑتے دوڑتے اور مُکا اور طمانچہ کھاتے کھاتے کمزور ہو گیا تب شری کرشن جی نے سونڈ اُسکی پکڑکر ایسا جھٹکا مارا کہ وہ ہاتھی مُنہ چھپا کر زمین پر گر پڑا اُسوقت شری کرشن جی نے اُسکا [illegible] دونون دانت اُسکے اُکھاڑ لیے اور وہی دانت ایسے اُس ہاتھی کے سر پر مارے کہ وہ مر گیا تب ایک دانت آپ نے لیا اور دوسرا دانت بلرام جی کو دے دیا یہ حال دیکھکر جب فیلبان اور سدا جو کنس کے مشہور بیر لوگ لڑنے کے واسطے سامنے اُنکے آئے تب شیام اور بلرام نے انہین دونون دانتون سے اُنکو بھی مار ڈالا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے دونون بھائیون پر پھول برسائے اور متھرا باسیون نے خوش ہوکر کہا کہ کنس ادھرمی نے بنا اپرادھ ان دونون لڑکون کے مارنے کے واسطے ہاتھی کو کھڑا کیا تھا بہت اچھا ہوا کہ ہاتھی مارا گیا۔

دوہا

جو سُبھوت بُلسا کری سو کچھ ہوے ہی نا نہہ ۔ پرکٹ کنس کے کال ہین آئے متھرا مانہہ

اُسوقت ہاتھی کے خون کی چھینٹین شیام اور بلرام کے کپڑون پر پڑی ہوئی ایسی اچھی معلوم ہوتی تھین کہ جیسے برسات مین بیر بہوٹی زمین پر اچھی معلوم ہوتی ہین اور پسینا اُنکے مُنہ پر ایسا دکھلائی دیتا تھا کہ جسطرح کنول کے پھول پر اوس کے بوند رہتے ہین جب شیام اور بلرام ہاتھی مارنے کے پیچھے گوال بالون سمیت ہنستے ہوئے آہستہ آہستہ رنگ بھوم مین جاکر کھڑے ہوئے تب اُس سبھا کے لوگون نے جو لاکھون جمع تھے شری کرشن جی کو اپنی اپنی اِچھا کے موافق دیکھا۔

چوپائی

جاکی رہتی بھاونا جیسی ۔ پربھو مورت دیکھی تن تیسی

اے راجا پریچھت شری کرشن جی نے گیتا مین ارجن سے کہا ہی کہ جو کوئی میرے جس روپ کا دھیان کرتا ہی مین اُسکو اُسی روپ سے درشن دیتا ہون چنانچہ چانور آدک پہلوانون کو شیام اور بلرام بڑے سُور بیر دکھلائی دیے اور متھرا کی استریون کو کام روپ بہت سندر دیکھ پڑے اور گوال بالون اُنکے ساتھیون نے اپنا متر اور بھائی بند جانا اور نند آدک گوالون نے اُنکو اپنا لڑکا سمجھا اور جو راجا کنس کے متر لوگ وہان بیٹھے تھے وہ لوگ شیام اور بلرام کو دشمن روپ دیکھکر ڈر گئے اور راجا کنس اُنکو اپنا کال جان کر مارے ڈر کے کانپنے لگا اور بُدھ ہینون نے اُنکو اپنی رچھیا کرنے والا سمجھا اور جوگیون اور گیانیون کو پربرہم پرمیشور دکھلائی دیے اور دوسرے لوگون نے شری کرشن جی کو دیکھکر جانا کہ یہ وہی لڑکے ہین جنھون نے چھوٹی عمر مین پوتنا راچھسی کو مار کر دو درخت جملا ارجن جڑ سے اُکھاڑ ڈالے اور گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا کر اندر کا ابھمان توڑا اور اگھاسر اور دھینک اور پرلمب اور کیشی آدی دیتون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے نکال دیا اور

گوکل اور برندا بن مین ایسے ایسے مشکل کام کیے جنکا حال سُنکر تعجب معلوم ہوتا ہی آج کوبلیا پیڑ ہاتھی کو لڑکون کے کھیل کی طرح مار ڈالا اور بعضے اُنکو لڑکا سمجھکر سوچ کرکے کہنے لگے کہ کنس بڑا ادھرمی اور بڑا نردئی ہی جو چھوٹے چھوٹے لڑکون کو جنکا بدن بہت ملایم ہی بڑے بڑے پہلوانون سے زبردستی کشتی لڑا کر انکا پران لینا چاہتا ہی یہان سے اُٹھ چلو ایسا ادھرم دیکھنا نہ چاہیے ۔

دوہا

ریت انیت نہار کے کہین پر سیر لوگ ۔ اب یہ ٹھور ادھرم کی نہین بیٹھنے جوگ

جب ایسا بچار کر بعضے تھین سے اُٹھ گئے اور بعضے اپنا اپنا انچل پھیلا پھیلا کر پرمیشور سے یہ بردان مانگنے لگے کہ جسطرح موہن پیارے نے شری مہادیوجی کا دھنکھ توڑ کر ہاتھی کو مارا ہی اُسی طرح یہ پہلوان بھی انکے ہاتھ سے مارے جاوین اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسوقت شری کرشن جی اُس اکھاڑے مین جا کر کھڑے ہوئے اُسوقت جانور اور مشٹک آدک پہلوانون نے بہت طرح کے جانگھیا پہن پہن کر چارون طرف سے آکر انکو گھیر لیا اور جانور پہلوان نے شری کرشن کے پاس آکر کہا کہ آج ہمارے راجا کا جیت آدا ہی من بہلانے کے واسطے ہم کو تمھارے ساتھ کشتی لڑا کر دیکھا چاہتے ہین اسی واسطے تمکو یہان بُلایا ہی اور نوکرون کو اپنے مالک کا حکم ماننا چاہیے اس سے آؤ ہم اور تم دونون کشتی لڑکر راجا کو خوش کرین ۔

دوہا

ریت دھرم اور نیت کی سب جانت من ماںہہ ۔ سوامی کاج تے جگت مین اور کچھو اُتم نا نہہ

اور ہم نے سُنا ہی کہ تم کشتی لڑنا اچھا جانتے ہو بن مین گوال بالون کے ساتھ لڑا کرتے تھے آج ہم تمھارے بل اور پراکرم کی پریکھیا لینا چاہتے ہین تم کسی بات کا ڈر اپنے من مین نہ رکھو یہ سُنکر سری کرشن جی نے کہا کہ اے جانور ہم ایسے پرتاپی راجہ کو کیا خوش کرینگے لیکن جو تم اپنے مالک کا حکم ماننا چاہتے ہو تو ہم تمھارے ساتھ لڑینگے ۔

چوپائی

تدپ توبل کو ادھکارا ۔ مین اہیر بالک سُکمارا ۔ تدپ ایکبار مین لڑ ہون ۔ اُتبدھ دیکھے تو سے نہین ڈرہون

اور تمھارے راجہ نے بڑی دیا کرکے ہمکو بلایا ہی لیکن نیاے سب کسی کو کرنا چاہیے تمھارا راجا ادھرمی اور نردئی ہی اور تم اُس سے زیادہ نردئی معلوم ہوتے ہو کس واسطے کہ ہم ایسے لڑکون سے تمکو کشتی لڑنا جو جوان اور پہلوان ہو شوبھا نہین دیتا ہی بیر اور پریت اور بواہ اور کشتی برابر والے سے کرنا چاہیے لیکن راجا کنس سے کچھ بس ہمارا نہین چلتا اس لیے تم سے لڑینگے لیکن ہمکو بچا کر کشتی لڑنا زور سے ٹیلکر ہمارا ہاتھ اور پاؤن مت توڑ ڈالنا ایسا کرنا کہ جسمین ہمارا اور تمھارا دھرم بنا رہے اور راجا کنس بھی خوش ہوں یہ بات سُنکر جانور بولا کہ دیکھنے مین تم لڑکے معلوم ہوتے ہو لیکن تمھارے کام اور کیرت سُننے سے اور کُبلیا پیڑ ہاتھی کا مارا جانا دیکھنے سے تم کوئی اوتار معلوم ہوتے ہو اس سے مجھکو تمھارے ساتھ کشتی لڑنا اُچت نہین ہی لیکن کیا کرون اپنے مالک کا حکم نہ مانون تو میرا دھرم جاتا ہے ۔

چوپائی

پھر جانور کہیو ہر کھا کی ۔ کھیلت دھنکھ کھنڈ دکھے ۔ تم ہی گت جانی نہین جائی ۔ مارت ترت کُبلیا ترے ۔ تم بالک مانکھ نہین دوؤ ۔ تم سے لڑے ہان نہین ہوئی ۔ لینھے کپٹ روپ سُر کوئی ۔ یہ باتین جانت سب کوئی

ادھیاے چوالیسوان[۴۴]

مارنا شری کرشن جی اور بلدیو جی کا چانور اور مشٹک آدک پہلوانون اور راجہ کنس کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب ایسی باتین کہکر شری کرشن جی چانور پہلوان سے اور شری بلدیو جی مشٹک پہلوان سے کشتی لڑنے لگے تب متھرا باسیون نے لڑکے اور جوان کی کشتی دیکھکر آپسمین کہا کہ جو ہم راجہ کنس کو اس کشتی لڑانے سے منع کرین تو وہ ادھرمی ہمکو مارڈالے گا اور اس جگہہ بیٹھے رہنے مین ہمارا دھرم نہین رہتا اسلیے یہان سے اُٹھ جانا چاہیے۔

دوہا

جو انیت دیکھے نہین تاکو پاپ نہ ہوے	جو جیسی کرنی کرے وہ پھل پاوے سوے

اے راجا جو آدمی شری کرشن جی کو لڑکا جانتے تھے وہ ایسا بچار کر وہان سے باہر چلے گئے اور جاتے وقت کنس کو سراپ دے کر کہنے لگے کہ یہ اپنے ادھرم کرنے کا ڈنڈ ضرور پاویگا اور شری کرشن جی نے لڑتے وقت اپنی مہما سے اپنا بدن ہیرے کی طرح ایسا کڑا بنا لیا کہ جسکو کوئی ہتھیار بھی نہ کاٹ سکے جبکہ شیام سندر نے ہاتھ سے ہاتھ اور سر سے سر اور چھاتی سے چھاتی اور ٹھوڑی سے ٹھوڑی اور پیر سے پیر چانور سے ملایا تب چانور نے بہت سے داؤن اور پیچ کرکے شیام سندر کو پکڑنا چاہا لیکن وہ اُسکے ہاتھ نہین آئے تب چانور نے اُداس ہوکر من مین کہا کہ دیکھو مین نے بہت پہلوانون کو ایکہی داؤن اور پیچ سے مارڈالا نہ معلوم اس لڑکے کے کتنا زور ہی جسپر میرا کچھ بس نہین چلتا اور یہ لڑکا جب مجھکو ایک اُنگلی بھی مارتا ہی تو مین گھبرا جاتا ہون اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جس پربرہم پرمیشور کو شری مہادیو جی اور شری برہما جی بھی نہین پکڑ سکتے اور جنھون نے اپنے دو قدم مین چودھون لوک ناپ لیے تھے اُنکو چانور پہلوان کسطرح پکڑ سکتا ہی چانور اور مشٹک شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتے تھے لیکن اُنھون نے پچھلے جنم مین بڑا تپ کیا تھا جسکے پرتاپ سے اُنکا بدن بیکنٹھ ناتھ کے بدن سے اسپرش ہوتا تھا۔ یہ بات برہمادک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتی جب کہ چانور اپنے چھل اور بل سے شری کرشن جی پر جھپٹتا تھا تب وہ پیچھے کود کر بچا جاتے تھے۔

کشتی لڑنا شیام اور بلرام کا چانور اور مشٹک پہلوانون سے



دوہا	سوہن لکھ پر سرم جل سو بہے ات سکھدائے		جیون پھولن کے پات پر اوس رہے لپٹائے	

جب کہ چانور نے پیچھے ہٹ کر ایک مکا شیام سندر کی چھاتی پر بڑے زور سے مارا اور اُنکے بدن پر پھول برابر چوٹ بھی نہین لگی تب شری کرشن جی نے دونون ہاتھ اُسکے پکڑ کر اپنے سر کے چارون طرف گھمایا اور ایسا زمین پر پٹکا کہ بدن اُسکا اکھاڑے کی مٹی مین گھُس کر پران اُسکا نکل گیا اور جسطرح لڑکا چیونٹی کو پکڑ کر مار ڈالتا ہے اُسی طرح بلرام جی نے بھی مشٹک پہلوان کو مار ڈالا اور جیتین آتما دونون پہلوانون کا بیکنٹھ دھام مین پہونچ گیا جب اُنکے مارے جانے کے پیچھے شل اور توشل اور کوٹ پہلوان لوگ ملوار لے کر شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے آئے تب شری کرشن جی نے بائین پیر سے ایک لات مار کر شل اور توشل کو مار ڈالا اور بلرام جی نے بائین ہاتھ کے مُکے سے کوٹ پہلوان کو مار ڈالا ان پانچون کے مرتے ہی باقی پہلوان جو اُنکے ساتھی اور چیلے وہان تھے اپنا اپنا پران لے کر بھاگ گئے یہ حال دیکھتے ہی متھرا باسی اور ہر بھگت لوگ خوش ہو کر آپس مین کہنے لگے کہ بڑا بھاگ اس پرتھوی کا سمجھنا چاہیے جہان ان لڑکون کے چرن پڑتے ہین اور گوالبالون کی برابری کوئی نہین کرسکتا جو انکے ساتھ دن رات رہ کر اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور گوپیان دھن ہین جو آٹھون پہر موہنی مورت کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر انکے ساتھ پریت رکھتی ہین اور جو جیو برج گوکل مین جنم لے کر شیام سندر کا درشن کرتا ہے اُسکو دیوتون سے اچھا سمجھنا چاہیے۔

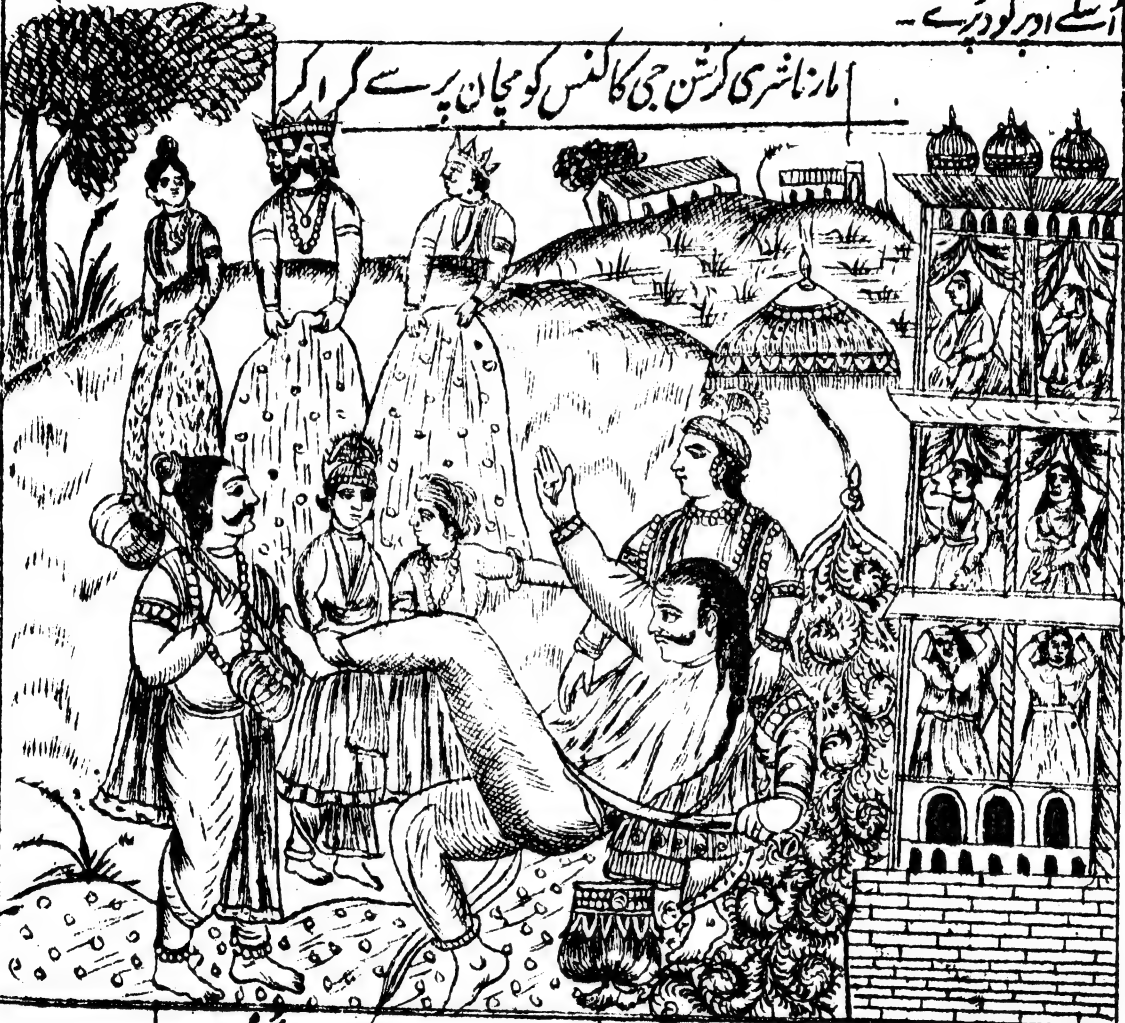
دوہا	برجباسن کے بھاگ کی مہما کہی نہ جائے		جنکے جیت ہین نت بسین مادھو پرم جدرائے	

راجا کنس نے پاپی ہو نے پر بھی ہمارے ساتھ بڑی بھلائی کی جسکے بلانے سے ہم لوگون نے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا نہین تو انکا درشن ملنا دیوتون کو بھی کٹھن ہے اُسوقت متھرا باسیون نے اسطرح پر شیام اور بلرام کی بہت استُت کی اور دیوتون نے آکاش سے شیام اور بلرام پر پھول برسائے اور متھرا پُری مین یہ حال سُنکر سب چھوٹے اور بڑے خوش ہوئے سواے راجا کنس کے اور جتنے لوگ رنگ بھوم مین تھے خوش ہو کر جے جے کار کرنے لگے اور باجے والے بہت طرح کا باجا بجانے لگے اور شیام اور بلرام بڑی خوشی سے گوال بالون کو دانو پیچ بتلانے لگے اور راجا کنس چانور آدک پہلوانون کے مارے جانے سے بہت اُداس ہوا اور متھرا باسیون سے کہنے لگا کہ تم لوگ شری کرشن جی کی جیت ہونے سے خوش ہو کر باجا بجاتے ہو جب اُسکی بات کا کسی نے کچھ جواب نہین دیا تب اُسنے غصہ سے چلا کر اپنے ساتھ والے سورمے اور شوبیرون سے جو مچان پر بیٹھے تھے کہا کہ تم لوگ ان لڑکون کو باہر لے جا کر تلوار سے مار ڈالو اور باجا بند کرکے گوپ اور گوالون کو باندھ لو اور بسدیو اور دیوکی اور اُگرسین میرے باپ کو مار کر رنگ بھوم کا پھاٹک بھیتر سے بند کر دو یہ بات سُنتے ہی جب اُنھون نے ننگی تلوارین لے کر شیام اور بلرام کو جا کر گھیر لیا تب دونون بھائیون نے ایک ساعت مین بہت سے دیتون اور شوبیرون کو لڑ کر مار ڈالا اور باقی دیت اسطرح شری کرشن جی کے تیج اور پرکاش سے اپنا پران لے کر بھاگے جسطرح پر رات سے سورج نکلنے سے تارے چھپ جاتے ہین اور جب بسدیو اور دیوکی جی نے شیام اور بلرام کے کشتی لڑنے کے واسطے آنے کا حال سُنا تب وہ دونون بہت گھبرا کر پریشور سے اُن دونون کی کشل منانے لگے۔

	دوہا	
بار بار گر نا کرین دھون دھرن پرشنش		ہم تیرن کو ہو جیے پر چھپال جگدیش

جب شری کرشن دنترجامی نے ماتا اور پتا کو دُکھی جان کر یہ بچن کنس کا سُنا تب ایسا پرن کیا کہ آج کنس کو مار کر بسدیو اور دیوکی جی کو

تیہ سے پھڑ ہوتھا ایسا بچار کر شری کرشن جی نے اپنا روپ چھوٹا بنا لیا اور مچان پر جہان راجا کنس تلوار لیے بڑے ابھمان سے بیٹھا تھا اس طرح جھپٹ کر چڑھ گئے جسطرح باز کبوتر پر جھپٹتا ہے کنس نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی بچار کیا کہ بھاگ جاؤن پھر من مین دھیرج دھر کر شیام سندر پر تلوار چلانے لگا تب شری کرشن جی اسکا وار بچا کر اسکو کھیل کھلانے لگے اسوقت دیوتا اُن نے بوانون پر چڑھے ہوے آکاش پر سے بنے کیا کہ اے پربرہم پرمیشور کنس مہا پاپی کو جلدی مار ڈالیے اسکے مارنے مین دیر نہ کیجیے یہ بات سنتے ہی شری کرشن جی نے ایسا پرکاش اپنے بدن مین پرکٹ کیا کہ جسکے دیکھنے کی تاب نہ لا کر کنس نے اپنی آنکھین بند کرلین تب شری کرشن جی نے پانون کی ٹھوکر سے مکٹ اسکا گرا دیا اور سر کے بال پکڑ کر مچان پر سے زمین پر پٹک دیا اور تینون لوک کا بوجھ اپنے بدن مین لیے ہوے اسکے اوپر کود پڑے۔



مارنا شری کرشن جی کا کنس کو مچان پر سے گرا کر

دوہا	جب دھرتی مین آ سکے پڑو تا تو بھوپ	اراوپر درشن دیو شیام چترنج روپ

اسی سے جا پران ناتھ کے کودتے ہی کنس کا پران نکل گیا لیکن آنکھون پھرتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے چلتے پھرتے شیام سندر کا روپ اسکی آنکھون مین بسا رہتا تھا اسلیے مکت پدوی پر پہونچا۔

دوہا	ناکھن پر بھو کے روپ کی مہما اگم اپار	جا کے سمرن دھیان تے ترت سکل سنسار

دیکھو کیسا بڑا بھاگ اُن لوگون کا ہے جو لوگ ہمیشہ پرمیشور کا سمرن اور دھیان کیا کرتے ہین۔ جب کہ کنس کو مرا دیکھ کر اُسکے

آٹھو بھائی اپنے اپنے ہتھیار لے کر نند لال جی کو مارنے کے واسطے دوڑے تب بلرام جی نے ہل اور موسل سے اُن سب کو مار ڈالا تب سب نے بڑی آواز سے شیام اور بلرام کی جی جی کار کی یہ حال سُنکر سب چھوٹے بڑے متھرا باسی خوش ہو گئے اور دیوتون نے خوشی کا نقارہ بجا کر نندن باغ کے پھول دونوں بھائیوں پر برسائے اور نیوتے والے ہر جگت راجا لوگ یکلمنہ تا تو کو ڈنڈوت کر کے اپنے اپنے مکان کو گئے اور نند اور نند آدک یہ سب چرترِ سپنے کی طرح سمجھکر اپنے ڈیرے پر چلے آئے اور کیشو مورت گووِند کے مارے اپنے ہاتھ سے کنس کے بال پکڑ کر اسطرح اُسکی نعش سڑک مین گھسیٹتے ہوے جمنا کنارے لے گئے جس طرح ہاتھی کو سنگھ مار کر گھسیٹ لیجاتا ہی کنس نے بسدیو اور دیوکی جی کو قید رکھکر بہت دُکھ دیا تھا اسی کارن شری کرشن جی نے اُسکی نعش گھسیٹی اور نعش کھینچ لیجانے سے وہان کنس کھار نالہ پرگٹ ہو کر اب تک متھرا مین بعضے وقت کنس کی کھال دکھلائی دیتی ہی اور دوسرا سبب نعش گھسیٹنے کا یہ سمجھو کہ جسمین متھرا کی دھول لگنے سے اس ادھرمی کا بدن شدھ ہو جاے جمنا کنارے پر نعش کو پہونچا کر تھوڑی دیر وہان پر شری کرشن جی بیٹھے تھے اسلیے وہان کا نام بشرام گھاٹ مشہور ہوا جب یہ خبر نواس مین پہونچی تب کنس کی رانیان اور بھوجائیان اور ناتے دار استریان روتی پیٹتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین —

دوہا	سب دھائین سُندریا سے گئے آئین جہان نرنش		توڑ ہار سنگار سب چھوٹے سر کے کیش	

اُگر راجا اُن استریون نے اپنے اپنے پت کا منھ دیکھ کر اُنکا سر اپنی گود مین رکھ لیا اور بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ ای راجا کنس تم اتنے بڑے پرتاپی راجا ہونے پر بھی ایسی دُردسا مین مرے ہوے پرتھی پر پڑے ہوے ہو جو تم شری کرشن جی سے اور بڑون سے ناحق کی دشمنی نکرتے تو کسواسطے ایسی تمہاری دُردسا ہوتی سادھو اور مہاتما لوگون کو دُکھ دینا اچھا نہین ہوتا ہی یہ سب ہاتھی اور گھوڑے اور مال اپنا چھوڑ کر تم چلے جاتے ہو اور ہمارے حال اور رونے پر کچھ دھیان نہین کرتے تمہارے بجوگ سے ہماری کیا گت ہو گئی تم دنیا مین اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتے تھے اب وہ سب تمہارا گھمنڈ کیا ہوا جو اسطرح بغیر کفن کے پڑے ہو تمہارے سونے اور بیٹھنے کے واسطے جو شیش محل اور رنگ محل کے کوٹھے بنے ہین اُنمین کون بیٹھے اور سووے گا تمہارے جڑاؤ سنگاسن پر کون بیٹھکر متھرا باسیون کا نیاو کرے گا —

دوہا	یہ مندر سُندر مہا جنکے سم نہین اور		تم بن ایسو کون ہی جو بیٹھے یہ ٹھور	

جب اسطرح بہت سی باتین کہکر سب رانیان اور استریان بہت بلاپ کرنے لگین تب شیام سُندر دیا ساگر نے کرپا کر کے بولے کہ ای ماتا جی جو کچھ بھاگ مین لکھا ہوتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹ سکتا جو جو پاپ راجہ کنس نے کیے ہین وہ سب تم نے دیکھے ہین پر شیو کی اچھا اسی طرح جان کر دھیرج دھرو مین تمہارے حکم مین رہونگا اب انکا کریا کرم کرنا اُچت ہی

	چوپائی	

ماما جی کو پانی دیجے		ماتی گھو سوگ نہین کیجے		جھوٹا وہ جو اپنا سے		سدا نہ کوئی جیتا رہے

شری کرشن جی کے سمجھانے سے سب استریون نے اپنے اپنے پت کی نعش جلا کر کریا کرم کیا اور شری کرشن جی نے کنس کا کریا کرم اگرسین سے کرا دیا

	دوہا	

کنس تہین لیلا سنے من چیت دے جو کوے		ہاکن پر بھو کے بنہ بن تا کو بھو نہین ہوے	

ادھیائے پینتالیسوان[45] - شری کرشن جی کا اُگرسین کو راج گدی پر بٹھالنا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب کنس وغیرہ کی نعش جلا کر سب اپنے اپنے گھر گئے تب شری کرشن جی اور شری بلرام جی اکروز جی کو ساتھ لیکر قید خانہ مین بسدیو اور دیوکی جی کے پاس آئے جبکہ ماتا اور پتا کی بیڑی اور ہتھکڑی کٹ گئی دونون بھائیون نے اپنا سر اُنکے چرنون پر رکھ دیا تب دیوکی ماتا رو کر بولی کہ اے پیارے تم بارہ برس تک کہان رہے مین نے تمکو کبھی گود مین نہین کھلایا۔

دوہا　اُسن جننی کے بین پر ہو کر پاسند ہو جد رہے　｜　جیسے پریم بس دُکھت الکھ ہو لے اُت سکیا ہے

اے ماتا اور پتا مین کیسا ابھاگی تمھارے یہان پیدا ہوا کہ میرے واسطے تم لوگون نے اتنا دُکھ اُٹھایا انمین کچھ میرا اپرادھ نہ سمجھو کس واسطے کہ جب سے تم مجھکو گوکل مین نند جی کے گھر پہونچا آئے تب سے مین پربس تھا اس سے تمھارے پاس نہ آسکا اور مجکو ہمیشہ یہ اچھا بنی رہتی تھی کہ جسکے پیٹ مین دس مہینے رہکر مین نے جنم لیا اُسنے بال چرتر میرا کچھ نہین دیکھا اور ہم نے لڑکپن مین ماتا اور پتا کا سُکھ کچھ نہین پایا دوسرے کے گھر رہ کر بڑھا اتنے دن گنوائے جنھون نے ہمارے واسطے اتنے دُکھ اُٹھائے اُنکی کچھ سیوا ہم سے نہین بن پڑی ہمکو تمھاری سیوا کرنا اور بال چرتر کا سُکھ دکھلانا اُچیت تھا وہ سب سُکھ نند اور جسودا جی کو ملا۔

دوہا　اسپے جو سنتان سے سُکھ پاوت دن رین　｜　انمین ہمارے جنم سے نہتے سیو کچین

اے ماتا جس پتر سے اُسکے ماتا اور پتا دُکھ پاتے ہین وہ پتر ضرور نرک بھوگتا ہے سنسار مین سام ترپتی اُسی کو سمجھنا چاہیے جو اپنے ماتا اور پتا کی ٹہل اور سیوا اُمسا با چا کرمنا سے کرتا ہے آدمی کا تن پاکر جو کوئی اپنے ماں اور باپ اور گرو اور بڑے بوڑھون کی سیوا اور استری اور لڑکون کا پالن نہین کرتا اُسکا لوک اور پرلوک دونون بگڑتا ہے۔

دوہا　تات مات سے پران دھن کپٹ کرے جو کوئے　｜　تاکو تینون لوک مین کبھی بھلو نہین ہوئے

اے ماتا جو مین برہما کی عمر پا کر جنم بھر تمھاری سیوا کرون تو بھی تم سے اُرن نہین ہو سکتا اسلیئے تمھارا رنیا ہو کر بنتی کرتا ہون کہ میرا اپرادھ چھما کرو اور سب دُکھ اور سُکھ اپنے کرمون کے پھل سمجھو اے ماتا اب تم سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ مین تمھارے حکم پانے سے سرگ لوک پاتال جانے سے بھی نہین ڈرونگا اور انھون بسدیو اور نوندھ تمھاری داسی بنی رہینگی۔

دوہا　جدپ ہم ادگن بھرے پر گئے جہا اساد ھو　｜　تدپ اُستت ہت جان کے چھما کرو اپرادھو

جب یہ بات سُنکر بسدیو اور دیوکی جی کو گیان پراپت ہوا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ ہمارے پتر نہو کر تربھون پت ہین اُنھون نے زمین کے بوجھ کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر جو جو کام کیے ہین وہ آدمی سے نہین ہو سکتے یہ سمجھکر وہ دونون شری کرشن جی کی استت کرنے لگے لیکن شری کرشن جی اور بہت سی لیلا سنسار مین کرنا چاہتے تھے اسلیئے اُنھون نے وہ برہم گیان اُنکا ہر لیا تب بسدیو اور دیوکی جی اُنکو اپنا بیٹا جانکر گود مین بٹھا کر پیار کرنے لگے اور اُنکا ماتھا اور سر چوم کر ایسا خوش ہوئے کہ پچھلا دُکھ سب بھول گئے اور شیام اور بلرام کو ساتھ لیکر بڑی خوشی سے اپنے گھر آئے۔

چوپائی

پریم ہلاس ہین اُر بلکھین　｜　انہو جنم سپھل کر لیکھین　｜　ات آنند بھیو من ماہین　｜　سُو کہہ سکت شارد ناہین

اے راجہ پریچھت بسدیو جی نے گھر پہونچکر اُسی وقت دس ہزار گئو دان کا دان جو شیام سُندر کے پیدا ہونے پر من مین سنکلپ کیا تھا

براہمنون کو بدھر پور بک دیا اور دونون بھائیون کو گوال بالون سمیت چھپّن پرکار کے بھوجن کرا کے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا تب سری کرشن جی نے بلرام جی سے کہا کہ ہمارا جانے پرجا کو دکھ ہوگا اور بسدیوجی کو راج گدّی پر بٹھانے سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ راج لینے کے لالچ سے کنس کو مار ڈالا اسلیئے اگرسین جی کو جنکا راج کنس نے چھین لیا تھا راج دینا چاہیے ایسا بچار کر شیام سندر بلرام جی اور بسدیوجی کو ساتھ لے کر اگرسین جی کے پاس گئے اور اُنکو ڈنڈوت کر کے اور بہت دھیرج دے کر بولے کہ اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھ کر پرجا کا پالن کیجیے اور ہمکو اپنا داس سمجھ کر کسی بات کا سندیہ اپنے من مین نہ لائیے سب پرتھوی کے راجہ لوگ اپنے اپنے دیش کا روپیہ آپ کو دے کے آپ کے آدھین رہینگے ۔

چوپائی

سبے جن تمری آن نہ مانین ۔ چھن مین تنھین باندھ ہم آنین ۔ نرتھے راج کرو جگ ماہین ۔ اب تم کو شنکے کچھ ناہین

یہ بات سنکر اگرسین جی ہاتھ جوڑ کر بے کور بک بولے کہ اے دیوکی نندن تم نے بہت اچھا کیا کہ سا جا کنس اور اُسکے بھائیون کو کہ وہ سب پاپی اور ادھرمی تھے مار کر جدبنسیون کا دکھ چھڑایا جسطرح تم نے دیت اور راچھس اور ادھرمیون کو مار کر بھگتون کو سکھ دیا اُسی طرح راج سنگھاسن پر بیٹھکر پرجا کا پالن کرو یہ بات سنکر شری کرشن جی بولے کہ آپ نے سنا ہوگا کہ راجا ججات کے سراپ دینے سے جدّادی اُنکے بیٹون نے راج گدّی نہین پائی تھی اور ہم بھی اُسی کل مین پیدا ہوے ہین اسواسطے ہمکو راج سنگھاسن پر بیٹھنا نہ چاہیے آپ راج سنگھاسن پر بیٹھے رہیے گا کام سب ہم کر دینگے جو جو آپ حکم دینگے ۔

سورٹھہ

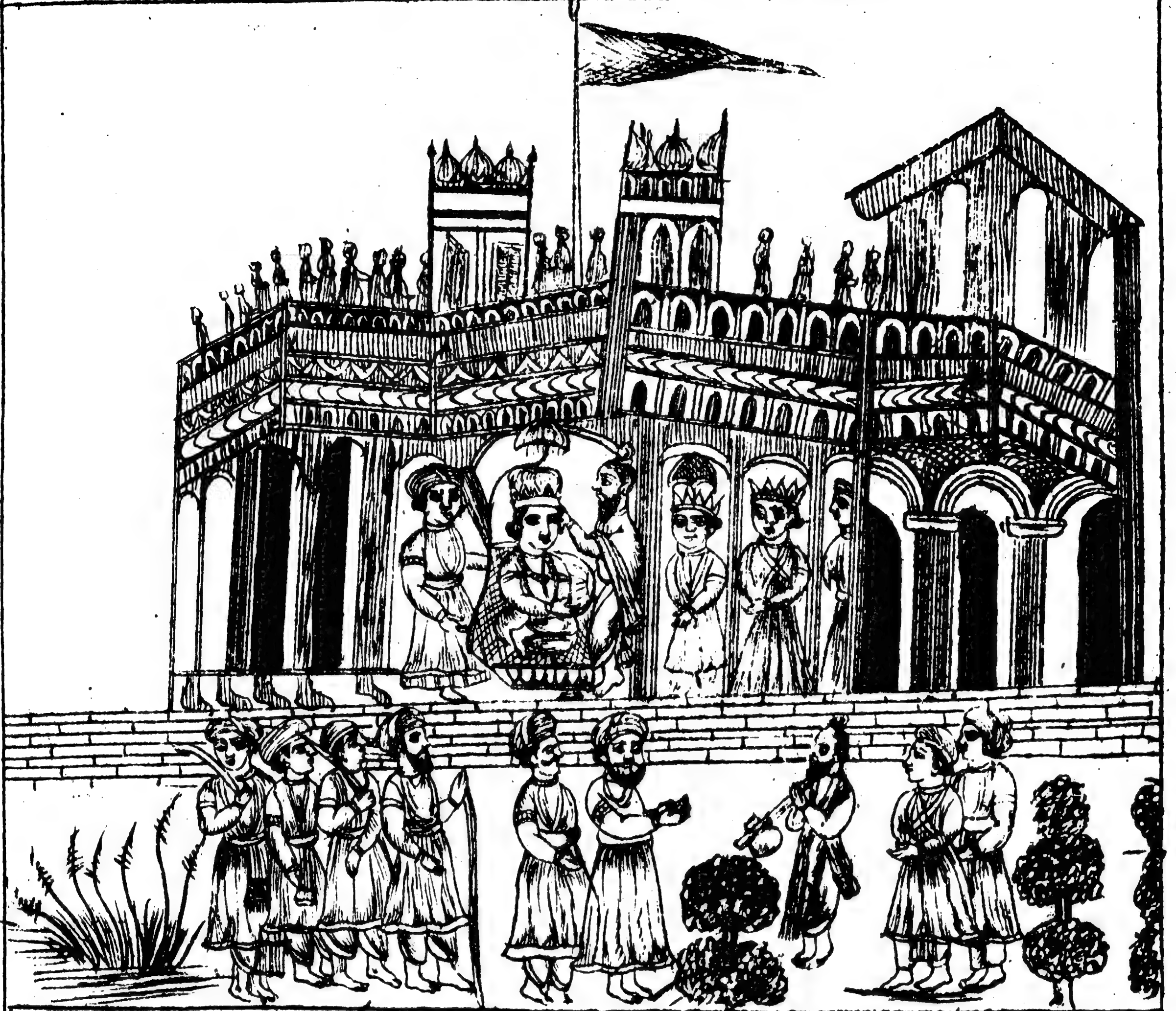
کرو بیٹھ تم راج دور کرو سندیہ سب ۔ ہم کرہین سب کاج جو آیس دیجے ہمین

اے ناناجی آپ راج سنگھاسن پر بیٹھکر گئو اور براہمن اور بھگتون کو سکھ دیجیے اور جو جدبنسی کنس کے ڈر سے متھرا پری اپنی جنم بھوم چھوڑ کر دوسرے دیش مین جا بسے ہین اُن سب کو بلا کر یہان بسائیے اور پرجا سے بہت دھن لینے کا لوبھ نہ کر کے کسی کو بنا اپرادھ ڈنڈ نہ دیجیے جبکہ اگرسین نے شری کرشن جی کا کہنا اپنے بھاگ کا اُدے ہونا سمجھ کر مان لیا تب شری کرشن بھگت ہتکاری نے اگرسین کو راج سنگھاسن پر بٹھا کر بدھ سے راج گدّی کا تلک لگایا اور شری کرشن جی اور بلرام جی دونون بھائیون نے راجہ اگرسین پر چنور ہلایا اور سب چھوٹے اور بڑون نے منگلاچار منایا اور متھرا باسی خوش ہو کر شری کرشن جی کی استت کرنے لگے اور دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُن پر پھول برسائے راجا اگرسین کے کہلا بھیجنے سے سب جدبنسی جو بھاگ گئے تھے وہ پھر متھرا مین آ بسے جب کہ شری کرشن دین دیال نے اُن جدبنسیون کو بہت دکھی اور کنگال دیکھا تب اُن سب کو روپیہ اور گہنا اور کپڑا اور گاؤن اور مکان اور باغ وغیرہ جسکو جس چیز کی چاہنا تھی وہی چیز دے کر ایسا خوش کر دیا کہ انکو پھر کسی چیز کی خواہش نہین رہی اور بسدیوجی اور دیوکی ماتا کو بھی بہت خوش کر دیا اور جو جدبنسی بوڑھے اور کمزور تھے وہ لوگ شری کرشن جی کی امرت روپی نظر پڑنے سے جوان اور زبردست ہو گئے ۔

دوہا

اگرسین کے راج مین سکھ کو سدا سماج ۔ سبے کاج کینھے جہان ناگھن پربھو برجراج

بیٹھالنا اُگرسین کو راجگدی پر شری کرشن جی کا



اتنی کتھا سُناکر شری شُکدیو جی مہاراج بولے کہ اے راجا پرکھچت شیام سُندر نے اُسی طرح سب کسی کو سُکھ دیکر بلرام جی سے کہا کہ جسودھا ماتا نے ہم دونون بھائیون کو بڑی پریت سے پالن کرکے آنند کیا وہ ہمارے واسطے بہت سوچ کرتی ہونگی اور نند بابا برجباسیون سمیت میرے پیچھے آنے کی آشا سے جو باغ مین ٹکے ہین اُنکو چل کر بدا کرنا چاہیے۔

چوپائی

بہت بہت آن ہمسون کینھو
سکھی ہون اپنے من ماہین
پلٹو نہین اُنھین جو دت یجے

بدھو بھانت ہمکو سکھ دینھو
اُنسے اُرن کبھون ہین ناہین
اب چل بدلا اُنھین بر ج کیجے

بدلا

ایسا کہکر شری کرشن جی نے بہت سا روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا اپنے ساتھ لو لیا اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی کو ساتھ لے کر جہان نند جی اور کل برجباسی ٹکے تھے وہان کو چلے جسوقت نند جی اپنے ڈیرے پر بیٹھے ہوے یہ بچار کر رہے تھے کہ کئی دن برندابن سے آئے ہو چکے شیام اور بلرام آوین تو چلین۔

سورٹھہ	اب کیسے برج جانہہ بل موہن دو دو بنا		رت بیاکل اَرمانہہ کب لون نین نند دیکھیے	

اُسی وقت موہن پیارے نے وہان پہونچکر نندجی کے چرنون پر اپنا سر دھردیا تب نندجی نے اُنکا سر اُٹھاکر چھاتی سے لگالیا اور بسدیو اور راجہ اُگرسین پریم پورک نندجی سے گلے مل مل کر جب سب کوئی وہان بیٹھے اور نندجی نے من مین سمجھا کہ اب شیام سُندر ہمارے ساتھ برندابن کو چلینگے تب شری کرشن جی نے سب سامان جو وہان سے گئے تھے نندجی کے سامنے رکھکر یہ کہا کہ اے بابا مین تم سے کسی طرح اُرن نہین ہوسکتا تم نے میرا بہت پالن کیا ہے۔

دوہا	چونک اُٹھے نند رے سن تو کیا کہت گوپال		سو سون کہت کہ آن سون کن کینھو پرتپال	

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے کہا کہ اے بابا ہمکو ایسے ہوئے سنکوچ معلوم ہوتا ہے کہ تم سُگرگ پر دہت کا کہنا سچ نہ مان کر ہمکو اپنے بیٹے کی طرح پالن کرکے بڑا سُکھ دیا مین کہین رہون تمہارا ہی کہلاؤنگا اور ہمارے پتا نے ڈر دہشت سے ہماری ماتا کو تری بت مین تمہارے گھر پہونچایا تھا تم نے سنمان پورک اُسکو اپنے یہان رکھا اور مین نے کو برس آدک برجباسیون کا کھا کر بہت آنند کیا تھا سو سب تم نے دیا کی راہ سے چھما کردیا اور راجہ کنس میرے دشمن سے تم لوگون نے نہین ڈرکر میرا پالن کیا اور جسودا جی نے مجکو بیٹا جان کر پالا ہم تمکو اور جسودا جی کو اپنے ماتا اور پتا سے زیادہ جان کر تم سے اُرن نہین ہوسکتے لیکن اب ایک بات کہتا ہون تم کچھ دکھ نہ ماننا اب مین متھرا مین تھوڑے دن جدبنسی آدک ذات بھائیون کے ساتھ رہکر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دونگا اور آج تک اُنھون نے ہمارے واسطے بڑا دُکھ پایا ہے جو وہ مجھکو تمہارے پاس نہ پہونچاتے تو کیون اتنا دُکھ اُٹھاتے تم گھر پر جاکر جسودا ماتا اور برندابن باسیون کو جو میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے دھیرج دو اور جسودا ماتا سے کہدینا کہ جسطرح میرے واسطے ہمیشہ ماکھن رکھ چھوڑا کرتی تھی اُسی طرح اب بھی رکھ چھوڑا کرے دیکھنے مین مین تم سے علیحدہ ہوتا ہون لیکن انتہ کرن سے مین ہمیشہ تمہارے پاس بنا رہونگا میرے اوپر دیا کرکے مجھے کبھی مت بھولنا۔

چوپائی

تپاسے پاگن کہیو یاتے بیگ گون برج کیجے	ہم سے پریم کرے تم رہیو جانے سبن کو دھیرج دیجے	ہوگی دُکھت جسودا میا میری سُرت نہ اُر سے تارو	موہن برج تیہ اور سب گیا مین تم سے کبھون نہین نیارو

دوہا			
متھرا سن سن شیام کے بچنے بکل اَت نند		اُمنگ نیر نینن چلے پڑگئے دُکھ کے پھند	

یہ بات شیام سُندر کے مُنہ سے نکلتے ہی نندرے اتنا بلاپ کرکے روئے کہ اُنکو ہچکی لگ گئی اور بیہوش ہوکر گر پڑے اور گوال بال سب اُداس ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ ہماری سمجھ مین موہن پیارے ہم لوگون سے کپٹ کرکے یہان رہ جایا چاہتے ہین نہین تو ایسا کٹھور بچن نہ کہتے ایسا بچار کر شری داما گوال نے کہا کہ اے موہن پیارے اب متھرا پُری مین تمہارا کیا کام ہے جو ایسے نردئی ہوکر اپنے بوڑھے ماں باپ روتے ہوئے کو بدا کرکے آپ یہان رہنا چاہتے ہو راجا کنس کو تم نے مار تو اچھا کیا اب برندابن مین چل کر وہان کا راج کرو متھرا کی راجدھانی دیکھکر لوبھ کرنا نہ چاہیے ہاتھی اور گھوڑا اور مال اور راج دیکھکر اگیانی لوگ لوبھ کرتے ہین تمکو برندابن کا ایسا سُکھ جہان ہمیشہ بسنت رت بنی رہتی ہے کہین نہین ملیگا اے بھائی تم برندابن چھوڑکر دوسری جگہہ کبھی مت رہو جو نردئی ہوکر

یہان رہ جاؤگے تو شری سادھا آدک سولہ ہزار گوپیان جو دن رات تمہارا چندر مکھ دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرتی تہین اور پانچ ہزار گوال بال جو تمہارے ساتھ گئو چراتے وقت مرلی کی دھن سنکر اپنا جنم سپھل جانتے تھے وہ سب تمہارے بنا کیسے جیوینگے اے نند دلارے جو تم میرا کہنا نہ مان کر ہم لوگون کی پریت چھوڑ دوگے تو یہان رہنےمین تمکو کیا جس ملے گا جن اگرسین کو تم نے راج دیا ہے رات دن اُنکی سیوکائی کرنا پڑے گی یہ اپمان تم سے کسطرح سہا جاے گا اسلیے برندابن کو چلو۔

چوپائی

برج بن ندی بہار بچارو | گاین کو من سے نہ بسارو
نہین چھوڑین تم کو برجناتھا | چلہین سبے تمہارے ساتھا

اسی طرح گوال بالون نے بہت سی باتین شری کرشن جی سے کہین لیکن اُنھون نے نہین مانا تب کچھ گوال بال شیام اور بلرام کے ساتھ متھرا مین رہنے کے واسطے تیار ہوکر نند راے سے بولے کہ آپ نچنت ہوکر گھر پر چلیے ہم لوگ پیچھے سے انکو بھی ساتھ لیکر برندابن مین پہونچتے ہین یہ بات سنتے ہی نندجی برہ ساگر مین ڈوب کر تصویر کی طرح چپ چاپ کھڑے ہوکر موہن پیارے کا منھ دیکھنے لگے اور مارے سوچ کے ایسا گھبرا گئے جسطرح سانپ کے کاٹنے سے آدمی بیاکل ہوجاتا ہے۔

دوہا

برہ بتھا کٹھنت مہا جانت ہے سب کوے | جا سون بچھرت پران پت تا کی گت کہہ ہوے

یہ حال اُنکا دیکھکر بلرام جی نے نند جی سے کہا کہ اے بابا تم اتنا سوچ کیون کرتے ہو تھوڑے دنون مین ہم لوگ یہان کا کام کرکے تم سے پھر ملینگے۔

چوپائی

ہیر پرے گئے بھو بھار اُتارن | اِیہو کرگ تم سے سب کارن
بات بتاہرے نہین کوئو | تمرے تیرکہا دین دوؤ

اے بابا برندابن کا ایسا سکھ دوسری جگہ ملنا کٹھن ہے اسلیے تمہارا دکھ چھوڑکر کہین نجاؤنگا میری ماتا وہان بیاکل ہوتی ہوگی اسواسطے مین تمکو یہان سے بدا کرتا ہون جسمین تمہارے جانے سے اُسکو دھیرج ہو یہ بات سنتے ہی نند جی بہت بیاکل ہوکر شری کرشن جی کے چرنون پر گر پڑے اور رو رو کر بولے کہ اے بیٹا ایک بار تم دونون بھائی میرے ساتھ چل کر اپنی ماتا آدک سب کسی کو دھیرج دیکر چلے آؤ مین تمہارا چرن چھوڑ کر برندابن نہین جاسکتا تمہاری ماتا تمہارے واسطے ماکھن روٹی بناکر بیٹھی ہوئی تمہاری راہ دیکھتی ہوگی اُس سے مین جاکر کیا کہونگا تم جلدی گھر کو چلو۔

چوپائی

کیون جیوین بن درشن پاے | بھیجے متھرا کیون آے

اے بیٹا مین نے بارہ برس تک تمکو پال کر سیانا کیا لیکن تمہارے پرتاپ اور مہما کو نہین جانا اب ہم بسدیو جی کے بیٹے بنکر گرگ جی کا بچن سچ کرتے ہو جب جب ہم پر دکھ پڑتا تھا تب تب تم ہماری رچھا کرتے تھے اب وہ دیا کیا ہوئی جو تمکو اپنے بجوگ مین مارنا ہی تھا تو اسی دن گوبردھن پہاڑ ہم پر کیون نہ گرادیا جسکے نیچے دب کر سب مرجاتے تو آج یہ دسا ہمکو کیون دیکھنی پڑتی۔

دوہا

دیکھو پریت اتنے نند کی بسدیو منہ سہات | ٹھگ رہے سب پریم بس کہہ نہ سکت کچھ بات

جب اسطرح نند آدک سب رونے اور بلاپ کرنے لگے اور موہن پیارے نے انکی یہ دسا دیکھکر بچار کیا کہ یہ لوگ ہمارے بجوگ مین مٹنے نہین جینگے
تب اپنی مایا جسنے سب سنسار کو بھلا رکھا ہی اُنپر پھیلا دی اور ہنسکر کہا کہ ای بابا تم کسواسطے اُداس ہوتے ہو مین تم سے کہین دور نجاؤنگا تین
کوس پر یہان رہونگا جسودھا میری ماتا اور برندابن کی سب استری اور پُرش میرے واسطے سوچ کرتے ہونگے اسلیے اُنکو دھیرج دینے کے
واسطے تمکو بدا کرتا ہون جبکہ پرمیشور کی مایا پانے سے نندجی کو کچھ دھیرج ہوا تب وہ ہاتھ جوڑکر بولے کہ ای جگنا تھ تم متھرا مین رہنا ہی
چاہتے ہو تو میرا کیا بس ہی مین تمھاری اگیا سے برندابن کو جاتا ہون لیکن برجباسیون کو مت بھول جانا ۔

دوہا	سیٹھ دیو سنتاپ سب کیو سکرت کی کھان	بھرساکھی جو دہ بھون سُر مُن بید پُران	

یہ بات سُنتے ہی بسدیوجی بہت سا روپیہ اور رتن آدک نندرائےجی کو دیکر بہت پُریک بولے کہ ای نندجی جو اُپکار تم نے میرے
ساتھ کیا ہی اُس سے مین اُرن کبھی نہین ہوسکتا ان دونون لڑکون کو اپنا بالک یہان وہان رہنے مین کچھ بھید مت سمجھنا ای راجا پریچھت
نندجی نے یہ بات سُنکر شیام سُندر کو ڈنڈوت کی اور پانچ سات گوالون کو وہان چھوڑ دیا اور سب کو ساتھ لیکر روتے پیٹتے برندابن کو چلے
لیکن سب لوگ متھرا کی طرف پیچھے پھر پھر کر دیکھتے جاتے تھے ۔

	چوپائی		
چلے سکل مگ سوچت بھاری	ہارے سربس منو جواری	مکا ہو سُدھ کا ہو کی ناہین	لٹ پٹ چرن پرت مگ ماہین

جب سری کرشن جی نند آدک کو بدا کرکے راجا اُگرسین اور بسدیوجی سمیت راج مندر پر پہونچے تب جدبنشی لوگ برجباسیون کی پریت
دیکھکر آپسمین اُنکی بڑائی کرنے لگے اور راستے مین نندجی موہن پیارے کی مہما یاد کرکے برجباسیون سے کہتے جاتے تھے کہ دیکھو ہم نے بڑا اپرادھ
کیا جو پربرہم پرمیشور سے اپنی گووین چروائین اور تھوڑا سا دہی اور ماکھن کرنے اور کھلانے کے واسطے جسودھا نے اُنکو اُوکھل سے
باندھ دیا تھا تسپربھی اُنھون نے اپنی بڑائی نہین چھوڑی گووردھن پہاڑ کو اُٹھاکر برجباسیون کی رچھیا کی اور میرے لینے کے واسطے
برن لوک مین دوڑے گئے اور ہم لوگون نے اپنے اگیان سے اُنکو نہین پہچانا جب نندجی ایسی ایسی باتین اپنے ساتھیون سے کہتے
اور پچھتاتے ہوے برندابن کے نزدیک پہونچے تب موہن پیارے کے برہ مین بیہوش ہوکر گر پڑے جب جسودھاجی نے جو اُٹھون پہر متھرا
کی راہ دیکھا کرتی تھی دیکھا کہ گوپ اور گوال برندابن کی طرف چلے آتے ہین تب جسودھاجی بڑی خوشی سے اسطرح دوڑکر شیام اور
بلرام کو دیکھنے چلین جسطرح بچھڑے کو دیکھکر گیو دوڑتی ہی ۔

دوہا	دھائی ات ہرکھت بھئی سُنت روہنی مائے	درس آس دھائین سبے برج تیہ ات ہلسائے	

جب اُنھون نے نندجی کے پاس پہونچکر شیام اور بلرام کو نہین دیکھا تب جسودھاجی نے گھبراکر نندجی سے پوچھا کہ ای کنت تم میرے
رام اور کرشن کو کھوکر اُنکے بدلے یہ گہنا اور کپڑا لیے آتے ہو جسطرح اندھا آدمی پارس پتھر پاکر اُسکو نہین جانتا اور جب اُسکو
پھینک کر پیچھے سے اُسکا گن سُنتا ہی تب سواے رونے اور پچھتانے کے اُسکو کچھ اور ہاتھ نہین آتا اسی طرح تم میرے انمول لعل کو
اپنے ہاتھ سے کھوکر یہ سب کانچ اُٹھا لائے ہو اُنکے بنا مین یہ سب رتن آدک مال لیکر کیا کرونگی ای مُورکھ مت نند جنکے ساعت بھر الگ
رہنے سے میری چھاتی پھٹتی تھی اب اُنکے بنا میرا دن کیسے کٹیگا میرے منع کرنے پر بھی تم اُنکو بردستی لوا لے گئے اب اُنکے بنا ہم
لوگ کیسے جیونگی یہ بات جسودھاجی کی سُنتے ہی نندجی اُنکو نیچے کیے ہوے رو کر بولے کہ ای پریا سچ ہی یہ سب گہنا اور کپڑا

اودک شری کرشن جی نے مجھکو دیا تھا لیکن مجھکو یہ سُدھ نہین رہی کہ کسنے لیا موہن پیارے کی باتین تم سے کیا کہون اُنکی کٹھورتائی سُنکر تمکو بڑا دکھ ہوگا جب وہ کنس کو مارکر میرے پاس آئے تب اپنے کو بسدیو کا بیٹا بتلاکر بریت ہرن باتین کرنے لگے اُنکی بات سُنکر جب مین اچمبھا مانکر رونے لگا تب مجھکو بہت دھیرج دیکر بدا کر دیا اے پریا مین نے تو تبھی گرگ مُن کے کہنے سے اُنکو پرمیشور جانا لیکن مایا کے بس ہوکر اُنکو اپنا بیٹا سمجھتا رہا اب پُتر بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کے برابر اُنکا بھجن کرنا چاہیے جب جسودھا جی نے یہ سب حال نندجی سے سُنا تب وہ اور زیادہ مایا موہ مین پڑکر رونے لگین اور شیام سندر کو اپنا بیٹا جانکر نندرای سے بولین کہ اے کنت تم کو دھکار ہے جو اُنکے منھ سے آدھی بات سُنکر چلے آئے اور شیام اور بلرام کو متھرا مین چھوڑکر یہان آکر منھ دکھایا تم رام اور کرشن کے بنا جی کر یہان کون سُکھ پاؤ گے ۔

چوپائی

مارگ سُوجھ پریو کہہ بھانتی ۔ بدا ہوت بھائی نہین چھاتی

دوہا

کیسے پران رہے ہیہ بچھرت آنند کند ۔ سُنی نہین دشرتھ کتھا کہون شرون ست مند

سورٹھہ

مین متھرا مین جاے رہ ہون ہرکی دھاے ہو ۔ لیجے ٹھونک بجاے اب اپنو برج نندیہ

اے مورکھ تم میرے دونون پران پیارون کو کہان چھوڑ آئے مین ابھاگی اپنے لال کے ساتھ نہ جاکر تم لوگون کے کہنے سے گھر ہی مین بھی ساتھ جاتی تو کس واسطے انکو چھوڑ آتی ۔

چوپائی

جیون پران سکل برج پیارو
سُبھالک ست بیری ہو بھاری
پُوچھت بلکہ جسومت میّا
تم کو بدا برج جب کینھو
تم کچھو ہرسے نہ بھاکھی

چھین لیو بسدیو ہمارو
لے گیو جیون مول ہماری
کہو نند کہہ کیو کنھیا
پھر کچھو مونہہ سندیسا دینھو
کہا شیام من مین یہ راکھی

یہ سُنکر نندجی بولے ۔

دوہا

مین اپنی سی بہہ کیو دیو پر بھو تربھون ناتھ ۔ جو چاہین سوئی کرین کہہ بس میرے ہاتھ

سورٹھہ

کہو کچھے تو نہہ میرا نام ہرشیام الیو کہیو ۔ کرکے کچھ مُر کام ملین تم سے آے برج

اور بلرام نے یہ کہا کہ میری ماتا دکھی نہونے پاوے تم جاکر اُنکو دھیرج دینا کچھ دنون مین ہم بھی آکر اُس سے ملینگے جسودھا جی

یہ سندیسا اپنے لال کا سُنکر سوچ مین ڈوب گئین اور نند اور جسودھا آدک سب برجباسی موہن پیارے کا بال چرتر یاد کرکے روتے پیٹتے ہوے اپنے اپنے گھر آئے لیکن شیام اور بلرام نباُ انکو برندابن اُجاڑ معلوم ہوتا تھا اور نند اور جسودھا کبھی گوپی ناتھ کو اپنا بیٹا جان کر انکی یاد کرکے روتے تھے اور کبھی ایشور بھاؤ سمجھکر اُنکے چرنون کا دھیان کرتے تھے اور شری کرشن جی کے برہ مین سب پشو اور پنچھی اور گوال بال اور گئو آدک بیاکُل رہکر کنجون کے پھل اور پھول بھی کُمھلا گئے جب شیام سُندر نے اُن گوال بالون کو جو متھرا مین رہ گئے تھے کچھ دنون کے بعد گہنا اور کپڑا آدک دے کر بدا کیا اور اُن لوگون نے برندابن مین آکر سب چرتر نندلال جی کا جو اُنھون نے کُبجا آدک کے ساتھ کیا تھا برجباسیون سے کہا تب گوپیون نے کُبری کا حال سُنتے ہی سوتیا ڈاہ سے بڑا سوچ کیا اور یقین کرکے جانا کہ اب نندلال جی برندابن مین نہین آوینگے یہ بات سُنتے ہی برجبالا اکیسمین اکٹھا ہوکر ایک دوسرے سے کہنے لگین کہ دیکھو شیام سُندر نے ترلوکی ناتھ ہوکر اُونچ نیچ ذات کا کچھ بچار نہین کیا کبجا کو سُندر رُوپ دیکھکر اپنی رانی بنالیا دوسری بولی کہ کُبجا نے موہن پیارے کو ایسا بس مین کرلیا ہی کہ بنا اگیا اُسکے کوئی کام نہین کرتے ہین اب وہ اُنکو یہان کیون آنے دے گی اگر دونتے آ کر ہمارے چت چور سے کُبری کا سندیسا کہا ہوگا اسی سے جاکر وہ متھرا بسے ہین دوسری گوپی نے ایک گوپی سے پوچھا کہ تو نے کُبجا کو دیکھا ہی یا نہین وہ بولی کہ مین دہی بیچنے کے واسطے متھرا مین گئی تھی تب اُسکو دیکھا تھا وہ مالن کی بیٹی ایسی کُبری اور بدصورت تھی کہ اُسکو دیکھکر سب استری اور پُرش ہنسا کرتے تھے شیام سُندر نے لاج اور دھرم چھوڑکر اسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہم لوگون کو شرم آتی ہی دوسری بولی کہ ای سکھی تم نے یہ بات نہین سُنی کہ اب وہ اُنکی استری بنی ہی —

چوپائی

کُبجا سدا شیام کو پیاری	وہ بھی نا وہ اُنکی ناری		
رُوپ رتن کو برمین راکھیو	جیون موتی سیپی مین بھاکھیو		
برج بنتا چھوڑین اب باتین	بوجھی سکل شیام کی باتین		

دوسری نے کہا کہ ای سکھی وہ دن نندلال جی کو بھول گئے جب راجہ کنس کے ڈر سے بھاگ کر برج مین آئے تھے اور گوال بھیس بنا کر یہان چھپے تھے اور گھر گھر ماکھن چرا کر کھایا کرتے تھے —

دوہا	دیو مناوت دن گئے بڑے ہون کی آس	بڑے بھئے تب یہ کیو بسے کوبری پاس	
	بھسمت لاڑ لڑاے بار بار سیوا کری	تاہو کو بسراے بھئے دیوکی پُتر اب	

دوسری نے کہا کہ جیسے کوئل کا انڈا کوا سیوے اور بچا پیدا ہوکر اپنے ذات بھائیون مین ملجاتا ہی ویسے موہن پیارے نند اور جسودھا اور ہم لوگون کی یہ دشا کرکے بسدیو اور دیوکی کے پاس چلے گئے دوسری سکھی بولی کہ اب وہ راجہ اگرسین کے پاس سنگھاسن پر بیٹھتے ہین اس سے اُنکو برجباسی اور مرلی کا نام لینے اور مور مکٹ دیکھنے سے شرم آتی ہی —

دوہا	بھئیو نیو اب راج وہ نیو مات پت گیہہ	نئی نار کُبجا ملی نئے سکھا نیو نیہہ	
	بھولے برج کی بات سنج گیل رس راس کو	گئے آپنے گھات وہ دن سُنکر دولون بھیو	

دوسری نے کہا کہ اب تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اپنے من سے بچار کر دیکھو تو وہ ہمارے ذات بھائی نہین ہین آگے یہان کا بچا ہم

گوپی ناتھ اور نندلال اور کنہیا اور شری کرشن تھا اب وہان باسدیو اور دیوکی نندن پرگٹ ہوا تھوڑے دن کے واسطے انھون نے برجباسیئون سے پریت کرکے پانی برسنے اور آگ لگنے سے سب کی رچھا کردی تھی۔ اے راجا پریچھت جسطرح مچھلی بنا پانی کے تڑپتی ہے اُسی طرح سب برجبالا دن رات بیاکل رہکر موہن پیارے کی چرچا آپسمین رکھکر کہتی تھین۔

دوہا

دیکھو نہین سہات کچھو گوبن بن نند نند	برہ تمہارت ہیو بھیو تپت ات چند
کہاں لگ کہیے اے سکھی منموہن کے کھیل	اَن بن یون گوکل بھیو جیون دیپک بن تیل

سورٹھہ

رہت نین جل چھلے سمر سمر گن شیام کے	کیسے کسے سنائے بجنے پرائے کانھ اب

دوسری گوپی بولی کہ کوئی آدمی متھرا مین جاکر موہن پیارے سے کہدے کہ سب برجبالا تمہارے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تم جلدی پہونچکر اتھاہ جل سے باہر نکالو اور تم برندابن مین پھر آکر بسو تم سے گئو چرانے کے واسطے کوئی نہین کہے گا اور تم کو ماکھن اور دہی چرانے سے بھی منع نہین کرینگی۔

دوہا

نالت دران نہ برجہین اب نہین کرہین مان	آے درس پن دیجیے تم بن نکست پران

سورٹھہ

ایسے کہہ گہہ پاے لادے پھیر منا سے ہر	بسین بہر برج آے تب نندنندن سانورو

دوسری نے کہا کہ اب موہن پیارے کو کیا کام ہے جو راجسی سکھ اور بلاس چھوڑکر یہان گوال کہلاوین اور ہاتھی گھوڑا سکھپال کی سواری چھوڑکر یہان گئو چراوین دوسری نے کہا کہ اے پیار یوہ موہنی مورت مجھکو ایک ساعت نہین بھولتی۔

دوہا

سپنے ہومین دیکھیے نیند پرت جو نین	کیتھو بہت اپاے من آنکھ لگت نہین چین

دوسری بولی کہ اے سکھی شیام سندر بنا مجھکو اپنا گھر اور گانون اجاڑ معلوم ہوکر برندابن کے کنج دیکھنے سے رونا آتا ہے اور یہان کے پھل جو امرت کا سوادد دیتے تھے اب وہ زہر کے برابر معلوم ہوتے ہین اور جن پچھیون کی بولی سنکر من پرسن ہوتا تھا انکا بولنا اب من مین گانسی کی طرح چبھتا ہے۔

چوپائی

جب سے بچھڑے کنور کنھائی	تب سے بھیے سبے دکھ دائی

اے راجا اسی طرح سب برجبالا آٹھون پہر بورہون کی طرح بیاکل رہکر جو مسافر اُس راہ سے متھرا کو جاتا تھا اُسکے پانوون پڑکر کہتی تھین کہ اے شوبھی شیام سندر ہم لوگون کا من چراکر متھرا مین جاکر راجا ہوے ہین اُنسے یہ سندیسا ہمارا کہہ دینا کہ جن برجبالا دن کا پران تم نے اِندر کے پانی برسانے سے گووردھن پہاڑ اٹھاکر بچایا تھا وہ سب تمہارے برہ مین آٹھون پہر

اپنی آنکھوں سے آنسو پانی کی طرح برساتی ہین اور جیسی اُسوقت آندھی بہتی تھی ویسی اُنکی سانس اُلٹی چلتی ہی اب سب وہ اُسی برہ ساگر مین ڈوب کر مرا چاہتی ہین کیونکہ تمہارے ملنے کی آسا پر اب تک جیتی ہین تم اُنکو درشن دو اور اپنی داسی جان کر جلدی چلے آؤ اور گوپی لوگ کے پران ناتھ ہم دُکھیاریون کو ڈوبنے سے بچا کر ہمارے کلیجے کی آگ اپنی امرت روپی چتون سے بجھاؤ اور جب برہ ساگر مین ہم لوگ ڈوب کر مر جائینگی تو پیچھے سے آکر کیا کروگے۔

دوہا	ایکبار پھر آکے درشن دیجے شیام		تم بن برج ایسو لگت جیون دیپک بن دھام	

دوسری سکھی نے کہا کہ اے مدھو ہی تم کو نارائن جی کی سوگند ہی جو ایسا نہ کہو اور یہی موہن پیارے سے کہہ دینا کہ رادھا پیاری تمہارے بجوگ مین ایسی دُبلی اور نربل ہوگئی ہی کہ اُٹھنے بیٹھنے کی سامرتھ نرکھکر پہچانی نہین جاتی ہی دو چار دن مین مرجاے تو عجب نہین بھلا پھیلی پریت سمجھکر اُسکا پران تو بچاؤ۔

دوہا سورٹھہ	سُدھ بُدھ سب تن کی گئی رہیو برہ دُکھ چھاے ایسے بچن ہیت کہت سند یساشیام کو		ہرن لگت پہونچی ابھی بیگ لیو سُدھ آے ہتھک چلن نہین دیت بہوت سانجھ تاکو تہان	

جبکہ پپیہا برندابن مین بولتا تھا تب اُسکی بولی سُنکر وہ سب برہنی کہتی تھین کہ ارے پپیہا ہم لوگ اسی طرح اپنے دُکھ مین بیاکل ہین تس پر تو ایسی بولی بول کر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ کیون سلگاتا ہی۔

چوپائی

کرت کہا اتنی کٹھنائی ایک کہت جانک سے ٹیری	ہرن بولت برج مین آئی اے پپیہے مین چیری تیری		ابہاوت برہن اُر ارت یو رُھے ہونہہ جہان سکھ دائی	کاہے اکلو جنم بکارت اُو نچے ٹیر سُنا وہ جاکی

دوہا

مانین گے تیرو کہیو تیرے ہت گھنشیام		لیہہ سجس جاترک بڑ و لے آوہ سُکھد ھام	

جسطرح پپیہا سواتی کے بوند کے واسطے بیاکل رہتا ہی اُسی طرح سب برجبالا موہن پیارے کے ملنے کے واسطے بیاکل رہتی تھین۔

دوہا

کو کو ایسے کہہ ننت برج مین بولت مور		رہیو جات نہین تیر شن بن شری نند کشور

سورٹھہ

بولت کرت بحال مور سکھی بیری ہی ئے		سے بدلس گوپال یہ بن سے نہ ترے مرے

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا اسی طرح سب برندابن باسی شیام سُندر کے دھیان اور چرچا مین اپنا دن کاٹتے تھے۔

چوپائی

دھن جنم جو ہر کے داسا		سب بدھ دھن جنمین ہر آسا

دوہا

نند جسومت گوپکا س باسر یہ دھیان		برجباسی پریم درس کو آسا لگ رہے پران

بسرے سب بیوہار اور نہ دوجی گت پہچھو	سورٹھہ
اندھ لکٹ آدھار ایک شری نند نند کی	

اے راجا مجھکو اتنی سامرتھ نہین ہے جو برجباسیون کے برہ کا سب حال برنن کرسکون اسلیے اب متھرا کی بات کہتا ہون سُنو کہ جب شیام اور بلرام نند آدک کو بدا کرکے اپنے گھر پر آئے تب بسدیو اور دیوکی نے دونون بھائیون کو دیکھکر ایسا سُکھ پایا کہ جیسے کوئی تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہوتا ہے اور متھرا پُری مین اُسی دن سے منگلاچار ہونے لگے اور بسدیو جی نے دیوکی جی سے کہا کہ شیام اور بلرام اہیرون کی سنگت مین رہنے سے اپنی ذات اور کُل کا بیوہار نہین جانتے انکا جنیؤ آدک کرنا چاہیے دیوکی جی بولین کہ بہت اچھا جب بسدیو جی نے گرگ پُروہت اور اپنے ذات بھائیون کو بُلا کر سب حال کہا تب گرگ جی بولے کہ اُنکو گایتری منتر دے کر چھتری بنانا چاہیے۔

دوہا

یاتے انکو ریت کر دیجے جنیؤ پویت	
جانے سیکھین سکل بدھ جو جدکُل کی ریت	

یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے اپنے اشٹ متر اور جدبنسیون کو نیوتہ بھیجکر اپنے یہان بُلایا اور سب تیرتھون کا جل منگاکر شیام اور بلرام کو اسنان کرایا اور شاستر کے موافق دونون بھائیون کو جنیؤ پہناکر پُروہت نے گایتری منتر اُپدیش کیا تب بسدیو جی نے بہت گئو بدھیو ربک اور سونا اور رتن آدک براہمنون کو دان دیا اور اپنے ذات بھائی اور براہمنون کو چھتیس طرح کے کھانے کھلاکر آدر ست بدا کیا اور جو منگلامُکھی اور کنگال لوگ وہان آئے تھے سب کو مُنہ مانگا روپیہ دے کر دولت مند بنا دیا اُسوقت دیوتون نے آکاش سے رام اور کرشن پر پھول برسائے اور استریون نے منگلاچار گیت گائے اور شری کرشن جی کی اچھا اور دیا سے متھرا مین جتنے باسی تھے سب چھوٹے اور بڑے دولت مند ہو گئے۔

انت نہ پاوت شیش بید سانس جا کو سکل	سورٹھہ
تاہ دیؤ اپدیش گایتری کو گرگ مُن	

اے راجہ پریچھت بسدیو جی نے شیام اور بلرام کا جنیؤ کرکے دونون بھائیون کو رتھ پر بیٹھال کر ساندیپن نام پنڈت پسورن ودیا ندھان کے پاس جو کاشی پُری اپنے دیش سے اُجین نگری مین جا بسے تھے بدیا پڑھنے کے واسطے بھیجدیا سدراہ مین شری کرشن جی نے سُدامانام براہمن کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو اُسنے کہا کہ بدیا پڑھنے جاتا ہون تب شیام سُندر نے اُسکو بھی رتھ پر بیٹھال لیا اور اُجین مین ساندیپن پنڈت کے پاس جا پہونچے اور ہاتھ جوڑکر اُنسے بنے کیا۔

چوپائی

ہم پر کرپا کرو رکھورایا	
بدیا دان دیو مُن لایا	

جب دونون بھائیون نے اسطرح آدھین ہو کر گرو سے کہا تب پنڈت جی نے کرپا کر یا اور دیا سے شیام اور بلرام کو اپنے گھر مین رکھکر بدیا پڑھانے لگے ایک دن پنڈتانی نے شیام سُندر اور سُداما کو چنا کلیوا کے واسطے دے کر لکڑی توڑلانے کے واسطے بن مین بھیجا شری کرشن جی کے حصہ کا بھی کلیوا سُداما اپنے پاس باندھے تھا جب وہ دونون بن سے لکڑی کا بوجھ لے کر آنے لگے تب راہ مین آندھی چل کر ایسا پانی برسا کہ گھر تک نہین پہونچ سکے رات کو بن ہی مین رہ گئے جب سُداما کو بہت بھوک معلوم ہوئی تب اُسنے شری کرشن جی کا کلیوا بھی اُنھین نہ دے کر سب آپ ہی کھا لیا اور چنے کھاتے وقت کڑکڑ کی آواز سُنکر شری کرشن جی نے سُداما سے پوچھا کہ اے بھائی تم کیا کھاتے ہو ہم کو بھی دیو تو ہم بھی اپنی بھوک بجھاوین سداما نے لالچ کی راہ سے پرہم پرشور سے جھوٹ کہا کہ

مین کچھ نہین کھاتا سردی کے مارے دانت بولتے ہین اسی جھوٹھ بولنے کے پاپ سے سُداما بہت دردری ہوا تھا اور شیام اور بلرام
نے اپنی سیوا سے گُرو کو ایسا خوش کیا کہ چونسٹھ دن مین چارون بید اور چھ شاستر اور اٹھارہ پُران اور راج نیت اور منتر اور جنتر اور
تنتر اور جوتش اور بیدک اور کوک اور بان بدیا آدک سب گُن دونون بھائیون کو یاد ہو گئے تب ساندیپن گُرو نے اپنے من مین کہا کہ
آدمی برس دن مین بھی ایک بدیا کو نہین پڑھ سکتا ان دونون لڑکون نے جو کہ کوئی اوتار معلوم ہوتے ہین دو مہینے چار دن مین چودھون
بدیا اور چونسٹھ کلا پڑھ لیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ دیکھو جن پربرہم پرمیشور کی سانس سے چارون بید پیدا ہوے
اُنھون نے تینون لوک کے مالک ہو کر سب بدیا گرو سے پڑھی تھی اُنکی لیلا اور مہما کو کوئی نہین جان سکتا جب بدیا پڑھ کر شری کرشن جی
نے گُرو سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ آپ کی دیا سے مین بدیا پڑھ کر اپنے مطلب کو پہونچا جو مین بہت جنم تک اوتار لے کر آپ کی سیوا کرون
تو بھی بدیا پڑھانے کے بدلے سے اُرن نہین ہو سکتا میری سامرتھ کے موافق جو کچھ آپ اگیا دیجیے وہ گُردچھنا مین آپ کے بھینٹ
کرون اور آپ کا آشیرباد لے کر اپنے گھر جاؤن جسمین بدیا پڑھنے کا پھل مجھکو ملے یہ بات سُنکر ساندیپن گُرو نے کہا کہ مجھکو تو کچھ اچھا
نہین ہی پر تمھاری گُرآین سے پوچھون اُسکو جس چیز کی چاہنا ہو وہ تم سے مانگون یہ کہکر ساندیپن اپنی استری کے پاس جا کر بولے کہ
یہ رام اور کرشن دونون لڑکے جنھون نے چونسٹھ دن مین سب بدیا مجھ سے پڑھ لی ہی پرمیشور کا اوتار معلوم ہوتے ہین انسے جو گُردچھنا
مانگی جاے وہ انکو دینا سہج ہی کیا چیز مانگنا چاہیے تب پنڈتاین نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای سوامی یہ بالک جو نارائن کا اوتار ہین تو میرا بیٹا جو
سمندر مین ڈوب کر مر گیا ہی اُسکو لا دین جسکے سوچ سے مین ہمیشہ دُکھی رہتی ہون یہی گُردچھنا انسے مانگو۔

دوہا

سمپت تو تب ہی بھلی جو سُت ہو گھر مانہہ
سمپت لے کیا کیجیے جو گھر مین سُت نانہہ

جبکہ ساندیپن گرو کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب استری اور پُرش دونون نے شیام اور بلرام کے پاس جا کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ ہمارے
ایک بیٹے کے سواے دوسرا بیٹا نہین تھا سو ایک پرب مین اُسکو ہم اپنے ساتھ لے کر سمندر کے کنارے اسنان کرنے گئے تھے جب کہ ہم لوگ
پانی مین بیٹھکر نہانے گئے تھے تب وہ لڑکا سمندر مین ڈوب گیا تب سے ایک ساعت اُسکا سوچ نہین بھولتا جو تم ہماری اچھا کے موافق
گُردچھنا دیا چاہتے ہو تو وہی بیٹا ہمارا لا دو یہ بات سُنکر شری کرشن جی اُس لڑکے کو لا دینا قبول کرکے اُسی وقت دونون بھائی رتھ پر
چڑھے اور ساندیپن گُرو اور گُرآین کو ڈنڈوت کرکے جب ایک ساعت مین کردم بھرے ہوے سمدر کے کنارے پہونچے تب سمدر آدمی کا روپ
دھر کر ڈرتا اور کانپتا ہوا پانی سے باہر نکلا اور بہت رتن اور من آدک شری کرشن جی کو بھینٹ دے کر ہاتھ جوڑ کر کہنے لگا کہ ای پربرہم پرمیشور
چودھون لوک کے پیدا کرنے والے آپ کو میری ڈنڈوت پہونچے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو پوتر کرتی ہین اور
آپ اپنی دیا اور کرپا سے ہمیشہ راجا بل کے دروازے پر بنے رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے شُکلن
اوتار دھارن کرتے ہین اور آپ شیش ناگ کی چھاتی پر ہمیشہ شین کرکے سب گُن اور بدیا کے ندھان ہین اور شیش ناگ اپنی دو
ہزار زبان سے دن رات آپ کے گُن گایا کرتے ہین تسپر بھی آپ کے گُنون کی آد اور انت کو نہین پاتے اور برھما جی آپ کے
باہن ہین اور گیانی اور رکھیشو لوگ اور بید بھی آپ کی مہما اور آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی استت
کر سکون میرے بڑے بھاگ ہین جو آپ نے دیال ہو کر اپنا درشن دیا اور آپ کے چرن دیکھنے سے مین کرتارتھ ہوا۔

دوہا

اگیا ہو سو کرون مین من چیت دے وہ کاج	سب داسن کو داس مین تم راجن کے راج

یہ اُستت سُنکر شری کرشن جی نے خوش ہوکر سمدر سے کہا کہ ساندیپن ہمارے گُرو اپنے کُٹمب کے ساتھ یہان نہانے آئے تھے تو اُنہی لہر سے
اُنکا بیٹا بہا لے گیا ہے سو تم اُسکو جلدی لا دے گُرو جی کی اگیا سے مین اُسکو لینے آیا ہون سمدر ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے مہاپربھو انترجامی وہ لڑکا
میرے پاس نہین ہے لیکن پنچ جنیہ نام دیت بڑا بلوان شنکھ روپ سے پانی مین رہ کر جیودن کو بہت دُکھ دیتا ہے وہ اُس لڑکے کو نہاتے وقت
اُٹھا لے گیا ہو تو مین نہین جانتا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی بلرام جی سمیت پانی مین کُود پڑے جبکہ شنکھاسُر کے مارنے پر بھی اُس
لڑکے کا پتہ نہ پایا تب پچھتا کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی ہم نے برتھا اس دیت کو مارا اور اُس لڑکے کا پتا نہ لگا یہ بات سُنکر بلرام جی
بولے کہ اے دینا ناتھ اس بات کی چنتا چھوڑ کر اس دیت کا اُدّھار کر دیجیے تب کرشن بھگوان نے اُسکو مکت دے کر شنکھ روپی بدن
اُسکا اپنے بجانے کے لیے اُٹھا لیا اور اُسی وقت جم پُری کے دروازے پر جا کر وہ شنکھ بجایا جیسے وہ آواز نرک باسیون نے سُنی ویسے
وے لوگ نرک سے نکل کر بیکنٹھ کو چلے گئے اور دھرمراج دوڑے ہوئے باہر آکر شری کرشن کے چرنون پر گر پڑے اور بڑے آدر سے شیام
اور بلرام کو اپنے گھر لے جا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک اُنکی پُوجا کی اور خوشبودار پھُولون کا
گجرا اور موتی اور رتن آدک کی مالا دونون بھائیون کو پہنائی اور پرکرما کرکے اُنپر چنور ہلانے لگے اور بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر اس طرح کرشن
بھگوان کی اُستت کی کہ اے پربرہم پرمیشور آپ ہمیشہ ہنستے اور آنند مورت رہتے ہین آپ کو کبھی کوئی فکر نہین ہوتی اور لچھمی جی
آٹھون پہر آپ کی سیوا مین بنی رہتی ہین اور آپ اپنے بھگتون کی سب اچھا پوری کرتے ہین اور بیکنٹھ دھام آپ کا دیولوک سے
بھی اُونچا ہے آپ نے مجھ ایسے بہت سے ادھرمیون کو مکت دے دی ہے آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکل کر اُس سے برہما جی
پیدا ہوے اور آپ کی دیا سے برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا لیکن آپ کے بھید اور آد اور انت کو وہ بھی نہین جان سکتے اور
آپ نے سب جیوون کے پیدا اور پالن کرنے والے ہو کر اپنی اچھا سے اپنا بال رُوپ پرکٹ کیا ہے میری ڈنڈوت آپ کو پہونچے
جہان شیش اور گنیش اور مہیش آپ کی اُستت نہین کر سکتے وہان میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کے گُنون کو برنن کر سکون جس طرح
پچھلے جنم کے پُن اُدے ہونے سے آپنے دیال ہو کر مجھکو دینا درشن دیا اُسی طرح اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ سُنکر کرشن بھگوان
بولے کہ اے دھرمراج ہمارے گُرو کا بیٹا جو سمدر مین ڈوب کر مر گیا ہے اُسکو پھیر دو جو تم یہ کہو کہ مرا ہوا جیو جم پُری سے پھر کر نہین جاتا
تو یہ مرجادا بھی میری ہی باندھی ہے اس لیے تم کو ہماری اگیا ماننا چاہیے یہ بات سُنتے ہی دھرمراج نے ساندیپن کا بیٹا وہان
لا کر دے کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو پہلے سے معلوم تھا کہ آپ گُرو کا لڑکا لینے کے واسطے یہان آوینگے اسلیے اس لڑکے کو مین نے آجتک
بڑے جتن سے رکھکر دوسرے بدن مین جنم نہین دیا یہ بات سُنکر کرشن بھگوان پرسن ہو کر دھرمراج کو بھگت بردان دے کر بلرام جی
اور اُس لڑکے سمیت وہان سے انتردھیان ہو گئے اور گُرو کے پاس آکر وہ لڑکا دے کر بولے کہ آپ نے بڑی دیا کرکے ہم کو بدیا
پڑھائی اور ہم سے کچھ سیوا بن نہ پڑی اور جو کچھ اگیا دیجیے وہ مین کرون ساندیپن اپنا بیٹا دیکھتے ہی شری کرشن جی کو پربرہم
پرمیشور کا اوتار سمجھ کر بہت اُستت کرکے بولے کہ اے ترلوکی ناتھ جس کسی کو تم سا چیلا ملا ہو اُسکو کون اچھا باقی رہے گی۔ اب
مین خوش ہو کر تم کو وہ آشیرباد دیتا ہون کہ تمہاری بدیا ہمیشہ نئی نئی رہ کر سنسار مین جس تمہاری اچھا یار ہے جب کہ ساندیپن

اور پنڈتاین نے شیام اور بلرام کو آنند سے بدا کیا تب دونون بھائی اُنکو ڈنڈوت کرکے متھرا کو آئے اُنکے آنے کا حال پاتے ہی اُسید نوجی اور راجہ اُگرسین جدُبنسیون سمیت آگے سے جا کر گاتے بجاتے ہوے سنمان پوربک اُنکو راج مندر پر سے گئے اور سب چھوٹے اور بڑون نے خوشی منائی ۔

دوہا	گرگی اگیا پاسے کے ماکمن پربھو برج چند	آئے متھرا نگر مین سب کے آنند کند

اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا دیکھو گرو کے واسطے شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ ہو کر جم پُری مین چلے گئے تھے گرو کی اتنی بڑی بدوی سمجھنا چاہیے اور سنسار مین تین طرح کے گرو ہوتے ہین ایک جو منتر اُپدیش کرے دوسرا جو بدیا پڑھاوے تیسرا جو دھرم کی بات سکھاوے ان تینون کو ایشور کے برابر انکی سیوا کرنا چاہیے ۔

ادھیاے چھیالیسوان[٤٦]

بھیجنا شری کرشن جی کا اودھوجی کو گوپیون کے گیان سکھلانے کے واسطے

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا جسطرح شیام سُندر نے نند اور جسودا اور گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُودھوجی کو بھیجا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ جب کبھی مرلی منوہر نند اور جسودا اور شیاما آدک گوپیون کی باتین اُودھوجی سے کہتے تھے تب اُودھوجی اپنے گیان کے غرور اور متر تا کی راہ سے اُنکی ہنسی کرتے تھے اسواسطے گرب بھنجن نند نندن نے ایک دن راس لیلا آدک برجباسیون کی چرچا چھیڑ کر بلرام جی سے کہا کہ اے بھائی مین نے اپنے وعدے کے موافق کوئی آدمی برندابن کو نہین بھیجا اس لیے وہ لوگ میرے واسطے چنتا کرتے ہونگے کسی کو بھیجکر اُنکو دھیرج دینا چاہیے ۔

	چوپائی	
کہان نول برج گوپ کُماری		کہان برادھا بھان دلاری
	دوہا	
کہان جسودا نند سے سُکھد تات اور مات		کہان وہ سُکھ برج دھام کو نہین بسرت دن رات
	سورٹھہ	
کہان سکھن کو سنگ کہان کھیل برندابن		کہان وہ پریم ترنگ بنسی بٹ جمنا نکٹ

جب بلرام جی کو بھی یہ بات بھلی معلوم ہوئی تب شیام سُندر نے من مین بچار کیا کہ اودھو کو اپنے گیان کا بڑا غرور رہتا ہے اس لیے گوپیون کو گیان سکھلانے کے واسطے اُسکو بھیج کر دیکھون کہ گوپیون کو میری پریت کے سامنے گیان پرویش کرتا ہے یا نہین اور اودھو کا ابھمان بھی وہان جانے سے ٹوٹ جائے گا ۔

دوہا سورٹھہ	ایسے ہر ٹھیکے کرت اپنے من اُنمان آئے گئے تہکال اُودھوجی ہر کے نکٹ	اُودھو کے من سے کرون دور گیان ابھمان بھس ملے نندلال سکھا سکھا کہہ انگ بھر

اسی وقت شیام سُندر نے اُودھوجی سے پریم پوربک کہا کہ اے متر جب مین نے شیاما آدک برجباؤن کے ساتھ راس لیلا کی تھی سو وقت نندادیو جی

اُدک دیوتون کو کامدیو نے ایسا ستایا تھا کہ مہا دیوجی گوپیشور اور چندر کلا نام استری بنکر میرے ساتھ راس منڈل کھیلنے آئے تھے اور اسی طرح بہت سے دیوتون نے استری کا تن رکھکر وہان سُکھ اُٹھایا تھا نند اور جسودا اور رادھا اُدک سب برجبالا میرے برہ مین بڑا دُکھ پاتی ہین اور یہان کہہ آیا تھا کہ مین برندابن مین پھر آؤنگا اسی آشا سے آج تک انکا پران بچا ہے نہین تو اُنکا جینا مشکل تھا۔

دوہا	وہ سب میری برہ مین آت ہین مہا ملین	اکل نہ برت چھن رین دن جیسے جل بن مین	

اے متر میرا من بھی انکی سچی پریت دیکھکر یہان نہین لگتا اور برج کا سُکھ مجھکو ایک ساعت بھی نہین بھولتا اس لیے تمکو بڑا گیانی اور شانت سوبھاؤ اور اپنا پرم متر جانکر برندابن مین بھیجا چاہتا ہون تم وہان جاکر نند اور جسودا اور گوپیون کو ایسا گیان سکھلاؤ جسمین وہ لوگ میرے بجوگ کا سوچ چھوڑکر دھیرج دھرین اور زرو ہنچ تا کو وہان سے اپنے ساتھ لے آؤ یہ سُنکر اُدھوجی نے موہن پیارے کو سمجھایا کہ اے دینا ناتھ سنسار ہی جھوٹی پریت سپنے کی طرح جھوٹی سمجھکر پرمیشور ابناشی نرنکار کا دھیان کرنا چاہیے یہ گیان بھری ہوئی بات سُنکر شیام سندر ہنسکر بولے کہ اے اُدھو جو بات تم نے کہی وہ سچ ہے لیکن کروڑون گوپیان میرے برہ مین بڑا دُکھ اٹھا رہی ہین تم اُنکو ایسا گیان اُپدیش کرنا کہ جسمین کنت بھاؤ چھوڑکر پرمیشور کی طرح میرا بھجن کرین اور پہلے نند اور جسوداجی کو اس طرح سمجھانا کہ وہ پتر بھاؤ چھوڑکر ایشور سمان میرا بھجن کرین۔

		دوہا		
	اک پریمن اور سکھا تم سے گیانی کون		سُو کیجے جو برج بدھو سادھن سیکھین یون	
		سورٹھہ		
	جیون سُکھ پاوین نار گیان جوگ اُپدیش سے		ڈارین مونہہ بسار برہم گیان پر چوکرن	

یہ بات سُنکر اُدھوجی نے کہا کہ بہت اچھا مین تمہاری آگیا سے سب کو گیان سمجھاؤنگا لیکن جو وہ لوگ میرے کہنے سے نہ مانین تو مین لاچار ہون یہ سُنکر شری کرشن جی بولے۔

دوہا	بچن کہت ہی سمجھ ہین وہ ہین پرم پربین	ہونہین سیتل برہ سے جیون جل پاوین مین	

یہ کہکر شیام اور بلرام نے بہت طرح کے گہنے اور کپڑے نند اور جسودا اور گوال بال اور شری رادھا اُدک برجبالون کو دینے کے لیے اُدھوجی کو دیے اور ایک چٹھی مین بڑون کو ڈنڈوت اور چھوٹون کو آسیس اور گوپیون کو جوگ اور گیان لکھا اور وہ چٹھی اُدھوجی کو دے کر بولے کہ تم آپ پڑھکر اسکا حال سب کو سُنا دینا اور جسطرح بن پڑے اُنکو دھیرج کر یہان جلد چلے آنا۔

		دوہا		
	اُدھو برج مین جاے کے بلمب نہ رہیو جاے		تم بن ہم اُکلاین گے شیام کرت چتراے	
		سورٹھہ		
	تم ہو سُکھا پرمین بار بار سکھوؤن کہا		جیین جو جل بن مین سوئی متا بچاریو	

پھر شری کرشن جی نے اپنے پہرنے کا گہنا اور کپڑا اُدھوجی کو پہنا کر اور رتھ پر بٹھا کر برندابن کو بدا کیا اور چلتے وقت آنسو بھر کر بولے کہ اے اُدھو تم اُنکا سندیسا اور جسودا ماتا سے کہدینا۔

چوپائی

نیکی رہو جسو مت میّا	کچھ دن مین ایہین دو دُبھیا

دوہا

کہا کہون جا دوس تے جننی بچھڑیون تو نہہ	تا دن تے کو ؤ نہین کہت کنھیّا مو نہہ

سورٹھہ

کہو سندیس نہ جات ات دُکھ پایو مات تم	اب موکو نج تات بدیو اور دیو کی کہت

کبت

کارہی لکٹ مونہہ بھولت نہ ایک پل گھونگچی نہ بسارون جو پُرلعل اُر دھارے ہین
جا دن تے چھا گین چھوٹ گیئن گو ان کی تا دن تے بھوجن نہ بادت سکارے ہین
بھیے جد بنس یہ نیہہ بنس سُون بنسی نہ بسارون جو پُربنس بستارے ہین
اودھو برج جیو میری چوگان گیند لیو میّا پے کہیو ہم نر سیا تمارے ہین

ایضاً

کون بدھ پاوے یہ کرم بلوان اُدے چھاچھو مچھیا کی برج بھاہن کو بھات ہین
ٹکت ہو بدار تو سو دے پہ چلکے بلی کو اب دین جننی کو کہا یاتے پچھتات ہین
بدھ ہر تے بنائی آہ کون بدھ میٹین تاہ ایسے کر سوچیت رہت دن رات ہین
اودھو برج جیو میری میّا تے نجھا ے کہیو جا پُرن باڑھے سو بدیس کو ٹرجات ہین

اور بلرام جی رُو کر بولے کہ اے اودھو میری طرف سے نند اور جسوداجی سے ہاتھ جوڑ کر کہنا کہ برج کا سکھ مجھکو کبھی نہین بھولتا اس لیے وہان آکر تم سے بھینٹ کرونگا ہم دونون بھائیون کو اپنا بیٹا سمجھ کر کبھی مت بھولنا اور جب بسدیو جی نے اودھو کے جانے کا حال سنا تب بہت سی سوغات نند اور جسودا آدک کے واسطے دے کر یہ چٹھی لکھدی کہ تم نے میرے بیٹون کو پالن کیا ہی اس اُپکار کے بدلے سے مین بہت جنم تک تم سے اُرن نہین ہوسکتا تم شیام اور بلرام کے واسطے وہان کیون چنتا کرتے ہو یہان آکر کیون نہین دیکھ جاتے جس وقت اودھو جی متھرا سے برندابن کو چلے اسی وقت گوپیون نے اپنے انتہ کرن کی شدھتا سے جان لیا کہ آج موہن پیارے کا سندیسا لیے کر کوئی آدمی آتا ہی یا وہ آپ آوینگے یہ بچار تے تھے ایک گوپی اپنے انگن کو ابولتا ہوا دیکھکر کہنے لگی۔

دوہا		
دوہا	جو ہر متھرا سے چلے تو تو اُڑ رے کاگ	دودھ بھات تو ہ دینگی اور اچھل کی پاگ

دوسری گوپی بولی کہ آج مجھکو بائین آنکھ پھڑکنے سے معلوم ہوتا ہی کہ موہن پیارے جت چور یہان آیا چاہتے ہین تم لوگ اپنا سوچ چھوڑ کر خوشی مناؤ شیام سُندر کا مکھ چندر دیکھکر اپنی اپنی آنکھین ٹھنڈھی کرنا۔

دوہا		
دوہا	اگم شگن بچار ہین برج تر ین بڑ بھاگ	برجباسی پر پھر درس کو سب کے من انراگ

ادہر ادہر پچھت شام کے وقت اودھو جی نے برندابن مین پہونچکر کیا دیکھا کہ گھنے گھنے درختون پر بہت طرح کے پنچھی سہاونی بولی

ہوں کر دھوری دھومری کالی پیلی گئو وین چارون طرف گھوم رہی ہین ۔

دوہا

برندابن شوبھا مہا جمنا جل چھوَن اور ۔ درم بیلی پھلت سدا بولت گوکل مور

سچ ہی جس جگہہ پر بیکنٹھ ناتھ نے آپ بہار کیا ہو وہان کیون نہ ایسی شوبھا رہے اب تک بھی وہ استھان دیکھنے سے چت موہ جاتا ہی اُودھو جی نے اُس بن کو شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے لیلا کرنے کا استھان سمجھکر ڈنڈوت کی جبکہ وہ سب آنند دیکھتے ہوے اُودھو جی گانون کے پاس پہونچے تب نندراے آدک دور سے رتھ اور شری کرشن جی کا ایسا بھیس دیکھکر اُنکو مرلی منوہر سمجھکر ملنے کے واسطے دوڑے اور شری کرشن چندر آنند کند کو نہ دیکھکر من مین اُداس ہوگئے لیکن اُودھو جی کو موہن پیارے کا بھیجا ہوا جانکر بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لوا لائے اور پانون اُنکے دھوکر چھتیس پرکار کے بنجن کھلائے اور پان الاچی دے کر اُتم سیجیا اُنکے آرام کے واسطے بچھادی جب کہ اُودھو جی تھوڑی دیر تک سوکر اُٹھے تب نند اور جسودا جی شیام اور بلرام اور بسدیو اور دیوکی جی کی کشل پوچھنے لگے۔

دوہا

نند گوپ کر جوڑکر پوچھت سیس نواے ۔ ماکھن پر بجر گوپال کی کہو کتھا سمجھاے
کرت ہماری سدھ کبھی کہہ اُودھو بل بیر ۔ پلک لگات گدگد بچن پوچھت نند ادھیر

سورٹھہ

اچوک پڑی انجان کہہ پچھتاے آج سے ۔ گھر آے بھگوان جانے تنہین اہیر کر

اے اُودھو جی بسدیو اور دیوکی کا بھاگ بڑا بلوان ہی جو شیام اور بلرام اُنکے بیٹے بن کر ہمکو بیگانہ سمجھتے ہین بہت اچھا ہوا جو کنس ادھرمی اپنے بھائیون سمیت مارا گیا اور بسدیو اور دیوکی نے قید سے چھٹی پائی بھلا یہ تو بتاؤ کہ کبھی شیام اور بلرام ہمکو اور جسودا کو یاد کرتے ہین یا نہین جس دن سے موہن پیارے نے مجکو بیاکل کر دیا تب سے میرا کھانا پینا ہنسنا بولنا سب سُکھ جاتا رہا اور یہی دن سے جسودا دن رات اُنھین کی چرچا اور دھیان مین رہ کر ماکھن اور روٹی لیے اُنکی راہ دیکھا کرتی ہی۔

دوہا

جو بدھ تب کھیلت ہتے گوال بال کے ساتھ ۔ سو کبھون سدھ کرت ہین ماکھن پریم برجناتھ

اے اُودھو جی مین ہمیشہ یہی چاہتا ہون کہ ایک دن متھرا جاکر اُنکو دیکھ آؤن لیکن کیا کرون سنساری کامون سے چھٹی نہین ملتی جب بن مین جاکر موہنی مورت کے چرن کا چنھ پرتھوی پر دیکھتا ہون تب مجکو یہ سندیہہ ہوتا ہی کہ وہ کہین کنجون مین بھول گئے ہین جب ڈھونڈھنے کے وقت اُنکو نہین پاتا تب ہا موہن کر چلاتا ہون اور اُنکی مرلی اور لکٹیا دیکھکر جو دشا میری ہوتی ہی وہ مجھ سے کہی نہین جاتی اور موہن پیارے نے مجھ سے پھر برندابن مین آنے کا اقرار کیا تھا سو تم بتلاؤ کہ وہ یہان آوینگے یا نہین دیکھون میرا بھاگ کب اُدے ہوکر اُنکا درشن ملتا ہی اے اُودھو مین شیام سندر کو اپنا بیٹا جانتا تھا اور وہ مجکو باپ کہتے تھے لیکن اُنھون نے بڑی بڑی آفت اور مصیبت مین برجباسیون کی رچھا کی تھی ۔

دوہا

سہس نین دُکھ مان کے گوپ کیو جھ کال ۔ ہم کارن گر نکھ دھریو ماکھن پریئو گوپال

اے اُدّھو جی اُنھون نے لڑکپن مین پوتنا راچھسی اور تِنسا سُر آدک بڑے بڑے راچھسون کو مار کر کالی ناگ کو جمنا جل سے باہر نکال دیا اور گوپیون کا گورس چرا کر اُنکے ساتھ راس لیلا کی اور بہت بال چرتر اپنا ہم لوگون کو دکھلا کر بڑا سُکھ دیا تبلاؤ ان باتون کی چرچا کبھی بسدیو اور دیوکی سے کرتے ہین یا نہین ۔

دوہا

اُدّھو تم سے کیا کہون منموہن کی بات ۔ جو لیلا برج مین کری سُو برنی نہین جات

اے اُدّھو جی مین گرگ مُن کے کہنے سے جانتا ہون کہ وہ پربرہم پرمیشور ہین اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اُنھون نے اوتار لیا ہے ۔

دوہا

یا تے یہ نشچے کیو ہم اپنے من ماہنہ ۔ آدپُرش بھگوان ہین تیر ہمارے ناہنہ

اور جسودا جی رو کر اُدّھو جی سے بولین ۔

چوپائی

کُشل ہمارے سُت کی کہو ۔ جنکے ساتھ سدا تم رہو ۔ کبھون وہ سُدھ کرت ہماری ۔ ان بن ہم دُکھ پاوت بھاری
کبہن تے آون کہہ گئے ۔ بیتی اودھ بہت دن بھئے

اے اُدّھو جی جن آدجوت پربرہم پرمیشور کا درشن برہما دک دیوتون کو بھی جلدی نہین ملتا وہ ہمارے گھر آئے اور ہم نے اپنے اگیان سے اُنکو اپنا بیٹا جانا ۔

چوپائی

بھاگت نہین بجر کی چھاتی ۔ اب یہ سمجھ ہر دے پچھتاتی ۔ ویسو بھاگ کبھی اب پیہین ۔ شیام سُندر کو گود کھلیہین

دوہا

گول سکھا سنگ جور اب گوون کو لیجاے ۔ کو آوے سندھیا سمے بن تے گائے چراے

اے اُدّھو اب مین انچل سے کسکی دُھور جھاڑ کر چھاتی سے لگاؤن اور کسکا منھ چوم کر بلیان لون ساعت بھر بھی وہ سانولی صورت مجھکو نہین بھولتی کیسے دھیرج دھرون بھلا تم سچ کہو کہ من موہن پیارے وہان کسطرح سیدھے رہتے ہین یہان تو برج باسیون کے ساتھ بہت اُپادھ کرتے تھے وہان کسکے ساتھ کھیلتے ہونگے مجھکو تو اُنکے دیکھے بنا ایک ساعت ایک جُگ کے برابر بیتتی ہے وہ اتنے دن میرے بنا وہان کیونکر رہے اور مین گووردھن اُنکی لیلا کا استھان دیکھ کر سمجھتی ہون کہ ابھی آیا چاہتے ہین بتلاؤ کب تک یہان آوینگے جب اسی طرح نند اور جسودا بہت باتین کہکر موہن پیارے کے برہ مین روتے روتے بیاکل ہو گئے تب اُدّھو جی اُنکو دھیرج دینے کے واسطے بولے کہ تم لوگ اُداس مت ہو پیچھے سے شیام سُندر بھی آتے ہین جب یہ بات سُنتے ہی وہ دونون خوش ہو گئے تب اُدّھو جی نے شری کرشن جی اور بسدیو جی کی بھیجی ہوئی سوغات اُنکے سامنے رکھکر چٹھی پڑھ سُنائی ۔

دوہا

نند گوپ تپسیت جہا ماکھن پر بھو کے ہیت ۔ تدھمان اُدّھو تنھین یا بدھ اُتر دیت

اے نند جی جنکے گھر آدپُرش بھگوان نے آکر بال لیلا کا سُکھ دکھلایا اُنکی استُت کون کرسکتا ہے تم بڑے بھاگمان ہو جو اُنھوں پھر تم کو یاد او ر پریت بیکنٹھ ناتھ کی بنی رہتی ہے اس لیے وہ بھی تم سے ایک ساعت الگ نہین ہوتے تم کو جیون مُکت سمجھنا چاہیے ۔

دوہا

ماکھن پربھُ کو رین دن دھیان کرے جو کوے ۔ پربھتا تینون لوک کی تاکو پراپت ہوے

جسودا جی اُس چِٹھی کو بڑے پریم سے سر اور آنکھون مین لگاکر روتی ہوئین بولین کہ اے اُودھو یہ گیان بھری ہوئی باتین چھوڑ کر سچ بتلاؤ کہ موہن پیارے یہان کب آوینگے بھلا مجھکو اپنی دھاے سمجھ کر ایکبار پھر درشن دے جاتے تو مین اُنکا اُپکار مانتی ۔

دوہا

اُودھو جدپ سب ہمین سمجھاوت برج لوک ۔ اُٹھت شول تدپ نرکھ ماکھن پربھُ مکھ جوگ

اے اُودھو مین نت پرات سمے ماکھن روٹی اپنے کنھیا کو کھلاتی تھی وہان یہ جانے بنا کون اُسکو سبیرے بھوجن دیتا ہوگا اور وہ شرم کے مارے کسی سے نہ مانگ کر بھوکا رہتا ہوگا اس بات کی بڑی چنتا مجھے رہتی ہے کہ وہ کھانے بنا دُکھ پاکر دُبلا ہوگیا ہوگا یہ بات سُنکر اُودھو نے کہا کہ تم شری کرشن جی کو آدپُرش بھگوان جان کر میری بات کا بشواس مانو کہ جسطرح آگ لکڑی مین چھپی رہ کر دکھلائی نہین دیتی اُسی طرح اُن نرگن سروپ کا پرکاش سب کے بدن مین رہ کر وہ جگت آتما سب جگہ بنے رہتے ہین لیکن بنا گیان ملے دکھلائی نہین دیتے اسلیے تم لوگ بھی اُنکو آٹھون پہر اپنے پاس جان کر اُنکے واسطے چنتا مت کرو وہ کیول اپنے بھگتون کو سُکھ دینے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے سگن اوتار لیکر سنساری لوگون کو دھرم کا راستہ دکھلانے کے واسطے لیلا کرتے ہین جیسے بھرنگی کو دیکھکر دوسرا کیڑا اُسی رنگ پر ہوجاتا ہے ویسے پریم کے ساتھ پرمیشور سے دھیان لگانے والے اُنھین کا روپ ہوجاتے ہین تم لوگ بھی اُنکو برابر گھٹ گھٹ بیاپک سمجھ کر اپنے من مین اُنکا دھیان کرو اُنھین کے برابر تمھارا سروپ بھی ہوجائے گا اور وہ کسی کے بیٹے نہو کر کوئی ماں باپ اُنکا نہین ہے تمھارے پچھلے جنم کا پُنیہ سہاے ہوا جو تم کو اُنکے ساتھ اتنی پریت ہے ۔

دوہا

پہلے برھما بھیکھ دھر سرجت سب سنسار ۔ بشن سروپ سے پال کر شو ہوے کرت سنگھار

اس لیے جتنے استری اور پُرش اور ماں باپ اور بیٹے آدک سنسار مین تم دیکھتے ہو سب کو اُنھین کا پرکاش سمجھو ۔

دوہا

ست جانو ستت کر تنھین وہ سب کے کرتار ۔ تات مات تنکے نہین بھگتن ہت اوتار

سورٹھا

ہم سب ہین اگیان پربھُ مہما جانی نہین ۔ وے پربھُ پُرش پُران جنم مرن سے ہین رہت

اے نند جسودا تم موہن پیارے انترجامی کو پرمیشور جان کر سمجھو تو وہ بنا درشن دھیان ہین تمھین دے کر تمھارا دُکھ چھُڑا دینگے یہ بات سُنکر جسودا جی بولین کہ اے اُودھو مین اپنے من کو بہت سمجھاتی ہون لیکن من میرا نہین مانتا ۔

دوہا

نند جسودا گوپ سون ماکھن پربھُ کی بات ۔ ایسی بدھ اُودھو کہت بیتی ساری رات

جب چار گھڑی رات رہے اُودھو جی نند راے سے پوچھکر جمنا اسنان کرنے گئے تب راہ مین کیا دیکھا کہ سب گوپیان برندابن باسی اپنے

اپنے گھر مین چراغ جلا کر شری کرشن جی کے بال چرتر اور گُن گاتی ہوئی دہی متھ رہی ہین اُودھو جی جس جس دروازے پر ہو کر چلے جاتے تھے اُس اُس گھر کی استری اور پُرش کو شری کرشن جی کی چرچا کرتے سُنکر بہت خوش ہوتے تھے جبکہ اُودھو جی جمنا کنارے پہونچکر اسنان کرکے ست نیم پوجا کرنے لگے تب پراتہ کال گوپیان چوکا جھاڑو وادک گرہستی کے کام کاج سے چھٹی پا کر جمنا جل بھرنے کے واسطے گگرا لیے ہوے جمنا کنارے جھُنڈ کی جھُنڈ نکلین اُسوقت آپسمین موہن پیارے کی چرچا اس طرح کرتی ہوئی چلی جاتی تھین —

چوپائی

ایک کہے مونہہ ملے کنھائی — ایک کہے وہ چھپے لُکائی
پیچھے سے پکڑی میری بانہہ — وہ ٹھاڑے ہر بٹ کی چھانہہ
کہت ایک گو دُوہت دیکھے — بولی ایک بھور ہین پیکھے
ایک کہین وہ دہین چراوین — سُنو کان وے بین بجاوین
یا مارگ ہم جائین نہ مائی — دان مانگ ہین کنور کنھائی
ایک کہت ہر کینھو کاج — میری مار پو لینھو راج
کاہے کو برندابن آوین — راج چھوڑ کیون گاسے چراوین
چھاڑو سکھی اودھ کی آسا — یغنا چھوٹے جیسے نراسا
ایک ناری بولی اکلائی — کرشن آس کیون چھوڑی جائی
ایسے کہت چلین برجناری — کرشن بجوگ بکل تن بھاری

دوہا

دُکھ ساگر یہ برج بھیو نام ناو نرددھار — دُبی برہ بجوگ جل شیام کرین کب پار

اسی طرح سب برجبالا شیام سُندر کی چرچا کرتی ہوئی جمنا کنارے چلی جاتی تھین راہ مین نند جی کے دروازے پر رتھ کھڑا دیکھکر بولین کہ معلوم ہوتا ہی کہ اکرور پھر آیا ایکبار تو اُسنے ہمارے پران ناتھ اپنے ساتھ لے جاکر کنس کو مروا دیا اب کیا ہماری لوتھ لے جاکر پنڈ دارے گا دوسری سکھی بولی کہ جو موہن پیارے نے ہماری خبر لینے کے واسطے کسی کو بھیجا ہو —

دوہا

تن سے اور سکھی کہین تھین نہین کچھ گیان — اب ہم سون اور کانہہ سون کاہے کی پہچان

جب اسطرح سب گوپیان آپسمین باتین کرتی ہوئی جمنا کنارے پہونچین تب اُودھو جی اُنکی پریت بھری ہوئی باتین سُنکر من مین کہنے لگے —

چوپائی

جنکے پران پران پت پاہین — لاج کاج پت کی سُدھ ناہین

دوہا

بالکن پر تجکر برہ دُکھ کا سون برنو جاسے — جا سون بچھڑے پران پت تا کو کہا سُہاسے

ادھیاے سینتالیسوان - گیان سکھلانا اُودھو جی کا گوپیون کو

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اُودھو جی پوجا سے چھٹی کر کے نندجی کے گھر آنے لگے تب گوپیون نے جو جل بھرنے کے واسطے جمنا کنارے گئی تھین اُودھو جی کو شیام سُندر کا پہنا پیتامبر اور مکٹ اور بنمالا پہنے دیکھکر آپسمین کہا کہ جانتے وقت موہن پیارے نے آدمی بھیجنے کے واسطے کہا تھا یہ انہین کا بھیجا ہوا معلوم ہوتا ہے جسکہ یہ حال پوچھنے کے واسطے گوپیان ایک درخت کے نیچے کھڑی ہو گئین تب ایک سکھی بولی کہ یہ آدمی مرلی منوہر کا بھیس بنائے ہوئے ہماری طرف دیکھتا آتا ہے دوسری نے کہا کہ یہ اُودھو جی ہین کل سے موہن پیارے کا سندیسا لاکر نندراے کے گھر ٹکے ہین یہ بات سُنتے ہی جب شری رادھا آدک گوپیون نے اُودھو جی کو شیام سُندر کا بھیجا ہوا جانکر تب آدر بھاؤ سے بیٹھنے کے واسطے کہا اور وہ بھی اُنکی سچی پریت دیکھکر بیٹھ گئے تب سب برجبالائین اُنکے چارون طرف بیٹھکر اور کشل پوچھکر بولین کہ اے اُودھو جی ہمکو معلوم ہوا کہ تمکو شری کرشن جی نے نند اور جسودا جی کے دھیرج دینے کے واسطے بھیجا ہے -

چوپائی

بھلی کری اُودھو تم آئے	سماچار مادھو کے لائے
بسیو مات پتا کے ہیت	اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
سربس دیھو انکے ہاتھ	اُرجھے پران چرن کے ساتھ

ایک سکھی نے کہا کہ اے اُودھو جی اُنکو ہم لوگون کی یاد کیون ہوگی جو ہماری سُدھ لین جو تم یہ کہو کہ تم لوگ اُنکی چرچا کیون کرتی ہو اُسکا کارن یہ ہے

دوہا

ہر کے سمرن دھیان مین رہت سکل سنسار	یا تے ہم ہون کرت ہین دیکھ جگت بیوہار

جمنا جی کے کنارے گوپیون سے اُودھو جی کی ملاقات ہونا



دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارا بڑا کپٹی اور نردئی ہے جسطرح بیسیا یعنی ہیتریا روپیہ لینے سے کام رکھکر کسی سے سچی پریت نہین رکھتی اور چڑیان پہلے پھولے درخت پر بیٹھکر سوکھے درخت سے پھر کام نہین رکھتی ہین اور بھونرا پھولون کا رس لے کر اُڑ جاتا ہے اور نوندی بھیک لے کر پھر بھیک دینے والے کے پاس کبھی نہین رہتا اور رعیت نئے حاکم کا حکم مان کر پرانے حاکم کا کچھ ڈر نہین رکھتی

اور چیلا بدیا پڑھ کے گرو کے پاس نہین رہتا اور جگ کرانے والا برہمن ججمان سے دچھنا لیکر پھر اُس سے کام نہین رکھتا اور ہرن وغیرہ جانور ہرے بن مین رہ کر جلے ہوے بن مین نہین ٹھہرتے اور پُرش بھوگ کرنے سے پہلے جتنی پریت استری سے کرتا ہی اُتنی پریت بھوگ کرنے کے پیچھے پھر نہین کرتا اسی طرح شیام سندر بھی مرت لوک مین جنم لینے سے سنساری لوگون کی طرح جب تک یہان رہ کر ہمارے ساتھ رہس اور بلاس کرتے تھے تب تک اُنکو ہم لوگون سے پریم تھا اب اُنکو کیا کام ہی جو ہماری سُدھ لینگے جیسے اُنکی مُرد مُسکان اور ترچھی چتون اور امرت روپی میٹھی میٹھی باتون پر لچھمی جی اور دیوکنیا موہ جاتی ہین ویسے ہم لوگون کی بھی بھونر روپی آنکھین کمل روپی چندر مُکھ موہنی مورت کا رس پی کر اسی نشے مین اٹھون پہر متوالی رہتی ہین ۔

	دوہا	
ایلا موہن لال کی سدا چین سُکھ دین		تاہی سُمرن دھیان مین جیوت ہین دین رین

اے راجا شیام سُندر کے چرچا مین گوپیان ایسی لین ہو گئین کہ اُنکو اپنے بدن اور کپڑے کی بھی سُدھ نہین رہی اُسی وقت ایک بھونرا شیام رنگ اُڑتا ہوا وہان آیا اُسکو دیکھ کر ایک گوپی بولی کہ اے سکھیو جو سندیسا اُودھو سے کہتی ہو وہی حال اس بھونرے سے جو شری کرشن کی طرح کالا ہی اُنکو کہلا بھیجنا چاہیے ۔ جو جو باتین گوپیون نے بھونرے سے کہی تھین اُسکو بھونر گیت کہتے ہین ۔

دوہا		
	ماکھن پر بھونر کے بروہین گوپن کو نہین چین	بھونر سُنا کر کہت ہین اُودھو سے سب بین

اُس برجبالا کی بات سُنکر دوسری نے جواب دیا کہ اے پیاری تجھکو بشواس ہوتا ہی کہ بھونر ہمارا دوت ہوکر موہن پیارے کو سندیسا پہنچا دیگا میرے نزدیک جتنے شیام برن ہین اُنسے اپنے مطلب کی آسا نہ رکھنا چاہیے ۔

دوہا	کہے ایک تیہ سن سکھی کارے سب اک تار	اُنسے پریت نہ کیجیے کپٹن کی ٹکسار
سورٹھا	دیکھو کر اُنمان کارے آہ کارے جلد	کب جن کرت بکھان بھونر کاگ کوئل کپیٹ

دوسری گوپی بولی کہ اے بھونرے مجھکو کسی شیام رنگ کا بشواس نہین آتا لیکن کیا کرون اُس چیت چور کی باتین اور سُندر روپ یاد آتے سے میرا چیت ٹھکانے نہین رہتا ۔

دوہا		
	مُرد مُسکن بکھو ڈار کے گئے بھجنگ سو بھاگ	نند جسودا یون تجے جیون کوئل سُت کاگ

جب وہ بھونرا گوپیون کے بدن کی خوشبو جو چندن و کیسر او عطر ملے ہوے تھین سُونگھ کر اُنکے پاس آیا تب ایک سکھی نے کہا کہ اے بھونرے تو ہمارے پاس مت آ تو جو تیری طرح شیام برن ہوکر متھرا کی استریون سے بہار کرتا ہی وہان جا ۔

	دوہا	
کامن متھرا نگر کی ماکھن پر بھونر کے ہیت		بدھو سکندھ ھو لگا وہین وہ سُباس نہین لیت

دوسری گوپی بولی کہ اس بھونرے کی ناک متھرا باسی استریون کے بدن کی خوشبو سے بھر گئی ہی اسلیے بے پرواہ ہوکر کہین نہین بیٹھتا دوسری نے کہا کہ اے بھونرے تو متھرا مین جا کر یہ سندیسا ہمارا اُس ہمارے چیت چور سے کہہ دینا کہ اپنے چاہنے والے کی پریت چھوڑ کر اُنکو دُکھ دینا کون نیا وہ جسطرح ایک ساعت سے زیادہ بھونر کسی پھول پر نہین بیٹھتا ویسا ہی حال تمہارا بھی سمجھنا چاہیے اور لچھمی جی تمہارا سوبھاو نہ جان کر اپنے اگیان سے تم پر موہت ہو رہی ہین جو وہ تمہاری کٹھورتائی کو جانتین تو کبھی تم سے پریت نہ کرتین اور متھرا کی

استریان بھی تمھارے نردئی پن کا حال نہ جان کر مایا جال مین پھنسی ہین -

دوہا	ناتو تم سانئین کہو جو جانت سب کو سے		ماکھن پر بہو کے نیہ مین کیسے لاکت سوے

دوسری نے کہا کہ جو ہمارا پران پیارا چلا گیا اور پھر کچھ سُدھ نہین لیتا تو ایسے کپٹی کو کیا سندیسا بھیجتی ہو دوسری بولی کہ ای بھونرے تو ہمارے کرشن سے متھرا کی استریون سے کہہ دینا کہ ابھی تک تمکو شیام سندر کی کٹھور تائی کا حال نہین معلوم ہے پر ہیشور تمھاری پریت اور ایسا نردئی پن دن دن بڑھاوے جسمین ہماری سی گت تمھاری بھی ہوجاے دوسری بولی کہ ای سکھیو شیام سندر سب گنون سے بھرے ہوکر جیسی سندرتائی وہ رکھتے ہین ویسا سندر تینون لوک مین کوئی نہوگا اس لیے سب استریان سورگ لوک اور پاتال لوک اور مرت لوک کی اُنپر موہ جاتی ہین ہم گنواریون کی کون گنتی ہے دوسری نے کہا کہ ای بھونرے تو نے مادھو کے چرن کمل کا رس پیا ہے اس سے تیرا نام مدھکر ہوا تو موہن پیارے کپٹی کا متر اور دوت ہوکر ہمارے پاس آیا ہے شیام برن سب کپٹی ہوتے ہین اس لیے تو ہم کو مت چھو - اور گوپی بولی کہ ای بھونرے تو کُبجا کے انگ کا کیسر اپنے ماتھے پر لگا کے شیام سندر کی اگیا سے جو ہم کو لینے آیا ہے تو مین کیول تیری بنتی کرنے سے نہین جاسکتی جب کہ مین کُبری داسی کے برابر بھی نہین ہون تو وہان جاکر کیا کرون اس لیے تو متھرا مین جاکر اُنھین کے سامنے کرشن اور کوبری کا جس گاؤ جسطرح بہلیا الغوزہ بجاکر ہرن کو بن مین پکڑ لیتا ہے اُسی طرح موہن پیارے نے مُرلی بجاکر ہم لوگون کو بھی اپنے پریم کے جال مین پھنسا لیا -

دوہا	جو مین ایسا جانتی پریت کرے دُکھ ہوے		نگر ڈھنڈھورا پھیرتی پریت کرے نا کوے

جسوقت وہ گوپی بھونرے سے یہ باتین کر رہی تھی اُسی وقت للتا سکھی بولی کہ سُنو پیاری تو شری کرشن جی نے کچھ اسی جنم مین کٹھورپن نہین کیا یہ ہمیشہ اسی طرح کپٹ کرتے آئے ہین شری رام اوتار مین بال بندر کو بنا اپراد ہ مارڈالا او سُوپنکھا راون کی بہن جو اُنپر موہت ہوئی تھی اُسکی ناک کٹوائی اور باون اوتار سے راجا بل کے پاس جاکر تین پگ پرتھوی دان مانگی جب اُنسے برہمن سمجھکر سنکلپ دیا تب آپنے براٹ روپ دھر کر دو پگ مین چودھون لوک نیچے اور اُوپر کے ناپ لیے اور تیسرے قدم کے بدلے راجہ بل ایسے دھرماتما کو باندھکر پاتال مین بھیجدیا سواے اسکے اور جو جو کام کپٹ کے اُنھون نے کیے ہین وہ حال تم سے کہان تک کہون جسکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جو تم کہو کہ پھر ایسے کپٹی آدمی سے پریت کرکے کیون اتنا دُکھ اُٹھاتی ہو تو سُنو کہ مین کون گنتی مین ہون بڑے بڑے راجا اُنکی اُستت اور کتھا سُننے سے گھر دوار راج پاٹ استری پتر سب کو چھوڑ کر مکت ہونے کے واسطے جنگل مین چلے جاتے ہین او رُس موہنی مُورت کی چھب دیکھکر دو گھڑی کا چیت ٹھکانے نہین رہتا یہ سب حال تم اپنی آنکھون سے دیکھ چکی ہو اور گوپی بولی کہ مین نہین جانتی کہ شیام سندر کو اپنے بجوگ مین ہمارا پران لینے سے کیا گُن نکلے گا جو ایسا کرتے ہین دوسری نے کہا کہ ای بھونرے ہم لوگون نے موہن پیارے سے یہ جان کر پریت لگائی تھی کہ کچھ دن تک نبھے گی پر وہ اپنی مُرد مُسکان سے من ہم لوگون کا چراکر اسطرح الگ ہوگئے جانون کبھی کی پہچان ہی نہ تھی جو مین اُنکو ایسا کٹھور جانتی تو کبھی پریت نہ کرتی - اور گوپی بولی کہ ای سکھی تو نے نہین سُنا کہ کُبجا جو دیون کا جوٹھا کھاکر داسی کہلاتی تھی اُسکو اب شیام سندر نے پٹ رانی بنایا ہے یہ بات سُنکر ہم لوگون کو مارے لاج کے کسی کو مُنھ دکھلایا نہین جاتا -

	دوہا		
	لونڈی کی ڈونڈی بجی ہانسی اور انراگ		اب کسیلت مُدُود لاج تج بارہ ماسی پھاگ

دوسری نے کہا کہ جسکو نارائن اور دین دیال کہتے ہین وہ دھرم اور دیا کو بھول کر ایسا نردئی ہوگیا کہ تین کوس راہ چل کر ہمارا دُکھ چھڑانے کے واسطے نہین آتا کیون اسنے ایسا سمجھکر ہم دکھیاریون کے گھاو پر نمک چھڑکتا ہے ۔

دوہا	
ایک سکھی یا بدکہے پگی شیام کی پریت	ہمھون سیکھین آج تے تیرلکھن کی ریت

دوسری سکھی بولی کہ ای بھونرے تو ضرور اس چیت چور سے پوچھیو بھلا یہ کبھو رتائی چھوڑکر کبھی اپنا درشن دینگے یا نہین دوسری نے پوچھا کہ ای اُودھو شیام اور بلرام بالاپن کی پریت سمجھکر کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین یہ سُنکر دوسری گوپی نے اُسکو جواب دیا کہ ای سکھی اب شیام اور بلرام متھرا باسی مہا سُندری اور چتر استریون کے بس ہوکر وہان بہار کرتے ہین ہم گنواریون کو کسواسطے یاد کرینگے اگر ہم پہلے سے جانتین تو کیون اُنکو وہان جانے دیتین ۔

دوہا		
	اچھے دن پاچھے گیو ہر سون کیو نہ ہیت	اب پچھتائے ہوت کا چڑیان چُگ گئین کھیت

جسطرح آٹھ مہینے تک پرتھوی اور بن اور پہاڑ میگھ کی آسا پر تپنے کا دکھ اپنے اوپر اُٹھا کر بیٹھے رہتے ہین اور برسات مین میگھ راجا پانی برسا کر اُنکو ٹھنڈھا کرتا ہے اسی طرح شیام سُندر بھی آکر اپنے چندر مکھ کی ٹھنڈھک سے ہمارے کلیجے کی جلن بجھاوینگے دوسری گوپی بولی کہ ای سکھیو ان برتھا باتون سے کچھ کام نہین نکلتا تمکو اُودھو جی سے یہان آنے کا کارن پوچھنا چاہیے یہ بات سُنکر دوسری بولی کہ ای اُودھو جی تم یہان کسواسطے آئے ہو کبھی وہ بھی یہان آنا چاہتے ہین یا نہین دوسری نے کہا کہ یہ کیون نہین پوچھتی کہ رام اور کرشن نے گرو کے یہان سوائے کپٹ کے کچھ دیا دھرم بھی پڑھا ہے یا نہین اور گوپی بولی کہ ای پیاری بسدیو جی نے شیام اور بلرام کو یہان اہیرون کی سنگت مین رہنے سے تیرتھ جل سے اسنان کراکے اُنکو جنیو پہنایا ہے اب وہ کسواسطے اُنکو یہان آنے دینگے دوسری گوپی جو برہ ساگر مین ڈوب رہی تھی جھنجھلا کر بولی کہ جب کہ وہ نردئی ہماری سُدھ نہین لیتا تو تم کسواسطے بار بار اُسکا حال پوچھتی ہو یہ کٹھور بچن سُنکر دوسری بولی کہ ای اُودھو جی اس گنواری کے منھ مین آگ لگے جو ایسی بات کہتی ہے تم سچ تبلاؤ کہ وہ کب یہان آوینگے ۔

چوپائی	
تا دن ہو ہین بھاگ ہمارے	جا دن ملہین نند دلارے

دوسری گوپی بولی کہ ای اُودھو جی تم ہمارے پران ناتھ کے بھیجے ہوئے یہان آئے ہو اس سے جہان تمھارے چرن پڑتے ہین وہان کی دھور ہم لوگون کو اپنی آنکھون سے لگانا چاہیے ۔ اُودھو جی یہ حال گوپیون کا دیکھکر اپنے من مین کہنے لگے کہ دیکھو سنسار مین انکے برابر کسی اور کو بھگت اور پریت بیکنٹھ ناتھ کی نہوگی ایسا سمجھکر اُودھو آنند روپ نے شری رادھا مہارانی کو جو الگ کھڑی ہوئی یہ باتین سُنتی تھین ڈنڈوت کی اور رتنون کی مالا جو شیام سُندر نے بھیجی تھی وہ اُنکو دے کر کہا کہ ای گوپیو تمھارے برابر دوسرے کا بھاگ ہونا بہت کٹھن ہے جو تم ہون پھر ایسی پریت شیام سندر سے رکھتی ہو پچھلے جنم کے پن سے مین نے تمھارا درشن پایا سنسار ہی آدمی بید اور پُران سُنکر جگ اور دھرم اور دان اور برت اور تیرتھ اسی امید سے کرتے ہین جسمین ہر چرنون کی بھگت پیدا ہو لیکن تمھارے برابر وہ بید وی نہین پاسکتے اس لیے مجھکو ایسا آشیرباد دو کہ جسمین مجھکو بھی تمھارے برابر ہر چرنون

مین پریت ہو۔

دوہا

مہا تمہرے بھاگ کی کاسون برنی جاے | جنکے چیت مین نت بسین ماکھن پربھو مدورا ے

اے گوپیو شری کرشن جی نے مجھپر بڑی کرپا کی جو مجھکو یہان بھیجا کہ مین تمہارا درشن پاکر کرتارتھ ہوا اب جو چٹھی اور سندیسا موہن پیارے کا لایا ہون وہ من لگاکر سنو۔ جب اودھو جی نے شیام اور بلرام کی کشل کہکر گوپیون کو چٹھی دی تب رادھا پیاری آدک سب برجبالون نے اسکو اپنی چھاتی سے لگایا۔

دوہا

ہت ہت پاتی شیام کی سب مل سکھ پاے | اودھو کو دیہی پہر دیجے بانچ سناے

جب اودھو جی وہ چٹھی کھول کر پڑھنے لگے تب گوپیون نے دیکھا کہ چٹھی مین کبجا کا نام لکھکر ہڑتال سے کاٹ کر وہان گوپیون کا نام بنا ہوا تھا یہ دیکھکر گوپیان بولین کہ دیکھو موہن پیارے کا من آٹھون پہر کبجا مین لگا رہتا ہی اسی واسطے انھون نے گوپیکا کی جگہ کبجا کا نام لکھکر اوپر سے ہڑتال لگایا مانو اپنا بھیا میرا اسکو اڑھایا ہی۔ اے راجا اودھو جی چٹھی سناکر گوپیون سے کہنے لگے کہ مجکو شری کرشن جی نے تمہارے پاس آتم گیان سکھلانے کے واسطے بھیجکر یہ کہا ہی کہ تم لوگ مجھ سے بھوگ کی آسا چھوڑکر جوگ سادھو تو تمکو بھوگ کا دکھ ہوگا تم لوگ دن رات جو میرا دھیان کرتی ہو اس سے مین تمہارے برابر دوسرے کو پیارا نہین جانتا۔ اے گوپیو تمکو شری کرشن جی آدپرش جو تینون لوک کے پیدا اور پالن کرنے والے ہین اپنا پت سمجھنا چاہیے سنو۔ ہوا اور آگ اور پانی اور مٹی اور آکاش ان پانچ تتون سے بدن آدمی کا بنکر اس بدن مین انھین کا پرکاش رہنے سے آدمی کو چلنے پھرنے بولنے اچھے برے کرم کرنے کی سامرتھ رہتی ہی لیکن پرمیشور کی مایا سے وہ روپ انکا کسی کو دکھلائی نہین دیتا ہی اس لیے تم لوگ نرگن روپ کا سمرن اور دھیان کیا کرو تو وہ آٹھون پہر تمہارے پاس بنے رہینگے گیان اور دھیان مین مگن سمجھکر شیام سندر تمہارے بھلے کے واسطے متھرا جاکر الگ بسے ہین تم لوگ شری کرشن جی کا چمتکار سب استری اور پرش اور گرہستھ اور برہم چاری اور بان پرستھ اور سنیاسی اور گوال اور گئوون مین برابر جانکر جڑ اور چیتن جتنے جیو ہین سب کو انھین کا روپ سمجھو جو آدمی اسطرح آدپرش بھگوان کو سب جگ مین بیاپک جانتا ہی اسکو بچھڑنے کا کچھ دکھ نہین ہوتا۔

چوپائی

جوگ سمادھ برہم چیت لاوے | پرمانند تبھی سکھ پاوے

دوہا

آتم ہی سے دیکھیے شو بچار م انوپ | سب مین پورن ایک رس دھت مہا انوپ

اے گوپیو وہ پیدا ہونے اور مرنے اور گھٹنے اور بڑھنے سے رہت رہکر آکاس کی طرح سب جگہ پر اپنی چھایا رکھتے ہین جسطرح کسی استری کا پرش پردیس گیا ہو اور وہ اپنے پت کو سوتے جاگتے اٹھتے بیٹھتے کھاتے پیتے دھیان مین اپنے پاس دیکھتی رہے تو اسکو پرش سے الگ سمجھنا چاہیے اسی طرح تم لوگ بھی جو رکمیشور دن اور جوگیشورون سے بھی بڑی پدوی رکھتی ہو انکے دھیان

مین لین رہ کر انکو اپنے سے الگ مت سمجھو تو بجوگ کا دکھ کچھ تمکو نہوگا ۔

دوہا

تا ہی سمرن دھیان مین رہو سبے چت لاے ۔ یا ہی بدھ ہم نے کہو ماگمن پر بھو سمجھاے

دوسری کرشن مہاراج نے یہ بھی کہا ہے کہ جب تم لوگون نے راس لیلا کرنے وقت پرتھی بھاو سمجھکر پاپ کی نگاہ سے مجکو دیکھا تھا تب مین انتردھیان ہوگیا تھا پھر جب تم نے گیان کی راہ سے مجکو پرمیشور جان کر میرا دھیان کیا تھا تب مین نے تمھاری بھگت دیکھکر تم کو درشن دیا تھا اسی طرح میرے نرگن روپ کا دھیان اب بھی کیا کرو تو مین آٹھون پہر تمھارے پاس رہونگا ۔

دوہا

سُنتے اُودھو کے بچن رہین سبے سرناے ۔ مانو مانگو سُدھا رس دینو گرل پیاے

یہ گیان بھری ہوئی باتین سُنکر شیاما ادک برجباگون نے کہا کہ اے اُودھو جی یہ سب برتی ادک امول موتیون کی مالا جو تم لائے ہو اور امول لال ہمارا چت چرانے والا کہان ہے اُسکے بنا تینون لوک کی سمپت اچھی نہین لگتی اسلیے یہ سب گہنا اُنکو جاکر پھیر دو ہمارے کام کا نہین ہے ہم تو اُس موہنی مورت کا درشن چاہتی ہین

کبت

دھرم کے سنگھاتی ایک باتی نہ کہت نبے تھر مین ٹھہراتی جو لہاتی بہت رم کے
جاکے پوت ناتی کرین پریت اُبھاتی یہ کاہونہ سُہاتی بن بیسے ایسے بام کے
موہن گجاتی کبجاتی سنگ جاتی ابھکسون کہاتی وہ ہمارے کون کام کے
چھاتی داہے کو یہ پاتی لے سدھارے اُودھو کہاتی کرتے ہو مون سکھاتی سیام کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو یہ کون نیاؤ کی بات ہے کہ ہم لوگون کو جوگ سادھنے کے واسطے کہکر آپ کبجا ادک متھرا کی استریون سے بھوگ بلاس کرتے ہین بھلا یہ تو بتلاؤ کہ کبھی اُس آنند اور خوشی کی سبھا مین ہماری بھی چرچا ہوتی ہے یا نہین ۔

دوہا

یہ سب دوش لگے ہمین کرم ریکھ کو جان ۔ پریم سدھا رس سانکر اب لکھ بھوت گیان

دوسری نے کہا کہ ہم لوگ موہن پیارے کے دھیان مین رہ کر سوا رونے کے دوسرا کچھ کام نہین رکھتی ہین پھر وہ جوگ اور بیراگ لکھکر ہمارے کلیجے کی دبی دبائی آگ سلگاتے ہین ۔

چوپائی

گیان جوگ بدھ ہمین سکھاوین	دھیان چھوڑا کاش بتاوین	جنکو من لیلا مین رہے	تنکو کو نارائن کہے
بالک پن سے جن سکھ دیو	سو کیون الکھ اگوچر بھیو	جو تن مین پرپران ہمارے	سو کیون سنہین بچن تمھارے
ایک سکھی یون کہے بچاری	اُودھو کی کرپے منہاری	ونسے سکھی کچھو نہین کیسے	سنکے بچن مون ہوسے ہے
ایک کہے اپرادھ نہ یا کو	یہ آیو بھیجو کبجا کو	اب کبجا جو جاہ سکھاوے	سو بی وا کو گا یو گا دے

کبھو ان شیام کہی نہین ایسی
اکھت بھوگ تج جوگ ارادھو
جگ جگ جیوین کنور کنھائی

کہی آے برج مین ان جیسی
ایسی کیسے کہہ ہین ما دھو
سیس ہمارے پر شکمدائی
اودھو تمھین دوش کولاوے

ایسی بات سُننے کو مائی
جپ تپ سنجم نیم اچارا
ہم کو نیم دھرم برت ایہا
یہ سب کبجا ناچ نچاوے

اتھمت شول سُن سہی نہ جائی
یہ سب بدھوا کو بیوہارا
نند نندن پد سدا سینہا

دوہا

رہن دیوا ایسے ہین اودھو آس کی تھاہ
پھر ہم کو پاوین نہین ڈارین سندھ اتھاہ

سورٹھ

لائیو جو تن جوگ جو جوگن کے بھوگ تم
ہم تن بھر یو بجوگ بھیوادھاکے دُکھ شروان سُن

اُسی وقت رادھا پیاری بولی۔

کبت

بو ہر متھرا جا بسے ہمرے جیہ پریت بنی رہی سُو
اودھو برج شکو انیو ہمین اور نیکے رہین وہ مورت دُو
ہمرے ہی نام کی چھاپ پڑی اور اتر بیچ کے نہین کو
رادھا کرشن سبے تو کہین اور کُبری کرشن کہے نہین کو

اودھو گوپی بولی کہ اے اودھو اب تک ہم لوگون کو شیام سُندر کے آنے کی آسا بنی تھی اب تم نے یہ جوگ اور بیراگ کا سندیسا سُنا کر ہمکو نراس کر دیا ہم گنواریان اہیریان سواے گورس بیچنے کے جوگ سادھنے کا حال کیا جانین تم دیا کی راہ سے ہمکو بلا ناتھ مُجھ کرشیام سُندر ان پیارے کے پاس لے چلو۔

دوہا

ادھر ان مرلی دھرے نوچن کمل بشال
کیون بسرت اودھو ہمین موہن مدن گوپال

کبت

اودھو تم سُنکر سکھاوت ہو نیکے جوگ ہون تو گت چاہت نہ کاشی انباشی کی
برھما کی اندر کی اُپیندر کی نہ چاہون بھوت تو کونر حو دھنیش کی دنیش کی نہ پاشی کی
تن من نین مین پور رہے پیارے لال بال کہا جانین گت سُنکر اداسی کی
ناسی لوک لاج برندابن کے موا سی سنگ بیر ی مت داسی بھئی کانھر برجباسی کی

اودھو جی گوپیون کے بچن سُنکر اپنے گیان کا ابھمان بھول کر انکو جواب نہ دے سکے۔

دوہا

جوگ کتھا جو تن کہی من ہی من پچھتاے
پریم بچن تن کے سُنت رہ گئے سیس نواے

سورٹھہ

تب جانیو من مانہہ یہ سب گن ہین شیام کے ۔ نیہو ہی برج مانہہ یا ہی کارن کے لیے

اُودھو جی نے پھر گیان کی راہ سے کہا کہ اے گوپیو جس طرح پانی پر لکیر کھینچ دینے سے بنی نہین رہتی اسی طرح سنسار ہی ہو نا سپنے کی طرح جھوٹا ہوتا ہی اس لیے تم لوگون کو چاہیے کہ اپنی اپنی آنکھین بند کرکے ہردے مین ایک کمل کے پھول پر چتربھج روپ نارائن جی کا دھیان من لگاکر کرو تو اُس پھول کے بیچ مین تمکو پرمیشور کا درشن ملیگا یہ بات سُنکر ایک گوپی بولی کہ اے اُودھو جو نند لال جی روپ اور رکھا نہین رکھتے تھے تو جسودا جی نے اُنکو کسطرح جان کر پالنے مین جھلایا اور کیونکر اُوکھل سے وہ باندھے گئے اور ہمارا گورس کسطرح چرا کر کھایا تمہارے جھوٹے گیان کو لے کرا دھین یا بیٹھا وین تم اپنے گیان سے ہم ابلا نا تمکو جوگ اور بیراگ سکھلاتے ہو تمکو کچھ لاج نہین آتی دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو ایک تو ہم آپ شیام سُندر کے برہ مین بیاکل ہو رہی ہین دوسرے تم اور ایسی ایسی جھوٹی باتین سکھلاکر ہمارے گھاؤ پر نمک چھڑکتے ہو موہن پیارے نے اس طرح ہم لوگون کو چھوڑ دیا جس طرح سانپ کینچل کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ کام نہین رکھتا دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو موہن پیارے نے دا وانل اور اندر کے کوپ اور دیتون کے ہاتھ سے ہمارا پران بچاکر بہت لیلا کی تھی دیکھو اُنھون نے پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر راجہ کنس کی داسی کو اپنی رانی بنایا یہ بات سُنکر ہمکو لاج آتی ہی ۔

چوپائی

اُودھو کہان کنس کی داسی ۔ یہ سُن ہوت سکل برج ہانسی

دوہا

گاوت سب جگ گیت اب وا چیری کے کاج ۔ اُودھو یہ اچرج مہا چیری پت برجراج

سورٹھہ

ہمین دیت بیراگ آپن داسی بس بھئے ۔ چیتو چھوڑت آگ اُودھو یہ اچرج بڑ و

دوسری بولی کہ اے اُودھو جو موہن پیارے کو کوبڑ بہت پیارا ہو تو ہم لوگ بھی کُبڑی بنکر متھرا مین چلین اور اپنی ٹیڑھی چال دکھلاکر اُنکو پھر یہان لے آوین جسمین کبڑی اُنسے چھوٹے اے اُودھو پھر کبھی ایسا دن ہوگا کہ موہن پیارے یہان آکر ہم لوگون کا دُکھ دور کرینگے دوسری بولی کہ اب تو مجکو برندابن کے آنے کی آسا جاتی رہی کیونکہ ۔

دوہا

یہان چراوت تھے سدا انند بھری گاے ۔ وہان جاے راجا بھئے ماکھن پر بھو جدراے

دوسری بولی کہ اے اُودھو جب موہن پیارے نے ہم لوگون کو چھوڑدیا تو اپنا نام گوپی ناتھ کیون دھرا یا اور جب اُنھون نے کُبڑی سے پریت کی تب پھر جگ دکھانے کے واسطے چٹھی اور سندیسا بھیجکر ہمارے ہردے کی دبی دبائی آگ کیون سُلگاتے ہین ۔

سورٹھہ

اُودھو کہیو جاے ابھون چیری کو سجین ۔ یہ دُکھ سہو نجاے سنوت کہاوت کُبری

اے اُودھو تم اتنی بات میری طرف سے کُبجا سے ضرور کہنا کہ شیام سُندر کی نئی پریت پر تو موہت ہوئی تو اُنکی کُٹھورتائی کا حال بھی ذرا جی لگا کر سُن رکھو۔

کبت

جا کی کو کہ جائو تا کو قید کروا ئے آپ دھاے کرماری ناری متھرا رہین
جیتی برجناری تینہی بل بل مارین اُبل ہو جو بل ہین ناہ مار ہین
سُن ری اے چیری مین تیری سُون کہت ہون وے تو ہر سُرسن اَین آنسو دھار ہین
بڑے ہین ٹھگاری کچھو اُنمین نا سبنھاری نار ماربے کو کنہیا تروار ہین

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو جی ہم لوگ اپنا دُکھ تم سے کہان تک کہین جو وہ پہلے سے بسدیو اور دیوکی کے پاس رہ کر یہان نہ آتے تو ہم لوگون کو کیون اتنا دُکھ اُٹھانا پڑتا۔

چوپائی

کر کے ایسی پریت کنھائی — اب چیت دھری مہا ٹھرائی
جب سے برج تج گئے بہاری — تب سے ایسی دشا ہماری

اے اُودھو اُسی دن سے ہمارا کھانا پینا چھوٹ گیا دن بھر اُنکے آنے کا راستہ دیکھتے اور رات بھر تارے گنتے بیت کر سوائے پرچا اور دھیان اُس موہنی مُورت کے دوسری بات ہمکو اچھی نہین لگتی ایسے جینے سے ہم سب مر جائین تو اچھا تھا۔

دوہا

کہان لگ کیسے نج تہما اودہر کی متھرا اے — ناپرلا ئے جوگ تم ابلن کرن سہا ئے

سورٹھا

کتھن بِرہ کی پیر جہ بیاپے سو جان ہر — کیون دھریے من دھیر سُنکے بچن بھیا ونے

دوسری گوپی بولی کہ اے اُودھو پہلے اکرُور تا کر شیام سُندر کو یہان سے متھرا مین لے گیا اُنکے برہ مین ہم لوگون کی یہ گت ہوئی اب تم نِرگن روپ کی پریت چھوڑ اکر نرگُن کا دھیان کرنا ہمکو اسطرح سکھاتے ہو جسطرح کوئی آدمی بھوک کے ستائے سے بھوجن کی تھالی چھین کر اُسی سے کہے کہ دھیان مین بھوجن کرو جو شیام سندر کو گیان ہی سکھلانا تھا تو کسواسطے آدھی رات کو بنسی بجا کر ہم لوگون کو گھر سے بُلایا اور راس بلاس کر کے ہم لوگون کا تن من ہر لیا اب متھرا مین جا کر گیانی ہوئے ہین جب کہ تمھاری اور شیام سُندر کی ایک صلاح ہے تو ہماری ایسی کیون کہو گے۔

دوہا

من کی من ہی مین رہی کیسے کہا بچار — ہم گنار جت تے چھین اُت تے آئی دھار

سورٹھا

جانت ہو سب کوے جیسی ہر ہم سے کری — ہم سہ لینو سوے پا وینگے اپنو کیو

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو شاستر کے موافق گرو اپنے چیلے کے کان مین منتر اپدیش کرتے ہین دوسرے سے منتر نہین کہلا بھیجتے جو تم انکو ہم لوگون سے جوگ سدھوانا ہی تو آپ یہان آکر برندابن کے کنجون مین گیان سکھلاوین —

دوہا — تب کھیلت سو گنت رے دیکھو کچھ نہ بچا سے ۔ اب سیکھو یہ جوگ کہان اودھو کیو جا سے

سورٹھا — ہملو نرگن گیان جہان سوار تھو تہان سگن ہر ۔ الکھ پچھو زبان جائین شہد لگا سے کے

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جن گوپیون کے بالون مین شیام سندر اپنے ہاتھ سے پھلیل ڈال کر پھولون سے گوندھتے تھے اور بہت اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر انکے بدن مین عطر لگاتے تھے انھین گوپیون کے بدن مین بھسم لگانے اور سر پر جٹا رکھنے اور جوگ سادھنے کے واسطے کہلا بھیجا ہی اور جن کانون مین اپنے ہاتھ سے جڑاؤ کرن پھول اور بالیان دو تیے سونے کے پہنا کر خوش ہوتے تھے انھین کانون مین اب مائی کے مندرے ڈالنے کو کہا ہی اور جس بدن پر ہم لوگون کو گوٹا کناری لگی ہوئی ساریان پہناتے تھے اُسی بدن پر گیروا کپڑا پہننے کے واسطے کہا ہی اور جس گلے مین شیام سندر اپنا ہاتھ ڈال کر گلے لگاتے تھے اب اُسی گلے مین سیلی ڈالنے کی اگیا دی ہی یہ کون نیاؤ کرتے ہین —

دوہا — وہی گوکل وہی کنج بن وہی سکھا وہی بھور ۔ اک اودھو برج راج بن بھئے اور کے اور

اکبت

یا ہی کنج کنجن تر کنجت بھونر بھیر یا ہی کنج کنجن ترا اب اب دھنست ہین
یا ہی رسنا تے کری رس کی رسیلی باتین یا ہی رسنا تے اب گن کن گنت ہین
عالم بہاری بن ہردے ہوا جیت بیٹے اے ہو دلی ہت کہت کیسے بنت ہین
جیسی کان نو نہیں سدن نین کے نار سہتے تیسی کا تھ کانن کہانی سنت ہین

دوسری کسی نے کہا کہ —

کبت

پہرے کو کنتھا اور بھسم رمانے کو کان کے کنڈل کی ٹیان بنا دینگی
ہاتھ مین لمنڈل اور کھپر بھرائے کو تو دیش آدیش کر سنگیان بنا دینگی
رادھر دنھی کبجا کو ستہ ہو دیھی گوپن کو پھرینگی دوار دوار الکھ کر جگا دینگی
ایکبات اودھو من مین سچار دیکھو اتنی بر جبالا مرگ چھالا کہان پا دینگی

دوسری گوپی بولی کہ اے اودھو جسطرح ٹھگ لوگ پہلے مسافر کے ساتھ لگ کر بڑی پریت دراز دکھلاتے ہین پیچھے سے مال اسکا لوٹ لیجاتے ہین اُسی طرح موہن پیارے نے پہلے ہم لوگون سے پریت لگا کر تن من ہمارا ہر لیا اب جوگ اور بیراگ کی چھری مار کر ہمارا پران لیا چاہتے ہین —

دوہا — پھر ہم سے ایسی کری کپٹ پریت لبتار ۔ مکھ سے کچھ نہین کہہ سکین سمجھت بار مبار

اور گوپی بولی کہ اے اودھو ایک تو شیام سندر پہلے سے بڑے نردئی تھے اور اب تم ایسے کٹھور سکھا انکو ملے تو پھر کسواسطے وہ ایسا سندیسا نہ بھیجین اور تم جو ہم لوگون کو گیان دھیان اور جوگ سادھنے کو کہتے ہو سو ہم کو ان باتون سے کیا کام ہی یہ کرم جوگیون کو

چاہیے اور یہ جو تم نے کہا کہ سب کے بدن مین اُنھین کا پرکاش رہتا ہی اس کارن تم بھی وہی ہو تو جسطرح شری کرشن جی نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا تھا اُسی طرح تم بھی وہ پہاڑ اُٹھا کر مُرلی بجاؤ جبکہ تم ایسا نہین کرسکتے تو پھر کسطرح تم کو اُنکے برابر جان کر تمھارا اُپدیش سچ مانین اس سے ہم لوگ اچھی طرح جانتی ہین کہ اُنکے برابر دوسرا کوئی نہین ہی تم کس لیے جھوٹ کہکر ہم لوگون کو دھوکا دیتے ہو جو تم سے ہوسکے تو اُس چیت چور کو یہان لوا لاؤ ہمارا ہردے اُس موہنی مُورت کے پریم سے بھر رہا ہی دوسری چیز جوگ اور گیان کی وہان نہین سما سکتی اسلیے ہم لوگون سے جوگ اور بیراگ نہین سادھا جائیگا یہ چٹھی جن سے تم لے آئے ہو اُنھین کو جاکر پھیر دو وہی جوگ اور بیراگ سادھکر یہ سب کبجا رانی کو پڑھاوین جسمین اُنکی سوبھا ہو جسطرح اندھے کو آئینہ دیکھنے اور بخار کے رُوگی کو بھوجن کرنے سے کچھ سُکھ اور گُن نہین ہوتا اسی طرح ہم استریون کو جوگ سکھانے اور بیراگ اُپجانے سے تمھارا کام کچھ نہین نکلے گا۔

	سُورٹھا	
برج روگ کف جاہ تاہ گھواوت ہو وہی		دیکھو مُورکھ چیت لائے کہان پر مارتھ کہان بر

اور گوپی بُولی کہ اے اُودھو پہلے تم برج باسیون کی دشا دیکھو تو تب اُنکو جوگ اور بیراگ سکھاؤ جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی پانی پر کا پھینا پکڑنے سے نہین بچ سکتا اُسی طرح ہم لوگون کو جو اُس موہنی مورت کے برہ ساگر مین ڈوب رہی ہین تمھارا گیان اُپدیش کچھ بھی سہارا نہین دے سکتا۔

	دوہا	
سُکھ تو تب ہی پاسے ہین جب ناچین ہر سنگ		ہم برہن برہا جری تم مت جارو انگ

کبت

اُدھو اُدھو بھیو اُدھو اب برج منڈل مین راگ مین کراگ ریت کہہ سُنا یو ہی
جھولی جھنڈا ڈنڈا گودری بسم مُدرا ہاتھ مین کھپریہ سوانگ لے دکھایو ہی
سنبجم نیم دھیان دھارنا درھادت ہوہرہم کو پرکاش رس ہی اس درسایو ہی
کبری پڑھ آیو بید کو پڑھاے آیو رتم جرہ آیو انرتھ گڑھ لایو ہی

دوسری سکھی بُولی کہ اے اُودھو تم جوگ اور گیان کی گٹھری باندھکر متھرا سے جو اپنے سر دھر یہان لائے ہو سُو برج باسیون کو جوگ اور گیان لینے کی اچھا نہین ہی تم یہ گٹھری کاشی مین لیجا کر وہان کے لوگون کو جو مُکت کی چاہنا بہت رکھتے ہین دیو۔

	چوپائی	
ابلا شیام سنگ کی بھوکھی		کیا ہم کرین مُکت سے رُوکھی

جسطرح پیاسا آدمی جب تک پیٹ بھر پانی نہین پیتا تب تک اُسکی پیاس اُوس چاٹنے سے نہین جاتی اسی طرح بنا دیکھے موہن پیارے کے ہمارے آنکھ کی تپن نہین مٹتی۔

	چوپائی	
جنھون ہم سنبھل تب لیکھین		پھروہ رُوپ پرکٹ جب دیکھین

اے اُودھو جبکہ یہ ایک من ہمارا شیام سُندر کے چرنون مین اٹک رہا تب جوگ اور بیراگ کون سا دھے مین تمکو موہن پیارے کا بھگت جانتی تھی لیکن تمھارے گیان سکھلانے سے جو تم سُگُن رُوپ کی لیلا چھوڑ کر نرگُن رُوپ اور آکاش اور پاتال کا حال مجکو دکھلاتے ہو جان پڑا کہ تمکو شری کرشن جی کی کچھ بھگت اور پریت نہین ہے۔

چوپائی

سُو اب کیسے جات بسارے	اُودھو ہر ہین ایش ہمارے

دوہا

کت ڈارت نرگُن یہان اُودھو برج مین کھیس	جوگ دیجیے لے تنھین جنکے من دس بیس
بھجے اور نند نند چھ واکو ہے دھر کار	جوگ کتھا اب مت کہو اُودھو بار ہبار

جسطرح ہاتھی کمل کی ڈنڈی مین نہین باندھا جاتا اُسی طرح سُندر روپی ہمارا برہ تمھارے چنگاری رُوپ گیان سے سُوکھا نہین جا سکتا دیکھو جہان چھ مہینے کی رات راس بلاس مین شیام سُندر کے ساتھ پل بھر معلوم ہوئی تھی وہان اب ایکساعت اُنکے بجوگ مین جگ کے برابر کٹتی ہے ہم سے وے برندابن مین پھر آنے کو کہہ گئے تھے اُسی آسا پر جیتی ہین۔

چوپائی

بچھُٹے نہ کچھ رٹت نند دُلارے	اُودھو ہردے کٹھور ہمارے

اے اُودھو ہم سے مچھلیون کو اچھا سمجھنا چاہیے جو پانی سے الگ ہوتے ہی اپنا پران چھوڑ دیتی ہین۔

دوہا

شیام برہ تن جرت ہے سُنت نہ کوئی کوک	کہان لگ کہیے اپنی اُودھو تم سے چوک

سورٹھہ

نینن دیکھین آے ایکبار برج کی دشا	اُودھو کہیو جاے موہن مدن گوپال سُون

اسی طرح بہت باتین کہکر گوپیون نے اپنے آنسوؤن سے اُودھو کے چرن دُھوئے اور بلاپ کرکے کہنے لگین کہ اے شیام سُندر اب تمھارے بجوگ کا دُکھ ہم سے سہا نہین جاتا اس لیے اپنی موہنی مورت دکھلا کر ہمارا دُکھ ہرو نہین تو ہم لوگون کا پران ہی لیے کو آسا دُکھ دائی ہوتی ہے اور نراس ہو جانے سے سُوچ مٹ جاتا ہے ایسا کہکر گوپیون نے اُودھو جی کا ہاتھ پکڑ لیا اور سب استھان راس منڈل اور لیلا کرنے شیام سُندر کے اُنکو دکھلا کر بولین کہ اے اُودھو یہ سب استھان دیکھکر ہمکو ایک ساعت وہ موہنی مورت نہین بھولتی تم اتنا سندیسا ہمارا بنتی کرکے موہن پیارے سے کہہ دینا کہ تمھارے برہ ساگر کی لہرے گھر روپی بدن ہمارا گرا چاہتا ہے جلدی آکر بچاؤ۔

دوہا

ناکھن پر بھو سے سن کی بنتی کہیو جاے	تم تو چہار پرین ہو کہین کہا سمجھاے

جب یہ سندیسا کہتی ہوئی سب برجبالا گوپیون کی طرح بیہوش ہو گئین تب اُودھو یہ حال دیکھتے ہی اُنکو ڈنڈوت کرکے بولے کہ

اے گوپیو تمکو تن پانیکا پھل تمھین کو ملا ہے جو تمھون پھر اُس پرمیشور آدپرکش کی یاد جسکے چرنون کا دھیان برہمادک دیوتا اپنے ہردے مین رکھتے ہین کرتی ہو تمھاری برابری کوئی نہین کرسکتا ہے بید اور شاستر مین استری کو بُرا کہتے ہین لیکن تمھارا گیان دیوتون سے بھی بڑھکر ہے بلکہ ناتھ جتنی پریت تم لوگون سے رکھتے ہین اتنی پریت لچھمی جی سے بھی نہین رکھتے۔

دوہا

جا بدھ سُکھ تم کو دئیو برندا بن کے ناتھ — سپنے ہو مین لچھمی وہ سُکھ پاوت ناتھ

اے گوپیو جو پرمیشور مجکو ایک گوپی کا بھی جنم دیتے تو بہت بڑی بات ہوتی اب مین برچھ آدک کا جنم لے کر یہان رہنا چاہتا ہون جسمین تمھارے چرنون کی دُھور میرے سر پر چڑھا کرے تمھارا پریم دیکھکر دیوتا بھی دنگ ہو جاتے ہین میری کیا سامرتھ ہے جو تمھاری استت کرسکون جسطرح سری کرشن جی کو پرمیشور کے برابر جانتا ہون اُسی طرح تم لوگون کو بھی جھکر اُنسے الگ نہین سمجھتا جو پدوی برہمادک دیوتا بڑی محنت سے پاتے ہین وہ تم لوگون نے سہج مین پائی ہے اس لیے تم کو انھین کا روپ جاننا چاہیے۔

دوہا

مہا دھن تم کو پکا دھن تمھارو نیم — نا کہن پربھ گوپال سے بڑھو جن کو نیم

اتنی کتھا سُنا کر سُکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اس بات مین کچھ سندیہ نہین ہے کہ جو آدمی من اپنا پریم پورہک پرمیشور مین لگاتا ہے وہ انھین کا روپ ہو جاتا ہے دیکھو گوپیان براہمن اور چھتری کے گھر پیدا نہو کر کبھی اُنھون نے بید اور پُران نہین سُنا اور کسی تیرتھ کا اسنان تک کبھی جپ اور تپ بھی نہین کیا کیول شری کرشن جی کے چرنون مین پریت رکھنے سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچین جسطرح بڑا ڈھیر گھانس اور لکڑی کا آگ کی ایک چنگاری سے جل جاتا ہے اُسی طرح اُودھو جی کا گیان گوپیون کے پریم کے آگے سب جاتا رہا تب اُودھو جی بار بار سر اپنا گوپیون کے چرنون پر رکھکر کہنے لگے کہ مین تمھارے درشن سے کرتارتھ ہو گیا آدمی ایک ساعت شری کرشن جی کا سمرن کرنے سے مکت ہو جاتا ہے تم لوگ تو آٹھون پہر انکی یاد اور دھیان مین رہتی ہو مین تمکو گیان سکھلانے آیا تھا سو اب تم سے پریم اور بھگت سیکھ چلا مجکو اپنا داس سمجھکر میری سُدھ کرتی رہنا اے راجا پریچھت اُسوقت اُودھو جی پریم مین ڈوب کر برج بھوم پر لوٹنے لگے اور برندابن کے درختون سے گلے مل کر کہنے لگے کہ تم سب درخت اور پنچھی آدک کا بڑا بھاگ ہے کہ تم نے یہان جنم پایا جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برہما جی اور شری مہادیو جی کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا اُن پرمیشور نے برج بھوم مین آکر تم لوگون کو بال لیلا کا سُکھ دکھلا کر اپنا درشن دیا اسی طرح اُودھو جی گوپیون کے ساتھ جہان جہان شری کرشن جی نے لیلا کی تھی وہان وہان پر دو دو چار دن چرچا مین مگن رہے۔

دوہا

اُودھو من آنند ات لکھ کے پریم بلاس — آیا تھا دن دوے کو بیتے گئے کٹ ماس

سورٹھا

تب اُچیو من سوچ بچن کرشن کے یاد کر — من مین بہو سنکوچ شیام بُلایو بیگ مونہہ

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ اے اُودھو جی تم نے ہمارے بھلے کے واسطے گیان اُپدیش کیا اور ہم لوگون نے پریم بس ہوکر تم کو دُربچن کہا

بڑے لوگ چھوٹون پر ہمیشہ دیا کرتے آئے ہین اس لیے ہمارا اپرادھ چھما کرکے کوئی ایسی تدبیر کرنا کہ جسمین موہن پیارے ہم کو اپنا درشن دین ہم لوگون کا حال تم اپنی آنکھ سے دیکھے جاتے ہو جیسا مناسب جاننا ویسا کرنا اور یہ بھی موہن پیارے سے کہدینا کہ ہمارا اپرادھ چھما کرکے بانہہ گہے کی لاج رکھو۔

دوہا	پربھو دنین پت درین ہت یہی ہماری آس		کبھون درس دکھاے کے ہرہین نوجین پیاس

یہ کہکر جب شری رادھا آدک گوپیان اودھوجی کو بڑے پریم سے اپنے گھر لے گئین تب اودھوجی نے بھی انکا سچا پریم بھلی بھانتا بھین دیکھکر انکے گھر بھوجن کیا اسوقت گوپیان بولین کہ اے اودھوجی تم وہان جاکر شیام سندر سے کہنا کہ آگے تم دیا کی راہ سے ہمارا ہاتھ پکڑکر برندابن کی کنجون مین لیے پھرتے تھے اب راج گدی پاکر کبجا کے کہنے سے ہم کو جوگ اور بیراگ لکھ بھیجا ہی ہم لوگ آج تک گرمکھ بھی نہین ہوئی ہین جوگ اور گیان کا حال کیا جانین۔

		چوپائی	
انسے بالاپن کی پریت	جانین کہا جوگ کی ریت	اودھو یون کہیو سمجھاے	پران جات ہین راکھو آے
		سورٹھہ	
ایسے کہہ برج بام بھئین برہ ساگر مگن		اودھو کرپرنام آئے جسومت نند پے	

پھر اودھوجی نے نند اور جسودھاجی سے کہا کہ تم سب برجباسی دھن ہو کہ ترلوکی ناتھ نے تمکو بال لیلا کا سکھ دکھایا اور مین بھی تم لوگون کا بڑا پریم دیکھکر اتنے دن یہان رہا اب مجکو بدا کرو تو وہان جاکر تمہارا سندیسا موہن پیارے سے کہون یہ بات سنتے ہی جسودھاجی نے ماکھن اور گھی اور مٹھائی آدک بہت سا مان شیام اور بلرام کے واسطے دے کر کہا کہ اے اودھو تم دیوکی بہن سے کہنا کہ میرے کنھیا اور بل بھیا کو بھیلا کر وہان رکھو نہ چھوڑین جلدی یہان بھیجدین مین انکے بنا دیکھے دن رات بیاکل رہتی ہون اور موہن پیارے کو بہت بہت آسیس دے کر یہ کہدینا کہ تمہارے بنا جسودھا بڑا دکھ پاتی ہی۔

		چوپائی	
اتنی دیا مات پر کیجے		ایک بار پھر درشن دیجے	
		سورٹھہ	
دی جسومت ماے مرلی للت گوپال کی		اودھو دیجو جاے پیاری یہ ات لال کو	

نندجی نے کہا کہ اے اودھوجی تم آپ بدھوان ہو کر یہان کا سب حال جانتے ہین اور بہت مین کیا کہون لیکن میری طرف سے اتنا موہن پیارے انترجامی سے کہدینا کہ ایکبار اپنا درشن دے کر برجباسیون کا دکھ ہرین۔

دوہا	مات جسودا نندجی تنک دھرت نہین دھیر نند دودہنی بھجہ دئی کہیو نین بھرنیر		کہت سندیسا شیام کو بھرت نین مین نیر وا دھوری کو دودھ ہی جو بھاوت بل بیر

جب اتنا سندیسا کہکر جسودا اور نندجی رونے لگے اور اودھوجی انکو دھیرج دے کر دوہنی جی کو ساتھ لے کر وہان سے چلے تب سب گوال بال اور گوپیون نے رام اور کرشن کے واسطے بہت طرح کی چیزین دے کر گیان کی راہ سے کہا کہ اے اودھوجی ہماری

لہو سے دونون بھائیون سے ہاتھ جوڑ کر اتنا سندیسا کہدینا کہ آٹھون پہر پران ہمارا تمھارے چرنون مین لگا رہتا ہے دیال ہو کر ایسا بردان دیجیے کہ جنم جنمانتر ہمارے ہردے سے تمھارا دھیان نہ چھوٹے یہ سنکر اودھو جی بولے کہ ہے برجباسیوں تم کو ایسی سچی پریت اور بھگت پرشور کی ہے کہ سنساری لوگ تمھارا نام لینے اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اتر جاوینگے تمھاری مکت ہونے مین کچھو سندیہ نہین ہے تم لوگ جیون مکت ہو جب اسی طرح اودھو جی سب چھوٹے اور بڑون کو سمجھا بجھا کے آسا بھروسا دے کر متھرا مین پہونچے اور موہن پیارے کو ڈنڈوت کے مرلی وغیرہ سب سامان انکے سامنے رکھ دیا تب شیام اور بلرام انکو دیکھتے ہی اٹھ کھڑے ہوے اور بڑے پریم سے گلے مل کر کہا کہ ای اودھو تم نے برندابن مین بہت دن لگائے کہو سب برجباسی خوش ہو کر کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین ۔

چوپائی

نند بابا اور جسمت مائی ۔ کہو کون بدھ دیکھو جائی
کہو دشا برج کو پن کیری ۔ جنکو پریت نرنتر میری
بسنت پران ہیں میرے جنکے ۔ کیسے دن بیتت ہین تنکے
اودھو بہت ہی برج باتا ۔ بیٹھے پریم ہین بلکت گاتا

یہ سنتے ہی اودھو جی نے شری کرشن جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای بیکنٹھ ناتھ برندابن کی مہما اور برجباسیون کا پریم مجھ سے کہا نہین جاتا آپ نے بڑی دیا کر کے مجکو برندابن مین بھیجا مین انکا درشن پاکر کرتارتھ ہوا یا سب گوپی اور گوال آٹھون پہر آپ ہی کے چرنون کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر کیول اودھو کی آسا پر جیتے ہین ای دینانا تھ جب مین شام کے وقت برندابن کے پاس پہونچا تب گوال بال دور سے میرا رتھ دیکھتے ہی آپ کو سمجھکر (یعنی شری کرشن جی کو جان کر) میرے پاس دوڑے آئے جب کہ مجکو رتھ پر بیٹھے دیکھا تب انکھون مین آنسو بھر کر چپ ہو رہے اور جسودا تمھارے برہ مین آٹھون پہر یہی پچھتاتی ہے کہ مین نے شیام سندر لڑکی ناتھ کو نہین پہچان کر اوکھل سے باندھ دیا تھا اب من ہرن پیارے بنا سب برج سونا ہو گیا ۔

چوپائی

دشرتھ پران تجے سُت لاگی ۔ مین دیکھت ہی رہی ابھاگی

دوہا

جاری مین بودھیون بہت تم بن کچھو نہ سہات ۔ انکی دشا بلوکی مونہہ جگ سم بیتی رات

جب مین پرات کال جمنا کنارے اشنان کرنے گیا تب رادھا آدک گوپیون نے مجکو تمھارا سیوک سمجھتے ہی بڑے آدر بھاؤ سے تمھال کر تمھاری کشل پوچھی اور مین نے تمھاری چٹھی سنا کر انکو گیان اور جوگ اچھی طرح سمجھایا لیکن انھون نے میرا کہنا سچ نہ مان کر کبجا کو سب دوش لگایا اور سب برجبالا تمھارے پریم مین ڈوب کر اسطرح بورہون کی طرح رونے لگین کہ سب گیان اور جوگ میرا انکے سامنے بھول گیا اور مین نے پریم اور بھگت انسے پائی ۔

دوہا سورٹھا

کہی ایک ہی بات ان سیٹ بید بدھ نیت ۔ نہین سیکھین کچھ گیان جو بدھ جانے سکھاونے
گوپ بھلیں مجھ سانورے رہین نتو بھر جیت ۔ تم ہو بڑے سجان وہان جاؤ تو جان ہو

جسطرح ہرن اپنے غول سے الگ ہو کر چوکڑی بھول جاتا ہے اسی طرح انکا پریم دیکھکر میرے گیان کا ابھمان ٹوٹ گیا مین نے چھ مہینے رہ کر وہان کا حال دیکھا سب برنداباسیون کو تمھارے دھیان اور چرچا مین لین پایا وہان جانے سے مین انکی طرح ہو کر

یہان کا آنا ہوا گیا اے باسدیو مہاراج آپ نے کسواسطے ایسی کٹھورتائی اُنسے کی ہے آپ کی مایا کو سوائے آپ کے دوسرا کوئی نہین جان سکتا

دوہا

انگم کہت بس بھگت کے پورن سب سکھ ساج
کرسدرشٹ برج دیکھیے بانہہ گہے کی لاج

سورٹھہ

بہت دُکھت تن چھین برجباسی تم برہ بس
تم تن من ہرلین رٹت جا تکی سیم کسبے

اے مہا پربھو شری رادھا جی کی دشا آپ سے کیا کہون وہ سب سنگار چھوڑکر میلی دھوتی پہنے ہوئے دن رات آپ کے برہ مین ویاکل ہین اور ایسی دُبلی ہو گئی ہین کہ پہچانی نہین جاتین ہین اور بورھون کی طرح کبھی شری کرشن شری کرشن پکارکر زمین ناخن سے کھودتی ہین اُنکے گھروالے بہت طرح سے اُنکو سمجھاتے ہین لیکن کسی کا کہنا اُنکو اثر نہین کرتا اُنکے پران نکل جانے مین کچھ سندیہہ نہین ہے لیکن تم جو کہہ آئے ہو کہ ہم پھر آوینگے اسی امید پر ابتک وہ جیتی ہین۔

چوپائی

اجرج مونہہ برہ یہ آوے
پربھو تم کو یہ کیسے بھاوے
بیگ کرپا کر درشن دیجے
کرنا مے پربھو انترجامی
برج جن مرت جلا سب لیجے
بھگتن ہت دھاریو تن سوامی

دوہا

پھر مرلی دے ہاتھ کے کیو جسومت ماسے
ایکبار پھر ستندر کے درس دکھاؤ آنے

سورٹھہ

جن گووون کو شیام آپ چراوت پریت کر
بھرنہ آئین دھام بڑی کنجن بین بھرت

اے دین دیال مین بہت کہان تک کہون آپ انترجامی ہین سب کے من کی جانتے ہین جب یہ بات سُنکر شیام سُندر کو برجباسیون کی پریت یاد آئی تب آنکھون سے آنسو بہاکر رونے لگے۔

دوہا

برجباسن کے پریم مین ماکھن پر بھوبل سیہ
بھرت اُساس اُداس چت موچت نینن نیر

مُرلی منوہر نے مُرلی کو اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اور آنکھین بند کرکے برجباسیون کے دھیان مین ڈوب گئے پھر برج کا نام لے کر ٹھنڈا سانس لیتے اور پیتامبر سے آنسو پونچھتے ہوئے بولے کہ اے اودھو تم جس طرح سب کو گیان سکھا آئے۔

چوپائی

من مین پربھریون کیو بھیارا
میری مکت بڑی ندھ جو ئی
تاسے جو جاکے من بھاوے
بھگت آدھین سو پران ہمارے
برج بھگتن مم روپ ادھارا
سو برجباسی لیست نہ کوئی
سوئی سو نہہ کرت بن آوے
برجباسی موکوات پیارے

سدا بست یا تے برج ماہین ۔۔ ان سم اور مو نہہ ہت ناہین

دوہا

من کر ہر برج مین رہے مل برجباسن ساتھ ۔۔ تن دھر دیون کاج ہت نکسے دوار کا ناتھ

اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت اسوقت برہما جی نے نارد جی سے کہا کہ دیکھو جس پر برہم پرمیشور کا درشن شو جی کو بھی دھیان مین بھی جلدی نہین ملتا وہی ترلوکی ناتھ برجباریون کے واسطے روتے ہین بید کی رچاؤن نے آکر گوپیون کا جنم پایا تھا ۔

دوہا

پرسین انکے چرن رج برندابن کے مانہہ ۔۔ سو دُگت انکی لہین پاین سنتے ناہہ

ای راجا اُن لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے جو لوگ برندابن کے رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین جب برج کا حال سنکر شیام اور بلرام اداس ہو گئے تب اُودھو جی شیام سندر سے بدا ہو کر بسدیو جی دیوکی جی کے پاس آئے اور نند اور جسودا جی کا سندیسا انسے کہکر اپنے گھر گئے اور روہنی جی شیام اور بلرام جی سے ملکر راج مندر مین گئین اور رام اور کرشن جی نے اُس دودھ اور ماکھن آدکو جو نند اور جسودا جی نے بھیجا تھا بڑے پریم سے کھایا اور اُودھو جی کو بھی اُسمین سے بھجوا دیا ۔

ادھیاے اڑتالیسوان ۔ جانا شیام سندر کا کبجا اور اکرور کے گھر پر

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسدن سے مرلی منوہر نے کبجا کے گھر جانے کا اقرار کیا تھا اُسدن سے وہ ہر روز پھولون کی سیجیا بچھا کر موہن پیارے کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی ایکدن شیام سندر بھگت بتسل انترجامی نے اُسکا پریم دیکھکر بچار کیا کہ ہم نے کبجا سے کہا تھا کہ ہم کنس کو مار کر تیرے گھر آوینگے سو ابھی تک وہ بات پوری نہین کی اس لیے وہان جانا ضرور ہے ایسا بچارتے ہی اُودھو جی کو ساتھ لے کر کبجا کے گھر پر گئے ۔

چوپائی

جب کبجا جانیو ہر آئے ۔۔ پیتامبر پانورے بچھائے
ات آنند کسی اٹھ آئے ۔۔ پورب جنم پن سب جاگے

جب شری کرشن جی سورج سے زیادہ تیجوان روپ بنائے ہوے کبجا کے گھر گئے تب وہ رتن جٹت مندر انکے پرکاش سے جگمگانے لگا اور کبجا نے بڑی بھگت اور پریت سے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھالا اور اُودھو جی کو بیٹھنے کے واسطے آسن دیا اور کبجا کمل روپی چرن موہن پیارے کا اپنی گود مین لے کر بڑے پریم سے دابنے لگی ۔

دوہا

آس پاس سب ساج کے مہاراج کے کاج ۔۔ آنند سے من مین کہے دھن بھاگ ہین آج

پھر کبجا نے شری کرشن جی کا چرن اپنے ہاتھ سے دھو کر چرنامرت لیا اور بہت اچھے گہنے اور کپڑے جو بنوا رکھے تھے وہ انکو پہنا کر عطر اور چندن انکے بدن مین مل دیا اور چھتیس پرکار کے بنجن انکو کھلا کر آچمن کرا کے پان اور الایچی سامنے رکھا پھر اپنے رتن جٹت شیش محل مین پھولون کی سیجیا پر شری کرشن جی کو لیجا کر بٹھالا ۔

دوہا — پھر کبجا اسنان کر پہر پوچیہ سُر نگ ۔ درتن جٹت بہو کمن سبھے نکو سکھ لو سب انگ

جب وہ سو طوان سنگار کرکے بڑے پریم سے شیام سُندر کے پاس آئی تب آنند کند برج چند سب کا منورتھ پورا کرنیوالے نے کبجا کا ہاتھ پریت کے ساتھ پکڑ کر اپنی سیجیا پر بٹھالا اور اُسکی اچھا پوری کرکے لوک اور پرلوک دونون جگہ کا سُکھ دیا ۔

دوہا — ٹیڑھی سے سیدھی کری دیو روپ ابھرام ۔ داسی سے رانی بھئی پوجے سب من کام

اے راجا دیکھو جس پدوی کو جوگی اور رکھیشور لوگ بڑے تپ اور جپ کرنے سے بھی جلدی نہین پاسکتے اُس پہل کو کبجا نے ایک دن کے چندن لگانے سے سہج مین پایا جو لوگ ہمیشہ بدھ پُوربک نارائن جی کا پوجن کرتے ہین اُنکو معلوم کیسی پدوی ملے گی اپنا منورتھ پانے کے بعد کبجا نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے ترلوکی ناتھ تمہاری موہنی مورت کے دیکھنے کی آسا مجکو بنی رہتی ہے اسواسطے مین چاہتی ہون کہ آپ کچھ دن یہان رہ کر مجھے سُکھ دیجیے شیام سُندر بولے کہ تو دھیرج دھر جب تو ہمکو یاد کرے گی تب ہم تیرے پاس آیا کرینگے ۔

چوپائی

پھر اُٹھ اُودھو کے ڈھگ آئے ۔ نبھیے لاج بس نین نوائے

جبکہ موہن پیارے اُودھو جی سمیت اپنے گھر پر آئے تب متھرا باسیون نے یہ حال سُنکر کبجا کے بھاگ کی بڑائی کی ۔

چوپائی

دھن دھن کبجا ہر کی رانی ۔ دھن دھن کرشن پریت کرمانی ۔ سدا رہے ہر کی یہ رنیہ ۔ مانت ایک بھگت سے پرتی
دھن دھن چندن انگ لگائیو ۔ دھن دھن بھون جہان ہر آئیو

پھر ایک دن شری کرشن جی نے اُودھو جی سے کہا کہ تم استری کی بھگت تو دیکھ چکے اب چلو تمکو ایک پُرش کا پریم دکھلا دین یہ کہکر موہن پیارے بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی ہم نے اکرور جی کے گھر جانے کے واسطے اقرار کیا تھا سو آج تک نہین گئے اب وہان چل کر اکرور جی کو ہستناپور بھیجکر یدھشٹھر آدک اپنے بھائیون کی خبر منگانا چاہیے یہ کہکر شری کرشن جی بلدیو جی اور اُودھو جی کو ساتھ لیکر اکرور جی کے گھر گئے اُنکو دیکھتے ہی اکرور جی نے آگے سے آکر اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھدیا اور شیام سُندر نے سر اُنکا اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگایا پھر اکرور جی اپنا بھاگ اُدے سمجھکر بڑی بھگت اور پریم سے شیام اور بلرام اور اُودھو کو گھر کے بھیتر لے گئے اور دونون بھائیون کو جڑاؤ سنگاسن پر بٹھال کر اُنکے چرن دھوئے اور اپنی استری سمیت اُنکا چرنامرت لیکر بدھ پُوربک پوجا کی اور سگندھ پھیلنے کے واسطے اگر آدک اپنے گھر مین جلایا اور چھپّن پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین لاکر اُنکے سامنے رکھا جب شیام سُندر نے اکرور جی کی بھگت اور پریت سچی دیکھکر بلرام جی اور اُودھو جی سمیت آنند پُوربک بھوجن کیا تب اکرور جی پان اور الایچی اُنکے سامنے رکھکر دونون بھائیون کے چرن ہلانے لگے اُسوقت موہنی مورت کو ٹکٹکی باندھکر دیکھنے سے اکرور جی کو ایسا پریم پیدا ہوا کہ وہ شری کرشن جی کے چرن پکڑ کر اپنی آنکھون مین ملنے لگے جس طرح دلدری کو بہت مال ملنے سے خوشی ہوتی ہے اُسی طرح اکرور جی کو موہن پیارے کے آنے سے ایسی خوشی ہوئی کہ پریم کے آنسو بہنے لگے ۔

دوہا — تب اکرور کر جوڑ کے استت کہی سُنائے ۔ اتم تو پُرش پردھان ہو ماکھن پربھو جدرائے

پھر اکرور جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ تم پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہو کر تمہارے آد اور انت اور بھید اور لیلا کو

کوئی نہین جان سکتا تمکو میری ڈنڈوت پہونچے تم رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش کرکے کچھ اچھا کسی بات کی نہین رکھتے اور تینون لوک کا بیوہار اپنی مایا سے پرگٹ کرکے آپ اُس سے الگ رہتے ہو اور سنساری مایا مونہہ مین پھنسنے والا آدمی جو سا گر پار نہین اُترنا اور تمھاری کرپا بنا مکت ملنا بہت کٹھن ہے نارد مُنی اور سنکادک رکھیشور اور دھرو اور پرہلاد اور امبریکہ آدھر بھگت کیول تمھاری دیا سے اتنی بڑی پدوی کو پہونچے ہین اور گرچہ سب پچھیون کے راجا آپ کے باہن ہین اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کے ماتھے پر براجتے ہین اور گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین اور پانچون تو آپ سے پیدا ہو کر چار دن بید آپ کے سانس ہین بغیر آپ کی دیا کے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا آپ نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لے کر بہت دیت اور راچھسون کو مارا ہے اور اب بھی بہت سے دیت اور ادھرمی راجون کو فوج سمیت مارو گے میری ڈنڈوت لیجیے مین آپ کے پوجن اور استت کرنے کی سامرتھ نہین رکھتا لیکن اپنے بھاگ پر بچھتا رہو تا ہون کہ آپ نے دیا کی راہ سے آکر مجھکو درشن دیا اور اس جھونپڑی کو اپنے چرنون سے پوتر کیا جو کوئی برکت ہو کر آپ کا دھیان اور اسمرن پریت کے ساتھ کرتا ہے اُسپر آپ دیال ہو کر ارتھ دھرم کام موکش دیتے ہین —

دوہا

ماکھن پر بُو گوپال سے جور اگھت ہی ہیت
اپنے چارون ہاتھ سے چار پدارتھ دیت

جیسے کبجا کو روپ دے کر آپ نے اُسکی اچھا پوری کی ویسے مجھپر دیال ہو کر ایسا گیان دیجیے کہ جسمین آٹھون پہر آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر جنم مرن سے چھوٹ جاون جب یہ اُستت کرشن بھگوان نے اکرور جی کی سنکر بردان مانگنے کے واسطے کہا تب وہ ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاراج مین یہی چاہتا ہون کہ استری اور پتر کی پریت میرے من سے چھوٹ کر آپ کے چرنون مین بھگت پیدا ہو یہ سُنکر شری کرشن مہاراج نے اکرور جی کو اچھا پورک بردان دے کر کہا کہ سادھو اور مہاتما کی سنگت کرنے سے تمھارا من شُدھ ہو جائیگا پھر کرشن بھگوان اپنی مایا سے اکرور جی کا برہم گیان ہر کر بولے کہ اے چاچا تم جدُکُل مین بڑے اور ہمارے باپ کے برابر ہو کر اتنی بنتی ہماری کیون کرتے ہو تمھاری سیوا اور استت کرنا ہمکو اُچت ہے اور ہم آپ کے درشن کے واسطے آئے ہین جب یہ مایا روپی بچن سُنکر اکرور جی کا برہم گیان بھول گیا تب اُنھون نے شیام اور بلرام کو بسدیو جی کا بیٹا جان کر بڑے پریم سے گود مین اُٹھا لیا اور بڑی خوشی سے اُنکو پیار کرنے لگے تب موہنی مورت بولے کہ اے چاچا تمھارے پتر اور پرتاپ سے دیت لوگ مارے گئے لیکن ایک بات کا سوچ مجھکو رہتا ہے وہ آپ دیا کی راہ سے مٹا دیجیے مین سُنتا ہون کہ جب سے میرے پھوپھا راجا پانڈ بیکنٹھ کو سدھارے تب سے راجا درجودھن جدھشٹھر آدک میرے بھائیون اور کُنتی میری پھوپھی کو بہت دُکھ دیتا ہے اس سے ہستناپور جائیے اور اُنکو دھیرج دے کر وہان کی کُشل لے آئیے میرا من اُنکے واسطے بہت اُداس رہتا ہے جب اکرور جی اُنکی آگیا کے موافق ہستناپور کو گئے تب شیام اور بلرام اودھو سمیت اپنے گھر آئے —

ادھیاے اُنچاسون ۴۹ — پہونچنا اکرور جی کا ہستناپور مین اور خبر لانا پانڈون کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن نے بہت سامان تحفہ تحائف کُنتی اور جدھشٹھر وغیرہ کے واسطے دے کر اکرور جی کو بدا کیا تب وہ رتھ پر بیٹھ کر کئی دن مین ہستناپور پہونچے اور شہر کے باہر تالاب اور باؤلی اور باغ اور دیو استھان

راجہ پانڈ اور اُنکے پرکھون کا بنوایا ہوا دیکھکر بہت خوش ہوے جب وہ رتھ سے اُترکر راجا دُرجودھن کی سبھا مین جہان پر دھرتراشت اور بھیشم پتامہ اور دُرونا چارج اور اشوتھاما اور بدرجی بیٹھے تھے گئے تب سب نے اکرورجی کو بڑے محل مین بڑا سمجھکر سنمان پوربک بیٹھالا اُسوقت دُرجودھن ابھمانی نے طعنہ کی راہ سے اکرورجی سے پوچھا۔

چوپائی

نکلے سُور سین بسدیو ۔ نکلے ہین سوہن بلدیو ۔ اگرسین راجا کے ہیت ۔ اور نہ کاہو کی سُدھ لیت
بیٹا مار کرت ہی راج ۔ جنھین نہ کاہو سے ہی لاج

یہ سُنکر اکرورجی چُپ ہو رہے اور اپنے من مین بچار کیا کہ ان ادھرمیون کی سبھا مین مجھ سے دُرجودھن کا ٹھوکن نہین سُنا جاے گا اس سے یہان بیٹھنا نہ چاہیے ایسا بچار کر اکرورجی وہان سے اُٹھ کھڑے ہوے اور بدرجی کو ساتھ لے ارجن ہستنم کے گھر چلے آئے تو کیا دیکھا کہ کُنتی راجا پانڈ اپنے پت کے سوچ مین اُداس بیٹھی ہی اکرورجی نے کُنتی جی کے چرنون پر اپنا سر رکھکر شیام سُندر کی بھیجی ہوئی سوغات سامنے رکھ دی اور یدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو گود مین اُٹھا کر بہت سا پیار کیا اور جب کُنتی جی نے آدر پوربک اکرورجی کو اپنے پاس بیٹھالا تب اکرورجی نے کُنتی سے کہا کہ اے ماتا بدھاتا سے کسی کا کچھ بس نہین چلتا اور ہمیشہ کوئی جیتا بنا نہین رہتا سنسار مین جنم لے کر دُکھ اور سُکھ دونون اُٹھانے پڑتے ہین اسلیے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ نہوگا اور اپنے بدن کو دُکھ ہوتا ہی یہ سُنکر کُنتی جی نے اپنے من کو دھیرج دیا اور بسدیو جی وغیرہ کی کُشل پوچھکر کہا کہ اے اکرور کبھی شیام اور بلرام مجکو اور یدھشٹر آدک اپنے پانچون بھائیون کو یاد کرتے ہین یا نہین میرے بیٹون کی رچھا جو یہان دُکھ کے سمدر مین پڑے ہین کب آکر کرینگے۔

دوہا

تم پترن کو تج چلے برنت سب سنسار ۔ دُرجودھن سُنکے کرہی دُرمت ادھم گنوار

اسلیے اب مجھ سے اس اندھے دھرتراشٹ کا دُکھ دینا جو کہ دُرجودھن اپنے بیٹے کی صلاح سے سب کام کرتا ہی سہا نہین جاتا اور دُرجودھن دن رات میرے بیٹون کے پران لینے کی تدبیر مین رہتا ہی ایکبار اُسنے بھیم سین کو زہر کا لڈو کھانے کے واسطے بھیجا پھر اُنکو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگوا دی لیکن نارائن جی کی کرپا سے دونون مرتبہ اُنکا پران بچا جب کہ کورو لوگ اسطرح میرے بیٹون سے دُشمنی رکھتے ہین تب وہ اُنکے ہاتھ سے کسطرح بچینگے یہی سوچ آٹھون پہر مجکو بنا رہتا ہی جس طرح سے بکری بھیڑیاؤن کے غول مین رہ کر اپنی جان کو ڈرا کرتی ہی اور ہرنی اپنے جھنڈ سے چھوٹ کر سُکھ نہین پاتی اور سانپ کو بین رہنے سے ڈر بنا رہتا ہی وہی دسا میری یہان رہنے سے ہی اور یہان سے بھاگ بھی نہین سکتی شری کرشن جی تر لی ناتھ نے سب جیوون کا دُکھ ہرنے کے واسطے سگن اوتار لیا ہی تو پھر میرے بیٹون کا دُکھ جو بے باپ کے ہین کیون نہین ہرتے آج تک مین اپنے کو بغیر وارث کے سمجھی تھی لیکن اب شیام سُندر کے سُدھ لینے سے مجکو معلوم ہوا کہ میرا بھی کوئی سہایک ہی جس طرح شیام سُندر نے کنس آدک ادھرمیون کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دیا اسی طرح میری بھی رچھا وہی کرینگے۔ اے اکرور اپنا دُکھ کسی سے کہنا اچھا نہین ہوتا لیکن تم کو اپنا جان کر سب حال کہتی ہون کہ جسطرح گرہن لگتے وقت راہ اور کیت سورج اور چندرمان کو گھیر لیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹے دُرجودھن آدک کے گھیر مین پڑے ہین اے اکرور تم میری طرف سے شری کرشن چندر آنندکند سے اسیس کے بعد کہہ دینا کہ یہ بڑے سوچ کی

بات ہی کہ تم ایسا بھتیجا پاکر پھر مین سنساری دُکھ سے چھٹی نہ پاؤن مجکو دُکھی اور دین جانکر میرا دُکھ دور کرین ۔

دوہا	میری ادرم ستن کی انھین کو ہی لاج	اور سرن سُوجھے نہین ماکھن پربھو برجراج

اے راجہ پریچھت اکرور جی نے ہر بھجن کے پرتاپ سے ہونہار کے جاننے والے یہ بات سُنتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر بولے کہ اے ماتا تم کسی بات کا سُوچ مت کرو تمھارے پانچون بیٹے شری کرشن جی کی دیا سے اپنے دشمنون کو جیت کر بڑے پرتاپی راجا ہونگے اور شیام اور بلرام نے یہ سندیسا تم سے کہا ہی کہ تُم کچھ کسی بات کی چنتا نہ کرین مین جلد ہی اُنکے پاس آتا ہون ۔

دوہا	کنتی سے یا بدھ کہیو سو جو مت من مانہہ	ماکھن پربھو جا اور ہین تاکو بھی کچھ نا نہہ

جب اکرور جی اسطرح کنتی اور یُدھشٹھر آدک کو دھیرج دے کر وہان سے بدا ہوے اور بدُر جی کو ساتھ لیے ہوے ہستناپور بازار سے یُدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کا چلن اور بیوہار پوچھنے لگے تب سب نے یُدھشٹھر کی تعریف کی اور سب کی یہ صلاح قرار پائی کہ راج گدی یُدھشٹھر کو ہونا چاہیے پھر اکرور جی نے بدُر جی سمیت دھرتراشٹ کے پاس جاکر کہا کہ اے مہاراج تم نے کورو کُل مین بڑے ہوکر اپنی بڑائی کیون کھُودی اور راجا پانڈو اپنے بھائی کی گدی لیکر یُدھشٹھر آدک اپنے بھتیجون کو جو بے باپ ہین کیون دُکھ دیتے ہو اور تم گیان وان ہوکر دُرجودھن آدک اپنے ادھرمی بیٹون کی صلاح سے کیون ایسا پاپ کرتے ہو آدمی اکیلا ہی پیدا ہوتا ہی اور اکیلا ہی جاتا ہی مرتے وقت کوئی اُسکے ساتھ نہین جاتا جسکے واسطے تم یہ سب پاپ بٹورتے ہو وہ کوئی پرلوک مین تمھارے کام نہ آوینگے اور اس ادھرم کرنے کے بدلے تمکو نرک بھوگنا پڑے گا ۔

چوپائی	
لوچن گئے نہ سُوجھے ہیے	کل بہہ جاے پاپ کے کیے

اے دھرتراشٹ تم نے نہین سُنا کہ جو راجا اپنی پرجا اور پریوار کو برابر نہ دیکھکر سب کا پالن نہین کرتا وہ ضرور نرک بھوگتا ہی اور سنساری بیوہار سپنے کی طرح جھوٹے ہوتے ہین مرنے کے پیچھے کیول بھلائی اور بُرائی رہ جاتی ہی جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹا سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہین دیتے وہی لوگ سنسار مین جس پاکر انت سمے مُکت پاتے ہین اسلیے تمکو اپنے بیٹون اور بھتیجون مین کچھ بھید نہ سمجھ کر یُدھشٹھر آدک کو دُکھ دینا نہ چاہیے نہ تمھارے بیٹے تمکو سورگ مین لیجا سکینگے اور نہ بھتیجے نرک مین ڈالینگے نرک اور سورگ اپنی کرنی سے ملتا ہی مین تمھارے بھلے کے واسطے دھرم کی بات کہے دیتا ہون جو اسکے موافق کروگے تو تمھارا نام ہوگا اور جو ایسا نہ کروگے تو تمکو پیچھے سے ضرور پچھتانا پڑے گا ۔

دوہا	پاتے تجو ادھرم سب چلو دھرم کی ریت	جنکی نیت انیت ہی اُنکی ہوے نہ جیت

یہ سُنتے ہی دھرتراشٹ اکرور جی کا ہاتھ پکڑکر بولے کہ اے بھائی تم یہ امرت روپی اور منگل کاری بات میرے بھلے کے واسطے بہت اچھی کہتے ہو اور مین بھی سمجھتا ہون کہ شری کرشن جی نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جنم لیا ہی اور سب بھلا اور بُرا کرنے کی سامرتھ اپنے اختیار مین رکھی ہی جو وہ چاہینگے وہی ہوگا اُنکی اچھا مہا بلوان ہی لیکن مین کیا کرون تمھارا اُپدیش میرے ہردے مین نہین ٹھہرتا بجلی کی طرح چمک کر نکل جاتا ہی اور دُرجودھن آدک میرے بیٹے میرا کہنا نہ مان کر اپنی مرضی کے موافق کام کرتے ہین اسلیے مین اُنکی بات مین کچھ نہین بولتا اکیلا بیٹھا ہوا پرمیشور کا بھجن کرتا ہون تم میری ڈنڈوت شری کرشن جی سے

کہہ دینا یہ سُنکر اکرورجی نے کہا کہ اے دھرتراشٹ پرمیشور کی مایا بڑی بلوان ہے کہ میرا اُپدیش تمھارے دل مین اثر نہین کرتا نہین معلوم بیکنٹھ ناتھ کی کیا اچھا ہے یہ کہکر اکرورجی دھرتراشٹ کو ڈنڈوت کر کے اُٹھ کھڑے ہوے اور کنتی جی کے گھر پر چلے آئے اور کنتی جی کو بہت دھیرج دے کر آپ رتھ پر سوار ہوے۔

دوہا	بادر بھگت سے بدا ہوے کنتی سے کرجور	پانڈ سُتن کو دیکھکر چلے مدھوپُری اور

اکرورجی نے متھرا مین پہونچتے ہی راجا اگرسین اور بسدیوجی کے سامنے شیام اور بلرام سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے دینا ناتھ مین نے ہستناپور مین جا کر دیکھا تو تمھاری پھوپھو اور جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کو درجودھن کے ہاتھ سے بہت دُکھی پایا زیادہ مین کہان تک کہون آپ انترجامی سب حال جانتے ہین کوروں کا ادھرم کچھ آپ سے چھپا نہین ہے جب یہ کہکر اکرورجی اپنے گھر چلے گئے تب شری کرشن بیکنٹھ ناتھ سنساری لوگون کی طرح پہلے بہت اُداس ہو گئے پھر بلرام جی سے صلاح کر کے یہ پرن کیا کہ مہابھارت کر کے پرتھوی کا بھار اُتارونگا اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا جو مین نے برندابن اور متھرا کی لیلا تمکو سُنائی۔ پورباردھ کتھا (یعنی پہلا نصف حصہ) کہی اب دوارکا ناتھ کی کرپا سے اوترادھ کتھا (دوسرا نصف) کہونگا۔

ادھیاے پچاسواں۔ جدھ شیام سندر اور جراسندھ سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج کو مار کر کال جمن کا ناش کیا اور راجا مچکند کو موسا کر بار اُتار کر دوارکا مین جا بسے وہ حال کہتا ہون سُنو کہ راجا اگرسین دھرم کے ساتھ متھرا کا راج کرنے لگے اور شیام اور بلرام بھگت ہتکاری اُنکا حکم مانتے تھے اور اُس راج مین کوئی دُکھی نہین تھا لیکن استی اور پراپت نام دونون استریان راجا کنس کی اپنے پت کے سوچ مین بہت اداس رہا کرتی تھین ایک دن وہ دونون بہن رو کر آپسمین کہنے لگین کہ اب یہان اناتھ ہو کر پڑے رہنے سے اپنے باپ کے گھر چل کر رہنا اچھا ہے یہ بچار کر دونون بہن رتھ پر چل کر اپنے باپ جراسندھ کے گھر چلی گئین اور جسطرح شیام اور بلرام نے راجا کنس کو دیوتون سمیت مار کر اگرسین کو راج دیا تھا وہ سب حال رو رو کر اپنے باپ سے کہا یہ حال سُنتے ہی جراسندھ ابھمانی بڑا کرودھ کر کے اپنی سبھا والون سے بولا کہ ایسا کون شور بیر جدکل مین پیدا ہوا ہے کہ جسنے کنس ایسے زبردست کو دیوتون سمیت مار ڈالا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ جو کنس کے بدلے متھراپوری کو جدبنسیون سمیت جلا کر رام اور کرشن کو جیتا باندھ نہ لاؤن تو اپنا نام جراسندھ نہ رکھون یہ کہکر جراسندھ ابھمانی جو شیام اور بلرام کی مہما نہین جانتا تھا بولا کہ جدبنسی لوگ اس قابل نہین ہین کہ مین فوج ساتھ لیکر اُنسے لڑنے جاؤن اسی جگہ سے ایک گدا پھینک کر اُن سب کو مار ڈالونگا۔

دوہا	رام کرشن کو مار کر کنس کا لیون	کو جا دو نبس کے کل مین رہن نہ دیون

جراسندھ بردان پانے کے پرتاپ سے جتنی بار گدا سر کے چارون طرف گھما کر جہان پھینکتا تھا وہان آپنے جوجن پر گدا جا کر دشمنون کو مارتی تھی جب جراسندھ نے اسی گھمنڈ سے ہزار من کی گدا ننانوے بار گھما کر متھراپوری پر جو مگدھ دیش سے چار کوس پر تھی پھینکی تب شری کرشن انترجامی نے اپنی گدا چلا کر اسکی گدا متھراپوری کے باہر گرا دی جب کہ وہ گدا اپنا کام کیے ہوے مگدھ دیش مین پھر آئی تب جراسندھ نے تعجب مان کر من مین کہا کہ جسنے میری گدا کو روک دیا وہ بنا جدھ کیے نہین جائیگا ایسا بچار کر اُسنے سب راجون کو

جو اُسکے حکم مین رہتے تھے بلا بھیجا اور تیئیس[۲۳] چھوہنی فوج ساتھ لیکر متھرا پُری پر چڑھ آیا جبکہ دس ہزار آٹھ سو ہاتھی اور اکیس ہزار آٹھ سو ستر رتھ اور چھیاسٹھ ہزار سوار اور ایک لاکھ نو ہزار ساڑھے تین سو پیدل سپاہی اسطرح سب دو لاکھ آٹھ ہزار تیئیس[۲۳] آدمیون کی فوج اکٹھی ہو تب ایک چھوہنی دل کہلاتا ہی جراسندھ نے اس حساب سے تیئیس چھوہنی دل اور بڑے بڑے شور بیرون کو ساتھ لیے ہوے کئی دن مین وہان پہونچکر متھرا پُری کو گھیر لیا تب دسون دگپال اور سب دیوتا مارے ڈر کے کانپ اٹھے اور پرتھوی کانپنے لگی اتنی بھاری فوج دیکھتے ہی سب متھرا باسی اپنے پران کے ڈر سے گھبرا گئے اور شری کرشن جی سے کہا کہ اے دینا ناتھ جراسندھ نے اگر چارون طرف سے شہر کو گھیر لیا اب ہم لوگ بھاگ کر کہان جاوین جسمین جان بچے جب یہ سُنکر شری کرشن جی اپنے من مین کچھ بچارنے لگے تب بلدیو جی بولے کہ اے مہاراج آپنے پرتھوی کا بوجھ اتارنے اور بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے اوتار لیا ہی اگن روپ دھر کر سب دیتون کو جلا دیجیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے بھائی ان لوگون کا مارنا کچھ مشکل نہین ہی لیکن مجکو بہت کام دنیا مین کرنے ہین اسلیے جراسندھ کے مار ڈالنے کا اُپاے پیچھے سے کیا جائے گا یہ کہکر شری کرشن بلرام جی سمیت راجا اگرسین کے پاس چلے گئے اور بولے کہ اے مہاراج مجکو حکم دیجیے تو جراسندھ سے جاکر لڑون اور آپ جدبنسیون کو ساتھ لے کر شہر کی رچھیا کیجیے اُگرسین نے کہا کہ بہت اچھا شیام اور بلرام اُنکی آگیا پاتے ہی شہر کے باہر آئے اُسوقت شری کرشن جی کی اچھا سے دو رتھ جڑاؤ بہت اچھے سورج اور چندرما کے برابر چمکنے والے آکاش سے اُتر کر شیام اور بلرام کے سامنے کھڑے ہو گئے شری کرشن جی کے رتھ پر سُدرشن چکر اور سارنگ دھنکھ اور ترکش بانون سے بھرا ہوا اور نندک تلوار اور کومودکی گدا رکھا ہوا جھنڈے پر گرڑ جی کی تصویر بنی تھی اور شیب اور سُگریو اور میگھ پشپ اور بلاہک نام چار گھوڑے بہت اچھے اُس رتھ مین جُتے تھے اور دارک نام سارتھی اُسپر بیٹھا تھا اور بلدیو جی کے رتھ پر ہل اور موسل رکھا ہوا جھنڈے مین تاڑ کے درخت کا چنھ بنا تھا اُسکو دیکھتے ہی دونون بھائی اپنے اپنے رتھ پر چڑھ بیٹھے اور تھوڑی فوج ساتھ لیکر رن بھوم مین آئے جیسے شری کرشن جی نے جراسندھ کی فوج مین مارو باجا بجنے سُنکر اپنا پانچ جنیہ نام سنکھ بجایا ویسے پرتھوی اور آکاش مارے ڈر کے کانپنے لگا اور جراسندھ کے شور بیرون کا کلیجہ دھڑکنے لگا جب جراسندھ رتھ اپنا بڑھا کر شری کرشن جی کے سامنے لے آیا تب شیام اور بلرام بھی اپنا رتھ بڑی جلدی سے اُسکے سامنے لے گئے تب جراسندھ نے ابھمان کی راہ سے شری کرشن جی سے کہا کہ اے بالک تو اپنے ماما کو مار کر میرے سامنے لڑنے آیا ہی اسلیے مین تیرے اوپر ہتھیار نہین چلاؤنگا تو یہان سے بھاگ جا اسی مین تیرا بھلا ہی —

چوپائی

مہا ادھم پاپی جگ ماہین — تیرا منھ دیکھت ہم ناہین
تاسون جدھ کون بدھ کیجے
جن اپنے ماما کا ماریو — پاپ پُن کچھ نہین بچاریو
جاسون نیم دھرم سب تجیے

دوہا

بالک سون جدھ کرت آوت ہی مو نہہ لاج — پاوے ہم بلبھدر سون جدھ کر سینکے آج

جراسندھ یہ بات شری کرشن جی سے کہکر بولا کہ اے بلبھدر جو تجھکو اپنا پران پیارا نہو تو میرے ساتھ لڑ مین ابھی تجھکو مارونگا تیرا مارنا میرے آگے کیا بڑی بات ہی تو نہین جانتا کہ مین جراسندھ ہون یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ اے جراسندھ اگیان ابھی بڑائی آپ کرنا اچھا نہین ہوتا شور بیر لوگ اپنی تعریف آپ نہین کرتے سب سے جھکے رہ کر وقت پر اپنا زور دکھلاتے ہین جو اپنی بڑائی آپ کرتا ہی اُسکو دنیا مین کوئی اچھا نہین کہتا اس لیے تیری بھلا ہین جو کچھ بل ہو دکھلا تو نے ابھی تک بلبھدر جی کا بل

نہین دیکھا جسکی موت نزدیک آتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا کچھ بچار نہین رہتا اور تو مجکو جو ماما کا مارنے والا کہتا ہی سو جسطرح وہ اپنے ادھرم کرنے کے پھل کو پہونچا اُسی طرح تیری بھی دسا ہوگی یہ بات سُنتے ہی جراسندھ بڑے غصہ سے اپنی فوج بہمیت شیام اور بلرام پر دوڑا اور اُنکو بان مارتا ہوا پکار کر بولا کہ بہت دن تک تمھارا پران بچا رہا اب میرے آگے سے جیتے پھر کر نہ جانے پاؤگے جہان راجہ کنس اور سب دیت لوگ گئے ہین وہان تمکو بھی بھیجونگا یہ بات کہکر جراسندھ اور اُسکی فوج والون نے ایسے بان اور بہت طرح کے ہتھیار شیام اور بلرام پر چلائے جیسے ساون بھادون کی بوندین برستی ہین اُسوقت شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کے رتھ اُن ہتھیارون مین اس طرح چھپ گئے جس طرح سورج بدلی مین چھپ جاتا ہی جب متھرا نگر کی استریون نے جو اپنی اٹاریون پر چڑھکر



اُس لڑائی کا تماشا دیکھتی تھین شیام اور بلرام کا رتھ نہین دیکھا تب وہ سوچ کرکے رُونے لگین۔

<table>
<tr><td colspan="3">دوہا</td></tr>
<tr><td>ماکھن پریمو پریاب نے جیتت سب سنسار</td><td></td><td>تا پربھو سے جیتو چہے سور کھوا دھم گنوار</td></tr>
</table>

جب جراسندھ آدک نے موہن پیارے کی فوج کو مارنا چاہا تب شیام اور بلرام اپنا اپنا رتھ دوڑا کر اُسکی فوج پر ایسے ٹوٹ پڑے جیسے سنگھ ہاتھیون کے غول پر جھپٹتا ہی جبکہ شیام اور بلرام چاک کی طرح اپنا رتھ گھما کر لڑائی لڑنے لگے تب شور بیر لوگ مار مار کر پران دینے لگے اور کائر لوگ مارے ڈر کے پیچھے بھاگ کر گر پڑنے لگے اُسوقت چارون طرف سے فوج کا گھیر رہنا گھٹا کی طرح معلوم ہوکر دونون

بھائیون کے کانون کے کنڈل بجلی کی طرح چمکتے تھے اور دیوتا لوگ یہ تماشا آکاش سے دیکھکر شری کرشن کی جیت مناتے تھے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب شری کرشن انترجامی نے متھرا کے لوگون کو اپنے واسطے چنتا کرتے دیکھا تب دھنکھ چڑھا کر ایک بان ایسا چھوڑا کہ وہ شری کرشن کی مایا سے چھوٹتے وقت لاکھون بان ہوکر جراسندھ کی فوج مین جاکر شوربیرون اور دیتون کے لگا اور بلرام جی بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر مارنے لگے جبکہ دونون بھائیون نے جو اپنی بھونہہ پھیرنے سے ایک دم مین تینون لوک کا ناش کردیتے ہین نرتن دھرنے کے کارن اڑھائی گھڑی مین سب فوج جراسندھ کی باہنون سمیت مار ڈالی اور سوائے جراسندھ کے اور کوئی جیتا نہین بچا تب اُس رن بھوم مین لہو کی ندی بہکر ہاتھیون کے خون بہتا ہوا ایسا معلوم ہوتا تھا جیسے کالے پہاڑ سے جھرنے جھرتے ہین اور سوارون کے مارے جانے سے رتھ اُجڑے ہوئے گھر معلوم ہوکر ناؤ کی طرح اُس ندی مین بہتے تھے اور کٹے ہوئے سر شوبیرون کے کچھوے کی طرح بہتے تھے اور کٹے ہوئے ہاتھ سانپ اور مچھلی کی طرح دیکھ پڑتے تھے اور ہاتھیون کا بدن پل کی طرح معلوم ہوتا تھا اور اُسے ہوئے دھنکھ لہر کی طرح دکھلائی دے کر ٹوٹتے ہوئے جیسے بھونر کی طرح معلوم ہوتے تھے اور سپاہیون کا رتن جڑت ایسا چمکتا تھا جیسے ندی کے کنارے بالو چمکتی ہے ۔

دوہا | من گلتن کی مل بہہ نوٹ پڑی تہہ کھیت | وہ سب پابدھ دیکھیے جیون جل بھیتر ریت

اُسوقت شیام سندر کو اُس رن بھوم مین شری شبو جی بھوت پریت کی سینا اپنے ساتھ لیے اور منڈون کی مالا پہنے ہوئے دیکھ پڑے اور کیا دیکھا کہ بھوتنیان اور جوگنیان کھپر بھر بھر کر لہو پی رہی ہین اور گدھ اور کوّے اور گیدڑ لاشون پر بیٹھے ہوئے ماس کھا کر ایک دوسرے سے جھگڑتے ہین اُسوقت کرشن مہاراج کی مہما سے ساعت بھر مین ہوا نے اُن سب لوتھون کو بٹور کر ایک جگہ ڈھیر لگا دیا اور آگ نے سب کو جلا کر بھسم کر ڈالا اور میگھون نے پانی برساکر سب راکھ اور ہڈی آدک کو بہا دیا جن پانچ تتون سے بدن تیار ہوتا ہے وہ پانچون اپنے اپنے روپ مین مل گئے اُس فوج کو آتے سب نے دیکھا پھر کسی نے نجانا کہ کیا ہو گئی جب رن بھوم مین جراسندھ کیلا رہ کر بلدیو جی سے لڑائی کرنے لگا تب بلدیو جی نے اُسکے گلے مین ہل ڈال کر پکڑ لیا اور اُسکو مار ڈالنا بچار کر شری کرشن جی سے پوچھا کہ اگیا دیجیے تو اس ادھرمی کو مار ڈالون شری کرشن جی نے کہا کہ ابھی اسکے مار ڈالنے کا وقت نہین ہے اے بھائی مین نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور ادھرمی راجون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا ہے تم جراسندھ کو جیتا چھوڑ دو یہ کئی مرتبہ دیت اور ادھرمی راجون کو بٹور کر مجھ سے لڑنے آوے گا تب مین اُن سب کو مار کر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا جب کہ یہ بات سُنکر بلرام جی نے جراسندھ کو جیتا چھوڑ دیا تب وہ بہت شرم اور شوچ کے مارے اپنے دیس کو چلا گیا اور من مین چاہا کہ راجگدی چھوڑ کر جنگل مین چلا جاؤن اتنے مین منتر اور متروں کے سمجھانے پر اُسنے سوچ کیسے چھوڑے گا تب دوسرے راجا لوگ جو اُسکے منتر تھے جراسندھ کا حال سُنکر وہان آئے اور اُسکو دھیرج دے کر سمجھایا کہ لڑائی مین جیت ہار ہمیشہ سے ہوتی چلی آئی ہے اسواسطے شوربیر اور گیانیون کو دونون باتون مین خوشی اور رنج کرنا نہ چاہیے بلکہ دھیرج رکھنا چاہیے کیونکہ اسواسطے کہ پھر فوج اکٹھا کرکے دشمن سے لڑنا کچھ منع نہین ہے پرمیشور کی دیا سے شیام اور بلرام کو جلد سیسیون سمیت مار کر کنس کے پاس بھیجدینگے یہ بات سُنکر جراسندھ دھیرج دھر کر فوج جمع کرنے لگا اور شیام اور بلرام اپنی فوج سمیت کہ اُسمین کسی کے گھاؤ بھی نہین لگا تھا آنند سے راج مندر پر آئے اُسوقت دیوتون نے دونون بھائیون پر پھول برسائے ۔

دوہا | ماکھن پربھو پایا بھانت سون جراسندھ کو جیت | آئے متھرا نگر مین سب سنتن کے میت

جسوقت دیوکی نندن دکھ بھنجن شہر مین پہونچے اُسوقت سب متھرا باسیون نے بڑی خوشی سے اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور براہمن
لوگ بید پڑھنے لگے اور استریان کورے برتنون مین دہی شگن کے واسطے لیکر اپنے اپنے دروازون پر کھڑی ہوگئین اور بہت استریان
اپنی اپنی اٹاریون پر سے شیام اور بلرام پر پھول برسانے لگین اسطرح دونون بھائی سب کو آنند دیتے ہوے راجا اگرسین کے پاس
پہونچے اور اُن کے چرنون پر جا گرے اور سب مال لوٹ کا آگے دھر کر بنتی کیا کہ ای پرتھوی ناتھ ہم نے آپکے پُن اور پرتاپ سے دشمنون کو مار
بھگا دیا اب آنند سے راج کر کے پرجا کو سکھ دیجیے یہ بات سُنکر راجا اگرسین نے سب مال لوٹ کا اپنے خزانہ مین بھجوا دیا اور بڑی خوشی سے
راج کرنے لگے ای راجا جب اسی طرح سترہ مرتبہ جراسندھ چوہنی دل ساتھ لیکر متھرا مین لڑنے کے واسطے آیا اور شیام اور بلرام نے
اُسکی وہی گت کی تب جراسندھ نے بہت فکرمند اور شرمندہ ہو کر من مین کہا کہ اب مین اپنے دیش مین جا کر کیا منھ دکھاؤن اب یہی ہے کہ
بن مین جا کر تپ کر کے کسی دیوتا سے بر دان لیکر شیام اور بلرام سے پھر لڑون اگر پرمیشور کی کرپا سے ایک مرتبہ بھی کرشن چندر میرے سامنے
سے لڑائی کرتے وقت بھاگ جاوین تو مین اُسکو بڑی جیت سمجھون جبکہ ایسا بچار کر جراسندھ بن کی طرف چلا گیا تب پرمیشور کی اچھا سے
نارد مُنی نے اُسکو راہ مین مل کر پوچھا کہ ای راجا تم کس واسطے اُداس ہو جراسندھ نے ڈنڈوت کر کے کہا کہ ای مہاراج مین سترہ بار شیام و بلرام
سے لڑتے وقت بھاگ گیا اسلیے مارے شرم کے مجھ سے کسی کو اپنا منھ دکھلایا نہین جاتا جو ایک مرتبہ بھی وہ میرے سامنے بھاگ جاوین تو
میری اچھا پوری ہو جاے یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ ای جراسندھ کابل مین کال جمن نام ملیچھ راجا بڑا بلوان ہی اکیلا لڑائی کرنے کا حوصلہ
رکھتا ہی تم لڑائی کا کام نہ بند کرو اُسکو اپنی مدد کے واسطے بلاؤ اور اُسکو ساتھ لیکر دونون آدمی مل کر شیام اور بلرام سے لڑو تب تمھارا کام
نکلیگا یہ بات سُنکر جراسندھ نے کہا کہ ای مہاراج کابل یہان سے بڑی دور ہی اس سبب سے سندیسا لیجانے والا آدمی بہت دنون مین وہان
پہونچیگا اور آپ ایک ساعت مین پہونچ سکتے ہین اس سے آپ ہم پر مہربانی کر کے اُسکو میری مدد کے واسطے یہان بلا لاییے تو آپ کا بڑا
احسان مانونگا یہ بات سُنکر نارد مُنی کال جمن کے وہان گئے اور جراسندھ اپنی راجگدی پر جا کر فوج اکٹھا کرنے لگا جب نارد جی ایک ساعت مین کال جمن
کی سبھا مین پہونچے تب اُسنے ڈنڈوت کر کے نارد مُنی کو بڑے آدر سے اپنے سنگھاسن پر بٹھالا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مُنی ناتھ جسطرح آپنے دیال
ہو کر درشن دیا اسی طرح کرپا کر کے اپنے آنے کا کارن کہیے نارد مُنی بولے کہ ہمکو راجہ جراسندھ نے تمھارے پاس بھیجکر یہ سندیسا کہا ہے کہ
متھرا مین شری کرشن اور بلرام دونون بھائی بڑے بلوان پیدا ہوے ہین اور بڑے پرتاپی ہین مین سترہ بار اُنسے یُدھ کرتے وقت ہار گیا اب
اٹھارھوین بار اُنسے لڑائی کرنے کے واسطے تمھاری مدد چاہتا ہون اس بات کا جیسا جواب تم کہو ویسا مین جا کر اُس سے کہدون اور جنکا نام
شری کرشن چندر ہی وہ میگھ برن چندر مکھ کمل نین بہت سُندر پیتامبر پہنے اور اوپر ریشمی اوڑھے رہتے ہین تم بنا مارے اُنکا پیچھا مت چھوڑنا
یہ بات سُنتے ہی کال جمن جو جراسندھ کا نام اور پرتاپ پہلے سے جانتا تھا بہت خوش ہو کر من مین کہنے لگا کہ دیکھو اتنے بڑے پرتاپی راجا نے
ہم سے مدد مانگی ہی اسلیے اُسکی مدد کرنا چاہیے ایسا بچار کر کال جمن بولا کہ ای نارد جی آپ میری طرف سے جا کر جراسندھ سے کہدین کہ مین
بہت جلدی اپنی فوج سمیت ادھر سے متھرا کو پہونچتا ہون اور اُدھر سے وہ اپنی فوج لیکر جلد متھرا مین آوے یہ کہکر کال جمن
اپنی فوج آراستہ کرنے لگا اور نارد جی وہان سے چل کر جراسندھ کے پاس آئے اور یہ حال کہکر برہم لوک کو چلے گئے اور کال جمن تین کرور
فوج ملیچھون کی جو بہت موٹے تازے بڑے بڑے دانت اور لال لال آنکھ والے ڈراونی صورت میلے کپڑے پہنے ہوے تھے اپنے ساتھ
لیکر متھرا کو چلا اور تھوڑے سے دنون مین وہان پہونچکر اپنی فوج سے گھیر لیا اور راجہ جراسندھ بھی تیئیس اچھوہنی فوج لیکر

متھرا کو چلا جب متھرا باسی کال جمن کی فوج دیکھکر مارے ڈر کے کانپنے لگے تب شری کرشن جی نے دوار کاپوری بسانا بچار کر بلرام جی سے کہا کہ اب کیا تدبیر کرنا چاہیے کال جمن نے اپنی فوج سے شہر کو گھیر لیا اور جراسندھ بھی اپنی فوج سمیت آج کل مین آیا چاہتا ہی ایک سے لڑائی کرتا ہون تو دوسرا راجا متھرا پوری کو لوٹ کر پرجا کو بہت دکھ دے گا —

دوہا	یا تے ایک اپاے یہ آئیو ہی من مانہہ		انھین اور کہون راکھ کے جُدھ کرن ہم جانہہ

بلرام جی نے کہا کہ جیسا اچیت ہو ویسا کیجیے یہ بات کہکر جیسے شری کرشن جی نے سمندر کو یاد کیا ویسے وہ اُنکے پاس چلا آیا تب شری کرشن جی نے سمندر سے کہا کہ تم بارہ جوجن زمین ابھی پانی سے خالی کر دیو وہان ہم ایک بڑی پوری بسا دینگے اُسی وقت کرشن بھگوان کی اگیا کے موافق بارہ جوجن زمین پانی سے خالی کر دی تب بلکیتھ ناتھ نے اندر کو بلا کر کہا کہ تم سمدر کے ٹاپو پر اُسی وقت ایک نگر ایسا بناؤ کہ جسمین جدو بنسی لوگ سب متھرا باسی سکھ سے رہین یہ اگیا پاتے ہی بشوکرما نے اُسی وقت سمدر کے ٹاپو مین جاکر ایک قلعہ سونے کا بارہ جوجن کے گھیر مین بنایا اور اُسکے بھیتر بہت سے مکان سونے کے بڑے اُتم اُتم بنا کر اُنمین جواہرات جڑ دیے اور جڑاؤ کواڑ لگا کر سب دروازون پر موتیون کی جھالر لٹکا دی اور قلعہ کے کنگورے بھی جڑاؤ بنا دیے اور بازار بہت اچھی لگا دی اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل بہت عمدہ شری کرشن جی کی پٹ رانیون کے واسطے بنا کر اُنمین ایسے انمول رتن جڑ دیے کہ جنکی چمک ہزار سورج سے زیادہ دکھلائی پڑتی تھی اور سب مکانون مین باغ بہت طرح کے پھل اور پھول لگے ہوئے بنا کر تالاب اور باولی کو گلاب سے بھر دیا اور سب محلون مین بڑے بڑے آنگن طیار کر کے ہاتھی اور گھوڑے اور گئو اور بیل باندھنے اور رتھ اور گاڑی وغیرہ رکھنے کے مکان الگ الگ بنا دیے اور سب مندرون کے دروازون پر نوبت خانے اور دربانون کے رہنے کے واسطے الگ مکان بنا کر قلعہ کے چارون طرف اچھی اچھی پھلواری لگا دی اور جتنا سامان گرہستی مین ہوتا ہی وہ سب مکانون مین رکھکر چارون برن کے رہنے کے واسطے الگ الگ محلے بنا دیے اے راجا پریکشت جب بشوکرما نے بلکیتھ ناتھ کی کرپا سے یہ سب ایک ساعت مین تیار کر کے دوار کاپوری اسکا نام رکھا تب برن دیوتا نے آکر شیام کرن گھوڑا اور کبیر دیوتا نے اچھے اچھے رتھ اور رتن دل اور اندر نے سُدھرما سبھا دوار کاپوری مین پہونچا دی اسی طرح بہت سے دیوتاؤن نے بہت اچھی اچھی چیزین جنکا نام کہان تک کہا جاے وہان لا کر رکھ دین جب بشوکرما نے دوار کاپوری جیسا چاہیے ویسا کہ اودھ کو بھی جو اُتر نہین کرتا تیار کر کے شری کرشن جی سے خبر کی تب کرشن بھگوان نے جوگ مایا کو اُسی ساعت بلا کر کہا کہ تو ابھی سب متھرا باسیون کو گئو اور گھوڑے اور ہاتھی وغیرہ سب سامان سمیت راتون رات متھرا سے جا کر دوار کاپوری مین پہونچا دے لیکن کوئی آدمی یہان سے پہونچنے کا بھید نہ جان پاوے جوگ مایا نے کرشن بھگوان کی اگیا سے اُسی ساعت راجا اگرسین اور بسدیو وغیرہ سب متھرا باسیون کو جو نیند مین بیہوش ہو کر سو رہے تھے وہان سے اُٹھا لے جاکر دوار کاپوری مین پہونچا دیا جب کہ سب متھرا باسی سمندر کی آواز سنکر نیند سے چونک اُٹھے تب تعجب میں آکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو یہان سمدر کہان سے آیا جبکہ اُنھون نے اچھی طرح بچار کیا تب جانا کہ یہ دوسرا شہر ہے جہان سمدر مین بنا ایسا ہی اور جب اُنھون نے متھرا کے مکانون سے اچھے مکان مین آپ کو دیکھا اور سب سامان گرہستی کا وہان پایا تب سب استری اور پرش خوش ہو کر شری کرشن جی کی تعریف کرنے لگے —

ادھیاے اکیاون کتھا کال جمن اور راجا مچکند کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکشت جب شیام سندر متھرا باسیون کو دوار کا مین بھیج چکے تب بلبھدر جی کو متھرا مین چھوڑ کر آپ بہ اتے سے

اکیلے چتربھُجی روپ دھارن کیے جرّار و لمٹ سورج سے زیادہ دمکتا ہوا سر پر مکٹ کُنڈل اور پیتامبر پہنے ہوے اور گوستھ من اور موتیوں کا ہار اور بیجنتی مالا گلے میں ڈالے اور اپنا ریشمی اوڑنے اور انگ انگ پر رتن جڑت سوبھن زیور مرصع ساجے اور چپارون ہاتھ مین سنکھ اور چکر اور گدا اور پدم لیے اور کیسر کا تلک لگائے اور آپ ہاری چتون اور مند مند مسکراتے ہوے کال جمن کے سامنے گئے ۔

دوہا

جاے کرشن درشن دیو دھرے چترنج روپ	انگ انگ بہہ رنگ چھب سوبھت پرم انوپ

جب کال جمن نے نارد مُن کے کہنے کے موافق سب نچھن انہین دیکھے تب شری کرشن جی کو دراملوان سمجھکر اپنے من مین کہا کہ اسی آدمی نے راجا کنس اور جراسندھ کی فوج کو مار اتھا اسوقت یہ بے ہتھیار نرے کر پیدل ہی میرے سامنے لڑنے آیا ہے اس سے اسکے سامنے ہتھیار لیے رتھ پر چڑھے ہوے ہو کر لڑائی کرنا دھرم نہین ہے ایسا بچار کر کال جمن رتھ پر سے کود پڑا اور اپنی فوج والون سے پکار کر کہا کہ کوئی آدمی اس موہنی مورت پر ہتھیار مت چلانا جب یہ کہہ کر کال جمن آپ اکیلا ہی شیام سندر کے پاس آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے ایک تو ملیچھ کا بدن چھوجانا اچت نہ جانا دوسرے انکو دیوتا ؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے راجا مچکند کو اپنا درشن دے کر بھوساگر پار اتارنا تھا اس لیے بیکنٹھ ناتھ کال جمن کے سامنے سے بھاگے اور کال جمن انکو پکڑنے کے واسطے پیچھے دوڑکر ابھمان کی راہ سے بولا ۔

چوپائی

کال جمن یون کہے پکاری	کاہے بھاگے جات مراری
آے پڑو اب موسون کام	ٹھاڑے رہو کرو سنگرام

مجکو راجا کنس اور جراسندھ مت سمجھنا مین ملیچھون کا بیج دنیا مین نہین رکھونگا چھتری اور شور بیرون کو لڑائی کے میدان سے بھاگنا مرنے کے برابر ہوتا ہے ۔

دوہا

بپ سنگر نے بھاگنو چھتریان کو ہے لاج	پرگٹ بیا بسد یو کو دوش لگاپو آج

اے شیام سندر مین تمکو بڑا شور بیر سنکر تمھارے ساتھ لڑنے کو آیا ہون ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کرو مین تم کو جان سے نہ مارونگا شیام سندر اسکی بات کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ہاتھ کے فاصلے سے اسطرح بھاگتے جاتے تھے کہ جسمین وہ نا امید نہو جاوے اور پکڑنے بھی نہ پاوے جب کہ کال جمن اسی طرح پیچھے پیچھے دوڑتا ہوا بہت دور تک چلا گیا تب شری کرشن جی مہاراج گندھمادن نام پہاڑ کی کندرا مین جہان راجا مچکند پڑا سوتا تھا گھس گئے اور وہان جا کر پیتامبر اپنا راجہ مچکند کو اوڑھا دیا اور آپ چھپ کر ایک کونے مین کھڑے ہو رہے جب پیچھے سے کال جمن دوڑتا ہانپتا ہوا اسی کندرا مین پہونچا تب اس نے راجا مچکند کو پیتامبر اوڑھے ہوے دیکھکر کہا ناگہ یہ وہی پُرش جو بھاگا آتا تھا میرے ڈر سے پیتامبر اوڑھکر سو رہا ہے ۔

پہاڑ کی کندرا میں جانا شری کرشن کا اور پہونچنا کال جمن کا تلوار لیے اور سوتا دیکھنا راجہ مچکند کو



ایسا بچار منے ہی کال جمن نے بڑے غصہ سے ایک لات راجہ مچکند کو مار کر کہا کہ یہ کون بہادری ہی کہ رن بھوم سے بھاگ کر یہاں سو رہا ہی ٹھہر ابھی تجھکو مار ڈالونگا جب یہ کہکر کال جمن نے وہ پیتامبر راجہ مچکند کے سر پر سے کھینچ لیا تب وہ لات لگنے اور پیتامبر کھنچنے سے جاگ اٹھا۔

دوہا	اٹھی دشٹ پر بھاؤ نے اگن اٹھی تن مانہہ		دیکھتے ہی جر کے بھیو جمن بھسم چھن مانہہ	

اور راجا پر جیسے ہی کال جمن نے مرتے وقت بیکنٹھ ناتھ کا درشن پایا تھا اس لیے وہ سب پاپوں سے چھوٹ کر مکت پدوی پر پہونچا اُنکی کتھا سنکر راجہ پریکشت نے پوچھا اے گرو مہاراج یہ کہو تو راجہ مچکند کون تھا اور کیسے بلوان ہوکر کس واسطے پہاڑ کی کندرا میں سویا تھا کہ جسکی نگاہ پڑنے سے کال جمن ایسا پرتاپی ساجل کر راکھ ہو گیا شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکشت سن راجا مچکند راجا اکشواک چھتری کے کل میں جنما شو کا اوتار دھاتا کا بیٹا بڑا پرتاپی اور بلی ور بلی راجا ہوکر اپنے دھرم اور تپ کے بل سے سب راجوں کو جیت کر اپنے بس کیے تھا انھیں دنوں دیتوں نے دیوتوں کو لڑائی میں جیت کر راج سنگھاسن انکا چھین لیا تب اندرا وربرن ادک دیوتا شورتا ئی اور بہادری راجا مچکند کی سنکر مرت لوک میں آئے اور راجا مچکند سے بہت دین ہوکر بنتی کی کہ اے مہاراج ہم لوگ دیتوں کے ہاتھ سے بہت دکھ پاکر تمھاری شرن آئے ہیں دیا کرکے دیتوں سے ہمارا راج دلوا دیجیے یہ بات ہمیشہ سے ہوتی آئی ہی کہ جب دیوتا اور براہمن اور رکھیشوروں کو دکھ پڑتا ہی تب چھتری لوگ انکی رچھا کرتے ہیں یہ دین بچن سنتے ہی راجا مچکند نے دیوتوں کی مدد کرکے دیتوں سے جدھ کیا اور دیتوں کو جیت کر دیوتوں کو راج دے دیا جب جب دیتے لوگ دیوتوں کو دکھ دیتے تھے تب تب راجا مچکند دیوتوں کی سہایتا کرکے دیتوں کو

بھگا دیتا تھا ایکبار اِندر کو دیتون سے لڑتے ہوے کئی جگ بیت گئے تب سوام کارتک جی دیوتون کی سہاتیا کو آئے اُسوقت دیوتون نے
راجا مچکند سے کہا کہ اب ہم دیوتون کی سہاتیا سوام کارتک جی کرینگے تم نے ہمارے واسطے بڑی محنت کی ہے اسلیے سواے مُکت کے اور جو بردان مانگو وہ ہم دینگے

دوہا	ارتھ دھرم اور کام منا یہ سب ہی ہم پا تھ	ایک پدارتھ مُکت کو دیہین شری برجنا تھ

یہ سُنکر راجا مچکند نے کہا کہ بہت دن ہوے کہ مین اپنے گھر دوار بال بچون سے الگ پڑا ہون کہو تو اُنکو جا کر دیکھون دیوتون نے کہا کہ کئی جگ
بیت جانے سے اب تمہارے بنس مین کوئی نہین سب مر گئے یہ بات سُنکر راجا مچکند بولا کہ اگر یہی حال ہے تو مین بہت دنون سے نیند بھر سویا
نہین ہون تم لوگ کوئی ایسی ایکانت جگہ بتاؤ جہان جا کر مین سوؤن اور کوئی مجکو نہ جگاوے دیوتون نے خوش ہو کر کہا کہ تم گندھمادن نام
پہاڑ کی کندرا مین جا کر سو رہو ہم تمکو ایسا بردان دیتے ہین کہ جو کوئی وہان جا کر تمکو جگاوے گا وہ اُسی ساعت تمہاری نظر پڑنے سے
جل کر بھسم ہو جاوے گا اور ہمارے اشیرباد سے تمکو پرم پرمیشور کا درشن ملے گا راجا مچکند تریتا جگ سے یہ بردان پا کر اُس کندرا مین سوتا تھا
شری کرشن جی انترجامی یہ سب بھید جانتے تھے اسلیے اُنھون نے دیوتاؤن کا بردان سچ کرنے کے واسطے کال جمن کو وہان لیجا کر مچکند کی نظر سے
مروا ڈالا اُسکے جل جانے کے بعد برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے چترتُجی روپ سے میگھ برن چندر مُکھ کمل نین سنکھ چکر گدا پدم لیے کریٹ
مُکٹ ساجے بنمالا براجے پیتامبر پہنے تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوے راجا مچکند کو درشن دیا تب اُنکے چندر مکھی پرکاش سے
اُس اندھیرے کندرا مین اُجیرا ہو گیا تب راجا مچکند نے اُنکو دیکھکر ساشٹانگ ڈنڈوت کی —

دوہا	ناکھن پرپھر کے درس تے بھیو سہس آنند	جوڑ ہاتھ برنا تھ سے پوچھت ہے مچکند

اے دینا ناتھ آپ کے برابر تینون لوک مین کوئی سُندر نہو گا جیسے آپ نے دیال ہو کر درشن دیا ویسے کرپا کر کے اپنا حال برنن کیجیے میری سمجھ
مین آپ سُورج یا چندرما یا کوئی لوکپال یا برہما بشن مہیش تینون بڑے دیوتون مین معلوم ہوتے ہین کہ آپ کے آنے سے یہ کندرا پرکاشت
ہو گئی اور یہ کومل چرن آپ کے جو پھولون سے بھی زیادہ ملائم ہین اس پہاڑ اور کانٹون مین کسطرح براجے اپنا نام اور گوتر بتلائیے اور جو آپ
مجھ سے پوچھین کہ تو کون ہے تو مین مچکند نام بیٹا راجا ماندھاتا کا ہون اور دیتون سے لڑتے وقت محنت کرنے مین دیوتون نے مجکو یہ
بردان دیا تھا کہ تم نشچنت ہو کر سوؤ تمکو جگانے والا تمہاری نظر پڑنے سے جل کر مر جائیگا اسی سبب سے یہ آدمی جسنے مجکو جگایا تھا دیکھتے جل کر
راکھ ہو گیا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اے مچکند مین کونسا اپنا نام تجکو بتاؤن میرے نامون کی کچھ گنتی نہین ہے مین نے لاکھون بار
جگت مین اوتار لے کر بہت کام کیے ہین جو کوئی چاہے بالو کی ریتکا اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے اوتارون اور کامون
اور نامون کی گنتی کر لینا بہت کٹھن ہے اسلیے اپنے پچھلے اوتارون کا حال تجھ سے کہہ نہین سکتا لیکن اس مرتبہ پرتھوی کا بھار اُتارنے کے
واسطے جدکُل مین بسدیو اور دیوکی کے یہان اُتار لیا ہے اسلیے میرا نام باسدیو بھی کہتے ہین اور ہم نے متھرا مین راجہ کنس کو دیتون سمیت مار کر
پرتھوی کا بھار اُتارا اور سترہ مرتبہ تیئیس چھوہنی دل ساتھ لیکر راجا جراسندھ متھرا پر چڑھ آیا وہ بھی ہم سے ہار گیا اٹھارھوین مرتبہ اُسکی مدد
کرنے کے واسطے یہ کال جمن تین کروڑ ملیچھون کی فوج ساتھ لے کر ہم سے لڑنے آیا تھا سو تمہاری نظر پڑنے سے جل کر مر گیا جو تم کہو کہ کال جمن کو
تم نے اپنے ہاتھ سے کیون نہین مارا تو اُسکا یہ کارن ہے کہ دیوتون کا بردان سچ کرنے کے واسطے مجھے تمکو اپنا درشن دینا اور بھوساگر
پار اُتارنا تھا اسلیے ہم نے کال جمن کو تمہاری نگاہ سے جلا کر اپنا درشن تمکو دیا پچھلے جنم مین تم نے میرا بڑا بھاری تپ کیا تھا اُسکا
پھل آج پا کر تم جنم مرن سے چھوٹ گئے اب تمکو جو اچھا ہو بردان مانگو ہم دینگے بیکنٹھ ناتھ کا درشن پانے سے راجا مچکند کو گیان ہو کر

اُسکو یا دآئی کہ گرگ مُن نے میری جنم تیری دیکھکر کہا تھا کہ تجھکو پرمیشور کا درشن ملے گا وہ بات آنکھوں سے دکھلائی دی ۔

دوہا ۔ سوئی دُرج کے بچن ہرست کیو ہے آج ۔ پرگٹ آے درشن دیو ما کن پہ جُو برجراج

جب راجا مچکند کو یہ وشواس ہوا کہ یہ چھتر بھجی رُوپ بھگوان ہین تب اُسنے شیام سُندر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنے کیا کہ اے مہا پربھو آپ نرگن نرنکا اپنا شی پُرش ہوکر کیول بہر بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے سگن اوتار دھرتے ہین آپکے آد و انت اور لیلا کو کوئی نہین جان سکتا سب سنسار آپ کی لیلا مین لپٹ رہا ہی اس لیے کسی کا گیان ٹھکانے نہ رہا سب آدمی کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے جال ہین ایسے پھنسے رہتے ہین کہ کسی طرح اُس مایا جال سے چھوٹ نہین سکتے ۔

چوپائی ۔ کرم کرت سب سُکھ کے ہیت ۔ پائے بھاری دُکھ سہہ لیت

جس طرح کُتا سُوکھی ہڈی چباتے وقت اپنے مُنہ کے خون کا سلونا سواد پاکر راضی ہے وہ فخر و نازش سے سمجھتا ہی کہ اسیطرح استری کا سنگ کرتے وقت اپنے بیج گرنے کا ساعت بھر سُکھ پاکر اگیانتا سے جانتا ہی کہ یہ سُکھ استری سے مُجھکو ملتا ہی جو اگیان آدمی جھوٹے سُکھ کو اچھا جان کر بکار ہوکے مد مین پر استری گمن کرکے اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین اور ایسا کام نہین کرتے کہ جسمین آواگون یعنی جنم مرن سے چھوٹ جاوین اُنکو کُتے سے زیادہ بُرا سمجھنا چاہیے اے دینا ناتھ مہر کرپا اور دیا تمھاری کے سنساری جیو دون کا اس مایا روپی اندھیرے کنوین سے باہر نکلنا بہت کٹھن ہی جو آدمی آپ کی شرن ہوکر آپ کا دھیان اور سمرن کرتا ہی وہ مایا جال سے چھوٹ کر پرم گت کو پہونچ سکتا ہی مین آج تک راج اور دھن کے نشے مین آپ کے بھجن اور سمرن سے بےمکھ رہا اور جن استری اور بیٹون کی پریت مین پھنسکر ہاتھی اور گھوڑے آدک سنساری سُکھ کو اپنا جانتا تھا وہ سب ناش ہوکر کیول یہ بدن میرا جسکو راجا کہتے ہین رہ گیا ہی سو یہ بھی کسی کام کا نہین ہی کس واسطے کہ بدن مرنے کے بعد سیار وغیرہ کے کھا جانے سے لشٹا ہو جاتا ہی اور پڑے رہنے اور سڑ جانے سے کیڑے پڑ جاتے ہین اور جلا دینے سے راکھ ہو جاتا ہی اسلیے جو لوگ اپنے بدن اور زور کا غرور کرتے ہین اُنکو مُورکھ سمجھنا چاہیے آدمی کا تن پاکر سواے بھجن اور سمرن پرمیشور کے سنساری بیوہار مین من اپنا لگانا اچھا نہین ہوتا لیکن اگیانی آدمی اچھے کام مین ایک ساعت من نہین لگاتے اور آٹھون پہر استری اور بیٹے کے مایا موہ مین پھنسے رہ کر سنساری جھوٹے بیوہار کو سچ جانتے ہین جو کوئی بغیر کسی اچھا کے صرف آپ کے خوش ہونے کے واسطے آپ کا دھیان اور سمرن کرتا ہی اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے لیکن ویسے آدمی سنسار مین کم ہین مجھ اگیان اور ابھاگی اپنے بھوساگر پار اُترجانے کا جو اسوچ لگا تھا میرے پچھلے جنم کے پُن سہاے ہوے جو کمل ایسے آپ کے چرنون نے جنکا دھیان برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رشیشور دن رات اپنے ہردے مین رکھتے ہین اپنا درشن دیکر مجکو کرتارتھ کیا اسلیے سواے بھگت اور دھیان ان چرنون کے جو مُکت دینے والے ہین دوسری چیز سنساری مایا موہ مین پھنسانے والی نہین چاہتا ۔

دوہا ۔ مین جب تب کچھ نہین کیو نہین سینچو مہاراج ۔ ایک تمہاری کرپا تے درشن پایو آج

اے مہا پربھو تم اپنے بھگتون کو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ دینے والے ہو اسلیے یہ وچار رکھتا ہون کہ آپ کی کرپا سے بھوساگر پار اُتر جاؤن مین آپ کی شرن آیا ہون جب کہ راجا مچکند نے یہ استُت کی تب شری کرشن جی نے ہنس کر کہا کہ اے مچکند تیرا گیان دھن ہی تو نے سچی بات کہی تو ہمیشہ سے میرا پرم بھگت ہی پچھلے جنم مین تو نے بہت تپ کرکے ہمارا درشن چاہا تھا اُسکا پھل آج مل کر تیری کامنا پوری ہوئی اور تو نے ہمکو پہچانا اور ہم نے تجھے بردان لینے کے واسطے بہت للچایا پر تو نے کسی چیز کو قبول نہ کیا کیول ہمارے

کرتا

چرنون کی بھگتی ناگنی اسطرح کا گیان ہر کسی کو نہیں ملتا اب تیرے بہوسا گر پار اترنے کی تدبیر بتلا دیتا ہون وہ تو کر کیونکہ تو نے پرتھوی یعنی ادر استری گمن کرنے مین بہت پاپ کیا ہے وہ بغیر تپ کیے نہین چھوٹے گا اسلیے تو اتر طرف جا کر میرا سمرن اور دھیان کر جب یہ تن چھوڑ کر برہمن کے گھر جنم لے کر میری سنگت کرے گا تب وہ تن چھوڑ کر میری جوت مین سما جائے گا۔

دوہا | جا پد ارتھ بھگتی کو راجن دیتے ناتھ | تد پہ ہم تمکو دیو جان پریت من ما نہہ

یہ بات سنتے ہی راجہ مچکند کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑا اور جب انکو ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے کندرا سے باہر نکلا تب اسنے آدمی اور جنتون کا چھوٹا چھوٹا روپ دیکھکر جانا کہ کلجگ کا چھن آ پہونچا ایسا بچار کر راجا مچکند اسی وقت بدری کا شرم مین تپ در تپ کرنے کو چلا گیا اور سچے من سے پرمیشور کا تپ کرنے لگا اور گرمی اور سردی ور برسات کو برابر جان کر دکھ اور سکھ کو برابر سمجھا جب کہ وہ بدن چھوڑ کر برہمن کے گھر پیدا ہوا تب ہر بھگتی کے پرتاپ سے مرنے کے بعد پر برہم پرمیشور مین مل گیا کال جمن برہمن کے بیج سے پیدا ہوا تھا اس لیے شری کرشن جی نے اسکو اپنے ہاتھ سے نہین مارا اتنی کتھا سنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ کال جمن ملیچھ برہمن کے بیج سے کسطرح پیدا ہوا تھا شکدیو جی بولے کہ ایک دن گوتر برہمن گرگ منی کے سالے نے ہنسی سے انکو کہا کہ تم نامرد ہو جب یہ بات سنکر جادو بنسی لوگ ہنسی کی راہ سے گرگ رکھیشور کو ہیجڑا کہنے لگے تب انھون نے کرودھ کر کے سب جدبنسیون کو نیچا دکھلانے کے لیے شری مہادیو جی کا تپ کرنا شروع کیا تب شیو جی مہاراج نے خوش ہو کر انسے بردان مانگنے کے واسطے کہا تب گرگ منی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہا پربھو مجکو ایک بیٹا دیجیے جسکے سب جدبنسی ڈر کر بھاگ جاوین تب شری بھولا ناتھ نے انکو ایک پھل دے کر کہا کہ یہ پھل استری کو کھلا دینے سے ایسا بیٹا پیدا ہوگا گرگ برہمن نے وہ پھل لے کر اپنے پاس رکھ چھوڑا اور جب تال جنگھ نام چھتری نے جو کابل مین بڑا بھاری راجا ہو کر سنتان نہین رکھتا تھا لڑکا پیدا ہونے کے واسطے گرگ رکھیشور کی بہت سیوا کی تب رکھیشور مہاراج نے اسکی استری کو بیج دان دے کر وہ پھل کھانے کو دیا اسنے ہر مہادیو کے اپنی سوتون کے ڈر سے جلدی مین وہ پھل بنا اسنان کیے کھا لیا تب گرگ منی نے کہا کہ تیرا بیٹا بڑا پراپی اور بلوان ہو کر ملیچھون کا کام کرے گا اسی کارن کال جمن تال جنگھ چھتری کا بیٹا ملیچھ ہو گیا تھا یہ حال سنکر راجا پریچھت کا سندیہ مٹ گیا۔

ادھیائے باون۔ بھاگنا شیام اور بلرام کا جراسندھ کے سامنے سے اسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پریچھت شری کرشن جی راجا مچکند کو بدا کر کے متھرا مین چلے آئے اور بلرام جی سے کہا کہ ہم نے راجا مچکند کی نظر سے کال جمن کا ناش کرا کے راجا مچکند کو بدری کیدار مین تپ کرنے کے واسطے بھیجدیا اب چلو کال جمن کی فوج کو مار کر پرتھوی کا بھار اتارین یہ کہکر شری کرشن جی بلرام جی سمیت متھرا سے باہر نکلے اور کال جمن کی فوج مین چلے گئے۔

دوہا | شنکر گھن کو سا تھ لے ماکھن پربھو کرتار | کال جمن کی سین سب ہتی ایک ہی بار

جب کہ ساعت بھر مین شیام اور بلرام ہل اور موسل اور ہاتھون سے ملیچھون کو مار کر سب مال لوٹ کا اپنے استھان پر لے چلے تب جراسندھ نے اپنی فوج سمیت پہونچکر انکو گھیر لیا اسوقت بیکنٹھ ناتھ بھگت بتسل نے جراسندھ کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے سب مال لوٹ کا وہان چھوڑ دیا اور بلرام جی سمیت اسکے سامنے سے پیدل بھاگے تب جراسندھ کے منتری نے کہا کہ اے مہاراج تمھارے پرتاپ کے سامنے کون ایسا سوربیر ہے جو ٹھہر سکے دیکھو رام اور کرشن دونون بھائی گھر بار اور سب مال اپنا چھوڑ کر تمھارے ڈر سے ننگے پاؤن بھاگے جاتے ہین جبکہ جراسندھ نے بھی دونون بھائیون کو اپنی آنکھون سے بھاگتے ہوے دیکھا تب اپنی فوج سمیت انکے پیچھے دوڑا اور پکار کر یون کہا۔

چوپائی

کالیہ دمن کے بھاگے بات | ننانوے ہزار کرو کچھ بات | کرت اُٹھت کیت کیون بھاری | آئی ہی دُھک مرت تھاری

اتنی کتھا [illegible] شری شکدیوجی نے [illegible] کہا کہ مہاراج پرچھت جب شیام اور بلرام نارد جی کی بات سچ کرنیکے واسطے لوک بیوہار دکھلاکر جراسندھ کے سامنے سے بھاگے تب وہ بڑی خوشی سے اُنکے پیچھے دوڑا اور دونون بھائی بھاگ کر پربرشن نام پہاڑ پر جو گیارہ جوجن اونچا تھا اور اُسمین ہمیشہ [illegible] کے دو [illegible] رستہ تھا چڑھ گئے اور پہاڑ کے اوپر جاکر کھڑے ہوئے۔

دیکھو بڑے سندر [illegible] کہے پکارا | شکھر چڑھے بلبھدر مراری | چوپائی | اب یہ کیسے جان پرائے | یہ پربت کو دیو جرائے

یہ حکم پاتے ہی اسکے سیوکون نے اُس پہاڑ کو جہان ہمیشہ پانی برستا تھا لکڑیون کا ڈھیر چارون طرف سے جمع کرکے اسمین آگ لگا دی اور جو راہ پہاڑ پر چڑھنے کی تھی وہان جراسندھ آپ کھڑا ہو گیا جب تھوڑی دیر مین وہ آگ پہاڑ کی چوٹی تک جل کر بجھ گئی تب وہ اُس آگ مین دونون بھائیون کا جل مرنا سمجھکر متھرا پوری کو چلا آیا اور وہان اپنا ڈھنڈورا پھروا دیا اور جتنے مکان راجہ اگرسین اور بسدیوجی کے اُس شہر مین تھے وہ سب گرا دا کر اُس جگہ نئے مکان بنوا دیے اور اپنا کارندہ وہان چھوڑ کر آنند سے فوج سمیت مگدھ دیش مین آیا اور شیام سندر نے بلرام جی سے [illegible] بات [illegible] کہ [illegible] اسلئے ابھی یہ پہاڑ جل جاوے ایسا کہکر بیکنٹھ ناتھ نے اُس پہاڑ کو اپنے چرنون سے ایسا دبایا کہ وہ پاتال کو چلا گیا [illegible] نے بعد اُسکو اُٹھا دیا۔

دوہا | [illegible] بچھو [illegible] | رام سمیت شری دوارکا پل مین پہونچے آے

انکو دیکھتے ہی سب دوارکا باسی خوش ہو گئے اور شیام سندر کی دیا سے سب آنند پوربک وہان رہنے لگے کچھ دنون کے بعد راجا ریوت نے برہما جی کی اگیا سے ریوتی اپنی لڑکی چندر مکھی مرگ لوچنی کو دوارکا پُری مین لاکر بلرام جی سے بیاہ دیا اور شیام سندر بلرام جی سمیت کُندن پور مین جاکر راجا بھیشمک کی بیٹی جو کہ شِشپال کو مانگی گئی تھی بہت راجون کے بیچ سے زبردستی ہر لائے اور اپنے گھر لاکر اُسکے ساتھ بیاہ کیا یہ سُنکر راجا پرچھت نے پوچھا کہ اے مہاراج شری کرشن چندر مہاراج رُکمنی جی کو بہت راجون مین سے کس طرح ہر لائے تھے۔

دوہا | [illegible] کے کرم گُن سُننے مہا سکھ ہوے | جو کوئی من سے سُنے بڑا بھاگ ہی سوے

یہ بات سُنکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجہ پرچھت بھیشمک نام بڑا پرتاپی راجا بدربھ دیش کا کُندن پور مین رہکر دھرم پوربک راج کرتا تھا اور رُکم اگرج آدک پانچ بیٹے اُسکے ہوے جبکہ رُکمنی نام کنیا مہا سُندری راجا بھیشمک کے یہان پیدا ہوئی تب اُسنے منگلاچار مناکر جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا پھل پوچھا تب پنڈتون نے کہا کہ ہمارے بچار مین یہ کنیا گُن اور روپ اور شیل کی سُمدر ہوکر آدپُرش بھگوان سے بیاہی جاویگی یہ سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے پنڈتون کو آدر سمان کے ساتھ بدا کیا جب وہ کنیا ہر روز چندر کلا سی بڑھکر کچھ سیانی ہو گئی تب ایکدن نارد مُنی کُندن پور مین گئے اور رُکمنی کا ہاتھ دیکھ کر اُس سے کہا کہ تیرا بیاہ شری کرشن چندر آنند کند سے ہوگا یہ بات سُنکر رُکمنی بہت خوش ہوئی اور نارد مُنی نے دوارکا پُری مین جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ راجا بھیشمک کی ایک لڑکی رُکمنی نام لچھمی جی کی طرح مہا سُندر پیدا ہوکر تمھارے بیاہنے جوگ ہی یہ بات سُنکر شیام سُندر انترجامی کو بھی اُسکی چاہ ہوئی اُنھین دنون جاچکون نے کُندن پور مین جاکر شری کرشن جی کا جس اور گُن جو جو کام اُنھون نے گوکل اور برندابن اور متھرا مین کیے تھے گایا

تب وہان کے لوگون کو شیام سُندر کے درشن کی اچھا ہوئی جب اس بات کی چرچا ہوتے ہوتے راجا بھیشمک کو خبر پہونچی اور اُسنے بھی وہان جا چکون کو راج مندر پر بلا کر شیام سُندر کا جس گو ایا تب مہاراجہ اور رانی آدک سب لوگ اُنکی لیلا سُنکر بہت خوش ہوے ۔

چوپائی

چڑھی اٹار رُکمنی سُندری ۔ ہر چرتر دھن شُبھ دن پری
سُنکے کُنور رہی من لائے ۔ پریم مگن آنند ادھکائے
اچرج کرتے بھول من رہے ۔ پھیر اُچک کر دیکھین چھپے
ات آنندمی بھئی سُندری ۔ واکی سُدھ بُدھ گمن ہرہری

اتنی کتھا سُنا کر شُکدیو جی بولے کہ اے راجا پہلے رُکمنی نارد مُن سے مُرلی منوہر کا گن سُن چکی تھی جب اُسنے جاچکون سے اُنکی بڑائی سُنی تب اُسکو اُنکے ساتھ بواہ کرنے کی بڑی چاہ ہوئی اُسی دن سے رُکمنی کھاتے پیتے سوتے جاگتے اُٹھتے بیٹھتے آٹھون پہر موہن پیارے کی سانولی صورت کا دھیان پریم سے کرنے لگی اور اُنکے ملنے کے واسطے ہر روز شری پاربتی جی کو پوج کر یہ بردان مانگتی تھی ۔

چوپائی

منوہر گوری کرپا کرو ۔ جدوپت دے مم دُکھ ہرو

دوہا

کمل نین کے دھیان مین مگن رہے دن رین ۔ کھان پان کی کو کہے لہے نہین چھن چین

جب رُکمنی جی نے دن رات موہن پیارے کا دھیان رکھکر اپنے من مین یہ پرن کیا کہ سوا ے شیام سُندر کے دوسرے کے ساتھ اپنا بواہ نہین کرونگی تب اُسکے ماتا پتا بھی یہ حال جان کر اسی بات مین خوش ہوے تھے جب رُکمنی موہن پیارے کے برہ مین اُداس ہوکر رونے لگتی تھی تب اُسکی سہیلیان نندلال جی کا بال چرتر سُنا کر خوش کر دیتی تھین ۔

دوہا

بال بدھ ملیا کرشن کی گاوین سب دن رین ۔ سو سُنکے شری رُکمنی لہے سدا سُکھ چین

ایک دن رُکمنی سہیلیون کے ساتھ کھیلتی ہوئی راجا بھیشمک کے پاس آئی تب راجانے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر من مین کہا کہ اب جو مین اسکا بواہ جلدی نہین کرونگا تو سنسار کے لوگ میری نندا کرینگے جسکے گھر کُماری کنیا جوان ہو جاتی ہے اُسکو دان اور پُن اور جپ اور تپ آدک اچھے کرم کرنے کا پھل نہین ملتا یہ بچار تے ہی راجانے اپنے پانچون بیٹون اور منتری اور اشٹ متر ون کو بلا بٹھا کر کہا کہ اب رُکمنی سیانی ہوئی اسلیے کوئی راجکمار جو کلین اور سب گُنون سے بھرا ہو ٹھہرانا چاہیے یہ بات سُنکر سب سبھا والون نے بہت راجکمار ون کے نام بتلا کر اُنکے رُوپ اور گُن کا برنن کیا لیکن راجا کے من مین کوئی نہین بھایا تب رُکم اگرج اُسکے بڑے بیٹے نے کہا کہ اے پتا ہمارا متر شہر چندیری مین راجا شسپال کلین اور بلوان ہے رُکمنی اُسے بواہ کر دیا مین جس لیجیے جب راجا اُسکی بات پر بھی نہین بولا تب رُکم کیش راجا کے چھوٹے بیٹے نے کہا

چوپائی

رُکمنی پتا کرشن کو دیجے ۔ باسدیو سون ناتا کیجے
ہر سُن بھیشمک ہر کھی گات ۔ کہی پُوت تم اچھی بات
تو بالک سب سے بڑ گیانی ۔ تیری بات بھلی ہم مانی

دوہا

برن چھوٹ سے پوچھکر کیجے من پرتیت ۔ سار بچن کہہ لیجیے یہی جگت کی ریت

جدو بنسیون مین راجا سُورسین بڑے پرتاپی ہوکر اُنکے بیٹے بسدیو جی ایسے دھرماتما ہین کہ جنکے گھر آد پُرش ہلدھر اور شری کرشن نام لے اوتار لیا اور راجا کنس آدک ادھرمیون کو مار کر سب جدوبنسی اور پرجا کو بڑا اُسکھ دیتے ہین ایسے دلدار کا ناتا جو رُکمنی دے کر سنسار مین جس لینا اُچیت ہے یہ بات سُنتے ہی تینون چھوٹے بیٹے راجا کے اور منتری آدک سبھا والون نے خوش ہوکر کہا کہ اے مہاراج آپ نے بہت اچھا

بچار رہا ہی ایسا بر اور گھر دوسرا نہ ملیگا یہ بات سنتے ہی رکم اگرج بڑا بیٹا راجا کا جسکی صلاح سے راج کاج ہوتا تھا سب سبھا والون پر جھنجھلا کر بولا۔

چوپائی

سمجھ نہ بولت مہا گنوارا | جانت نہین کرشن بیوہارا | بارہ برس نند گھر رہیو | تب اہیر سب کوئی کہیو

دوہا

جنم بھیو جدوبنس مین بسیو نند گھر جاے | کاندھو کمریا الکٹ کر پھرے چراوت گاے

ای پتا جی وہ گوال گنوار ہی اسکی ذات پانت کا کیا ٹھکانا ہی اسکو کوئی نند کا بیٹا کہتا ہی کوئی بسدیو کا بیٹا کہتا ہی آجتک یہ بھید نہین کھلا کہ کسکا بیٹا ہی اور جدبنسی کچھ بڑا نے راجا نہین ہین کیا ہوا جو تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین اس سے انکی گنتی تلک دھاری راجون مین نہین ہو سکتی جو شری کرشن کو بسدیو جادو کا بیٹا سمجھا جاے تو بھی جادو لوگ ہمارے برابر کلین نہو کر وہ اپنی ہی ہملوین تو جیتے کر سواے اسکے شری کرشن اگرسین کا سیوک کہلاتا ہی اسکو رکمنی بیاہ کر سنسار مین کیا جس پاؤگے بیاہ اور بیوہار برابر والے سے کرنا چاہیے جب شری کرشن کے ساتھ رکمنی کا بیواہ کرنے مین مجکو سب کوئی گوال کا سالا کہینگے تب مین اپنا منھ لوگون کو کیا دکھلاؤنگا۔

چوپائی

یہ بدھ اوگن بھرے نہالی | تا سون ہم نہین کرت سگائی

اسلیے شسپال تلک دھاری راجا کو جسکے پرتاپ اور ڈر سے دوسرے راجا تھر تھر کانپتے ہین رکمنی بیاہ دیجیے اور پھر کرشن کا نام میرے سامنے نہ لیجیے جب یہ بات سبھا والے سنکر اپنے اپنے من مین پچھتا کر چپ ہو رہے اور راجا بھیشمک بھی بیٹا سمجھکر کچھ نہین بولا تب راجکمار نے اسی وقت جوتشیون سے اچھی لگن پوچھکر ایک براہمن کے ہاتھ رکمنی کے بیواہ کا تلک راجہ شسپال کے پاس بھیجدیا جبکہ وہ براہمن تلک لیکر شہر چندیری مین راج مندر پر پہونچا اور شسپال نے بڑی خوشی سے تلک لیکر اس براہمن کو ادر کے ساتھ بدا کردیا تب وہ براہمن کندن پور مین پہونچکر راجا بھیشمک اور رکم اگرج سے تلک لینے کا حال کہکر بولا کہ راجا شسپال بڑی دھوم دھام سے برات سجاکر بیاہنے کو آتے ہین آپ اپنے یہان تیاری کیجیے یہ بات سنکر پہلے راجا بھیشمک بہت اداس ہو گیا پھر اپنے من کو دھیرج دیکر رانی سے سب حال کہدیا تب رانی اپنے ناتے دار استریون کو بلاکر رکمنی کے بیواہ کا منگلاچار کرنے لگی اور راجا نے اپنے منتریون کو بیواہ کی تیاری کا حکم دیا اور کندن پور مین یہ چرچا گھر گھر ہونے لگی کہ راجا رکمنی کا بیواہ شری کرشن جی سے کرتے تھے لیکن رکم اگرج دشٹ نے نہین ہونے دیا اب شسپال سے اسکا بیواہ ہوگا اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جب راج مندر مین کیلے کے کھمبھ گڑکر سونے کا کلس دھرکر منڈوا تیار ہوا اور استریان منگلاچار گیت گاکر اپنے کل کی ریت کرنے لگین اور راجا نے نیوتہ بھیجکر اپنے اشٹ متردن کو کہلا بھیجا اور ناچ اور رنگ آدک بہت طرح کا منگلاچار وہان ہونے لگا تب دو چار سکھیون نے آکر رکمنی سے کہا کہ تیرا بیواہ رکم اگرج نے راجا شسپال کے ساتھ ٹھہرایا ہی اب تو رانی ہوگی یہ بات سنتے ہی رکمنی اپنے من مین بہت اداس ہوکر بولی کہ ای پیاری میرے سوامی نسابا چاکر منا سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ ہین انکے سواے دوسرے کسی کو مین اپنا پت بنانا نہین چاہتی یہ کہکر سوچ کرنے لگی۔

چوپائی

سوچت ہا ہرے دکھ بھاری | ملین کون بدھ کرشن مراری

دوہا

ماکھن پر بھو کے درسن کو کہہ بدھ کرون اپاے | پری دوارکا دور اتی کچھ نہین بنا نہ آے

رکمنی نے بہت سوچ اور بچار کرکے یہ بات من مین ٹھہرائی کہ کسی کو موہن پیارے کے پاس بھیجکر اپنی اچھا انسے پرگٹ کرنا چاہیے آگے وہ مالک ہین جب رکمنی نے اسکے سواے دوسری تدبیر کوئی اچھی نہین دیکھی تب ایک براہمن بدھمان کو اپنے ماتا اور پتا اور

بھائی سے چھپا کر بلایا اور اپنا منورتھ کہنے اور چٹھی دینے کے بعد ہاتھ جوڑ کر اُس سے کہا کہ اے مہاراج آپ کرپا کرکے جلدی یہ چٹھی دوارکا مین لیجائیے او
شری کرشن کے ہاتھ مین دیکر میرا سندیسا کہکر اُنکو اپنے ساتھ یہان لے آئیے تو مین جنم بھر آپ کا احسان مان کر یہ سمجھونگی کہ آپ کی دیا سے
مین نے دوارکا ناتھ کو سوامی پایا یہ بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی سے بدا ہوکر مُرلی منوہر کا دھیان کرتا ہوا دوارکا کو چلا اور شری کرشن جی کی کرپا
سے جلدی وہان پہونچکر دوارکاپوری کی سوبھا اسطرح دیکھی کہ وہان رتن جٹت استھان بنے ہوکر گھر گھر منگلاچار اور کتھا پُران ہو رہے ہین جب
وہ براہمن یہ شوبھا اور آنند دیکھتا ہوا شری کرشن جی کی ڈیوڑھی پر جہان ہزارون دربان کھڑے تھے جا پہونچا اور مارے ڈر کے بھیتر نہ جاسکا
تب دربانون نے اُس براہمن سے پوچھا۔

چوپائی کو ہین آپ کہان سے آئے ۔ کون دیش سے پاتی لائے

دوہا سکل اوستھا آپنی تن سون کہی جناے ۔ کندن پُر کو بپر ہون اہین پہونچو آے

اُس براہمن کا حال سنکر ایک دربان بولا کہ مہاراج تم کس واسطے یہان کھڑے ہو ہمارے مالک کی ڈیوڑھی پر کسی براہمن کو جانے کی روک
نہین ہے تم بے دھڑک بھیتر چلے جاؤ شری کرشن دوارکا ناتھ سامنے سنگاسن پر بیٹھے ہین وہ تمہارا آدر کرینگے یہ بات سنتے ہی جب وہ
براہمن شری دوارکا ناتھ کے سامنے جہان وہ جڑاؤ سنگاسن پر پیتامبر پہنے بیٹھے تھے چلا گیا تب ترلوکی ناتھ نے براہمن کو دیکھتے ہی سنگاسن سے
اُتر کر ڈنڈوت کی اور آدر کرکے اپنے پاس بیٹھالا اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور اُسکے بدن پر اُبٹن اور پھلیل ملوا کر اسنان کرایا اور چھتیس
پرکار کے بنجن کھلاکر پان اور الایچی دیا اور خوشبودار پھولون کا گجرا پہنایا اور بڑے پریم سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے آئے ہین اور
جہان آپ رہتے ہین وہان کا راجا اپنے کرم دھرم سے رہ کر پرجا پالن اور براہمن کی سیوا اچھی طرح کرتا ہے یا نہین۔

چوپائی کون کاج یہان آون بھئیو ۔ درس دکھائے ہمین سکھ دیو

دوہا کہت بچن مُد رچ سون ماکھن پر بھو بھانت ۔ دیکھت ہر کی دینتا جادو سب مسکات

رُکمنی جی کی چٹھی دینا براہمن کا شری کرشن جی کو



یہ سنما بچن سنتے ہی وہ براہمن رکمنی جی کی چٹھی دے کو کولا کہ ہے کرپا ندھان میرے آنے کا یہ کارن ہے کہ کنڈن پُر مین راجا بھیشمک کی بیٹی رکمنی آپ کا نام اور گن سنکر دن رات یہ اچھا رکھتی ہے کہ آپ کے چرنون کی داسی ہووے اُسکا باپ اُسکو آپ کے ساتھ بیاہنا چاہتا تھا لیکن رکم اگرج راجا کے بڑے بیٹے نے یہ بات نہ مان کر سگائی اُسکی راجا ششپال کے ساتھ کی ہے اسلیے وہ بہت سے جون کو ساتھ لے کر بڑی دھوم دھام سے کنڈن پور مین بیاہ کرنے آویگا اور رکمنی منسا باچا کرمنا سے آپ کے چرنون مین پریت رکھکر اُسکے ساتھ بیاہ کرنا نہین چاہتی اسی واسطے راجکماری نے یہ چٹھی بھیجکر آپ کو بلایا ہے یہ بات سنتے ہی شری گردھاری بھگت ہتکاری نے بڑی خوشی سے وہ چٹھی اُسی براہمن کو دے کر کہا کہ تم اسکو پڑھ سناؤ براہمن وہ چٹھی پڑھکر سنانے لگا اسمین رکمنی نے لکھا تھا کہ اے ترلوکی ناتھ انتریامی پُرکھ آپ کے برابر کوئی دوسرا سندر نہین ہے میری بنتی سنیے اے پربرہم پرمیشور مین آپ کی تعریف سنکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو آپ کی داسی سمجھتی ہون اور سوا آپ کے اور کسی کو نہین چاہتی آپ بھی دیال ہو کر مجکو اپنے چرنون کے پاس رکھیے جدپ مین آپ کے جوگ نہین ہون لیکن آپ کی داسیون مین رہونگی میرا بڑا بھائی زبردستی مجکو ششپال سے بیاہنا چاہتا ہے لیکن مین یہ بات نہ چاہ کر پریم پوربک یہ اچھا رکھتی ہون کہ آپ کی سیوا کرکے اپنا جنم سپھل کرون جو آپ یہ کہین کہ کلونتی بیٹی ایسا کام نہین کرتی کہ اپنے بیاہ کا سندیسا آپ بھیجے تو اے دین دیال اسکا یہ کارن ہے کہ آپ کی مہما جو سارے جگت مین پرگٹ ہے سنکر میری لاج چھوٹ گئی آپ کے چرنون کی دھور ملنے کے واسطے شری برہماجی اور شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگیشور اور منیشور لوگ اچھا رکھتے ہین لیکن وہ دھور اُنکو جلدی نہین ملتی مین منسا باچا کرمنا سے یہ اچھا رکھتی ہون کہ جسمین اُن چرنون کی سیوا کرکے وہ دھور اپنے مستک پر لگاؤن جو وہ دھور مجکو نہین ملے گی تو اُن چرنون مین دھیان لگا کر یہ تن اپنا چھوڑ دونگی۔

چوپائی

جا کو شو سنکادک دھیاوین | بید پُران بھید نہین پاوین
تاہی چرن کمل کی آس | من مدھکر ہوے کینھو باس

دوہا

تم چاہو یا مت چہو ما کمن یہ بُر جدُ ہوا سے | مین چاہت ہون آپ کو پریم پریت کی بھاے

اے مہاپربھو اب ششپال برات ساج کر کنڈن پُر مین مجھے بیاہنے آوے گا تم جلد آکر اور دشمنون کو جیت کر مجکو یہان سے لیجاؤ جو آپ نہین آوینگے تو مین اپنا پران آپ کے چرنون پر نچھاور کرکے جہان دوسرا جنم پاؤنگی اُسی تن مین آپ کا بھجن کرکے آپ کے پاس پہونچونگی۔

چوپائی

ہون تمہری چیری کی چیری | تم کو سکل لاج ہے میری
کرپا کرو مُودہن حد ناتھا | تھو پر چڑھو بیر کے ساتھا

اے دینڈیال ایسا مت کرنا کہ سنگھ کا شکار گیدڑ لیجاے جو آپ یہ کہین کہ ہم رنواس مندر مین سے تمکو کیسے ہر لیجا سکینگے سو مین اپنے بیاہ سے پہلے ایک دن دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے شہر کے باہر جاؤنگی جب وہان سے پھر کر گھر آنے لگون تب راہ مین مجکو اپنے ساتھ لے جانا سنسار مین آپ کا نام دینڈیال پرگٹ ہے اسلیے مجکو مہادین جان کر دیال ہوجیے۔

چوپائی

جو تم بیگ نہ پہونچو آسے | تو مونہہ اُسر بیاہ لے جاسے

دوہا	یا بدھ پاتی شروَن کر مانھن پربھو کرتار	کُندن پُر کے چلن کو من مین کیو بچار

ادھیاے ترپن ۵۳ — شیام سُندر کا رُکمنی کو ہر لانا

شکدیو جی نے کہا کہ ہے راجا پرچھت شیام سُندر نے وہ چٹھی سُنتے ہی بڑی خوشی سے اُس براہمن کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اکیلے مین لے جاکر کہا کہ اے براہمن دیوتا جسدن سے مین نے رُکمنی کے رُوپ اور گُن کا حال نارد جی کے مُنھ سے سُنا ہے اُسدن سے مین بھی اُسکے ملنے کی چاہ رکھتا ہون اور یہ بھی مجکو معلوم ہے کہ رُکم اگرچ میرے ساتھ دشمنی رکھکر اُسکا بیواہ مجھ سے ہونے نہین دیتا مگر آج رات کو یہان ہو کل ہی برات سے تمہارے ساتھ چل کر رُکمنی کی اچھا پوری کرونگا جس طرح لکڑی سے لکڑی رگڑنے سے آگ پیدا ہوکر سب جنگل جل جاتا ہے اُسی طرح دشمنون کو فوج سمیت ناش کرکے رُکمنی کو لے آونگا جب یہ بات سنکر براہمن دیوتا کو دھیرج ہوا تب شیام سُندر نے دارک سارتھی کو بُلاکر کہا کہ کل سبیرے رتھ تیار کرکے لے آنا جب پراتہ کال دارک سارتھی رتھ اُنکا سجکر لے آیا تب شری کرشن چندر آنند کند اُس براہمن سمیت رتھ پر چڑھ کر کُندن پُر کو چلے جب کہ وہ سارتھی رتھ دوڑا کر شہر کے باہر لے گیا تب پران ناتھ نے کیا دیکھا کہ داہنے طرف ہرن کا جھنڈ چلا آتا ہے یہ سگُن دیکھکر اُس براہمن نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج اچھے سگن ملنے سے میرے بچار مین یہ آتا ہے کہ جس کام کے واسطے آپ جاتے ہین وہ کام جلد پورا ہوگا شیام سُندر بولے کہ آپ کی کرپا سے میرا کام پورا ہوگا یہ بات کہکر رتھ آگے کو بڑھایا جب کہ بلبھدر جی نے سُنا کہ مُرلی منوہر اکیلے کُندن پُر کو گئے تب اُنھون نے جاکر راجہ اُگرسین سے کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہے کہ راجہ سسپال جراسندھ آدک بہت سے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لیکر رُکمنی سے بیواہ کرنے کے واسطے کُندن پُر مین آتا ہے اور موہن پیارے یہان سے اکیلے بنا کہے وہان چلے گئے ہین اس لیے مجھے یقین ہوتا ہے کہ وہان شیام سُندر اور اُن لوگون سے بڑی لڑائی ہوگی آپ حکم دیجیے تو ہم لوگ بھی جاوین یہ بات سُنتے ہی راجہ اُگرسین نے بلرام جی سے کہا کہ تم میری سب فوج ساتھ لے کر ایسی جلدی کُندن پُر مین جاؤ کہ شری کرشن جی وہان تک پہونچنے نہ پاوین راہ مین اُنسے مل کر اُنکو اپنے ساتھ لے آؤ یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے دو چھوہنی دل اور بہت شور بیرون کو ساتھ لے کر کُندن پُر کو کوچ کیا اور راہ مین شری کرشن جی سے مل کر بولے کہ اے بھائی تم مجکو بھی ساتھ نہ لے کر اکیلے چلے آئے میرا پریم اِس تک تمہارے اُوپر تھا وہ شری کرشن جی بلدیو جی کو دیکھتے ہی بہت خوش ہوے اور رُکمنی جی کی بیاکلتا کا حال جان کر ایک مہینے کا رستہ ایک دن اور رات مین چلے اور جسدن سسپال کی برات کُندن پُر مین آنے والی تھی اُسی دن وہان جا پہونچے تب کیا دیکھا کہ اُس شہر مین گھر گھر منگلاچار ہوکر گلی اور چوراہون مین گلاب اور چندن کا چھڑکاؤ ہو رہا ہے اور سب چھوٹے اور بڑے کُندن پُر باسی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنے اپنے اپنے دروازون اور چوراہون پر برات دیکھنے کے واسطے خوش خوش بیٹھے ہین ۔

دوہا	کُندن پُر کی چھب مہا برن سکے کب کون	جا کی سُوبھا دیکھ کے سُکھ پاوت رکھو مون

یہ شوبھا وہان کی دیکھتے ہوے شیام سُندر اپنا رتھ راجہ بھیشمک کے باغ مین لے جاکر ٹھہرا کیا اور اُس براہمن سے بولے کہ اے مہاراج ہم اپنا ڈیرہ یہان کرتے ہین تم جاکر ہمارے آنے کا حال رُکمنی سے کہدو جسمین اُسکو دھیرج ہو اور وہان کا حال پھر ہم سے آکر کہو کہ اُسکی تدبیر کیسے ہو یہ بات سُنکر وہ براہمن راج مندر کو چلا اور اُسی دن راجہ بھیشمک برات نزدیک آنے کا حال سُنکر اپنی فوج اور نیوتے والے راجون کو ساتھ لے کر براتیون کو آگے سے لینے گیا اور سنمان پوربک براتیون کو اپنے ساتھ لاکر جتھا جوگ استھان مین جنواسا

دیا اور بھوجن وغیرہ سب سامان جو جسکو ضرورت تھی اُسکے ڈیرہ پر بھیجدیا اور برات آنے کی خبر سُنکر راج مندر مین استریان منگلاچار کرنے لگین اور پروہت نے رُکمنی سے سُونا اور گئوودان دلوا کر موتیون کا کنگن اُسکے ہاتھ مین بندھوایا اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت شری کرشن جی مہاراج کُندن پُر مین پہونچ چکے تھے لیکن رُکمنی کو اُنکے آنے کا حال نہین معلوم تھا اس لیے وہ یہ سب چرتر دیکھتے ہی سوچ مین ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ دیکھو شیام سُندر چٹھی بھیجنے سے مجکو نرلج سمجھکر ابھی تک نہین آئے اور اُس براہمن نے بھی پھر کر ابھی تک کچھ سندیسا مجکو نہین دیا کہ پر ان ناتھ آتے ہین یا نہین اس سے معلوم ہوتا ہی کہ بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے مجھے کُروپ سمجھکر کر پا نہین کی یا وہ براہمن راہ بھول کر دوارکا تک نہین پہونچا یا برات کے ساتھ جراسندھ کا آنا سُنکر نہین آئے ۔

چوپائی

میری کُھٹک چُوک من آنی | یاتے نہین آئے سُکھدانی | اجھُون نہین آئے نندلالا | آئے مُونہہ پر ہے سسپالا

اے مہاپربھو جب شسپال کل مجھے بیاہ کے پیچھے ہاتھ پکڑ کر لیجائیگا تب مین ابلا ناتھ کیا کرونگی اسوقت میرے جیب اور تپ اور دیوتا جی کے پُوجن نے بھی کچھ سہایتا نہین کی کہ اے پرمیشور اب مین کیا کرون کدھر بھاگ جاؤن یا اپنا پران ہی چھوڑ دون اب تمھارے سوا کسی کا بھروسا نہین رکھتی اسی طرح رُکمنی بہت باتین اپنے من مین بچار کر کسی کے پانون کا کھٹکا سُنتی تو اُس براہمن کا آنا سمجھکر چارون طرف دیکھنے لگتی تھی جیسے چندرما کا پرکاش پربات سے ملین ہوجاتا ہی ویسے ہی رُکمنی کا چندر مُکھ اسی سوچ مین اُداس ہوگیا تھا جسطرح پارا ایک جگہ نہین ٹھہرتا ہی اُسی طرح گھبراہٹ سے کبھی کوٹھے پر اور کبھی دروازے اور کھڑکیون مین جاکر اُس براہمن کے آنے کی راہ دیکھا کرتی تھی اور لاج کے مارے اپنے من کا بھید کسی سے نہین کہتی تھی ۔

دوہا | ہا من پریُبھ کے دھیان مین پر ان کی سُدھ نا نہہ | تب ہی پیر کے نین مج مُدت بھئی من مانہہ

یہ حال رُکمنی کا دیکھکر ایک سکھی جو سب بھید جانتی تھی بولی کہ اے پیاری تم اتنا گھبرا کر کیون اپنا پران دیتی ہو وہ بنا پوچھے اپنے باپ اور بھائی کے کسطرح یہان آوینگے تب دوسری سکھی بولی کہ وہ دین دیال انترجامی تمھارے من کا حال جان کر بے آئے نہ رہینگے تم اپنے من کو دھیرج دے کر بیاکُل مت ہو میری سمجھ سے وہ کُندن پُر پہونچ چکے ہین اُسکی بات سُنکر رُکمنی نے کہا کہ اسوقت میری بائین آنکھ اور بائین بھجا پھڑکتی ہی تب وہ سکھی بولی کہ اسکو بہت اچھا سگن سمجھو ابھی کوئی آکر ایسی خبر دیگا کہ شیام سُندر آئے ہین رُکمنی یہ چرچا اپنی سکھیون سے کر رہی تھی کہ اُسی وقت براہمن نے پہونچکر رُکمنی کو آسیش دے کر کہا کہ شری کرشن مہاراج نے بلرام جی اور سینا سمیت یہان آکر راجا کے باغ مین ڈیرا کیا ہی ۔

دوہا | رُکمن بیرہ دیکھ کے کینھو بہت ہُلاس | کہت تمھارے دھرم سے اب پوجی من آس

اُسوقت رُکمنی کو ایسی خوشی ہوئی کہ جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اور تپ کرنے والا اپنا منورتھ پاکر خوش ہووے تب اُسنے ہاتھ جوڑکر براہمن سے بنتی کیا کہ اے دُج راج تم نے بیکنٹھ ناتھ کے آنے کا حال سُناکر مجکو جیودان دیا ہی جو اسکے بدلے تمکو تینون لوک کی دولت دون تو بھی تم سے اُرن نہین ہوسکتی یہ بات کہکر جیسے رُکمنی جی نے اُس براہمن کی طرف دیکھا ویسے اُسکے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا پھر وہ براہمن آشیرباد دے کر راجا بھیشمک کے پاس چلاگیا اور شیام سُندر کے آنے کا حال جیون کا تیون

راجا بھیشمک سے کہا جب راجا نے سُنا کہ شری کرشن چندر آنند کند میرے یہان بیاہ کرنے کے واسطے آکر باغ مین ٹکے ہین تب اُسی وقت بڑی خوشی سے بہت رتن آدک ساتھ لے کر اپنے چارون چھوٹے بیٹون سمیت باغ مین چلا گیا جبکہ اُسنے رام اور کرشن دونون بھائیون کو بیٹھے ہوے دور سے دیکھا تب سواری پر سے اُتر کر پیدل اُنکے پاس چلا گیا اور رتن آدک بھینٹ دے کے نیہ پُوربک اُنسے بُولا۔

چوپائی — میرے من نج تم ہو ہری — کہا کہون جو درشن کری

اے مہا پربھو جب آپ نے دیال ہوکر مجکو اپنا درشن دیا تب مین کرتارتھ ہوکر اپنے منورتھ کو پہونچا پھر راجہ بھیشمک بہت اچھے مکان مین شیام اور بلرام کو ٹکا کر راج مندر پر چلا گیا اور سب سامان بھوجن آدک کا وہان بھجوا کر کہنے لگا کہ رکمنی شری کرشن جی سے بیاہنے جوگ ہے لیکن کیا کرون میرا کچھ بس نہین چلتا۔

چوپائی — ہر چرتر جانے نہین کوئی — کیا جانے اب کیسی ہوئی

جب کہ کُندن پُر کے رہنے والون نے دونون بھائیون کے آنے کا حال سُنا تب چھوٹے اور بڑے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہن کر جھنڈ کے جھنڈ اُنکے درشن کے واسطے وہان پہونچے اور شری کرشن جی اور شری بلدیو جی کو ڈنڈوت کر کے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پراپت کیا اور بڑی خوشی سے آپس مین کہنے لگے۔

دوہا — ہین ات سُندر شیام بر کہین پرسپر لوگ — یہ شیسپال مہا ادھم نہین رکمنی جوگ

پرمیشور کی دیا سے ہماری اچھا پوری ہوکر رکمنی کا بیاہ شری کرشن جی کے ساتھ ہووے اور شیام اور بلرام کی جوڑی چرنجیوی رہے اے راجا پریکھیت جبکہ چار گھڑی دن باقی رہا تب شری کرشن اور بلرام جی رتھ پر بیٹھکر کُندن پُر کی شوبھا دیکھنے کو نکلے جس گلی اور بازار اور چوراہے پر اُنکی سواری پہونچتی تھی وہان کے سب استری اور پُرش اپنی کھڑکی اور چوپارے اور دروازون پر سے دونون بھائیون پر پھول برسا کر آپس مین یون کہتے تھے۔

چوپائی

نیلامبر اوڑھے بلرام — پیتامبر پہنے گھنشیام — کُنڈل چپل مُکٹ سر دھرے — کمل نین مادھو من ہرے

جب کہ شیام اور بلرام شہر کی شوبھا اور راجہ شیسپال آدک کی سینا دیکھتے ہوے اپنے ڈیرے پر پہونچے تب رکم اگرج اُنکے آنے کا حال سُنتے ہی بڑے اُگرودھ سے اپنے باپ کے پاس جا کر بُولا کہ تم سچ بتلاؤ کہ شری کرشن ہمارے یہان بیاہ مین کس کے واسطے کسکے بُلانے سے آیا ہے راجا بھیشمک نے کہا کہ مین نے اُنکو نہین بُلایا تب وہ جھنجھلا کے وہان سے جا کر جراسندھ اور شیشپال سے بُولا کہ اب کُندن پُر مین شیام اور بلرام بھی آئے ہین تم اپنے سپاہیون سے کہدو کہ ہوشیار رہین اُن دونون بھائیون کا نام سُنتے ہی راجا شیشپال مارے ڈر کے ... کی طرح چُپ چاپ کھڑا رہ کر کچھ نہین بولا لیکن جراسندھ نے رکم سے کہا کہ سُنو متر انھین دونون بھائیون نے راجا کنس آدک بڑے بڑے شور بیرون کو سبھا مین مار ڈالا تھا یہان جو آئے ہین تو ضرور کچھ فساد کرینگے اُنکو تم لڑکا مت سمجھو یہ بڑے پرتاپی ہوکر آج تک کسی سے نہین ہارے سترہ مرتبہ تیئیس تیئیس اچھوہنی دل میرا ان دونون بھائیون نے لڑ کر مار ڈالا جبکہ اٹھارھوین مرتبہ مین پھر فوج لے کر اُنپر چڑھا تب یہ دونون بھائی بنا لڑے میرے سامنے سے بھاگ کر پہاڑ پر چڑھ گئے جبکہ مین نے پہاڑ کے چارون طرف آگ لگا دی تب وہان سے کود کر دوارکا مین جا بسے۔

چوپائی

یا کو کاہو بھید نہ پایو　کرن ایدر و یہان بھی آیو
یہ ہر چھلی مہا چھل کرے　کاہو کو نہین جانا پڑے

اسواسطے اب کوئی تدبیر ایسی کرنا چاہیے کہ جسمین ہم لوگون کی لاج رہے یہ بات سُنکر رُکم اگرج ابھمان سے بولا کہ شیام اور بلرام کیا مال ہین جن سے تم اتنا ڈرتے ہو مین اُنکو اچھی طرح جانتا ہون کہ برندابن مین ناچ گا کر گئو وین چرایا کرتے تھے وہ بالک گنوار لڑائی کا حال کیا جانتے ہین تم کسی بات کی چنتا مت کرو کرشن اور بلرام کو جدُبنسیون سمیت آج ہم اکیلا ہٹا دینگے ای راجا پریچھت رکم اگرج اُنکو اس طرح سمجھا کر گھر چلا آیا اور شسپال اور جراسندھ نے آپس مین بہت تدبیرین بچار کر بڑی فکر کے ساتھ وہ رات کاٹی برات سمیت وہ دونون دھر برات نکالنے کی تیاری کرنے لگے اور اُدھر راجا بھیشمک کے وہان منگلاچار اور بواہ کے کام ہونے لگے اور ذات برادری کی عورتون نے رُکمنی کو اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر دلہنون کی طرح بنایا جب چار گھڑی دن رہے بہت برہمنی جو اُس دن مون برت رکھے تھین رُکمنی کو ہزار سہیلیون سمیت ساتھ لے کر گاتی بجاتی دیبی جی کی پوجا کرنے کے واسطے چلین تب راجہ شسپال نے یہ حال سُنکر اس ڈر سے کہ شری کرشن چندر رُکمنی کو زبردستی اُٹھا نہ لے جاوین پچاس ہزار شور بیر اُسکی رچھا کرنے کے واسطے ساتھ کر دیے وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار لے کر راجکماری کے ساتھ چلے اُس وقت رُکمنی سہیلیون کے جھنڈ مین دھیرے دھیرے ہنس رُوپی چال چلتے ہوے کیسی سُندر معلوم ہوتی تھی جیسے چندرما تارون مین شوبھا دیتا ہی اور شسپال اور جراسندھ کے شور بیر کالے کالے کپڑے پہنے اُسکو چارون طرف گھیرے ہوے شیام گھٹا کی طرح معلوم ہو کر بیچ مین رُکمنی کے کان کا جڑاؤ بالا بجلی کی طرح چمکتا تھا رُکمنی نے مندر مین پہونچ کر دیبی جی کا چرن دھویا اور بدھ کے ساتھ پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا۔

دوہا

بالاپن تے کرت ہون یہ بدھان سے سیو　جو تم سانچی گور ہو من مانت پھل دیو

یہ بات سُنتے ہی دوسری استریون نے جو رُکمنی جی کے ساتھ تھین ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ ای امبکا ماتا ایسی کرپا کرو کہ جسمین راج دُلاری کا منورتھ پورا ہو جبکہ پوجا اور پرکرما کرنے اور برہمن کھلانے کے پیچھے رُکمنی چندر مُکھی جسکے پرکاش سے اندھیرا اُجیرا ہو جاتا تھا ڈوری کی بندی لگا کر مندر سے باہر نکلی اُسوقت وہ مرگ لوچنی ایسی سُندر معلوم ہوتی تھی جسپر ہزارون رت کا مدیو کی استری نچھاور ہو جائین۔

دوہا

تا دن رُکمنی برات تے دھرے ہتی برت مون　پوجا کر چھب سے چلی برن سکے کب کون

ای راجا پریچھت جسوقت وہ مہا سُندری شیام سُندر کے ملنے کی آسا لگائے ہوے گج رُوپی چال سے دھیرے دھیرے سہیلیون سمیت راج مندر کی طرف آنے لگی اسی طرف شری کرشن چندر آنند کند بھی تینون لوک کی سُندرتائی دھارن کیے ہوے اکیلے رتھ پر بیٹھے وہان آپہونچے۔

دوہا

پوج گور چھب سون چلی ایک کمت اُکلاے　کشن پیاری آئے ہری دیکھو دھو جا پہراے

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے گھونگھٹ اُٹھا کر مُسکراتے ہوئے رتھ کی طرف دیکھا ویسے سب شور بیر رکھوالی کرنے والے وہ ترچھی چتون اور مند مُسکان دیکھتے ہی ایسے بیہوش ہو گئے کہ ہتھیار اُنکے ہاتھ سے گر پڑے۔

سورٹھہ

بھرکُٹی دھنکھ چڑھائے چلا انجن باندھ کے ‖ لوچن بان چلائے مارے اجیوت رہے

اُسی وقت شری کرشن نے اپنا رتھ سلمیون کے جھنڈ مین لیجا کر رُکمنی جی کے پاس کھڑا کر دیا جیسے راجکماری نے بائین ہاتھ بڑھا کر موہن پیارے سے ملنا چاہا ویسے شیام سُندر نے بائین ہاتھ سے رُکمنی جی کا ہاتھ پکڑ کر اپنے رتھ پر بٹھا لیا اور سنگھ بجا کر رتھ اپنا وہان سے ہانکا۔

رتھ پر بیٹھا کر لے جانا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کو دوارکا کی طرف



چوپائی

کانپت گات سکچ من بھاری ‖ چھائے سب ہر سنگ سدھاری ‖ نیون بیراگی چھوڑے گیہہ ‖ کرشن چندر سے کرے سنیہہ

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پرکچھت رُکمنی نے اپنے برت اور پوجا کا پھل پا کر پچھلا سب سنکوچ بھول گئی اور راجا جراسندھ اور شسپال کے شور بیرون سے کچھ نہین بن پڑا شری کرشن جی اُن لوگون کے بیچ مین سے اسطرح رُکمنی جی کو لیکر چلے گئے جس طرح سنگھ سیارون کے غول مین سے اپنا شکار لیکر بے خوف چلا جاتا ہی جب کہ وہان سے بارہ کوس پر شری کرشن جی کا رتھ جا پہونچا

تب وہ شور بیر لوگ ہوش مین آکر اُنکے پیچھے دوڑے ۔

دوہا	ایسی بدھ کنیا ہری جبٹی پرگٹ یہ بات		سب راجا سُنکر کُڑھے من ہی من پچھتات

جب بلرام جی نے دیکھا کہ شیام سُندر رُکمنی کو رتھ پر بٹھا کر دوارکا کی طرف چلے جاتے ہین تب وہ اپنی فوج سجکر دشمنون سے لڑنے کے واسطے شری کرشن جی کے پاس جا پہونچے اور شری کرشن جی نے رُکمنی جی کو ڈرسے گھبرائی ہوئی دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری اب تو کسی بات کا سوچ مت کر دُوارکا مین پہونچتے ہی شاستر کے موافق تجھسے بواہ کرکے تیرا منورتھ پورا کرونگا جب شیام سُندر نے اسطرح دھیرج دے کر اپنے گلے کی مالا رُکمنی کو پہنا دی تب اُسکا ڈر چھوٹ گیا ۔

ادھیائے چوّن ۔ جدھ کرنا جر اسندھ اور رُکم اگرج کا شیام اور بلرام سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جب شیام سُندر رُکمنی کو اسطرح ہر لے گئے اور یہ حال شیشپال نے سُنا تب جراسندھ اور دنت بکر آدک سب برات والے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لے کر شری کرشن کے پیچھے چڑھ دوڑے اور آپس مین کہنے لگے کہ بڑے شرم کی بات ہے کہ ہم لوگون کے سامنے شری کرشن جادو زبردستی رُکمنی کو ہر لیجاوے جبکہ یہ چرچا آپس مین کرتے ہوئے شری کرشن جی کے رتھ کے پاس پہونچے تب للکار کر کہا کہ تم دونون بھائی کہان بھاگے جاتے ہو کھڑے ہو کر ہمارے ساتھ لڑائی کرو جو چھتری اور شور بیر ہین وہ لڑائی مین پیٹھ نہین دکھلاتے یہ بات سُنتے ہی بلرام جی نے اپنی فوج سمیت پھر کر اُن لوگون سے ایسا جدھ کیا کہ دونون طرف سے ہتھیار چل کر خون کی ندی بہنے لگی ایسا بھاری جدھ دیکھکر رُکمنی گھبرا گئی اور بڑے سوچ سے من مین کہنے لگی کہ دیکھو میرے واسطے شیام اور بلرام اتنا دُکھ پاتے ہین اے پرمیشور یہ سب دشمن کب تک لڑینگے اور اتنی فوج کسطرح ماری جاوے گی جب رُکمنی اسیطرح بہت باتین بچار کر مارے ڈر کے کانپنے لگی تب بیکنٹھ ناتھ انتر جامی نے اُس سے کہا کہ تو میری مہاجان بوجھکر اتنا کیون ڈرتی ہے دھیرج رکھ ابھی ایک ساعت مین یہ سب دشمن اسطرح ناش ہو جاوینگے کہ جسطرح سُورج کے نکلنے سے ستارے نہین دکھلائی دیتے جب کہ شیام سُندر کے سمجھانے پر بھی راج دُلاری کا ڈر نہین چھوٹا تب اُنھون نے آپ لڑنا اُچیت نجان کر رتھ اپنا رن بھوم سے الگ لیجا کر کھڑا کر دیا اور لڑائی کا تماشا دیکھنے لگے ۔

	دوہا	
جادو اسُرن سے لڑت ہوت مہا سنگرام		ٹھاڑھے دیکھت کرشن ہین جُدھ کرت بلرام

اُسوقت بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اور موسل اپنا اُٹھا لیا اور بڑے شور بیر اور ہاتھی اور گھوڑون کو اُس سے مارنے لگے جسطرح کسان لوگ کھیت کاٹ ڈالتے ہین اُسی طرح بلرام جی نے ساعت بھر مین بہت فوج دشمنون کی مار گرائی جب کہ جراسندھ آدک راجون نے یہ حال اپنی فوج کا دیکھا تب رن بھوم سے بھاگ کر شیشپال کے پاس چلے آئے اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر سے بلرام جی پر پھول برساکر اُنکی اُستت کرنے لگے جب کہ راجا شیشپال نے یہ دُردشا اپنے ساتھ والے راجون کی دیکھی تب مارے سوچ اور شرم کے مُنھ اُسکا ماند ہو گیا اور جراسندھ سے رو کر کہا کہ اے مہاراج رُکمنی جی کو شری کرشن چندر زبردستی اُٹھالے گئے اور لڑائی مین بھی ہم لوگون سے کچھ نہ بن پڑا اس لیے مجھ سے مارے شرم کے کسی کو مُنھ دکھایا نہین جاتا اور یہ کلنک میرا تمام عمر نہ چھوٹیگا اس سے کہو تو مین بھی لڑکر مر جاؤن ۔

چوپائی

ناات رہون کرون ین باسا ۔ بہون جوگ چھانڑ سب آسا

یہ بات سنکر جراسندھ نے کہا کہ مہاراج آپ ایسے گیانی کو مین کیا سمجھاؤن بدھمان لوگ مان اور لابھ مین دکھ اور سکھ نہ کرکے سب باتون کو پرمیشر کے آدھین سمجھتے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کو مداری نچاتا ہی اسی طرح سب جیودن کے کرتا دھرتا نارائن جی ہوکر جو چاہتے ہین سو کرتے ہین اسلیے دکھ اور سکھ کو برابر جان کر سنساری بیوہار سپنے کی طرح سمجھنا چاہیے دیکھو اسی طرح مین بھی سترہ مرتبہ انسے ہار گیا لیکن کچھ اداس نہین ہوا اب اٹھارھوین مرتبہ یہ دونون بھائی میرے سامنے سے بھاگ گئے تب مین نے کچھ خوشی بھی نہین کی نہ معلوم یہ دونون کون ایسے بلوان اور پرتاپی اوتار ہین جن سے کوئی جیت نہین سکتا -

دوہا

سکھ پاچھے دکھ ہوت ہی یہی جگت کی ریت ۔ کبھون رن مین ہار ہی کبھون رن مین جیت

اس لیے اسوقت ٹال دینا مناسب ہی جسطرح اٹھارھوین مرتبہ میرا منورتھ ملا تھا اسی طرح تم بھی جیتے رہوگے تو ایک دن تمہاری بھی اچھا پوری ہوجاے گی جب اسطرح سمجھانے سے شسپال کو دھیرج ہوا تب وہ اور سب راجا اسکے ساتھی فوج سمیت جو جیتے اور گھائل بچے تھے اپنے اپنے دیش کو چلے گئے اور جدونبسیون نے سب مال لوٹ کر دوارکا مین بھیجدیا -

دوہا

انجت ہوکر پھر چلیو ہار مان شسپال ۔ سب راجن کو جیت کر کوچ کیو نند لال

جب کہ رکم اگرج نے جراسندھ آدک کے بھاگ آنے کا حال سنا تب بہت کرودھ مین ہوکر اپنی سبھا مین آبیٹھا اور سب لوگون کو جو وہان بیٹھے آئے تھے بڑی آواز سے سناکر کہنے لگا کہ یہ کون نیاؤ کی بات ہی کہ میری بہن کو زبردستی کرشن چندر اٹھالے جاوین جب تک میرے بدن مین جان ہی تب تک رکمنی کو نہین لے جانے دونگا اب مین یہ پرن کرتا ہون کہ ابھی جاکر دونون بھائیون کو مارنے یا جیتا پکڑنے کے پیچھے کُنڈن پور کو نہ آؤن تو اپنا نام رکم نہ رکھکر کُنڈن پور مین کسی کو اپنا منھ نہ دکھلاؤن ایسا کہکر ایک اچھوہنی دل ساتھ لیے کرشن اور بلرام کے پیچھے چڑھ دوڑا اور راہ مین اپنے سیناپتیون سے کہا کہ تم لوگ جدونبسیون کو مارو مین اپنا رتھ آگے کو بڑھاکر کرشن کو جیتا پکڑنے جاتا ہون یہ بات سنتے ہی اسکی فوج جدونبسیون سے جو بلرام جی کے ساتھ مین تھی لڑنے لگی اور رکم نے اپنا رتھ آگے بڑھاکر شیام سندر سے للکار کر کہا کہ اہیر جادو کہان بھاگا جاتا ہی تجکو کچھ سامرتھ ہو تو ایک ساعت ٹھہر کر میرے ساتھ لڑائی کر مجکو جراسندھ اور شسپال آدک نہ سمجھنا جس طرح گوکل اور برندابن مین اہیرون کا گورس چرا چرا کر کھایا کرتا تھا اسی طرح مجکو بھی برجباسی اہیر سمجھکر میری بہن چرالے بھاگا تجکو اس بات کا کچھ ڈر نہین ہوا کہ رکمنی مجھ ایسے پرتاپی اور شور بیرون کی بہن کو زبردستی اٹھالیے جاتا ہی آج تک تونے راجا بھیشمک کا نام بھی نہین سنا جو ایسی انیت کی بات کی جو لوگ تیرے سامنے سے بھاگ گئے ہین وہ چھتری نہ تھے اب میرے سامنے سے تجکو جیتا بچ کر جانا بہت مشکل ہی - جب کہ اسی طرح سے بہت سی باتین غرور سے بھری ہوئی رکم نے کہکر بہت سے بان شیام سندر پر چلائے تب دوارکا ناتھ نے اپنے بان سے اسکے بان کاٹ ڈالے پھر شری کرشن جی نے چار بان سے چارون گھوڑے اسکے رتھ کے مار کر ایک بان سے رتھوان کو بیہوش کردیا اور ایک بان سے رتھ کی دھوجا گراکر دوسرے

بان سے دھنکھ اُسکا کاٹ ڈالا جبکہ رُکم نے چھوٹے چھوٹے گدا آدک بہت طرح کے ہتھیار شیام سُندر پر چلائے اور اُن ہتھیاروں کو بھی شیام اور بلرام نے اپنے بانون سے کاٹ ڈالا اور کوئی ہتھیار اُسکا شری کرشن جی کے نہین لگا تب وہ اسطرح کرودھ کر کے ڈھال اور تلوار لیے ہوئے رتھ سے اپنے کُود کر سندر ان بہاری پر جھپٹا کہ جسطرح پتنگا آپ جلنے کے واسطے چراغ پر جا گرتا ہی جیسے بوڑھا گیدڑ ہاتھی پر جھپٹتا ہی تب شیام سُندر نے اُسکی ڈھال تلوار بھی بان سے کاٹ کر گرادی ۔

دوہا

تب اودھ سر کو ہیت بیٹھے مالکن پربھو برجنا تھ ۔ رُکم ہتن کے کارنے لیو کھڑگ نج ہاتھ

جب شری کرشن چندر نے ننگی تلوار لیے ہوئے رتھ سے کود کر رُکم کا سر کاٹنا چاہا تب رُکمنی یہ حال اپنے بھائی کا دیکھ کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہر چرنون پر گر پڑی اور روتی ہوئی ہاتھ جوڑ کر بولی ۔

چوپائی

کرو دست بھیا ہی میرو ۔ نہین جانے کُو تمہرو نت
جھاڑونا تھو تمہارو جیسو ۔ بھگت ہیت پرگٹے بھگونت
مُور کھ اندھو کہا یہ جانے ۔ یہ جڑ کہا تمھین پہچانے
چھمی پت کو مانگو ماننے ۔ دین دیال جاگ تمھین بکھانے

مین دین ہو کر کہتی ہون کہ ای دینا ناتھ جسطرح آپ بلبھدر جی کو پیار کرتے ہین اُسی طرح میرا بھائی بھی مجکو پیارا ہی جسطرح گیانی لوگ بالک اور بوڑھے اور مُورکھ کے برادھ پر کچھ دھیان نہین کرتے اور بچن اُنکا کُتے کے بھونکنے کے برابر سمجھتے ہین اُسی طرح آپ بھی میرے بھائی کو مُورکھ سمجھ کر اُسکا پران دان دیجیے جو آپ اسکو مار ڈالینگے تو میرے باپ کو جو تمہارا بھگت ہی بڑا دُکھ ہوگا اور یہ بات سنسار مین پرگٹ ہی کہ جہان تمہارے چرن جاتے ہین وہان سب کو سُکھ ملتا ہی یہ بڑا اچنبھا سمجھنا چاہیے کہ راجا بھیشمک تمہارا سسُر ہو کر بیٹے کا سوگ اُٹھاوے ۔

چوپائی

بندھو بھیکھ پربھو موکو دیجے ۔ آسا جس جگ مین لے لیجے

دوہا

جو تم یا کو مارہو مالکن پربھو برج راج ۔ تو موکو سب سرشٹ مین اپجس ہوہیے آج

ای راجا پریکشت یہ بات سُننے اور رُکمنی کی دسا دیکھنے سے شیام سُندر نے پران لینا رُکم کا چھوڑ کر جلیسے اپنے رتھوان کو اشارے سے بتایا جیسے ہی اُسکی پگڑی اُتارکر ہاتھ اُسکا باندھ دیا اور مونچھ اور داڑھی اور سر کے بال مونڈ کر اور سات چوٹی رکھکر اُسے اپنے رتھ مین باندھ لیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکشت اُدھر شری کرشن جی نے رُکم کی یہ دُردشا کی اور اُدھر بلرام جی فوج اُسکی مار کر اور بھگا کر جدبنسیون کو ساتھ لیے ہوئے اسطرح بڑی خوشی سے موہن پیارے کے پاس جا پہونچے جس طرح ایراوت ہاتھی کمل بن کو روند کر توڑتا چلا آتا ہی جب رُکم کو بندھا دیکھکر سب جدبنسی ہنسنے لگے تب بلبھدر جی نے شری کرشن جی سے کہا کہ ای بھائی رُکم سے تو بھول ہوئی تھی لیکن تم نے بھی اچھا نہین کیا جو اپنے سالے کا سر مونڈ کر اُسکو باندھ رکھا ہی اسطرح کے جینے سے رُکم کا مرنا ہی اچھا تھا جو یہ لڑائی مین سنمکھ مارا جاتا تو اپسرا لوگ ہاتھون ہاتھ اُسے اُٹھا کر سورگ مین لے جاتین

اب تمھاری سر سج بھی اسکا پرسنگ خوشی سے نہ کرے گی۔

چوپائی

باندھیو یاہ کری بدھ تھوڑی	پھر تم کرشن سگائی توڑی	جدکل کو تم لیک لگائی	اب ہم سے کو کرے سگائی

دوہا

اب یا کی گت دیکھ کے من مین آوے تراس	نار آپنی ہوے جو سو ؤ نہ آو سے پاس

اس لیے جسوقت رکم تمھارے سامنے لڑنے آیا تھا اُسی وقت اُسکو سمجھا کر بدا کر دینا اچیت تھا خصوصاً شتر اور ناتے داروں کو ایرادھ کرنے پر بھی مارنا اور باندھنا نچاہیے تم نے پران لینے سے بھی زیادہ ڈنڈ اسکو دیا اب اسے زیادہ باندھ رکھنے سے کیا فائدہ نکلیگا یہ بات اپنے بھائی کی سنتے ہی شری کرشن جی نے رکم کو چھوڑ دیا تب بلدیو جی نے اُسے بہت دھیرج دے کر جانے کے واسطے کہا اور رکمنی جی سے بولے کہ اے راجکماری تیرے بھائی کی جو یہ گت ہوئی اسمین کچھ دوش شیام سندر کا نہین ہے یہ سب اسکے پچھلے جنم کے کرمون کا پھل تھا چھتریون کا یہ دھرم ہے کہ پرتھوی اور روپیہ اور استری کے واسطے آپس مین جھگڑا کرتے ہین جب کہ دو آدمی لڑینگے تب اُنمین ایک جیت کر دوسرا ضرور ہارے گا کرم کا لکھا ہوا کسی طرح نہین مٹتا جو کچھ رکم کے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا اور سنسار مین جسنے جنم پایا وہ ضرور دکھ اور سکھ اُٹھاتا ہے اور جیو اتما ہمیشہ امر رہ کر کبھی نہین مرتا یہ بدن ہمیشہ بنتا اور بگڑتا رہتا ہے اسواسطے بدن کی دُردسا ہونے سے جیو اتما کی نندا نہین ہوتی اس لیے رُدنا اپنا بند کرکے یہ سب دکھ رکم کی بیرار بدھ سے سمجھو۔ یہ بات سمجھانے سے رکمنی اپنے من کو دھیرج دے کر چپ ہو رہی اور رکم نے بدا ہوتے وقت اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر بنے کیا کہ اے دیناناتھ مین آپ کی مہما نہین جانتا تھا اس لیے مجھ سے ایرادھ ہوا اب دیال ہو کر اُسکو چھما کیجیے جب کہ برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا آپ کو نہین پہچان سکتے تو میری کیا سامرتھ ہے جو آپ کی مہما کو جان سکون اسی طرح بہت بنتی اور استت کر کے رکم وہان سے بدا ہوا۔

دوہا

کہے سُندری سین بین گئے جیٹھ کی لاج	اب بلمب کیون کرت ہو ہانکو رتھ برجراج

یہ سنکر رکمنی جی کی سمجھکر شری کرشن جی نے رتھ اپنا دوار کا کی طرف ہانک دیا اور رکم اپنی پرتگیا کے موافق راج مندر پر نہین گیا اور کنڈن پُر کے پاس بھوج کٹ نام دوسرا شہر بسا کر وہان رہا اور راجہ بھیشمک نے من مین دشمنی کرکے اپنی استری اور تیر دن کو وہان بلا بھیجا جبکہ شیام اور بلرام دوارکا پُری کے پاس پہونچے تب راجہ اگرسین اور بسدیو آدک بڑی خوشی سے شہر کے باہر آکر اور پوربک اُنکو لوا لے گئے اور سب دوارکا باسیون نے اپنے اپنے دروازون پر منگلاچار منا کر اُنکی آرتی کی۔

دوہا

پر یا سہت شری دوارکا جدپت پہونچے آے	پُرباسی پُرچلت نمگے آنند اُر نہ سماے

جب کہ دوارکا ناتھ اسی طرح سب کو سکھ دیتے ہوے اپنے دروازے پر پہونچے تب دیوکی جی نے بہت استریون سمیت وہان آکر اپنے کل کی ریت کی اور رکمنی جی کی سندرتائی دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اُنکو اور موہن پیارے کو محل مین لے گئین اور

راجا اُگرسین اور بسدیو جی نے اُسی دن گرگ پُروہت کو بُلاکر بواہ کی ساعت پوچھی جبکہ گرگ مُن نے اچھی لگن بواہ کی بتلائی تب راجا اُگرسین نے اپنے منتریون کو بواہ کی تیاری کا حکم دے کر دُرجودھن آدک بہت راجون کے یہان نیوتہ بھیجدیا جب کہ راجہ بھیشمک نے جو اپنی کنیا شیام سُندر کو بواہنا چاہتا تھا اور دوارکا مین بواہ ہونے کی تیاری سُنی تب اُسنے بڑی خوشی سے اپنے من مین کنیادان کا سنکلپ کیا اور بہت سے رتن آدک گہنا اور کپڑا اور ہاتھی اور گھوڑے اور رتھ اور پالکی اور داسی اور داس اپنے پُروہت کے ساتھ دوارکاپُری مین بسدیو جی کے پاس بھیجدیے اور اپنی بنتی کہلا بھیجی جب کہ دوارکا مین اُدھر دیس دیس کے راجا نیوتہ کرنے کے واسطے آکر اکٹھا ہوے تب ادھر سے یہ پُروہت سب سامان جہیز کا لے کر وہان جا پہونچا تو ایسی بھیڑ اور شوبھا دوارکا مین ہوئی کہ جسکا حال برنن نہین ہوسکتا جب کہ بواہ کے دن کیلے کے کھمبے گاڑکر مخملی چندوا رتن جٹت باندھا گیا اور خوشبودار پھول اور نورتن کی بندن وار باندھکر موتیون سے چوک پُرا کر منڈوا تیار ہوا تب راجہ اُگرسین آدک نے موہن پیارے اور رُکمنی جی کو اچھا اچھا گہنا کپڑا پہناکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھال دیا جبکہ بڑے بڑے جدبنسی اور ناتے دار راجا لوگ وہان آکر چارون طرف بیٹھے اور شری برہماجی اور شری مہادیوجی اور کُبیر آدک سب دیوتا اپنا اپنا روپ بدل کر وہ منگلاچار دیکھنے کے واسطے وہان آکر جمع ہوے تب گرگ پُروہت نے شاستر کے موافق شری کرشن جی کا بواہ شری رُکمنی جی کے ساتھ کر دیا اور اُنکو بھانور پھرایا ۔

چوپائی

پنڈت تہان بید دُھن کرین	رُکمن سنگ پربھو بھانور پھرایا	ڈھول نفیری بہت بجاوین	ہرکھین دیو سُمن برساوین
ستر ہسادھو چارن گندھرب	استر دھیان ہوے دیکھین سرب	چڑھ بوان سب ماتھو جھکاوین	دیو بدھو سب منگل گاوین
ہاتھ دھرے پربھو بھانور پاری	بائین انگ رُکمنی بیٹھاری	کھولت کنگن کرشن مُراری	ایسے رسم ریت لبستاری
ات آنند رچیو جگ دیتا	ہر کھہر کو سب دینہ اسیسا	کرشن رُکمنی جوڑی جیوین	یہ چرتر سُن امرت پیوین

اُسوقت استریان سب منگلاچار گیت گاکر اور اپسرا آکاش مین بوانون پرناچ کر خوش ہوتی تھین اور گندھرب لوگ گانا سُناکر دیوتا لوگ بہت سے گہنے رتن جٹت دُولہا اور دُلھن کو پہناکر آنند مچاتے تھے جب بواہ ہو چکا تب راجہ اُگرسین نے براہمنون کو بہت دان اور دچھنادے کر سنمان پُوربک بدا کیا اور جاچک اور مانگنے والون کو مُنہ مانگا درب آدک دے کر اتنا دان دیا کہ اُنکو دوسری جگہ مانگنے کی اچھا نہین رہی اور سب جدبنسی اور راجا لوگون نے روپیہ اور اشرفی نیوتہ دے کر اچھے اچھے گہنے اور کپڑے رُکمنی کو پہنا دیے اور راجا اُگرسین نے سب نیوتہری راجا اور کُندن پُر کے براہمنون کو جتھا جوگ سنمان پُوربک بدا کیا ۔ اتنی کتھا سُناکر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا اُس دن دوارکاپُری اور تینون لوک مین ایسا آنند سب کو پراپت ہوا جسکا حال برنن نہین ہوسکتا اور رُکمنی جی کے دوارکا مین آنے سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر مین لچھمی جی کا باس ہوگیا اور سب راجا اُن کے آدھین رہ کر اپنے اپنے دیس کی سوغات شیام اور بلرام کو بھیجنے لگے جو کوئی یہ کتھا رُکمنی منگل کی سچے من سے کہتا اور سُنتا ہے اُسکو بھگت و نعمت دنیا اور مُکت سب تیرتھون کے اسنان کرنے کا پھل ملتا ہے ۔

ادھیاے پچپن کتھا پرد من جی کے جنم کی

اتنی کتھا سنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ کامدیو کو شری مہادیو جی نے کس طرح جلا دیا تھا یہ کتھا برنن کیجیے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک دن شری مہادیو جی کیلاس پربت پر پرمیشور کے دھیان مین بیٹھے تھے اسوقت اچانک کامدیو نے آکر اُنکو ایسا ستایا کہ دھیان اُنکا چھوٹ گیا تب اُنھون نے کرودھ کر کے اپنی تیسری آنکھ کھول کر کامدیو کی طرف [illegible] کیا تب وہ جل کر راکھ ہو گیا —

دوہا	کام بلی جب بسنیو ہنیو تب رت دھرت نہ دھیر	پیت بن ات تلپھت بھری بھرے بکل سریر
چوپائی	کام ناری یون کوت بھرے	کنت کنت کہہ یا ہت مرے

جب کہ بھولا ناتھ نے اُسکی یہ دشا دیکھی تب دیا اور کرپا کر کے کہا کہ اے رت تو سوچ مت کر کچھ دنون کے بعد شری کرشن اوتار مین کامدیو شری رُکمنی جی کے گربھ سے پیدا ہو کر شمبھر دیت کے گھر آوے گا اس سے تو شمبھر دیت کے گھر جا کر رسوئین بنانے کے واسطے وہان رہ سوامی وہان مل کر تجکو سُکھ دے گا جب یہ سُنکر رت کو دھیرج ہوا تب وہ مایا کی بوڑھی استری کا روپ بنا کر اُس دیت کے گھر پہنچی گئی اور رسوئین بنانے کے واسطے نوکر ہو کر اپنے پت کے ملنے کی آسا مین رہنے لگی اور پرمیشور کی اگیا انسار کامدیو نے شری رُکمنی جی کے گربھ سے جنم لیا وہ لڑکا شری کرشن کی صورت ایسا سُندر پیدا ہوا کہ جسکو دیکھکر سورج دیوتا لجت ہو جاتے تھے جب رجا اگرسین اور بسدیو جی نے جوتشیون سے اُسکی جنم لگن کا حال پوچھا تب پنڈتون نے جنم کُنڈلی اُسکی بنا کر کہا کہ اے مہاراج ہمارے بچار مین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ یہ لڑکا سُندرتائی اور بل اور گُن مین شری کرشن کی طرح ہو گا اور کچھ دن جل باس کرنے اور دشمن کو مارنے کے پیچھے اپنے ماتا اور پتا سے آملے گا جب کہ براہمن لوگ اُس لڑکے کا نام پردمن رکھکر اور دچھنا لے کر اپنے اپنے گھر چلے گئے تب بسدیو جی نے اپنے کُل کی ریت کر کے منگلاچار منایا تب پرمیشور کی اچھا سے نارد مُنی نے شمبھر دیت سے جا کر کہا کہ تو نہین جانتا کہ کامدیو تیرے دشمن نے پردمن نام سے شری کرشن چندر کے گھر جنم لیا ہی بارہ برس کی عمر مین وہ تجکو مارے گا جب نارد مُنی یہ کہکر برہم لوک کو چلے گئے تب شمبھر دیت نے بچار کیا کہ مین ابھی پردمن کو اُٹھا لا کر سمدر مین ڈال دون تو میرے من کی چنتا چھوٹ جاے یہ بچارتے ہی شمبھر اسُر ہوا کا روپ بن کر دوارکا مین آیا اور رُکمنی جی کے مندر مین جا کر سور کے بھیتر چلا گیا اور پردمن کو جو اٹھارہ دن کا تھا وہان سے اُٹھا کر لے اڑا اور کسی استری نے جو سور مین بیٹھی تھین اُسے لے جاتے نہین دیکھا جب رُکمنی جی اپنا لڑکا سیجیا پر نہ دیکھ کر رونے لگین تب سب استریون نے اس بات کا تعجب مانا اور شمبھر دیت پردمن کو سمدر مین ڈال کر اپنے گھر چلا گیا اور شری کرشن جی کی اچھا سے پردمن کو ایک مچھلی نے نگل کر تین برس تک پیٹ مین رکھا جب ایک کیوٹ اس مچھلی کو جال مین پھنسا کر شمبھر دیت کے یہان بھینٹ لے گیا تب اُس مچھلی کا پیٹ چیرنے سے شیام رنگ بہت سُندر ایک لڑکا جیتا ہوا نکلا وہ لوگ جب تعجب مان کر اُسکو اُس مایا روپی استری یعنی رت کے پاس لے گئے تب اُس نے بڑی خوشی سے لڑکے کو لے لیا اور شمبھر دیت سے چھپا کر اُسکو پالنے لگی کچھ دن کے بعد شمبھر اسُر نے بھی اُسکو دیکھا تو اُسکی سُندرتائی پر موہت ہو کر مایاوتی سے کہا کہ تو اسکو اچھی طرح پالن کر۔ اُنھین دنون نارد مُنی اُس مایاوتی کے پاس جا کر بولے کہ یہ لڑکا کامدیو نام تیرا پتی ہی اور اسکی ماتا رُکمنی اور باپ شری کرشن جی دوارکا مین رہتے ہین اور شمبھر اسُر نے اسے ہی کو سور سے چُرا لا کر

سمدر مین ڈال دیا تھا شری مہادیوجی کے آشیرباد سے جیتا رہ کر تیرے پاس پہونچا ہی یہ اپنا لڑکین یہان بتا کر اور شمبر اسُر کو مار کر تجھے دوارکا مین لیجائے گا یہ بات کہکر نارد مُن چلے گئے اور رت یہ حال سُنتے ہی بہت خوش ہوکر بڑے پریم سے اُسکو پالنے لگی جیون جیون وہ لڑکا سیانا ہوتا تھا تیون تیون رت اپنے پت کی چاہنا بڑھا کر یون کہتی تھی —

چوپائی	اسیو پریم سنجوگ بنایو		مچھلی مانہہ کنت مین پایو	

جب کہ پُردمن پانچ برس کے ہوے تب رت اُنکو اچھا اچھا کھانا اور کپڑا پہنا کر نیکر دیکھکر اپنی آنکھون کو سُکھ دینے لگی اور پُردمن اُسکو اپنی ماتا سمجھکر لڑکون کی طرح میا میا کہتے تھے اور مایاوتی اُنکے ساتھ پت بھاؤ مان کر لاڈ اور پیار کیا کرتی تھی —

دوہا	ایسے ہی پالت رہی بہت دنا پت لاے		چھوٹ رن سُندر مہا نشو بھا کہی نہ جاے

جب پُردمن نو دس برس کے ہوکر سب بھلا اور بُرا سمجھنے لگے تب اُنھون نے ایک دن مایاوتی سے جو سنگار کرکے اُنکے ساتھ کنایا چھوکرتی تھی کہا کہ تم ہماری ماتا ہوکر ہمکو پت بھاؤ سے کیون دیکھتی ہو یہ بات سُنکر رت مسکراتی ہوئی بولی کہ اے کنت تم یہ کیا بات کہتے ہو مین تمھاری استری ہون —

دوہا	جنم لیو شری دوارکا شمبر لیو چُرا اسے		اور دوستھا جو بیتی سو سب کہی بجھاسے

جب کہ پُردمن نے سب حال اپنے جنم اور دوارکا لیجانے اور سمدر مین ڈال دینے اور مچھلی کے نگل جانے کا مایاوتی سے سُنا تب اُسنے رت کو اپنی استری جان کر شمبر اسُر کو اپنا دشمن سمجھا اُسوقت مایاوتی بولی کہ اے کنت شری مہادیو سوامی کے آشیرباد سے مین اپنے منورتھ کو پہونچی لیکن شری رکمنی جی تمھاری ماتا اسنا دُکھ پاتی ہین کہ جیسے بچھڑے کے بچھڑ جانے سے گئو کو دُکھ ہوتا ہی اسواسطے اب تمہین شمبر دیت کو مار کر اپنے ماتا اور پتا کو سُکھ دینا چاہیے لیکن یہ دیت مایا بہت جانتا ہی اور تم نے ابھی تک لڑائی کی کچھ بدیا نہین پڑھی اس سے تم وہ بدیا مجھ سے سیکھ لو —

دوہا	مین مایا کی بدیا سکل تم کو دیون بتاسے		جاسے شمبر اسُر بلی تم سے جیتو جاسے

جب پُردمن نے بارہ برس کی عمر تک سب بان بدیا اور مایا بدیا مایاوتی سے سیکھ لیا تب اپنے بدن مین لڑائی کی سامرتھ پاکر شمبر کو دُربچن کہنے لگا جسمین اُس سے لڑائی ہو جب ایک دن پُردمن کھیلتے ہوے شمبر اسُر کی سبھا مین چلے گئے تب اُس دیت نے کسی دوسرے سے کہا کہ مین نے اس بالک کو اپنا بیٹا کرکے پالا ہی یہ بات سُنکر پُردمن تال ٹھونک کر بڑے کرودھ سے بولے کہ مجکو اپنا لڑکا مت سمجھو مین تمھارا دشمن ہون مجھ سے لڑکر میرا بل دیکھو اور یہ بات سُنکر شمبر اسُر ہنستا ہوا اپنے سبھا والون سے بولا کہ دیکھو بھائی جیسے مین نے دودھ پلاکر سانپ کو پالا ویسے میرے واسطے یہ پُردمن دوسرا سانپ پیدا ہوا یہ کہکر شمبر اسُر پُردمن سے بولا کہ اے بیٹا کیا تیری موت آئی ہی جو ایسی کٹھور باتین مجھ سے کہتا ہی تب پُردمن نے جواب دیا کہ میرا ہی نام پُردمن ہی تم نے تو مجکو سمدر مین پھینک دیا تھا اور پران لینا چاہا تھا لیکن نارائن جی کی کرپا سے مین جیتا بچ کر آج تم سے اپنا بدلا لینے آیا ہون جس طرح تم نے اپنی موت گھر مین پالی تھی اُسی طرح اب مجھ سے لڑائی کرو کوئی کسی کا باپ اور بیٹا نہین ہوتا جگت کی گت ہمیشہ سے اسی طرح چلی آتی ہی یہ بات سُنکر شمبر اسُر بہت سوچ اور کرودھ کرکے اپنی فوج سمیت پُردمن سے لڑنے کے واسطے شہر کے باہر نکلا اور گدا ہاتھ مین لے کر پُردمن سے للکار کر بولا کہ دیکھون اب پران تیرا کون بچاتا ہی جب یہ کہکر

شمبر دیت نے پُردمن پر گدا چلائی اور پُردمن نے اپنی گدا مارکر اُسکی گدا گرا دی تب شمبر اسُر نے اگن بان پُردمن پر چھوڑا جبکہ اُسکو بھی پُردمن نے جل بان مارکر بجھا دیا تب شمبر اسُر نے جھنجھلا کر بہت طرح کے ہتھیار پُردمن پر چلائے جب کہ پُردمن نے وہ سب بھی کاٹ کر گرا دیے تب دونوں آپس میں لپٹ کر کشتی لڑنے لگے جبکہ کشتی مین بھی پُردمن نہین ہارے تب شمبر دیت منتر کی بدیا سے اُپر تیمو برسانے لگا جبکہ پُردمن نے اپنے منتر سے تیمو برسانا بھی بند کر دیا تب شمبر دیت مایا کے بل سے پُردمن کو اُٹھا کر آکاش کی طرف لے اُڑا اُسوقت پُردمن نے کرودھ کر کے ایک تلوار شمبر دیت کے ایسی ماری کہ سر اُسکا بھٹے کی طرح کٹ کر زمین پر گر پڑا اور ساعت بھر مین اُسکی فوج کو بھی کاٹ ڈالا تب دیوتون نے خوش ہو کر آکاش سے اُپر پھول برسائے اور سنسار کے لوگ جو اُسکے ڈر سے ہوم اور جگ وغیرہ دھرم کا کاج نہین کرنے پاتے تھے وہ بھی خوش ہوے اور پُردمن کی بہت استُت کر کے بولے کہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا سامنا کوئی نہین کر سکتا تھا اب اُنکا بیٹا بھی ایسا بلوان پیدا ہوا جسکے برابر کوئی دوسرا شور بیر سنسار مین دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا

جو ایسو بل دیکھتے نج سُت کو بھگوان | کرتے من مین مُدت ہوے تھوڑن لوک کہان

پُردمن جی نے شمبر اسُر کو مار کر شری کرشن جی کی دُہائی اُس نگر مین پھیر دی تب مایا وتی نے خوش ہو کر اپنا خاص روپ رت کا بہت سُندر بارہ برس کی عمر کا بنا لیا اور اُن کھٹولے مین اپنے پت سمیت بیٹھکر دوارکا مین گئی اُسوقت پُردمن جی شیام گھٹا اور رت چندرما کی طرح دونوں آپس مین کیسے سُندر معلوم ہوتے تھے جیسے کالی گھٹا مین بجلی شوبھا دیتی ہے جبکہ وہ دونوں رکمنی جی کے محل مین آکر اُن کھٹولے سے اُتر کر کھڑے ہوئے تب سب استریاں شیام سُندر کی جو پُردمن جی کے ہرنے کے پیچھے بیاہی گئی تھین پُردمن جی کو جو شری کرشن جی کے برابر سُندر تھے دیکھکر چونک اُٹھین اور اُنکے من مین یہ سندیہ ہوا کہ شری کرشن جی یہ نئی سُندری اور کہین سے لائے ہین تب اُنھون نے اُسکی سُندرتائی دیکھنے کے واسطے چارون طرف سے آکر گھیر لیا اور یہ بھید کسی نے نہین جانا کہ یہ پُردمن ہین اُسوقت پُردمن جی نے سب استریون سے پوچھا کہ ہمارے ماتا اور پتا کہان ہین جب یہ بات سُنکر سب استریون کو تعجب معلوم ہوا تب اُنھون نے پُردمن جی کی طرف آنکھ اُٹھا کر اچھی طرح دیکھا تو بھرگ لتا کا چنھ اُنکی چھاتی پر نہین دکھلائی دیا تب اُنھون نے سمجھا کہ یہ شری کرشن جی نہین ہین کوئی دوسرا شخص ہے اور رکمنی جی نے پُردمن جی کا مُنھ دیکھکر اپنی سہیلیون سے کہا کہ بڑا بھاگ اُس استری کا سمجھنا چاہیے جسنے ایسا سُندر بیٹا پیدا کیا اور یہ اُس استری کی سُندرتائی مین اس بالک کے برابر ہی میرا بیٹا بھی جسکو کوئی چُرا لے گیا اسی صورت کا تھا پرمیشور کی دیا اور میرے بھاگ سے جو وہ لڑکا جیتا ہو کر وہی یہ آیا ہو تو تعجب نہین میرا بیٹا بھی رہتا تو اسی عمر کا ہوتا ایسا بچار کر رکمنی جی نے پُردمن جی سے پوچھا۔

دوہا

جنم بھیو کہہ گانوں مین کہا تمہارو ناؤن | کون تمہارے مات پت کیون آئے یہ ٹھانون

یہ کہتے ہی رکمنی جی کو پریم پیدا ہوا اور اُنکی چھاتی سے دودھ بہہ نکلا اور بائین آنکھ پھڑکنے لگی تب رکمنی جی کو نشواس ہوا کہ یہ میرا بیٹا ہے یہ بات سمجھتے ہی رکمنی جی نے چاہا کہ مین اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرون لیکن نہ اُٹھا گیا اپنے دھرم کے ایسا چیت سنجا مگر من مین شوچ بچار کر رہی تھین کہ اُسی وقت بسدیو اور دیوکی اور شری کرشن چندر نے وہان پہونچکر یہ حال دیکھا جبکہ شری کرشن جی انترجامی نے سب بھید جاننے پر بھی کچھ حال پُردمن کا کسی سے نہین کہا تب اُنکی اچھا سے نارد مُن نے وہان پہونچکر سب حال پُردمن کا

جیون کا تیون کہہ سُنایا اور رُکمنی جی سے بُولے کہ یہ تمھارا بیٹا ہی یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے دوڑکر پُردمن جی کو گود مین اُٹھالیا اور
سر اور مُنھ اُنکا چوم کر بلائین لینے لگین جسطرح بچھڑے ہوے بیٹے کے ملنے سے ماتا اور پتا کو خوشی ہوتی ہی اُسی طرح رُکمنی جی کو خوشی ہوئی
اور رُکمنی جی نے رت کو بھی اپنی گود مین بٹھا کر بہت پیار کیا۔

دوہا	دیکھو تیر چلت جبھی یا بدھ رُکمنی ماے		ہرکھو نجا کے چیت کی دھرکن کہی نہ جاے

شری کرشن جی بھی اپنے پتر اور پتوہ کو دیکھکر بہت خوش ہوے شیام سُندر انترجامی سب حال جانتے تھے کہ میرا بیٹا شمبر اسُر کے یہان ہی
لیکن اتنے دنون تک اُنھون نے یہ بھید رُکمنی جی سے نہین کہا تھا جبکہ پُردمن جی نے سر اپنا ماتا اور پتا اور دادا اور دادی کے چرنون پر
رکھکر اپنے بڑون کو پہچانا تب سب نے اُنکو اشیش دے کر پیار کیا اور بہت درب آدک اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور دوارکا باسی
سب استری پُرش اپنے اپنے گھر منگلاچار منا کر کہنے لگے کہ بسدیو نندن کا بڑا بھاگ ہی جو کھویا ہوا بیٹا ایک استری بہت سُندری
اپنے ساتھ لے کر اُنکے گھر چلا آیا۔

دوہا	ازناری موہے سبے دیکھو پُردمن روپ		بن دیکھے چھن نا رہین ایسے رُوپ انُوپ

بسدیو جی نے اچھی لگن مین بڑی دھوم دھام سے پُردمن جی کا بواہ رت کے ساتھ کردیا۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بُولے کہ اے راجا
پریچھت اسطرح کامدیو نے پُردمن کا جنم لے کر اپنی استری رت کو سُکھ دیا تھا۔

ادھیاے چھپّن[56]۔ بواہ کرنا شری کرشن جی کا جاموتی اور ستبھاما سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جن دنون پُردمن جی شمبر اسُر کے یہان تھے اُنھین دنون ستراجت جدُبنسی نے پہلے شری کرشن جی
کو من کی جھوٹی چوری لگائی پھر پیچھے سے شرمندہ ہوکر اپنی بیٹی اُنکو بواہ دی۔ اتنی بات سُنکر راجہ پریچھت نے بنیے کیا کہ اے کرپاندھان
ستراجت نے وہ من کہان سے پائی اور کسطرح شیام سُندر کو چوری لگائی اور پھر کیونکر اپنی لڑکی اُنکو بواہ دی۔ شکدیو جی بُولے کہ
ستراجت نام جدُبنسی دوارکا پُری مین رہتا تھا جب کہ اُسنے بہت دنون تک سُورج دیوتا کا تپ اور دھیان سچے من سے کیا تب
سُورج بھگوان نے خوش ہوکر اُسکو اپنا درشن دیا اور سیمنتک نام من اُسکو دے کر بُولے کہ تم اس من کو میرے برابر جان کر ہر روز اُسکی پوجا
بدھ کے موافق کیا کرو تو تم سدا سُکھ سے رہوگے اور جس نگر اور گھر مین یہ من رہیگی وہان روگ اور درد کسی کو نہو گا اناج کی تنگی نہین پڑیگی
اور جو کوئی سچے من سے اسکی پوجا اور استت کرے گا اُسکے گھر دھن اور سدھ بنی رہے گی یہ کہکر سُورج دیوتا انتر دھیان ہوگئے اور ستراجت
وہ من اپنے گلے مین باندھ کر اپنے گھر چلا آیا اور جوتشی سے اچھی ساعت پوچھکر اُس من کو بہت اچھے جڑاؤ سنگھاسن پر رکھا اور اپنے نیم
اور دھرم سے رہ کر ہر روز بدھ پُوربک اُسکی پوجا کرنے لگا اور پربھاؤ اُس من کا یہ تھا کہ جو کوئی شاستر کے موافق اُسکی پوجا کیا کرے اُسکو
بیس من سونا ہر روز وہ من دیا کرتی تھی جب کہ ستراجت اُس من پوجنے کے پرتاب سے تھوڑے دنون مین بڑا دھن وان ہوگیا تو
دولت کے غرور سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھنے لگا ایک دن وہ اشنان کر کے سیمنتک من اپنے گلے مین پہن کر شری کرشن جی کی سبھا
مین چلا جبکہ جدُبنسیون نے جو وہان بیٹھے تھے اُس من کا پرکاش سُورج کے برابر دیکھا تب وہ لوگ اُسکو سُورج سمجھکر شری کرشن جی
سے بُولے کہ اے دوارکا ناتھ آپ کا پرتاب اور جس سُنکر سُورج دیوتا آپ کے درشن کے واسطے آتے ہین یہ بات جدُبنسیون

کی سُنکر شری کرشن نے کہا کہ یہ سورج دیوتا نہین ہین ستراجت جادو نے سُورج دیوتا کا تپ کرکے سیمنتک من اُنسے پایا ہی وہی من اپنے گلے مین پہنے ہوے چلا آتا ہی جب کہ ستراجت سبھا مین پہونچکر جہان پر جادو لوگ چوپڑ کھیل رہے تھے بیٹھا اور شری کرشن جی اور سب جدبنسی اُس من کی طرف دیکھنے لگے تب وہ اپنے من مین کچھ سمجھکر وہان سے اُٹھکر جلدی اپنے گھر چلا گیا اسی طرح کبھی کبھی ستراجت وہ من اپنے گلے مین پہن کر وہان جایا کرتا تھا ایک دن جدبنسیون نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ من ستراجت سے لے کر راجا اُگرسین کو دیجیے کیونکہ ستراجت کو یہ من سُوبھا نہین دیتی یہ بات سُنکر شری کرشن جی نے کسی وقت ستراجت کی پرچھا لینے کے واسطے ہنس کر اُس سے کہا کہ راجا لوگ سب سے بڑے ہوتے ہین اسلیے جسکے پاس جو چیز اچھی ہو وہ اُسے راجا کو بھینٹ دیدیوے تو ایسا کرنے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اسلیے تم یہ من راجا اُگرسین کو جنھین ہم بھی اپنا بڑا جانتے ہین بھینٹ دے کر سنسار مین جس اُٹھاؤ یہ بات سُنتے ہی ستراجت جادو لالچ کے بس ہوکر اُداس ہوگیا اور اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر چُپ ہو رہا اور اُنکو ڈنڈوت کرکے اپنے گھر چلا آیا کرشن بھگوان کی اچھا سے کہ سُورج اور چندرما آدک سب دیوتون کے مالک وہی ہین اُسی دن سے جتنا گُن اُس من مین تھا وہ سب جاتا رہا اور ستراجت نے گھر جاکر پرسین اپنے بھائی سے کہا کہ شیام سُندر نے یہ من راجا اُگرسین کو دے دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا لیکن مین نے نہین دیا یہ بات سُنتے ہی پرسین سُورکھ نے دوارکا ناتھ پر کُرودھ کیا اور وہ من ستراجت سے لے کر اپنے گلے مین باندھ لیا اور گھوڑے پر چڑھ کر جنگل مین شکار کھیلنے کو چلا گیا وہان ایک ہرن کے پیچھے جو گھوڑا دوڑایا تو اپنے ساتھیون سے الگ ہوکر پہاڑ کی کندرا کے پاس جہان ایک شیر رہتا تھا جا پہونچا جیسے شیر نے گھوڑے کی ٹاپ سُنی ویسے باہر نکل کر پرسین کو گھوڑا اور ہرن سمیت مار ڈالا جب وہ شیر پرسین کے گلے سے وہ من لے کر اپنی کندرا مین گھسنے لگا تب جاموَنت ریچھ شری رام چندر جی کے بھگت نے وہان پہونچ کر اُس شیر کو کندرا کے دروازے پر مار ڈالا اور وہ من لے لیا۔

دوہا	دا کے اک کنیا ہتی مہا سُندری رُوپ		تا کے کھیلن کو دیُو وہ من مہا انوپ	.

اُس من کی روشنی سے جاموَنت کا مکان جو اندھیری کندرا مین تھا آٹھون پہر دن کی طرح اُجیارا رہنے لگا جب کہ پرسین کے ساتھ والون نے آکر ستراجت سے کہا کہ تمھارے بھائی نے جنگل مین ایک ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تو پھر اُسکا پتا بہت ڈھونڈھنے پر بھی نہین ملا اس لیے ہم لوگ لاچار ہوکر چلے آئے یہ بات سُنتے ہی ستراجت نے بڑا سُوچ کرکے اپنے من مین شبہہ کیا کہ شری کرشن جی نے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے مجھ سے کہا تھا سو مین نے اُنکو نہین دیا اسلیے اُنھون نے میرے بھائی کو جنگل مین مار کر وہ من لے لیا ہوگا ستراجت اس بات کا سُوچ اپنے من مین رکھکر دن رات اُداس رہنے لگا لیکن شری کرشن جی کے ڈر سے یہ بات کہہ نہین سکتا تھا ایک دن رات کو ستراجت کی استری نے اُسکو اُداس دیکھکر پوچھا۔

چوپائی	کہا کنت من سُوچت بھاری		موسے بات بتاؤ ساری

یہ بات سُنکر ستراجت نے کہا کہ اے پران پیاری استری کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اور وہ سب حال اپنے گھر کا دوسرے سے کہدیتی ہی کچھ اپنا بھلا بُرا نہین سمجھتی اسلیے اپنے من کا بھید جسمین کھٹکا ہو استری سے کہنا نہ چاہیے یہ بات سُنتے ہی وہ جھنجھلا کر بولی کہ مین نے کونسی بات تمھاری سُنکر باہر کہدی تھی جو تم ایسا کہتے ہو کیا سب استری برابر ہوتی ہین جب تک تم اپنے

اپنے من کا حال مجھکو نہ بتاؤگے تب تک مین آن جل نہ کرونگی یہ بات سُنکر ستراجت نے لاچاری سے کہا کہ جھوٹ سچ کا حال پرمیشور
جانے لیکن میرے من مین ایک بات کا شبہہ ہی وہ تجھ سے کہتا ہون تو کسی سے اس بات کی چرچا نہ کرنا جب کہ اُسنے کہا بہت اچھا کسی سے
نہ کہونگی تب ستراجت بولا کہ ایک دن شری کرشن جی نے مجھ سے سیمنتک من راجا اُگرسین کو دینے کے واسطے کہا تھا مین نے نہین دیا اس سے
مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ اُنھون نے پرسین کو جنگل مین مارکر وہ من لے لیا ہوگا دوسرے کی سامرتھ نہین ہی کہ میرے بھائی کو مار سکے ستراجت
یہ بات اپنی استری سے کہکر سو رہا لیکن اُسکی استری رات بھر سوچ بچار مین جاگتی رہکر جب پربات کال اُٹھی تب اُسنے اپنی سکھیون اور
داسیون سے کہا کہ شری کرشن جی نے پرسین کو مارکر سیمنتک من لے لیا ہی یہ بات میرے سوامی نے مجھ سے رات کو کہی تھی لیکن تم
لوگ کسی کے سامنے یہ چرچا نہ کرنا - اے راجا پریچھت استریون کے پیٹ مین کوئی بات نہین پچتی اسلیے جب یہ چرچا ہوتے ہوتے پھیل گئی
تب شری کرشن جی کے محل مین بھی جاکر کسی استری نے کہا کہ ایسی بات ستراجت کی استری کہتی تھی تب یہ جھوٹا کلنک سُنکر شری
کرشن جی کی استریان آپس مین یہ چرچا اور سوچ کرنے لگین تب اُنہین سے کسی نے شری کرشن جی سے بھی کہا کہ مہاراج آپکو ستراجت
اور اُسکی استری پرسین کے مارنے اور سیمنتک من لینے کا کلنک لگاتی ہی -

دوہا | جیہون دس پھیلی بات یہ جانت راجا رنک | سو آیا ہے اب کیسے جاسے مٹے کلنک

شیام سُندر یہ جھوٹا کلنک سُنکر پہلے اپنے من مین اُداس ہوگئے پھر کچھ سوچ بچار کر راجا اُگرسین کے پاس جہان بسدیو جی اور بلرام جی
آدک بہت سے جدبنسی بیٹھے تھے جاکر کہا کہ اے مہاراج سب لوگ مجکو جھوٹا کلنک لگاتے ہین کہ شری کرشن نے پرسین کو جنگل مین مارکر
سیمنتک من لے لیا ہی آپ حکم دیجیے تو مین پرسین اور اُس من کا پتا لگاکر اپنا کلنک چھڑاؤن جب راجا اُگرسین یہ بات سُنکر چپکے
نہین بولے تب شری کرشن جی دس بارہ جدبنسی اور پرسین کے سیوکون کو جو شکار کھیلتے وقت اُسکے ساتھ تھے لیکر اُسے ڈھونڈھنے
نکلے جہان جہان پرسین نے ہرن کے پیچھے گھوڑا دوڑایا تھا وہان گھوڑے کے سُم کا نشان دیکھتے ہوے چلے جب اُس جگہ جہان پرسین اور
اُسکے گھوڑے کی لاش پڑی تھی پہونچے تب وہان شیر کے پاؤن کا نشان دیکھکر جانا کہ شیر نے اسکو مار ڈالا لیکن اُس من کا پتا وہان نہ ملا
اس لیے موہن پیارے جدبنسیون سمیت شیر کے پاؤن کا نشان دیکھتے ہوے جب اس کندرا کے دروازے پر جہان جاموَنت
رہا کرتا تھا پہونچے تب کیا دیکھا کہ شیر مرا ہوا پڑا ہی لیکن من وہان بھی نہین دکھائی دیتی یہ اچنبھا دیکھکر جدبنسیون نے شری کرشن جی
سے کہا کہ مہاراج اس جنگل مین ایسا زبردست آدمی یا جانور کہان سے آیا جو شیر کو مارکر اور من کو لیکر اس کندرا مین گھس گیا ہم لوگون
نے اپنی سامرتھ بھر پرسین کو ڈھونڈھا پرسین کے مارے جانے کا اپجس اس شیر کو لگا اب آپ کا جھوٹا کلنک چھوٹ گیا
اس لیے پھر چلیے یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ چلو اس کندرا مین گھس کر دیکھین کہ شیر کو مارکر کون من کو لے گیا جدبنسی
بولے کہ مہاراج ہمکو اس اندھیری کندرا مین جاتے ڈر لگتا ہی اسمین جاکر اپنا پران کون دے ہم آپ سے بھی بنتی کرتے ہین
کہ اس بھیانک گپھا مین نہ جاکر دوارکا کو پھر چلیے ہم سب وہان جاکر کہینگے کہ شیر نے پرسین کو مارکر سیمنتک من لے لیا
اور اُس شیر کو نہ معلوم کون مارکر وہ من کندرا کے بھیتر لے گیا یہ حال ہم لوگ اپنی آنکھ سے دیکھ آئے ہین اس بات کے
کہنے سے آپ کا کلنک چھوٹ جائے گا جب مارے ڈر کے کوئی اُس کندرا مین نہین گیا تب شیام سُندر نے اپنے ساتھیون سے
کہا کہ میرا من سیمنتک من مین لگا ہی اسلیے مین کسی کا کچھ ڈر نہ رکھکر اکیلا اس کندرا مین جاتا ہون تم لوگ بارہ دن تک یہان ٹھہرکر اسکی راہ

دیکھنا جو مین بارہ دن تک کندرا سے باہر نکل آیا تو اچھا ہی نہین تو یہان کا حال گھر پر جا کر کہدینا۔

دوہا

دو دا دس دن کی اودھ کر گئے تہان جدرا۔ جادو جتنے سنگ تھے رہے دوار پر چھائے

اے راجا شری کرشن جی نے اُس اندھیاری کندرا مین تھوڑی دور جا کر کیا دیکھا کہ ایک مکان اور باغ بہت اچھا جامونت کے رہنے کا وہان بنا ہی اور جامونتی نام اُسکی بیٹی بہت سُندری وہ من ہاتھ مین لیے ہوے پالنے مین جھول رہی ہی اور جامونت سُو رہا ہی اور ایک داسی اُسکے پالنے کے پاس بیٹھی ہوئی ہی جیسے شری کرشن جی نے ہاتھ بڑھا کر سیمنتک من لینا چاہا ویسے اُس داسی نے جامونت کو پُکارا جامونت نیند سے جاگ کر شری کرشن جی کے ساتھ کشتی لڑنے لگا ستائیس دن تک برابر دن رات جامونت نے شری کرشن جی کے ساتھ یُدھ کر کے بہت داؤن اور پیچ اپنے کیے جب کوئی داؤن اُسکا دوار کا ناتھ پر نہین چلا اور لڑتے لڑتے مارے بھوک اور پیاس کے سب زور اُسکا گھٹ گیا تب شری کرشن جی نے ایک مُکا جامونت کے ایسا مارا کہ وہ گھٹنے کے بل بیٹھ گیا اُسوقت وہ اپنے من مین بچار کرنے لگا کہ سواے شری رام چندر جی اور لچھمن جی کے کوئی سنساری آدمی اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو ستائیس دن میرے ساتھ لڑ کر مجھے جیت سکے اسلیے میری جان مین یہ شیام روپ شری رام چندر جی کا اوتار معلوم ہوتے ہین جنکے ساتھ لڑنے سے میری یہ دشا ہو گئی۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب جامونت کے ہردے مین گیان کا پرکاش ہو کر اُسکو بشواش ہوا کہ یہ شری رام چندر کا اوتار ہین تب شیام سندر جگت ہتکاری انترجامی نے خوش ہو کر اُسی وقت شری رگھناتھ جی کا روپ دھر کر دھنُکو بان لیے ہوے جامونت کو درشن دیا جامونت وہ روپ دیکھتے ہی ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما کر کے اُنکے سامنے کھڑا ہو گیا اور بڑے پریم سے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ سب جگت کی اُتپت اور پالن کرنے والے انترجامی آپ نے برہمی دیا کی جو پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر مجکو اپنا درشن دیا تار دُمن مجھ سے کہہ گئے تھے کہ شری رام چندر جی شری کرشن جی کا اوتار لے کر تیرے گھر پر آوینگے اسلیے تریتا جُگ سے یہان رہ کر آپ کے درشن پانے کی آسا لگائے راہ دیکھتا تھا آج اپنے منورتھ کو پایا آپ تینون لوک کی اُتپت اور پالن کرنے والے ہو اور سب سے پہلے تھے اور مہا پرلے ہونے کے بعد بھی سواے آپ کے اور کوئی دوسرا نہین بنا رہے گا آپ مہاراجا دشرتھ کے بیٹے اور اجودھیا پُری اور سب جگت کے راجا ہین آپ کا آد اور انت اور بھید بید بھی نہین جان سکتے اور سنکھ چکر گدا پدم آپ کے ہتھیار ہین اور سب طرح کا سُکھ آپ کی کرپا سے جیون کو ملتا ہی اور آپ ہمیشہ آنند مورت رہتے ہین کسی بات کا سُوچ آپ کو نہین ہوتا اور آپ سب کا منورتھ پُورا کرنے والے ہین تینون لوک مین کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی مہما اور بھید کو جان سکے اور آپ شری لچھمن بھرت سترہن جی کے بڑے بھائی ہو کر شری سیتا مہارانی کے پت ایسے سُندر ہین کہ کامدیو بھی آپ کے روپ پر موہت ہو جاتا ہی اور آپ ہمیشہ شیش ناگ کی چھاتی پر شین کرتے ہین اور آپ نے مہاراجہ دشرتھ اپنے باپ کی آگیا سے راج چھوڑ کر شری لچھمن جی اور شری سیتا مہارانی سمیت چودہ برس تک بن باس کیا اور بن مین بہت سے راچھسون کو مار کر رکھیشور اور ہر بھگتون کو سُکھ دیا جب آپ نے سُوپنکھا راون کی بہن کی ناک کاٹ کر کھر اور دوکھن اور ترسرا آدک کو مار ڈالا تب راون جوگی کا بھیس بنا کر پنچ بٹی مین آیا اور شری سیتا جی کو اکیلی دیکھ کر چھل سے ہر لے گیا اور آپنے اپنے پانون مین آپ بسولا مارا جب سگریو بندر جو بال اپنے بھائی کے ڈر سے بیاکل تھا تمھاری شرن آیا تب

آپ نے بالی بندر ادھرمی کو مار کر سگریو کی اچھا پوری کی اور شری ہنومان جی کو اپنا بھگت اور سیوک سمجھکر اُنکو جس دیا جب آپ بڑی بھاری فوج ریچھ اور بندروں کی اپنے ساتھ لے کر سمدر کنارے پہونچے تب بھبھیکھن راون کا بھائی آپ کی شرن آیا آپ نے اُسکو لنکا بخش کر دیا جب کہ سمدر اگیان اور ابھمان کی راہ سے آپ کے پاس نہیں آیا تب آپ کے کرودھ کرنے سے سمدر کا پانی کھولنے لگا اور سمدر کے سب جیو بیاکل ہو گئے یہ حال دیکھتے ہی سمدر بنے یوریک آپ کے چرنوں پر آکر گر پڑا اور اپنا اپرادھ چھما کرانے کے واسطے ہاتھ جوڑکر بولا کہ مہاراج آپ نے درشن سب مجھے دے کر کرتارتھ کیا یہ دین بچن سنکر آپ اُسپر دیال ہوے پھر آپ سمدر میں پل بندھوا کر ریچھ اور بندروں کی فوج سمیت پار اُتر گئے اور راون کو کل پریوار اور فوج سمیت مار کر بھبھیکھن کو لنکا کا راج دیا اور سیتا جی کو ساتھ لے کر اجودھیا پوری میں آئے اور گیارہ ہزار برس وہان کا راج کیا اُن دنوں ترتیا جگ تھا تب سے آج میں تمہارا درشن جو برہما آدک دیوتوں کو جلدی دھیان میں نہیں ملتا پاکر اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہیں سمجھتا آپ دینا ناتھ جسطرح دیا کر کے اپنے چرن یہان لے آئے اُسی طرح دیال ہوکر آنے کا کارن بتلائیے یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ اے جاموت ہم تیری استت کرنے سے بہت خوش ہوے جو من تیری کنیا ہاتھ میں لیے کھیلتی ہے اُسی من کی چوری ستراجت جادو نے مجھے لگائی ہے اسلیے میں اپنا کلنک چھڑانے کے واسطے یہی من لینے آیا ہوں مجھے دے دو یہ بات سنتے ہی جاموت نے ہنسا اور جاکر منا سے خوش ہو کر بنے کہا کہ اے مہاراج مجھو میرے یہان ایک سیمنتک من اور دوسری جاموتی کنیا دو من ہین یہ دونوں آپ کی بھینٹ کرتا ہوں آپ دیا کر کے قبول کیجیے جسمین میرا اُدھار ہو یہ بات سنکر شیام سندر بولے کہ بہت اچھا ہم نے تیرا کہنا مانا چلیسے یہ بات جاموت نے سنی ویسے خوشی سے اپنی کنیا شری کرشن کو بیاہ کر وہ من جہیز میں دے دی۔ آگے کتھا سناکر شری کرشن جی بولے کہ اے پریکھیت ادھر تو شری کرشن جی ستائیسوین دن جاموت سے بدا ہو کر سیمنتک من اور جاموتی کو ساتھ لے کر اپنے گھر چلے اور اُدھر جدبنسیون نے جو بیس دن تک اُنکی راہ دیکھی پھر نا امید ہو کر وہان سے روتے اور پیٹتے دوارکا میں آئے جبکہ راجا اُگرسین اور بسدیو آدک دوارکا باسیون نے یہ حال سنا تب سب چھوٹے اور بڑے استری پُرش کھانا پانی چھوڑ کر بہت بلاپ کرنے لگے اور سب نے ستراجت کو گالیان دے کر بہت برا کہا اور بہت لوگون نے ستراجت کو مارنا چاہا لیکن بلرام جی نے اُنکو مارنے سے منع کر کے سمجھایا کہ تم لوگ چنتا مت کرو وہ اپنا شی پُرکھ سیمنتک من لیے آتے ہین تینون لوک میں کوئی ایسا نہیں ہے جو اُنکو مار سکے یا دُکھ دے سکے جب اُنکے سمجھانے پر بھی کسی کو دھیرج نہیں ہوا تب رکمنی آدک سب استریان کرشن چندر کی روتے روتے گھبرا کر اپنے محل سے باہر نکلین اور آپس میں اکٹھی ہو کر دوارکا باسیون سمیت موہنی مورت کو ڈھونڈھنے چلین۔

	دوہا	
سب مل کر کھوجن چلین بیاکل مہا شریر		ہاکمن پریم جل بیرہن دھرت نہین من دھیر

اے راجا پریکھیت نگر کے باہر جو دیو استھان اُنکو دکھلائی دیتے تھے وہان مانتا مان کر آگے چلی جاتی تھین جبکہ شہر کے باہر ایک کوس دیبی جی کے مندر پر پہونچین تب بدھ پور بک پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر بولین کہ اے امبکا ماتا تم سب کی اچھا پوری کرتے ہو اسلیے ہم لوگ تم سے یہ بردان مانگتی ہین کہ جسمین ہمارے پران ناتھ جلدی اپنا درشن دے کر ہم لوگون کا دُکھ دور کرین جس وقت دوارکا نام کی استریان دیبی جی سے یہ بردان مانگ رہی تھین اور راجا اُگرسین جدبنسیون سمیت اپنی سبھا میں بیٹھے سوچ کرتے تھے اُسی وقت

موہن پیارے سینتک اور جاموتی کو اپنے ساتھ لیے ہنستے ہوے راجہ اُگرسین کی سبھا مین جاکر کھڑے ہوگئے اُنکا چندر مکھ دیکھتے ہی بسدیو آدک نے بہت خوش ہوکر بہت زر اُنکے ہاتھ سے دان اور دچھنا دلوائی اور یہ حال سُنکر رکمنی آدک استریان بڑی خوشی سے گاتی بجاتی ہوئی اپنے اپنے مندر مین آئین اور ایک جد بنسی نے ہنسی کی راہ سے موہن پیارے سے کہا ۔

دوہا ۔ من کارن کچھ نہین گئے جاموںت کے دہام ۔ بیاہ کرن پہونچے وہان ماٹھن بر بہو گھنشیام

موہن پیارے نے یہ بات سُنکر ہنس دیا اور اُسی وقت ستراجت کو بُلا بھیجا اور سینتک مَن اُسے دیکر کہا کہ تم نے جھوٹا کلنک ہمکو من لینے اور پرسین کے مارنے کا لگایا تھا تمھارے بھائی کو شیر نے مارکر مَن لے لیا اور اُس شیر کو جاموںت بھالو مارکر مَن لے گیا جاموںت نے اپنی بیٹی بیواہ کر یہ مَن مجکو جہیز مین دیا ہی سو تم یہ مَن اپنا لیو جبکہ ستراجت نے وہ مَن دیکھکر سب حال سُنا تب شرمندہ ہوگیا اُسوقت تو وہ شیام سُندر کی اگیا کے موافق مَن لیکر اپنے گھر چلا گیا لیکن مَن مین بہت اُداس ہوکر کہنے لگا کہ دیکھو مین نے بڑا پاپ کیا کہ جھوٹا کلنک بیکنٹھ ناتھ کو لگایا اب مجکو مناسب ہی کہ ست بھاما اپنی بیٹی اُنکو بیواہ کر یہ مَن جہیز مین دیدون تو میرا اپرادھ چھوٹ جاے ۔

دوہا ۔ یہ کنیا جگ موہنی سُندر مہا سُوروپ ۔ سری جدپت کو دیجیے اسو رتن انوپ

جب ایسا بچار کر ستراجت نے اپنی استری سے پوچھا تب وہ بولی کہ ای سوامی تم نے بہت اچھا بچار ا ہی ست بھاما سری کرشن جی کو دیکر جگت مین جس لیجیے یہ بات سُنتے ہی ستراجت نے اچھی لگن ٹھہرا کر ست بھاما کا تلک اپنے پروہت کے ہاتھ بسدیو جی کے گھر بھیجدیا جب راجہ اُگرسین نے وہ تلک بڑی خوشی سے لے لیا اور دھوم دھام سے برات سجکر شیام سُندر کو بیاہنے آئے تب ستراجت نے شاستر کے موافق اپنی بیٹی سری کرشن جی کو بیواہ دی اور وہ مَن اور بہت رتن آدک جہیز مین دیا سری کرشن جی نے اور سب جہیز لے لیا لیکن وہ مَن اُسکو پھیر کر کہا کہ یہ مَن ہمارے کام کی نہین ہی کیونکہ ہم سے اسکی پوجا نہین بن پڑیگی یہ مَن تم اپنے یہان رکھو جب کہ تم نے اپنی بیٹی ہمکو بیواہ دی تب سب مال تمھارے گھر کا ہمارا ہوا اور جو تم نے ہمکو کلنک لگایا تھا اُس بات کا بھی کچھ اپنے مَن مین سوچ مت کرو اب ہم تم سے کچھ دُکھ نہین مانتے جسکا مال کھو جاتا ہی اُسکا شبہہ بہت آدمیون پر ہوتا ہی یہ سُنتے ہی ستراجت خوش ہوکر وہ مَن لے لیا اور شیام سُندر ست بھاما کو ساتھ لیکر باجے گاجے سمیت اپنے گھر آئے اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ ای سوامی سری کرشن چندر بیکنٹھ ناتھ کو جھوٹا کلنک کس سبب سے لگا تھا سُکدیو جی بولے کہ مُرلی منوہر نے بھادون سُدی چوتھ کا چندرما دیکھا تھا اسلیے اُنکو جھوٹی چوری لگی تھی ۔

دوہا ۔ بھادون سکلا چوتھ کو چاند نہارے جو ۔ یہ پرسنگ شرون کرے تو کلنک نہین ہوے

ادھیاے ستاؤن ۔ مارا جانا ستراجت اور ست دھنوا کا

سُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت جسطرح ست دھنوا جادو نے ستراجت کو مارکر سینتک مَن اُسکا لے لیا اور سری کرشن کے ڈر سے دوارکا چھوڑکر بھاگا وہ حال کہتے ہین سُنو ایک دن کسی نے دوارکا مین آکر شیام اور بلرام سے یہ سندیسا کہا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون کو دُرجودھن نے لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آدھی رات کو چارون طرف سے آگ لگوادی وہ لوگ اپنی ماتا سمیت

اپنی ماتا سمیت جل گئے یہ حال سنتے ہی دونون بھائیون کو ایسا سوچ ہوا کہ اُسی وقت رتھ پر چڑھکر اپنی پھوپھی اور بھائیون کی خبر لینے کے واسطے ہستناپور کو چلے گئے جب کہ شیام اور بلرام راجا درجودھن کی سبھا مین پہونچے تب کیا دیکھا کہ راجا درجودھن دھرتراشٹ آدک سب چھوٹے اور بڑے اُداس بیٹھے ہین اور بھیشم تیامہ اور درونا چارج کی آنکھون سے آنسو بہ رہے ہین اور گاندھاری آدک کورو کی استریان پانچون بھائیون کو یاد کرکے رو رہی ہین جب یہ حال دیکھکر شیام اور بلرام بھی اُنکے پاس جا بیٹھے اور جد ہشٹھر کا حال اُنسے پوچھا تو کسی نے کچھ جواب نہ دیا لیکن بدرجی نے شیام سُندر کے پاس جاکر آہستہ سے کہدیا کہ درجودھن آدک نے پانچون بھائیون کے پران لینے مین کچھ دھوکا نہین کیا تھا لیکن بھاری دیا سے وہ لوگ بچ گئے ہین یہ حال سُنکر شری کرشن جی وہان سے باغ مین اپنے ڈیرے پر چلے آئے – اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب کہ شیام اور بلرام ہستناپور کو چلے گئے تب اُنکے پیچھے دوارکا مین یہ حال ہوا کہ ست دھنوا جادو دوارکا باسی کے یہان جس سے پہلے ست بھاما کی منگنی ہوئی تھی اکرور اور کرت برما نے جاکر کہا کہ ایک تو ستراجت نے مجھے اکلنک من چرانے کا دوارکا ناتھ کو لگایا دوسرے اپنی بیٹی کی منگنی پہلے تم سے کرکے پھر شری کرشن کو بواہ دی اس سے ہمارا نام دھرائی ذات بھائیون مین ہوئی ان دنون شیام اور بلرام ہستناپور کو گئے ہین تو اُسکو مارکر کیون اپنا بیر نہین لیتا ہمارے نزدیک یہ بات اچھی ہے کہ رات کو ہم تینون آدمی ستراجت کے گھر پر چل کر اُسکو مار ڈالین اور اتنے دنون تک جو اُسنے سیمنتک من کے پرتاپ سے جمع کیا ہے وہ چھین لین یہ بات مان کر ست دھنوا رات کو اکرور اور کرت برما کے ساتھ ستراجت کے مکان پر گیا اور اکرور اور کرت برما کو دروازے پر کھڑا کردیا اور آپ اکیلا گھر کے بھیتر جاکر ستراجت کو جو نیند مین بیہوش سوتا تھا مار ڈالا اور جو کچھ سونا اور سیمنتک من اُسکے گھر مین تھا لیکر باہر چلا آیا جبکہ ستراجت کو مارکر تینون آدمی اپنے اپنے گھر چلے آئے تب ست دھنوا اکیلا اپنے گھر بیٹھکر سوچ کرنے لگا کہ دیکھو مین نے اکرور اور کرت برما کا کہنا مان کر شری کرشن جی سے بیر کیا اب نہ معلوم وہ میرا حال کیا کرینگے –

کرت برما اکرور لِل متا دیو مونہ آے	ساده کہے جو کپٹ کی تا سُون کہا بسا ے

جب ستراجت کی استری یہ حال اپنے پت کا دیکھکر رونے اور پیٹنے لگی اور ست بھاما نے یہ حال سُنتے ہی وہان جاکر یہ حال اپنے باپ کا دیکھا تب اُسنے پہلے بڑا بلاپ کیا پھر اپنی ماتا کو دھیرج دے کر لوتھ ستراجت کی تیل مین رکھوادی اور اُسی وقت آپ رتھ پر چڑھکر دُشٹ سنگھارن دیوکی نندن کے پاس ہستناپور کو گئی –

چوپائی

دیکھت ہی اُٹھ بولے ہری	گھر ہے کُشل چھیم سُندری	ست بھاما کہے جوڑے ہاتھ	تم بن کُشل کہان جدُ ناتھ

اے مہاپربھو ست دھنوا نے کو ادھرم کی راہ سے سوتے وقت میرے باپ کو مار کر سیمنتک من لے گیا –

چوپائی

دھرے نیل مین سُسر تمہارے	دور کرو سب سوچ ہمارے

ایسا کہکر جب ست بھاما شیام اور بلرام کے سامنے بلاپ کرنے لگی تب دوارکا ناتھ نے بھی بلرام جی سمیت آنکھون مین آنسو بھر کر ست بھاما سے کہا کہ تو اپنے من مین دھیرج دھر جو کچھ ہونا تھا وہ ہوچکا اب تیرا باپ تو جی نہین سکتا لیکن جس نے

تیرے باپ کو مارا ہی اُسکو ہم مارکر بدلا لیونگے اور جب تک ست دھنوا کو نہ مارینگے تب تک دوسرا کام نکرینگے جب یہ بات سُنکر ست بھاما کو کچھ دھیرج ہوا تب دوارکا ناتھ اُسی وقت بلرام جی اور ست بھاما کو ساتھ لیکر دوارکا کی طرف چلے جبکہ ست دھنوا نے سُنا کہ شیام اور بلرام ہستنا پور سے آتے ہین تب وہ رہنا اپنا دوارکا مین اُچت نجان کر سیمنتک من لیے ہوے کرت برما اور اکرور کے پاس چلا گیا اور ہاتھ جوڑکر بولا کہ سُنو بھائی مین نے تمہارے کہنے سے ستراجت کو مارکر بیکنٹھ ناتھ سے دشمنی کی اب شیام اور بلرام کے ہاتھ سے میری جان بچنا مشکل ہی اسلیے اب مین تمہارے شرن آیا ہون اپنے کہے کی لاج رکھکر جہان بتاؤ وہان مین چھپ کر رہون۔

چوپائی

سو پر کرو دھ کیے جدُناتھا۔ آدت لیے سُدرشن ہاتھا

مو کو جیودان اب دیجے۔ اپنی شرن راکھ اب لیجے

نہین تو ای اکرور تم ہمارا رتھ ہانکو ہم ہی شری کرشن جی سے لڑینگے۔

دوہا

نشت دھنوا سے ترت ہی اُتر کہیو سُنائے

ایرا دھی جدُناتھ کو کا پے راکھو جائے

ای نشت دھنوا تم اپنے اگیان سے یہ بات ہم سے کہنے آئے ہو پہلے تم نے نہین سمجھ لیا تھا کہ ستراجت کے مارنے مین شری کرشن جی ست بھاما کی سہایتا کرینگے ہم سے تمہاری رچھا نہین ہو سکتی جہان تمہارا من چاہے وہان بھاگ کر چلے جاؤ ہم بیکنٹھ ناتھ کے سیوک ہوکر ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمہارا ساتھ دیکر اُنکے ہاتھ سے اپنا پران کھووین اور شری کرشن جی سے بیر کرکے کوئی جیتا نہین بچ سکتا جنھون نے گوبردھن پہاڑ اپنی اُنگلی پر اُٹھا لیا اور بڑے بڑے جودھا اور راکھشون کو ساعت بھر مین مار ڈالا اُنسے کون لڑ سکتا ہی دنیا کے لوگ اپنے مطلب کے واسطے بہت سی باتین کہتے ہین لیکن بُدھمان آدمی کو چاہیے کہ اپنا نفع اور نقصان سمجھکر وہ کام کرے جسمین پیچھے سے دُکھ نہ پاوے ای راجا پریچھت جب اکرور اور کرت برما نے ایسی رُوکھی سُوکھی باتین نشت دھنوا سے کہین تب اُسنے اپنے جینے سے ناامید ہوکر وہ من اکرور کے سامنے پھینک دی اور آپ ایک گھوڑے پر جو چار سو کوس ایک دن مین جاتا تھا چڑھکر جنک کی طرف بھاگا جب کہ اُسی دن شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچکر اُسکے بھاگنے کا حال سُنا تب اپنے استھان پر بھی نہ جاکر ست بھاما کو محل مین بھیجدیا اور آپ اور بلرام جی دونون بھائی ایک رتھ پر چڑھکر ست دھنوا کے پیچھے دوڑے تو جنک پور کے پاس جاکر اُسکو گھیرا جب کہ اُسی جگہ گھوڑا نشت دھنوا کا مر گیا تب وہ شری کرشن جی کے رتھ کی آہٹ پاکر پیدل بھاگا جیسے شری کرشن جی نے اُسکو بھاگتے دیکھا ویسے بلرام جی کو رتھ پر چھوڑکر آپ اُسکے پیچھے دوڑے اور نزدیک پہونچکر سر اُسکا سدرشن چکر سے کاٹ لیا جب کہ اُسکا کپڑا وغیرہ ڈھونڈھنے پر بھی وہ من اُسکے پاس نہین نکلی تب بلرام جی سے آکر کہا کہ ای بھائی مین نے نشت دھنوا کو برتھا مارا اسواسطے کہ وہ من اُسکے پاس نہین نکلی نشت دھنوا کے مارتے وقت بلرام جی اُنکے ساتھ نہ تھے اس لیے پرمیشور کی مایا سے بلدیو جی کے من مین یہ سندیہہ ہوا کہ شیام سُندر نے وہ من ست بھاما کو دینے کے واسطے ہم سے چھپایا ہی تب اُنھون نے شیام سُندر سے کہا کہ ای بھائی وہ من کسی دوسرے کے پاس ہی تم دوارکا مین جاکر ڈھونڈھو ایک دن آپ سب حال کھل جائیگا مین متھلا پور کو دیکھتا ہوا پیچھے سے آؤنگا۔ اتنی کتھا سُناکر سُکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی انترجامی بلرام جی کے من کا حال جان کر وہان سے دوارکا پوری کو گئے اور بلرام جی متھلا پور مین آئے جبکہ جنک پور کے راجا نے بلدیو جی کے آنے کا حال سُنا تب اُنکو آدر کے ساتھ راج مندر پر لوا لے گیا اور بڑی خاطرداری سے اُنکو اپنے یہان رکھا جب راجہ دُریودھن نے جو بلرام جی سے پریت رکھتا تھا یہ حال سُنا کہ ان دنون بلرام جی شری کرشن جی سے دُکھ مان کر

جنک پور مین گئے ہین تب وہ جنک پور مین آیا اور بلرام جی کے پاس آکر گھوڑے آدرسے اپنے گھر لے گیا اور نیہ پوربک ہاتھ جوڑ کر بولا کہ مجکو بڑے بھاگ سے آپ کا درشن ملا اب میرے من مین یہ اچھا ہی کہ آپ کرپا کرکے تھوڑے دن یہان رہیے اور مجکو اپنا چیلا بناکر گدا جدھ سکھلائیے یہ بات سُننے اور اُسکی سچی پریت دیکھنے سے بلدیوجی دُرجودھن کو چیلا بناکر وہان گدا جدھ سکھلانے لگے اور شیام سُندر نے دوارکا مین پہونچ کر ستّ بھاما سے کہا کہ ستراجیت کے بدلے شت دھنوا کو ہم نے مار ڈالا لیکن وہ من اُسکے پاس نہین نکلی ستّ بھاما کو اِس بات کا شبہ اس سنکر من مین یہ سندیہہ پیدا ہوا کہ موہن پیارے وہ من بلرام جی کو دے کر مجھ سے بہانہ کرتے ہین ہین جب کہ اکرور اور کرت برمانے شت دھنوا کے مارے جانے کا حال سُنا تب وہ بھی اپنے پران کا ڈر مان کر دوارکا سے بھاگے کرت برما دکھن کی طرف چلا گیا اور اکرور جی پریاگ چھیتر مین چلے گئے اور وہان اسنان اور دان کرکے گیا جی مین جاکر پترون کا شرادھ کیا اور وہان سے کاشی جی مین آکر رہنے لگے اور اکرور پہر روز بیس من سونا سیمنتک من سے پاکر دان آدک اچھے کرم مین خرچ کر ڈالتے تھے اور شری کرشن انترجامی یہ حال جانتے تھے لیکن اُنھون نے یہ بھید کسی سے نہین کہا کہ اکرور سیمنتک من لے کر کاشی مین ٹکا ہی دوارکا باسی یہ سمجھتے تھے کہ اکرور اور کرت برمانے ستراجیت کے مارنے کے واسطے صلاح دی تھی اسی کارن شری کرشن جی کے ڈر سے وہ دونون بھاگ گئے ہین جب کہ بلرام جی کچھ دنون بعد دُرجودھن کو گدا جدھ سکھا کر دوارکا مین آئے تب مُرلی منوہر نے جدبنسیون کو ساتھ لے کر ستراجیت کی لوتھ تیل سے نکلوائی اور داہ اور کریا کرم اُسکا آپ کیا - اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بولے کہ اے راجہ پریچھت اکرور جی جس دیس اور گانؤن مین رہتے تھے اُس جگہہ ہرا بھرا سے پرجا بھی اچھا کے موافق پانی برستا تھا اور اناج مہنگا نہین ہوتا تھا اور وہان مری وغیرہ کوئی روگ نہوکر سب چھوٹے اور بڑے خوشی سے رہتے تھے جب کہ بیکنٹھ ناتھ کو یہ اچھا ہوئی کہ اکرور کو پھر بلانا چاہیے تب دوارکا پُری مین پانی نہ برسنے سے مہنگی اور روگ پیدا ہونے سے پرجا لوگ دُکھ پانے لگے یہ حال اپنا دیکھتے ہی جدبنسیون نے گھبراکر شری کرشن جی سے کہا -

چوپائی

ہم تو شرن تمھاری رہین	مہا کشٹ اب کاہے سہین

اے دینا ناتھ نہ معلوم پرمیشور کی کیا اچھا ہی جو پانی نہین برستا ہی ہم لوگ آپ کو چھوڑ کر اپنا دُکھ کس سے کہین آپ دیا کرکے کوئی تدبیر ایسی کیجیے جسمین ہم لوگون کا دُکھ چھوٹ جاے یہ آدھین بچن سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ جس دیش سے سادھو اور مہاتما چلا جاتا ہی وہان کے لوگ بہت طرح دُکھ پاتے ہین جب سے اکرور جی دوارکا چھوڑ کر چلے گئے تب سے یہان اناج کی مہنگی اور روگ کی بڑھتی ہی یہ بات سُنکر جدبنسی بولے کہ اے کرپا ندھان آپ نے سچ کہا ہم لوگ بھی یہ بات سمجھتے ہین لیکن آپ کے ڈر سے کہہ نہین سکتے اکرور جی جدبنسیون مین بڑے ہوکر آپ کے ڈر سے بھاگ گئے ہین جب تک وہ دوارکا مین رہے تب تک ہم لوگون نے دُکھ نہین پایا آپ دیا کرکے اکرور کو یہان بلائیے جسمین سب لوگ سُکھ پاوین یہ بات سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ بہت اچھا تم لوگ اکرور کو ڈھونڈھ کر سنمان پوربک یہان لے آؤ یہ بات سُنتے ہی پانچ سات جدبنسی ہرکارا اکرور کو ڈھونڈھنے نکلے جب کاشی جی مین پہونچکر پتا اُنکا پایا تب اُنکے پاس جاکر کہا کہ اکرور جی تمھارے بنا دوارکا باسیون نے بڑا دُکھ پایا شیام کے رہنے پر بھی وہان پانی نہ برسنے سے کال پڑا اسلیے شیام سُندر نے تم کو بلاکر کہا ہی کہ جو تم میری بھگت رکھتے ہو تو بے کھٹکے چلے آؤ -

چوپائی

سادھن کے بس شری ہت رہین | تن سے سب سکھ سمیت لہین

یہ بات سُنتے ہی اکرُور جی بڑی خوشی سے اُسی وقت سیمنتک من لے کر چند منسیون کے ساتھ دوارکا کو چلے جبکہ اکرور جی شہر کے پاس پہونچے
تب شیام اور بلرام آگے سے آکر اُنکو آدر سہت لے گئے جیسے اکرور دوارکا پُری مین پہونچے ویسے ہی اچھا سے پانی برسا اور اناج سستا
ہوکر سب کسی کا رُوگ چھوٹ گیا ایک دن شری کرشن جی نے اکرور کو اکیلے مین بلا کر کہا کہ اے چاچا تم اُداسی چھوڑ کر خوش رہا کرو ہم نے
تمہارا اپرادھ چھما کیا اور تمہارے پاس جو سیمنتک من ہے اُسکو کسی کے سامنے ہمارے پاس لے آؤ جسمین بلرام جی اور ست بھاما
کا سندیہہ چھوٹ جاے جسکا مال ہو اُسکو دینا چاہیے اور جبکہ مال کا مالک نہ رہے تب اُسکے بیٹے کو دینا چاہیے اور بیٹا بھی نہو تو
اُسکی استری کو دینا چاہیے استری بھی نہو تو اُسکی بیٹی کے بیٹے کو دینا چاہیے وہ بھی نہو تو اُسکے بھائی کو دیدے بھائی بھی نہو تو اُسکے کُل پرِوار
مین جو کوئی ہو اُسکو دیدیوے اور جو اُسکے کُل مین بھی کوئی نہو تو اُسکے گرُو کو دیدیوے گرُو بھی نہو تو گرُو کے بیٹے کو دیدیوے جبکہ وہ بھی
نہ رہے تب وہ مال براہمن کو دیدیوے دوسرے کا مال کسی کو لینا نہ چاہیے ستراجت کا بیٹا نہین ہے اس سے ست بھاما بیٹا یہ من
لے گا یہ بات سُنتے ہی اکرور جی نے وہ من راجا اُگرسین کی سبھا مین جہان پر بلرام جی آدک سب جدبنسی بیٹھے تھے لاکر شیام سُندر کے سامنے
رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو یہ من لے کر میرا اپرادھ چھما کیجیے آج تک جتنا سونا اس من نے مجکو دیا وہ سب مین نے اچھے کرم
مین خرچ کر ڈالا جب وہ من دیکھکر بلرام جی اور ست بھاما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب وہ دونون بہت شرمندہ ہو کر شری کرشن جی
کے چرنون پر گر پڑے اور بلرام جی نے رو کر کہا کہ اے دینا ناتھ مجھسے بڑا اپرادھ ہوا جو آپ کے اُوپر جھوٹا سندیہہ کیا اس سے
اب مین جنگل مین جا کر مر جاؤنگا کیونکہ اب مین اس لائق نہین رہا کہ آپ کو اپنا مُنھ دکھلاؤن جب کہ یہ حال بلرام جی کا شری
کرشن جی نے دیکھا تب اُنکو اپنی چھاتی سے لگا لیا اور بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین نے تمہارے
سندیہہ کرنے سے کچھ بُرا نہین مانا سنسار مین مایا رُوپی استری اور دھن دونون بہت بُری ہوکر استری اور پُرش اور پِتا اور پُتر مین
بیر کرا دیتی ہین اسلیے گیانی آدمی کو ان دونون سے بہت پریت کرنا نہ چاہیے جبکہ شیام سُندر نے اُنکو اسی طرح بہت دھیرج دے کر
سیمنتک من ست بھاما کو سونپ دیا تب اُسکے بھی من کا سوچ چھوٹ گیا۔ اتنی کتھا سُنکر راجا پریچھت نے پوچھا کہ اے منی ناتھ جب اکرور جی ایسا
گُن رکھتے تھے تب ستراجت اُنکے سامنے کیون مارا گیا اور وہ آپ کسو واسطے بھاگ گئے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا جس دن سے اکرور نے
شت دھنوا کو ستراجت کے مارنے کی صلاح دی تھی اُسی دن سے سب گُن اُنکے جاتے رہے تھے یہ بات سُنکر راجا پریچھت بولے کہ اے
مہاراج آپ نے سچ کہا بُری سنگت کرنے مین سواے ہان کے کچھ لابھ نہین ہوتا اکرور کا شُبھ گُن جاتا رہا تو کون تعجب ہے لیکن آپ یہ کہیے
کہ اکرور مین یہ سب گُن کسطرح پرگٹ ہوے تھے شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا ایک سمے کاشی پُری مین اپرکمن ہوکر بڑی تہلکی پڑ رہی تھی
اور اُنھین دنون سُپھلک نام جادو بڑا دھرماتما اور ست بادی اور ہر بھگت کسی سنجوگ سے وہان جا پہونچا جبکہ اُسکے پہونچتے ہی ہرا بھرا چھا
سے بڑا پانی برس کر سب لوگون نے سُکھ پایا تب کسی راجا نے خوش ہوکر گاندنی نام اپنی لڑکی اُسکو بیاہ دی اُسی لڑکی سے اکرور پیدا
ہوکر سپھلک کا گُن اُنمین پرگٹ ہو گیا۔

دوہا	من لیلا ادبھت مہا کہے سُنے جو کوے		تا کہ کبھو ان جگت مین کچھ کلنک نہین ہوے	

ادھیاے اٹھاون

بواہ کرنا شیام سُندر کا کالندی اور ستیا اور بھدرا اور لچھمنا آدک سے

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجہ پرچھیت شیام سُندر ستراجت کا مرنا سُنکر جدھشٹر آدک کو بنا دیکھے ہستنا پور سے چلے آئے تھے اسلیے مَن اُنکا جدھشٹر اور ارجن آدک سے بھینٹ کرنے کو چاہتا تھا اور حال جدھشٹر آدک کا اس طرح پر ہی کہ جب راجا دُرجودھن نے پانچون بھائی پانڈوا ور کُنتی اُنکی ماتا کو لاکھ کے قلعہ مین رکھکر آگ لگا دی تب وہ لوگ سُرنگ کی راہ سے جو بدرجی نے پہلے سے بنا رکھی تھی باہر نکال آئے اور سنیاسی کے بھیس مین اپنے کو چھپا کر کہین رہنے لگے اور ایک بھلنی اپنے پانچون بیٹون سمیت جو اسی قلعہ مین جل کر مر گئی تھی اُسکی ہڈی دیکھنے سے دُرجودھن کو یقین ہوا کہ جدھشٹر آدک جل گئے اور اُنھین دنون راجا دُرپد نے اپنی بیٹی کا سوئمبر رچا وہان پر دُرجودھن آدک سب پرتھوی کے راجا اکٹھا ہوے اور بید بیاس اور دھوم رکھیشور کے کہہ جانے سے ارجن آدک پانچون بھائی اپنی ماتا کو کسی جگہ چھوڑ کر سنیاسی کا بھیس بنائے ہوے اس سوئمبر مین پہونچے جسوقت دُرپدی جیندر مکھی سُوطون سنگار کیے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا پہنے پھولون کا گجرا ہاتھ مین لیے جہان سب راجا بیٹھے تھے وہان آکر کھڑی ہوئی اُسکی سُندرتائی دیکھکر سب چھوٹے چھوٹے موہت ہو گئے اُسوقت دھرشٹ دُمن دروپدی کے بھائی نے پکار کر کہا کہ جو کوئی کڑاہ مین مچھلی کی پرچھائین دیکھکر سر نیچا کیے ہوے مچھلی کو بیدھے گا اُسکو یہ لڑکی مین بواہ دونگا یہ بات سُنتے ہی راجا سسپال نے وہ دھنکھ جو مچھلی بیدھنے کے واسطے راجہ دُرپد نے وہان رکھوایا تھا اُٹھانا چاہا جب وہ دھنکھ نہین اُٹھا سکا تب شرمندہ ہو کر پھر آیا اور یہی حال راجا جراسندھ کا بھی ہوا تب کرن نے وہ دھنکھ چڑھا کر مچھلی کو بیدھنا چاہا اُسوقت دروپدی کرن سے بولی کہ تو سوت کا بیٹا ہو کر ایسی سامرتھ نہین رکھتا کہ مجھکو بواہ لیجاے یہ بات سُنتے ہی کرن نے دروپدی کی طرف دیکھکر وہ دھنکھ پرتھوی پر دھر دیا اور اپنی جگہ پر آبیٹھا جب کہ یہ حال اُن لوگون کا دیکھکر اور دوسرے راجا مچھ بیدھنے سے نراس ہو گئے تب ارجن نے جدھشٹر اپنے بڑے بھائی کی اگیا لے کر جیسے اُس مچھ کو اپنے بان سے بیدھ ڈالا ویسے دروپدی نے جیمال ارجن کے گلے مین پہنا دی یہ حال دیکھتے ہی دوسرے راجون نے ڈاہ سے آپس مین کہا کہ بڑے سوچ اور شرم کی بات ہی جو ہم لوگون کے سامنے یہ سنیاسی راجا کی بیٹی کو لیجاوے جبکہ ایسا بچار کر مورکھ راجون نے ارجن کا سامنا کیا تب پانچون بھائی پانڈون کو لڑائی مین جیت کر دروپدی کو اپنی ماتا کے پاس لے آئے اور کُنتی ماتا کی اگیا سے ارجن آدک پانچون بھائیون نے اُسکو اپنی استری بنا کر رکھا جب یہ حال دُرجودھن کو معلوم ہوا کہ جدھشٹر آدک پانچون بھائی نہین جلے اور جیتے بچ گئے ہین تب بدرجی کو بھیجکر اُنکو بلا بھیجا اور آدھا راج اپنا اُنکو بانٹ دیا جبکہ جدھشٹر آدک پانچون بھائیون نے آدھا راج اپنا پایا تب وہ ہستنا پور کے پاس اندر پرستھ نام ایک شہر بہت اچھا بسا کر آنند سے راج کرنے لگے اور بہت راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا یہ حال سُنکر موہن پیارے کئی جدبنسیون کو اپنے ساتھ لے کر اندر پرستھ کو گئے جب کہ دیوکی نندن اُس شہر کے پاس پہونچے اور جدھشٹر آدک پانچون بھائی یہ حال سُنتے ہی آگے سے آکر اُنکو سنمان پُوربک راج مندر پر لے گئے اور شری کرشن جی نے کُنتی کے پاس جا کر اُنکے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کُنتی نے شیام سُندر کو گود مین بیٹھا کر بہت پیار کیا جب کہ دروپدی کُنتی کی اگیا سے گھونگھٹ کاڑھے ہوے پھر چرنون پر گر پڑی تب شیام سُندر نے اُسکے سر پر ہاتھ رکھکر آشیرباد دیا پھر کُنتی نے شری کرشن جی کو جڑاؤ چوکی پر بٹھا کر خوشی سے اُنکی آرتی کی اور چھپن پرکار کے بنجن بنا کر کھلائے جب شیام سُندر بھوجن کر کے پان

اور الایچی کھانے لگے اُسوقت کنتی نے بسدیو اور دیوکی اور سورسین اور بلرام جی آدک کی کشل پوچھکر اُنسے کہا کہ مہاراج تمھاری کرپا کا حال مین کہان تک کہون پہلے اکرور کو تم نے میری سُدھ لینے کو بھیجا دوسری مرتبہ آپ آئے ۔

دوہا

جب تم پیارے پریت کر پوچھو شری اکرور ۔ تب ہی من دھیرج بھیو گیو کشٹ سب دور

اے دینا ناتھ اُسی دن سے مین نے جانا کہ آپ میرے سہایک ہین جب آپ ایسے ترلوکی ناتھ میری رچھا کرنے والے ہین تو مین کسی کا ڈر نہین رکھتی مجکو اس بات کا نشچو اس ہے کہ جو کوئی آپ کی شرن آتا ہے اُسکو دُکھ نہین ہوتا جسطرح آپ اپنے بھگت اور تینون لوک کا دُکھ چھُڑا دیتے ہین اُسی طرح میرے بیٹون کو بھی اپنی شرناگت جان کر اُنکی رچھا کیجیے ۔

چوپائی

جب جب بپت پڑی ہے بھاری ۔ تب تب رچھا کری ہماری
اُہو کرشن تم پر دُکھ ہرنا ۔ پانچون بھائی تمھری شرنا

جسطرح ہرنی اپنے جھنڈ سے الگ ہو کر بھیڑیے کا ڈر رکھتی ہے اُسی طرح میرے پانچون بیٹے دُرجودھن آدک سے اپنے پران کا ڈر رکھتے ہین جب کُنتی یہ کہہ چکی تب جدھشٹھر نے شری کرشن جی کے آگے ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے ترلوکی ناتھ مین جانتا ہون کہ پچھلے جنم مین کوئی اچھا کرم مجھ سے ہوا تھا جسکے پرتاب سے آپ کے چرنون کا درشن جو برہما دک کو جلدی دھیان مین نہین ملتا مجکو ملا ۔

دوہا

جن چرنن کی رین سے مم گھر کیو پنیت ۔ کہہ مکھ سے برنن کرون مالکن پربھو سونیت

اے مہاپربھو ہم لوگ اناتھ ہو کر سوائے آپ کی دیا اور کرپا کے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے مجکو ایسی سامرتھ نہین ہے کہ آپ بیکنٹھ ناتھ کی اُستت برنن کرسکون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جان کر دیا کی راہ سے یہان کرپا کی اُسی طرح چار مہینے برسات بھر یہان رہ کر اپنے داسون کو سُکھ دیجیے یہ دین بچن کنتی اور جدھشٹھر کا سُنتے ہی برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بہت دھیرج دیا اور چار مہینے وہان رہ کر نت نئے سُکھ اُنکو دینے لگے ایک دن شیام سُندر اور ارجن راجا جدھشٹھر سے اگیا لیکر اور رتھ پر بیٹھکر جنگل مین شکار کھیلنے گئے ارجن نے کئی شیر اور چیتے اور ریچھ اور سوکر اور ہرن اور سابر وغیرہ کا شکار مارا اور ہرن اور سابر کا ماس راج مندر پر بھیجدیا جبکہ بہت محنت کرنے سے شیام سُندر اور ارجن کو پیاس لگی تب دونون نے جمنا کنارے جاکر پانی پیا اور ایک درخت کے سایہ مین سو گئے ۔

دوہا

شری جمنا شوبھت مہاجامین اُٹھے ترنگ ۔ شیتل پون بہے سدا پھولے کمل سُرنگ

جبکہ ارجن تھوڑی دیر سو کر ٹہلتے ہوے جمنا کنارے گئے تب کیا دیکھا کہ جمنا جل مین سونے کا جڑاؤ مندر بنا ہے اور اسمین ایک لڑکی بہت سُندر بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہے یہ چرتر دیکھتے ہی ارجن نے اُس لڑکی سے پوچھا کہ تم کسکی بیٹی ہو اور کیا نام ہے اور کسواسطے یہان اکیلی بیٹھی ہوئی تپ کرتی ہو ۔

یہ سُنکر بولی تبھی مہا منوہر بام ۔ پتا ہمارے سورج ہین کالندی مم نام

جن دنون شری کرشن چند آنند کند برندابن مین بہار کرتے تھے تبھی سے مین اُس موہنی مورت پر موہت ہو کر اُنکو اپنا پت بنانا چاہتی ہون مین نے نسچا پا چاکر منا سے یہ پرن کیا ہے کہ سوائے بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بیاہ نہین کرونگی سورج دیوتا نے میری اچھا جان کر یہ مندر رہنے کے واسطے بنوا دیا ہے اپنے پتا کی اگیا سے دن رات یہان رہ کر ہر چرنون کا دھیان اور سمرن کرتی ہون لیکن مین نے سُنا ہے کہ شیام سُندر پر بہت استریان مہا سُندری موہت ہو کر آٹھون پہر اُنکی سیوا مین رہا کرتی ہین اسلیے مجھ غریب بیچاری کو اُنکے پاس

دوارکا مین پہونچنا بہت کٹھن ہی جو وہ دیال ہوکر اپنا درشن دیوین تو میری کامنا پوری ہو جاوے۔

چوپائی

وہ سب کے من کی گت جانین | واسن کی بنتی نت مانین | جب تو نہین پوجے مم آسا | تب لو جل مین کرون نواسا

ارجن یہ بات سُنتے ہی وہان سے ہنستے ہوے شیام سُندر کے پاس آکر بولے کہ مہاراج جمنا جل مین ایک مہا سندری تمکو اپنا پت بنانے کے واسطے تپ کرتی ہی ایسے بھاگوان ہو کہ تمھارے پیچھے پیچھے مہا سُندر استریان دوڑا کرتی ہین یہ سُنتے ہی شیام سُندر وہان سے اُٹھکر جمنا کنارے چلے گئے اور ارجن نے پہلے سے جاکر اُس چندر مُکھی سے کہا کہ جنکو تم اپنا پت بنایا چاہتی ہو وہی دوارکا ناتھ ابناشی پُرکھ یہان آتے ہین جیسے یہ بات کالندی نے سُنی ویسے مارے خوشی کے آگے دوڑکر ہر چرنون پر گرپڑی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر سامنے کھڑی ہوگئی جبکہ شیام سُندر نے اُسکی سچی پریت دیکھکر ہنستے ہوے اُسکا ہاتھ پکڑ لیا تب کالندی نے بنتی کرکے کہا کہ اے پران ناتھ مین ہنسا با چاکر منا سے آپ کی داسی ہوکر آپ کے ساتھ چلنے کو تیار ہون لیکن سنساری بیوہار اور بید اور شاستر کی مرجاد جو آپ نے بنادی ہی اُسکے موافق چلنا چاہیے یہ بات سُنکر شیام سُندر نے اُسی وقت سُورج دیوتا کے پاس جاکر کہا کہ تم اپنی بیٹی ہمکو دو جب سُورج دیوتا نے اُسی وقت وہان آکر وہ کنیا شری کرشن جی کو سنکلپ دی تب شیام سُندر اُسکو رتھ پر چڑھاکر اندرپرستھ مین لے آئے وہان پر بشوکرما نے پہلے سے بیکنٹھ ناتھ کی اچھا کے موافق ایک مکان بہت اچھا بنا رکھا تھا اسی مین کالندی (جمنا جی) کو اُتارکر ایک رُوپ اپنا اسکے پاس رکھا اور دوسرے رُوپ سے ارجن کو ساتھ لیے ہوے کُنتی کے گھر چلے گئے ایک دن راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی سے کہا کہ اے مہاراج ایسی دیا کیجیے کہ جسمین میرے رہنے کے واسطے ایک مکان بہت اچھا ہو جاے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے بشوکرما کو آگیا دی تو اُسنے دوارکا پُری ایسے بہت مکان جدھشٹھر آدک کے رہنے کے واسطے جلدی بنا دیے جب پانچون بھائی خوشی سے اُسمین رہنے لگے تب ایک دن رات کو جہان شری کرشن جی اور ارجن بیٹھے تھے اگن دیوتا نے آکر شری کرشن جی سے بنے کیا کہ اے مہاراج مجکو اجیرن کا رُوگ پیدا ہوا ہی وہ کسی طرح نہین جاتا جو مین نندن بن کو جہان بہت سی جڑی بوٹی گُن وان لگی ہین جلا دون تو میرا رُوگ چھوٹ جاے یہ سُنکر شری کرشن جی مہاراج نے کہا کہ بہت اچھا تم جاکر اسکو جلا دو تب اگن دیوتا نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج اُس باغ کی رچھا اندر کرتا ہی جو مین اکیلے جاؤن تو اندر پانی برساکر میری جوالا کو ٹھنڈی کر دے گا یہ بات سُنکر لچھمی پت نے ارجن سے کہا اے بھائی تم اگن کے ساتھ جاکر نندن بن کو اس سے جلوا دو جسمین اسکا رُوگ چھوٹ جاے ارجن بیکنٹھ ناتھ کی آگیا کے موافق دھنکو بان اُٹھاکر اگن کے ساتھ چلے اور باغ مین پہونچ کر اگن سے کہا کہ تم اپنی اچھا کے موافق اس باغ کو جلا دو مین تمھاری رچھا رنے کے واسطے کھڑا ہون جب کہ اگن دیوتا آم املی بیر پاکر تیبر تھوا جامن کمنی کچنار گولر وغیرہ سب درخت وہان کے چارون طرف سے جلانے لگا اور سب پشُ اور پنچھی آدک وہان کے اپنا اپنا پران لے کر جدھر تدھر بھاگے اور دُھوان اُسکا آکاش مین پہونچا تب راجا اندر نے میگھ پت کو بُلا کر حکم دیا کہ تو ابھی جاکر ایسا پانی نندن باغ پر برسا جسمین سب آگ بجھ جاوے اور کوئی پشُ اور پنچھی جلنے نہ پاوے جب یہ آگیا پا کر میگھ راجا نے دل بادل کی فوج ساتھ لے کر نندن باغ پر جاکر پانی برسانا چاہا تب ارجن نے پون مار کر سب بادل کو اس طرح جہان تہان اُڑا دیا جس طرح ہوا سے رُوئی کے گالے اُڑ جاتے ہین اور اپنے بانون سے نندن باغ کے چارون طرف ایسا پنجڑا بنا دیا کہ جسمین کوئی پشُ اور پنچھی وہان کا باہر نہ جا سکے اور پانی بوندی بھی وہان نہ پہونچ سکے جب کہ اگن دیوتا آنند پور بک

وہ باغ جلاتے ہوے مے نام دانو کے مکان کے پاس پہونچے تب اُس دانو نے جلنے کے ڈر سے ارجن کے پاس آکر بنے کیا کہ اے ارجن مار
مجکو اپنی شرناگت سمجھکر میرا پران اس اگن کے ہاتھ سے بچاؤ یہ دین بچن سُنتے ہی ارجن نے خوش ہو کر اگن سے کہہ دیا کہ تم مے دانو کا گھر
نہ جلاؤ جب اگن دیوتا نے ارجن کی اگیا سے مے دانو کا مکان چھوڑ کر سب نندن باغ کو جلا دیا تب مے دانو نے ارجن کا احسان مان کر اُنسے
مترتا کی اور اپنی مایا سے ایک مکان سبھا کا بہت اچھا جدھشٹھر آدک کے بیٹھنے کے واسطے اندر پرستھ مین بنا دیا جسے دیکھ کر ہم لوگ موہت
ہو جاتے تھے اُسمین کئی جگہ ایسے کنڈ بلور کے صاف بنے تھے جسکو دیکھکر پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کئی جگہ پانی بھرے ہوے کنڈ
سوکھے دکھلائی دیتے تھے ایک دن راجا درجودھن اُس مکان کے دیکھنے کو وہان گیا جب پانی مین بھیگنے کے شبہے اُسنے اپنا جامہ اُٹھایا تب
بھیم سین ہنسنے لگے اس سے درجودھن بہت شرمندہ ہو کر اپنے گھر چلا آیا اور اُسی دن سے درجودھن نے پانڈون کے ساتھ بہت
دشمنی اپنے من مین پیدا کی۔ جب اگن دیوتا کا روگ ارجن کی سہایتا سے چھوٹ گیا تب اُسنے بہت خوش ہو کر گانڈیو نام دھنکھ
اور دبیہ کوچ اور ایک رتھ اور چار گھوڑے سفید رنگ کے اور دو ترکش جسکے بان کبھی نہین گھٹتے تھے اور ایک تلوار اور ڈھال
بہت اچھی ارجن کو دی۔

دوہا	کالندی سکھ دین کو پانڈستن کے کاج		اگن بہار انچاسے کے رہے تہان جدراج	

جبکہ شیام سُندر نے چار مہینے اندر پرستھ مین رہ کر راجا جدھشٹھر سے بدا ہونا چاہا تب پانچون بھائی پانڈو اور کُنتی اور دروپدی آدک بہت اداس
ہو گئے اسلیئے بسدیو نندن اُنکو دھیرج دے کر ارجن اور کالندی کو ساتھ لے کر جب کئی دن مین آنند پور یک دوارکا مین پہونچے تب اُنکے درشن
سے سب چھوٹے اور بڑون نے سُکھ پایا کئی دن بعد راجا اگرسین سے شری کرشن جی نے کہا کہ مہاراج کالندی سورج دیوتا کی بیٹی جو
ہمارے ساتھ آئی ہے اُسکا بواہ میرے ساتھ کر دیجیے یہ بات سُنتے ہی راجا اگرسین نے اچھی لگن مین شری کرشن جی اور جمنا جی کا بواہ
بڑی دھوم دھام سے کر دیا اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح مرلی منوہر متر بندا کو بواہ لائے تھے اُسکا حال سنو کہ
شری کرشن کی پھوا راج ادیبی نام اُجین کے راجا سے بیاہی گئی تھی جبکہ اُسکی متر بندا نام کنیا بہت سُندر اور چندر مکھی پیدا ہو کر بیاہ ہونے
جوگ ہوئی تب راجہ متر سین اُسکے بھائی نے اُسکا سویمبر رچکر سب جگہ نیوتہ بھیجا بہت دیس کے راجا وہان آکر اکٹھا ہوے یہ حال سُنکر
بسدیو نندن انترجامی بھی جنکی چاہنا اور بھگت وہ کنیا اپنے ہردے مین رکھتی تھی ارجن سمیت اُجین کو گئے اور جہان پر دیس دیس کے
پرتاپی راجا سویمبر مین بیٹھے تھے وہان جا کر کھڑے ہوے اُسی وقت متر بندا نے سولھون سنگار کیے ہاتھ مین جیمال لیے اُس استھان
پر آکر جیسے شری کرشن جی کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہو کر وہ مالا اُنکے گلے مین ڈال دی یہ حال دیکھکر سب راجا لوگ اپنے اپنے من
مین پچھتانے لگے اور راجا درجودھن جو اپنے بھائیون سمیت وہان گیا تھا من مین ڈاہ پیدا کر کے متر سین اور بند سین راج کنیا کے بھائیون
سے بولا کہ سنو بھائیو کرشن تمھارے ماما کا بیٹا راجا کی بیٹی کو بواہ لیجائیگا تو اسمین ساری لوگ تمھاری ہنسی کرینگے اس لیے تم
اپنی بہن کو سمجھا دو کہ وہ اُنسے اپنا بواہ نہ کرے نہین تو سب راجون مین تمھاری ہنسی ہوگی یہ بات سُنتے ہی جیسے متر سین نے
اپنی بہن کو جا کر سمجھایا ویسے وہ شیام سُندر کے پاس سے ہٹ کر الگ کھڑی ہو گئی تب ارجن نے جھک کر شری کرشن جی کے کان
مین کہا کہ مہاراج آپ اسوقت جو کسی کا لحاظ کرینگے تو بات بگڑ جائے گی جو کچھ کرنا ہو وہ جلد کیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے
جھپٹ کر سویمبر کے بیچ مین متر بندا کا ہاتھ پکڑ لیا اور اُسکو اپنے رتھ پر بیٹھا کر دوارکا چلے یہ حال دیکھکر دوسرے راجا جو وہان تھے اپنے اپنے

دوسرے راجہ جو وہان تھے اپنے اپنے رتھ اور گھوڑون پر چڑھکر اُنکے پیچھے دوڑے اور بہت طرح کے ہتھیار لیے ہوے اُنکو چارون طرف سے گھیر لیا جب دیت سنگھارن نے دیکھا کہ بنا لڑے یہ لوگ پیچھا نہ چھوڑینگے تب اُنھون نے کئی بان ایسے مارے کہ سب راجا اُدھر ادھر بھاگ گئے اور شیام سُندر نے آنند پُوربک دوارکا مین پہونچکر شاستر موافق منتر بدا کے ساتھ ابنا بواہ کیا ۔

دوہا | تا کے انگ پرسنگ تے مُدت بھئے جدرائے | | نہا وا کے بھاگ کی کا سُون برنی جاسے |

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرکھیت اب جسطرح شیام سُندر نے سیتا نام ا ستری سے بواہ کیا تھا وہ حال سُنو کہ نگن جیت اجودھیاپُری کے راجا نے سیتا نام اپنی کنیا کا سویمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو آدمی میرے ساتون بیلون کی ناتھ ایک مرتبہ ناتھ ڈالیگا اُسکو مین اپنی بیٹی بواہ دونگا اسلیے جو راجا سویمبر کا حال سُنکر وہان آتے تھے وہ لوگ اُن بیلون کی صورت دیکھکر کوئی بھی اُن بیلون کی ناک چھیدنا قبول نہین کرتا تھا یہ حال سُنتے ہی شیام سُندر ارجن کو فوج سمیت ساتھ لیکر راج کنیا سے بواہ کرنیکے واسطے اجودھیاپُری مین آئے جب اُنکے آنیکا حال راجا نگن جیت نے سُنا تب وہ آگے سے جاکر ہر چرنون پر گر پڑا اور بہت سا اسباب اُنکو بھینٹ دیکر آدر پوربک اپنے گھر بُلا لایا اور جڑاؤ چوکی پر بیٹھاکر اور چرن دھوکر چرنامرت لیا اور بدھ پُوربک پُوجا کرکے بہت اچھا بھوجن اُنکو کھلایا اور موتیون کا مالا پہنا کر پیتامبر اُڑھایا اور سیچے من سے ہاتھ جوڑکر اسطرح بنے کیا کہ ای مہاپربھو آپ سب گُنون سے بھرے ہوکر کچھو ا و گن نہین رکھتے اور آپ کے چرنون کی دُھور برہما دک دیوتا اور جوگی اور رکھیشور اپنے مستک پر چڑھاتے ہین جبکہ شیش ناگ جی دو ہزار زبان سے آپ کی استت نہین کرسکتے تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو آپ کے گُن برن کرسکے لچھمی جی دن رات آپ کے چرن دابتی ہین اور نارد جی آٹھون پہر آپ کے گن گایا کرتے ہین ای بیکنٹھ ناتھ سب جگت آپ کی چھایا مین رہتا ہی آج میرا بڑا بھاگ تھا جو آپ کیسے چرن تینون لوک کے تارنے والے میرے گھر آئے اور مین نے اُن چرنون کو اپنے ہاتھ سے دُھویا انھین چرنون کا دھوون گنگا جی ہین جنکی مہما برن نہین ہوسکتی جس جس جگہ آپ نے اپنا چرن کمل رکھا ہی اُس جگہ پر مین نچھاور ہوتا ہون ۔

دوہا | چرن امبج ہر کے چہین شو برنچ سن اشیس | | دھن بھاگ جو دھرت ہین ان چرنن پر شیش |
〃 | اُدے ہوے سب آے کے آج ہمار و بھاگ | | اکھن پربھو درشن دیو کیو بہت انراگ |

جب راجا نے اسطرح بہت استت کرکے اُسدن بیکنٹھ ناتھ کو اپنے یہان ٹکایا تب سیتا نام راجکماری جو شری سُندر اور چندر مکھی تھی من موہنی مورت کو دیکھتے ہی آنند موہت ہوکر اپنے من مین کہنے لگی کہ ای پرمیشور مجھسے کوئی اچھا کرم جو پچھلے جنم مین ہوا ہو تو مین شری کرشن چند آنند کند کو اپنا سوامی بناکر اپنا جنم سوارتھ کرون ایسا بچار کر اُسنے اپنے سکھیون سے کہا کہ ای پیاری یہ میرا من اس موہنی مورت شیام نے ہر لیا ۔

چوپائی

جدپ پیے تربھون کے سوار	سکل لشیو کے انترجامی	سدا رہین برکت من ماہین	استرن کی اچھا کچھو ناہین
تدپ انسے جو من لادے	پریم ریت کی پریت لگاوے	تاسون پریت کرت سُکھدائی	ہر جوگی یہ ریت سدا کی
	جب مین ہر چرنن کو پاؤن	ہر داسن مین نام دھراؤن	

دوہا | جنکے من مین پریت ہی سو سب دیو اشیش | | سری جدپت موکو برین سب اشین کے ایش |

جب دوسرے دن پرات سمے شیام سُندر اُٹھے تب راجا نگن جیت نے بنے کیا کہ اگرچہ نادھان ہوسے کچھ آپ کی سیوا نہین بن آئی اسلیے کہت ہو

اور جو آگیا دیجیے وہ اپنی سامرتھ بھر آپ کی سیوا کرون شیام سُندر کو سچا پریم اُس کنیا کا معلوم تھا اسلیے اُنھون نے ہنس کر کہا کہ اے راجا تمھاری تعریف سُنکر ہمارا من تم سے بھینٹ کرنے کے واسطے بہت چاہتا تھا تمکو دیکھکر بڑا سُکھ پایا پاچھتری برن کو مانگنا دھرم نہین ہی لیکن تمھاری بھگت اور پریت دیکھکر مین چاہتا ہون کہ سیتا نام اپنی بیٹی جو شیل اور گُن سے بھری ہی وہ ہمکو بیاہ دیو یہ بات سُنکر راجا نے بڑی خوشی سے کہا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جہان لچھمی جی آٹھون پہر آپ کی سیوا مین رہتی ہین میری بیٹی اُنکے سامنے کیا مال ہی جسکی آپ چاہنا کرین کیول میری بھگت دیکھکر دیا کی راہ سے آپ ایسا کہتے ہین میرا بڑا بھاگ ہی جو میری بیٹی آپ کی داسیون مین رہے لیکن مین نے اس بیٹی کے بیاہنے کیواسطے یہ پرن کیا ہی کہ جو کوئی میرے سات بیلون کو ایک ہی دفعہ ناتھ دے اُسکو مین اپنی بیٹی بیاہ دون بہت راجکمارون نے اگرچہ اچھا کی لیکن یہ کام کسی سے پورا نہین ہوا اُنمین سے کتنے راجکمار بیلون کے سینگ سے گھائل ہوکر اپنے گھر چلے گئے اور بہت راجکمار ابتک یہان گھائل پڑے ہین آپ سے میرا پرن پورن ہو جاے تو یہ لڑکی بیاہ لیجائیے میرے نزدیک سواے آپکے دوسرے سے یہ کام نہین ہوگا یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ بہت اچھا مین ایکہی مرتبہ ساتون بیلون کی ناک چھید کر اُنکو ناتھ دونگا یہ بات سُنتے ہی جب راجا اُن ساتون بیلون کو جو ہاتھی کے برابر بلوان تھے اُنکے سامنے لے آیا تب شیام سُندر نے اُٹھکر اپنی کمر باندھی اور سات روپ اپنے اسطرح جو دوسرے کو دکھلائی نہ دین دھارن کرکے ساتون بیلون کی ناک ایک ہی مرتبہ چھید ڈالی اور ساتون کو ایک رسّی مین ناتھ کر کھڑا کردیا۔

دوہا — ناکھن پر بھو گیان تھا کینھے چرت انوپ — سات بیل کے کارنے دھرے سات نج روپ

اے راجا پریچھت دیکھو جنکی آگیا مین تینون لوک کے جیو رہتے ہین اُنکے نزدیک سات بیلون کو ایکبار ناتھ لینا کون مشکل ہی جب کہ راجا نگن جیت یہ چرتر دیکھکر بہت خوش ہوا اور راجکماری کی اچھا پوری ہوئی تب سب چھوٹے اور بڑے نگر باسیون نے یہ چرتر دیکھکر تعجب مانا اور دوارکا ناتھ کی استت کرنے لگے اور راجا نے اُسی وقت اپروہت سے اچھی لگن پوچھکر اپنے یہان بیاہ کی تیاری کی اور شاستر کے موافق سیتا اپنی لڑکی مُرلی منوہر کو بیاہ دی اور دس ہزار گئو اور تین ہزار داسی بہت سُندر گہنا اور کپڑا سمیت اور نو لاکھ ہاتھی اور نو کروڑ گھوڑے اور نو لاکھ رتھ اور نوّے ہزار داس اور بےگنتی رتن اور دربیہ آدک جہیز مین شیام سُندر کو دے کر اپنی بیٹی سمیت بدا کیا لیکن دوسرے راجا جو اس سوئمبر مین اکٹھے ہوے تھے کرودھ اور شرم کے مارے آپسمین کہنے لگے کہ اس جادو کو کیا سامرتھ ہی جو ہم ایسے پرتاپی راجون کے سامنے سے اس راجکماری کو لیجاوے جب وہ لوگ ایسا بچار کر اپنی اپنی فوج سمیت چڑھ دوڑے اور چارون طرف سے آکر دوارکا ناتھ کو راہ مین گھیر لیا تب ارجن نے گانڈیو دھنکھ چڑھا کر اُن راجون کو ایسے بان مارے کہ وہ لوگ ہار مان کر جدھر تدھر بھاگ گئے جبکہ دوارکا ناتھ آنند پوربک دوارکا مین آئے تب راجہ اُگرسین آدک سب چھوٹے بڑے آگے سے آکر گاتے بجاتے اُنکو راج مندر میں لے گئے۔

دوہا — تہان بہت اُتسو بھیو کا سون برنو جاے — نرناری ہرکھے سبے آنند اُر نہ سماے

جبکہ جہیز کا اسباب دیکھکر سب دوارکا باسی راجہ نگن جیت کی بڑائی کرنے لگے تب شیام اور بلرام نے اُسی وقت وہ جہیز جو کہ راجا نگن جیت سے پایا تھا ارجن کو دے کر سنسار مین جس اُٹھایا۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جسطرح بسدیو نندن بھدرا کو بیاہ لائے اُسکا حال سُنو کہ گر نام نگر مین راجا رت سُکرت نے بھدرا اپنی بیٹی کا سوئمبر رچکر بہت راجون کو اکٹھا کیا تب شیام سُندر بھی ارجن کو ساتھ لیے ہوے وہان جاکر کھڑے ہو گئے جب چندر مُکھی راج کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی شیام سُندر کے پاس آئی اور اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی تب راجا رت سُکرت نے بڑی خوشی سے اپنی بیٹی شری کرشن جی کو

بواہ دی اور بہت جہیز اُنکو دے کر اپنی لڑکی سمیت بدا کیا جب موہن پیارے بھدرا کو لیکر دوارکا مین آئے تب گھر گھر منگلاچار ہونے لگے
اتنی کتھا سُنا کر شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھت جسطرح شری کرشن جی نے لچھمنا کو بواہا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ بھدر دیش کے راجا بڑے
پرتاپی نے لچھمنا اپنی بیٹی کا سویمبر رچکر بہت راجون کو بُلا بھیجا جبکہ چارون طرف کے راجا اپنی اپنی فوج ساتھ لیکر بڑے دھوم دھام سے وہان
آکر اکٹھا ہوے اور شری کرشن چندر بھی ارجن کو ساتھ لیکر اُس سویمبر مین پہونچے تب راجکماری نے سولھون سنگار کیے اور جیمال لیے راج سبھا
مین آکر جیسے شری کرشن کو دیکھا ویسے اُنپر موہت ہوکر وہ مالا اُنکے گلے مین پہنا دی راجا نے یہ حال دیکھتے ہی بڑی خوشی سے اپنی بیٹی اُنکو
بواہ دی اور بہت جہیز دے کر بیٹی سمیت بدا کیا اور دوسرے راجا جو اُس سویمبر مین آئے تھے ڈاہ کی راہ سے اپنی فوج ساتھ لیے دوارکا کی
راہ پر جاکر کھڑے ہوے جب شری کرشن جی لچھمنا کو ساتھ لیے کر ارجن سمیت دوارکا کو چلے تب اُن راجون نے اُنسے لڑائی کی اُسوقت
دُشٹ دلن سبھ یونندن اور ارجن نے ایسے بان چلائے کہ سب راجا ہار مان کر بھاگ گئے اور شیام سُندر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور
دوارکا باسیون نے اپنے اپنے گھر منگلاچار منائے اے راجا پرچھت اسی طرح شیام سُندر اپنا بواہ کرکے پریم پُوربک آٹھون پٹرانیون سمیت
خوشی سے دوارکا پُری مین رہنے لگے اور سب استریان پریم کے ساتھ اُنکی سیوا کرتی تھین وہ آٹھون جو اشٹ نایکا اور پٹ رانی کہلاتی تھین
یے ہین۔ رکمنی جاموتی ستّ بھاما کالندی متر بندا ستیا بھدرا لچھمنا۔

دوہا	ماکھن پریم کی نایکا آٹھون کہی سُنائے		سورہ سہس کمار کا اب کہہ ہون سمجھائے	

ادھیاے اُنسٹھ

مارنا شری کرشن جی کا بھوماسُر دیت کو اور بواہ کرنا اپنا سوہزار ایک سو راج کنیا سے

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرچھت ایک دن نارد مُن نے کلپ برچھ کا پھول جسکی خوشبو بہت اچھی ہوتی ہے نندن باغ سے لاکر شیام سُندر
کو دیا جبکہ شیام سُندر نے وہ پھول رُکمنی جی کو دے دیا تب نارد مُن ستّ بھاما کے پاس جاکر بولے کہ آج مجکو معلوم ہوا کہ شری کرشن جی
تم سے زیادہ رُکمنی کو پیار کرتے ہین کیونکہ اُنھون نے کلپ برچھ کا پھول جو راجا اندر کے باغ مین ہوتا ہے رُکمنی کو دیدیا جو اُنکو تمھاری محبت
زیادہ ہوتی تو تمکو دیدیتے جب یہ جھگڑا لگا کر نارد مُن چلے گئے تب ستّ بھاما اُداس ہوکر کوپ بھون مین جا بیٹھی جب شری کرشن جی نے
ستّ بھاما کو منا کر یہ اقرار کیا کہ مین کلپ برچھ کو اندر لوک سے لاکر تیرے آنگن مین لگا دونگا تب ستّ بھاما خوش ہوکر اُنکے ساتھ بہار
کرنے لگی۔ اے راجا ایک سمے پرتھوی استری رُوپ بن کر تپ کرنے لگی تب شری برہما جی اور شری مہا دیوجی اور شری کشن جی اُسکو درشن
دے کر بولے کہ تو نے اتنا دکھ اُٹھا کر کون منورتھ ملنے کے واسطے تپ کیا ہے استری روپ پرتھوی نے اُن تینون دیوتون کو ڈنڈوت کرکے
کہا کہ مہاراج دیا کرکے مجکو ایک بیٹا ایسا پرتاپی اور بلوان دیجیے جسکا سامنا تینون لوک مین کوئی نہ کرسکے اور کسی کے ہاتھ سے مارا
نجائے یہ بات سُنتے ہی تینون دیوتون نے خوش ہوکر کہا کہ تیرا بیٹا نرکاسُر نام جسکو بھوماسُر بھی لوگ کہینگے بڑا پرتاپی پیدا ہوگا اور سب
پرتھوی کے راجون کو لڑائی مین جیت لیگا اور سُورگ مین جاکر سب دیوتون کو جیت کر ادت کے کانون کا کُنڈل لے کر آپ پہنے گا اور
اندر کا چھتر اپنے بھجا کے بل سے چھین کر اپنے سر پر دھرے گا اور سنسار کی راجون کی سولہ ہزار ایک سو لڑکی بہت سُندر زبردستی
لاکر اپنے گھر رکھے گا جب شری کرشن جی بیکنٹھ ناتھ اُسکے ساتھ لڑنے آوینگے اور تو اپنے مُنھ سے کہے گی کہ میرے بیٹے کو مارو تب
بیکنٹھ ناتھ اُسکو مار کر سب راج کنیا دوارکا پُری کو لے جاوینگے یہ بردان دے کر تینون دیوتا انتردھیان ہوگئے اور پرتھوی نے

بچار کیا کہ مین اپنے بیٹے کے مارنے کے واسطے کیون کہونگی کہ وہ مارا جائیگا یہ بردان پاکر پرتھوی نے تپ کرنا چھوڑ دیا کچھ دن کے بعد اُسکے نرکاسُر نام لڑکا بڑا بلوان پیدا ہوکر پراگ جوتش پُر مین سات قلعہ کے اندر راج کرنے لگا اور سب پرتھوی کے راجون کو جیت کر اپنے بس مین کر لیا اور سولہ ہزار ایک سو بیٹی راجون کی بنا بیاہی جسمین ایک سو ایک بہت سُندر تھین چلتے پھرتے کھاتے پیتے زبردستی اُٹھا لایا اور اپنے یہان ایک مکان مین رکھکر یہ پرن کیا کہ جب بتیس ہزار لڑکی پوری ہونگی تب ایک ساتھ اُنسے اپنا بواہ کرونگا ایک دن سب لڑکیان اُسی مین بیٹھکر رونے لگین اُسوقت پرمیشور کی اچھا سے نارد مُن نے وہان جا کر اُنسے کہا کہ تم لوگ کچھ چنتا مت کرو شری کرشن ترلوکی ناتھ تم کو یہان سے چھڑا کر تمھارے ساتھ اپنا بواہ کرینگے یہ بات سُنتے ہی سب راجہ کی لڑکیان خوش ہو کر اُس دن سے ہر چرنون کا دھیان کرنے لگین ایک دن بھوماسُر گُرُود ہر کرکے بھوپ بوان جو لنکا سے لایا تھا اُسپر بیٹھکر اندر آدک دیوتون سے لڑائی کرنے گیا جبکہ سُورگ مین جا کر دیوتون کو دُکھ دینے لگا اور دیوتا لوگ اُسکے ہاتھ سے اپنے پران کا بچاؤ نہ دیکھکر جدھر تدھر بھاگ گئے تب اُسنے ادت کے کان کا کُنڈل اور اندر کے سر کا چھتر چھین لیا اور اپنے شہر مین آکر رکھا شورون اور ہر بھگتون کو دُکھ دینے لگا جب دیوتا اور ہر بھگت آدک سب اُسکے ہاتھ سے بہت دُکھی ہوے تب ایک دن راجہ اندر دوارکا پُری مین آکر شری کرشن جی کی سبھا مین پہونچکر ہر چرنون پر گر پڑا اور پرکرما اور استت کرکے ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے دینا ناتھ بھوماسر دیت ایسا بلوان پیدا ہوا ہے کہ جسنے میری ماتا کے کُنڈل اور میرا چھتر چھین کر سب دیوتون کو سُورگ سے باہر نکال دیا اور ہر بھگتون کو دُکھ دیتا ہے اس لیے مین آپ کی شرن آکر چاہتا ہون کہ اب اُسکو مار کر دیوتا اور ہر بھگتون کی رچھا کیجیے سوائے آپ کے دوسرے کا بھروسا نہین ہے جو اُسکی شرن جاؤن یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے اندر کو دھیرج دے کر کہا کہ تم اپنے استھان کو جاؤ مین بھوماسر کو مار کر تمھارا دُکھ ہرونگا جبکہ اندر شری کرشن مہاراج کو ڈنڈوت کرکے اپنے استھان پر چلا گیا تب دیت سنگھارن گرڑ پر چڑھکر ست بھاما سے بولے کہ چل تجکو بھوماسر کی لڑائی دکھلاوین اور اندر سے کلپ برچھ لے کر تیرے آنگن مین لگا دین تو مجکو اُس درخت کے ساتھ نارد مُن کو دان کر دیجیو پھر لیو اور سُونا آدک شاستر کے موافق اُنکو دے کر اُنسے مجکو مول لے لیجیو تب مین تیرے بس مین رہ کر سب استریون سے زیادہ تیری پریت کرونگا اسی طرح اندرانی نے اندر کو اور ادت نے کشپ جی اپنے پت کو دان دے کر پھر مول لے لیا تھا جب یہ بات سُنتے ہی ست بھاما بڑی خوشی سے چلنے کو تیار ہو گئی تب گھنشیام سُندر نے اُسکو اپنے پیچھے بیٹھا کر گرڑ کو اُڑایا۔

دوہا
یا بدھ ست بھاما سہت ماکھن پربھو جدرائے
بھوماسُر کے نگر مین چھن مین پہونچے جائے

اے راجا پرچھیت بھوماسُر کا نگر چھ قلعہ کے بھیتر اس تدبیر سے بنا تھا کہ پہلا قلعہ پہاڑ کا تیار ہو کر اُسکے بھیتر دوسرا قلعہ بہت ہتھیارون سے بنایا تھا تیسرا قلعہ پانی سے بھرا ہوکر چوتھے قلعہ مین چارون طرف آگ جلتی تھی پانچوان قلعہ ہوا کا ہو کر چھٹوان قلعہ رسّون کے جال کا بنا تھا اور ساتوین اُتر دہانی قلعہ مین نرکاسُر کے رہنے کا مکان تھا شری کرشن کی اگیا سے اُنکے سدرشن چکر اور کوموُدکی گدا اور گرڑ جی نے ساعت بھر مین پہاڑ اور ہتھیارون کو توڑ کر پانی کو سُکھا ڈالا اور آگ کو بُجھا کر اور ہوا کو اُڑا کر اور رسّون کے جال کاٹکر راستہ بنا دیا جب شری کرشن جی ساتوین قلعہ کے دروازے پر پہونچے تب لاکھو شُور بیر دربان لڑائی کرنے کو اُنکے سامنے آئے گرڑ جی نے اُنکو اپنے پنکھ اور چونچ سے مار کر گرا دیا اور شری کرشن جی نے قلعہ کے بھیتر جا کر پانچ جنیہ نام شنکھ اپنا بجایا۔

دوہا
بھوماسُر کے شرون مین شبد پڑو جب جائے
تب ہین سُودت سے جلیو من مین کہت رسائے

مین نے تینون لوک مین کسی کو ایسا نہین چھوڑا جو میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ رکھتا ہو یہ کون پُرش ہے جسنے آج یہان آکر نیند سے مجکو جگایا اُسکو چلکر دیکھنا چاہیے جسوقت بھوماسُر یہی بچار کر رہا تھا اُسی وقت مُر نام دیت اُسکی منتری نے دربانون کا فرمانا سُنتے ہی نرکاسُر کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج میرے ہوتے آپکو محنت کرنا لازم نہین ہے مین جاکر دیکھتا ہون جو حال ہوگا وہ آپ سے کہونگا۔

دوہا

تم سے کون مہابلی تہون لوک مین آج
کون کاج شرم کرت ہو تم راجن کے راج

یہ بات کہکر مُر دیت وہان سے بھرا ہوا اور ترشول ہاتھ مین لے کر شری کرشن جی کے سامنے آیا اور کرودھ سے لال لال آنکھو نکال کر دانت پیستا ہوا بولا کہ دیکھون مجھ سے بڑا بلوان کون ہے جو یہان لڑنے آیا جب یہ کہکر اُسنے شری کرشن جی پر ترشول اور گدا آدک بہت ہتھیار اپنے چلائے اور بسدیو نندن نے اُسکے سب ہتھیار اپنے سدرشن چکر سے کاٹ ڈالے تب وہ دیت جو پانچ سر کا تھا جھنجھلا کر اپنے پانچون مُنھ پھیلا کر اس اچھا سے شیام سُندر کی طرف دوڑا کہ اُنکو نگل جاؤن اُسوقت تربھون پت نے ست بھاما کو گھبرائی ہوئی دیکھکر سُدرشن چکر سے پانچون سر اُسکے کاٹ ڈالے اُسی دن سے سنسار مین شری کرشن جی کا مُرارنام پڑ گیا جب مُر دیت کے تام آدک ساتون بیٹون نے اپنے باپ کا مرنا سُنا تب وہ لوگ بہت طرح کے ہتھیار باندھکر بہت فوج ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آئے اور اپنے ہتھیار اُنپر چلانے لگے تب دیت سنگھارن بسدیو نندن نے اُن لوگون کو بھی اُنکی فوج سمیت ایک ساعت مین اپنے سدرشن چکر سے کاٹ کاٹ اسطرح گرادیا جسطرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ کر گرادیتے ہین جب بھوماسُر نے سُنا کہ مُر دیت میرا منتری اپنے ساتون بیٹون اور فوج سمیت مارا گیا تب وہ کرودھ مین آکر بہت شور بیر اور ہاتھی ساتھ لے کر شری کرشن چندر پر چڑھ دوڑا۔

دوہا

تبھی چلوات کوپ کر اسُر مہا بلونت
جو دھا بہت ہتے تہان بھوماسُر کے سنگ
گج پتنگ آگے کرے جنکے لمبے دنت
کو دُہاتھی کو ورتن پر کو چڑھے تُرنگ

جب بھوماسُر تربھون پت کے سامنے آکر گدا اور ترشول اور بھسنڈی آدک بہت طرح کے ہتھیار اُنپر چلانے لگا اور دیت سنگھارن اپنے سدرشن چکر سے اُسکے ہتھیار کاٹنے لگے تب بھوماسُر نے جھنجھلا کر ایک تلوار شیام سُندر پر بڑے زور سے چلائی اور للکار کر بولا کہ آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر نہین جاسکتے جب اُسکی تلوار نے بھی کچھ کام نہین کیا اور سب اُسکی فوج مہانرائن تھوڑی دیر نے ایک ساعت مین مار ڈالی اور اُسنے اپنے کو اکیلا دیکھا تب وہ اپنے گھر سے ایک بڑا بھاری ترشول لاکر شری کرشن جی پر جھپٹا اُسوقت ست بھاما نے شیام سُندر سے پکار کر کہا کہ اس پاپی کو مار ڈالیے اتنی بات اُنکے مُنھ سے نکلتے ہی شری کرشن مہاراج نے بھوماسُر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ ڈالا۔

چوپائی

کنڈل مکٹ سہت سر پریو
تاہ جوت ہر مکھہ سمانی
دھر کے گرت سیس تھر تھر یو
جے جے شبد کرین سُر گیانی
تہون لوک مین آنند بھئے
چڑھے بوان نبھ برسادین
دُکھ جیتا سب ہی کے گئے
بید بکھان دیو جس گا دین

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پرچھیت شری مہادیو آدک کا بردان سچ کرنے کے واسطے جبکہ ست بھاما نے اپنے مُنھ سے بھوماسُر کے مارنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے سر اُسکا کاٹ لیا جب بھوماسُر مرگیا تب پرتھوی اُسکی ماتا اپنی بہو اور بھگدت پوتے کو ساتھ لیے شری کرشن جی کے پاس آئی اور چھتر اور کُنڈل جو بھوماسُر اندرلوک سے چھین لایا تھا اور بہت رتن آدک اُنکو بھینٹ دے کر سر اپنا ہر چرنون پر رکھ دیا اور ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای جوت سُوروپ بھگت ہتکاری آپ کی مہما اور لیلا اپرمپار ہے اور

آپ کا بھید اور آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ ابناشی پُرش تینون کال کے جاننے والے کسی سے کچھ ڈر نہین رکھتے اور آپ آدی
اور دیوتا آدک تینون لوک کے پیدا کرنے والے ہین اور آدھ اور مدھ اور انت مین کیون آپ ہی کا پرکاش رہتا ہے اور آپ انترجامی سب
مین ویاپک اور سب سے الگ رہ کر سنساری چیز کی کچھ چاہ نہین رکھتے اور لکشمی جی آپ کی داسی ہو کر آپ کے چرن کمل کو ٹھون پیر اپنے ہردے
سے لگائے رہتی ہین اور برہما آدک دیوتا اور بڑے بڑے رکھو اور مُنی آپ کے چرنون کا دھیان دن رات اپنے ہردے مین رکھکر آپ ہی
کو اپنا مالک اور پالن کرنے والا جانتے ہین اُنھین چرنون کو میری ڈنڈوت پہونچے جبکہ مہاپرلے مین آپ شیش ناگ کی چھاتی پر شین
کرتے ہین تب آپ کی نابھ سے کمل کا پھول نکلا اُس پھول سے برہما جی پیدا ہوے اور برہما جی نے تینون لوک کو پیدا کیا اسلیے چودھون
بھون کی جڑ آپ ہو کر سب کا منورتھ پورا کرکے اور مٹی اور آگ اور پانی اور ہوا اور آکاش پانچون تتو اور دسون اندری کو پرکٹ کرکے
رجوگن سے سنسار کی اُتپت اور ستوگن سے پالن اور تموگن سے ناش اُسکا کرتے ہین اور گرو جی آپ کے آدھین ہین اور سب کو بل اور جس
آپ کی دیا سے ملتا ہے اور آپ اپنے بھگتون کی رچھا کرنے کے واسطے سنسار مین مُنکھ کا اوتار لے کر سب کو سُکھ دیتے ہین جسمین دنیا کے
لوگ اُس روپ کا دھیان اور پوجا اور نام کا اسمرن کرین اور آپ کی لیلا کا چرچا آپسمین رکھکر بھوساگر پار اُتر جاوین آپ کا نرگن روپ
کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے آپ اُس روپ سے جو کچھ صورت اور نشان نہین رکھتا پریت کا پیدا ہونا بہت کٹھن ہے سنساری لوگ
اپنے اپنے برن اور دھرم کے موافق آپ کی پوجا کسی طرح پر کرکے اپنے مطلب کو پاتے ہین جہان آپ کی اُستت شاردا دیبی اور
شیش جی اور گنیش جی اور مہیش جی سے نہین ہوسکتی وہان مجھ اگیان مٹی کی پتلی کو کیا سامرتھ ہے جو آپ کے گُنون کو برنن کرسکون
لیکن آپ جسپر کرپا کرین وہ ضرور آپ کو پہچان سکتا ہے میری ڈنڈوت آپ کو قبول ہو۔

چوپائی

جے جے کمل نابھ جل سائی ۔ کمل نین کملا سُکھ دائی
نام سُوروپ انت تمھارے ۔ گاوین نسدن ملت مُرارے

دوہا

سب دیون کے دیو تم کوؤ لہے نہ بھیو ۔ تم ہی جگ کرتار ہو ناکھن پربھو ہر دیو

اس طرح بہت سی اُستت کرکے پرتھوی نے بھگدت اپنے پوتے کو شری کرشن جی کے چرنون پر گرا کر یہ کہا کہ اے دینا ناتھ کرپا سندھ
آپ نے مجھکو یہ بردان دیا تھا کہ بنا تیرے کہے بھوماسُر کو نہ مارونگا پھر کسو اسطے آج آپنے اُسکو مار ڈالا یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی
نے ست بھاما کی طرف اشارہ تبلا کر کہا کہ یہ پرتھوی کا اوتار ہے اسکے کہنے سے ہم نے بھوماسُر کو مارا تھا جب پرتھوی نے ست بھاما کو دیکھا
تب شرمندہ ہو کر کہا کہ اے ناتھ نرنجن میرا بیٹا آپ کو نہ پہچان کر ادھرم کرنے لگا تھا سو وہ تو اپنے ڈنڈ کو پہونچا اب اس بالک کو جو آپ کی شرن
مین آیا ہے ابے کیجیے جب یہ دین بچن سُنکر شری کرشن دینا ناتھ نے اپنا ہاتھ بھگدت کے سر اور پیٹھ پر پھیر کر اُسکو بہت دھیرج دیا تب
بھوماسُر کی استری ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے جگت سوامی جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن مجکو دیا اُسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر
کیجیے جبکہ بھکت بھوناتھ سچی پریت اُن لوگون کی دیکھکر راج مندر پر گئے تب بھگدت اور اُسکی ماتا نے بڑی خوشی سے بنیا میرا ؤ مین
بچھاتے ہوے شری کرشن جی اور ست بھاما کو اپنے گھر لے جاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور چرن دھو کر چرنامرت لے کر بدھ پوربک
کرشن بھگوان کی پوجا کی اور سگندھ آدک اُنکے بدن مین لگا کر چھتیں پرکار کے بھوجن کھلائے اور سونے کی جھاڑی سے ہاتھ دھلا کر
پان اور الایچی دیا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر چنور ہلانے لگے اور بھگدت کی ماتا نے بڑے پریم سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے

بیکنٹھ ناتھ آپ نے بہت اچھا کیا جو بھوما سُر بھگتون کے دُکھ دینے والے کو مار ڈالا دیکھیے راون اور کنس آدک جس کسی نے پرمیشور سے برودھ کیا اُسکا جگت مین ضرور ناش ہوا آپ بھگدت میرے بیٹے کو اپنا سیوک جانیے اور سولہ ہزار ایک سو راج کنیا جو اسکے باپ نے بنا بواہی اکٹھا کی ہین اُنکو دیا کی راہ سے لیجیے یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی اُس استھان مین جہان وہ کرشن بھگوان کو اپنا پت بنانے کے واسطے اُنکے چرنون کا دھیان کرتی تھین چلے گئے تب کیا دیکھا کہ سب راج کنیا میلے کپڑے پہنے ہوے سوچ مین بیٹھی ہین جیسے سانولی صورت موہنی مورت پر اُنکی نظر پڑی ویسے خوش ہوکر پران ناتھ کے سامنے کھڑی ہوگئین اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دوارکا ناتھ ہم لوگون کو یہان سے جیسی ملنا بنا تمہاری کرپا کے کٹھن ہے اے مہا پربھو جسطرح آپ انترجامی پربرہم پرمیشور نے ہم ابلا ناتھ کا دُکھ جان کر اپنا درشن دیا اُسی طرح ہم دُکھیاریون کو ساتھ لے چل کر اپنی داسی بنائیے جسمین آپ کی سیوا کرنے سے ہمارا جنم سوارتھ ہو یہ دین بچن سُنتے ہی شری کرشن جی نے اُنکو بہت دھیرج دے کر کہا کہ تم لوگ اپنے اپنے گھر جانا چاہو تو ہم تم کو وہان پہونچا دین اُنھون نے کہا کہ مہاراج اب ہم لوگون کو آپ کا چرن کمل روپی چھوڑ کر گھر جانا منظور نہین ہے ہم کو اپنی سیوا ہی مین رکھیے جب کہ موہن پیارے نے اُنکی سچی پریت دیکھکر سب راج کنیاؤن کو اپنے ساتھ دوارکا مین لے چلنے کے واسطے اُس مکان سے باہر نکالا اور بھگدت کو بھوما سُر کے سنگھاسن پر بیٹھا کر اپنے ہاتھ سے اُسکے ماتھے پر راج تلک لگایا تب بھگدت نے بہت رتن اور رتھ اور گھوڑے اور ساٹھ ہاتھی سفید رنگ کے چار دانت والے جو اِیراوت کے بنس مین تھے شری کرشن جی کو بھینٹ دیے اور اُن سب راج کنیاؤن کو اُبٹن ملوا کر اور اسنان کرا کے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے اور پالکی اور سُکھپال وغیرہ پر چڑھا کر مُرلی منوہر کے ساتھ اپنی فوج سمیت بدا کیا جسوقت موہن پیارے سولہ ہزار ایک سو راج کنیاؤن جڑاؤ پالکی اور سُکھپال اور رتھ آدک پر ساتھ لیکر دوارکا چلے اُسوقت ایسی شوبھا موہن پیارے کی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھا دیتا ہے دوارکا ناتھ نے سب راج کنیاؤن کو فوج سمیت دوارکا پوری مین بھیجدیا اور آپ ستبھاما کو گرڑ پر بیٹھائے اور وہی چھتر اور کُنڈل لیے ہوے اندر پوری کو چلے گئے جب کہ اندر نے جو بھوما سُر کے مارے جانے کا حال سُنکر خوشی کر رہا تھا شری کرشن جی کے آنے کا حال سُنا تب اُسنے دیوتاؤن سمیت آگے سے جا کر سر اپنا ہر چرنون پر دھر دیا اور بیکنٹھ ناتھ کو بڑے آدر بھاو سے اپنے گھر لے جا کر اندراسن پر بیٹھالا اور چرن اُنکا دھو کر چرن امرت لیا اور بدھ کے موافق اُنکی پوجا کی —

دوہا — ہاتھ جوڑ بنتی کرے دھرے چرن پر ماتھ — ہر داسن کو داس ہون تم ناتھن کے ناتھ

اندر کی استت کرنے سے بیکنٹھ ناتھ نے خوش ہوکر اندر کو چھتر اور ادت کو کُنڈل دے دیا جب یہ حال سُنکر نارد مُن اندر پوری مین شیام سُندر کے پاس آئے تب مُرلی منوہر نے نارد مُن کو ڈنڈوت کر کے کہا کہ مہاراج تم جا کر اندر سے کہو کہ ستبھاما تم سے کلپ برچھ مانگتی ہے جیسا وہ کہین ویسا آ کر ہم کو جواب دو یہ بات سُنتے ہی نارد مُن نے اندر کے پاس جا کر کہا تب اندرانی کرودھ کر کے اپنے پت اندر سے بولی کہ تم کو وہ بات یاد ہے یا نہین کہ اسی شری کرشن نے برج مین تمہاری پوجا چھڑا کر برج باسیون سے گوبردھن پہاڑ پجوایا اور چھل کر کے سب مٹھائی اور پکوان آپ کھایا اور سات دن رات گوبردھن پہاڑ کو اُٹھا کر تمہارا ابھمان توڑا تھا تم کو کچھ اس بات کی بھی شرم ہے یا نہین دیکھو وہ اپنی استری کی اگیا مان کر یہان کلپ برچھ لینے آیا ہے اور تم میرا کہنا کچھ نہین مانتے یہ بات اپنی استری کی سُنکر اندر اگیان نارد جی کے پاس آ کر بولا کہ مہاراج تم شری کرشن جی سے میری طرف سے جا کر کہو کہ کلپ برچھ نندن باغ چھوڑ کر دوسری جگہ

نہین جا سکتا جو لیجاؤ گے تو وہان کسی طرح نہ رہے گا اور یہ بھی اُنسے کہدینا کہ برج کی طرح مجھ سے برودھ نہ کرین جو وہ زبردستی کلپ برچھ
لیجاینگے تو میرے اور اُنکے بڑا جدھ ہوگا جبکہ نارد مُنی نے آکر یہ سندیسا کرشن بھگوان سے کہا تب گرب گنجن بسدیونندن نے اُسی وقت
نندن باغ مین جاکر رکھوارون کو مارکر بھگا دیا اور کلپ برچھ جسکو پارجات بھی کہتے ہین نندن باغ سے اُکھاڑ لیا اور گرڑ کی پیٹھ پر رکھکر دوارکا
کو چلے آئے جب اندر کلپ برچھ لیجانے کا حال سُنکر بڑے کرودھ سے ایراوت ہاتھی پر چڑھکر اور بجر ہاتھ مین لیکر دیوتون سمیت کرشن
بھگوان سے لڑنے چلا تب نارد جی نے اندر کے پاس جاکر کہا کہ اے اندر تو بڑا مُورکھ ہے کہ اپنی استری کے کہنے سے بیکنٹھ ناتھ سے لڑنے کو تیار
ہوگیا تجھکو کچھ شرم نہین آتی جو تجھکو ایسی ہی سامرتھی تھی تو بھوماسُر سے چھتر اور کُنڈل کیون نہ پھیر لیا جبکہ شری کرشن پر برہم پرمیشور نے
تیرے سب کے کرنے سے بھوماسُر کو مارکر چھتر اور کُنڈل تیرا لا دیا تب تو اُنہین کو اپنا زور دکھلانے چلا وہ دن تجھے بھول گئے جب برندابن مین جاکر
شری کرشن جی کے چرنون پر گرکر اپنا اپرادھ اُنسے چھما کرایا تھا یہ بات سُنتے ہی اندر شرمندہ ہوکر راہ سے اُتر پڑا اور لڑائی کرنے نہین گیا
اور شیام سُندر نے آنندپوربک دوارکاپُری مین پہونچکر کلپ برچھ ستبھاما کے آنگن مین لگادیا اور راجا اُگرسین سے اگیا لیکر سولہ
ہزار ایک سو راج کنّیا سے بدھ پوربک اپنا بواہ کیا اور اُن سب کو الگ الگ محل اور باغ جو بسوکرما نے تیار کیے تھے رکھا اور آپ
اُتنے ہی رُوپ رکھکر اُنکے ساتھ رہ کر الگ الگ سنساری سُکھ سب کو دینے لگے ۔

دوہا ۔ تن سُون ہر جو پریت کر اوت بین سُنا ئے ۔ پریم ریت سمجھائے کے دینھی لاج چھُڑا ئے

وہ لوگ آٹھون پہر پران ناتھ کو اپنے پاس دیکھکر ایک دوسری سے ڈاہ نہین کرتی تھین اور سب استریون کے گھر مین سیکڑون داسی تھین
تسپر بھی اُنکا یہ پرن تھا کہ پراتسمے اُٹھکر شیام سُندر کا چرن دُودھ لیکر اپنے ہاتھ سے سب سیوا اور ٹہل اُنکی پریم سے کرتی تھین جس وقت
موہن پیارے پھلیل لگانے اور اسنان پوجا کرنے کے پیچھے چھتین پرکار کے بنجن سونے کی تھالیون مین بھوجن کرتے تھے اُسوقت سب
استریان پنکھا ہلاتی تھین اور جڑاؤ گردے سے ہاتھ دُھلا کر پان اور الایچی دیتی تھین اور جب سیجیا پر سین کرتے تھے تب اُنکا پانون
دابتی تھین لیکن جگناتھ جو کچھ اچھا اپنے من مین رکھکر سب جگت کو اپنے بس مین رکھتے ہین کسی استری کے بس مین نہین ہوتے تھے
اور اُن استریون کی سُندرتائی کا حال کوئی نہین کہہ سکتا وہ ایسی سُندر تھین جنکے سامنے سُورج اور چندرما کا تیج میلا معلوم ہوتا تھا ایکدن
شری مہادیو جی نے دوارکاپُری مین جاکر اُن استریون کا رُوپ اور سنگار دیکھا تو کامدیو ہلادینے پر بھی موہت ہوگئے ۔

دوہا ۔ ایسی سُندر نار سنگ مالکھن پر بھو جب ناتھ ۔ کام کلول کرین سدا لکھان پان اک ساتھ
ادھیائے ساٹھ ۔ ہنسی کرنا شری کرشن جی کا رُکمنی جی کے ساتھ

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایکدن شری کرشن جی رُکمنی جی کے مندر مین تھے وہ مکان سُنہلا جڑاؤ بہت اچھا بنا ہوا اور اُسمین مخملی
بچھونے بچھے ہوئے تھے اور سب جگہ چندوے بندھے ہوکر دروازون پر موتیون کی جھالر لٹک رہی تھی اور کلپ برچھ کے پھُولون کے گجرے
بہت جگہ لٹکائے ہوکر دُھوپ اور چندن آدک کے جلنے سے خوشبو اُڑتی تھی ۔

دوہا ۔ کلپ برچھ کے پھول کی کا سون کہیے باس ۔ جا سون بن اُپبن سبے بھئے سُباس نواس

مندر سکندھ ٹھنڈھی ہوا بہنے سے سب کو سُکھ ملتا تھا اور نہر اور جھرنے بہکر شور مچاتے تھے ایسے لعل اور رتن وہان جڑے تھے کہ جنکی چمک سے
آٹھون پہر اُجیالا رہکر چراغ جلانے کا کام نہین رہتا تھا اور اُس استھان مین ایک سیجیا رتن جٹت سامان سمیت بچھی تھی اور اُسکے چارون طرف

میوا اور مٹھائی اور چوگھڑا آدک رکھا ہو کر اُس سبھا پر شیام سُندر بیٹھے تھے اُنکے گہنے اور کپڑے اور رُوپ کی چھبب دیکھکر سب کا من موہ جاتا تھا۔

دوہا
شُوبھا تربھون ناتھ کی کاسے برنی جاسے
کام رُوپ کی چھبب تہا سُو دُر ہے لُبھاسے

چوپائی

دہان رُکمنی سُندر بالا
سے سنگار سبھے تہ کالا
اَنگ اَنگ بھوکن سب ساجے
مہا مدھر سُر نوپُر باجے
سُو دھن بسن موہے سُر بالی
مانو لگی کام کی پھانسی

دوہا
یا چھبب سے شری رُکمنی مالکھن پربھو کے پاس
یُون دُلاوے پریم سے من مین بہت ہُلاس

اُسوقت پرمیشور کی مایا سے رُکمنی کو یہ ابھمان ہوا کہ شری کرشن جی با کی سب استریون مین مین بہت سُندر ہون اس سے موہن پیارے مجکو بہت چاہتے ہین بیکنٹھ ناتھ انترجامی نے یہ حال بچار اکہ رُکمنی کو گرود دکھاکر اسکے پریم کی پرچھیالون کہ اُسکو اپنے رُوپ کا ابھمان ہی یا میری پریت بہت ہی ایسا بچار کر بولے کہ اے رُکمنی تجھے ایسی سُندری اور راجا بھیشمک کی بیٹی ہو کر میرے ساتھ بواہ کرنا اُچیت نہین تھا بیاہ اور بواہ اور پریت برابر والے سے کرنا چاہیے مین کسی دیش کا تلک دھاری راجا نہو کر جراسندھ کے ڈر سے بھاگا ہوا یہان سُمدر کے ٹاپو مین بسا ہون اور جب سے مین نے جنم لیا تب سے کوئی کام اچھا نہین کیا جو کوئی میرا بھجن اور اسمرن کرتا ہی اُسکو برکت اور نردھن کر دیتا ہون اسلیے میرے بھگت کو سنساری سُکھ نہین ملتا اور مین کسی کے ساتھ پریت نہ رکھکر سب سے من اپنا موڑ رکھتا ہون لڑکپن مین مانگنے والون کو کچھ درب آدک دیدیا کرتا تھا وہی نام سُنکر تو نے میرے ساتھ بواہ کرکے دھوکا کھایا اور شسپال چندیری کے راجا کو جو تلک دھاری اور بلوان ہو کر جراسندھ آدک بڑے بڑے راجون کو اپنے ساتھ برات مین لایا تھا قبول نہ کیا۔

دوہا
رُکم دیو شسپال کو باندھیو کنگن ہاتھ
آئیو ساج برات وہ سب راجن کے ساتھ

اے رُکمنی تجھ سے بڑی چوک ہوئی جو تو نے راجا شسپال کو جسکے ساتھ تیری منگنی رُکم اگرج نے کی تھی چھوڑکر مجھ ایسے گئو چرانے والے کے ساتھ اپنا بواہ کیا اور اچھے بُرے کا کچھ بچار نہ کرکے اپنے کُل مین کلنک لگایا۔

چوپائی

کہیے کہا کبُدھ تمہاری
بھلی بات من مین نہ بچاری
رُکم بھرات کی لاج گنوائی
تات مات کو لیک لگائی
چھانڈ نرپت موسُون ہت کینو
نرگُن بہا جات کو ہینو
یا تے بات سَت ہم مانی
اُلٹی بُدھ ترین کی جانی
جو تم کہو لکھو بدھ جوئی
کرم پرمان ہوت ہی سوئی

دوہا
ایسی جھوٹی بات کو مانے مُورکھ ہو سے
اپنے جس اور چین کو چھِن کرت سب کو سے

سوا اسکے جس بات مین لڑکیون کو شرم ہوتی ہی وہ بھی تو نے کی کہ براہمن کو چٹھی دے کر اپنے بواہ کا سندیسا میرے پاس بھیجا سچ ہی کہ استری نربدھ ہوتی ہی۔

چوپائی

تم جو کہو ہمین کیون لائے
بہُت نریس آئے وہ ٹھائین
کون کاج گُندن پر آئے
بر اگر جنکے من ماہین
سانچ بات سمجھو من ماہین
تہ کارن گُندن پر آئے
تم سُون موہ ہمین کچھ ناہین
اُنہین بھگائے تمہین ہر لائے

نا تو ہین برکت من ماہین	کبھون ہوت موہ ممز ناہین	سدا اداس رہون من ماہین	نارن کی اچھا کچھ ناہین

اے رکمنی تیرے ملا بھیجنے سے مین نے وہان جاکر تیرا برن پورا کیا پرمیشور نے اتنے راجون کے سامنے میرے لاج رکھی ۔ اور بلرام جی نے جیسا پراکرم کیا وہ تو نے اپنی آنکھون سے دیکھا مین تجکو اپنی اچھا سے نہین لایا اسلیے مین تجکو آگیا دیتا ہون کہ تیرا من اب بھی چاہے تو مجکو چھوڑکر کسی تلک دھاری راجا کے پاس جو تیرے برابر کلین ہو جاکر رہ مین کچھ برا نہ مانونگا ۔

چوپائی

نارن مین سوئی نار سبھاگی	جاکو پُرش ہوے بڑ بھاگی	یاکارن تم ڈھونڈھو سوئی	جامین لوک مہا جس ہوئی

یہ کٹھور بچن سنکر رکمنی رونے لگی اور منہ اسکا پیلا ہوگیا اور شیام سندر کی باتون کا کچھ جواب دے کر بہت سوچ سے سر نیچا کر لیا اور ناخن سے زمین کھودنے لگی اور چیت اسکا ٹھکانے نہ رہ کر بدن کانپنے لگا ۔

چوپائی

چوپائی	چنتا بہت بڑھی من ماہین	کاہو بدھ ہو سمجھے من ناہین

دوہا

دوہا	ایسی بدھ اکلائے بڑی دھرن مرچھا ے	تن کی سدھ بھولی سبھی ہرن نکٹ جبھی آے

جب یہ شیام سندر نے دیکھا کہ بہت سوچ سے پران پیاری مرا چاہتی ہے تب اسکو اٹھا کر اپنی سیج پر بٹھا لیا اور چتربھجی روپ دھر کر ایک ہاتھ سے جو اسکے بال بکھر گئے تھے سنوارنے لگے اور دوسرے ہاتھ سے اسکے آنسو پوچھکر تیسرے ہاتھ سے پنکھا ہلانے لگے اور چوتھا ہاتھ اپنا کمل کی طرح اسکے ہردے پر رکھکر اسکو گلے سے لگا لیا جب انکا پریم دیکھکر رکمنی کا چیت ٹھکانے ہوا تب موہن پیارے بولے کہ اے [illegible] ن پیاری گرہستھ آدمی کے پاس کچھ پرتھوی آدک ضرور رہنا چاہیے جس سے وہ آنند پوربک اپنا کٹمب پالے اور میرے پاس کچھ نہین ہے اسلیے تجسے ہنسی کی تھی پر تو نے سچ مان کر اتنا دکھ اٹھایا مین تجھسے زیادہ کسی کو پیار نہین کرتا تو اداس مت ہو تیرا بدن بہت نازک ہے اسلیے گھبرا گئی اور تو نے جانا کہ یہ مجکو چھوڑ دینگے اب تو دھیرج رکھو اور خوشی سے ہنس بول ۔

دوہا

دوہا	امرت بین سنا سے کے مالکن پربھو جدرا ے	لینی پریا منا سے کے دینھی رس بسرا ے

جب موہن پیارے کی پریم پوربک بات سننے سے رکمنی کا سوچ مٹ گیا تب وہ اپنے کو موہن پیارے کی گود مین بیٹھی دیکھکر لاج سے اٹھ کھڑی ہوئی اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے کیا بچار کر ایسا کٹھور بچن مجھسے کہا مین ہنسا یا چاکر منا سے اپنے کو آپ کی داسی جانتی ہون آپ مجکو تلک دھاری راجا کے پاس رہنے کو کہتے ہین آپ سے بڑھکر تینون لوک مین دوسرا کون ہے جسکے پاس جاکر رہون آپ کے برابر کسی کو نہ دیکھکر آپ کو ترلوکی ناتھ سمجھتی ہون برھما اور مہادیو جی آدک دیوتا سدا آپ کے چرنون کا دھیان رکھکر ان چرنون کی رج اپنے ماتھے پر چڑھاتے ہین اور آپ کی دیا سے انکو یہ سامرتھ ہے کہ جسے چاہین اسکو بردان دے کر تلک دھاری راجا بنا دین ۔

دوہا

تم چرنن کی رینکا وہ چاہت دن رین	جنکے درشن پاے کے سکھ پاوت ہین نین

اے مہا پربھو آپ کا دھیان اور سمرن کرنے سے راجگدی آدک بہت طرح کے سکھ ملتے ہین اور بڑے بڑے راجا سنساری سکھ اور روج چھوڑکر آپ کا بھجن کر کے بھوساگر پار اتر جاتے ہین اور آپ رجوگن اور تموگن سے کچھ کام نہ رکھکر آٹھون پہر چھیر سمدر مین سین کرتے ہین جب کہ دیتون کے ادھرم کرنے سے پرتھوی دکھی ہوکر آپ کی شرن جاتی ہے اور براہمن اور بہر بھکت لوگ دکھ پاتے ہین تب آپ

سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتار گئیو اور براہمن کو سُکھ دیتے ہین مجکو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کے گُنون کو کہہ سکون آپ نے مجھ مین کوئی دوش دیکھکر ایسی بات کہی ہی اسلیے مین چاہتی ہون کہ آپ دین دیال جگت کے پردہ ڈھانپنے والے میرا اوگن چھپا کر چھما کیجیے بڑے لوگ سدا سے چھوٹون پر دیا کرتے آئے ہین اے دینا ناتھ مین نے اپنی آنکھون سے دیکھا کہ جراسندھ اور شِشپال آدک بڑے بڑے راجون کو جو اپنے بل کا گھمنڈ رکھتے تھے آپ نے ایک ساعت مین بھگا دیا اس سے مین جانتی ہون کہ تینون لوک مین کوئی دوسرا آپ سے زیادہ زبردست نہین ہی اور جو آپ اپنے بھگتون کو کنگال رکھتے ہین اُسکا یہ کارن ہی کہ دنیا کے لوگ روپیہ اور راج کے غرور مین اندھے ہو کر دھرم اور کرم اپنا اور دھیان اور سمرن آپ کا چھوڑ دیتے ہین اسلیے آپ اپنی کرپا سے اُنکو کنگال بنا کر اپنا بھجن کراتے ہین جسمین وہ بھوساگر پار اُتر جا دین اور سنساری سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اور بھجن کے پرتاب سے پہاڑ تک سُکھ ملتا ہی جیسا ہر بھجن غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا دولتمند ہونے مین نہین ہو سکتا اسی واسطے سنساری سُکھ اور بیوہار جھوٹا سمجھکر امبریکھ اور پرہلاد اور رکھبھ دیو اور پریہ برت اور جڑ بھرت آدک گیانی راجون نے ساتون دیپ کا راج اور پریوار اپنا چھوڑ دیا اور برکت ہو کر آپ کے چرن کا دھیان لگایا آج تلک اُنکا جس چھا رہا ہی اور آپ نے کہا کہ مین کچھ اچھا نہ رکھکر تیری چاہنا سے تجکو یہان لایا ہون سو یہ بات سچ ہی جہان لکھمی جی آپ کی داسی ہو کر دن رات آپ کی سیوا مین رہتی ہین وہان میری کون گنتی ہی جو آپ کے لائق ہون آپ دین دیال نے مجھے دین جان کر میری اچھا پوری کی اے جگت پالک شِشپال چندیلی کا راجا بھی آپ ہی کا پیدا کیا ہوا ہی جو مین آپ کی سیوا چھوڑ کر اُسکو قبول کرتی تو آواگون مین پھنسی رہتی جسطرح راجا امبریکھ آدک آپ کا بھجن کر کے مُکت ہوے ہین اُسی طرح مین بھی آپ کا چرن دھو کر بھوساگر پار اُتر جاؤنگی اور آپ کی دیا سے میرا نام ہمیشہ بنا رہے گا۔

دوہا	جیسی بدھ سو بھا رچی نگر دوارکا مانہہ		دیس چندیلی کو کہے سُرگ لوک مین نانہہ	

اے بیکنٹھ ناتھ جو استریان آپ کے بھجن اور کتھا سے دور رہو دین اُنکو شِشپال اور دنت بکر آدک پتی ملین جسطرح امبا نام بیٹی کاشی نریش کی راجا شالو کو چاہتی تھی اس کارن بھیکھم راجا نے اُسکو چھوڑ دیا اسی طرح آپ نے بھی بچار کیا کہ یہ راجا شِشپال کو چاہتی ہی اور مین ہنسا یا جا کر منا سے آپ کی داسی ہو کر اُسکو اپنا دشمن جانتی ہون جو استری نہہ کپٹ ہو کر اپنے پتی کی سیوا کرتی ہی اُسکی منو کامنا سنسار مین پوری ہو کر انت سمے مُکت ہوتی ہی اے پران ناتھ جیسے راجا اندردمن کی لڑکی نے تپ کر کے شکندری کا جنم لیکر بھیکھم پتامہ بدلا لیا تھا ویسا مین نہین کر سکتی کیونکہ آپ کی بہت جنم کی داسی ہون اور آپ نے یہ کہا کہ تو نے مانگنے والون کے مُنھ سے میری تعریف سُنکر دھوکا کھایا سو آپ کی اُستُت بید اور شاستر مین لکھی ہی اور برہما دک دیوتا اور نارد مُنی اٹھون پہر آپ کا گُن گایا کرتے ہین وہی بڑائی سُنکر مین نے براہمن کو آپ کے پاس بھیجا تھا آپ دیال ہو کر اس داسی کو لے آئے اب مین یہی چاہتی ہون کہ جنم جنمانتر آپ کی داسی ہو کر میرا پریم انُراگ آپ کے چرنون مین بنا رہے۔

دوہا	پورن پرکھ پُران ہو الکھ نرنجن نام		تمھرے چرن کو سداہت سے کرون پرنام	
"	تم تو جانت ہو پیا پریم پریت کی ریت		انترجامی ہو سبکے کیون ٹھانت انریت	
"	دین دیال کرپال ہو بڑھے تمھارو لال		نٹھر بچن کیسے کہو لکھمن پربھو گوپال	
"	یا ہی بدھ ہانسی کرین نج نارن کے ساتھ		جیسی تم ہم سے کری لکھمن پربھو برجناتھ	

یہ سُنکر موہن پیارے بولے کہ اے پران پیاری تیرا پریم اور بشواس بڑا ہے مین نے ایسا کٹھور بچن کہکر کیول تیرے پریت کی پرکھا لی تھی تیرا پریم سچا پایا جسطرح میرے نہہ کام ہلت ہوتے ہین اُسی طرح تجکو بھی دیکھا میرا کٹھور بچن سُننے سے تیرا رنگ پیلا ہوگیا لیکن بھیتر سے پریم نہین گھٹا اے پران پیاری تو اپنی بُرائی اسطرح سمجھ کہ آدمی اُستت کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اور مین تیری اُستت اور گُن اسطرح کرتا ہون جسوقت مین نے تیرے بھائی کا سر مُنڈوا کر اُسکے ہاتھ بند ھوائے تھے اُسوقت بھی تو نے سوائے آدھینتائی کے اور کچھ مجھے نہین کہا پت برتا استریون کا یہی دھرم ہے کہ اپنے پت کی اگیا انسار چلین اور مین تیری سُندرتائی دیکھکر کُندن پور نہین گیا تھا بلکہ تیرا سچا پریم دیکھکر تجھے لے آیا اب تو کچھ چنتا نہ کرکے ہمیشہ خوش رہاکر جو کوئی اس ادھیاے کو سچے من سے کہے یا سُنے گا اسی طرح اُسکی بھی پریت استری اور پُرش مین ہوگی - اے راجا پریچھت یہ بات شیام سُندر کی سُنکر رُکمنی بڑی خوشی سے اُنکی سیوا کرنے لگی -

دوہا	جیسی یہ لیلا کری مالکن پربھُو برجناتھ		یاہی بدھ کر بڑا کرین سب نارن کے ساتھ	

ادھیاے اکسٹھواں ۶۱ کتھا شری کرشن جی کے بنس کی

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اسی طرح شری کرشن جی دوارکا پُری مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے بھوگ اور بلاس کرکے گرہستھ آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھتے تھے اور سب استریان پت برتا دھرم سے آٹھون پہر اُنکی سیوا کرتی تھین اور ہر ایک سب استریون کے دس دس بیٹے شیام رنگ کمل نین بڑے بلوان اور ایک ایک لڑکی بہت سُندر پیدا ہوکر وہ سب اپنے بال چرتر کا سُکھ ماتا اور پتا کو دکھلاتے تھے اور اُنکے ماتا اور پتا اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر خوش ہوتے تھے اور سب ایک لاکھ اکسٹھ ہزار لڑکے اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ لڑکیان شری کرشن جی کے پیدا ہوئین اور پھر اُنکے آگے اتنی سنتان بڑھی کہ اُنکی گنتی نہین ہوسکتی -

دوہا	چھب آٹھون رانین کی کا سون برنی جاے		شو برنچ سنکادمن دیکھت رہین لبھاے	

اے راجہ پریچھت سب استریان شری کرشن جی کو آٹھون پہر اپنے پاس دیکھکر بہت خوش رہتی تھین جو سنتان ہوئی تھی اُنکے نام کہتے ہین سُنو کہ پردمن آدک رُکمنی اور بھان آدک ست بھاما اور سامب آدک جاموتی اور سورت آدک کالندی اور شری مان آدک ستیا اور برگھو کھو آدک لچھمنا اور بدک آدک متر بندا اور سنگرام جت آدک بھدرا کے بیٹون کے نام تھے اور نام کیت اور دت مان دو لڑکے بلرام جی کے روہنی سے ہوے تھے پردمن کے انرودھ ہوکر انرودھ سے بجرناب پیدا ہوا تھا رُکم اگرچ نے شری کرشن جی کے یہان پردمن آدک بیٹے ہونے کا حال سُنکر اپنے استری سے کہا کہ رُکموتی میری کنیا جو کرت برما کے بیٹے سے مانگی گئی ہے اُسکو وہان نہ بیاہ کر سویمبر اُسکا رچونگا تو چٹھی بھیجکر رُکمنی میری بہن کو اُسکے بیٹون سمیت بُلا - یہ بات سُنکر اُسنے چٹھی لکھکر براہمن کے ہاتھ رُکمنی جی کے پاس بھیجدی رُکمنی جی نے یہ حال پاتے ہی شری کرشن جی سے اگیا لے کر پردمن سمیت بھوج کٹ نگر مین گئین رُکم اپنی بہن کو دیکھکر بہت خوش ہوا لیکن اُستنے پچھلی بات یاد کرکے سر اپنا نیچا کرلیا اور اُسکی استری نے پیرون پر سر رکھکر رُکمنی جی سے کہا کہ جب سے میرا نندوئی تمکو ہرلے گیا تب سے آج تمھارا درشن پایا تم میرے اوپر کرپا کرکے پردمن کا بیاہ میری بیٹی سے کردو یہ سُنکر رُکمنی بولی کہ بھیا کا حال تم کو معلوم ہے پھر جھگڑا کراؤ گی ایسی بات کہنے اور سُننے سے مجکو ڈر معلوم

ہوتا ہی جبکہ یہ حال رُکم نے اپنی استری سے سُنا تب وہ رُکمنی سے بولا کہ ای بہن اب تم کچھ مت ڈر دبید کی آگیا انسار جانچے کو کنیا دیتے ہین
اسلیے رکموتی کا بواہ پردمن کے ساتھ کرکے شری کرشن جی سے نئی ناتے داری کرونگا جسمین پہلا بیر مٹ جاے جبکہ یہ بات کہکر رکم اگرچ اپنی
سبھا مین جہان راجا لوگ بہت اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے سوئمبر کرنے آئے تھے جا بیٹھا تب پردمن بھی اپنی ماں سے آگیا لیکر وہان جاکر کھڑے
ہوے جبکہ رکموتی کنیا جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی پردمن کے پاس پہونچی تب اُسنے سانولی صورت پر موہت ہوکر جیمال اُسکے
گلے مین ڈالدی یہ حال دیکھتے ہی سب راجون نے آپس مین صلاح کی کہ جب پردمن راجکماری کو لیکر یہان سے چلے تب ہم راہ مین چھین لین
اسی اچھا سے سب راجہ لوگ راہ مین کھڑے ہوے اور یہان رُکم نے بدھ پوربک رُکموتی کو پردمن سے بواہ کر بہت رتن اور درب آدک
جہیز مین دیا جب رُکمنی جی اپنے بھائیون اور بھوجائیون سے بدا ہوکر بیٹے اور پتوہ سمیت دوارکا کو چلین اور راہ مین اُن سب راجون نے
آکر گھیر لیا تب پردمن نے بان مار کر ساعت بھر مین سب راجون کو بھگا دیا جب رُکمنی جی دولھا اور دُلھن کو ساتھ لیے ہوے آنند پوربک
دوارکا مین پہونچین تب بسدیو اور دیوکی آدک ریت رسم کرکے دولھا اور دُلھن کو راج مندر پر لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے جب
کئی برس کے پیچھے پردمن کو رکموتی کے پیٹ سے ایک لڑکا بہت سُندر اور تیجوان پیدا ہوا تب شیام سُندر نے منگلاچار منا کر مُنھ مانگا دان
اور دچھنا براہمن اور مانگنے والون کو دیا اور جوتشیون کو بُلا کر جنم لگن اُسکی پوچھی تب براہمنون نے اُس لڑکے کا انرودھ نام رکھکر کہا کہ
مہاراج یہ لڑکا بہت سُندر اور بلوان اور چودھون بدیا ندھان ہوگا یہ بات سُنکر بسدیو نندن نے جوتشیون کو سنمان پوربک بدا کیا
اور وہ لڑکا ہر روز چندر کلا کی طرح بڑھنے لگا جب رُکم نے سُنا کہ میرے ناتی پیدا ہوا تب اسنے بڑی خوشی سے گہنا اور کپڑا بھیجکر ایسی
چٹھی شری بسدیو نندن کو لکھی کہ مین اپنی پوتی کا بواہ تمھارے پوتے کے ساتھ کرونگا جب رُکم نے یہ چٹھی بھیجکر کچھ دنون کے بعد سامان لگن
کا دوارکا مین بھیجدیا تب شیام سُندر نے بڑی خوشی سے وہ لگن انرودھ کے چڑھایا اور اُس براہمن کو درب آدک دیکر بدا کیا اور راجا
اُگرسین سے آگیا لیکر شیام اور بلرام بڑی دھوم دھام سے انرودھ کو بیاہنے گئے جب برات بھوج کٹ نگر کے پاس پہونچی
تب رُکم اگرچ نیوتہری راجون سمیت آگے سے لینے گیا اور سب براتیون کو بڑے آدر بھاؤ سے شہر مین لاکر جنواسا دیا اور جتھا جوگ
سب کا آدر سنمان کرکے دولھا کو منڈھئے مین لے گئے جب کہ بدھ پوربک پوتی کا کنیا دان دے کر رُکم نے بہت درب جہیز مین
شیام سُندر کو دیا جب راجا بھیشمک نے جاکر شری کرشن جی سے کہا کہ مہاراج بواہ ہو چکا اب یہان رہنا بہت اُچت نہین ہی
کسواسطے کہ رُکم نے جن راجون کو اپنے یہان نیوتے مین بُلایا ہی وہ سب آپ سے دشمنی رکھتے ہین ایسا نہو کہ کوئی جھگڑا فساد
کرے یہ کہکر راجا بھیشمک اپنے گھر چلے گئے اور کیشو مورت نے رُکمنی سے سب حال سُنا کر چلنے کے واسطے کہا تب رُکمنی رُکم سے بولی
کہ ای بھائی تمھارے نیوتے والے راجا لوگ میرے پران پت سے دشمنی رکھتے ہین اسلیے اب ہم کو بدا کردو نہین تو اچھے کام مین بگھن
ہوا چاہتا ہی یہ سُنکر رُکم بولا کہ ای بہن تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین پہلے نیوتے والے راجون کو بدا کر آؤن پیچھے جو تم کہوگی وہ مین
کرونگا جب یہ کہکر رُکم سب راجون کو بدا کرنے کے واسطے اُنکے ڈیرون پر گیا تب کلنگ دیش کے راجا اور کئی راجون نے رُکم سے کہا
کہ دیکھو تم نے شیام اور بلرام کو اتنا مال جہیز مین دیا لیکن اُنھون نے ابھمان کی راہ سے اُسکو کچھ نہین سمجھا ایک تو اس بات کا
رنج ہم لوگون کو ہی دوسرے اُس دن کی کسک ہمارے من سے نہین بھولتی جو بلرام جی نے رُکمنی ہرن مین تمھاری گت
کی تھی ہم لوگ لڑائی مین جدبنسیون کو جیت نہین سکتے تم بلرام جی کو ہمارے استھان پر بُلا دو تو ہم چوپڑ کھیل کر سب مال اُنکا

جیت لین اور شری کرشن جی سے بگاڑنے کا کچھ کام نہین ہی جب یہ بات سُنکر رُکم کو بھی پچھلی بات یاد آئی اور غصّہ پیدا ہوا تب وہ وہان سے اُٹھکر کچھ او ر بچار کرتا ہوا بلرام جی کے پاس جاکر بُولا کہ مہاراج آپ کو سب راجون نے ڈنڈوت کرکے چوپڑ کھیلنے کے واسطے بُلایا ہی یہ بات سُنکر جب بلرام جی رُکم کے ساتھ راجون کی سبھا مین آئے تب اُنھون نے آدر پُوربک بیٹھا کر اُنسے کہا کہ ہم لوگ آپ سے چوپڑ کھیلنا چاہتے ہین اتنا کہکر اُنھون نے چوپڑ بچھادی اور رُکم اور بلرام جی چوپڑ کھیلنے لگے جبکہ پہلے رُکم نے دس ہزار بلرام جی سے جیتین اور وہ بہت روپیہ ہار گئے تب رُکم نے ابھمان کرکے بلرام جی سے کہا کہ سب روپیہ تو تم ہار گئے اب کاہے سے کھیلوگے اور کلنگ دیش کا راجا بھی یہ بات کہکر ہنسنے لگا تب بلرام جی شرمندہ ہوکر دس کرور روپیہ کی بازی لگا کر بولے۔

دوہا

کہیو ہمارے من بکھی جو نہین کپٹ کبھاؤ ۔ تو ابکی ہم جیت ہین نسچے کر یہ داؤ

جب وہ بازی جیت کر ریوتی رمن روپیہ اُٹھانے لگے تب سب راجا ادھرم سے بُولے کہ رُکم نے بازی جیتی ہی یہ بات سُنکر بلرام جی نے وہ روپیہ رُکم کو دے ڈالا پھر دوسری بازی ایک ارب روپیہ کی لگاکر بلداؤ جی نے پانسا پھینکا جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے تب پھر سب راجا جھوٹ بول کر کہنے لگے کہ رُکم بازی جیتا ہی اور کلنگ دیش کا راجا ہنسنے لگا جبکہ یہ ادھرم سب کا دیکھکر بلرام جی کو کرودھ پیدا ہوا تب رُکم ابھمان سے بُولا کہ سُنو بلرام جی تم سچ بات کہنے پر کیون کرودھ کرتے ہو تم نے جنم اپنا گوالون کے ساتھ بن مین بتایا ہی تمھی کھیل چوپڑ کھیلنے کا تم کیا جانو جُوا کھیلنا اور دشمن سے لڑنا راجون کا دھرم ہی۔

دوہا

بسے جاے گھر نند کے رہے چرادت گاے ۔ ہم راجن کی سبھا کو جانت نہین سُبھاے

یہ سُنکر بلداؤ جی کو ایسا کرودھ ہوا جیسے پورنماشی کو سمدر کی لہر بڑھتی ہی لیکن اُنھون نے رُکمنی کے لحاظ سے اپنا کرودھ چھپا کیا اور سات ارب کی بازی لگاکر کھیلے جب وہ بازی بھی بلداؤ جی جیتے اور سب راجا جھوٹ بول کر رُکم کا جیتنا بتلانے لگے تب یہ آکاش بانی ہوئی کہ بازی بلدیو جی نے جیتی ہی تم کیون جھوٹ بولتے ہو جب آکاش بانی ہونے پر بھی سب لوگ ادھرم سے بلدیو جی کو جھوٹا بنانے لگے تب بلدیو جی بڑا غصہ کرکے رُکم سے بُولے کہ تو نے ناتے داری کرنے پر بھی ہم سے دشمنی نہین چھوڑی اب بھوجائی چاہے بُرا ماننے چاہے بھلا مین تجکو بنا مارے نہین چھوڑونگا یہ بات کہکر ریوتی رمن نے سب راجون کے سامنے اپنے ہل اور مُوسل سے رُکم کو مار ڈالا جب کلنگ دیش کا راجا یہ حال دیکھکر وہان سے بھاگ چلا تب اُسکو بھی پچھاڑ کر گھونسون سے دانت اُسکا توڑ ڈالا اور دوسرے راجا لوگ جو اُس سبھا مین جھوٹ بول کر بلدیو جی کو ہنستے تھے اُنمین سے کسی کا ہاتھ اور کسی کا پانون اور کسی کی ناک مارے گھونسون کے توڑ ڈالی یہ حال دیکھتے ہی اور سب راجا اپنے پران کے ڈر سے بھاگ گئے جب بلداؤ جی نے شیام سُندر کے پاس جاکر سب حال وہان کا کہہ سُنایا تب کیشو مُورت انترجامی نے رُکم کا ادھرم سمجھکر اپنے بھائی کو کچھ نہین کہا اور وہان سے دُولھا اور دُلھن اور رُکمنی اور سب براتیون کو اپنے ساتھ لے کر دوارکا پُری کو چلے۔

یادو پوتر بواہ کے ماکھن پربھو جدناتھ ۔ آنند سے پہونچے سدن سکل سین لیے ساتھ

جب اُنکے آنے کا حال دوارکا باسیون نے سُنا تب سب چھوٹے اور بڑے گاتے بجاتے آگے سے آکر دُولھا اور دُلھن کو راج مندر مین لے گئے اور گھر گھر منگلاچار ہونے لگے اور شیام اور بلرام نے راجا اُگرسین سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مہاراج آپ کے پُن اور پرتاپ سے

انردھ کو بوہ لائے اور رکم اگرج کو جو بڑا ادھرمی تھا مار ڈالا یہ بات سُنکر راجا اگرسین بہت خوش ہوے —

ادھیاے باسٹھ کتھا انردھ اور اوکھا کی

راجا پریکھیت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج آپ یال ہو انردھ ہرن کی کتھا سُنایئے —

دوہا — کہو پرگٹ سمجھاے کے سکل رکھن کے راے ۔ شری مکھ سو پربھو کی کتھا شروَن سدا سہاے

یہ سُنکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریکھیت دوارکا ناتھ کی دیا سے اوکھا اور انردھ کی کتھا کہتا ہون سُنو کہ برہما جی کے بنس مین کشیپ جی ہوکر اُنکا بیٹا ہرن کشپ دیت بڑا بلوان پیدا ہوا جسکے یہان پرہلاد بھگت نے جنم لیا اور پرہلاد کا بیٹا بیروچن ہوکر اُسکے یہان راجا بل ایسا دھرماتما ہوا جسکا جس آج تک سنسار مین چھا رہا ہی اور راجا بل کے سو بیٹے پیدا ہوکر اُنمین باناسُر بڑا بیٹا بہت بلوان ورست بادی اور دھرماتما تھا اور شونت پور مین برہم چرج سے راج کرکے ہمیشہ کیلاس پربت پر جاکر شری مہادیوجی کی پوجا اور تپ پریم پوربک کرتا تھا ایک دن باناسُر مردنگ لیکر بڑے پریم سے شری مہادیوجی کے سامنے ناچنے اور گانے لگا تب بھولا ناتھ نے خوش ہوکر پاربتی جی سمیت اُسکو درشن دیکر کہا کہ ای بیٹا تیرا پریم دیکھکر مین بہت خوش ہوا جو اچھا ہو وہ بردان مانگ باناسُر نے ساشٹانگ ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ نے دیال ہو مجکو درشن دیا تو پہلے مجکو امر کر دیجیے پھر چودھون لوک کا راج دیکر ایسا بل دیجیے جسمین کوئی دیوتا آدک بھی مجکو نہ جیت سکے —

دوہا — بہت بھانت بنتی کرون ہون داسن کو داس ۔ تم ناتھ تہو لوک کے پورت سب کی آس

یہ بات سُنتے ہی بھولا ناتھ نے ہزار بھجا باناسُر کو دیکر کہا کہ مین نے تجکو تیری اچھا کے موافق بردان دیا اب تو جا راج کر تجکو کوئی نہین جیت سکے گا جب شری شو شنکر سے بردان پانے کے سبب سے باناسُر کے ہزار بھجا ہوگئین تب وہ اُنسے بدا ہوکر ہنستا ہوا راج مندر مین آیا اور اپنی بھجا کے بل سے سنسار کے راجا اور سب دیوتاؤن کو جیت کر تینون لوک کا راج کرنے لگا اور ہمیشہ کیلاس پہاڑ پر جاکر بدھ پوربک شری شوجی کی پوجا کرتا تھا اور سب دیوتا اُسکے بس مین رہتے تھے اور شوجی نے باناسُر سے یہ کہا تھا کہ ہم تیرے نگر کی رچھا کرینگے اسلیے مہادیوجی کے گن شونت پور مین رچھا کرنے کے واسطے رہتے تھے جب باناسُر سے کوئی دشمن لڑنے والا نہین ٹھہرا اور ہزار بھجا اُسکی بنا لڑے کھجلانے لگین تب وہ بڑے بڑے پہاڑ اُٹھاکر دوسرے پہاڑون پر پٹک کر چور چور کرنے لگا تسپر بھی اُسکو سنتوکھ نہین ہوا تب اُسنے بچار کیا کہ بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین اسلیے مہادیوجی کے پاس چلکر اُنسے کسی دشمن کا پتا پوچھون ایسا بچار کر کیلاس پہاڑ پر چلا گیا اور شوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو تینون لوک مین کوئی ایسا بلوان نہین دکھلائی دیتا جو میرے ساتھ لڑ سکے جگہ مین دگپال ہاتھیون سے لڑنے گیا اور وہ لوگ بھی مجھ سے ہار مان گئے تب مین نے بڑے بڑے پہاڑون کو مکا مارکر چور کر ڈالا بنا لڑائی کیے سب ہاتھ مجکو بوجھ معلوم ہوتے ہین کوئی لڑنے والا بتلایئے جس سے جدھ کرون —

چوپائی

جدپے یہ جانون من ماہین ۔ تم سے اور بلی کوؤ ناہین

تہ کارن تربھون کے ناتھا ۔ تم ہین جدھ کرو مم ساتھا

یہ اہنکار کی بات سُنکر شری شوجی نے بچار کیا کہ مین نے اسکو بھگت جان کر ایسا بردان دیا تھا یہ اگیان مجھ ہی سے لڑنے آیا ہی اس سے اسکا ابھمان توڑنا اُچت ہی ایسا بچار کر شوجی مہاراج بولے کہ ای مورکھ اتنی اُدمت مت گھبرا ابھی تو تینون لوک مین ایسا کوئی بلوان

نہین ہی جو تیرے ساتھ لڑ سکے لیکن تھوڑے دنون مین شری کرشن جی اوتار لیکر تجھ سے لڑینگے یہ بات سنتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر مہادیوجی سے
پوچھا کہ مہاراج مجکو کسطرح اُنکے اوتار لینے کا حال معلوم ہوگا تب بھولاناتھ نے ایک دھوجا باناسُر کو دے کر کہا کہ تو اس دھوجا کو لیجاکر
اپنے راج مندر پر کھڑی کر دے جسدن دھوجا آپ سے ٹوٹ کر گرے اُسی دن تو جانیو کہ میرا دشمن پیدا ہوا باناسُر وہ دھوجا لیکر بڑی
خوشی سے اپنے مکان پر چلا آیا اور اُسکو راج مندر پر کھڑا کر دیا اور ہمیشہ اُسکو دیکھکر اپنے دشمن پیدا ہونے کی اچھا رکھتا تھا جبکہ کئی برس کے
بعد باناسُر کو باناوتی بڑی استری سے ایک لڑکی اوکھا نام بہت سُندر پیدا ہوئی تب اُسنے خوش ہوکر براہمنون و محتاجون کو بہت دان اور
دچھنا دیا جبکہ اوکھا سات برس کی ہوئی تب باناسُر نے اُسکو سہیلیون سمیت کیلاس پربت پر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کے پاس بدیا پڑھنے
کے واسطے بھیجدیا اوکھا نے وہان پہونچکر شری مہادیوجی اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے نیر کیا کہ اے ترلوکی ناتھ اس داسی کو بدیا دان دے کر
سنسار مین جس لیجیے تب بھولاناتھ اُسکو بدیا پڑھانے لگے کچھ دنون مین اوکھا انکی کرپا سے شاستر اور گانے بجانے مین ایسی ہوشیار
ہوگئی کہ بہت طرح کا باجا بجاکر چھ راگ اور چھتیس راگنی گانے لگی ایک دن اوکھا بین بجاکر شری پاربتی کے ساتھ سنگیت راگ گاتی تھی
اُسوقت شری مہادیوجی نے شری پاربتی جی سے کہا کہ اے پران پیاری جس کامدیو کو مین نے جلا دیا تھا اُسنے شری کرشن جی کے یہان پردمن
نام سے جنم لیا ہے یہ کہکر شری مہادیوجی شری پاربتی جی کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے چلے گئے اور بڑی خوشی سے انکے ساتھ اشنان اور جل بہار
کیا اور شری پاربتی جی کو اپنے ہاتھ سے اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنائے جبکہ جگت ماتا بین بجاکر سنگیت راگ انکو سنانے لگی اُسوقت بھولاناتھ
نے بڑے پریم سے شری پاربتی جی کو گلے سے لگا لیا یہ حال دیکھکر اوکھا کو اس بات کی چاہنا ہوئی کہ میرا بھی بیواہ ہوتا تو مین بھی اسی طرح اپنے
پت کے ساتھ بہار کرتی جیسے رات بنا چندرما کے اچھی نہین معلوم ہوتی اُسی طرح استری بنا پُرش کے اچھی نہین ہوتی اُسکے من کا حال
شری پاربتی جی انترجامی نے جان کر اُسکو اپنے پاس بُلایا اور کہا کہ اے بیٹی دھیرج رکھ تیرا سوامی تجکو آکر سپنے مین ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھکر
بھوگ اور بلاس کیجیو جب یہ کہکر شری پاربتی جی نے اُسکو بدا کیا اور اوکھا انکو ڈنڈوت کرکے راج مندر پر آئی تب باناسُر نے ایک مکان رتن جڑت
مین اُسکو سہیلیون سمیت رکھا جسطرح چندرما کا پرکاش دوج سے پورنماشی تک بڑھتا ہے اُسی طرح اوکھا بارہ برس تک بڑھکر ایسی خوبصورت
اور جوان ہوئی کہ جسکے سامنے پورنماشی کا چندرما دھول سمان دکھلائی دینے لگا ایک دن اوکھا نے سولھون سنگار کیے اور سہیلیون کو
ساتھ لیے اپنی ماتا اور پتا کے پاس جاکر ڈنڈوت کی تب باناسُر نے اُسکو بواہنے جوگ دیکھکر بچار کیا کہ اب یہ بیاہنے لائق ہوئی یہ سمجھکر
اُسنے بہت سے دیت اور راچھسون کو اُسکے مکان پر نگہبانی کرنے کو بیٹھا دیا جسمین کوئی مرد وہان نہ جانے پاوے اور اوکھا اپنے
سوامی کے ملنے کے واسطے آٹھون پہر پوجا اور دھیان شری پاربتی کا کرنے لگی ایک دن اوکھا نے رات کو سیجیا پر اکیلی بیٹھی ہوئی یہ بچار
کیا کہ دیکھون راجا میرا بواہ کب کرینگے جبکہ وہ اسی بچار اور سوچ مین سوگئی تب سپنے مین کیا دیکھا کہ ایک آدمی نوجوان شیام رنگ
کمل نین چندرمکھ بہت سُندر جڑاؤ مکٹ سر پر رکھے کرنٹ کُنڈل اور پیتامبر پہنے انگ انگ پر جڑاؤ گہنا ساجے موتیون کی مالا گلے مین ڈالے
پیلا اُپرنا ریشمی اوڑھے آکر کھڑا ہوا اوکھا وہ مورت دیکھتے ہی لبت ہوگئی جبکہ اُس پُرش نے پریم پور بک باتون سے لاج اُسکی چھڑاکر اپنے
گلے سے لگا لیا تب وہ سُندری اُس مورت کو اپنی سیجیا پر بیٹھا کر پریم کی باتین کرنے لگی جیسے اوکھا نے ہاتھ پھیلا کر اُس کمل نین سے
ملنا چاہا ویسے آنکھ اُسکی کھل گئی اور من کی اچھا من ہی مین رہی —

دوہا	جاگ پڑی سو چیت کھڑی بھیو پریم دکھ تاہ		کہان گیو وہ پران پت دیکھت ڈھونڈس جاہ	

جب اُوکھا نے جاگ کر اُس پُرش کو نہین دیکھا تب بیاکل ہوکر کہنے لگی کہ اب مین اپنے پران پیارے کو کسطرح دیکھون جو نہ جاگتی تو کسطرح وہ میرا من چُراکر بھاگ جاتا اب جو رات باقی ہے وہ کیسے کٹے گی ۔

چوپائی

بن پیتم جیہ نپٹ اچین | دیکھے بن ترست ہین نین
جو سپنے مین ہر لے ایو ان | کان سُنو چاہت بین بین
پران ساتھ اُنکے کر دیون | کہان گئے پیتم سُکھ دینا

جب اُوکھا اسطرح ارودھ کو سپنے مین دیکھکر اُسپر موہت ہوگئی تب اُس رُوپ کا دھیان اپنے ہردے مین رکھکر سیجیا پر پڑی رہی اور اسی سوچ مین اُسکو نیند نہ آئی جبکہ پہر دن چڑھے تک نہین اُٹھی تب اُسکی سہیلیان آپس مین کہنے لگین کہ آج کیا کارن ہے جو راج کنیا سوکر نہین اُٹھی جب وہ سب گھبراکر اُوکھا کا حال لینے کے واسطے شیش محل مین گئین تب اُسکو روتی ہوئی بیاکل دیکھکر بہت سمجھانے لگین لیکن وہ برہ کی ماری ہوئی نہین اُٹھی جب سہیلیون سے چترریکھا کُمبھانڈ کی بیٹی نے اُوکھا کا حال سُنا تب اُسنے راج کنیا کے پاس گیا دیکھا کہ اُوکھا چھپرکھٹ پر لیٹی ہوئی رُو رہی ہے یہ حال اُسکا دیکھتے ہی چترریکھا نے گھبراکر پُوچھا کہ اے پیاری آج تجھکو کیا دُکھ ہوا جو اتنا روتی ہے اپنا بھید مُجھسے بتا تو مین اُسکی تدبیر کرون مجکو تیری دیا سے یہ سامرتھ ہے کہ چودھون لوک مین جاکر جو کام کسی سے نہو وہ کر لاؤن برہما جی کے بردان دینے سے شاردا دیبی آٹھون پہر میرے ساتھ رہتی ہین اُنکی کرپا سے مین برہما دک دیوتون کو بھی اپنے بس کرسکتی ہون میرا گُن ابتک تجکو نہین معلوم تھا آج یہ تیری دشا دیکھکر اپنا حال کہا ۔

چوپائی

اب تو کہہ سب اپنی بات | کیسے کٹی آج کی رات
مجھ سے کپٹ کرو مت پیاری | پورن کرہون آس تمھاری

دوہا

انگ انگ بیاکل بھا منو لگیو ہے پریت | کہو پرگٹ سمجھائے کے کاسون بار ہیو ہیت

اُوکھا یہ پریم کی بات سُنکر چھپرکھٹ سے اُتر پڑی اور لجیا سمیت پاس آکر دھیرے سے بُولی کہ اے سکھی مین تجکو پریم متر جانکر رات کا حال کہتی ہون تو یہ بات اپنے من مین رکھکر جو تدبیر تجھسے بن پڑے وہ کیجیو ۔ آج رات کو ایک پُرش شیام برن کمل نین بہت سُندر میری سیجیا پر سپنے مین آبیٹھا جبکہ اُسنے پریم کی باتین کہکر میرا من ہرلیا تب مین نے بھی لاج چھوڑکر اُسکو گلے لگانے کے واسطے اپنا ہاتھ پھیلایا تب جاگ اُٹھنے سے پھر اُسکو نہین دیکھا لیکن وہ موہنی رُوپ آنکھون مین بس رہا ہے اُسکا نام اور گھر مین نہین جانتی ۔

چوپائی

واکی چھب برنی نہین جائے | میرو من لے گیو چرائے
من لاگیو تنہہ صورت ماہین | اک چھن کبھون بھولت ناہین

جب مین کیلاس پربت پر بدیا پڑھتی تھی تب مجھسے شری پاربتی جی نے کہا تھا کہ تیرا سوامی تجکو سپنے مین آکر ملے گا تو اُسکو ڈھونڈھو لیجیو وہی پت آج مجکو سپنے مین ملا تھا لیکن مین اُسکو کہان ڈھونڈھکر پاؤن ۔

دوہا

پڑی نیند نین نہین دھرے نہین چیت چین | وہ مورت سُکھ دھام کی ڈھونڈھت ہون دن رین

جب اُوکھا یہ حال کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگی تب چترریکھا نے کہا کہ اے پیاری اب تم کسی بات کی چنتا مت کرو مین تمھارے

چت چور کو جہان ہوگا وہان سے لاکر ملا دونگی تم مجھکو اگیا دو تو مین تینون لوک مین جتنے سُندر پُرش ہین سبکی تصویر کھینچکر دکھلادون تم ان مین اپنے چت چور کو پہچان کر مجھ سے بتادو پھر اسکا لانا میرا کام ہی یہ بات سُنتے ہی اُوکھا خوش ہوکر بولی کہ بہت اچھا مین اپنے چت چور کو پہچان لونگی یہ بات سُنتے ہی چترریکھا گنیش جی اور شاردا دیبی کو مناکر تصویر کھینچنے لگی اور دیوتا اور کنر آدک کی کروڑون تصویرین کھینچکر اسکو دکھلائین جب اُوکھا نے اپنے چت چور کو انمین نہین پایا تب اُسنے شری کرشن جی اور پردمن جی کی تصویر کھینچکر اُوکھا کو دکھلائی جب وہ تصویرین دیکھتے ہی اُوکھا اسطرح لجت ہوگئی جسطرح استری اپنے سسر آدک کو دیکھکر لجت ہوجاتی ہی وہ چترریکھا سے بولی کہ میرا چت چور انھین کے بنس مین ہوگا یہ بات سُنتے ہی جیسے چترریکھا نے انرودھ کی تصویر کھینچکر راج دُلاری کو دکھلائی ویسے اُوکھا بیہوش ہوگئی جب چت اُسکا ٹھکانے ہوا تب چترریکھا سے بولی کہ سپنے مین یہی پُرش میرا من چرا لے گیا ہی اب ایسی تدبیر کرنا چاہیے کہ جسمین یہ مجھکو ملے نہین تو میرا پران اسکے برہ مین نکلا چاہتا ہی یہ بات سُنکر چترریکھا بولی کہ اے پران پیاری اب یہ پُرش ہمارے ہاتھ سے بچ کر نہین جا سکتا یہ جدبنسی کُل مین شری کرشن جی کا پوتا اور پردمن کا بیٹا انرودھ نام دوارکا پُری مین رہتا ہی اور سُدرشن چکر اُسکی رچھیا کرتا ہے کوئی آدمی یا دیت یا راچھس بغیر حکم شری کرشن جی کے وہان نہین جا سکتا یہ بات سُنتے ہی اُوکھا اُداس ہوکر بولی کہ جو وہان پہونچنا ایسا کٹھن ہی تو میرے پران ناتھ کو کسطرح لے آوے گی چترریکھا نے کہا کہ تو چنتا نہ کر مین تیرے واسطے ایک مرتبہ تدبیر کرتی ہون جب یہ کہکر چترریکھا چیلون بن کر وہان سے اُڑتی ہوئی دوارکا پُری کے پاس پہونچی تب اُسنے کیا دیکھا کہ سُدرشن چکر چارون طرف گھوم کر اُس پُری کی رچھیا کر رہا ہی اور بغیر اُسکے حکم کے کوئی دوارکا پُری مین نہین جا سکتا جب کہ یہ حال دیکھکر وہ کھڑی ہو رہی تب پرمیشور کی اچھیا سے نارد مُن نے وہان آکر چترریکھا سے پوچھا کہ تو یہان کسواسطے آئی ہی جب چترریکھا نے نارد مُن کو ڈنڈوت کرکے اپنے آنے کا حال سب اُن سے کہدیا تب نارد مُن نے اُسکو ایک منتر بتاکر کہا کہ تو سادھو کا بھیس بناکر دوارکا مین جا سُدرشن چکر تجھکو نہین روکے گا اور راجا انرودھ کو بانا سُر سے لڑتے وقت میرا سمرن کرنا چاہیے جب ایسا کہکر نارد مُن چلے گئے تب چترریکھا نے اسی وقت بیشنو کا روپ تمام و کمال بنالیا اور اندھیاری رات مین شیام گھٹا کے ساتھ بجلی کی طرح چمکتی ہوئی دوارکا پُری مین چلی گئی اور سدرشن چکر نے بیشنو سمجھکر نہین روکا تب ڈھونڈھتی ہوئی انرودھ کے محل مین جہان وہ سیجیا پر اکیلا سویا ہوا سپنے مین اُوکھا کے ساتھ بہلکر رہا تھا جا پہونچی اور اُسکو وہان سے سیجیا سمیت اُٹھا کر لے اُڑی اور ایک ساعت مین اُسکا پلنگ اُوکھا کے محل مین جاکر رکھ دیا اور اُوکھا سے بولی کہ مین نے تمھارے چت چور کو یہان لاکر پہونچا دیا اب تم اسکے ساتھ بہار کرو اُوکھا یہ حال دیکھکر چترریکھا کے پانون پر گر پڑی اور ہاتھ جوڑکر کہنے لگی کہ تو دھن ہی جو تو نے میرے چت چور کو ساعت بھر مین یہان لاکر اپنا اقرار پورا کیا اب عمر بھر تیرا احسان نہ بھولونگی یہ سُنکر چترریکھا بولی کہ سنسار مین پرُپکار کے برابر کوئی اچھی بات نہین ہی اب تم اپنے پران پت کو جگاکر اپنی اچھیا پوری کرو یہ کہکر چترریکھا اپنے گھر چلی گئی اور اُوکھا ڈر اور شرم سے اپنے من مین کہنے لگی کہ کسطرح اسکو جگاکر منورتھ اپنا پورا کرون پھر کچھ سوچ بچار کر جب راجکماری میٹھے سُرون سے بین بجانے لگی تب انرودھ نے جاگ کر چارون طرف دیکھا اور اپنے کو دوسرے مکان مین پاکر من مین کہا کہ مجھکو یہان پلنگ سمیت کون لے آیا ۔

دوہا

پہلے شری پردمن کی سُنی ہتی اُن بات
تا ہی بدھ موکو بھیو جانو کچھو اتپات

اُنرودھ تو یہی سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا اپنے پران ناتھ کو جاگتے دیکھکر رُوپ رس اُنکا آنکھوں کی راہ پینے لگی تب انرودھ نے اس
سُندری کو دیکھکر کہا کہ اے پران پیاری تم کون ہو اور مجکو کسواسطے یہان اُٹھا لائی جب اُوکھا اس بات کا کچھ جواب نہ دے کر شرم
سے کونے مین سمٹ گئی تب انرودھ نے اُسکا ہاتھ پکڑکر اپنی سیجیا پر بیٹھا لیا اور پریم بھری باتین کہکر اُسکی شرم چھڑا دی جسکے دونون اپنی
سُندھ بُدھ بسراکے اپنے من کی اچھا پوری کی تب انرودھ نے ہنس کر اُوکھا سے پوچھا کہ اے پران پیاری تو نے مجھے کسطرح دیکھکر یہان منگایا
یہ سُنکر اُوکھا بولی کہ مین تمکو سپنے مین دیکھکر بہت موہت ہو گئی چترلیکھا مجکو تمہارے برہ مین بیاکل دیکھکر نہ معلوم تمکو یہان کسطرح پر
لے آئی یہ بات سُنکر انرودھ بولے کہ اے پران پیاری آج مین بھی تجکو سپنے مین دیکھکر تیرے ساتھ اپنا بواہ کر رہا تھا نہ معلوم کون مجکو
یہان اُٹھا لایا جب بین بین کی آواز سُنکر جاگا تب تجکو دیکھا جب اسی طرح سُنکھ اور بلاس کرتے ہوئے سبیرا ہو گیا تو اُوکھا نے انرودھ کو
اپنی سکھیوں اور سہیلیوں سے چھپاکر کہین الگ رکھا اور اُسکی سیوا آپ کرنے لگی جب کئی دن کے بعد انرودھ کا حال سب سکھی اور سہیلیون پر ظاہر
ہو گیا تب اُوکھا چھتیس بنجن کھلاکر اچھا اچھا کپڑا اور گہنا پہنانے لگی۔

دوہا	مین تیر سُنکو دین کو پریم۔ لگے دن رین		کام کلول کرے سدا گولت امرت بین

ایک دن اُوکھا اور انرودھ آپسمین چوپڑ کھیل رہے تھے اُسوقت اُوکھا کی ماتا اپنی بیٹی کو دیکھنے آئی تو انرودھ کی سُندرتائی دیکھتے ہی بہت
خوش ہوکر دبے پاؤن پھر گئی اور اُوکھا اور انرودھ یہ حال نجانکر جیون کے تیون کھیلتے رہے چار مہینے انرودھ کا حال چھپا رہکر پھر کسطرح کھل گیا کہ
ایک دن اوکھا نے انرودھ کو سوتا ہوا دیکھکر یہ بچار کیا کہ میرے باہر نہ جانے سے سب لوگ سندیہ کرینگے ایسا بچارکر اُوکھا اپنے رنگ محل کا
دروازہ کھول کر باہر نکلی اور ساعت بھر مین پھر بند کرکے بھیتر چلی گئی اور انرودھ کے ساتھ بہار کرنے لگی یہ دیکھکر اُس محل کے چوکیدارون نے
آپسمین کہا کہ دیکھو بھائی آج کیا کارن ہے جو راجا کی بیٹی اتنے دنون بعد باہر نکل کر پھر اُلٹے پاؤن محل مین چلی گئی یہ بات سُنکر دوسرا
بولا کہ مین اوکھا کا محل آٹھون پہر بند دیکھکر وہان کسی مرد کے بولنے کی آواز سُنتا ہون یہ سُنکر دوسرے نے کہا کہ جو یہ بات سچ ہے تو باناسُر سے
کہدینا چاہیے دوسرے نے کہا کہ راجہ کی بیٹی کی چغلی کھانا نہ چاہیے چپ چاپ بیٹھے رہو ہونے والی بات آپ کھل جائیگی جسوقت دربان
لوگ آپسمین یہ چرچا کر رہے تھے اُسی سمے اچانک باناسُر بہت سے شور بیرون سمیت ٹہلتا ہوا وہان آنکلا اور شری مہادیوجی کی دی ہوئی دُھوجا محل پر
نہ دیکھکر چوکیدارون سے اُسکا حال پوچھا تب اُنہون نے کہا کہ مہاراج بہت دن ہوئے کہ وہ دُھوجا آپ سے آپ ٹوٹ کر گر پڑی ہے
یہ بات سُنتے ہی باناسُر خوش ہوکر اور شری مہادیو سوامی کا بر دان یاد کرکے بولا کہ دُھوجا گرنے سے معلوم ہوتا ہے کہ میرا دشمن
لڑنے والا پیدا ہوا یہ بات باناسُر کے مُنہہ سے نکلتے ہی ایک چوکیدار نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے پرتھوی ناتھ راجکنیا کے محل مین کئی دن
سے ایک پُرش کے ہنسنے بولنے کی آواز سُنتا ہون لیکن یہ نہیں معلوم کہ وہ کون ہے اور کس راہ سے آیا ہے یہ سُنتے ہی باناسُر کرودھ مین آکر
ہتھیار لیے ہوئے دبے پاؤن اُوکھا کے محل مین چلا گیا تو کیا دیکھا کہ ایک پُرش شیام رنگ بہت سُندر اُوکھا کے پاس پلنگ پر
سوتا ہے اُسکا رُوپ دیکھتے ہی باناسُر نے خوش ہوکر کہا کہ یہ اُوکھا سے بواہ کرنے کے لائق ہے لیکن اس بات کی شرم سمجھکر محل
سے باہر چلا آیا اور اپنے ساتھیون سے بولا کہ میرا دشمن ابھی سوتا ہے اور سوتے ہوئے کو مارنا نہ چاہیے اسلیے تم لوگ اس محل کو
گھیرے کھڑے رہو جسمین وہ بھاگنے نہ پاوے جب سوکر اُٹھے تب مجھسے آکر کہنا یہ حکم دیکر باناسُر اپنی سبھا مین چلا گیا اور بہت
فوج اُنکا مکان گھیرنے کے واسطے بھیجکر اُنسے کہا کہ تم لوگ وہان چلو مین بھی وہان پہنچتا ہون اُنکا حکم پاتے ہی جب ہزارون پہلوانون نے

اُوکھا کا رنگ محل گھیر لیا اور انرودھ اور اُوکھا اچانک جاگ کر آپسمین چوپڑ کھیلنے لگے تب ایک چوکیدار نے جاکر باناسُر سے کہا کہ آپ کا دشمن نیند سے جاگا ہی یہ حال سُنتے ہی اُسنے تلوار اور ترشول لیے ہوے اُوکھا کے دروازے پر آکر للکارا کہ تو کون چور راج مندر مین گھُسا ہی جلد نکل میرے سامنے آ تو مین تجکو ڈھُنڈ دون اب تو یہان سے بچکر جیتا اپنے گھر نہین جا سکتا جب اُوکھا نے باناسُر کی آواز سُنی تب ڈر سی اور کانپتی ہوئی انرودھ سے بولی کہ اے پران ناتھ میرا باپ بہت دیت ساتھ لے کر تمھارے پکڑنے کے واسطے چڑھ آیا ہی اب تم اُسکے ہاتھ سے کیونکر بچوگے یہ بات سُنتے ہی انرودھ اُوکھا کو دھیرج دے کر بولے کہ اے پران پیاری تم دیکھتی رہو مین ایک ساعت مین دیتون کو مار ڈالونگا یہ کہکر چلیسے انرودھ نے کچھ منتر پڑھا ویسے ایک سو ساٹھ ہاتھ کا پتھر جسکو شلا کہتے ہین اُنکے پاس آپہونچا جب انرودھ جی نے وہ شلا ہاتھ مین لیکر باناسُر کو للکارا تب وہ اپنے شُور بیرون سمیت اسطرح انرودھ جی پر جھپٹا جسطرح شہد کی مکھیان چھتا اُجاڑنے والے پر جھُنڈ کا جھُنڈ ٹوٹتی ہین —

دوہا	تمہین دیکھو گویے تبھی مہابلی انرودھ		اُسی اور جو دھان نے بھید پر سیر چندھر

جب باناسُر کی آ گیا پاکر سب دیت اپنے اپنے ہتھیار انرودھ جی پر چلانے لگے تب اُنھون نے کرودھ کرکے اُسی شلا سے دیتون کو مارنا شروع کیا جسکی چوٹ سے بہت دیت مر گئے اور کچھ گھائل ہو گر پڑے اور باقی اپنا پران لیکر بھاگ گئے جب باناسُر نے دیکھا کہ یہ بیر زبردست ہی جسنے سب فوج میری مار کر ہٹا دی تب اُسنے ناگ پھانس جو شری مہادیو جی نے دی پھینک کر انرودھ کو اُسمین پھنسا لیا اور اسی طرح باندھے ہوے انرودھ کو اپنی سبھا مین لیجا کر کہا کہ اے بالک اب مین تیرا پران لونگا جو تیرا مہایک ہو اپنی رچھا کرنے کے واسطے بلا ۔ انرودھ جی نے اپنے من مین بچار کیا کہ جو مین اپنے بل سے ناگ پھانس کو توڑ کر نکل جاؤن تو شری شو جی مہاراج کا اپمان ہوگا اسلیے مجکو دُکھ ہو تو کچھ چنتا نہین لیکن شری مہادیو جی کا بچن جھوٹا کرنا نہ چاہیے جو اچھا پرمیشور کی ہوگی وہ ہوگا یہان انرودھ بندھے پڑے ہوے بہت طرح کا سوچ اور بچار کر رہے تھے اور اُوکھا انکا حال سُنتے ہی بیاکل ہو کر چترریکھا سے بولی کہ اے سکھی ایسے جینے پر دھکار ہے جو میرا پران پیارا دُکھ پاوے اور مین سُکھ سے رہون ایسے جینے سے میرا پران نکل جاے تو اچھا ہی جب یہ کہکر اُوکھا بہت بلاپ کرنے لگی تب چترریکھا اُسکو دھیرج دیکر بولی کہ تو کچھ چنتا نہ کر تیرے پت کا کوئی کچھ نہین کرسکتا ابھی شیام اور بلرام جدبنسیون کو ساتھ لیکر شونت پر مین پہونچتے ہین اور سب دیتون کو مار کر تجھے انرودھ سمیت دوارکا پری کو لیجا دینگے اور وہ جس راج کنیا کو سُندری سُنتے ہین اُسکو بنا لیے گئے نہین رہتے انرودھ اُنھین شری کرشن جی کا پوتا ہی جو گندن پُر سے ششپال اور جراسندھ آدک بڑے بڑے پرتاپی راجون کو جیت کر رکمنی راجا بھیشمک کی بیٹی کو ہر لائے تھے یہ بات چترریکھا کی سُنکر اُوکھا بولی کہ اے سکھی اپنے پران ناتھ کو ناگ پھانس مین بندھے سُنکر میرا کلیجا جلا جاتا ہی اور مجکو کھانا پینا سونا بیٹھنا کچھ اچھا نہین لگتا باناسُر چاہے مجکو بھی انرودھ کے ساتھ مار ڈالے تو اچھا ہی لیکن ایسے بُرے دُکھ مین مجھ سے اسکا ساتھ چھوڑا نہین جاتا ایسا کہکر اُوکھا محل سے باہر چلی گئی اور لاج چھوڑ کر راج سبھا مین انرودھ کے پاس جا بیٹھی یہ حال سُنتے ہی باناسُر نے اسکندھ اپنے بیٹے کو بلا کر کہا کہ تم اپنی بہن کو یہان سے لے جا کر گھر مین بٹھا رکھو اور پھر اُسکو باہر نکلنے نہ دو یہ بات سُنتے ہی اسکندھ نے اوکھا کے پاس جا کر کرودھ سے کہا کہ تو نے لوک لاج چھوڑ کر اپنے ماتا اور پتا کا نام ڈبو یا مین تجکو ابھی مار ڈالتا لیکن پاپ ہونے سے ڈرتا ہون اُوکھا نے جواب دیا کہ اے بھائی جو چاہو سو کہو اور کرو مین نے تو شری پاربتی جی کے بردان سے یہ پت پایا ہی اب جو اسکو چھوڑ کر دوسرے سے بیاہ کرون تو سنسار مین اپنے کو کلنک لگاؤن برہما جی نے جو میرے بھاگ مین لکھ دیا تھا وہ مجکو ملا اسلیے ساتھ چاہیے

میرا بھلا ہو یا بُرا اسکے سواے مین دوسرے کو نہین چاہتی جب اسکندھ نے اوکھا کی یہ بات سُنی تب زبردستی اُسکا ہاتھ پکڑ کر محل مین
لے گیا اور اسیر جی کی بہو ہمکر پھر اُسکو انرّدھ کے پاس نہ جانے دیا اور انرّدھ کو وہان سے دوسرے مکان مین لے جا کر ہتھکڑی اور بیڑی
ڈال کر قید رکھا ادھر تو انرّدھ جی اوکھا کے برہ مین بیاکل رہنے لگے اور اُدھر اوکھانے بھی اُنکے برہ ساگر مین ڈوب کر کھانا پینا چھوڑ دیا
جب کہ کئی دن بیچے انرّدھ نے چترریکھا کا کہنا یاد کرکے نارد مُن کا دھیان کیا تب نارد مُن نے اُسی وقت پہونچکر انرّدھ جی سے کہا کہ
ای بیٹا تم کسی بات کی چنتا مت کرو شری کرشن چند آنند کند بلرام جی اور جدبنسیون سمیت یہان آکر تمکو چھڑا لینگے انرّدھ کو اسطرح
دھیرج دیکر نارد مُن نے باناسُر سے جا کر کہا کہ ای راجا تم نے جسکو باندھ کر یہان قید کر رکھا ہی وہ انرّدھ نام پردمن کا بیٹا اور شری
کرشن جی کا پوتا ہی تم جدبنسیون کا پرتاب اچھّی طرح جانتے ہو جیسا مناسب ہو ویسا کرو مین تمھارے بھلے کے واسطے یہ کہنے آیا ہون
باناسُر یہ بات سُنکر گھمان سے بولا کہ ای مُن ناتھ مین سب کو جانتا ہون تمھارے آشیرباد سے اُنکو بھی دیکھ لونگا نارد مُن اس بات
کا کچھ جواب نہ دیکر چپ چاپ چلے گئے۔

ادھیاے ترسٹھ۶۳ - جُدھ ہونا باناسُر اور شیام سُندر سے

شُکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب انرّدھ کو چار مہینے سے زیادہ ہوے اور پتا اُنکا نہ ملا تب ایکدن پردمن آدک جدبنسی شیام و
بلرام کے پاس بیٹھکر بڑی اُداسی سے انرّدھ کی چرچا کرنے لگے لیکن شری کرشن انترجامی نے سب حال جاننے پر بھی کچھ حال اُسکا اپنے بیٹے اور پوتہ سے
نہین بتلایا لیکن اُنکی اچھّا سے اُسی وقت نارد مُن وہان آپہونچے اُنکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے ڈنڈوت کرکے آدر کے ساتھ بیٹھایا تب
نارد مُن نے پردمن آدک کو اُداس دیکھکر پوچھا کہ آج تم لوگ اُداس دکھلائی دیتے ہو یہ بات سُنتے ہی شری کرشن جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مُن ناتھ
آپ چارون طرف گھومتے پھرتے ہین کچھ حال انرّدھ کا معلوم ہو تو بتلائیے جسمین ہم لوگون کا سوچ چھوٹ جاے جب سے کوئی اُسکو پلنگ
سمیت اُٹھالے گیا تب سے کچھ پتا اُسکا نہین لگا یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ تم لوگ چنتا مت کرو انرّدھ جی شونت پُر مین جیتے ہین وہان
جا کر باناسُر کی بیٹی سے بھوگ کیا تھا اس سبب سے باناسُر نے ناگ پھانس سے اُنکو باندھ کر اپنے یہان قید کیا ہی وہ بغیر لڑائی کیے انرّدھ کو نہین
چھوڑے گا اُنکا ٹھکانا ہم نے تم سے بتا دیا آگے جیسا جانو ویسا کرو جب یہ کہکر نارد مُن برہم لوک کو چلے گئے تب شیام اور بلرام نے راجا
اگرسین کے پاس جا کر جو حال نارد مُن سے سُنا تھا وہ سب کہہ سُنایا راجا نے کہا کہ تم ہماری سب فوج ساتھ لیکر ابھی شونت پُر مین
چلے جاؤ اور جسطرح بن پڑے اُسطرح انرّدھ کو میرے پاس لے آؤ یہ اگیّا پاتے ہی شیام سُندر پردمن سمیت گرڑ پر بیٹھکر شونت پُر کو
چلے اور بلرام جی بارہ اچھوہنی فوج ساتھ لیکر شونت پُر مین چڑھ دوڑے اُسوقت ایسی شوبھا اُنکی معلوم ہوتی تھی کہ تم سے کہان تک
کہون اور بلدیو جی راہ مین سب قلعے اور شہر باناسُر کے توڑتے اور لوٹتے ہوے شونت پُر مین پہونچے اور شیام سُندر اور پردمن جی بھی
آنسے آملے تب باناسُر کے سیوکون نے دیت سنگھارن کی فوج دیکھتے ہی اپنے مالک کے پاس جا کر کہا کہ مہاراج شیام اور بلرام
تمھارا شہر لوٹتے اور اُجاڑتے ہوے بڑی بھاری فوج لیکر چڑھ آئے ہین اور شونت پُر کو اُنھون نے چارون طرف سے گھیر لیا اب آپ کا کیا
حکم ہوتا ہی یہ بات سُنتے ہی باناسُر نے اپنے سیناپتیون کو بُلا کر حکم دیا کہ تم لوگ اپنے شوربیرون کو ساتھ لیکر شری کرشن جی
کے سامنے جا کر کھڑے ہو مین بھی پیچھے سے آتا ہون یہ بات سُنتے ہی باناسُر کا منتری بارہ اچھوہنی فوج دیتیون اور

راچھسون کی ساتھ لے کر شہر سے باہر نکلا اور بہت ہتھیارون سمیت جدبنسیون کے سامنے آیا ادھر بانا سُر بھی شری شوجی کی پوجا اور دھیان کر کے اپنی فوج مین آملا بانا سُر کے دھیان کرتے ہین بھولا ناتھ کو معلوم ہوا کہ اسوقت میرے بھگت پر کچھ دُکھ پڑا ہے اسلیے وہان چل کر اسکی سہایتا کرنا چاہیے ایسا بچار کر بھولا ناتھ نے پاربتی جی کو کیلاس پربت پر اکیلے چھوڑ دیا اور آپ جٹا باندھ کر اور بھبھوت لگا کر بھانگ اور دھتورا کھا کر سفید ناگون کا جنیو اور منڈون کی مالا پہن کر باگمبر اوڑھکر ترشول اور دھنکھ بان اور کھپر ہاتھ مین لے کر نندی بیل پر سوار ہو بھوت پریت اور پشاچ آدک کو ساتھ لے شونت پُر کو چلے جب کہ بھولا ناتھ کانون مین کنگ ملکتا اور مُندرا پہنے اور ماتھے پر چندرما اور سر پر گنگا جی دھارن کیے اور لال لال آنکھین نکالے گاتے بجاتے اپنی سینا کو نچاتے ہوے بانا سُر کے پاس ساعت بھر مین آپہونچے تب اُنکو دیکھتے ہی بانا سُر اُنکے چرنون پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے کرپا ندھان آپ کے سوا اس بپتا میں دُکھ مین کون میری مدد ہو کے آپکے پرتاپ کے سامنے جادو لوگ میرا کیا کرسکتے ہین یہ بات شوجی سے کہکر بانا سُر نے شیام اور بلرام کی فوج مین کہلا بھیجا کہ ہمارے اور تمہارے اکیلی اکیلا دھرم جدھ ہو یہ بات بیکنٹھ ناتھ نے مان کر اسطرح پر ایک ایک آدمی کی لڑائی دونون طرف سے ٹھہرائی یعنی شیام سُندر اور بھولا ناتھ اور ساتکی اور بانا سُر سے جُدھ ہونے لگا۔

دوہا

سوام کارتک ات بلی جنکو جگ مین نام
تن سون لڑ پردمن سُون ہون لگو سنگرام

جب بلرام جی اور کمبھانڈ منتری اور سکند بانا سُر کا بیٹا اور چارودیشن شری کرشن جی کے بیٹے اور کمبھ کرن دوسرے منتری اور سانب سے لڑائی ہونے لگی تب اسی طرح سب شوربیر اپنے اپنے جوڑ سے بہت ہتھیار سے لڑنے لگے اور دونون فوج مین مار دبا جا بجنے لگا اور برہما دک دیوتا اپنے بوانون پر بیٹھکر یہ لڑائی دیکھنے کے واسطے آئے تب شوجی نے جیسے پناک دھنکھ پر برہم بان رکھکر چلایا ویسے دوارکا ناتھ نے شارنگ دھنکھ سے بان مار کر اُنکا بان کاٹ دیا جبکہ مہا دیو جی نے بان چلا کر بڑی آندھی پرگٹ کی تب شری کرشن جی نے اپنی مہما سے اُس آندھی کو مٹا دیا پھر کیلاس پت نے جدبنسیون کی فوج مین اگن بان چلایا تب شیام سُندر نے پانی برسا کر اُس بان کی آگ بجھا دی اور ایک بان اپنا اگن بان کی طرح ایسا چھوڑا کہ مہا دیو جی کی فوج مین سب کا بدن ڈاڑھی مونچھ سمیت جلنے لگا تب بھولا ناتھ نے اپنی مہما سے پانی برسا کر جلے اور ادھ جلے بھوت پریتون کو ٹھنڈا کیا اور کرودھ مین آ کر نارائن بان چلانے کے واسطے ترکش سے باہر نکالا اور پھر کچھ سوچ بچار کر رکھ دیا اُسوقت شیام سُندر نے آلس بان چھوڑ کر دشمن کی فوج کو اسطرح کاٹنے لگے جیسے کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹتے ہین یہ حال دیکھکر جب مہا دیو جی نے تین بان شیام سُندر پر چلائے تب شیام سُندر نے اُن بانون کو بھی کاٹ کر ایک بان ایسا مارا جسکے لگنے سے شوجی گر پڑے اور جمہائی لینے لگے۔

دوہا

بانا سُر کے کاج شو لینو بہت اُپاے
ناکھن پربھو بھگوان سے کہہ بدھ جیتو جاے

جب سوام کارتک مہا دیو جی کے بیٹے پردمن شری کرشن جی کے بیٹے سے لڑائی ہوئی تب پردمن جی نے تین بان اُس مور کو جسپر سوام کارتک چڑھے تھے ایسے مارے کہ وہ مور رن بھون چھوڑ کر آکاش مین اُڑ گیا جب سوام کارتک آکاش سے جدبنسیون کو تیر مارنے لگے تب پردمن جی نے شری کرشن جی سے اگیا لے کر مارے تیرون کو اُس مور کو سوام کارتک سمیت زمین پر گرا کر بیہوش کر دیا اور بلرام جی اور سانب نے دونون منتری بانا سُر کے مار ڈالے یہ حال دیکھتے ہی بانا سُر ساتکی سے لڑنا چھوڑ کر شری کرشن جی کے

سامنے آیا اور پانچ سو کمان جو اپنے ہاتھون مین لیے تھا دو دو تیر ایک کمان پر رکھکر ساون بھادون کی طرح تیرون کا مینھ شیام سُندر پر برسانے لگا اُسوقت بیکنٹھ ناتھ نے اپنے تیرون سے سب تیر اُسکے کاٹ کر ایک تیر ایسا مارا کہ پانچ سو کمانین بانا سُر کی کٹ کر زمین پر گر پڑین اور اُسکا رتھوان گھوڑون سمیت مرگیا یہ حال دیکھتے ہی جب بانا سُر رن بھوم چھوڑکر پیدل بھاگا اور شری کرشن جی نے اپنا رتھ اُسکے پیچھے دوڑا کر پانچ جنیہ سنکھ جیت کا بجایا تب کوٹرا نام بانا سُر کی ماتا اپنے بیٹے کے بھاگنے کا حال سُنکر اُسکے بچانے کے واسطے راج مندر سے ننگے بدن دوڑتی ہوئی رن بھوم مین آئی —

دوہا	ترت آے تھا رہی بھتی ماکھن پربھ کے تیر	تیر ہیت بیاکل بہا کینھے نگن سریر

دیکھنا ننگی استری کا منع ہی دھرم شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ ایک مرتبہ پرائی استری کو ننگی دیکھکر جبتک تین مرتبہ گرُدے تیل سے آنکھ نہ دھووے تب تک دوش اُسکا نہین مٹتا اسلیے شری کرشن جی نے کوٹرا کو ننگی دیکھنا اچیت سمجھکر سر اپنا نیچا کرکے آنکھین بند کر لین تب بانا سُر بھاگکر شہر مین چلا آیا اور پھر ایک اچھوہنی فوج ساتھ لے کر سبد یونندن کے سامنے لڑنے آیا جب کوٹرا اپنے بیٹے کو فوج سمیت دیکھکر راج مندر مین چلی گئی اور شری کرشن جی نے وہ فوج بھی بانا سُر کی ایک ساعت مین مار ڈالی تب بانا سُر بھاگ کر شوجی کے شرن مین گیا جب بھولا ناتھ نے اپنے بھگت کو بہت بیاکل اور دُکھی دیکھا تب کرودھ کرکے بلکھم جُر کالا رنگ جسکے تین سر اور تین آنکھ اور تین پیر اور چھ ہاتھ تھے شیام سُندر کی فوج مین چھوڑا جب کہ وہ جُر یعنی بخار بڑے زور سے دوڑ کر ناتھ کی فوج مین آکر سب کو جلانے لگا تب پردمن اور ساتکی آدک جدبنسی لوگ اُسکے ڈرسے تھرتھر کانپتے اور جلتے ہوے شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ مہاراج شوجی کے بخار نے ہم لوگون کو جلا کر مُردے کے سا برابر کر دیا اُسکے ہاتھ سے جلدی پران بچائیے نہین تو ایک ساعت مین سب مرجاتے ہین یہ حال دیکھکر شری کرشن جی نے شیتل جُر کو اگن جُر کے سامنے جیسے چھوڑ دیا ویسے دونون جُر یعنی بخار آپسمین لڑنے لگے جب شیتل جُر کو اگن جُر نہین اُٹھا سکا تب اپنے پران کے ڈرسے بھاگا ہوا مہادیوجی کے پاس جاکر بولا کہ اے دینا ناتھ مجکو اپنی شرن مین رکھیے نہین تو شیتل جُر میرا پران لیا چاہتا ہے یہ سُنکر بھولا ناتھ نے کہا کہ سواے شیام سُندر کے کوئی دوسرا ایسا تینون لوک مین نہین ہی جو اس جُر سے تیرا پران بچا سکے اس لیے تو اُنھین کے شرن مین جا وہی بھگت ہتکاری دیال ہوکر تجکو بچا وینگے یہ بات سُنتے ہی اگن جُر دوڑتا ہوا شری کرشن مہاراج جی کے چرنون پر جا کر گر پڑا اور ادھینتائی سے بنتی کیا کہ اہر کرپاسندھ ہیت پاون میرا اپرادھ چھما کرکے اپنے جُر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے آپکا آد اور انت کوئی نہین جان سکتا اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا اور آپ نے برہما اور مہادیوجی آدک سب دیوتون کے ایشور ہوکر اپنی اچھا سے ہر بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے اور پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اور بنا چرچا اور اسمرن نام اور لیلا آپکے جو اچھر آدمی اپنے مُنھ سے نکالتے ہین وہ برتھا ہی رکھیشور اور جوگی لوگ آپکے اسمرن اور دھیان کے پرتاپ سے جو کچھ بھلا بُرا کسی کو کہتے ہین وہ اُسی وقت ہوجاتا ہی لیکن وہ لوگ بھی آپکا بھید نہین جانتے اور آپ سب لیلا سنساری جیون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے کرتے ہین اور آپ چھپی پت اور سب سے اتم ہوکر تینون لوک کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین —

دوہا	ماکھن پربھو گوپال کی استت کہی نہ جاے	سرب روپ سرب آتما سب گھٹ رہے سماے

اے دینا ناتھ آپ جسطرح شرن آئے ہوے پر دیال ہوکر اپرادھ اُسکا چھما کرتے ہین اُسی طرح مجکو بھی بڑا دُکھی اور دین جان کر

سنتیل مجر کے ہاتھ سے میرا پران بچائیے تینون لوک مین سوائے آپ کے اور کوئی دوسرا مجکو اپنی رچھا کرنے والا دکھلائی نہین دیتا۔

دوہا ہاتھن پربھو کرتار کی مہا است اپار ۔ اتیت سیت بیاپے تہان جہان نہ نام تمہار

یہ دین بچن سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ اب میرے شرن مین آنے سے تیرا پران بچا اور تیرا پرادھ مین نے چھما کیا لیکن آج سے میرے سیوک اور میرے بھگتون کو کبھی دُکھ نہ دیجیو اور جو کوئی یہ کتھا میری اور تیری اپنے سچے من سے کہے اور سُنے گا اُسکو کسی طرح کا جر یعنی بخار رہو تو چھوٹ جائیگا اب تو شری مہادیو جی کے پاس چلا جا یہ بات سُنتے ہی اگن جر شری کرشن جی سے بدا ہوکر شری شوجی کے پاس چلا گیا تب جدبنسی لوگ اچھے ہوگئے اور باناسُر جو بھاگا تھا پھر بہت سے ہتھیار اپنے ہزار ہاتھون لے کر شیام سُندر کے سامنے آیا اور للکار کر کہنے لگا کہ ابھی تک میرا من لڑائی کرنے سے نہین بھرا تم ہوشیار ہوکر میرے ساتھ لڑو جبکہ وہ ابھمانی ایسا کہکر شری بسدیونندن پر ہتھیار چلانے لگا تب دیتے سنگھارن دیوکی نندن نے کرودھ مین ہوکر سُدرشن چکر کو حکم دیا کہ چار ہاتھ باناسُر کے چھوڑ کر اور سب ہاتھ کاٹ ڈال یہ حکم پاتے سدرشن چکر باناسُر کے ہاتھ کاٹ کر اسطرح گرانے لگا جسطرح کوئی آدمی ساعت بھر مین پتلی پتلی ڈالیان درخت کی کاٹ ڈالتا ہی جب باناسُر کا یہ حال ہوکر خون اُسکے بدن سے ندی کی طرح بہنے لگا تب اُسنے نجت ہوکر شوجی مہاراج سے بنتی کیا کہ اے بھولاناتھ مین نے اپنے ابھمان کرنے کا ڈنڈ پایا اب سوائے آپکے اور کوئی دوسرا میرا پران بچا نہین سکتا یہ دین بچن سُنکر شری مہادیو جی نے بچار کیا کہ اب غرور اسکا ٹوٹ گیا اس لیے اپنے بھگت کا پران بچانا چاہیے ایسا بچارتے ہی بھولاناتھ باناسُر کو ساتھ لے کر بید استُت پڑھتے ہوے شری کرشن چندر کے پاس گئے اور باناسُر کو اُنکے چرنون پر گرادیا۔

دوہا ہاتھ جوڑ ٹھاڑے بھئے ہر کے سنکھ جاے ۔ باناسُر کے کاج شو استُت کرین سُنائے

اے دیناناتھ ترلوکی ناتھ آپ چیتن اور جڑ سب جیوون کے مالک ہوکر اُنکی اُتپت اور پالن اور ناس کرتے ہین اور آپ کی لیلا اور آپ کے کامون کی کوئی گنتی نہین کرسکتا آپ کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور اپنے بھگتون کو سُکھ دینے اور ادھرمیون کو مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے سگن اوتار لیتے ہین نہین تو آپکے براٹ روپ مین چودھون لوک کا بیوہار رہتا ہی مین آپ کے اس روپ کو ڈنڈوت کرتا ہون۔

دوہا اتھری تسلت انت ہی انت نہ پایو جاے ۔ پرگٹ گپت دیکھت سدا رہیو سب بھر چھاے

جسنے سنسار مین آدمی کا تن پاکر آپ کا سمرن نہین کیا اُسنے امرت چھوڑ کر زہر پیا جسطرح سورج بدلی مین چھپے رہتے ہین اُسی طرح آپ اپنے کو سنسار مین چھپا کر آدمی کی طرح لیلا کرتے ہین جو آدمی آپ کا دھیان چھوڑ کر سنساری جال مین پھنستا ہی اُسکو برا مورکھ سمجھنا چاہیے ہم اور برہما دک دیوتا آپ کے داس ہوکر آپ کا بھید نہین جان سکتے سنساری آدمی کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کو پہچان سکے جسپر آپ دیال ہوکر اپنے دھیان اور پوجا کی راہ دکھلاتے ہین وہ آپ کو پہچان کر ست سنگ کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی۔

دوہا جیسے پورت جل بھے سیس نکالے کوے ۔ سانس لیت ہی ایک چھن مہا مین سُکھ ہوے

اے مہاپربھو جسطرح ڈوبتا ہوا آدمی سانس لینے سے سُکھ پاتا ہی اُس سے بڑھکر سُکھ ہر بھجن مین ہوتا ہی لیکن ہر بھجن مین چیت لگنا بہت کٹھن ہی سنساری لوگ جھوٹی مایا موہ مین ایسے پھنسے ہین کہ اُنکا من آپ کی طرف ایک ساعت نہین لگتا نہین سے جو کوئی آدمی سنساری سُکھ ملنے کے واسطے آپ کا بھجن اور دھیان کرتا ہی اُسکو ہم اور برہماجی بردان دیتے ہین لیکن اُسکا منورتھ پورا ہونا اور ہماری بات سچ کرنا آپ ہی کے اختیار مین رہتا ہی اے کرپاسندھ کسی کو ایسی سامرتھ نہین ہی جو آپ کی اپرمپار مہما کا گن برنن کرسکے باناسُر اگیان کی راہ

سے مجکو پرمیشور جان کر میری پوجا کرتا تھا اب یہ آپ سے بیر کرکے مجکو اپنی سفارش کرنیکے واسطے آپکے پاس لے آیا ہی مجپر دیال ہوکر اسکا اپرادھ چھما کیجیے اور اسکو پرہلادنے بھگت کے کل مین جان کر ابھی دان دیجیے۔

دوہا — اگلیا دیکھ جگر کو ناگھن پر بھو برجنا تھ ۔ اور بچا سب کاٹ کے راکھے چارون ہاتھ

جب شری بھولاناتھ نے اسطرح بنتی پوربک شری کرشن جی کی استت کی تب ترلوکی ناتھ ہنسکر بولے کہ اے بھولاناتھ ہم مین اور تم مین بھید سمجھنے والا آدمی ضرور نرک بھوگے گا اور تمہارا دھیان کرنے والا انت سمے مجکو پاویگا اور تمہارے کہنے سے ہم نے باناسر کو چترنجی روپ بنا دیا جسکو تم نے بردان دیا اسکا نباہ مین نے کیا۔

دوہا — آئیں دیکھو جگر کو ایسی بدھ ہر ناتھ ۔ اور بچا سب کاٹ کے راکھو چارون ہاتھ

اے کیلاس پتی مین نے پرہلاد بھگت بانا سر کے پردادا سے یہ اقرار کیا تھا کہ تیرے بنس کو ابھے دان دیا اسلیے جو تم نہ کہتے تو بھی اسکا پران ملیتا لیکن باناسر بڑا ابھمان کرکے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتا تھا اسواسطے مین نے سب ہاتھ اسکے کاٹ کر اسکو چترنجی روپ بنا دیا اور سب اپرادھ اسکا چھما کرکے تمہارا پیار رکھ دیا اسکو کیا یہ بات سنتے ہی بھولاناتھ خوش ہوکر کیلاس پربت کو چلے گئے تب باناسر نے بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ جسطرح آپ نے کرپا کرکے اپنا درشن دیا اسی طرح اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے اور انرودھ کو اوکھا سے بواہ کراپنے ساتھ لیجائیے یہ بات سنکر جب برندابن بھگت ہتکاری پر دمن سمیت باناسر کے گھر چلے تب اسنے بڑی خوشی سے بیتیا میر راہ مین بچھاتا ہوا دوارکا ناتھ کو راج مندر مین لیجاکر جڑاؤ سنگاسن پر بیٹھالا اور چرن کمل انکا دھوکر چرنامرت لیا اور ہاتھ جوڑ کر بنے کیا کہ اے دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور سنکادک رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا ان چرنون کو دھوکر آج مین اپنے کل پریوار سمیت کرتارتھ ہوا اے مہاپربھو انہین چرنون کو دھوکر برہما جی نے وہ جل اپنے کمنڈل مین رکھا اور شری مہادیو جی نے وہی جل اپنے ماتھے پر چڑھایا اور وہی جل بھگیرتھ نے بڑی تپسیا سے اپنے پرکھون کے تارنے کے واسطے مرت لوک مین لاکر سنساری جیوون کا ادھار کیا اور وہی جل سنسار مین گنگا جی ہوکر پرکٹ ہوا جنکا درشن اور اسنان کرنے سے بہت جنمون کے پاپ چھوٹ کر دنیا کے لوگ مکت پاتے ہین یہ استت کہکر باناسر نے اوکھا کو راج مندر سے بلا بھیجا اور انرودھ کی بیڑی اور ہتھکڑی کاٹ کر انکو اسنان کرایا اور اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنا کر بدھ پوربک اوکھا کو انرودھ سے بواہ دیا اور بہت رتن اور سونا اور چاندی اور کپڑا اور گہنا اور گئو اور رتھ اور ہاتھی اور گھوڑے جنکی کچھ گنتی نہین ہوسکتی جہیز مین دے کر دوارکا ناتھ کو اوکھا اور انرودھ سمیت بدا کیا تب شری کرشن جی نے باناسر کو اپنی طرف سے راج گدی پر بیٹھال دیا اور دولہا اور دولہن کو ساتھ لے کر آنند سے دوارکا کو چلے انکے آنے کا حال سنتے ہی جدبنسی لوگ آگے سے آکر منگلاچار مناتے ہوے راج مندر پر لے گئے اور رکمنی جی اپنے کل کے موافق ریت رسم کرکے انرودھ جی کو دلہن سمیت محل مین لے گئین اور سب دوارکا باسیون نے گھر گھر منگلاچار منایا۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا جو کوئی ہر روز بیہہ اس ادھیاے کا دھیان اور سمرن کیا کرے گا وہ لڑائی مین بہت دشمنون سے بھی نہ ہارے گا۔

دوہا

یہ لیلا ادبھت مہا کہے سنے جو کوے ۔ لہے سدا اسکو سمپدا اجر کی تہ جانہ ہوے

ادھیائے چونسٹھ کتھا راجا نرگ کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھشت ناگ کل مین نرگ نام راجا بڑا پرتاپی اور دھرماتما پیدا ہوا تھا جو بے انتہا گئو دین بدھ پوربک براہمنوں کو دان دیتا تھا اگر کوئی چاہے تو گنگا جی کی ریتکا اور برسات کی بوندین اور آکاش کے تارے گن لے لیکن اسکے دیے ہوے گئو دانوں کی گنتی کرنا بہت مشکل ہے ایسا دھرماتما راجا تھوڑا پاپ انجان مین کرنے سے گرگٹ ہوگیا تھا اسکو شری کرشن جی نے اپنا درشن دیکر اُدھار کیا اتنی کتھا سنکر راجا پریکھشت نے پوچھا کہ اے مُن ناتھ ایسا دھرماتما راجا کون پاپ کرنے سے اس حال کو پہونچا اسکی کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھشت راجا نرگ ہمیشہ نیم کرکے ہر روز ہزار دان گئو مین براہمن کو دان کر کے پیچھے بھوجن کرتا تھا ایک دن اسکی دان دی ہوئی گئو آکر بن دان دی ہوئی گئوؤن مین مل گئی راجا نے بے جانے اس گئو کو دوسرے براہمن کو دان کر دی اور وہ براہمن گئو لے کر اپنے گھر چلا اور پہلے دان لینے والے براہمن نے اپنی گئو پہچان کر اسکو راہ مین روکا تب دونون آپسمین جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت راجا نرگ کے پاس آئے راجا نرگ نے دونون براہمنوں سے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

چوپائی	کوؤ لاکھ روپیہ لیو		گیا ایک کاہو کو دیو

یہ بات سنتے ہی وہ براہمن کرودھ کر کے راجا سے بولا کہ جو گئو سوست کہکر ہم نے دان لی اسکو کرور روپیہ پانے پر بھی نہ دینگے یہ گئو ہمارے پران کے ساتھ ہے یہ بات سنکر راجا نے بنتی کر کے اُنسے کہا کہ اے مہاراج یہ بات انجان مین ہوئی ہے تم ایک گئو کے بدلے لاکھ گئو لیکر کرودھ اپنا چھما کرو جبکہ لاکھ روپیہ اور لاکھ گئو دینے پر بھی دونون براہمنوں نے نہین مانا اور وہ گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے تب راجا نے اداس ہو کر کہا کہ دیکھو انجان مین مجھسے یہ پاپ ہو گیا سو کیسے چھوٹے گا ایسا بچار کر راجا نے اس پاپ سے چھوٹنے کے واسطے اور بہت سا دان براہمنوں کو دیا پر اسکا سندیہہ نہ چھوٹا جب کچھ دن بعد راجا مر گیا اور جم دوت اسکو جمراج کے پاس لے گئے تب جمراج نے راجا کو بڑے آدر سے اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کہا کہ اے راجا تمہارا بہت پُن ہو کر تھوڑا پاپ بھی ہے اس سے تم پہلے اپنے پُن کا سُکھ بھوگوگے یا پاپ کا دُکھ بھوگوگے یہ بات سنکر راجا بولا کہ اے مہاراج پہلے اپنے پاپ کا دُکھ بھوگ کر پیچھے پُن کا سُکھ بھوگونگا یہ بات سنکر جمراج نے کہا کہ تم نے انجان مین جو دان کی ہوئی گئو پھر دوسرے براہمن کو دان کر دی تھی اس پاپ سے تمکو گرگٹ ہو کر کچھ دنون تک اندھیارے کنوین مین رہنا پڑے گا جب دواپر کے انت مین پربرہم پرمیشور شری کرشن نام سے اوتار لے کر تمکو اپنا درشن دینگے تب تمہاری مکت ہوگی یہ بات جمراج جی کے منہ سے نکلتے ہی راجا گرگٹ ہو کر گر پڑا اور سُمدر کے کنارے ایک اندھیرے کنوین مین رہنے لگا جن دنون شری کرشن جی باناسُر کو جیت کر دوارکا مین پہونچے انھین دنون پردمن اور سامب آدک جدبنسی اُس کنوین کی طرف شکار کھیلنے گئے تب ایک لڑکا پیاسا ہو کر اسی کنوین پر پانی بھرنے گیا تو کیا دیکھا کہ ایک گرگٹ سے کنوان بھرا ہے یہ اچنبھ دیکھکر اُس لڑکے نے اپنے ساتھ والے لڑکون کو بلا کر وہ گرگٹ دکھایا۔

دوہا	دیا دان سب تیر ہر کنھو ہی بچار	پا گرگٹ کو کوپ تے ہم کاڑھین ایکبار

جب کہ لڑکون کے بہت تدبیر کرنے سے بھی وہ گرگٹ کنوین سے نہین نکلا تب انھون نے آکر یہ حال شری کرشن جی سے کہکر بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ دیا کی راہ سے چل کر اس گرگٹ کو نکالیے شیام سندر انترجامی نے یہ بات سنتے ہی اُس کنوین پر جا کر جیسے اپنا چرن اس گرگٹ کو چھوا دیا ویسے وہ گرگٹ آدمی کی صورت سندر گنا اور کپڑا پہنے راجون کی طرح ہو گیا۔

دوہا — تاکے ماتھے مکت کی سُدھ بھاکھی نہ جاے — نو آبھا سورج کی رہی چھو ندس چھاے

اور وہ کنوئیں سے نکل کر ہر چرنوں پر گر پڑا اور ہاتھ جوڑ کر بولا کہ اے بیکنٹھ ناتھ آپ نے مجکو بڑے دُکھ میں درشن دیکر اُدھار کیا سواے آپ کے مجھ ایسے ادھرمی کو سُکھ دینے والا تینوں لوک میں کوئی نہیں ہے جب اسی طرح راجا نرگ کرشن بھگوان کی بہت استت کرنے لگا تب پُر دمن آدک لڑکوں نے یہ تعجب دیکھکر شری کرشن جی سے یُوں پوچھا کہ اے مہا پر بھو یہ کون ہے اور کس اپرادھ سے گرگٹ ہوا تھا اسکا بھید کہیے جسمیں ہمارا سندیہہ چھوٹ جاے جب یہ بات اشیام سُندر نے سُنی تب آپ نے انجان کی طرح راجا نرگ سے پوچھا کہ تم کوئی دیوتا ہو یا کسی دیش کے راجا ہو کون ہو اور کسواسطے گرگٹ کے تن میں پڑے تھے راجا نرگ نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے انترجامی آپ سے کچھ چھپا نہیں ہے لیکن آپ کی آگیا سے اپنا حال کہتا ہوں سُنیے کہ میں اگلے جنم میں بڑا راجا تھا اور کاشی نرگ نام میرا تھا کہ راجا ہوکر دس ہزار گئو گرہستھ اور بیدپاٹھی براہمن کو بدھ پورک دان دیتا تھا اور سواے گئو دان کے بہت مکان بنا کر سب سامان سمیت دان کرتا تھا اور براہمنوں کی لڑکیوں کا بیاہ بھی کر دیتا تھا اور بڑے بڑے ڈھیر اناج اور مٹھائی کے براہمنوں کو دان دے کر بہت سے دیو استھان اور تالاب وغیرہ سنساری جیووں کے پانی پینے کے واسطے بنوا دیے تھے جگت میں میرے دان اور اچھے کرم کرنے کا جس ایسا پھیلا تھا کہ جسکا برنن نہیں کر سکتا ایک دن ایسا سنجوگ ہوا کہ میری دان دی ہوئی ایک گئو براہمن کے گھر سے بھاگ آئی اور جو گئو دین میں نے دوسرے دن دان دینے کے واسطے منگائی تھیں اُنمیں مل گئی جب پرات سمے انجان میں وہ گئو دوسرے براہمن کو دان کردی اور پہلے دان لینے والے براہمن نے راہ میں اُس گئو کو پہچانا تب دونوں براہمن جھگڑا کرتے ہوے گئو سمیت میرے پاس آئے میں نے اُنسے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ مجھ سے لاکھ روپیہ یا لاکھ گئو اسکے بدلے لے کر اپنا جھگڑا چھوڑ دو لیکن اُنھوں نے نہیں مانا اور گئو چھوڑ کر اپنے گھر چلے گئے اور جاتے وقت مجکو شراپ دیا کہ تو گرگٹ کی طرح سر ہلاتا ہے اسلیے تو گرگٹ ہو جا جب کچھ دنوں کے بعد میں مر گیا تب اسی شراپ سے جمراج نے مجکو گرگٹ کا تن دیکر اس کنوئیں میں ڈال دیا اور میرے بنے کرنے پر یہ کہا کہ شری کرشن جی کے درشن پانے سے تیری مکت ہوگی اُسی دن سے آپ کے درشن کی ابھلاکھ رکھتا تھا آج آپ نے اپنے کمل روپی چرنوں کا درشن دے کر میرا اُدھار کیا جسطرح آپ نے مجھ ایسے ادھرمی کو اپنا درشن دے کر کرتارتھ کیا اُسی طرح دیال ہوکر ایسا بر دان دیجیے جسمیں آپ کے چرنوں کی بھگت مجکو بنی رہے جب شری کرشن جی نے راجا نرگ کو اچھا پورن بر دان دیکر بدا کیا اور وہ اچھے بوان پر بیٹھکر دیو لوک چلا گیا تب شری کرشن جی نے اپنے سنتان اور جدبنسیوں سے جو وہاں کھڑے تھے کہا کہ دیکھو براہمن کی اتنی بڑی مہما ہے کہ بنا اپرادھ بھی براہمن کسی پر کرودھ کرے تو اُسکے واسطے اچھا نہیں ہوتا گیانی کو چاہیے کہ کسی براہمن کا مال نہ لے جسطرح آگ کھانے سے منھ جل جاتا ہے اُسی طرح براہمن کے انس لینے والے کا حال سمجھنا چاہیے زہر کھانے سے ایک آدمی مرتا ہے اور براہمن کا انس جو لیتا ہے اُسکے کُل پریوار کا پتا نہیں لگتا زہر کھانے والا علاج سے اچھا ہوتا ہے لیکن برہم انس لینے والے کا دُکھ چھوٹنے کے واسطے کوئی اُپاے کام نہیں کرتا جو آدمی لاعلمی میں بھی براہمن کا مال زبردستی چھین لیتا ہے اُسکے دس پُرکھا ماتا اور پتا کے نرک بھوگتے ہیں اور جو لوگ دان دیا ہوا اپنا براہمن سے پھیر لیتے ہیں اُنکو ساٹھ ہزار برس تک نرک کا کیڑا ہوکر پھر نیچ ذات میں جنم ملتا ہے لیکن پھر بھی اسی طرح کر کر جب پیدا ہوتا ہے تب کنگال اور روگی ہوکر جنم اُسکا آخر ہوتا ہے راجا نرگ کی دشا جس سے انجان میں ادھرم ہوا تھا دیکھکر یہ بات سچ سمجھنا چاہیے۔

دوہا — دان دیت مُنی راج کو لیمیں کرے جو کوے — سو ہو دے ات پاتکی نرک باس تہہ ہوے

جو براہمن تلوار کھینچکر مارنے آوے تو سر اپنا اُسکے چرنون پر رکھ دینا اُچیت ہی اور سواے آدھینتائی کے اُسکو کٹھور بچن کہنا نچاہیے میرے اور پر براہمن کرودھ کرے یا بُری بات کہے تو مین کچھ بُرا نہ مان کر اور اُنکی سیوا کرتا ہون تم لوگون نے سُنا ہوگا کہ بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ سُوتے وقت میری چھاتی مین لات ماری تھی تب مین پانون اُسکا یہ سمجھکر دابنے لگا کہ میری چھاتی کی چوٹ اُنکے نہ لگی ہو یہ سمجھکر براہمن کا سنمان کرنا اُچیت ہی اور براہمن کے خوش ہونے سے لوک اور پرلوک دونون بنتے ہین اور براہمن سے جھوٹ بولنا اور سود لینا نچاہیے جو لوگ براہمن کو میرے برابر نہ جان کر اُسمین کچھ بھید سمجھتے ہین اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی اور براہمن کے ماننے والے میرے چرنون کی بھگت پا کر پرم پد کو پہونچتے ہین اسلیے تم لوگ میرے کہنے کے موافق کیا کرو۔

دوہا	ایسی بدھ سمجھاے کے ماتھن پر بھو جدو راے		جدو بنس کو ساتھ لے مندر پہونچے آے	

جب شیام سُندر نے راجا اگرسین سے یہ سب حال کہا تب اُنھون نے براہمن کو اُتم جان کر ڈنڈوت کی اتنی کتھا سُنا کر راجا نے پوچھا کہ اے مہاراج راجا نرگ ایسے دھرماتما نے انجان مین تھوڑا پاپ کرنے سے کیون اتنا ڈنڈ پایا سُکدیوجی بولے کہ اے راجا پرکھشت راجا نرگ کو اپنے دان اور دھرم کرنے کا ابھمان رہتا تھا اس سے اُسکا یہ حال ہوا تھا دان اور دھرم کرکے غرور کرنا نہ چاہیے۔

ادھیاے پینسٹھہ۔ جانا بلرام جی کا برندابن مین

سُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پرکھشت ایک دن شیام اور بلرام دونون بھائی راج مندر مین بیٹھے تھے اسوقت بلرام جی نے برندابن اور گوکل کا سُکھ اور نند اور جسوداجی کا پریم برنن کرکے شری کرشن جی سے کہا کہ برندابن سے آتے وقت ہم دونون بھائیون نے جسوداجی اور گوپیون سے یہ اقرار کیا تھا کہ پھر آکر تم سے ملینگے سو وہان جانے کا اتفاق نہین ہوا اور ہم لوگ دوارکا مین رہتے ہین سب برجباسی ہمارے برہ مین چنتا کرتے ہونگے آپ اگیا دیجیے تو ہم وہان جا کر سب کو دھیرج دے آوین شری کرشن جی بولے کہ بہت اچھا یہ بات سُنتے ہی بلرام جی شری کرشن جی اور اپنی ماتا اور پتا سے بدا ہو کر ہل اور مُوسل اپنا ہتھیار لے کر رتھ پر سوار ہو کر برندابن کو چلے جس جس دیس اور نگر مین بلدیوجی پہونچتے تھے وہان کے راجا آگے سے آکر سنمان پوربک اُنکو اپنے گھر لیجاتے تھے اور چھتیس پرکار کے بنجن کھلا کر بہت طرح کے اسباب اُنکو بھینٹ دیتے تھے اُسی طرح ریوتی رمن سب راجون سے بھینٹ کرتے اور سُکھ دیتے ہوے آ چین مین ساندیپن اپنے گُرو کے استھان پر پہونچے تب گُرو ناراین اور اُنکی استری کو ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے اُنکا آشیرباد لیا جب دس دن وہان رہنے کے بعد برندابن مین آئے تو کیا دیکھا کہ جن گئون کو گوپال جی آپ چرایا کرتے تھے وہ سب گئوین شیام سُندر کا دھیان کرکے بن مین چارون طرف بڑری پھرتی ہین اور مُنھہ بائے ہوے سواے چلانے کے گھاس چرنے پر کچھ چاہ نہین رکھتین اور اُنکے پیچھے پیچھے سب گوال بال شری کرشن جی کا جس گاتے اور پریم رنگ راتے چلے جاتے ہین اور ٹھور ٹھور برجباسی لوگ موہن پیارے کا بال چرتر آپسمین کہہ سُنکر اُسی چرچا مین اپنا جنم کاٹتے ہین جب بلرام جی نے یہ حال دیکھتے ہی آنکھون مین آنسو بھر کر اپنا رتھ کھڑا کیا تب نند اور جسودا اور سب گوپیان اور گوال اُنکے آنے کا حال سُنکر بڑے پریم سے ملنے کے واسطے دوڑے اور بلرام جی کو دیکھکر بہت خوش ہوے۔

دوہا	نند تات دیکھے تبھی اور جسودا ماے		بلد اُوات پریم سے گرے چرن پر دھاے

نند اور جسوداجی نے بلدیوجی کو اپنے چرنون پر سے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور مُنھہ چوم کر پیار کیا جب بلرام جی نے گوال بالکون سے

گلے مل کر اُنکی کُشل پوچھی تب برجباسی لوگون نے شیام اور بلرام کا بال چرتر یاد کر کے آنکھون مین پریم کے آنسو بھر لیے پھر نند اور جسودا نے بڑے پریم سے بلرام جی کو گھر لے جا کر کہا کہ اے بیٹا ہم لوگون کو تمھارے برہ مین پل بھر ایک برس کے برابر گذرتا ہے تم اپنا حال کہو کہ اتنے دن وہان کیونکر رہے تم دھن ہو جو اتنے دن پر یہان آ کر ہماری سُدھ لی اور اپنا چندر مُکھ دکھا کر ہماری آتما ٹھنڈھی کی کہو موہن پیارے اور راجہ اُگرسین اور بسدیو جی آدک جدبنسی کبھی ہماری یاد کرتے ہین یا نہین بلرام جی بولے کہ اے بابا تمھاری کرپا سے مرلی منوہر اور سب جدبنسی خوش ہو کر دن رات تمھارا جس گاتے ہین یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ اے بلرام جی جب سے موہن پیارے ہم لوگون کی سُدھ چھوڑ کر متھرا کو چلے گئے تب سے ہماری آنکھون کے سامنے اندھیارا چھایا رہ کر آٹھون پہر اُنھین کی یاد اور چرچا مین گذرتے ہین جو متھرا مین رہتے تو کبھی کبھی اُنکو دیکھ آتی اتنی دور دوارکا مین نہین جا سکتی ۔

چوپائی

کیسے کہا کرشن کی بانا ۔ جن کو ہم چاہین دن رانا ۔ وہ ہمکو کچھ چاہت ناہین ۔ ایسے نٹھر بھئے من ماہین

اے بلرام جی وہ ایسے نرموہی ہین کہ کبھی اپنا سندیسا بھی نہین بھیجتے سچ پوچھو تو وہ اب دوارکا پُری کے راجا ہو کر ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے

دوہا ۔ اب تو بھا دھنی بھئے سب راجن کے راج ۔ گوالن کی سُدھ کرت ہی اُنکو آوے لاج

اے بلرام جی یہ تو بتاؤ کہ کنھیا کبھی میری اور رادھا آدک گوپیون کی سُدھ کرتا ہے یا نہین میری سمجھ مین وہ یہان سے وہان بہت سُکھ پاتا ہے لیکن ہم لوگون کو اُسکے دیکھے بنا چین نہین پڑتا دیکھو رُدھنی نے بھی میری پریت چھوڑ کر شیام سُندر کو ایسا بس مین کر لیا کہ اُسنے کبھی اپنا درشن نہین دیا جبکہ جسودا اسی طرح بہت باتین کہکر رونے لگی تب بلرام جی نے اُسکو سمجھا کر دھیرج دیا جبکہ بلرام جی شام کے وقت برندابن گانون مین نکلے تو کیا دیکھا کہ رادھا آدک سب برجبالا بہت دُبلی اور من ملین جا بجا ٹھہرتی ہین اور سوائے ذکر اور چرچا بال چرتر موہن پیارے کے دوسرا کچھ کام اُنکو نہین ہے جیسے رادھا آدک گوپیون نے بلرام جی کو اکیلا دیکھا ویسے ہی جھنڈ کی جھنڈ اُنکے پاس آ کر ڈنڈوت کر کے پوچھنے لگین کہ کہو بلرام جی تم کب آئے ہمارے پران ناتھ کبھی ہم لوگون کی یاد کرتے ہین یا نہین جب سے ہمکو برندابن مین چھوڑ کر آپ متھرا گئے تب سے ایک مرتبہ اُودھو کے ہاتھ جوگ سادھنے کا سندیسا ہمکو بھیجوا تھا پھر کچھ سُدھ نہین لی اب سُنا ہے کہ سمدر کے ٹاپو مین دوارکا پُری بسا کر وہان رہتے ہین اب ہم غریبون کو کیون یاد کرینگے یہ سُنکر دوسری سکھی بولی کہ اے پیاری اب اُنھین کیا کام ہے جو راجگدی چھوڑ کر یہان آوین ۔

چوپائی

وہ کاہو کے ناہین میت ۔ مات پتا کی چھوڑی پریت ۔ رادھا بن نہین رہت گھڑی ۔ سو وہ ہے برسانے پڑی

دوہا ۔ ایک سکھی یا بدھ کہی سُنو کرشن کے بھاے ۔ سب لوگ تم برج مین ہتے رہے چراوت گاے

دوسری برجبالا نے کہا کہ اے پیاری ہم لوگون نے لوک لاج اور کُل پروار چھوڑ کر اُس سے پریت لگا کر کیا سُکھ پایا اُس سے کوئی بھلائی کی آس نہ رکھو دوسری بولی کہ دوارکا کی استریان اُسکا بشواس کسطرح کرتی ہونگی اور گوپی بولی کہ مین ایسا سُنتی ہون کہ موہن پیارے نے دوارکا پُری مین جا کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا سُندری سے اپنا بواہ کیا ہے اور اُنکے ساتھ آٹھون پہر پریت رکھتے ہین اب اُنھین چھوڑ کر ہم گنواریون کے پاس کیون آوینگے ۔

دوہا سولہ سہس کمار کا سُندر روپ ندھان | دس دس سُت تنکے بھئے شری جدنا تھ سمان

دوسری گوپی بولی کہ اے سکھی اب شیام سُندر کا پچھتاوا کرنا اُچیت نہین ہے اور جو اُودھو جی نرگُن روپ بتا گئے ہین اُسی پر بشواس رکھکر دھیرج دھرو دوسری گوپی ٹھنڈھی سانس لیکر بولی کہ اے سکھی وہ سانولی صورت اور مُرلی کی دُھن نہین بھولتی دھیرج کسطرح دھرون۔

دوہا نا جانون سکھی شیام کو کون دیش کی ریت | ما نو کبھون نا ہتی برجباسن سُون پریت

دوسری گوپی برہ کی ماری بولی کہ اے بلداؤ جی دیکھو موہن پیارے نے اتنے دن بیتنے پر بھی یہ نہین بچارا کہ ہمارے برہ مین گوپیون کا کیا حال ہوگا سنسار مین جو کوئی پشو اور پنچھی پالتا ہے اُسکو بھی اسطرح نہین بھول جاتا یہ کٹھورتائی اُنکی دیکھکر مین نے جانا کہ اُنکا انتہکرن بھی اُنھین کی طرح کالا ہے نہین تو وہ دین دیال اور گوپی ناتھ کہلا کر ایسا کٹھورپن نہ کرتے جبکہ گوپیان اسطرح بہت کچھ کہکر روتے روتے بیہوش ہوگئین تب بلدیو جی نے اُنکو بہت دھیرج دیکر کہا کہ تم کیون اتنا اُداس ہوتی ہو شیام سُندر تمھاری بہت پریت رکھکر آٹھون پہر تمکو یاد کیا کرتے ہین یہ بات سُنتے ہی سب گوپیان چیتن ہوکر اُٹھین سے ایک گوپی بولی کہ اے پیارے پورا نا بند کرکے جو مین کہون وہ تم کرو۔

چوپائی

بلد ہر جو کے پرسو پاؤن	سدا رہو اُنھین کی چھاؤن	ایسے ہین گو شیام نہین گاتا	کرہین نہین کپٹ کی باتا
سُون تشنکر کُھن اُتر دیو	تمرے ہیت لگن ہم کیو	آون ہم تمسے کہہ گئے	تا کارن ہم آوت بھئے
	رہ دو ماس کرینگے راس	پر وینگے سب تمہری آس	

جب بلرام جی گوپیون سے پریم کی باتین کہکر من اُنکا بہلانے لگے تب ایک برجبالا نے کہا کہ اے بلبھدر جی تمھارا بھائی بڑا کٹھور ہے جو ہم لوگ پہلے سے ایسا جانتین تو کبھی اُس سے پریت نہ کرتین دوسری سکھی بولی کہ اے بلداؤ جی وہ جبتک یہان سوائے گائے چرانے اور ماکھن اور دہی چُراکر کھانے کے دوسرا کام نہین کرتا تھا اب وہان دوارکا پُری کا راجا ہوکر ہم غریبون کی یاد کیون کرے گا ہمارا نام لینے سے شرم آتی ہوگی دوسری سکھی جو برہ مین بیاکل تھی جھنجھلا کر بولی کہ اب مین نے بھی اپنا جی کرشن جی کے برابر کٹھور کرلیا اُنکو دولت اور استری دن دن بہت ملین مین اپنے اسی دُکھ ساگر مین مگن ہون اور گوپی بولی کہ مین سُنتی ہون کہ پردمن شیام سُندر کا بیٹا اپنے باپ کے برابر سُندر اور بلوان ہوا ہے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان اُنکی اور سب سنتان جرنجیو رہین دوسری نے کہا کہ اکرور دُئی جو یہان آکر ہمارے پران ناتھ کولے گیا اور اُودھو جو ہم سے جوگ سدھوانے آیا تھا وہ دونون اچھی طرح ہین دوسری بولی کہ اے بلرام جی ہماری باتون کو ہنسی نمان کر سچ سچ بتلاؤ کہ شیام سُندر کی استریان اُنکی بات کا بشواس کرتی ہین یا نہین دوسری بول اُٹھی کہ اُنھین جو بدھمان ہونگی وہ کبھی اُنکی بات کا بشواس نکرینگی دوسری گوپی بولی کہ اے بلداؤ جی موہن پیارے اُن استریون کے سامنے ہماری بھی یاد اور چرچا کرتے ہین یا نہین بھلا تمھین نیاو کرو کہ جسکے واسطے ہم لوگ لاج چھوڑکر اتنا دُکھ پاتی ہین اُسنے ہمکو اسطرح چھوڑ دیا جسطرح سانپ کینچلی کو چھوڑکر پھر اُس سے کچھ واسطہ نہین رکھتا ہے اُسکی بات کہتے ہوے میری چھاتی پھٹی جاتی ہے جب اسطرح سب برجبالا بہت باتین کہکر ٹھنڈھی سانس لینے لگین تب بلداؤ جی نے اُنکو دھیرج دیکر کہا کہ آج پورنماشی کی چاندنی رات مین تم لوگ اپنا اپنا سنگار کرکر آؤ تو ہم تمھارے ساتھ راس لیلا کرین یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا نے اپنے اپنے گھر جاکر سنگار کیا جب شام کو بلداؤ جی اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر برندابن کی کُنجون مین گئے تب رادھا آدک گوپیان بھی وہان پہونچین۔

چوپائی

تمہاری ہی ہمین سبے سرناے ۔ ہلدہر چہب برنی نہین جاے
انگ انگ سب بہوکن بہاجے
کنک برن نیلا مبر دہرے ۔ دلمیت کا مدپوات لاجے
ششی مکھ کمل نین من ہرے

ریوتی رمن کی چہب دیکھتے ہی سب برجنا ریون نے اُنکے چرنون پر گرکر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ اپنے بچن پرمان راس بلیلا کیجیے یہ بچن سُنتے ہی جیسے بلرام جی نے ہدن کیا ویسے راس لیلا کا استھان جمنا کنارے تیار ہوکر شیتل مند سگندھ ہوا بہنے لگی اور بہت طرح کا باجا اور گہنا اور کپڑا آدک وہان پرگٹ ہوگیا تب سب برجنا ریون نے لاج چھوڑکر مردنگ اور کرتال آدک باجا اُٹھالیا اور گیت ناچ کر اپنے گانے اور بھاو بتانے سے بلدیوجی کو رجھانے لگین جب ریوتی رمن اُنکا سچا پریم دیکھکر اُنکے سامنے ناچنے اور گانے لگے تب برُن دیوتا نے بہت اچھی بارنی اُنکے پینے کے واسطے بھیجدی بلداؤجی گوپیون سمیت پی کر آنند مچانے لگے اُسوقت دیوتا لوگ اپنے بوانون پر آکر آکاش سے بلداؤجی پر پھول برسانے لگے اور چندرما نے تارا گن سمیت راس منڈل کا سُکھ دیکھکر امرت کی برکھا کی اور جتنے جیو جنتو اور چرند پرند وہان پر تھے وہ سب پرم آنند دیکھکر بہت خوش ہوے اور راس لیلا دیکھنے کے واسطے جمنا جل بہنے سے تھم گیا اور ہوا کا چلنا بند ہوگیا اسی آنند مین بلدیوجی نے جل بہار کرنا بچار کر جمنا جی کو پُکار کر کہا کہ تم ہمارے پاس آکر ہمکو اسنان کراؤ جب جمنا جی نے اُنکی اگیا نہین مانی تب بلرام جی نے کرودھ کرکے ہل اپنا جمنا جل مین ڈال کر پانی اُسکا اپنے پاس کھینچ لیا اور اسمین جل بہار کرکے جاگنے کی مانند گی مٹائی اُسوقت جمنا جی نے استری روپ بن کر ڈرتی اور کانپتی ہوئی ہلدہر کے پاس آکر بنتی کیا کہ اے دہاپر بھو مین نے آپ کو نہین پہچانا کہ آپ شیش جی کا اوتار ہین میرا اپرادھ آپ چھما کرکے ابھے دان دیجیے جب اسطرح جمنا جی نے بلداؤجی کی بہت استُت کی تب وہ اپرادھ اُسکا چھما کرکے گوپیون سمیت اسطرح جمنا جل مین بہار کرتے رہے جسطرح ہاتھی ہتھنیون کے ساتھ نہاکر خوش ہوتا ہے۔

کبہون جمنا جل بلمے کبہون جمنا تیر	دوہا
گوپن سنگ کریڑا کرین شری بلرام سُدھیر	

جب ریوتی رمن جل بہار کرکے گوپیون سمیت باہر آئے تب برُن آدک دیوتون نے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اور موتیون کے مالا وہان لاکر ڈھیر لگادیا اور بلرام جی اور گوپیون نے من مانا گہنا اور کپڑا پہن لیا اور گلے مین پھولون کے گجرے ڈال کر بن بہار کیا اسی دن سے جمنا جل وہان پر ٹیڑھا بہتا ہے جب اسی طرح بلداؤجی نے دو مہینے چیت اور بیساکھ برندابن مین رہ کر ہر روز برجبالون کے ساتھ راس بلاس کیا اور جل بہار کرکے اُنکو سُکھ دیا اور دن بھر نند اور جسودا آدک کو شری کرشن جی کی چرچا سے سُکھ دے کر دوارکا جانے کی اچھا کی تب نند آدک نے بہت طرح کی چیزین شیام سُندر کے واسطے دے کر ریوتی رمن کو بدا کیا اُسوقت گوپیان رو کر کہنے لگین کہ اے بلدیوجی ہمکو بھی اپنے ساتھ لے چلو ریوتی رمن اُن سب کو دھیرج دے کر دوارکا کو چلے اور تھوڑے دنون مین آنند سے دوارکا مین پہونچکر سب حال وہان کا شری کرشن جی سے کہہ دیا۔

ادھیاے چھیاسٹھ ۶۶ - مارنا شری کرشن جی کا پنڈریک جھوٹے باسدیو کو

شُکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُنہین دنون پنڈریک نام کنتت کا راجا بڑا پاپی ہوکر کاشی پُری مین رہتا تھا اُسکو یہ اچھا ہوئی کہ مین اپنے کو باسدیو نام چترگُجی روپ بنا کر سنسار کے جیون سے اپنی پوجا کراؤن تب اُسنے دو ہاتھ کاٹھ کے اپنے بدن مین لگائے

اور پیتا مبر اور مکٹ اور بیجنتی مالا اور کنڈل اور بنمالا شری کرشن جی کی طرح پہن لیا اور سنکھ چکر گدا پدم ہتھیار باندھکر کاٹھ کا گرڑ چڑھنے کے واسطے بنوایا اور راجا اور پرجا پونڈریک کا ڈر مان کر اسکو باسدیو کے برابر پوجتے تھے اسیر وہ خوش ہوتا تھا اور جو اپنا دھرم بچار کر اسکی پوجا نہین کرتے تھے اُنکو وہ دُکھ دیتا تھا یہ حال دیکھکر سنساری لوگ آپس مین یہ چرچا کرتے تھے کہ دیکھو ایک باسدیو تو شری کرشن نام جدکل مین اوتار لیکر دوارکا پوری مین براجتے ہین دوسرے راجا اپنے کو باسدیو روپ بناکر پوجوانا چاہتا ہی ان دونون مین ہم لوگ کسکو سچ سمجھین اور کسکو جھوٹا جب راجہ پونڈریک کو اپنی پوجا کرانے سے ابھمان پیدا ہوا تب ایکدن اپنی سبھا مین بیٹھکر بولا کہ شری کرشن جی نام کون دوارکا مین رہتا ہی جسکو لوگ باسدیو کہتے ہین دیکھو مین پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیکر لیلا کرتا ہون اور باسدیو جادو کا بیٹا میرا بھیس بناکر سنساری جیون سے اپنی پوجا کراتا ہی اسلیے اُسکے ساتھ لڑنا چاہیے ایسا کہکر راجا پونڈریک نے ایک براہمن کو بلاکر کہا کہ تم دوارکا مین جاکر شری کرشن سے کہدو کہ میرا بھیس چھوڑکر میرا حکم مانین نہین تو میرے ساتھ آکر یُدھ کرین جب یہ سندیسا لیکر وہ براہمن دوارکا مین پہونچا اور راجا اگرسین کے سامنے جاکر کھڑا ہوا تب دوارکا ناتھ نے اُس براہمن کو ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ کہو دیوتا جی کہان سے آئے اپنا حال بتاؤ یہ بات سُنتے ہی اُس براہمن نے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج مین راجہ پونڈریک کا کچھ سندیسا کہنے کے واسطے کاشی سے آیا ہون لیکن کہتے ہوے شرم آتی ہی اور دوت کو سندیسا چھپانا نہ چاہیے اسلیے اپنے پران کی رکھشا پاؤن تو کہون شیام سُندر بولے کہ تم بے کھٹکے کہو اسمین کچھ تمھارا اپرادھ نہین ہی یہ سُنکر براہمن بولا کہ ای دینا ناتھ راجہ پونڈریک نے یہ سندیسا کہلا بھیجا ہی کہ تینون لوک کا مالک اور سب دنیا کا پیدا کرنے والا مین ہون کر آٹھون رنیون سے بھوگ اور بلاس کرتا ہون اور پرتھوی کا بھار اُتارنے کے واسطے مین نے اوتار لیا ہی اور سنکھ چکر گدا پدم میرے پاس رہکر گرڑ پر چڑھتا ہون تم میرا بھیس بنائے رہکر اپنے کو باسدیو کیون پرگٹ کرتے ہو اور جو تم تینون لوک کے مالک ہوتے تو جراسندھ کے ڈر سے بھاگکر دوارکا مین کیون رہتے اب تمکو اُچت ہی کہ سنکھ چکر گدا پدم آدک ہتھیار باندھنا اور باسدیو نام اپنا کہلانا چھوڑکر میرے حکم مین رہو نہین تو جدبنسیون سمیت تمکو مارکر پرتھوی کا بوجھ اُتارونگا تب تم جانوگے کہ کون سچا باسدیو ہی اور کون جھوٹا بھیس بنائے ہی آج تک تم نہین جانتے کہ الکھ اگوچر ترلوکی ناتھ نرگن روپ مین ہون سب رکھو اور مُن میرے نام پر جگ اور دان اور جپ اور تپ کرکے ترائی پاتے ہین اور مین برہما روپ ہوکر اُتپت اور وشن روپ ہوکر پالن اور مہادیو روپ ہوکر جگت کا ناش کرتا ہون اور مین نے مچھ روپ ہوکر بید کو سمدر سے نکالا اور کچھپ روپ سے مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اٹھایا اور باراہ روپ دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لایا اور نرسنگھ اوتار لیکر ہرنیہ کشپ دیت کو مارا اور باون روپ دھرکر راجا بل سے دان لیا اور شری رام اوتار لیکر راون کو مارا میرا یہی کام ہی کہ جب جب دیت ور ادھرمی راجا بھگتون کو دکھ دیتے ہین تب تب مین اوتار لیکر پرتھوی کا بھار اُتارتا ہون اسی واسطے اب بھی اوتار لیا ہی شری کرشن چند آنند کند بڑی خوشی سے اُسکا سندیسا سُنتے تھے لیکن دوسرے جدبنسی یہ جھوٹ بات سُنکر اُس براہمن کو ہنسنے لگے اور ایک جدبنسی کرودھ مین آکر بولا کہ ای براہمن دیوتا تم کیا جھوٹ بکتے ہو دوسرا کوئی یہ جھوٹی بات کہتا تو اُسکو بنا مارے نچھوڑتے یہ سُنکر شری کرشن جی نے جدبنسیون سے کہا کہ سنو بھائی دوت پر کرودھ کرنا نہ چاہیے ۔

	دوہا	
ارج سبھا مین بیٹھکے کہون ہنسے ناسنہ		یہ سمان ادگن نہین لکھیو مُرانن ماسنہ

جدبنسیون سے یہ کہکر شری کرشن مہاراج اُس براہمن سے بولے کہ ای دیوراج تم اپنے راجا سے جاکر کہدو کہ ہم تمھارا سندیسا سُنکر

بہت خوش ہوے وہ اپنے یہان لڑائی کی تیاری کرین مین وہان آکر اپنا بھیس چھوڑ دونگا یا اُسکا مانس کوون اور گدھون کو کھلا دونگا یہ بات
سُنکر براہمن نے کاشی مین آکر سب حال راجہ پنڈریک سے کہا کچھ دن پیچھے شری کرشن جی نے جدبنسیون سمیت کاشی پُری کے پاس
پہونچکر پنچ جنیہ شنکھ اپنا بجایا تب راجا پنڈریک وہ آواز سُنتے ہی دو اچھوہنی دل ساتھ لیکر شری کرشن جی کے سامنے آیا جب پارسنگرہ بھوماسُر
کے بھائی اور شری کاشی نریش نے جو پریاگ مین راجا تھا یہ حال سُنا تب وہ بھی تین اچھوہنی دل ساتھ لیکر اُسکی مدد کرنیکے واسطے آپہونچا
جسوقت دونون دل مین ماردہا جانچ کر تیر اور تلوار آدک بہت طرح کے ہتھیار چلنے لگے اُسوقت شور بہیرا مار مار کہکر اپنا پران دیتے تھے اور
کادر لوگ پیچھے کو بھاگ کر گر پڑتے تھے جبکہ رن بھوم مین راجا پنڈریک نے چترُبھجی رُوپ بنائے ہوے شیام سُندر کے سامنے آکر انکو للکارا
تب بیکنٹھ ناتھ نے ہنستے ہوے اُسکا مکٹ اُتار کر کہا کہ اب تم سچ بتاؤ کہ اسکا یا کھنڈی رُوپ ہے اے راجا جو سندیسا تم نے ہمکو بھیجا تھا
وہ تمکو یاد ہوگا اُسی کے موافق ہم تمھارے پاس آئے ہین اب بھی تم ہمارا بھیس اپنے بدن سے اُتار کر یہ بات کہو کہ ہم سے قصور ہوا
جو ایسا سندیسا بھیجا تو ہم تمھارا پران چھوڑ دینگے نہین تو تمھارا سر کاٹ لینگے جب اُس اگیان راجا نے شیام سُندر کا کہنا نہین مانا
تب دُشٹ سنگھارن نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم ابھی جاکر اپنی جوالا سے سب ہاتھی گھوڑے رتھ اور پیدل آدک جو دونون راجا کی
فوج مین ہین جلا دیو یہ حکم سنتے ہی سدرشن چکر نے دونون راجا کی فوج مین جاکر اسطرح اپنی آگ سے سب آدمی اور ہاتھی آدک کو
جلا دیا جسطرح پرلے کال کی آگ سب دنیا کو جلا دیتی ہے جبکہ کیول پنڈریک اور بھوماسُر کا بھائی دونون راجا رہ گئے تب سدرشن نے
کہا کہ اے دوارکا ناتھ پنڈریک کو اس رُوپ سے ہم لوگ نہین مار سکتے یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ دھیرج رکھّو یہ ابھی اپنے
ڈنڈ کو پہونچتا ہے جب یہ کہکر یدونندن نے سدرشن چکر کو اُن دونون راجون کا سر کاٹنے کے واسطے حکم دیا تب سدرشن چکر نے
جاکر پہلے دونون ہاتھ کاٹھ کے جو پنڈریک لگائے تھا اُکھاڑ ڈالے یہ حال دیکھکر جیسے پنڈریک اپنا پران لیکر بھاگا ویسے
سدرشن چکر نے دونون راجون کا سر کاٹ لیا شری کرشن ترلوکی ناتھ کی اچھّا کے موافق کاشی نریش کا سر شہر کے دروازے
پر جا گرا اور چیتن آتما نے مُکت پائی۔

دوہا	بیر کیو جدُناتھ سون رہیو سدا چیت لاے	دیکھی تیہہ ساجوج گت دیا سندر جدُ راے

جب نگر باسیون نے راجا پنڈریک کا سر پہچان کر راج مندر مین جاکر یہ حال کہا تب رانیان بہت بلاپ سے رو کر کہنے لگین کہ تم تو اپنے کو
امر اجر کہتے تھے ساعت بھر مین تمھارا پران کسطرح نکل گیا جب سب رانیان اُس سر کے ساتھ ستی ہوگئین تب سدکھن پنڈریک کا بیٹا کرودھ
مین آکر بولا کہ جسنے میرے باپ کو مار ڈالا ہے اسکو بنا مارے نہ چھوڑونگا اسی اچھّا سے وہ راجکمار شری مہادیو جی کا تپ کرنے لگا اور شیام سُندر
جیت کر جدبنسیون سمیت آنند سے دوارکا کو چلے آئے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت جب سُدکھن نے
کچھ دنون تک شری مہادیو جی کا تپ اور دھیان پریم پوربک کیا تب بھولا ناتھ اُسکو درشن دے کر بولے کہ تو کیا چاہتا ہے راجکمار
نے شری شوجی کو ڈنڈوت کر کے بنتی کیا کہ اے دیناناتھ مین اپنے باپ کے مارنے والے سے بدلا لیا چاہتا ہون یہ سُنکر شری مہادیو جی
بولے کہ جو تو پنڈریک کا بدلہ لیا چاہتا ہے تو بید کے منتر اُلٹے پڑھکر دچھناگن مین ہوم کر اُس اگن کنڈ سے ایک راچھسی
نکلکر تیرا حکم مانے گی لیکن جو لوگ پرمیشور اور براہمن کے بھگت نہین رکھتے اُنپر تیرا زور چلیگا اور بھگت مہاتما سے برودھ
کرنے سے تیرا پران جاتا رہیگا جب یہ کہکر شری مہادیو جی انتردھیان ہوگئے تب سدکھن جاکر اسنے

جب کہ جگ اُسکا اُسکی اگنیا انسار پورا ہوا تب کرتیا نام راچھسی کالے کالے اور بڑے بڑے دانت والی ترشول ہاتھ مین لیے ڈراونی صورت بنائے اُوتھ جاتی ہوئی اگن کنڈ سے نکل کر بولی کہ اے سُدچھن تیرا دشمن کہان ہے بتا یہ سُنکر راجکمار نے کہا کہ میرا دشمن باسدیو نام دوارکا پُری مین ہے تو ابھی جاکر اُسکو مار ڈال یہ بات سُنتے ہی کرتیا اُسی ساعت چل کر راہ مین شہر اور جنگل کو جلاتی ہوئی دوارکا پہونچی جب وہ اپنے تیج سے دوارکا پُری کو جلانے لگی تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر بسدیو نندن کے پاس جو چوپڑ کھیل رہے تھے جاکر بنتی کیا کہ اے دیت سنگھارن ایک راچھسی نہ معلوم کہان سے آکر شہر کو جلاتی ہے اسکے ہاتھ سے ہمارا پران بچائیے یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ مت گھبراؤ ابھی راچھسی کو جو کاشی پُری سے آئی ہے نکالے دیتا ہون اسطرح دھیرج دے کر شری کرشن جی نے سدرشن چکر سے کہا کہ تم کرتیا کو مار کر یہان سے بھگادو اور کاشی پُری کو جلا کر چلے آؤ یہ بات سُنتے ہی جب سدرشن چکر نے کرور سورج کے برابر اپنا تیج بڑھا کر اُس راچھسی کو کھدیرا تب کرتیا وہان سے بھاگی اور اُسنے کاشی پُری مین آکر سدچھن کو سب براہمنون سمیت جو جگ کراتے تھے مار ڈالا اور اپنے تیج سے کاشی پُری کو جلا دیا اُسوقت سب پرجا دُکھی ہو کر سدچھن کو گالیان دینے لگے اور سُدرشن چکر اپنی جوالا منکرنکا کُنڈ مین ٹھنڈی کر کے دوارکا پُری کو چلا آیا اور سب حال وہان کا بیکنٹھ ناتھ سے کہدیا۔

دوہا	یہ پرسنگ جیت لاے کے کہے سُنے جو کوے	رہے سدا سکھ مین سے لہی نہین دکھ ہوے	

ادھیاے سرسٹھ۔ مارنا بلرام جی کا دویدبندر کو

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر کہا کہ اے مہاراج کچھ لیلا بلرام جی کی برنن کیجیے شکدیو جی بولے کہ اے راجہ بلدیو جی نے دویدبندر کو مارا تھا وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ دوید نام بندر سگریو کا متر کشکندھا پُری مین رہ کر دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتا تھا جب اُسنے بھوماسُر اپنے متر کے مارے جانے کا حال پایا تب اُسکا بدلا لینے کے واسطے بڑے کرودھ سے دوارکا پُری کو چلا جو شہر اور گانون اُسکو راستے مین ملتے تھے اُنکو اُجاڑتا ہوا اور استریون سے زبردستی بھوگ کرتا ہوا اور پہاڑ اور درختون کو اُکھاڑ کر بستی آدک پر پھینکتا ہوا چلا جاتا تھا اور کبھی اپنے منتر اور مایا سے آگ اور پانی اور پتھر برسا کر بہت طرح کا دُکھ دیتا تھا اور کبھی چھوٹے چھوٹے لڑکون کو پہاڑ کی کندرا مین چھپا کر بھاری پتھر اُسکے مُنہ پر رکھ آتا تھا اور کبھی درختون کو اُکھاڑ کر اُنسے سنساری جیوون کو مار ڈالتا تھا اور کبھی لوگون کو اُٹھا کر سمدر مین ڈال دیتا تھا اور جہان ہزارہا بھگت اور رکھی لوگون کو بیٹھا دیکھتا تھا وہان ملموتر لہو پیپ برسا کر اُنکو ستاتا تھا۔

چوپائی

کاہو نارن کو بے آدے	آن پُرش کے سنگ سُوادے	کبھون لے پتھرات بھاری	دھرے لاے کے دوار مجھاری
دوہا	کبھون بیٹھ سمدر مین ڈارے جل جھکجھور	ڈوب جات تہہ نیر سون بہت لوگ جیون اور	

جب وہ اسطرح لوگون کو دُکھ دیتا ہوا دوارکا مین پہونچا اور چھوٹا روپ بنا کر شیام سُندر کے محل پر جا بیٹھا تب اُسکے ڈر سے سب رانیان مُرلی منوہر کی اپنا اپنا دروازہ بند کر کے بھیتر چھپ گئین اُن دنون بلرام جی ریوت پہاڑ پر گندھرپ اور گندھربیون سے کھیل اور بہار کرنے گئے تھے دوید بندر نے یہ حال سُنکر بچار کیا کہ پہلے ہلدھر کو مار کر پیچھے سے شری کرشن جی کا پران لونگا ایسا بچار کر کے اُسنے ریوت پہاڑ پر جاکر کیا دیکھا کہ بلدیو جی گندھربنون کے ساتھ مدرا پی کر ایک تالاب مین جل بہار اور گان بدیا کر رہے ہین دوید بندر چھوٹا روپ بنا کر ایک درخت پر جو تالاب کے کنارے تھا چڑھ گیا اور کلکاریان مار کر ایک ڈالی سے دوسری ڈالی پر کودنے لگا اور ملموتر

گندہ بہنون کے کپڑے جو تالاب کے کنارے رکھے تھے خراب کر ڈالے۔

دوہا — کبھون ننا کھا نور کے ڈارت جیا رون اور | کبھون بھوم پر اتر کے شبد کرت ات گھور

جب اُس بندر نے تیرمار کر مار ڈالا گھڑا جو وہان رکھا تھا توڑ ڈالا تب استریون نے پکار کر سب حال اسکا بلرام جی سے کہا یہ بات سنتے ہی ریوتی رمن نے تالاب سے نکل کر ایک ڈھیلا اُس بندر پر چلایا تب اُسنے ایک درخت کے نیچے اکر سب استریون کے کپڑے پھاڑ ڈالے اور ادہر ادہر پھینک دیے یہ حال دیکھتے ہی بلدیوجی نے دوڑ کر اُس بندر کو ہاتھ مین پکڑ لیا تب وہ چھوٹا روپ بنکر ہاتھ سے باہر نکل گیا اور پھر پہاڑ کے برابر روپ دھر کر بلدیوجی سے لڑنے کے واسطے سامنے آیا اور بڑے بڑے پہاڑ اور درخت زمین سے اُکھاڑ کر انکو مارنے لگا جب ریوتی رمن بڑے کرودھ سے ہل اور موسل اپنا اُٹھا کر اسکو مارنے دوڑے تب دوبد نے ایک درخت بہت بڑا جڑ سے اُکھاڑ کر بلدیوجی پر چلایا تب بلدیوجی نے چوٹ بچا کر ایک موسل اُس بندر کے سر پر ایسا مارا کہ اُسکا سر پھٹ کر اسطرح خون بہنے لگا جسطرح برسات مین گیرو کے پہاڑ سے لال پانی بہتا ہے لیکن اُس بندر نے سر پھٹنے پر بھی دوسرا درخت اُکھاڑ کر بلدیوجی پر مارا تب ریوتی رمن نے اپنا موسل مار کر وہ درخت توڑ ڈالا جب اسطرح لڑتے لڑتے کوئی درخت اور پتھر وہان نہین رہا تب دونون ایسے بیدھڑک ہو کر آپس مین کشتی اور مکا مارنے لگے کہ دیکھنے والے ڈر گئے جبکہ بہت دیر تک دوبد بندر نے بلرام جی سے جدھ کر کے چار گھونسے انکے مارے تب بلبھدر جی نے استریون کو اداس اور گھبرائی ہوئی دیکھکر دوبد کے گلے کا ہنسوا ایسا دبا دیا کہ اُسکی ناک اور آنکھ اور کان سے خون بہکر وہ مر گیا جب اُسکی نعش گرنے سے زمین کانپنے لگی تب دیوتون نے بلرام جی پر پھول برسائے اور اُنکی استت کرتے ہوے اپنے اپنے لوک کو چلے گئے۔

دوہا — آنند سے شری دوارکا بلدھر پہونچے آے | مُریا سی ہلت نے جیون نردھن دھن پاے

اتنی کتھا سنا کر شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت دوبد بندر تریتا جگ سے کشکندھا مین رہتا تھا بلدیوجی نے مار کر اُسکا ادھار کیا۔

ادھیاے ارسٹھ۔ بواہ ہونا سامب کا لچھمنا سے

شکدیوجی بولے کہ اے راجا پرچھیت جسطرح سامب بیٹا شری کرشن جی کا راجا دُرجودھن کی بیٹی لچھمنا نام کو ہستناپور سے بواہ لایا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ لچھمنا نام راجا دُرجودھن کی بیٹی جب بواہنے کے لائق ہوئی تب دُرجودھن نے اُسکا سوئمبر رچا کر بہت راجون کو اپنے یہان جمع کیا جب شری کرشن جی کا بیٹا سامب بھی ہستناپور مین گیا تو وہان کیا دیکھا کہ بہت راجا لوگ اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے اور ہتھیار لیے راجا دُرجودھن کی سبھا مین بیٹھے ہین اور بہت طرح کا منگلاچار وہان ہو رہا ہے اُسی وقت راجا کی بیٹی بہت سُندر اور چندر مکھی رتن جڑت گہنا اور کپڑا پہنے جیمال ہاتھ مین لیے سب راجون کو دیکھتی ہوئی ہنس کی چال سے سامب کے پاس پہونچی تب اُسکا روپ دیکھتے ہی سامب نے موہت ہو کر بچار کیا کہ ایشور جانے یہ لڑکی کسکے گلے مین جیمال ڈال دے تو پھر اسکا ہاتھ آنا مشکل ہوگا اسلیے زبردستی اسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا مین لے چلنا چاہیے ایسا بچارتے ہی سامب نے شرم اور ڈر چھوڑ کر لچھمنا کا ہاتھ پکڑ لیا اور جلدی سے اسکو رتھ پر بٹھا کر دوارکا کو چلا یہ حال دیکھکر سب راجا جو سوئمبر مین آئے تھے شرمندہ ہو گئے اور دُرجودھن اور دُرشٹ آدک کورو بہت شرمندہ ہو کر بڑے کرودھ سے آپس مین کہنے لگے کہ دیکھو سامب نے ہم لوگون کا کچھ ڈر نہ مان کر ایسا اندھیر کیا کہ راجا کی بیٹی کو سوئمبر مین سے زبردستی لے گیا جو ان تلک دھاری راجون مین سے کوئی ایسا کرتا تو کچھ سندیہ نہ تھا جادو لوگ

ہمیشہ سے اپنی بیٹی ہمارے گھرانے مین دیتے آئے ہین یہ بڑے شرم کی بات ہی کہ اُنکا بیٹا جو بھاگو دجا موتی کا ناتی ہی ہم لوگون کے سامنے راج دُلاری کو اُٹھا لیجاوے یہ بدنامی ہماری کبھی نہ چھوٹے گی اور ہمارے جان مین شری کرشن جی نے بیٹے کا قصور سمجھ کر اُسکی سہایتا نہین کرینگے اور جو ادھرم کی راہ سے لڑنے بھی آئے تو اسطرح ہار جائینگے جسطرح کامی آدمی رُوگ پیدا ہونے سے جلدی مرجاتا ہی جبکہ ہم لوگ لڑتے وقت شیام سُندر کو پکڑ لینگے تب دوسرے جدبنسی ہم لوگون کا کیا کر سکتے ہین یہ بات سُنکر کرن بولا کہ جدبنسیون کا ہمیشہ سے یہ چلن ہی کہ دوسری جگہ اچھے کام مین جا کر گھس کرتے ہین ۔

چوپائی	ذات ہین ابہین یہ بڑھے	ارج پاے ماتے پر چڑھے	

جب دھرتراشٹ نے یہ بات سُنکر بڑے غصے سے دُرجودھن کو سامب کے پکڑلانے کے واسطے کہا تب وہ کرن اور بکرن اور شل اور بھور شروا اور جگ کیت مہا شوربیرون کو فوج سمیت ساتھ لیکر چڑھ دوڑا اور آپس مین کہنے لگا کہ دیکھو وہ کیسا بلی ہی جو ہمین جیت کر راج کنیا کو لیجائیگا جبکہ دُرجودھن آدک نے اپنا اپنا رتھ دوڑا سامب کو چارون طرف سے گھیر لیا تب سامب اپنا رتھ ٹھہراکے دھنکھ بان لیکر دُرجودھن اور کرن سے بولا کہ تم لوگ میری ماتا کے کل پر مجکو ذات ہین مت سمجھو مین شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے بیج سے پیدا ہوا ہون اسلیے لڑائی مین تم سے نہین ہارونگا چاہو تم لوگ اکیلے اکیلا مجھ سے لڑلو چاہو سب کوئی مل کر لڑو ۔

دوہا	جدپ تھروتیج بل برگٹ بھیو جگ مانہہ	تدپ ہم کو پاسمی پکڑ سکوگے نانہہ

یہ بات سُنتے ہی کرن نے سامب کے سامنے جا کر کہا کہ مین جانتا ہون کہ تو جلدی ہم سے نہین ہارے گا لیکن ہم لوگون سے جیت کر تجکو دوارکا جانا مشکل ہی ہوشیار رہ ہم تجھے بان مارتے ہین جبکہ ایسا کہکر کرن سامب پر بان چلانے لگا تب سامب نے اُسکا وار بچا کر اپنے بانون سے چارون گھوڑے اور سارتھی کرن کے رتھ کے مار ڈالے اور دس دس بان دُرجودھن آدک سیناپتیون کے مارے وہ لوگ اپنی تدبیر سے اُسکا بان بچا کر سامب کی بڑائی کرنے لگے جب دُرجودھن آدک نے دیکھا کہ سامب اکیلے اکیلا ہم لوگون سے نہین مارا جائیگا تب چھیو شوربیر ایک ساتھ سامب پر اپنے اپنے ہتھیار چلانے لگے اُسوقت سامب نے شری کرشن جی کے چرنون کا دھیان دھر کر ایسے بان چلائے کہ چھیو سارتھی کو گھبرا دیا اور اُنکے گھوڑے سارتھی سمیت مار ڈالے جب دُرجودھن آدک نے اپنا یہ حال دیکھا تب چھیو مہارتھی نے ایک ہی مرتبہ ادھرم کی راہ سے بان مار کر ایک نے چارون گھوڑے دوسرے نے سامب کے سارتھی کو مار ڈالا تیسرے نے دھنکھ کاٹ کر چوتھے نے دھوجا رتھ پر سے گرادی جبکہ سارتھی اور گھوڑون کے مارے جانے سے سامب رتھ پر سے کود کر پیدل لڑنے لگے تب کرن نے پہونچکر سامب کو پکڑ لیا اور اپنے رتھ پر بٹھا کر ہستناپور کو لے آیا تب دُرجودھن نے سامب کو اپنی سبھا مین کھڑا کرکے کہا کہ اسی جادو تیر ایرا کرم کیا ہوا جس گھمنڈ سے تو راج کنیا کو زبردستی اُٹھالے گیا تھا جب یہ سُنکر سامب شرم سے چپ ہو رہے تب بھیشم پتامہ نے دُرجودھن سے کہا کہ اُسکا بواہ لچھمنا سے کرکے بدا کر دینا چاہیے جب دُرجودھن نے بھیشم پتامہ کا کہنا نمان کر سامب کو قید کیا تب نارد مُن نے ہستناپور مین آکر دُرجودھن اور کرن آدک سے کہا کہ سامب دوارکا ناتھ کے بیٹے سے تو چوک ہوئی تھی لیکن تم لوگون کو اُسے قید کرنا اُچت نہ تھا اسکا حال سُنکر بلرام جی یہان آوینگے تم لوگ اپنا اپنا بل اُنکے سامنے پرگٹ کرنا جو کچھ ہونا تھا وہ ہوا لیکن سامب کو کسی بات کا دُکھ نہ دینا نارد مُن کے کہنے پر بھی دُرجودھن نے سامب کو نہین چھوڑا تب نارد جی دوارکا مین گئے اور سامب کا حال کہکر راجا اُگرسین سے بولے کہ دُرجودھن کورو سامب کو اپنے یہان قید

رکھکر بہت دُکھ دیتا ہی جلدی جاکر اُسکی خبر لو نہین تو سامب کا پران بچنا کٹھن ہی ۔

چوپائی

کرب بھیو کورو کو بھاری	لاج سکوچ نہ کرے تمھاری	بالک کوان باندھیو ایسے	شترن کو باندھے کوئی جیسے

یہ بات سُنتے ہی راجا اُگرسین نے شیام سُندر اور جدبنسیون کو بُلاکر کہا کہ تم لوگ ابھی میری فوج لیکر ہستناپور کے اُوپر چڑھ جاؤ اور کورون کو مار کر سامب کو چھڑا لاؤ جبکہ راجا اُگرسین کی اگیا سے شیام سُندر سینا سمیت ہستناپور جانے کو تیار ہوے تب بلرام جی نے جو دُرجودھن کے ساتھ مترتا رکھتے تھے مُرلی منوہر سے بنیے کیا کہ ای مہاپربھو کورو ہمارے پُرانے سمبندھی ہین تھوڑی بات کے واسطے فوج لیجا کر انسے برودھ کرنا نہیں ہے مجکو حکم دیجیے تو مین جاکر سبھا مین سامب کو چھڑا لاؤن جو وہ لوگ میرے سمجھانے سے نہ مانینگے تو مین اکیلا اُنکو ڈنڈ دینے بھر کو بہت ہون جب شری کرشن جی نے یہ بات مان کر بلدیو جی کو جانے کی اگیا دی تب بلدیو جی اُدّھو اور اکرور آدک کئی جدبنسی اور براہمن اور گیانیون کو اپنے ساتھ لیکر دوارکا سے چلے کچھ دن بعد ہستناپور کے پاس پہونچکر ایک باغ مین ڈیرا کیا اور اپنے آنے کا حال اکرور کی زبانی درجودھن آدک سے کہلا بھیجا جب اکرور جی نے راجا دھرترشٹ کی سبھا مین جاکر بلبھدر جی کے آنے کا حال کہا تب درجودھن جو بلرام جی کا چیلا تھا بڑی خوشی سے بھیکھم پتامہ اور درونا چارج اور دھرترشٹ اور جدھشٹر آدک کو ساتھ لے کر اپنے مندر پر لانے کے واسطے باغ مین گیا اور بہت رتن ان کے چرنون پر گر کر بنیے کیا کہ ای مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہو کر درشن دیا اسی طرح آنے کا کارن کہکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیجیے یہ سُنکر بلدیو جی بولے کہ مین راجا اُگرسین کا سندیسا لیکے یہان آیا ہون سُنو کہ جب سامب کے قید کرنے کا حال دوارکا پوری مین پہونچا تب مہاراج اُگرسین کے حکم سے شری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے فوج سمیت تمھارے اوپر چڑھائی کی تیاری کی مین نے یہ حال سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاراج کورو لوگ ہمارے پُرانے سمبندھی ہین اسلیے اُنسے ابھی لڑنے کے واسطے جانا مناسب نہین ہی مین اکیلا جاکر سامب کو چھڑا لاتا ہون ای درجودھن دھرترشٹ اور بھیکھم پتامہ مہاراجہ اُگرسین نے تم لوگون کو یہ سندیسا بھیجا ہی کہ جس بالک کو چھ مہارتھی نے مل کر ادھرم کی راہ سے پکڑ لیا جبکہ اُس اکیلے کنور نے چھ آدمیون کو لڑائی مین گھبرا دیا تب تم نے یہ سمجھا کہ اُسکے سب گھر والے پہونچکر ہمارا کیا حال کرینگے ای دھرترشٹ جدبنسی اُس بالک اگیان سے یہ اپرادھ ہوا کہ راج کنیا کو سویمبر مین سے اُٹھالے گیا لیکن تم لوگون کو سمبندھی ہوکر اُسے قید کرنا اچت نہ تھا لڑکی کو اپنے ناتے داری مین دینا چاہیے اس سے کیا اچھا ہی جو پُرانے سمبندھیون کو دیجاے اب تمکو یہی اچت ہی کہ سامب کو قید سے چھوڑ کر لکھمنا کا بواہ اُسکے ساتھ کر دیا ۔

دوہا	جدپ اُس اگیان نے کینھو کاج اسادھ	تدپ تم پر کہاہتے کرتے نہین اپرادھ

یہ بات بلرام جی کی سُنتے ہی درجودھن سب کورو کی صلاح سے کرودھ کرکے بولا کہ ای بلرام جی آپ چپ رہیے بہت بڑائی اُگرسین کی نہ کیجیے ہم لوگون سے یہ نہین سُنا جاتا ابھی چار دن کی بات ہی کہ اُگرسین کو سنسار مین کوئی نہین جانتا تھا جب سے اُنسے ہمارے ساتھ ناتے داری کی تب سے پدوی اُسکی بڑھی دیکھو اُگرسین نے ہمارے آدھین ہونے پر بھی ابھمان سے اسطرح کا سندیسا ہم سے کہلا بھیجا جسطرح کوئی راجا اپنے پرجا پر حکم کرے بڑا اچرج ہی کہ پانون کی جوتی سر پر چڑھے جدبنسیون کو ہم نے چنور اور چھتر دے کر راجا بنایا تھا اُنکو ایسی بات کہتے ہوے شرم نہین آتی دوارکا کا راج پاکر پچھلی بات اپنی بھول گئے کہ متھرا مین گوال اور اہیرون کے ساتھ

رہتے تھے جب ہم نے اُنکو اپنے ساتھ کھلاکر راجگدی دلوائی تب اُنکی گنتی راجون مین ہوئی جیسی بھلائی ہم نے اُنسے کی ویسا پھل پایا کسی
دوسرے کے ساتھ ایسا کرتے تو جنم بھر ہمارا احسان مانتا بڑے شرم کی بات ہی کہ جادو لوگ ہمیشہ ہمارے آدھین رہ کر اب ہماری
بیٹی بواہنا چاہتے ہین —

دوہا	تنکو یہ پد وی بھئی ہم سون کرت بواہ		کاطرپرون مانگت ہتے آج بھئے ہین ساہ	

آکاش سے پانی کی جگہ پتھر نہین برس سکتا یہ سب ہماری ناتے داری کرنے کا کارن ہی جو دوسرے راجا ہمارے نام پر انکا آدر
کرتے ہین نہین تو اُنکو کون پوچھتا تھا بے شرمی اور ڈھٹھائی سا مب کی دیکھو کہ جسنے سویمبر مین سے میری بیٹی لیجانے کی ڈھٹھائی ہمکو جیت لیا
کہ سامب کو مار ڈالتے جسمین کوئی ایسا نکرتا ناتے داری ہونے سے ایسا نہین کیا اسی واسطے بلدیو جی سفارش کرنے کو یہان آئے آج راجا
اندر بھی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو ہمارے اور بھیشم پتامہ اور درونا چارج کے سامنے آ کر لڑ سکے جبکہ کال جمن اور جراسندھ کے گھیر لینے سے
متھرا چھوڑ کر بھاگ گئے تھے تب یہ سب گھمنڈ اور بل اُنکا کہان گیا تھا کہ جو آج ہمارے اوپر حکم چلاتے ہین یہ سب دُروش بھیشم پتامہ اور
دھرتراشٹ ہمارے پُرکھون کا ہی جنھون نے جدبنسیون کا سنمان کرکے اُنکو اتنا ڈھیٹھ کیا نہین تو ایسا کیون کہلا بھیجتے دُرجودھن یہ
کٹھور بچن راجا اگرسین آدک کو کہکر سبھا سے اُٹھ گیا —

دوہا	تب جانیو بلرام جی نشچے کر من ماںہہ		سُودھی بات تن کُٹل جن کبھون سمجھت ناںہہ	

ایسا بچارتے ہی بلدیو جی ہنسکر اُودھو آدک اپنے ساتھیون سے بولے کہ دیکھو کوروون کو اپنے راج کا اتنا ابھمان ہوا جو ہم لوگون کو
پانون کی جوتی جان کر اپنے کو سر سمجھتے ہین جبکہ شری کرشن بیکنٹھ ناتھ برہما اور مہا دیو آدک دیوتون کے مالک ہوکر راجا اگرسین کو ڈنڈوت
کرتے ہین تب اُنکے مہا راج ہونے مین کیا سندیہہ ہی آج شری کرشن ترلوکی ناتھ کی دیا سے اندر آدک دیوتون کو یہ سامرتھ نہین ہی
جو راجا اگرسین کو بُری بات کہہ سکین تنکو دُرجودھن نے میرے سامنے ایسی بات کہی تو میرا نام بلدیو کہ ابھی شہر سمیت ان لوگون کو
جمنا جل مین ڈبوکر ناش کر ڈالون نہین آج سے اپنا نام بلرام نہ رکھون ریوتی رمن نے یہ بات اپنے ساتھیون سے کہکر کرودھ مین بھرے
ہوے بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹ سے کہا کہ دُرجودھن اگیان کو یہان بُلاؤ تو اپنی بات کا جواب ہم سے سُنے مین نے جانا کہ اب
ناتے داری کی محبت چھوٹ کر لڑائی کرنا پڑے گی جب بھیشم پتامہ کے بُلا بھیجنے سے دُرجودھن پھر سبھا مین آ بیٹھا تب بلرام جی نے کہا
کہ اے دُرجودھن گیانی اور اگیانی آدمی اسطرح پہچانا جاتا ہی کہ گیانی لوگ سب بات کا اخیر بچار کر وہ کام کرتے ہین جسمین شرمندہ ہونا
نہ پڑے اور اگیانی لوگ بے سمجھے کام کرکے پیچھے اپنے ڈنڈ کو پہونچتے ہین —

دوہا	گیانی جو کارج کرت سمجھ لیت من ماںہہ		کارج بن سمجھے کرے ناہ گیان کچھ ناںہہ	

نیا گھوڑا جبتک سوار کے ہاتھ کا کوڑا نہین کھاتا تب تک کبھی نہین چلتا تم نے ابھمان بھری باتین کہکر یہ بچار نہین کیا کہ مین کیسی بات
کہتا ہون یہ سب باتین تمکو کہنا اُچت نہ تھا کس واسطے کہ مین نے بات تم سے پریم اور پریت بھری ہوئی کہی تھین اُسکا جواب تم نے ایسا دیا
جیسے کوئی سیوک کو بھی نہین کہتا مین نہین چاہتا تھا کہ میرے اور تمھارے لڑائی ہو پر تم نے دُربچن کہکر کرودھ دلایا اور پہل ہنسی کا
میرا کہنا تم کو اچھا نہ معلوم ہوا اسلیے تم اپنے کیے کا ڈنڈ پاکر شرمندہ ہوگے تم نے یہ نہ سمجھا کہ اپنی تعریف اور دوسرے کی بُرائی کرنا اچھا
نہین ہوتا تجھے اپنی بیٹی شری کرشن جی کے بیٹے کو دینے سے شرم معلوم ہوتی ہی تو اُن بیکنٹھ ناتھ کی پدوی نہین جانتا نِسکے

چرنون کی دُھور اندر آدک دیوتا اپنے سر چڑھانے سے اپنی بڑائی سمجھتے ہین ۔

دوہا ۔ جنکا دھیان دھرین سدا اِشور برہم چیت لاے ۔ چرن کمل سیوت رہین شری کملا سُکھ پاے ۔

اے دُرجودھن تو یہ بتلا کہ یہ پدوی تیرے کُل مین کسکو ملی ہی جو تو نے ابھمان بھری باتین کہین ایسا کہکر بلدیو جی نے کرُودھ کرکے اپنا ہل زمین مین گاڑ دیا اور ہستناپور کو زمین سمیت ہل سے اُٹھا کر جیسے جمنا جل مین ڈبونا چاہا ویسے ایک کونا زمین کا اُٹھا ہوا دیکھکر بھیشم پتامہ اور دھرتراشٹ اور براہمن اور کھیشتور آدک جو اُس سبھا مین بیٹھے تھے کھڑے ہو گئے اور ہاتھ جوڑ کر شری بلدیو جی سے بنے کر کے کہا کہ اے دینا ناتھ آپ ایشور رُوپ دھرم کے بڑھانے والے ہو کر اپنا کرُودھ چھما کیجیے اور دُرجودھن اگیان ایک آدمی کے دُربچن کہنے پر ہستناپور کو ڈبو کر ہنا اپرادھ کروڑون جیوونکا پران نہ لیجیے آج سے ہم لوگ ہمیشہ راجا اُگرسین کا حکم مانینگے ۔

دوہا ۔ اُن سب بہہ بھانت سے بنتی کری سُناے ۔ دیا ونت بلرام جی دیکھی رِس بسراے ۔

جب بلدیو جی نے بھیشم پتامہ آدک کے بنے کرنے سے کرُودھ اپنا چھما کر کے اپنا ہل جو ہستناپور اُلٹنے کے واسطے زمین مین دھسایا تھا نکال لیا تب دُرجودھن بہت اچھا گہنا اور کپڑا سامب کو پہنا کر اپنی بیٹی سمیت بلرام جی کے پاس لے آیا اور ہاتھ جوڑ کر بولا ۔

چوپائی

تم ہو الکھ شیش اوتارا ۔ دھرت سیس دھرتی کو بھارا ۔ ہم اسادھ ات ہین اگیانی ۔ تمری گت اگادھ نہین جانی ۔
انتو ڈنڈ جو ہم کو دینھا ۔ سو تم بہت انگرہ کینھا ۔

دوہا ۔ اپنی شکت جناے کے کینھو ہمین سناتھ ۔ ہم داسن کے داس ہین تم ناتھن کے ناتھ ۔

اسی طرح دُرجودھن نے بہت استت کر کے منگلاچار منایا اور بدھ پوربک لچھمنا کا بواہ سامب کے ساتھ کر دیا اور بارہ ہزار ہاتھی اور دس ہزار گھوڑے اور چھ ہزار رتھ اور ہزار داسی بہت گہنے اور کپڑے سمیت اور بہت اسباب جہیز مین دیکر جب دُولھا اور دُلھن کو بدا کیا تب بلرام جی سامب کو لچھمنا سمیت اپنے ساتھ لے کر خوشی سے دوارکا مین پہونچے اور سب حال وہان کا راجا اُگرسین اور شری کرشن جی سے کہہ دیا اور کوروں کے غرور ٹوٹنے کا حال سُنکر سب خوش ہوے اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت تم دیکھو کہ ابھی تک ہستناپور دکھن طرف اونچا اور اُتر طرف نیچا دکھلائی دیتا ہی ۔

ادھیاے انتھر ۔ سند یہہ کرنا نارد مُن کا شری کرشن جی کے سب محلون مین ہونے کا

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت ایک دن نارد مُن نے امراوتی مین کیا دیکھا کہ راجا اندر کی دونون استریان آپسمین جھگڑا کر رہی ہین تب اُنھون نے بچار کیا کہ دو سوت ہونے مین تو یہ حال ہی اور شری کرشن جی کے سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان ہین اُنکی کس طرح بنتی ہو گی نہ معلوم شری کرشن جی اُنسے ایک ہی مرتبہ بولتے ہین یا باری باندھکر اُنکے پاس جاتے ہین یہ حال دیکھنا چاہیے ایسا بچار کر نارد جی دوارکا مین گئے تو کیا دیکھا کہ وہان اچھے اچھے باغ اور اچھے اچھے پھول اور پھل لگے ہو کر اُنمین بہت پنچھی بول رہے ہین اور بے انتہا تالاب اور باؤلیون مین کمل پھولے ہو کر اُنپر بھونرون کا گونجنا بہت شوبھا دے رہا ہی اور سونے کے قلعہ کے چارون طرف سمدر لہرین مار رہا ہی اور مالی لوگ بیٹھے بیٹھے سُرون سے گاتے ہوے کیاریان سینچ رہے ہین اور پنگھٹ پر جھُنڈ کی جھُنڈ بہت استریان اچھا اچھا کپڑا پہنے دکھلائی دین جب نارد مُن یہ سب شوبھا دیکھتے ہوے شہر مین گئے تو کیا دیکھا کہ محل اور مکان سب رتن جڑت بنے ہین اور اُنپر بہت

طرح کی کلسیان لگی ہوئی ہین —

دوہا	تن مین سندرتا ہر کی شوبھا کہی نہ جاے	ہانورتن جڑاؤ مین مانک دھر یو بناے	

اور سب دکان اور سڑک اُس شہر کی اچھی ہوکر گھر گھر چرچا اور کتھا ہو رہی ہی اور جد بلسی لوگ بہت جگہہ راجا اندر کی طرح آپس مین بیٹھے ہوے شیام سندر کا جس گاتے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے دروازون پر عنبر اور ارگجا جلنے کی خوشبو اڑ رہی ہی اور دوار کا باسی اپنے اپنے گھر ہوم اور جگ آدک اچھا اچھا کرم کرکے اچھے اچھے بدیارتھ برے پریم سے براہمنون کو کھلا رہے ہین جب نارد مُن یہ آنند دیکھتے ہوے رکمنی جی کے محل مین گئے تو وہان ایسا رتن جٹت استھان دیکھا کہ جسکے سامنے آنکھ نہین ٹھہر سکتی تھی اور اُس محل مین تاش کی دھوجا لگی ہوکر چھجون پر کبوتر آدک پنچھیون کا روپ ایسا بنا ہوا تھا جنکے پاس جنگلی پنچھی آکر بیٹھتے تھے اور ارگجا اور عنبر کے دھوین کو مور لوگ بادل سمجھکر بڑی خوشی سے ناچتے تھے اور موتیون کی جھالر دروازون پر لٹکائی ہوکر پارجاتک کے پھول کی خوشبو چارون طرف اڑتی تھی —

		چوپائی		
سندر بالا کھیلت دولین	ندھر منوہر بانی بولین		روپ ونت داسی من ہرین	نج سوامی کی سیوا کرین
دوہا	یہ شوبھا رکھ دیکھ کے بھول گئے سب گیان		داسی اور رکمنی اہنین نہین سکے پہچان	

نارد مُن نے وہان دیکھا کہ شری کرشن مہاراج جڑاؤ مکٹ پہنے پیتامبر باندھے ریشمی اپرنا اوڑھے گھونگھر والی زلفین چھوڑے ماتھے پر کیسر کا تلک دیے جڑاؤ کنڈل کانون مین ڈالے بنمالا اور بیجنتی مالا اور موتیون کی مالا پہنے منور روپ بنائے اُتم سیجا پر بیٹھے ہوے ہنستے ہین اور ہزارون داسیون کے رہتے پر بھی رکمنی جی آپ کھڑی ہوئی پنکھا ہانکتی ہین جیسے ہی شری کرشن مہاراج نے نارد مُن کو آتے ہوے دیکھا ویسے اٹھ کر انکو ڈنڈوت کرکے جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھا لا اور اپنے ہاتھ سے چرن اُنکے دھو کر چرنودک لے کر بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کی اور ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مُن ناتھ آپ نے دیال ہوکر مجکو درشن دیا نہین تو ہم سنساری لوگون کو آپ کا درشن ملنا درلبھ ہی ہم کیا آپ کی سیوا کرین جسمین ہمارا بھلا ہو —

چوپائی	جا گھر چرن سادھ کے جاوین	وہ نر سکھ سمپت سب پاوین	

یہ بچن سنکر نارد مُن نے بنتی کیا کہ اے آدپرش بھگوان مین آپ کا درشن کرنے آیا ہون بنا آپ کی دیا اور کرپا کے سنساری لوک بھوساگر پار نہین اتر سکتے گنگا جی آپ کے چرنون کا دھوون ہوکر سب جیوون کو سکھ دیتی ہین مین کنگال براہمن کس گنتی مین ہون جو آپ کی استت کر سکون مجھپر دیال ہوکر ایسا بردان دیجیے جسمین آپ کا سمرن اور دھیان مجھسے نہ چھوٹے —

چوپائی

مین سیوک تم سب کے راجا	موہنہ پر نام کیو کہہ کا جا	جگ مین لیو منج اوتارا	پانے کرت لوک ہیو ہارا
ناتو تم چرنن کی رینا	سنو بریغ چاہین دن رینا	مین انکی بدوی کہان پاؤن	درسن مین اک دہس کہاؤن
تمہرو نام نہیے جن کوئی	جا پر کرپا تمہاری ہوئی	یہ تمہرے من مین جن آوے	نار دہم سے پانون دھوادے
جیسے تیر نات کو بھاوے	دھوے گات نج کنٹھ لگاوے	یا ہی بدھ ہم تیر تمہارے	کرپا ونت تم نات ہمارے
	جا پر کرپا تمہاری ہوئی	واندھ ہو کوپ سے نکرے سوئی	

دوہا — بھگتن کے دکھ ہرن کو دھرن اُتارن بھار ۔ الینھو تم او تا رہی ما لکن پر بھو کر تا ر

جب اسطرح اُستت کر کے نارد مُن وہان سے بدا ہو کر ست بھاما کے گھر گئے تو کیا دیکھا کہ اُدّھو جی وہان شری کرشن جی سے بچو ہر کھیل رہے ہین —

چوپائی

رکھ کو دیکھ اُٹھے گھنشیا ما ۔ داہی بھانت کری پرنا ما ۔ کر پا کر دوج راج گسا ئین ۔ کہو دھن ہین بھاگ ہمارے ۔ کیشک دوس رہو یہ ٹھا ئین ۔ جو تم سے رکھو راج پدھا رے

یہ بات سُنتے ہی نارد مُن وہان سے بھی شیام سُندر کو آشیرباد دے کر جا مونتی کے گھر گئے تب شری کرشن جی کو بدن مین اُبٹن اور پھلیل لگواتے دیکھکر نہایت بھی بیٹھ گئے پھر آتے کس واسطے کہ شاستر مین تیل لگاتے وقت ڈنڈوت کرنا اور آشیرباد دینا منع ہی پھر نارد جی کالندی کے محل مین گئے وہان شیام سُندر کو پلنگ پر سوتے دیکھا جب کالندی نے نارد مُن دیکھتے ہی شری کرشن جی کا چرن دبا کر جگا دیا تب تربھون پت ڈنڈوت کر کے بولے کہ اے مُن ناتھ تیرتھ رُوپی سادھوؤن کے چرن آنے سے سنساری جیوون کا گھر پوتر ہو جاتا ہی آپ نے دیا کر کے اپنے درشن سے مجکو کرتارتھ کیا جب نارد جی وہان سے آشیرباد دے کر متر بندا کے گھر گئے تب کیا دیکھا کہ شری کرشن جی براہمنون کو بھوجن کراتے ہین نارد مُن کو دیکھتے ہی ہاتھ جوڑکر بولے کہ اے دوج راج آپ نے بڑی دیا کی جو اسوقت آئے آپ بھی بھوجن کر کے اپنی جوٹھن مجھے دیجیے تو اُسے کھا کر پوتر ہو جاؤن نارد مُن نے کہا کہ اے مہاپربھو آپ براہمنون کو کھلائیے مین پھر آکر پرساد پاؤنگا یہ کہکر نارد مُن ستیا کے محل مین گئے تو کیا دیکھا کہ برندا بن بہاری بھگت ہتکاری آنند پوربک بہار کر رہے ہین یہ تماشا دیکھتے ہی وہان سے اُلٹے پاؤن بھدرا کے محل مین آئے تو دوارکا ناتھ کو بھوجن کرتے پایا وہان سے لچھمنا کے گھر جا کر بیکنٹھ ناتھ کو اسنان کرتے دیکھا اُسی طرح نارد مُن بہت محلون مین شری کرشن جی کی پریچھا لینے کے واسطے گئے تو اُنکو کہین پُوجا اور دھیان کرتے اور کہین جگ اور ہوم کرتے اور کہین استریون کے ساتھ پھول برسا کر کھیلتے اور کسی جگہ تالاب آدک مین استریون کے ساتھ نہاتے اور کہین گھوڑے اور رتھ پر سوار اور کسی محل مین کتھا اور پُران سُنتے اور کہین گئو براہمن کو دان دیتے اور کسی جگہ ہاتھیون کی لڑائی دیکھتے اور کہین روپیہ وغیرہ گنواتے اور کسی محل مین سنتان کے بیاہ کی چرچا کرتے اور کہین بلرام جی کے پاس بیٹھے ہوے ادھرمیون کے مارنے کی صلاح کرتے اور کسی جگہ باولی اور تالاب وغیرہ کھودنے کے واسطے روپیہ دیتے اور کسی جگہ بسدیو جی اور دیوکی جی کے پاس بیٹھے ہوے بھوجن کرنے کے واسطے اگیا پوچھتے اور کہین لڑکیون کو سسرال کو بدا کرتے اور کسی محل مین بھاٹون کے کبت سُنتے اور کہین شکار کھیلنے کے واسطے جاتے دیکھا —

چوپائی

کہون نار کو کوتک دیکھین ۔ کہون نار سون کھیلت بیکھین ۔ کہون نارن مین کلہہ کرا وین ۔ کہون نارن سون کرت ٹھٹھولی ۔ کہون انمنی نار منا وین ۔ بولت بدھ بھانت کی بولی

دوہا — کہون سُتہ کو بیاہ کے لائے بہو سمیت ۔ یا بدھ جس جس محل مین نارد پہونچے جا ۔ تہان کرت اُتسو بہت گوگن کو دھن دیت ۔ پریا سہت دیکھے تہان ما لکن پربھو جدورا ے

چوپائی — نارد کے سنشے من ماہین ۔ شیام بنا کو ؤ گرہ ناہین

	ایسی پربھو لیلا بستاری		جس گھر جاؤن تہاں بہاری	

نارد جی نے یہ مہما شیام سُندر کی دیکھتے ہی لجت ہو کر اپنے من مین کہا کہ دیکھو تربھون پت نے میرا چرن دھو کر چرنامرت لیا اور مین نے اپنے اگیان سے اُنکے پرچھا لینے کی اچھا کی مجھ سے بڑا اپرادھ ہوا جب ایسا بچار کر نارد مُن ڈر سے کانپنے لگے تب شری کرشن انترجامی ہنس کر بولے کہ اے مُن ناتھ آج تمہار کیا حال ہی جیسے یہ بات نارد جی نے سُنی ویسے کرشن بھگوان کے چرنون پر گر پڑے اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مین اپنی اگیانتا سے آپ کی پرچھا لینا چاہتا تھا سو لجت ہو کر اسکا پھل پایا اب مجھ دین پر دیال ہو کر میرا اپرادھ چھما کیجیے۔

چوپائی

تہ سُون میری مت بھرمانی بھوساگر سے پار اُتارو		تمھری مایا سب جگ جانی کر یا کر دمیر و بھرم ٹارو		گاؤن سدا نام گن گاتا پرم دھام پاوت ہی سوئی	مین تمھرو بھید نہ جانتا تمھرو نام جپے جو کوئی

یہ استت سُنکر بیکنٹھ ناتھ بولے کہ اے مُن ناتھ تم کچھ سندیہہ اپنے من مین نہ لاؤ کیونکہ میری مایا کو بہت بلوان سمجھو جب وہ مایا سب جگت کو موہ کر مجھے بھی نہین چھوڑتی تو دوسرے کی کیا سامرتھ ہی جو سنسار مین پیدا ہو کر اُسکے بس نہو اے نارد مُن میرے بھید اور کامون کو پہونچنا بہت کٹھن ہی اور کوئی جگہہ مجھ سے خالی نہین رہتی سب جیو دھن کو پیدا اور پالن کرنے والا اور چارون برن اور آشرم کا دھرم رکھنے والا مین ہون اور سگُن روپ دھارن لینا میرا کیول اسواسطے ہی کہ جسمین سنسار کی جیو مجکو اچھا کرم کرتے دیکھکر اسی طرح آپ بھی اچھا کرم کیا کرین اور تم میرے بھید اور کامون کی پرچھا نہ لے کر بھی دھیان کیا کرو۔

	لوگن کے پاتک ہرو درشن سے مہاراج		تہ کارن بھرم مین پڑیو کرد آ پنو کاج	دوہا

یہ سُنتے ہی نارد مُن کرشن بھگوان سے اپنا اپرادھ چھما کر اکے بولے کہ اے مہاپربھو آپ دیال ہو کر ایسا بردان مجھے دیکیے جسمین اپکے چرنون کی بھگت ہمیشہ بنی رہ کر سنسار کی مایا میرے اوپر نہ بیاپی جب بیکنٹھ ناتھ نے نارد مُن کو اچھا پورنک بردان دے کر بدا کیا تب وہ ڈنڈوت کر کے بین بجاتے ہر گُن گاتے ہوے ست بھاما کے پاس جا کر بولے کہ اے پرتھوی کا اوتار شری کرشن مہاراج رکمنی کو تم سے زیادہ پیار کرتے ہین اسلیے شیام سُندر کو مجھے دان دے کر مول لے لو تو وہ تمہارے آدھین رہینگے یہ بات سُنتے ہی ست بھاما نے پران ناتھ سے اگیا لے کر اُنکو پارجاتک سمیت نارد مُن کو سنکلپ کر دیا جب نارد مُن شیام سُندر کو اپنے ساتھ لیے چلے تب ست بھاما اُنکے برابر سُونا دینے لگی نارد جی نے سُونے کے بدلے تلسی دل لے کر شیام سُندر کو پھیر دیا اور آپ آنند سے برہم لوک کو چلے گئے اور شری کرشن چندر آنند کند اس دن سے ست بھاما سے بڑی پریت کرنے لگے۔

چوپائی

اور کھمب کہان لگ گاہین مُوسُون بہت پریت ہرپائین		سکل تیر دار اسب نہائین کرشن ناریان من مین جانین جو جن کیے سُنیے چت لائی		رہین سدا جیسے گرہ چاری اچھا اُنکی پوری کرین یہ لیلا ادبھت سُکھدائی	شری بھگوان مہا سُکھکاری رچھا کر سب کو دُکھ ہرین

	نرمل جس پرکٹے سدا رہے بنس جگت مانہہ		لہے مہا سُکھ بھید اُد کھو پاوے کچھ نانہہ	دوہا

ادھیاے ستر - کتھا شری کرشن جی کی کہ کسوقت کون کام کرتے تھے

شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت شری کرشن مہاراج سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے جسوقت جو کام کرتے تھے اسکا حال کہتا ہون سنو - کہ جب دو گھڑی رات رہے پنچھی بولنے لگتے تھے اسوقت بسدیونندن سب محلون سے اُٹھکر دسا پھرنے اور داتون کرنے اور اسنان کرنے کے پیچھے سنساری لوگون کی طرح اپنی آتما کا دھیان کرتے تھے -

دوہا
جیسے اُٹھین ہر سیج تے ہونہہ بکل سب نار
تیہین دُو وشن بچار کے دینہہ سبے بل کار

جب سورج نکلنے کے پیچھے بسدیونندن سب محلون مین جاکر جڑاؤ چوکی پر بیٹھتے تھے اور اُنکے بدن مین سب استریان پھلیل اور اُبٹن مل کر گرم پانی سے نہلاتی تھین تب وہ تلسی چورا کے پاس بیٹھکر سندھیا اور ترپن کرکے گایتری جپتے تھے جب چار گھڑی دن چڑھتا تھا تب ہر روز ایک ایک محل مین چودہ چودہ گئو دودھ دینے والی براہمنون کو بدھ پورب دان دیکر اور اُنکا آشیرباد لیکر بھوجن کرتے تھے -

دوہا
کھان پان بھوگن سبن بدھ سکندھ منگاے
جدپ شری بھگوان کو کرم لگے کچھ نانہہ
پہلے پیرن ارب کے آپ لیت جدر اے
تدپ کرم کیو چہین جنم لیو جگ مانہہ

جب شیام سندر بہت روپون سے ایک روپ ہوکر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنکر دروازے پر آتے اور بندی گنون سے استُت سنکر انکو سنمان پوربک بدا کرتے تھے تب دارک رتھوان دروازے پر جڑاؤ رتھ لے جاکر کھڑا کر دیتا تھا -

دوہا
درس پاے ہرکھین سبے تب جھکاوین ماتھ
کرپا درشٹ تن پر کرین مالکن پر بھو جدناتھ

جب دوارکاناتھ اس رتھ پر بیٹھکر اودھو سمیت گھومنے جاتے تھے تب ساتکی جادو پیچھے بیٹھکر چلتا اور چنور موہنی مورت پر ہلاتا تھا جب شیام سندر کا رتھ دھیرے دھیرے راجسی بھبھوسے چلتا تھا تب اُنکی استریان اپنے اپنے محل کی کھڑکیون سے اُنکی چھب دیکھکر اپنے اپنے بھاگ کی بڑائی کرتی تھین جب تھوڑی دیر کے پیچھے شری کرشن چندر آنندکند سدھرما سبھا مین آتے تھے اُسوقت سب جدبنسی کھڑے ہوکر آدر پوربک اُنکو رتن سنگھاسن پر بیٹھاتے تھے کچھ دیر کیشو مورت راجا اُگرسین کے پاس بیٹھکر کتھا اور پران سنتے تھے اور بھانمتی آدک کا تماشا دیکھکر خوش ہوتے تھے اور کرشن بھگوان کی کرپا سے دوارکاپری مین کوئی روک اور کال کسی کو نہین ہوتا تھا اس سے سب چھوٹے اور بڑے بہت خوش رہتے تھے جب شری کرشن مہاراج سدھرما سبھا سے اُٹھکر بہت روپ دھارن کرکے سب محلون مین جاتے تھے تب چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کرتے تھے اور انہین سے اپنے اچھے پدارتھ اودھو اور اکرور آدک ہر بھگتون کو بھی ملتے تھے - اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پرکھیت دیکھو شیام سندر تربھون پت گرہستھ آشرم ہونے پر بھی برکت رہکر سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے یہ سب کام کرتے تھے ایک دن بیکنٹھ ناتھ سدھرما سبھا مین رتن سنگھاسن پر بیٹھے ہوے جدبنسیون کے ساتھ باتین کر رہے تھے اُسوقت ایک براہمن دوارکاپری مین آیا اور ڈیوڑھی بانون سے کہا کہ تم جاکر شری کرشن مہاراج سے کہہ دو کہ ایک براہمن تمہارے درشن کی اچھا سے دروازے پر کھڑا ہی حکم ہو تو بھیتر آکر اپنا منورتھ پورا کرے جیسے دوارکاناتھ نے یہ سندیسا دوارپالک سے سنکر اُس براہمن کو بلا بھیجا اور وہ براہمن اُنکے سامنے گیا ویسے تربھون پت نے نیچے اُترکر اُس براہمن کو ڈنڈوت کی اور اپنے پاس سنگھاسن پر بیٹھا کر کوملبچن سے پوچھا کہ مہاراج آپ کہان سے کس واسطے یہان آئے ہین یہ مدھر بچن سنتے ہی وہ براہمن ہاتھ جوڑ کر بولا کہ ای مہاپربھو راجا جراسندھ جو اپنے بل اور پرتاب کا گھمنڈ رکھتا ہی

دیکھیے کے واسطے نکلا تھا جن راجون نے اسکا حکم مانا اُنکا دیس اُسنے چھوڑ دیا اور جو راجا اپنے ابھمان سے اسکے پاس نہین آئے اُنکو لڑائی مین جیت کر اپنے یہان قید کیا ہی بیس ہزار آٹھ سو راجا جو اُسکے یہان قید ہین اُنکا سندیسا لیکر آیا ہون شیام سُندر بولے کہ کہو تب اُس براہمن نے کہا کہ مہاراج اُن سب راجون نے ڈنڈوت کرکے یہ بنتی کیا ہی کہ اے بیکنٹھ ناتھ ہمیشہ سے آپ کا یہ پرن ہی کہ جب جب دیت اور ادھرمی راجا ہر بھگتون کو دُکھ دیتے ہین تب تب آپ سگن اوتار سے ادھرمیون کو مارکر اپنے بھگتون کی رچھا کرتے ہین جس طرح آپ نے ہرنیہ کشپ کو مارکر پرہلاد کا پران بچایا اور گراہ سے گجیندر کو چھڑایا اُسی طرح ہم لوگون کو بھی بہت دُکھی اور دین جان کر ہمارا دُکھ چھڑائیے جیسے کرم روپی پھانسی مین سب سنسار بندھا رہ کر خراب ہوتا ہی ویسے جراسندھ کی قید مین ہم لوگ پھنس کر بڑا دُکھ پاتے ہین اسلیے دن رات آپکے درشنون کی اچھا بنی رہتی ہی –

چوپائی

دُشٹ دلن ہی نام تمھارو | تم ہی سب کو کشٹ نوارو
جیسے کریا جنن پر کرو | ہم پر پڑیو مہا دُکھ بھاری
تیسے کشٹ ہمارو ہرو | بیگ آے سُدھ لیو ہماری

دوہا

رین دوس ہین بند مین پڑے نہین کچھ چین | ہم کو آے چھڑائیے ماکھن پر بھو سکھ دین

اے مہا پربھو راجا جراسندھ اگیان اپنے راج کے گھمنڈ مین ایسا متوالا اور اندھا ہو رہا ہی کہ سترہ مرتبہ آپکے سامنے سے بھاگنے پر بھی کچھ شرمندہ نہین ہی اور آپ ایک مرتبہ جو اُسکا منورتھ پورا کرنے کے واسطے بھاگ گئے تھے اس سے وہ بڑا اہنکار کرکے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا ہی آپ نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہی اسلیے اُسکا گھمنڈ توڑکر ہم لوگون کا دُکھ چھڑانا چاہیے کیونکہ ہم لوگ سواے آپکے دوسرے کا بھروسا نہین رکھتے –

دوہا

تہہ کارن ہم سبن کی ہی تم ہی کو لاج | تم بن کو رچھا کرے ماکھن پر بھو جدراج

چوپائی

ہم جو مہا ادھم اگیانی | دھرم کرم کی بات نہ جانی
جب لون تمھری کرپا نہوئی | تب لون گیان نہ پایت کوئی
سنکٹ آن پڑے جہہ کالا | تمھرو نام نپے نندلالا
تاہی بدھ ہم تم کو جانین | سبکے تات مات پہچانین
دیا سندھو ہی نام تمھارو | ہم دینن کی اور نہارو
لشمی بھوگ لوگن ات بھاوے | تمہین چھوڑ اُنسے من لاوے
جب تن مین کچھ تجا جناوے | تات مات کی سُدھ تب آوے
دین بندھو بنتی سُن لیجے | جیو دان دینن کو دیجے

دوہا

جدپے سُندر بدن کو درشن پایو نا نہہ | تدپے چرن سروج کو دھیان دھرت من ماںہہ

یہ دین بچن سُنتے ہی دینا ناتھ نے دیا کرکے اُس براہمن سے کہا کہ تم دھیرج دھرو مین سب راجون کا دُکھ چھڑاؤنگا –

چوپائی

دھیرج بن کارج نہین ہوئی | یہ نسچے جانو سب کوئی

یہ بات سُنتے ہی وہ براہمن شری کرشن مہاراج کو خوش ہوکر آشیرباد دینے لگا اُسی وقت نارد مُن بین بجاتے ہر گُن گاتے دوارکا مین پہونچے تب شیام سُندر نے ڈنڈوت کرکے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے اپنے پاس پر بٹھاکر پوچھا کہ اے مُن ناتھ کوئی نئی بات ہو تو

سنائیے اور راجا جدھشٹر آدک پانڈو ہمارے بھائیون کا کچھ حال معلوم ہو تو کہیے اور ان دنون وہ لوگ کیا کرتے ہین بہت دنون سے ہمنے انکا حال نہین پایا یہ بات سُنکر نارد جی بولے کہ اے مہاپربھو انترجامی آپ سب جگت کا حال جان کر دیا کی راہ سے مجھ سے پوچھتے ہین تو سُنیے مین ابھی پانڈون کے پاس سے چلا آتا ہون راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی رات دن آپ کی یاد اور دھیان مین رہ کر ان دنون راجسوی جگ کرنے کی اچھا رکھتے ہین لیکن اُسکا پورا ہونا آپکے آدھین سمجھکر آٹھون پہر اُنکو یہ ابھلاکھا بنی رہتی ہے کہ دوارکا ناتھ دیال ہو کر آوین تو ہمارا منورتھ پورا ہو۔

دوہا	پاتے بلمب نہ کیجیے ابہین پہونچو جاے		بھگتن کو کارج کرو اکھن پر بھو جدُ راے	

اُسی دن راجا جدھشٹر کی چٹھی نیوتے کی اس مضمون کی شیام سُندر کے پاس پہونچی کہ اے مہاپربھو براہمنون نے مجھسے راجسوے جگ کا سنکلپ تو کرا دیا لیکن بنا آئے آپ کے میرا منورتھ پورا نہین ہو سکتا میری لاج آپ کے ہاتھ ہے جب شیام سُندر نے پانڈون کا سندیسا نارد من سے سُنکر اُنکی چٹھی پڑھی تب جدبنسیون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا کہ سُنو بھائیو جراسندھ کے قیدی راجون نے اپنے چھڑانے کا سندیسا میرے پاس بھیجا ہے اور نارد جی پانڈون کے پاس جانے کو کہتے ہین ان دونون باتون مین کیا کرنا چاہیے اسمین ایک جدبنسی بولا کہ مہاراج پہلے راجون کی بندی چھڑانا اُچت ہے دوسرے نے کہا کہ پہلے پانڈون کے مکان پر جا کر اُنکا جگ پورا کرا دینا چاہیے یہ سُنکر سب جدبنسیون نے اُودھو جی سے کہا۔

چوپائی

پہلے کہان چلین کہہ بیر ایسے ہی پربھو بچن سُنایو		دوؤ اور کی بھاری بھیر اِت پانڈو ول جگ رچایو		من آنکھن سے نہین نیارے دُکھی یادت ہین آس ہماری		اُودھو تم ہو سکھا ہمارے اُت راجا سنکٹ مین بھاری

یہ بات سُنتے ہی اُودھو نے شیام سُندر سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے مہاپربھو میرا بڑا بھاگ ہے کہ آپ انترجامی ہو کر دیا کی راہ سے مجھسے پوچھتے ہین نہین تو آپ کیا نہین جانتے۔

ادھیاے ا۷ – جانا شری کرشن جی کا پانڈوون کے مکان پر

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اُودھو بھگت تینون کال کے جاننے والے بولے کہ اے دینا ناتھ میرے نزدیک پہلے پانڈوون کے پاس چل کر اُنکو دھیرج دینا چاہیے پھر وہان سے بھیم سین اور ارجن کو ساتھ لے کر جراسندھ کے مارنے کے واسطے جانا چاہیے کسواسطے کہ جراسندھ دس ہزار ہاتھی کا زور رکھتا ہے اس سے اپنے برابر کسی کو نہین سمجھتا بھیم سین جراسندھ کے ساتھ کُشتی لڑ کر آپ کی کرپا سے اُسکو مار ڈالے گا میری سمجھ سے جراسندھ کی موت بھیم سین کے ہاتھ ہے۔

جراسندھ کو مار کے راجن لیو چھڑاے		پانڈوستن کی جگ کو دوجو نہین اُپاے	

اے بلکنٹھ ناتھ جب قیدی راجون کے لڑکے رو کر اپنے باپ کو یاد کرتے ہین تب اُنکی ماتا اُنکو دھیرج دے کر یہ کہتی ہین کہ تم مت ڈرو شری کرشن جی آدپُرش بھگوان نے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے اوتار لیا ہے جسطرح اُنھون نے شری رام اوتار لے کر شری جانکی ماتا کو راون ادھرمی کے یہان سے چھڑایا تھا اُسی طرح جراسندھ پاپی کو مار کر تمھارے باپ کو بھی چھڑا دینگے یہ وہی بیکنٹھ ناتھ ہین جنھون نے گجیندر ہاتھی کو گراہ سے بچایا تھا اور شنکھ چور دیت سے گوپیون کو چھڑا لیا تھا۔

چوپائی

کنس بھوپ انھین پن ماریو ۔ تات مات کو کشٹ نواریو ۔ وہی پربھو ہین سب کے سُکھ کاری ۔ اُنھین کو ہے لاج ہماری

دوہا ۔ الشٹ سکل سنسار کو دور کرت جن مانہہ ۔ تنھین تمھارے دُکھ ہرت بار لاگ ہی نانہہ

چوپائی

جو تم کو ایسی بدھ دھیاوین ۔ رین دوس بھر دگن گاوین ۔ تن پر کرپا بیگ پربھو کیجے ۔ تہان جاے اُنکی سُدھ لیجے

دوہا ۔ رچھپال سب جگت کے تم ہی ہو گوپال ۔ ہین بھی تمھری شرن ہے دین مالمن پربھو نندلال

اے دین دیال اُن سب راجون کو جراسندھ کی قید سے چھڑانا چاہیے لیکن راجا جدھشٹر نے کیول آپ کے بھروسے پر راجسوے جگ کرنے کی اِچھا کی ہے نہین تو وہ پہلے اپنے پراکرم سے سب راجون کو اپنے آدھین کر لیتے تب ایسی کٹھن جگ کا سنکلپ کرتے ۔

چوپائی

تدپ اُنپر کرپا تمھاری ۔ دی ہین پرم بھگت ہتکاری ۔ تہہ کارن لیتیہی من آنے ۔ کارج کٹھن سہج کر جانے

دوہا ۔ پانے بیگ سدھار کے کیجے اُنکو کاج ۔ تم ہی کو سب لاج ہے مالمن پربھو برجراج

جب تک جراسندھ مار انجاوے یا ہار نہ مانے تب تک راجسوی جگ نہین ہو سکتی اُسکے مارے جانے مین دو کام سمجھیے ایک تو راجا جدھشٹر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگی دوسرے بیس ہزار آٹھ سو راجا قید سے چھوٹ کر آپ کی کرپا سے سُکھ پاوینگے یہ دونون کام ہو جانے سے آپ کا نام سنسار مین بنا رہے گا اور راجسوے جگ مین سب کام سواے راجون کے دوسرا نہین کر سکتا وہی راجا لوگ چھوٹ کر بڑے پریم سے جگ کا کام کرینگے اتنے راجا اکٹھا دوسری جگہہ ملنا بہت کٹھن ہے اور کوئی آدمی جو لڑکر دس ہزار سے زیادہ راجون کو جیت آوے تو بھی اتنے راجا لوگ اکٹھا نہین ہو سکتے اسلیے پہلے اندرپرستھ مین چلیے اور پانڈوون سے بھینٹ کر کے جیسا جانیے ویسا کیجیے جراسندھ گئو اور براہمن کا بھگت اور ایسا داتا ہے کہ کوئی اُسکے دروازے پر سے خالی نہین پھرتا اور جو بات کہتا ہے اُسکو چھوڑتا نہین ۔

چوپائی ۔ یا کارن تم بیگ سدھارو ۔ شُبھ کارج مین بلمب نہ ڈارو

دوہا ۔ جراسندھ یہ جان ہے آپ سے من مین بھاے ۔ پانڈو سُت کے کاج کو آیے شری جدراے

جب یہ صلاح اُدھو جی کی سُنکر شیام سُندر اور نارد جی اور جدبنسیون نے پسند کی تب شری کرشن جی نے نارد مُن سے کہا کہ مہاراج تم ہماری طرف سے جاکر پانڈوون سے کہدینا کہ ہم جلدی تمھارے یہان آتے ہین اور اُس براہمن کو بدا کرتے وقت کہا کہ تم سب راجون سے جاکر کہدو کہ وہ لوگ دھیرج دھرین ہم جلدی وہان پہونچکر سب کو قید سے چھڑا لینگے ۔

دوہا ۔ ایسے امرت بین سُن من مین بہو ہلاس ۔ اُلیس لے تب ہی چلیو دج راجن کے پاس

جب اُس براہمن نے سب راجون کے پاس پہونچکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا کہدیا تب وہ خوش ہو کر ہر چرنون کا دھیان کرنے لگے اور نارد جی نے اندرپرستھ مین جاکر شری کرشن مہاراج کا سندیسا راجا جدھشٹر سے کہا اور یہان شری کرشن مہاراج نے راجا اگرسین کے پاس جاکر پانڈوون کے یہان جانے کی اُنسے اگیا لی اور دوارکا کی رچھا کے لیے بلرام جی کو وہان چھوڑ دیا اور

آپ بہت شوربیر جدبنسی اور فوج ساتھ لیکر اندرپرستھ کو چلے پہلے اُنھون نے راجاؤن کو اچھی اچھی پالکی اور جھپان پر بٹھا کر اور کئی ہزار
ہاتھی جڑاؤ ہودے اور عماری کسے ہوے ساتھ لیے اور آپ دوارکا ناتھ جڑاؤ رتھ پر جسمین بہت اچھے گھوڑے جتے ہوے تھے بیٹھ کر
چلے ۔ اسی راجا پریچھت اُسوقت کئی ہزار گھوڑے جڑاؤ ساز پہنے اور بہت سنگھاسن اور جڑاؤ رتھ کوتل اُنکے ساتھ چلے جاتے تھے اُنکی شوبھا
کہان تک برنن کرون راہ مین جہان وہ ٹکتے تھے وہان بہت اچھا بازار اُنکے ساتھ لگ جاتا تھا اور اُس دیش کے راجا اور پرجا موہنی
مورت کا درشن ملنے سے اپنی اپنی آنکھون کا پھل پاتے تھے جب وہ لوگ بہت طرح کا مال شری کرشن مہاراج کو بھینٹ دیتے تھے
تب شیام سُندر اُن لوگون کو سنمان پوربک بدا کرتے تھے جبکہ اسی طرح شیام سُندر سب چھوٹون اور بڑون کو سُکھ دیتے ہوے بندر
اور سُورت کی راہ سے تیسرے دن راجہ جدھشٹھر کے سوانے مین پہونچے تب کسی نے جاکر راجہ جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج کوئی فوج لیکر
تمہارے اُوپر چڑھ آیا ہی یہ بات سُنتے ہی راجہ جدھشٹھر نے نکل اور سہدیو اپنے بھائیون کو حال لانے کے واسطے بھیجا جب
نکل اور سہدیو کو شری کرشن جی کے آنے کا حال معلوم ہوا اور اُنھون نے بڑی خوشی سے پھرکر یہ حال راجہ جدھشٹھر سے
کہا تب وہ بڑی خوشی سے ارجن اور بھیم سین آدک اپنے چارون بھائی اور بید پاٹھی براہمن اور رکھیشور اور بہت اسباب بھینٹ
دینے کے واسطے ساتھ لے کر پیشوائی کو گئے ۔

چوپائی

شری مُکھ دیکھ مہا سُکھ پایو ۔ تہہ سُکھ سے سب دُکھ بسرایو
ہر درشن ہی کی شیتلتائی ۔ تا سُون من کی تپن بجھائی

دوہا

رُوم رُوم ہر کھت بھئے کہت جدھشٹھر راج ۔ سپھل بھیو سنسار مین جنم ہمارو آج

جیسے راجا جدھشٹھر نے پاس پہونچکر شری کرشن جی کے چرنون پر گرنا چاہا ویسے دوارکا ناتھ نے اُنکو اپنے گلے لگا لیا اور شیام سُندر
راجا جدھشٹھر کو بڑا جان کر اُنکے چرنون پر آپ گر پڑے ایسی کرپا تربھون پت کی دیکھتے ہی راجا جدھشٹھر بڑے پریم سے موہن پیارے کو
گود مین اُٹھا کر پیار کرنے لگے اور بڑی خوشی سے بدھ پوربک اُنکی پوجا کی ۔

دوہا

رُوپ انوپم دیکھکے مُدت بھئے من ماںہہ ۔ نین نمکھ لاگے نہین تن کی سُدھ بُدھ کچھ ناںہہ

اور بسدیونندن نے بھیم سین اور ارجن سے گلے مل کر اُنکو سُکھ دیا اور نکل اور سہدیو جو شری کرشن جی کے چرنون پر گرے تھے اُنکو
اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا ۔

چوپائی

پُن ہیرن کو ماتھے نوایو ۔ اُتُل پوجکر ہرکو بڑھایو

اور دوسرے چھتری آدک جو راجا جدھشٹھر کے ساتھ ہستنا پور سے شری کرشن جی کے دیکھنے کو آئے تھے اُن سب کا بھی آدر سنمان
جتھا جوگ کیا جبکہ راجا جدھشٹھر پنیا مبر بچھاتے اور چندن اور گلاب چھڑکاتے اور سونے اور چاندی کے پھول لُٹاتے اور بہت طرح کے
باجے بجاتے ہوے بڑی خوشی سے شیام سُندر کو شہر مین لائے تب سب استری اور پُرش وہان کے رہنے والے اپنے اپنے
دروازون اور کھڑکیون اور کوٹھون پر بیٹھے ہوے شیام سُندر کے درشن کی ابھلاکھا رکھتے تھے اُنھون نے موہنی مورت کی چھب
دیکھکر اپنی اپنی آنکھون کا پھل پایا اور خوشبودار پھول اور رتن آدک دوارکا ناتھ پر نچھاور کرکے ایک استری دوسری سے
کہنے لگی کہ دیکھو بڑا بھاگ شیام سُندر کی استریون کا ہی جو رات دن اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا جنم سوارتھ کرتی ہین

اور براہمنون نے جنیو کے ساتھ آشیرباد دے کر دوسرے نگر باسیون نے اپنے مقدور کے موافق رتن آدک اُنکو بھینٹ دیا اور بسدیو نندن نے جتھا جوگ سب کا سنمان کیا جب تریون پت سب چھوٹے اور بڑون کو آنند دیتے ہوے راجا جدھشٹر کے رتن جٹت محل مین گئے تب کنتی بڑے پریم سے اُنکو دیکھنے دوڑی اور موہنی مورت کا چندر مُکھ دیکھتے ہی خوش ہوگئی تب شیام سندر نے اپنا سر کنتی کے چرنون پر رکھکر ڈنڈوت کی تب کنتی نے انکا سر اُٹھا کر چھاتی سے لگالیا اور اُنکو گود مین بٹھا کر پریم کے آنسو بہانے لگی جب دروپدی نے آکر دوارکا ناتھ کے چرنون پر سر رکھا تب شیام سندر نے اپنا ہاتھ اُسکے سر پر رکھکر اُسکو اور سبھدرا اپنی بہن کو تسلی دی جب رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون نے کنتی کے چرنون پر اپنا سر رکھ دیا تب کنتی ماتا نے اُنکو بڑی پریت سے چھاتی سے لگا کر اپنے پاس بٹھالا۔

چوپائی

بڑی دیر یون بھینٹ رہے وہ اُٹھا سے کے کنٹھ لگاوے	بہت نیر نینن سے بہے روم روم مُنھ آنند پاوے ہر جو تمہین نوایو سیسا	باربار دھون جلد نیسا درون کرپا چارج کی ناری ہوے پرسن اُن دئی اسیسا	کنتی کے چرن پر سیسا پریم پنیت مہا سکھا رہی

جب سب کوئی شیام سندر اور رکمنی آدک سے بھینٹ کر چکے تب کنتی نے دروپدی اور سبھدرا سے کہا کہ تم لوگ آدر سہت ہر روز آٹھون پٹ رانیون کا ستکار کیا کرو اور راجا جدھشٹر آدک پانچون بھائی جو بھیتر سے شری کرشن جی مین بھکت رکھتے تھے بڑے پریم سے اُنکا سنمان کرنے لگے اور اُن پانچون مین سے ارجن بڑی پریت اور مترتا شری کرشن جی سے رکھکر ہمیشہ اُنکے ساتھ ایک رتھ پر سوار ہوکر شکار کھیلنے جایا کرتے تھے۔ اے راجا پریچھت اندر پرستھ مین شری کرشن جی کے آنے سے ایسا سُکھ اور آنند وہان کے لوگون کو ہوا جسکا حال مجھ سے برنن نہین ہو سکتا جسطرح چندرما کی روشنی راجا اور پرجا دونون کے گھر مین برابر رہتی ہے اسی طرح اندر پرستھ مین شری کرشن مہاراج کی کرپا سے سب چھوٹے اور بڑون کے گھر روز نئے نئے سُکھ اور آنند ہونے لگے۔

دوہا	پابدھ ہر پرم ہلاس سے کینو تہان نواس	پانڈ سُتن کے کاج کو پالن پربھو سکھراس

ادھیاے بہتر۔ جانا شری کرشن جی کا واسطے مارنے جراسندھ کے

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت جب اسی طرح تینے شیام سندر کو وہان بیت گئے اور کچھ چرچا جگ کی نہوئی تب ایک دن راجا جدھشٹر نے اپنی سبھا مین جہان بہت سے چھتری اور براہمن اور رکھیشور لوگ بیٹھے تھے اُٹھکر شیام سندر کے سامنے کھڑے ہوکر ہاتھ جوڑ کر بنتی پورب اُنسے کہا کہ اے تریون پت برہما اور مہادیو آدک سب دیوتون کے مالک آپکے چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشورون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا آپنے مجھکو اپنا داس جان کر گھر بیٹھے درشن دیا۔

چوپائی

تم ایسی پربھو لیلا کرو	کا ہوے نہین جانو پڑو جو تمکو سمرت جگدیش	مایا مین بھولا سنسار اُسکو جانون اپنا ایش	تم سے کرت لوک بیوہار

اے دینا ناتھ آپ کی دیا سے جگت مین سب اچھا میری پوری ہوئی لیکن مین ایک اور ابھلاکھا رکھتا ہون اگیا ہو تو بنتی کرون

شری کرشن مہاراج بولے کہ اے راجا جو تمکو اچھا ہو وہ کہو پوری ہو جائیگی یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر خوش ہوکر بولے کہ اے مہاراج مین راجسوے جگ کرنے کی اچھا رکھتا ہون اور سب رکھیشورون اور منیشورون کو بھی اسمین خوشی ہے لیکن بنا کرپا آپ کی یہ کٹھن جگ پوری نہین ہو سکتی جسطرح آپنے کئی مرتبہ بڑی بپت مین میری جہرے کر میرا منورتھ پورا کیا اسی طرح اب بھی دیا سے یہ جگ اچھی طرح پوری کرا دیجیے کہ اسکا پھل آپ کو ارپن کرکے بھوساگر پار اتر جاؤن کسواسطے کہ سنسار مین ہم پانچون بھائی آپکے داس کہلاتے ہین اس سے سنساری لوگ ایسا کہینگے کہ شری کرشن مہاراج کی دیا اور کرپا سے پانڈون نے راجسوی جگ کی تھی اور یہ بھی آپ کے چرنون کا پرتاپ ہے جو ایسی اچھا مجکو ہوئی ہے مین اس بات کا بشواس رکھتا ہون کہ جو آپ کی شرن مین آیا اسکا کوئی منورتھ پورا ہونے سے باقی نہین رہا۔

چوپائی	جا بدھ منتر دیو جدر راجا	ایس مان کرون سوئی کاجا
دوہا	تم ہی سب کا جن ملکیے ہمکو ہوت سہاے	اور ہمارے کون ہے مالکن پر بھو جدراے

ایسے آدھین بچن سنکر لچھمی پت نے ہنسکر کہا کہ اے راجا تمہارا کہنا مین نے مان لیا یہ بات اچھی ہے سب دیوتا اور پتر اور ملیشور اور منی لوگ تم سے جگ کرانے کی اچھا رکھتے ہین جسمین اپنا اپنا حصہ پاوین جب تم نے اپنے پریم سے مجکو بس مین کر لیا تب تمکو راجسوے جگ یا اس سے بھی کوئی بڑا کام کر لینا کون مشکل ہے جسکے بس مین مین ہون اسکی کوئی اچھا باقی نہین رہتی ارجن آدک تمہارے چارون بھائی ایسے زبردست ہین کہ جن سے کوئی دوسرا راجا لڑائی نہین کر سکتا اور لوکپالون کو بھی ایسی سامرتھ نہین جو میرے سامنے انسے لڑ سکین تم اپنے بھائی کو حکم دو کہ چارون دشا مین جا کر اور سب راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لاوین تب تم خوشی سے جگ کرو یہ بات سنتے ہی راجا جدہشٹھر نے بہت سی فوج ساتھ دے کر ارجن کو اتر طرف اور بھیم سین کو پورب طرف اور سہدیو کو دکھن طرف اور نکل کو پچھم کی طرف جانے کو حکم دیا اور وہ لوگ انکے حکم کے موافق چارون طرف گئے جب چارون بھائی کچھ دنون مین بیکنٹھ ناتھ کے پرتاپ سے ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسون دشا کے راجون کو جیت کر بہت سا روپیہ لے آئے تب راجا جدہشٹھر نے ہاتھ جوڑ کر شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج یہ کام تو آپ کی کرپا سے پورا ہوا اب کیا حکم ہوتا ہے یہ بات سنکر اودھو بھگت نے راجا جدہشٹھر سے کہا کہ مہاراج سب دیش کے راجون کو تمہارے بھائی جیت آئے لیکن جبتک راجا جراسندھ مگدھ دیش کا تمہارے آدھین نہوگا تب تک تمہاری جگ پوری نہین ہو سکتی اور وہ ایسا زبردست اور روپیہ والا ہے کہ اسکو دنیا مین کوئی نہین جیت سکتا۔

چوپائی

جو تم جدھ کرو رن ماہین	دا سون جیت سکو گے ناہین	ایک بات اپنے من لاؤن	سو اب تم سے کہہ سمجھاؤن
سیر بھیس دھر کے ہر جاہین	ارجن بھیم سنگ تہ یاہین	جراسندھ دانا ات بھاری	جا کو جس تیہون لوک منجھاری
واسے جو کچھ مانگو بھچھا	دیت وہی جو من کی اچھا	جدپ سیس ہو مانگے کوئی	دیت بار لاوے نہین سوئی
	بپر روپ جب دوار جہین	جدھ دان ناہی چھن بیہین	

دوہا

راجن یا سنسار مین استھر ہی کچھ ناہ	تدپ دانا پرش کو نام رہے جگ ماہہ

جب یہ بات سُنکر راجہ جدھشٹھر اُداس ہوگئے تب تربھون پت انکو دھیرج دے کر بولے کہ ای راجا تم کسی بات کی چنتا مت کرو اُودھو کے کہنے کے موافق تم بھیم سین اور ارجن اپنے دونون بھائیون کو ہمارے ساتھ کردو کسی طرح چھل اور بل سے ہم لوگ جراسندھ کو مار آوینگے جب یہ بات سُنکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین اور ارجن کو شری کرشن جی کے ساتھ جانے کو حکم دیا تب تھجی پت اُن دونون کو ساتھ لے کر براہمن کا بھیس بناکر مگدھ دیش کو گئے وہ تینون براہمن رُوپ بہت سُندر اور ایسے تیجوان معلوم ہوتے تھے مانو ستوگن اور رجوگن اور تموگن اپنا تن دھارن کیے ہین جب کئی دن مین وہ لوگ دوپہر کے وقت براہمن رُوپ سے جو اتتھو کو بھوجن کرانے کا وقت ہی راجا جراسندھ کے دروازے پر جاکر کھڑے ہوے تب ایک دوارپال نے انکو دیکھتے ہی راجا کے پاس جاکر کہا کہ ای مہاراج تین براہمن بڑے تیجمان آپ سے بھینٹ کرنے کے واسطے آکر دروازے پر کھڑے ہین حکم ہو تو بھیتر آوین یہ بات سُنتے ہی جراسندھ اُسوقت جو بھوجن کرنے کے واسطے جایا چاہتا تھا بہت خوش ہوکر آپ دروازے پر چلا آیا اور شیام سُندر آدک براہمن روپ کو ڈنڈوت کرکے بھیتر لے گیا اور آدر کے ساتھ اپنے سنگھاسن پر بیٹھاکر اُنسے کہا کہ مہاراج جسطرح آپ نے دیا کی راہ سے یہان آکر مجکو کرتارتھ کیا اُسی طرح چل کر بھوجن کیجیے تو آپ کے چرن دھوکر اپنا پرکول بناؤن۔

چوپائی	اہیرن کی سیوا جو کرے	بھوسا گرے جلدی ترے	

یہ بات جراسندھ کی سُنکر شیام سُندر بولے کہ ای راجا ہم لوگ بہت دُور سے تمہارا نام سُنکر یہان آئے ہین جو ہمکو اچھا ہی وہ دو کسواسطے کہ شیو بیر ورن کو اپنا سر اور ددیچون کو اپنا پران تک دے ڈالنے مین کچھ لالچ نہین رہتا ایک کبوتر ایک بہیلیے کے واسطے اسطرح اپنا پران دیکر تر گیا تھا کہ ایک بہیلیا ماگھ مہینے مین چڑیان پکڑنے کے واسطے جنگل مین گیا پانی برسنے اور آندھی چلنے سے کوئی چڑیا اُسکو نہین ملی جب وہ سردی اور بھوک سے بہت بیاکل ہوکر اپنے گھر آنے لگا تب اسنے ایک کبوتری کو جو سردی سے بیہوش ہوکر زمین پر پڑی تھی اُٹھا لیا اور رات ہو جانے سے ایک برگد کے درخت کے نیچے بیٹھ رہا جب آدھی رات گذری اس کبوتری کا پتی جو اُسی درخت پر رہتا تھا اپنی استری کو یاد کرکے پکارنے لگا تب اُس کبوتری نے ہوش مین آکر کہا کہ ای سوامی اب تمکو میرے واسطے سوچ کرنا نہ چاہیے بلکہ اس اتتھ (مسافر مہمان) کا دُکھ جو سردی اور بھوک سے بیاکل ہی دھرم کی راہ سے چھڑانا چاہیے جب یہ بات سُنکر کبوتر کو گیان ہوا تب وہ کہین سے آگ اپنی چونچ مین داب کر لے آیا اور اپنے گھونجھ کی لکڑی گراکر وہان آگ جلادی تب اُس بہیلیے کی سردی چھوٹ گئی پھر وہ کبوتر اپنی خوشی سے آگ مین گر پڑا اور بہیلیے نے اُسکو کھالیا تب وہ کبوتری بہیلیے سے بولی کہ اب تو مجکو بھی بھون کر کھالے بنا پُرش کے استری کا جینا اچھا نہین ہوتا جب بہیلیے نے کبوتری کو بھی کھاکر اپنی بھوک مٹائی تب پرمیشور نے اُن دونون پچھیون کا ایسا دھرم دیکھکر انکو بیکنٹھ مین بلانے کے واسطے بوان بھیجا تب وہ دونون پچھی پارکھدون سے بنتی کرکے اُس بہیلیے کو بھی اپنے ساتھ بوان پر بیٹھاکر بیکنٹھ دھام کو لے گئے۔

سوا اسکے تم نے سُنا ہوگا کہ راجا ہرچندر ایسا دھرماتما ہوا جسنے سب راج اور مال دھن اپنا پرمیشور کے نام پر براہمن کو دے دیا تھا آج تک جسکا جس سنسار مین چھا رہا ہی بستار کے ساتھ اُسکی کتھا کہتے ہین سُنو۔

ایک وقت سو راجا ہرچندر کے شہر مین کال پڑنے سے پرجا لوگ بھوکے رہنے لگے تب اُسنے گہنا اور کپڑا وغیرہ سب مال اپنا بیچکر پرجا کو پالا تھین وقتون مین ایک دن راجا ہرچندر شام کے وقت اپنی استری سمیت بھوکے بیٹھے تھے اُسی وقت بشوامتر رِکھیشور نے راجا کے دھرم کی پریچھا لینے کے واسطے وہان آکر کہا کہ ای راجا مجکو میری اچھا کے موافق روپیہ دے کر کنیادان کا پھل لیو یہ بات سُنکر

راجا ہرشچندر نے گھر مین جاکر ڈھونڈھا تو جو کچھ گہنا اور کپڑا اُدک اُسکی استری اور بیٹے کا تھا وہ لاکر رکھیشور کو دیدیا اُسکو دیکھکر بشوامتر بولے
کہ مہاراج اتنے مین میرا کام نہ ہوگا یہ سُنکر راجا اپنی داسی اور داس جو کچھ تھے اُنکو بھی بیچکر جب روپیہ اُنکا بھی بشوامتر کے پاس لے
آئے اور کیول ایک ایک دھوتی اپنی استری اور پُتر کے پاس رہنے دی تب پھر بشوامتر بولے کہ اے راجا اتنے روپیہ سے بھی میرا کام نہوگا
اور مجکو تیرے برابر کوئی دوسرا دھرماتما سنسار مین دکھلائی نہین دیتا جسکے پاس جاکر اب مانگون ایک ڈوم روپیہ والا ہے کہو تو اُس سے
جاکر مانگون لیکن وہان جاتے مجکو شرم معلوم ہوتی ہے کہ تم ایسے دانی راجا کو چھوڑکر مین اُس سے مانگنے جاؤن یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر
نے بشوامتر کو اپنے ساتھ لوالیا اور اُس ڈوم چانڈال کے گھر جاکر کہا کہ اے بھائی تم اپنے یہان مجکو گرو رکھلو اور ان رکھیشور مہاراج کو
اُنکی اچھا کے موافق روپیہ دو یہ سُنکر وہ ڈوم بولا —

چوپائی

کیسے ٹہل ہماری کر ہو ۔ راجس تامس من سے ہر ہو ۔ تم ہو ترت تیج بل دھاری ۔ تہا نیچ ہے ٹہل ہماری

اے راجا تمکو مرگھٹ مین رہ کر مُردہ جلانے والون سے پیسا لیکر ہمارے گھر پہونچانا ہوگا اور ہمارے مکان کی چوکیداری کرنا پڑے گی
جو تم سے یہ دونون کام ہوسکین تو ہم اس براہمن کو مُنھ مانگا روپیہ دیکر تمکو گرو رکھلین یہ بات سُنتے ہی راجا ہرشچندر نے کہا کہ بہت
اچھا ہم برس دن تک یہ دونون کام تمھارے کردینگے یہ بات سُنتے ہی اُس ڈوم نے اچھا پور بک بشوامتر کو روپیہ دیکر بدا کیا تب
راجا ہرشچندر وہان رہ کر دونون کام اُسکے کرنے لگا اور اُسکی رانی پُتر سمیت اُسی شہر مین کسی گرہستھ کے یہان رہ کر سیوکائی سے اپنے
دن کاٹنے لگی پرمیشور کی اچھا سے کچھ دن کے بعد راجا ہرشچندر کا بیٹا مرگیا اور رانی نے اُسکی لاش لیجاکر گنگا کنارے جلانے کی اچھا
کی تب راجا ہرشچندر نے اپنی استری سے کہا کہ تم پہلے اس مردے کا پیسہ دیدو تب اسکی لاش جلاؤ یہ بات سُنتے ہی رانی رُدکر
بولی کہ اے مہاراج یہ تمھارے بیٹے کی لاش ہے جلانے کے واسطے لائی ہون اور میرے پاس سوائے ایک دھوتی کے اور کچھ نہین ہے یہ
بات سُنکر راجا ہرشچندر بولا کہ اے رانی جو مین پیسا نہ کون لیکر جلانے دون تو میرا دھرم جاتا رہیگا اسلیے اپنے بیٹے کو بھی بغیر پیسا
لیے جلانے دونگا یہ دھرم کی بات سُنتے ہی پیسے رانی نے اپنا آنچل پھاڑکر پیسے کے بدلے دینا چاہا ویسے نارائن جی کر پاندھان نے
ایسا دھرم اوسیت رہنا کا دیکھکر ایک بوان اچھا جڑاؤ اُسکے واسطے وہان پر بھیجدیا اور پیچھے سے آپ بھی وہان آئے اور راجا کو درشن دیکر
مُردہ بیٹا تسونام اُسکے بیٹے کو اپنی مہاسے جلادیا اور راجا ہرشچندر کو اُسکی رانی سمیت بوان پر بیٹھاکر کہا کہ بیکنٹھ مین چلو تب راجا ہرشچندر
نے پربھو بیت سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو تپت پاون جسطرح آپ نے مجکو اپنا داس جانکر درشن دیا ہے اُسی طرح میرے سوامی ڈوم کو
بھی بیکنٹھ مین لیے چلیے تو میرا منورتھ پورا ہو یہ بات اپنے بھگت کی سُنتے ہی لچھمی پت اُس چانڈال ڈوم کو بھی پریوار سمیت اُسی بوان پر بیٹھاکر
نہہ سندیہہ بیکنٹھ مین لے گئے اور راجا ہرشچندر کو اُمر پد دیدی —
اور راجا رنت دیو ایسا دھرماتما ہوا جسنے اڑتالیسوین دن کچھ اناج بھوجن کرنے کے واسطے پایا تھا وہ بھی براہمن کو کھلاکر آپ بھوکا رہگیا
اسی دھرم سے مُکت پد دی پر پہونچا —
اور جب راجا بل شری باون جی کو سب راج لکشمی اپنا دیکر تن بھی دینے کے واسطے تیار ہوا تب اُسنے ستل لوک کا راج پایا جسکا
نام دنیا مین آج تک روشن ہے —

آور راجا شونے کبوتر کے بدلے اپنے بدن کا مانس کاٹ کر دے ڈالا۔
آور راجا رنتی دیو نے جو چھتیس دن پیچھے بھوجن کرتے تھے آپ نہ کھاکر وہ بھوجن اتتھ کو کھلا دیا اور آپ بھوکے رہ گئے اُس دان کے پرتاپ سے بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ دھام کو پہونچے۔
آور ددھیچ رکھیشور نے اپنے بدن کی ہڈی اندرادک دیوتاؤن کو دے ڈالی تھی۔

چوپائی

ایسے داتا بھئے اپار جنکا جس گاوت سنسار

اے راجا سوا ان لوگون کے اور بہت سے دانی ایسے ہوے ہین جنھون نے اپنا پران اور مال دینے مین کچھ لالچ نہین کیا اُنکا حال کہان تک تم سے کہون جسطرح پچھلے جگون مین وہ لوگ دھرماتما ہوتے آئے ہین اُسی طرح تم بھی اس جگ مین دانی پیدا ہوے جو ہماری اچھا پوری کر دوگے تو سنسار مین تمہارا جس بھی بنا رہیگا یہ بات سُننے اور اُنکا چندر مُکھ دیکھنے سے جراسندھ سمجھا کہ یہ لوگ براہمن نہو کر کوئی راج کنور معلوم ہوتے ہین اسلیے جو یہ پران بھی مانگین تو دینا چاہیے جسمین میرا دھرم بنا رہے دیکھو راجا بل نے شکراچاریہ کے منع کرنے پر بھی باون جی کو تینون لوک کا راج دے دیا سو آج تک اُنکا جس چھا رہا ہے اپنا ہی تن پالنے سے کچھ بڑائی نہ ملکر پر اُپکار کرنے سے جس ملتا ہے ایسا بچارکر جراسندھ شیام سُندر سے بولا کہ اے دوجراج پہلے تم نہ کپٹ ہوکر اپنا نام بتلاؤ کہ پھر جس چیز کی اچھا ہو وہ مانگو مین اپنا پران بھی دینے مین لالچ نہین کرونگا یہ بات سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے راجا تم سچ سچ پوچھتے ہو تو مین کرشن چندر جدونبسی ہون اور یہ دونون بھیم سین و ارجن ہمارے بوا کے بیٹے ہین اور ہمارے تمہارے پہلے بھی متھرا مین ملاقات ہو چکی تھی تم ہمکو پہچانتے ہوگے ہم تمہارے یہان بھچا لینے نہین آئے بلکہ اکیلی اکیلا یُدھ کا دان مانگنے آئے ہین سوا اسکے اور کچھ نہین چاہتے یہ سُنتے ہی راجا جراسندھ خوش ہوکر بولا کہ بہت اچھا مین نے تمہارا کہا مان لیا لیکن تم میرے سامنے سے بھاگ کر دوارکا مین جا بسے اس سے تم سے لڑتے ہوے مجکو شرم آتی ہے اور ارجن عمر مین چھوٹا ہے اور یہ برس دن تک ہیجڑا بنکر راجا براٹ کے یہان رہا تھا اس سے کیا لڑون ہان بھیم سین کے ساتھ جو میرے برابر ہے لڑونگا پہلے تم لوگ میرے یہان بھوجن کر لو پیچھے دھرم یُدھ کرو جب کہ شیام سُندر نے بھیم سین و ارجن سمیت راجا جراسندھ کے یہان چھتیس پرکار کے بنجن بھوجن کیے تب جراسندھ نے دو گدا لوہے کی منگوائین اور بھیم سین کا براہمن بھیس چھڑا کر ایک گدا انکو دی اور ایک آپ لی جب دونون شوربیر جو دس دس ہزار ہاتھی کا بل رکھتے تھے شہر کے باہر جاکر اکھاڑے مین کھڑے ہوے تب جراسندھ نے کہا کہ اے بھیم سین تم میرے مکان پر براہمن روپ سے آئے تھے اس لیے پہلے اپنی گدا تم چلاؤ یہ سُنکر بھیم سین بولے کہ اے راجا اب دھرم یُدھ مین گیان چرچا جیت نہو کر جو چاہے وہ پہلے گدا چلاوے جب یہ کہکر دونون بیر آپسمین گدا یُدھ کرنے لگے تب ایک دوسرے کا وار گدا روک کر اپنا بدن بچا لیتا تھا اور لڑتے وقت بھیم سین کی سانس پون کے تیز ہونے سے نہین ٹھولتی تھی لیکن جراسندھ بھیم سین سے گدا یُدھ اچھی جان کر پھرتی رکھتا تھا جب اسی طرح لڑائی کرتے کرتے شام ہوگئی اور کوئی نہین ہارا تب دونون شوربیر راج مندر پر چلے آئے اور ایک ساتھ بھوجن کر کے سو رہے اور پرات سمے اُٹھکر پھر اسی طرح گدا یُدھ کیا جب لڑتے لڑتے دونون گدا ٹوٹ ٹوٹ کر چور ہو جاتی تھین تب دوسری گدا منگا کر آپس مین لڑتے تھے۔

اور دھیان مین رہ کر بھو ساگر پار اتر جاوین یہ سُنکر بلنیشر ناتھ نے کہا کہ سب بید اور شاستر کا مطلب گیان یہ ہے کہ کسی ساعت مجکو نہ بھول کر میری کتھا اور لیلا کو سُناکر دا اور سنساری بیوہار اپنے کیے بموجب سمجھکر میرے نام پر جگ اور ہوم کیا کرو اور پرجا پالن اور برہمن اور سادھ اور مہاتما اون کی سیوا کیا کرو اور جھوٹ مت بولو اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے پاس رکھکر برا کام نہ کرو تو تم لوگون کو راج کرنے پر بھی کسی طرح کا دُکھ ہو کر تسے سیکنٹھ دھام ملے گا۔

چوپائی	جگ مین بُدھمان ہر سو کی	جاکر تو بھر موہ نہین ہو ئی	
دوہا	گیانی جن نیارہ رہے جیسی بُدھ جلت مانہہ	جیون اہیچ جل مین بسے جل کو پرست نا نہہ	

اب تم لوگ اپنے اپنے گھر جاکر یاں بچون کا سُکھ دیکھو۔ راجا بُدھشٹھر نے راجسوے جگ کرکے تم لوگون کو نیوتا دیا ہے تو اسکے پہونچنے سے پہلے تم لوگ ہستناپور مین جاؤ جب شیام سُندر کی اگیا کے موافق سب راجا لوگ اپنے اپنے گھر جانے کو تیار ہوے تب شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری نے رتھ اور گھوڑے اور ڈیرے اور سیوک وغیرہ اپنے یہان سے اُنکے ساتھ کر دیے اور سب کے گلے مین ایک ایک ہار موتیون کا اپنے ہاتھ سے پہنایا جب وہ سب راجا بڑی خوشی سے شری کرشن مہاراج کا جس گاتے ہوے اپنے دیس کو گئے اور سہدیو نے تربھون پتی اور بھیم سین اور ارجن کی بدھ پورب پوجا کی تب تربھون پت سہدیو کو ساتھ لے کر مگدھ دیش سے اندرپرستھ کو چلے جب ہستناپور کے پاس پہونچکر شری بسدیو نندن نے پنچ جنیہ اور بھیم سین نے پنڈریک اور ارجن نے دیودت نام سنکھ اپنا اپنا بجایا تب اُس سنکھ کی آواز سُنتے ہی راجا جدھشٹھر بڑی خوشی سے نکل اور سہدیو اپنے بھائی اور سینا پتون سمیت آگے سے آکر جگت پت کو آدر پورب اپنے گھر لوا لے گئے لیکن راجا درجودھن سنکھ کی آواز سُنکر بہت اداس ہوگیا جب بسدیو نندن اور ارجن اور بھیم سین راجا جدھشٹھر کے چرنون پر گر پڑے تب اُنھون نے انکو اپنی چھاتی سے لگاکر پریم کے آنسو بہائے اور جراسندھ کے مارے جانے کا حال سُنکر بہت خوش ہوے۔

ادھیاے چوہتر۔ آنا سب راجون کا راجا جدھشٹھر کی جگ مین

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت راجا جدھشٹھر نے گیان کی راہ سے شری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے تربھون پت آپ نے شری برہما جی اور شری مہادیو جی آدک سب دیوتون کے مالک ہو کر میرے واسطے براہمن کا روپ دھر کر بھیک مانگنا قبول کیا اس لیے مین اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا دیکھیے جن چرنون کا درشن بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور اور دیوتون کو جپ اور تپ کرنے سے بھی جلدی دھیان مین نہین ملتا اُنھین چرنون سے آپ نے مجکو اپنا بھگت جان کر میرا گھر پوتر کیا جنکے چرنون کا دھوون گنگا جی ہو کر تینون لوک کو تارتی ہین دہی پربرہم پرمیشور تم ہو کر میری اگیا مانتے ہو یہ سب تمھاری دیا بھگت بتسلتا کی راہ سے ہے نہین تو برہما اور مہادیو آدک ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو تمھارے اوپر اگیا چلا دین۔ دیکھیے سنساری آدمی راج اور دھن پانے سے کسی کو اپنے برابر نہین سمجھتے اور آپ تینون لوک کے مالک ہو کر میرے یہان کوئی کام چھوٹا یا بڑا کرنے مین کچھ ابھمان نہین رکھتے۔

دوہا	تمھرے سُمرن دھیان سے پاون ہوت سریر	پاتے شُمرت ہون سدا مالکھن پر بھوبل بیر	

اور کنتی نے جراسندھ کا مرنا سُنکر شیام سُندر سے کہا کہ اے مہاپربھو اب تمھاری کرپا سے راجسوے جگ اچھی طرح پوری ہوگی یہ بات سُنتے ہی بھیم سین ہنسکر بولے کہ ہے ماتا تم بھولی ہو شیام سُندر کی کیا کرنی ہے جراسندھ کو تو مین نے مارا ہے۔

دوہا — ایک اور آنند سے بیٹھو رہے گھنشیام | اجراسندھ بلوان سے مین کینھو سنگرام

یہ بات سُنکر شیام سُندر بولے کہ ای تاتا بھیم سین سچ کہتے ہین لیکن ہمین نے اُنکو اشارے سے بتا دیا تھا کہ جراسندھ کو دونون ٹانگین چیرکر ڈالو اسی تدبیر سے وہ مارا گیا یہ سُنکر جدھشٹر آدک سب لوگ ہنسنے لگے جب ساتون دیپ اور نوون کھنڈ کے چندر بنسی اور سورج بنسی راجا اپنی اپنی استریون سمیت روپیہ اشرفی آدک بھینٹ دینے کے واسطے لیکر ہستناپور مین آئے تب راجا جدھشٹر نے انکی بھینٹ لے کر شہر کے چارون طرف ان لوگون کو ڈیرہ دیا اور جتنا جوگ سب کا اسنمان کیا اون مین سے جو راجا لوگ جراسندھ کی قید سے چھوٹ کر آئے تھے وہ لوگ بڑی خوشی سے جگ کے سب کام کرنے لگے جب سب ہو چکی راجون نے شیام سُندر اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون کا درشن پایا اور انکھون کا پھل پایا [illegible] اور درجودھن آدک کورون کو اپنے یہان بُلا لایا اور شکر [illegible] ویدبیاس [illegible] اور پرشرام اور دھومر اور بھاردواج اور چیون اور کنو [illegible] آدک بہت سے رکھیشر [illegible] اور مہادیوجی اور اندر اور [illegible] اور کنر اور جچھ اور لوکپال آدک سب دیوتا اور مہاتما لوگ اپنی اپنی استریون سمیت راجا جدھشٹر کا جگ اور شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے اسی جگہ مین آئے اور انھون نے ترجھون پت کا درشن کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا تب راجا جدھشٹر نے دیوتا اور رکھیشرون کی پوجا بیدھ کے موافق کرکے انکو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور سوا انکے اور بہت آدمی بے شمار چارون برن کے جو دیس دیس سے وہان آئے تھے اُن لوگون کا آدر بھی جتنا جوگ کیا اور شیام سُندر کی اگیا کے موافق ایک ایک کام جگ کا سب راجون کو بانٹ دیا جب کہ جگ کرنے کا مہورت آیا تب دوارکا ناتھ نے ہنس کر راجا جدھشٹر سے کہا کہ اب تم جگ کرنے کے واسطے بیٹھو ہم اور ارجن آدک سب لوگون کا آدر بہار کرینگے یہ سُنتے ہی راجا جدھشٹر نے سب کپڑے اتار کر نئی دھوتی پہن لی اور اچھی لگن مین سونے کے ہل سے اپنے ہاتھ سے جگ کرنے کے واسطے زمین جوت کر تیار کی اور شاکل آدک سب سامان جگ کا سونے کے برتنون مین منگا کر رکھیشورون کے پاس رکھ دیا جب براہمن رکھیشور بید بی اور اگن کُنڈ بنا کر بید کے منتر پڑھنے لگے تب راجا جدھشٹر دروپدی سے گانٹھ جوڑ کر جگ شالا مین آئے اور آسن پر بیٹھ کر اگن کُنڈ مین آہوت دینے لگے اُسوقت دیوتون نے بیکنٹھ ناتھ کی اگیا کے موافق اپنا اپنا ہاتھ پھیلا کر جگ کا بھاگ لیا اور راجا جدھشٹر نے سب براہمنون کے ہاتھ مین سونے کا تھر واہم کرنے کے واسطے دیا اور جگ کے سب برتن سونے کے دیکھ کرنیوالے وے تعجب مان کر کہتے تھے کہ دیکھو راجا نے اتنا روپیہ کہان سے پایا جو ایسی تیاری کی انمین جو گیانی تھے وہ جواب دیتے تھے کہ جسکے سہایک لچھمی پت کرشن چندر ہون اُسکو کس چیز کی کمی ہوگی یہ بات اُن لوگون کی سُنتے ہی راجا جدھشٹر ہنسکر شیام سُندر سے بولے۔

دوہا — اَست تمہارے نام سے سِدھ ہوت سب کاج | نمسکار تمکو کرون جگت پُرکس جدو راج

جب راجسوے جگ راجا جدھشٹر کی اچھی طرح پوری ہوئی تب سب دیوتا اور گندھرب آدک راجا جدھشٹر کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے اور دُندبھی یعنی نقارہ بجا کر اوپر پھولون کی برکھا کی اُسوقت راجا جدھشٹر نے بھیشم پتامہ اور دوسرے چھتر دھاری راجون سے جو وہان بیٹھے تھے پوچھا۔

چوپائی

جگ مین جو کچھ کارج کیجے — یاتے ہمین منتر اک دیجے
نج پرکھن سے اگیا لیجے — پوجا پرتھم کون کی کیجے
تو وہ کاج سدا شبھ ہوئی — کون بڑے دیون کے ایش
یہ سنشے جانو سب کوئی — ناہی پوج نواوین سیس

یہ بات سنکر ابھی تک کسی نے جواب نہین دیا تھا کہ سہدیو جراسندھ کے بیٹے نے اُٹھکر راجا جدھشٹھر سے کہا کہ ای مہاراج آپ جان بوجھکر کیا پوچھتے ہین سواے شری کرشن تربھون پت کے دوسرا کون پوجنے جوگ ہی جسکی پوجا کروگے شیام سندر نے سب جگ کی اتپت اور پالن او وناش کرنے والے ہوکر پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور ادھرمیون کے مارنے کے واسطے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہی اسلیے انھین کو اگن دیو اور جگ پرش جاننا چاہیے جسطرح درخت کی جڑمین پانی دینے سے سب ڈالی اور پتون کو وہ پانی گن کرتا ہی اسی طرح شری کرشن چندر کی پوجا کرنے سے سب دیوتا ترپت ہونگے انکا بھید کوئی نہین جانتا جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب انھین کی پیدا کی ہوئی ہین اور گنگا بھی انکے چرنون کا دھوون ہوکر تینون لوک کو تارتی ہین اور انکا اسمرن اور دھیان کرنے اور کتھا سننے سے سب پاپ چھوٹ کر مکت ملتی ہی جس جگہ آپ ساکشات پربرہم پرمیشور براجتے ہین وہان دوسرے کی پوجا نہین ہوسکتی اور یہ سب پرمیشور کی مایا ہی جو ہم لوگ انکو اپنا بھائی بندھو اور جدونبسی جانتے ہین۔

چوپائی

سب سنسار سرپر سمانا — پران روپ ہین یہ بھگوانا
سرب آتما ان کو جانو — پورن شانت روپ پہچانو

دوہا

ہرپورکی پوجا کرے من چت دے جو کوے — مانو پوجے دیو سب سپھل کامنا ہوے

یہ بات سہدیو کی سنکر شری کرشن جی اشارے سے منع کرنے لگے کہ تم کچھ مت کہو لیکن جتنے دیوتا اور رکھیشور اور گیانی راجا اُس جلسے مین بیٹھے تھے یہ بات سنکر بول اُٹھے کہ ای سہدیو تیری بُدھ اور تیری ماتا اور پتا اور کُل کو دھن ہی کہ جنھون نے تجکو ایسا گیان سکھایا تمھارے پرکھا بھی ایسے ہی گیانی اور دھرماتما ہوتے آئے ہین جب راجا جدھشٹھر نے یہ بات سہدیو اور گیانی رکھون کی اپنی اچھا کے موافق سنی تب بڑی خوشی سے جڑاو سنگھاسن منگواکر شری کرشن جی کو رکمنی آدک آٹھون پٹرانیون سمیت اُسپر بٹھلا اور چرن اُنکا دھوکر چرنامرت لیا اور وہ جل اپنے پروار سمیت سر اور آنکھون مین لگایا اور سب دیوتا اور رکھون نے وہ چرنامرت پاکر اپنا اپنا جنم سوارتھ کیا اور راجا جدھشٹھر نے بیکنٹھ ناتھ کو پیتامبر پہنایا اور کیسر اور چندن کا تلک لگاکر ریشمی اپرنا اُڑھایا اور رتن جٹت اچھا اچھا گہنا بدن مین پہناکر جڑاو کریٹ مکٹ سر پر باندھا اور رتن اور موتیون کا ہار اور خوشبودار پھولون کا ہار گلے مین پہنایا اور بدھ پوربک پوجا کرکے بہت رتن اور درب آدک اُنکے آگے بھینٹ رکھکر کہا کہ ای پربھو آپ تینون لوک اور سب چیز کے مالک ہین اسلیے کوئی چیز آپ کو بھینٹ دیتے ہوے مجھے شرم معلوم ہوتی ہی یہ آنند دیکھتے ہی دیوتون نے شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے اُنپر پھول برسائے اور اُنکی استت کرنے لگے۔

دوہا

ایسی بدھ پوجے جبھی ماکھن پربھو جگدیس — بھئے لوگ آنند سب راجہ دیت اسیس

اسوقت دوارکاناتھ ایسے سندر معلوم ہوتے تھے کہ جسکی اُپما کہی نہین جاتی اور کوئی راجا جسطرح آنکھ اُٹھاکر اس سبب سے اُنکی طرف نہین دیکھتا تھا جسمین اُنکو نظر نہ لگ جاے۔ اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن جی کی پوجا

کرنے سے جتنے چھوٹے اور بڑے وہان پر تھے سب خوش ہوے لیکن سسپال چندیلی کے راجا کو یہ بات اچھی نہ معلوم ہوئی اس لیے وہ تھوڑی دیر
نہین بولا پھر کچھ سوچ بچار کر اپنی موت نزدیک پہونچنے سے اُٹھ کھڑا ہوا اور کرودھ سے سبھا مین ہاتھ اُٹھا کر بولا کہ اے راجا جدھشٹھر اور
دھرتراشٹ اور بھیشم پتامہ اور دُرجودھن آدک تم لوگ بڑے بڑے گیانی اور دھرماتما ہو کر ایسے نادان ہوگئے کہ ایک لڑکے کے کہنے سے
شری کرشن کی پوجا اسطرح پر کی جسطرح کوئی آدمی جگ اور ہوم کرنے کی کھیر کوّے کو کھلادے تم لوگ نہین جانتے کہ بسدیونندن نے
بہت دن تک جنگل مین گئو چرا کر اہیرون کے ساتھ روٹی کھائی اور پرائی استریون کے ساتھ راس لیلا کرکے بھوگ اور بلاس کیا
جب سے آج تک یہ بات اچھی طرح نہین معلوم ہوئی کہ شری کرشن جی بسدیو جادو کے بیٹے ہین یا نند گوپ کے بیٹے ہین تو پھر انکو
کون برن اور کسکا بیٹا کہا جاے یہ بڑا تعجب ہے کہ تم لوگ ایسے آدمی کو جسکے مان اور باپ کا ٹھکانا نہین لگتا انکو اگرچہ پرمیشور کہتے ہو
انھین شری کرشن جی نے راجا اندر کی پوجا پھرا کر گوبردھن پہاڑ پجوایا تھا یہ شاستر کے موافق نہ چل کر جو کچھ انکے من مین آتا ہے
وہی کرتے ہین سواے دودھ دہی آدک چرانے اور ادھرم کرنے کے کوئی اچھا کام انھون نے نہین کیا دیکھو یہ دشمن کے ڈر سے
اپنی جنم بھوم چھوڑ کر سمدر کے ٹاپو مین جا بسے ہین اسلیے برجباسیون کو انکے برہ مین بہت دکھ ہوتا ہے پھر بھی یہ کچھ دھیان نہین
کرتے اور برندابن مین رہ کر انھون نے گوپیون کے کپڑے چرائے تھے اور جدبنسی لوگ راجا ججات کے شراپ دینے سے راج دھاری
راجا نہوکر تھوڑے دنون سے بڑھ گئے ہین پھر تم لوگون نے کیا سمجھکر انکی پوجا کی مین پرمیشور کی سوگند کھاکر کہتا ہون کہ یہ سب بات
کہنے سے مجھے کچھ اپنی پوجا کرانے کی اچھا نہین ہے جو بات سچ تھی وہ کہہ دی دیکھو جہان پر بید بیاس اور نارد مُن اور پراشر آدک
بڑے بڑے رکھیشور اور شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر آدک بڑے بڑے دیوتا بیٹھے ہین وہان پر شری کرشن کی پوجا کرنا
ایسا ہے جیسے کوئی ہوم کی سامگری کتّے کو کھلادے اور راجا جدھشٹھر جو شری کرشن جی کی بڑائی کرتے ہین اُسکا یہ سبب ہے کہ
جسطرح کنتی نے اپنے پت کو چھوڑ کر دوسرے کے بیج سے جدھشٹھر آدک کو پیدا کیا اُسی طرح شری کرشن کے باپ کا بھی ٹھکانا
نہین لگتا اپنے برابر والون کی سب چاہنا کرتے ہین شری کرشن مہاراج سسپال کی باتون کا کچھ جواب نہ دے کر ایک ایک
بُری بات کہنے پر لکیر کھینچتے جاتے تھے۔

دوہا	ٹھہر اگیا پر آگ نج کیو اوری دلیش		کھاری جل اُدیر بسیو کیونہ ٹھکن کو بھیس	

جب اسطرح بہت سی بُری بُری باتین سسپال شری کرشن جی کو کہنے لگا تب گیانی لوگ پرمیشور کی نندا سننے مین ادھرم سمجھکر وہان سے
اُٹھ گئے اور بھیم سین اور درونا چاریج اور ارجن نے کرودھ کرکے سسپال سے کہا کہ اے مورکھ ابھاگی تو ہمارے سامنے ترلوک پت کی نندا
کرتا ہے چپ رہ نہین تو ابھی تجکو مار ڈالینگے جب یہ کہکر بھیم سین سسپال کے مارنے کے واسطے دوڑے تب سسپال بھی اُنکے سامنے
جاکر ایسا للکارا کہ سبھا والے ڈر گئے اُسوقت شری کرشن جی نے سنگھاسن پر سے اُتر کر بھیم سین آدک کو سمجھایا کہ تم کوئی آدمی سسپال پر
ہتھیار مت چلاؤ اور برا کہنے سے منع مت کرو جو یہ چاہے وہ کہے دیکھو ساعت بھر مین یہ آپ مارا جائے گا۔

دوہا	بھیما دک سب سے کہیو کرودھ نہ کیجے آج		نج بھراتا کی جگ مین مگھن کرو کہہ کاج	

جب بیکنٹھ ناتھ منع کرنے سے بھیم سین نے سسپال کو نہین مارا تب راجا جدھشٹھر سوچ مین ہو کر بولے کہ دیکھو سسپال میری سبھا
مین بھگوان کو ایسی بُری بات کہتا ہے کیا کرون بغیر حکم ترلوک پت کے کچھ نہین کر سکتا جب اسطرح سسپال نے ایک سو ایک

کٹھور بچن شری کرشن جی کو کہے اور جدھشٹھر نے اُنکے بھگت کو بھی بُرا کہا تب بسدیو نندن نے گرود ہر کر کے پوجا کی تھالی کو اپنے منتر سے سُدرشن
چکر بناکر ششپال کا سر کاٹ ڈالا تب اُسکے دھڑ سے ایک جوت نکل کر پہلے آکاش مین جاکر پھر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ کے منھ مین سماگئی
یہ چرتر دیکھکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور رکھیشور لوگ اُنکی اُستت کرنے لگے اور دوسرے راجون نے ششپال ایسے
ادھرمی کی مُکت دیکھکر تعجب مانا اتنی کتھا سُنکر راجہ پریچھت نے پوچھا کہ اے مُنی ناتھ شری کرشن جی نے ششپال کو ایسا کٹھور بچن
کہنے پر کسطرح مُکت دی اور ایک سو ایک لکیر کھینچکر اُسے مارنے کا کیا کارن تھا شُکدیوجی بولے کہ اے راجا یہ حال اسطرح پر ہی کہ
جے اور بجے نے سنکادک کے شراپ دینے سے تین بار سنسار مین جنم لیا اور تین مرتبہ پرمیشور سے دشمنی کر کے مُکت پائی جب پہلے اُن
دونون نے ہرن کشب اور ہرنیاکش ہوکر دیوتون کو دُکھ دیا تب نارائن جی نے باراہ اور نرسنگھ اوتار لے کر اُنکو مارا دوسری مرتبہ
جب راون اور کُمبھکرن ہوکر گئو اور براہمن کو دُکھ دینے لگے تب بیکنٹھ ناتھ نے شری رام چندر نام اوتار لے کر اُن
دونون کو مار ڈالا ۔

دوہا	اب یہ تیجے جنم مین بھیو ایک ششپال		دنت بکر ہی دوسرو اسُرن کو بھوپال	

اے راجا پریچھت ششپال اور دنت بکر شری کرشن جی کو اپنا دُشمن جان کر دن رات اُنکا دھیان کرتے تھے اسی سبب سے شری کرشن
پربرہم اوتار نے سراپ کی مدت پوری ہونے پر ششپال اور دنت بکر کا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر اُنکو مُکت دی اور سو لکیرین کھینچنے کا
یہ کارن ہی کہ مہادیبی نام بسدیوجی کی بہن دم گھوکھ نام چندیلی کے راجا کو بیاہی گئی تھی جب اُسکے پیٹ سے ششپال جسکے تین آنکھین
اور چار ہاتھ تھے پیدا ہوا اور راجا نے جوتشیون کو بُلا کر اُسکی جنم کُنڈلی کا پھل پوچھا تب برہمنون نے بچار کر کہا کہ اے مہاراج یہ لڑکا بڑا
بلوان اور پرتاپی ہو کر اُس آدمی کے ہاتھ سے مارا جائے گا جسکے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور دو ہاتھ اسکے جاتے رہینگے دوسرا کوئی سنسار
مین اسکو نہین مار سکے گا جب یہ بات جوتشیون کی مہادیبی نے سُنی تب وہ اس بات کی پریچھا لینے کے واسطے ششپال اپنے بیٹے کو
سب کی گود مین دیکر گلے لگانے لگی ایک مرتبہ مہادیبی ششپال سمیت دوارکا مین سورسین اپنے باپ کے گھر جاکر تھوڑے دن رہی
جب اُسکو جوتشیون کی بات یاد آئی اور اپنے بیٹے کو جدبنسیون کے ساتھ گلے ملوایا تب شری کرشن جی سے گلے ملنے سے ایک آنکھ اور
دو ہاتھ اُسکے جاتے رہے یہ حال دیکھتے ہی مہادیبی نے بنتی کر کے کہا کہ اے دوارکا ناتھ مین تم سے یہ بھیک مانگتی ہون کہ ششپال کو
اپنی پھوا کا بیٹا اپنا بھائی سمجھکر کبھی نہ مارنا یہ بات سُنکر تربھون پت بولے کہ اے پھوا مین تیرے بیٹے کے ننو قصور معاف کرونگا
اس سے زیادہ قصور کرے گا تو بنا مارے نہ چھوڑونگا اس بات کا اقرار مہادیبی کھیمی پت سے لے کر اپنے گھر چلی گئی اور اُسنے یہ بچار کر
اپنے من کو دھیرج دیا کہ میرا لڑکا کسواسطے ننو قصور شری کرشن جی کے کرے گا جو مارا جائیگا اسی سبب سے ننو کٹھور بچن
ششپال کے سہکر تب اُسکو شری کرشن جی نے مارا اور یہی گُپت بات دوارکا ناتھ نے راجسوے جگ مین کہکر سب
راجون کا سندیہہ چھڑایا تھا یہ سُنکر راجا پریچھت نے کہا کہ اے مُنی ناتھ اب آگے کتھا سُنایئے شُکدیوجی بولے کہ اے راجا پریچھت
جب راجا جدھشٹھر کی جگ اچھی طرح پوری ہوگئی تب اُنھون نے سب شری راجون کو اُنکی استریون سمیت جتھا جوگ اچھا اچھا گہنا
اور کپڑا دے کر بدا کیا اور وہ لوگ خوشی سے اپنے گھر پہونچے اور جتنے چھوٹے بڑے اُس جگ مین آئے تھے وہ سب راجا
جدھشٹھر سے ایسے خوش ہوئے کہ کسی کا من گھر جانے کے واسطے نہین چاہتا تھا لیکن راجا درجودھن کو دھرم پتر یعنی راجا

جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور اُنکا پرتاپ دیکھنے سے ایسا داہ پیدا ہوا کہ کُرودھ کے مارے اپنے گھر چلا گیا۔

ادھیاے پچھتر۔ راجا جدھشٹھر کے استھان کی شوبھا کا برنن

راجا پریکھیت اتنی کتھا سُنکر بولے کہ اے مُن ناتھ جہاں سب راجا اُس جگ کرنے سے خوش ہوے تھے وہاں دُرجودھن نے کیوں دُکھ پایا اور جگ کا کام کسطرح سب کو بانٹا گیا یہ کتھا کہیے شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت تم دھن ہو جو ہر کتھا سُننے سے آسودہ نہیں ہوتے سُنو کہ ارجن آدک چاروں بھائی راجا جدھشٹھر کا حکم خوشی سے مان کر کسی چھوٹے بڑے کام کرنے میں کچھ شرم نہیں کرتے تھے لیکن سب بانوں کے مالک شری کرشن جی ہی تھے اسلیے اُنھوں نے جتنا جوگ سب کام راجوں کو بانٹ دیا تھا بھیم سین کو بھوجن کرانے کا کام سونپ کر بانٹ دینا اُسکا دھرشٹ دمن کے اختیار کیا تھا اور خزانہ وغیرہ راجا دُرجودھن کو سونپ کر خرچ اُسکا کرن کے ذمے کیا تھا جسکا دان آج تک سنسار میں ظاہر ہے اور آدر سنمان کرنا اور خبر لینا نیوتے والے راجوں کا ارجن کو سونپ کر آراستہ کرنا سبھا کے مکان کا بدر جی کے حوالہ کیا تھا اور دیوتا اور رکھیشور اور برہمنوں کی پوجا اور سیوا کرنا سہدیو کو سونپ کر جمع کرنا درب آدک سب سامان کا نکل کے ذمے کیا تھا اور شری کرشن جی نے برہمنوں کے پانوں دھونا اور اُنکی جوٹھی پتل اُٹھانا اپنے ذمے لیا تھا اور دروپدی جی رکمنی آدک استریوں کا سنمان اچار انتہ کرن سے کرتی تھیں اسی طرح پر راجا جدھشٹھر نے شری کرشن جی کی اگیا کے موافق جو کام جگ کا جس راجا کو سونپ دیا تھا وہ لوگ اُس کام کو بڑے پریم سے کرتے تھے لیکن راجا دُرجودھن کپٹ کی راہ سے ایک روپیہ دینے کی جگہ دس روپیہ راجا جدھشٹھر کا اس لیے لوگوں کو دے ڈالتا تھا کہ جسمیں روپیہ گھٹ جاے تو راجا جدھشٹھر کی ہنسی ہو لیکن شری ناتھ کی کرپا سے اسطرح بہت دینے میں بڑا نام اور دھرم راجا جدھشٹھر کا ہوتا تھا اور دُرجودھن کے ہاتھ میں چکر رکھا ہونے سے ایسا پربھاؤ تھا کہ جس بھنڈارے ایک روپیہ خرچ کرے اُسمیں دس گُنا بڑھ جاے اسی سبب سے شری کرشن انترجامی نے اُسکو روپیہ وغیرہ کا خزانہ سونپا تھا لیکن دُرجودھن کو یہ بھاپنے چکر کی معلوم نہ تھی۔ اے راجا پریکھیت جب دھرم طرح راجا جدھشٹھر کی جگ بڑے جس کے ساتھ پوری ہوئی تب دھرم راج نے بے گنتی روپیہ اور رتن اور گہنا اور کپڑا جگ کرانے والے برہمن اور رکھیشور اور اُنکی استریوں کو اچھا پورن دیکر خوش کیا اور سب چھوٹے اور بڑوں کو ساتھ لیے ہوے گنگا کنارے جاکر وہاں دروپدی سمیت بدھ پوربک اشنان کیا اُسوقت برہمن اور رکھیشوروں نے بید پڑھا اور دیوتوں نے راجا جدھشٹھر پر پھول برسائے اور کہا کہ دھن بھاگ دھرم راج کا ہے جسنے ایسی کٹھن جگ پوری کی اور اپسراؤں نے اپنے اپنے براقوں پر ناچ کر گندھربوں نے گانا سُنایا۔

چوپائی

یا بدھ سکل سُور کے باسی ۔ دیکھ جگ بدھ بھے ہلاسی

دوہا

نرناری چھوٹے بڑے کہت دھن جدراج ۔ بھلی کرپا سُدرشن سے بھیو جگ کو کاج

اُسوقت سب ہستناپور باسی اچھے اچھے گہنے اور کپڑے پہنے ہوے شوبھا دیکھنے کے واسطے اپنے اپنے کوٹھوں اور گھر کیونپر بیٹھکر راجا جدھشٹھر کے بھاگ کی بڑائی کرتے تھے اُنکا روپ اور نگر کی شوبھا دیکھکر سب جد بسی اُسمیں کہنے لگے کہ ہم لوگ جانتے تھے کہ دنیا کا بڑی تھے کے برابر دوسرا شہر سنسار میں نہوگا ہستناپور اُس سے بھی اچھا دکھائی دیا جب راجہ جدھشٹھر اشنان کرکے اپنے مکان پر آئے تب جتنے برہمن اور جاچک اور بھکاری وہاں اکٹھا ہوے تھے اُنکو منھ مانگا دان اور دچھنا دے کر آنند پوربک بدا کیا جب

ایسی فیاضی راجا جدھشٹھر کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے اُنکا جس گانے لگے تب درجودھن کو جدھشٹھر کی بڑائی سُننے اور سب راجون کو اُنکے سامنے ڈنڈوت کرتے دیکھنے سے بڑا داہ پیدا ہوا۔

دوہا — جگ کتھا شسپال بدھ کہے سُنے جو کوے ۔ پاوت پھل وہ جگ کو نہے مکت پھل سوے

شیام سُندر اپنی پٹ رانیون کو ہر روز سمجھایا کرتے تھے کہ تم لوگ کنتی اور دروپدی کی سیوا اچھی طرح کرنا جسمین وہ کسی بات کا دُکھ نہ پاوین اور پٹ رانیون کی سُندرتائی اور گہنے اور کپڑے کی تیاری دیکھنے اور گھونگھرو کی آواز سُننے سے دیوتون کا چت ٹھکانے نہین رہتا تھا آدمی کون گنتی مین ہے جب راجا جدھشٹھر اپنے خاص مکان مین جو مے دانو نے بنا دیا تھا جڑاؤ سنگھاسن پر دروپدی سمیت بیٹھے تب دوارکا ناتھ کی اِچھا کے موافق اپسرا اور گندھرب لوگون نے دیولوک سے آکر وہان ناچنا اور گانا شروع کیا اُسوقت کیسی شوبھا راجہ جدھشٹھر کی معلوم ہوتی تھی کہ جیسے اندر امراوتی پُری مین اپنی استری کو ساتھ لیکے اندراسن پر بیٹھے لیکن راجا جدھشٹھر ایسے سُکھ اور جس ملنے پر کچھ ابھمان نہ لاکر یہ سمجھتے تھے کہ شیام سُندر کے پرتاپ سے میری جگ پوری ہوکر یہ جس ملتا ہے جسوقت راجا جدھشٹھر اندر کے برابر راج سبھا مین بیٹھے ہوے اپسراؤن کا ناچ دیکھتے تھے اُسی وقت راجا درجودھن بہت فوج ساتھ لیکر ابھمان پورنک وہان آکر مکان دیکھنے چلا جسمین بلور اور رتن آدک جڑے ہوکر کسی جگہہ ایسے کُنڈ بلور کے بنے تھے جسمین پانی بھرا ہوا معلوم ہوتا تھا اور کسی جگہہ پانی بھرے ہوے کُنڈ سوکھے دکھلائی دیتے تھے جب درجودھن نے سوکھے آنگن مین پانی سمجھکر اپنا جامہ اُٹھایا اور دوسری جگہہ سوکھا مکان جان کر پانی مین کپڑے سمیت چلا گیا تب رُکمنی اور دروپدی آدک استریان کھڑکیون سے یہ حال دیکھکر ہنسنے لگین اور بھیم سین کھِل کھِلا کر بولے کہ اے دھرتراشٹر کے بیٹے آگے چلو یہ حال درجودھن کا دیکھکر راجا جدھشٹھر نے بھیم سین کو ہنسنے سے بہت منع کیا لیکن وہ اُنکے منع کرنے پر بھی کھِل کھِلا کر ہنستے رہے تب درجودھن بہت لجت ہوکر من مین کہنے لگا کہ دیکھو یہ لوگ مجھے اندھا بناکر میری ہنسی کرتے ہین جب ایسا بچار کر درجودھن کرودھ مین ہوکر بنا دیکھے مکان اُسی جگہہ سے اپنے گھر پھر گیا تب راجا جدھشٹھر بہت سوچ کرنے لگے لیکن بھیم سین اور شیام سُندر بہت خوش ہوے اور درجودھن اپنی سبھا مین بیٹھکر منتریون سے بولا کہ دیکھو شری کرشن کا بل پاکر جدھشٹھر کو ایسا ابھمان ہو گیا کہ آج سبھا مین بھیم سین نے میری ہنسی کی اس بات کا بدلا اُنسے نہ لون تو آج سے اپنا نام درجودھن نہ رکھون ۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت درجودھن کی دشمنی زیادہ ہونے کا یہی سبب تھا اُسی دن سے درجودھن نے جدھشٹھر آدک کے پیچھے پڑکر اُنکو بن باس دیا البتہ پورنک حال اسکا مہابھارت مین لکھا ہے شری کرشن پربرہم پرمیشور مہابھارت کراکے بڑے بڑے شوربیرون کا ناش کرانا چاہتے تھے اسی سبب سے اُنکی اِچھا کے موافق کوروون اور پانڈوون سے دشمنی ہوئی تھی۔

دوہا — جو پیکے سنسار مین بھار اُتارن کاج ۔ بھارت چاہتے مین کرن ناٹھن پر بھو جدراج

ادھیاے چھتر ۔ چڑھ کرنا راجا شال کا دوارکا مین

شکدیو جی نے کہا کہ اے پریچھت جسدن راجا شال شسپال کی برات مین کُندن پور جاکر شیام اور بلرام سے ہار مان کر بھاگ آیا تھا اُسی دن سے اُسنے یہ پرتگیا کی تھی کہ مین جدُبنسیون کا نبس سنسار مین جیتا چھوڑ دون تو آج سے چھتری نہ کہلاؤن۔

دوہا	ماریو جب ششپال کو مالمن پربھو گوپال	نپال نرپت ات دکھ بھیو سنت مترکو کال	

ششپال کا مرنا سنتے ہی راجا شال نے بچار کیا کہ جدبنسیون کو جو بڑے زبردست ہین بنا بردان پائے کسی دیوتا کے جیتنا مشکل ہے
جب ایسا بچار کر راجا شال ششپال کا بدلا لینے کے واسطے شری مہادیوجی کا تپ اور دھیان نیم سے کرنے لگا اور برس دن
تک برابر مٹھی بھر راکھ شام کے وقت کھا کر رہا تب بھولاناتھ نے پرسن ہوکر اپنا درشن اسکو دیا اور کہا کہ تجھکو جو اچھا ہو وہ
بردان مانگ ۔

دوہا	مہا درت کر جوڑکر کو لیو شال نریس	شتر بیر مونہہ دیکہے بھولاناتھ مہیش	

اے مہاپربھو مجھکو ایسا بوان آکاش مین اڑنے والا دیجیے جسکو دیکھکر جدبنسی لوگ ڈر جاوین اور کوئی ہتھیار کسی دیوتا یا دیت کا
اس بوان پر نہ لگے یہ بات سنتے ہی شری شوجی نے مے نام دانو کو بلا کر کہا کہ تو ایک بوان بہت بڑا اور جوڑ راجا شال کے واسطے ایسا
بنا دے جسمین کوئی ہتھیار نہ لگے اور جہان جاہے وہان اڑتا ہوا ساعت بھرمین لیجاے جب مے دانو نے شری مہادیوجی کی
آگیا کے موافق ایک بوان اشٹ دھاتی بہت لمبا اور جوڑا اپنی مایا سے تیار کر دیا تب راجا شال اپنے شوربیر اور سینا کو ہتھیار
سمیت اس بوان مین بٹھا کر دوارکا کی طرف گیا ان دنون شیام سندر پردمن آدک کو جگ ہوجانے کے بعد دوارکا میں چھوڑ کر آپ راجا
جدہشٹھر کے پریم سے بلرام جی سمیت اندرپرستھ مین رہ گئے تھے جب انکے پیچھے راجا شال نے پہونچکر دوارکا پوری کو چارون طرف سے
گھیر لیا اور وہان کے درخت اور مکانون کو جڑ سے اکھاڑ کر گرانے لگا اور اسکی مایا سے دوارکا پوری مین پرلے کال کی آندھی چلکر
آگ اور پتھر برسنے لگے تب دوارکا باسیون نے گھبرا کر یہ حال راجہ اگرسین سے کہا راجانے پردمن اور سامب کو بلا کر حکم دیا کہ شیام
اور بلرام کا نہ رہنا سنکر راجا شال ہم لوگون کو دکھ دینے آیا ہے اسلیے تم دونون بھائی ہماری سب فوج ساتھ لیکر اس سے لڑو یہ
بات سنتے ہی جب پردمن جی نے دوارکا باسیون کو دھیرج دیا اور سامب اور آکلی اور کرت برما آدک شوربیر اور بہت فوج اپنے
ساتھ لیکر شہر کے باہر لڑنے آئے تب راجا شال نے پردمن جی کو دیکھکر ایسے بان چلائے کہ چارون طرف گھٹا ٹوپ اندھیارا
چھا گیا اسوقت پردمن جی نے دت ونت نام شستر اپنا چلایسے چھوڑا ویسے اسطرح اجیالا ہوگیا جسطرح سورج کے نکلنے سے
کہر نہین رہتا جب راجا شال کا رتھ پردمن جی کے سامنے آیا تب پردمن جی نے ایک بان سے رتھ کی دھوجا کاٹ کر دوسرے
بان سے سارتھی کو مار ڈالا اور تیسرے بان سے رتھ کے گھوڑے کو مار گرادیا اور اسکے ساتھ کے بہت شوربیرون کو اپنے بانون
سے گھائل کر ڈالا جب راجا شال ایسی بہادری پردمن جی کی دیکھکر گھبرا گیا تب سامنے لڑنے کی سامرتھ نہ رکھکر مایا کو دھر کرنے لگا
کبھی بڑا روپ بنکر سامنے آتا اور کبھی چھوٹا روپ بنکر آکاش سے آگ اور پتھر برساتا ۔

دوہا	ایسی بدھ مایا بہت کری موٹھ رن مانہہ	شری پردمن پرتاپ تے دور ہوت چھن مانہہ	

ادھر تو راجا شال اپنی مایا جدھر سے جدبنسیون کو دکھ دے رہا تھا ادھر دیومان اسکے منتری نے پردمن جی پر بان چلانا شروع
کیا اسوقت کام روپ نے اپنے بانون سے اسکا بان کاٹ کر ایک بان ایسا مارا کہ دیومان بیہوش ہوگیا جب تھوڑی دیر مین
دیومان کا چیت ٹھکانے ہوا تب اسنے کرودھ کر کے ایسے زور سے ایک گدا پردمن جی کے سر پر ماری کہ وہ موچھا کھا کر رتھ مین گر پڑے
تب دیومان چلا کر بولا کہ مین نے کام روپ کو مار ڈالا جب یہ بات سنکر جدبنسی گھبرا گئے اور دارک سارتھی کے بیٹے دھرم جیت تھوڑا ان کے

کرشن کمار کو بہت بیہوش دیکھا تب وہ رتھ اُنکا رن بھوم سے ہانک کر الگ لے گیا جب تھوڑی دیر کے بعد پردمن جی چیتن ہوے تب وہ رتھ اپنا رن بھوم مین نہ دیکھکر بڑے کرودھ سے سارتھی سے بولے کہ تونے بہت بُرا کیا جو مجکو رن بھوم سے الگ لے آیا۔

چوپائی

ایسو نہین اُچیت ہی تو نہہ	جان اجیت بھگایو موہہ	جدُکل مین ایسا نہین کوئی	کھیت چھوڑ جو بھاگا ہوئی

اے دھرم پت تونے مجکو کبھی لڑائی سے بھاگتے دیکھا تھا جو آج رن بھوم سے بھاگ کر میرے ماتھے پر کلنک کا ٹیکا لگایا اب مین شری شیام سندر اور بلرام جی کو اپنا مُنھ کیا دکھاؤنگا سنسار کے لوگ میری ہنسی کرکے بھائی لوگ مجکو نامرد کہینگے اور رکمنی ماتا میرے پیدا ہونے کا دُکھ مان کر سب بھوجائیان کہت کرینگی تونے یہ کام کرکے اپنا باپ کا نام دھرایا اور جگ مین میری ہنسی کرائی۔

چوپائی	رن مین مرے پرم پد پاوے	جیت ہوے تو شور کہاوے
دوہا	رام کرشن سُن ہین جبے پچھتے ہین من مانہہ	کہہ ہین پرگئیو پردمن مہا کپوت تن مانہہ

جب دھرم پت نے یہ بات پردمن جی کی سُنی تب رتھ سے اتر کر اور ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ اے دینِدیال آپ سے کچھ حال راج نیت کا چھپا نہین ہی میرے گرو نے ایسا بتایا ہی کہ جب مہارتھی لڑتے وقت بیہوش ہو جاے تب اُسکے سارتھی کو چاہیے کہ رتھ اُسکا رن بھوم سے الگ لے جاکر کھڑا رکھّے اور جو سارتھی گھائل ہو جاے تو مہارتھی کو اُسکی رچھا کرنا اُچت ہی اسلیے جب آپ گدا لگنے سے بیہوش ہوگئے تب مین نے آپ کا رتھ رن بھوم سے الگ لاکر کھڑا کر دیا۔

دوہا	گرو کی اگیا جان کر مین کینھو یہ کاج	موہہ دوش لاگے نہین جدُکل کے سرتاج

اے مہاپربھو رتھ دوڑاتے وقت میرا پیچھے رہ جاتا یا رسّی یا پہیا اُسکا ٹوٹ جاتا تو مین قصور مند ہوتا بے قصور سیوک پر غصہ کرنا نہ چاہیے تھوڑی دیر آرام کر چکے اب چل کر لڑائی کیجیے یہ بات سُنکر پردمن جی نے کہا کہ اے دھرم پت تمنے تو اپنے گرو کی اگیّا کے موافق یہ کام کیا لیکن اُسمین میری نام دھرائی ہوئی اسلیے تم قسم کھاؤ کہ یہ حال ہم کسی سے نہ کہینگے جب دھرم پت نے سوگند کھا کر پردمن جی کا سوچ چھڑایا تب اُنھون نے ہاتھ مُنھ دھوکر دھنکھ بان اُٹھا لیا اور رتھ رن بھوم مین لے گئے۔

ادھیاے ستہتر۔ آنا شری کرشن جی کا دوارکا مین اور مارنا راجا شال کو

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جو جدُبنسی لوگ پردمن جی کو بیہوش دیکھکر اداس ہو گئے تھے وہ لوگ پردمن جی کا رتھ دیکھتے ہی ایسے خوش ہوگئے جیسے مُردے کے بدن مین جان آجاوے اُسوقت پردمن جی نے اپنے ساتھیون کو دھیرج دے کر دھرم پت سے کہا کہ تم جلدی رتھ میرا دیومان کے پاس جہان وہ جدُبنسیون کو مار رہا ہی لے چلو جب یہ بات سُنکر سارتھی نے رتھ پردمن جی کا دیومان منتری کے سامنے پہونچا دیا تب کرشن کمار نے للکار کر اُس سے کہا کہ تو ادھر اُدھر غریبون کو کیا مارتا ہی ہم سے آکر جدھ کر یہ بات سُنتے ہی دیومان جدُبنسیون سے لڑنا چھوڑ کر پردمن جی پر بان چلانے لگا تب پردمن جی نے چار تیرون سے چارون گھوڑے اُسکے رتھ کے مار کر ایک تیر سے سارتھی کو مار ڈالا اور دو تیر سے دُھوجا اور چھتر اور ایک تیر سے دھنکھ کاٹ کر تین تیرون سے دیومان کو مار گرایا اُسوقت سامب جی بھی اس طرح شال کی فوج کو مار گرانے لگے جس طرح کسان لوگ جوار کا کھیت کاٹ گراتے ہین ایسا جدھ سامب اور پردمن جی کا دیکھکر بہت ساتھی راجا شال کے بھاگ چلے تب بہت آدمی بھاگتے وقت سمدر مین ڈوب کر

مر گئے جب اسی طرح ستائیس دن برابر راجا شال پردمن آدک سے لڑتا رہا تب جدبنسیون نے ایسی سامرتھ اور شورتا اُسکی دیکھکر پرسیمن
کہا کہ یہ کوئی بڑا شور بیر ہی جو اتنے دن ہمارے سامنے لڑائی مین ٹھہرا نہین تو شری کرشن مہاراج کی کرپا سے آج تک کوئی شور بیر
پانچ دن سے زیادہ ہمارے سامنے نہین لڑا ہی - اے راجا پریچھت جب اسی طرح راجا شال مایا کا جدھر کرکے جدبنسیون کو دُکھ دینے لگا
تب اندر پرستھ مین شری کرشن جی نے کیا سپنا دیکھا کہ دوارکا پوری کو کسی نے جلاکر سمُدر مین ڈبو دیا اور جدبنسی لوگ رن بھوم مین
مرے پڑے ہین تب اُنھون نے راجا جدھشٹھر سے کہا کہ مہاراج برا سپنا دیکھنے سے مجکو ایسا معلوم ہوتا ہی کہ ششپال کے ساتھی دیت
دوارکا پوری مین جدبنسیون کو مارکر ناس کیا چاہتے ہین اگیا دو تو وہان جاکر اُنکی رچھا کرون راجا جدھشٹھر نے ہاتھ جوڑکر یہی کہا کہ اے
مہاپربھو مجکو آپ کا کہنا ماننا نہین ہی یہ بات سُنتے ہی جب شیام اور بلرام رتھ پر بیٹھکر دوارکا کو چلے تب شہر کے باہر آکر کیا دیکھا کہ ایک
ہرنی بائین طرف سے نکل گئی اور کتا سامنے کھڑا ہو اسر اپنا جھاڑتا ہی یہ دونون اسگن دیکھتے ہی شری کرشن انترجامی سب حال
دوارکا کا جان کر سارتھی سے بولے کہ رتھ جلدی لے چلو-

	دوہا	
دارک رتھ ہانکیو تبھی ہری کی اگیا پاے		بان روپ دوجے دوس رن مین پہونچے جاے

شیام سُندر نے جدھر راجا شال کا دیکھکر بلدائو جی سے کہ اے بھائی تم دوارکا مین جاکر راجا اُگرسین اور پرجا کی رچھا کرو مین شال کو
مارکر وہان آؤنگا جب ریوتی رمن یہ اگیا پاکر دوارکا کو گئے تب دیت سنگھارن بسدیونندن نے دارک سے کہا کہ جلدی میرا رتھ شال
کے سامنے لے چل جیسے دارک سارتھی رتھ شیام سُندر کا دوڑا کر شال کے سامنے پہونچا ویسے راجا شال نے بیکنٹھ ناتھ کے رتھ کی
دھوجا پہچان کر ایک سانگ دارک رتھوان پر چلائی تب لچھمی پت نے ایک بان سے اُسکی سانگ کاٹ کر سولہ بان ایسے مارے کہ بوان
راجا شال کا کمھار کے چاک کی طرح گھومنے لگا اُسوقت شال نے ایک بھالا بڑے زور سے شیام سُندر پر چلایا تب دوارکاناتھ اُسکو
بھی اپنے بان سے کاٹ کر اسطرح بان مارنے لگے کہ راجا شال گھبرا گیا لیکن اُسنے پھرتی کرکے ایسا بان شیام سُندر کے بائین ہاتھ
مین مارا کہ سارنگ دھنکھ اُنکے ہاتھ سے گر پڑا جب کہ اُسکے گرنے کی آواز تینون لوک مین پہونچی تب دیوتا اور جدبنسی لوگ ڈر کر اُداس
ہوگئے اور راجا شال اگیان نے اپنی جیت سمجھکر چلاکر کہا کہ اے کرشن جیسے تم رکمنی کو جسکی منگنی ششپال میرے متر سے ہوئی تھی
زبردستی اُٹھا لے گئے اور راجا جدھشٹھر کی جگ مین تم نے ششپال کو مار ڈالا جو تم دو گھڑی میرے سامنے کھڑے رہ کر بھاگ نہ جاؤگے
تو مین آج اپنے متر کا بدلا تم سے لونگا مجکو بھوماسُر اور شنکھاسُر آدک دیت جنکو بل اور چھل سے تم نے مار ڈالا تھا مت سمجھنا یہ
بات سُنکر دیت سنگھارن بولے کہ اے شال شور بیر لوگ اپنی بڑائی آپ نہین کرتے سنسار مین اپنے جس گانے والے کو کوئی
نہین اچھا کہتا اسلیے جو کچھ بل رکھتے ہو وہ دکھلاؤ جسکی موت نزدیک آپہونچتی ہی اُسکو بھلی اور بُری بات کہنے کا بچار نہین
رہتا جسطرح ششپال مارا گیا اُسی طرح تو بھی ایک ساعت مین مارا جائےگا ایسا کہکر شیام سُندر نے ایک گدا شال
کے سر پر اس زور سے ماری کہ خون اُسکے مُنھ سے گرکر بدن اُسکا کانپ اُٹھا لیکن وہ انتردھیان ہوکر مایا کا جدھر کرکے
آگ برسانے لگا تب بسدیونندن نے ایسے بان مارے کہ سب مایا چھوٹ کر راجا شال بوان سمیت پرتھوی پر گر پڑا جب
پھر اُٹھکر اُسنے ایک گدا شیام سُندر پر چلائی تب لچھمی پت نے وہ گدا کاٹ کر ایک گدا اُسکے ایسی ماری کہ وہ بیہوش ہوگیا

جب تھوڑی دیر مین وہ ہوش مین آیا تب منتر کے زور سے وہ اپنے کو دوت بناکر سہاور منھہ مین ڈھول لپیٹے پسینا بہتا ہوا شیام سندر کے
پاس آیا اور رو کر بولا کہ ای تربھون پت مجکو دیوکی تمہاری ماتا نے بھیجکر کہا ہی کہ راجا شال بسدیو تمہارے باپ کو مارنے کے واسطے پکڑ
لے گیا ہی تم انکی خبر کیون نہین لیتے یہ بات دوت کی سنکر ایک ساعت بسدیونندن نے سوچ کر کے پھر بچار کیا کہ بلرام جی کے ساتھ
جنکو کوئی دیوتا بھی نہین جیت سکتا راجا شال بسدیو جی کو کسطرح پکڑ لے گیا ہوگا جسوقت شیام سندر اسطرح کا سوچ اور بچار
کر رہے تھے اسی وقت راجا شال مایا روپی بسدیو بنا کر انکے بال پکڑے ہوے شری کرشن جی کے سامنے لے آئے تب مایا روپی
بسدیو تڑپتا ہوا شیام سندر سے رو کر بولا کہ ای بیٹا ہم تمکو پیدا اور پالن اور رچھا کرنے والا سنسار کا جانتے ہین راجا شال تمہارے
سامنے مجھے لاکر میرا پران لینا چاہتا ہی اسکے ہاتھ سے جلدی چھڑاؤ یہ بڑے شرم کی بات سمجھنا چاہیے کہ جو مین تم ایسا تربھون پت بیٹا
رکھکر اتنا دکھ پاؤن جسوقت مایا روپی بسدیو اسطرح بلاپ کر رہا تھا اسی وقت شال نے للکار کر شیام سندر سے کہا کہ دیکھو ہم تمہارے
سامنے بسدیو کو پکڑ لاکر مارتے ہین تمکو بل ہو تو چھڑا لو ایسا کہکر راجا شال نے مایا روپی بسدیو کا سر تلوار سے کاٹ کر برچھی کی نوک پر اٹھا لیا
اور سب لوگون کو دکھا کر بولا کہ ای شری کرشن تم نے دیکھا جسطرح مین نے تمہارے باپ کو مار ڈالا اسی طرح سب جدبنسیون کو مار کر
سمندر مین ڈال دونگا یہ حال دیکھکر شیام سندر کو ایک ساعت مورچھا آگئی پھر انھون نے دھیان دھر کر دیکھا تو معلوم ہوا کہ یہ مایا روپی
بسدیو ہی اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ ای راجا جسوقت مایا روپی دوت نے آکر دیوکی جی کا سندیسا کہا اور شال نے مایا
روپی بسدیو کا سر کاٹ لیا اسوقت کچھی پت کو کچھ سندیہہ ہوا تھا یہ حال سنکر رکھیشور اور گیانی لوگ ایسا کہتے ہین کہ جن پرمیشور کا
نام لینے سے سندیہہ جھوٹ کر من شدھ ہو جاتا ہی انکے کامون مین سندیہہ کرنا نہ چاہیے —

چوپائی

جو پربھو کیول برہم کہا وین	کہہ کارن اتنو بھرم پاوین	جگ مین سکھ دیہہ دھر آئے	تہہ کارن اتنو بھرم پائے
دوہا	ما لکھن پربھو بھگوان کو کبھون کچھ بھرم نا نہہ	تدپ یہ لیلا کری جان لیو من مانہہ	

جب شیام سندر نے سمجھا کہ شال نے مایا روپی بسدیو بنا کر سر کاٹا ہی تب تیغ خفیہ شتگھن اپنا سجا کر بڑے کرودھ سے اپنا رتھ اسکے پیچھے
دوڑایا اور ایک گدا ایسی ماری کہ بوان راجا شال کا سو ٹکڑے ہو کر سمندر مین گر پڑا اسوقت شال نے بوان پر سے کود کر ایک گدا
بسدیو نندن پر چلائی تب دیت سنگھارن نے اپنی گدا سے اسکی گدا توڑ ڈالی —

چوپائی

سوئی گدا اجر سم بھاری	کیتک بار شال پر ماری

دوہا

واکو بل کیسے کہا جنبہ کر کیسے ات گھور	شری مالکھن پربھو کی گدا چھین مین ڈالی توڑ

جب اسی طرح راجا شال دیر تک دوڑ دوڑ کر ہاتھ سے گدا چلا کرتا رہا تب برندابن بہاری نے بان سے ہاتھ اسکے کاٹ کر گدا سمیت گرا دیے
اور سدرشن چکر مار کر اسطرح سر کاٹ لیا جسطرح اندر نے برتراسر دیت کو مارا تھا جب شال کے دھڑ سے ایک جوت نکل کر شری کرشن
بلنتہ ناتھ کے منھہ مین سما گئی تب دیوتون نے مرنا راجا شال کا دیکھکر خوشی کا نقارہ بجایا اور شری کرشن جی پر پھول برسائے —

ادھیاے اٹھتر

آنا راجا دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائیون کا شری کرشن جی سے لڑنے کے واسطے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جسطرح دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی شسپال کے مارے گئے تھے وہ حال کہتے ہین سنو کہ جسدن راجا شسپال راجا جدھشٹر کی جگ مین مارا گیا اُسی دن وہ دونون بھائی شری کرشن جی سے شسپال اپنے بھائی کا بدلا لینے کے واسطے بچار کرتے تھے جب کہ اُنھون نے سُنا کہ راجہ شال ہمارے بھائی کا متر دوارکا مین جاکر لڑرہا ہی تب اُن دونون نے بھی بہت فوج ساتھ لے کر دوارکا پُری پر لڑنے کے واسطے چڑھائی کی -

دوہا	اگہ رتھ پیدل ترنگ کی سین لیے نیج ساتھ		چلے دوارکا اور کو سب اسرن کے ناتھ	

شیام سندر راجا شسپال کو مار کر ابھی تک دوارکا پُری مین نہین پہونچے تھے کہ اُسی وقت دنت بکر اور بدورتھ دونون بھائی اپنی فوج سمیت وہان پہونچے اور مُرلی منوہر کو گھیر لیا جب اُنکو دیکھا سب جدبنسی گھبرا گئے تب دنت بکر باسدیو کے سامنے جاکر ابھمان سے یون بولا کہ تمہنے میرے بھائی اور متر کو مارا ہی اسلیے آج تمکو جدبنسیون سمیت جم پُری مین بھیجکر اُنکا بدلا لونگا پہلے تم اپنا ہتھیار میرے اوپر چلاؤ پیچھے سے مین تمکو مارونگا جسمین تمکو یہ ابھلاکھا نہ رہ جاے کہ مین نے دنت بکر پر ہتھیار نہین چلایا تم نے بڑے بڑے شور بیر جدھ مین مارے ہین لیکن آج میرے ہاتھ سے جیتے بچکر تمکو گھر جانا مشکل ہی -

چوپائی

کہت سنو موہن گوپالا جاکو درس تمہارو ہونی	دھن بھراتا ہیرو شسپالا بھو ساگر سے اترے سوئی جو مین مرون تمہارے ہاتھا	جہہ کے بیر کاج یہان آیون اب موکو چنتا کچھ ناہین ہو ہیون سُرگ لوک کو ناتھا	درشن مہاراج کے پایون دوہون بھانت نربھی منماہین

دوہا	اور جو تمکو مار کر جیت رہون جگ مانہہ		تو راجن کو راج ہون یا مین سنسے نا نہہ	

جب اسطرح بہت باتین کہکر دنت بکر نے ایک گدا شری کرشن جی پر چلائی تب دیت سنگھارن اپنی گدا سے اُسکی گدا گراکر بولے کہ اے دنت بکر جتنا زور تیرے بدن مین تھا وہ سب تو نے گدا چلاکر پورا کیا اب ہوشیار رہو میری باری ہی یہ کہکر دوارکا ناتھ نے کومودکی نام گدا اپنی اس جلدی سے دنت بکر کی چھاتی پر ماری کہ وہ خون منھ سے ڈالکر اُسی وقت مرگیا -

دوہا	پران جوت واکی نکس جرہی سورگ کی چھانہہ		پھیر سمائی آدیہہ کے مالکن پربھو مکھ مانہہ	

یہ حال دیکھکر بدورتھ دنت بکر کا بھائی ڈھال تلوار لیے ہوے شری کرشن جی کے سامنے آیا تب بھی پتی نے اُسکا سر سدرشن چکر سے کاٹ کر مکٹ اور کنڈل سمیت زمین پر گرادیا جب کہ اُن دونون کے مرتے ہی سب فوج اُنکی بھاگ گئی تب تینون لوک مین خوشی ہوکر دیوتون نے شری کرشن جی پر پھول برسائے اور دُندبھی بجاکر سب دیوتا اور رکھیشور استت کرکے یون بولے کہ اے دینا ناتھ آپ کی لیلا اپرم پار ہی کوئی اُسکا بھید جان نہین سکتا ہی جو اونچی آپ کے دوار پال سنکادک کے شاپ دینے سے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشب اور دوسری مرتبہ راون اور کمبھکرن ہوے اور تیسری جنم مین شسپال اور دنت بکر ہوے اور شتر بھاو سے آپ کا بھجن اور اسمرن کرتے تھے آپ نے اُنکا اُدھار کرنے کے واسطے تین مرتبہ سگن اوتار لیا اور اپنے ہاتھ سے اُنکو مار کر بھو

بیکنٹھ مین بھیدیا ایسا دین دیال اور اپنے بھگت کی رچھا کرنے والا دوسرا کون ہوگا جب سب دیوتا یہ استت کرکے شری کرشن جی
کو ڈنڈوت کرنے کے بعد اپنے اپنے لوک کو چلے گئے تب برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے جیسے گھائل اور مرے ہوے جدبنسیون کو
امرت مردبی درشٹ سے دیکھا ویسے مرے ہوے جی کر گھائل لوگ اچھے ہو گئے جب یہ مہا بیکنٹھ ناتھ کی دیکھکر سب چھوٹے بڑے منگل
جس گانے لگے تب پھر بہت سب جدبنسیون کو ساتھ لے کر آنند پور بک ذمد بھی بجاتے ہوے دوارکا مین آئے اور راجا نسال وغیرہ
کا جو مال لوٹ لائے تھے وہ سب اگرسین کو دیا انکو دیکھتے ہی سب چھوٹے بڑون نے خوش ہوکر اپنے اپنے گھر منگلاچار منایا اور
بیکنٹھ ناتھ کی اگیا سے بشوکرما نے ان سب مکانون کو جو دیتون نے توڑ ڈالے تھے ساعت بھر مین جیون کے تیون بنا دیے اور شری
کرشن جی نے اسی دن سے یدھ کرنا چھوڑ کر یہ پرتگیا کی کہ اب مین ہتھیار نہ پکڑونگا اتنی کتھا سنا کر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت
جب کچھ دن بعد راجا یدھشٹر آدک پانڈوون اور درجودھن آدک کوروون سے مہا بھارت کی تیاری ہوئی تب شیام سندر راجا اگرسین
سے یہ حال کہکر بلرام جی سے بولے کہ اے بھائی اس مہا بھارت مین مجکو کیا کرنا چاہیے یہ بات سنکر بلدیو جی نے من مین بچار کیا۔ کہ
شیام سندر پانڈوون کی اچھا پورن کرنے کے واسطے مہا بھارت کرایا چاہتے ہین مین وہان رہکر درجودھن اپنے چیلے کی سہایتا
کرونگا تو شیام سندر برا مانینگے اور شیام سندر کا حکم ماننے مین درجودھن برا مانے گا اسلیے ہستناپور بچا کر تیرتھ جاترا کرنے
چلا جاونگا آگے جو اچھا بیکنٹھ ناتھ کی ہوگی وہ کرینگے یہ بات بچار کر ریوتی رمن نے شری کرشن جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ
ہستناپور جاکر جیسا اچت ہو ویسا کیجیے مین بھی تیرتھ جاترا کرتے ہوے وہان آپہونچونگا یہ بات سنکر شری کرشن جی نے
مہا بھارت کرانے کی اچھا سے بلدیو جی کو روکنا اچت نہین جانا جب بسدیونندن کرچھیتر مین جہان دھارہ اچھوہنی دل
مہا بھارت کرنے کے واسطے اکٹھا ہوا تھا گئے تب بلدیو جی بھی پربھاس چھیتر اور جمنا آدک بہت تیرتھون مین اسنان اور دان
اور جاترا کرتے ہوے نیم کھارنتر کھیتر مین پہونچے وہان پر انھون نے کیا دیکھا کہ ایک جگہ بہت سے رکھیشور اور منیشور
اکٹھا ہوکر جگ کر رہے ہین اور دوسری جگہ روم ہرکھن سوت پورانک چیلہ بیدبیاس جی کا سنگھاسن پر بیٹھا ہوا سونکادک
رکھیشورون کو کتھا سنا رہا ہے بلدیو جی کو دیکھتے ہی سونکادک سب رکھیشور آدرسنمان کرنے کے واسطے اٹھ کھڑے ہوے لیکن
روم ہرکھن بدیا کے ابھمان سے نہین اٹھا تب ریوتی رمن کرودھ کرکے بولے کہ اس مورکھ کو کس نے بیاس گدی دی ہے ہر کتھا
بانچنے کے واسطے ایسا بھگت اور گیانی چاہیے جسکو لوبھ اور اہنکار نہو آپ رکھیشور لوگ دیکھتے ہین کہ یہ پورانک بدیا پڑھنے پر بھی شاستر
کے موافق نہ چلکر ابھمان کے نشہ مین اندھا ہو رہا ہے جسطرح کلجگ کے براہمن دوسرون کو اپدیش دے کر آپ مرجاد کے موافق
نہین چلتے انسی طرح یہ کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ کے بس ہوکر چھوٹے بڑون کو نہین پہچانتا اور ہمارا اوتار کیول ادھرمی کپٹیون
کے مارنے کے واسطے ہوا ہے اسلیے جو کوئی ہمارے سامنے کمارگ پر چلتا ہے اسکا اپرادھ ہم چھما نہین کرسکتے ایسا کہکر
شیش اوتار نے ایک کشا منتر پڑھکر کرودھ سے اس پورانک کی طرف پھینکا تب اس کشا کے لگتے ہی اسکا سر کٹ کر
گر پڑا یہ حال دیکھتے ہی سونک آدک رکھیشورون نے چلا کر بلبھدر جی سے کہا کہ مہاراج یہ سوت ہرکھ سناکر اپنے اور
سننے والون کو کرتارتھ کرتا تھا اسکو بیاس گدی پر بیٹھے ہوے آپ نے مار ڈالا اچھا نہین کیا ہم لوگ جانتے ہین کہ
آپ نے اپنی اچھا سے اوتار لیا ہے لیکن اسکو جو براہمن اور برش سے پیدا ہوا ہے اور ہماری اگیا سے بیاس گدی پر بیٹھا تھا ؟

آپ نے جو مار ڈالا اس سے آپ کو برہم ہتیا لگی اب آپ کو پرائشچت کرنا چاہیے جو آپ ایسا نکرینگے تو دوسرا کوئی برہم ہتیا سے کسواسطے ڈرےگا اور شاستر مین جو ادیرش ہلگوان کی سانس ہی بر اہمنون کو بہت اُتم لکھا ہی دیکھیے جبکہ شیام سُندر آپ کے چھوٹے بھائی پر برہم پرتیشور کو بھرگ رکھیشور نے بنا اپرادھ لات ماری تھی تب اُنھون نے رکھیشور کا پانؤن اپنے ہاتھوں سے دباکر کہا تھا کہ میرے کٹھور ہردے سے آپ کے کومل چرنون مین چوٹ لگی ہوگی اِس سے براہمن کی پدوی بڑی سمجھنا چاہیے یہ گیان روپی بات سُنکر بلرام جی کا کرودھ شانت ہوا تب اُنھون نے رکھیشورون سے کہا کہ مہاراج آپ لوگ سچ کہتے ہین مجھسے اپرادھ ہوا جو مین نے کرودھ بس ہوکر براہمن کو مار ڈالا آپ کوئی پرائشچت اسکا بتلائیے جسمین میرا بدن شُدھ ہو جاے اور اگر کوئی بیٹا اِس سُوت کے ہو تو بتلائیے مین اُسکو بیاس گدی پر بٹھا دون ۔

دوہا	ہم ہرن کو دو کھن لگے جو کچھ کرین انیت		اورن کو کیسے کہا کٹھن کرم کی ریت

یہ سُنکر رکھیشور بولے کہ تیرتھون کے اسنان کرنے سے تمہارا پاپ چھوٹ جاےگا جب سونک آدک نے اگر شرما نام رومہرکھن کے بیٹے کو وہان بھیجا تب بلدیو جی نے اُسکو اُسکے باپ کی جگہ بیاس گدی پر بیٹھاکر یہ بردان دیا کہ تجکو بنا پڑھے سب بدیا یاد ہو جاے جیسے یہ بات ریوتی رمن کے مُنھ سے نکلی ویسے سُوت کے بیٹے کو چھؤ شاستر اور اٹھارھو پُران بنا پڑھے یاد ہوگئے تب وہ بیاس گدی پر بیٹھکر کتھا باچنے لگا یہ مہابلرام جی کی دیکھتے ہی سب رکھیشور خوش ہوکر بولے کہ مہاراج آپ کی دیا سے سُوت کے مرنے کا سوچ تو چھوٹ گیا لیکن بلول دیت بندر روپ سے جو پورنماسی اور اماوس اور دوادشی کو آکر ہمارے جگ اور ہوم مین پیپ اور لہو اور ہڈی پھینک دیتا ہی اِس سے ہم لوگ بڑا دُکھ پاتے ہین آپ تیرتھ باسیون پر دیال ہوکر اس بندر کو مار ڈالیے تو ہم لوگ نربھے ہوکر جگ اور ہوم کیا کرین یہ بات سُنکر بلرام جی بولے کہ بہت اچھا ہم اُسکو مار کر تمہارا دُکھ چھڑا دینگے ۔

ادھیاے اناسی ۔ مارنا بلرام جی کا بلول نام دیت بندر روپ کو

شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت ریوتی رمن نے رکھیشورون کے کہنے سے بلول دیت کو مارنے کے واسطے کئی دن تک نیمکھارنیہ تیرتھ مین نواس کیا جب پورنماشی کے دن بڑی آندھی چل کر پانی اور لہو اور پیپ برسنے لگا اُسوقت رکھیشورون نے بلرام جی سے کہا کہ اے مہاراج یہ سب لچھن اُس بندر کے آنے کے ہین یہ بات سُنکر بلدیو جی نے ہل اور موسل اپنے ہتھیار کو یاد کیا ویسے وے دونون انکے پاس آپہونچے تب وہ بندر روپ دیت کالا رنگ پہاڑ ایسا لمبا اور چوڑا بڑے بڑے دانت لال لال آنکھین ڈراونی صورت بنائے ترشول ہاتھ مین لیے بادل کی طرح گرجتا ہوا وہان آیا تب بلدیو جی اپنا ہل اور موسل لے کر اُسکی طرف چلے ۔

دوہا	اُن ہون راچھہ دیکھ کے جان لیو من ماہہ		ان سمان کو دھا بلی تھرن لوک مین ناہہ

جب اُس بندر نے بلرام جی کو اپنے سے زیادہ زبردست دیکھا تب وہ منتر کے زور سے اُستر دھیان ہوکر ہل اور موتر برسانے لگا یہ حال دیکھتے ہی ریوتی رمن نے اُس بندر کو ہل کی نوک سے اُٹھاکر زمین پر پٹک دیا اور ایک موسل اُسکے سر پر ایسا مارا کہ پران اُسکا نکل گیا اُس دیت کا مرنا دیکھکر سب رکھیشور اسطرح خوش ہوگئے کہ جسطرح برتر اسُر دیت کے مرنے سے دیوتا خوش ہوے تھے اور اُسی وقت رکھیشورون نے ریوتی رمن کو اشیرباد دے کر ایسے خوشبودار پھولون کی مالا گلے مین پہنا دی جسکے پھول کبھی نہ کمھلا دین اور دیوتون نے بلدیو جی پر پھول برساکر ڈنڈبھی بجائی ۔

دوہا	تہان لائے سب دیوتا بھوگن بسن بناے		پھر دئیے بلرام کو شوبھا کہی نہ جاسے	

جب رکھیشوروں نے دیوت کے مارے جانے سے بے ڈر ہوکر بلدیو جی کو بدا کیا تب ریوتی رمن گرڑھ مکتیشور اور گوہتی اور گندک اور بپاسا اور گنگا اور کوشکی اور سمرجو اور پلیھہ آشرم اور شون بھدر اور پریاگ اور کاشی آدک تیرتھوں میں گئے اور وہان پر اسنان اور دان کیا پھر وہان سے گیا جی اور گنگا ساگر اور گو داوری اور بھاگیرتھی اور سنگل دیپ اور بھیم رتھی اور سیت بندھ رامیشور اور بند چھیتر اور شری شیل آدک تیرتھوں میں جاکر اسنان کیا اور دس دس ہزار گئو بدھ پورپک براہمنوں کو دان دیا پھر وہان سے سوام کارتک اور اگستمن اور پرشرام جی اور ارجن بالا کا درشن کرتے ہوے اور راہ میں سب لوگوں کو سکھ دیتے ہوے برسوں دن پرتھوی پر کرما کرکے ہردوار میں آئے۔

دوہا	تہان سنی بلرام جی لوگن سے یہ بات		پانڈ سُتن اور کوروان یُدھ ہوت دن رات	

یہ حال سنتے ہی بلدیو جی کُرچھیتر کو چلے اور جسوقت راجا درجودھن اور بھیم سین مہابھارت کراکے اٹھارھویں دن آپس مین گدا یدھ کرتے تھے اسی وقت وہان پہونچے جب انکو دیکھکر یدھشٹھر آدک پانچون بھائی اور راجا درجودھن نے ڈنڈوت کی تب بلدیو جی ان لوگون کو آشیرباد دے کر بولے کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ شیام سندر تریھون پت کے رہنے پر بھی کوروون اور پانڈوون نے رنجگی کے بس ہوکر اپنے بھائی آدک لاکھون آدمیون کا ناش کیا اور بھیم سین اور درجودھن دونون آدمی زور مین برابر ہین لیکن بھیم سین کی سانس لڑتے وقت نہین پھولتی اور درجودھن گدا یدھ اس سے اچھی جانتا ہے یہ حال انکا دیکھکر بلدیو جی نے بھیم سین اور درجودھن سے کہا کہ تم لوگ لڑنا چھوڑ دو تمہین تمہارا بس نباہے دیکھو مہابھارت کرنے مین اتنا کل اور پریوار تمہارا مارا گیا تسپر بھی تمکو اپنا برا بھلا نہین سوجھ پڑتا یہ بات سنتے ہی پرمیشور کی اچھا سے دونون بیرون نے بلدیو جی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ ای مہاراج اب رن پر چڑھکر ہم لوگون سے اترا نہین جاتا۔

دوہا	تدپے برجین رام جو یدھ کر دست کو سے		تدب ان مانیو نہین ہونی پربل ہوت	

جبکہ ریوتی رمن کے سمجھانے پر بھی ان دونون نے لڑنا نہین چھوڑا تب بلدیو جی اچھا بلیشٹھ ناتھ کی اسی طرح سمجھکر چپ ہو رہے اور اسی وقت بھیم سین نے ایک گدا درجودھن کی جانگھ مین ایسی ماری کہ جانگھ اسکی ٹوٹ گئی اور وہ پرتھوی پر گر پڑا تب درجودھن نے بلرام جی سے رو کر کہا کہ ای مہاپربھو آپ میرے گرو ہین مین آپ سے جھوٹ نہین کہتا کہ اس مہابھارت مین سب آدمی آپ کے بھائی شری کرشن جی کی صلاح سے مارے گئے ہین اور پانڈو لوگ انہین کے زور سے لڑتے ہین نہین تو انکو کیا سامرتھ تھی جو کوروون سے لڑتے یدھشٹھر آدک پانچون بھائی اسطرح شیام سندر کے بس مین ہو رہے ہین جسطرح کاٹھ کی پتلی کونٹ اپنے آدھین رکھکر جدھر چاہتا ہے ادھر نچاتا ہے دوارکا ناتھ کو ایسا اچت نہین ہے کہ پانڈوون کی سہایتا کرکے ہمارے ساتھ لڑائی کرین۔ دیکھو بھیم سین نے دساسن کی چھاتی پھاڑ کر اسکو مار ڈالا اور ہم لوگون کے سامنے خون اسکا پیا اور ادھرم کی راہ سے میری جانگھ مین گدا مار کر مجکو پرتھوی پر گرا دیا اور مین اس سے زیادہ پانڈوون کے ادھرم کا حال آپ سے کہان تک برنن کرون جو کچھ میرے بھاگ مین لکھا تھا وہ ہوا جسطرح اس مہادکھ مین آپ نے دیال ہوکر درشن دیا اسی طرح میرے واسطے جو اچت ہو وہ کیجیے جب ایسے آدھین بچن درجودھن سے بلدیو جی نے سنے تب شری کرشن جی کے پاس جاکر بولے کہ ای

بھائی تم نے یہ کیسی اپنی مایا پھیلائی جو اتنے آدمی مہابھارت مین تمھارے سامنے مارے گئے اور دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی
جانگھ توڑ ڈالی یہ دھرم جُدھ کی بات نہین ہی کہ کوئی زبردست آدمی کسی کا ہاتھ اُکھاڑ ڈالے اور کمر کے نیچے گدا چلا دے دھرم جُدھ مین
ایک ایک آدمی اپنے برابر والے کو للکار کر لڑتا ہی یہ سُنکر شری کرشن جی بولے کہ اے بھائی تم نہین جانتے کہ کورو لوگ بڑے ادھرمی
اور پاپی ہین اُنکا حال کچھ کہا نہین جاتا دیکھو پہلے دُرجودھن نے دُساسن اور شکنی کے کہنے سے کپٹ کا جُوا کھیل کر سب مال اور
دیش راجا جُدھشٹھر آدک کا جیت لیا اور اُنکو تیرہ برس بن باس دیا پھر دساسن نے سر کے بال پکڑ کر دروپدی کو راج سبھا مین لاکر
ننگی کرنا چاہا جسوقت دُرجودھن نے دروپدی ایسی پت برتا کو اپنی جانگھ پر بیٹھنے کے واسطے کہا تھا اُسی وقت بھیم سین نے سوگند
کھا کر یہ پرتگیا کی تھی کہ دُساسن کی بھجا اُکھاڑ کر دُرجودھن کی جانگھ اپنی گدا سے توڑونگا وہی پرتگیا اپنی بھیم سین نے پوری کی اسکے
سوا اور جو پاپ اور ادھرم کوروون نے جُدھشٹھر آدک سے کیے ہین اُسکا حال کہان تک تم سے کہون یہ مہابھارت کی آگ جو جل
رہی ہی کسی طرح نہین بجھ سکتی تم اس بات کا سوچ کچھ مت کرو جب بلدائو جی نے یہ بات شری کرشن جی کے مُنھ سے سُنی تب
اچھا اُنکی اسی طرح بیان کرکر جیتہر سے دوارکاپُری مین چلے آئے اور وہان سے ریوتی اپنی استری اور کئی جدبنسیون کو ساتھ لے کر پھر
نیمکھارنتر کھیت مین اس اچھا سے گئے کہ جسمین برہم ہتیا کا پاپ جو تیرتھ اسنان کرنے سے چھوٹ گیا تھا وہ رکھیشور دن آدک کو دکھلا
آدین جیسے سونک آدک رکھیشوروں نے بلدائو جی کو دیکھا ویسے بہت خوشی سے آشیرباد دے کر کہا کہ تمھاری برہم ہتیا چھوٹ گئی
جب یہ بات بلدائو جی نے سُنی تب بڑی خوشی سے وہان اسنان اور دان اور جگ آدک شبھ کرم کیا اور رکھیشوروں کو گیان اُپدیش
دے کر جدبنسیون سمیت دوارکاپُری مین چلے آئے اور اپنے ذات بھائیون کا سنمان کیا۔

دوہا

تا کو شری بھگوان سون پریم پریت اتی ہوے	رام کتھا یادن سدا کہے سُنے جو کوے

ادھیاے اسی۔ کتھا سداما براہمن کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے بنتی کیا کہ اے مہاراج آپ سمجھتے ہونگے کہ پرمیشور کی کتھا اور لیلا سُنکر اسکو سنتوکھ
ہوا ہوگا لیکن میرا من ابھی تک ہر کتھا سُننے سے نہین بھرا ست سنگ بنا بھاگ کے نہین ملتا اس سے مین جانتا ہون کہ میرے پچھلے
جنم کا پُن سہائے ہوا جو مین نے نت سمے گنگا کنارے آکر آپ کا درشن پایا جس جگہ پرمیشور کی کتھا ہو کر ست سنگ رہتا ہی وہان
پر دیوتا لوگ سُورگ سے آتے ہین دیکھیے جو نارد مُن دن رات پھرتے رہکر کہین نہین ٹھہرتے وہ بھی ست سنگ مین آکر بیٹھتے ہین
میرے پتروں نے اپنے کرم کے انسار بیکنٹھ سے بھی اچھا استھان پایا ہوگا لیکن آپ کے مُکھاربند سے جو مین نے شری مدبھاگوت
سُنی ہی اس سے میرے پتر لوگ اچھے سے اچھا استھان اپنے رہنے کے واسطے پاوینگے جس آدمی کے مُنھ سے پرمیشور کا نام
نہین نکلتا اُسکو جانور سے بھی بدتر سمجھنا چاہیے جو کان کتھا اور استُت بھگوان کی نہین سُنتا وہ کان کھجور اور سانپ کے بل کے
برابر ہی جو سر ہر مندر اور دیو استھان اور سادھ اور براہمن کے سامنے ڈنڈوت نہین کرتا وہ سر بدن پر بوجھ کے برابر ہی
اور جو آنکھ شیام سُندر کا درشن پرگٹ یا دھیان مین نہین کرتی وہ آنکھ مور پنکھ کے برابر ہی جو گرہستھ بیکنٹھ ناتھ کا پریم
رکھکر اپنے برن کا دھرم کرتے ہین اُنکو جوگی اور سنیاسی اور پرم ہنس سے اُتم جاننا چاہیے اس لیے آدمی کو اُچت ہی

کہ آدمی کا تن پاکر ہر بھجن اور ست سنگ مین اپنا جنم تباوے اے شکدیوجی مہراج آپ کے اوپر بھگوان کی بڑی کرپا ہی اسلیے چاہتا ہون کہ مجکو کچھ اور ہر چرتر سنائیے شکدیوجی بولے کہ اے راجا تیری بدھ دھن ہی جو تو ہر کتھا سننے سے اتنی پریت رکھتا ہی ۔

دوہا

جو پابد م جیت دے سُنے ہر کی کتھا پُران | کرپا کرت ہین تا پر ماکمن پربھو بھگوان

اے راجا پریچھت اب ہم کتھا سُداما براہمن کی جسکا دردر شری کرشن دوارکا ناتھ نے چھڑا کر اُسکو کبیر دیوتا کے برابر درب دیکر راجا اندر کے سمان سُکھ دیا تھا کہتے ہین سُنو کہ دکھن طرف درو ڑ دیش مین بدریہ نام ایک شہر تھا وہان کے راجا اور پرجا اپنے کرم اور دھرم سے رہ کر سادھ اور براہمن کی سیوا کیا کرتے تھے اُسی شہر مین سُداما نام براہمن بید اور شاستر پڑھا ہوا شری کرشن جی کا گُر بھائی رہ کر اس غریبی سے اپنا جنم کاٹتا تھا کہ اُسکو تن بھر کپڑا اور پیٹ بھر بھوجن نہ ملکر کبھی کبھی اُپاس ہو جاتا تھا تسپربھی وہ من اپنا برکت رکھکر آٹھون پہر خوش رہتا تھا اور سُشیلا اُسکی استری بھی بھوجن اور کپڑے کا دُکھ پانے پر بھی پریم پوربک اپنے پت کی سیوا کرتی تھی اور وہ دونون استری پُرش سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر دن رات اسمرن اور دھیان پرمیشور کا کیا کرتے تھے اور بنا مانگے جو کچھ ملتا تھا اُسکو کھاکر خوش رہتے تھے ایک مرتبہ ایسا اتفاق ہوا کہ سُداما براہمن کو اُسکی استری اور چارون بیٹون سمیت دو اُپاس ہو گئے جب تیسرے دن دو لڑکے بھوک سے بہت بیاکل ہوکر رونے لگے اور سُشیلا سے بیٹون کا دُکھ نہین دیکھا گیا تب اُسنے ڈرتی اور کانپتی ہوئی اپنے سوامی سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ مہاراج مین نے سُنا ہی کہ شری کرشن جی جو بہت تمہارے متر اور گر بھائی ہین اور اُنھون نے کیول براہمنون کی رچھا کرنے اور ہر بھگتون کا دُکھ چھڑانے کے لیے اوتار لیا ہی تم اُنکے پاس کیون نہین جاتے جسمین تمہارا سب دُکھ اور درد چھوٹ جاے تمکو گرہستھ براہمن سمجھکر وہ اتنا روپیہ دینگے کہ پھر تمکو کچھ سنساری اچھا نہ رہے گی یہ سُنکر سداما نے کہا کہ اے پیاری تیرا گیان کہان جاتا رہا جو تجکو اتنی ترشنا یعنی ہوس پیدا ہوئی براہمنون کو لالچ کرنا اچھا نہوکر ترشنا رکھنے مین برہم تیج جاتا رہتا ہی جسطرح تین پن میرے بیت گئے اسی طرح چوتھا پن بھی پرمیشور کی دیا سے بیت جائے گا اگر اسوقت لالچ کرکے وہان جاؤن اور کہین راہ مین بڑھاپے کے مارے گر پڑون تو سنساری لوگ کہینگے کہ سداما نے بڑھوتی مین لالچ مین آکر اپنا ہاتھ پانون توڑا یہ بات سُنکر سُشیلا بولی کہ اے مہاپربھو مین آپ کو لالچ کی راہ سے وہان جانے کو نہین کہتی بلکہ اسواسطے کہتی ہون کہ مہاتما اور بڑے لوگون کا درشن کرنے سے سب دُکھ چھوٹ کر سُکھ ملتا ہی شری کرشن ترلوکی ناتھ براہمنون پر بڑی دیا رکھتے ہین وہان جانے سے تمکو سواے سُکھ کے دُکھ نہوگا ۔

دوہا

تہہ کارن ہنتی کرت جیت دے سُنیے کنت | اُن پہ کیون نہین جات ہو جنکی کرپا اننت

یہ سُنکر سداما نے کہا کہ اے پران پیاری سچ ہی کہ مین شری کرشن جی سے متر بھاو رکھکر اپنے کو اُنکا سیوک سمجھتا ہون لیکن جب مین اُنکے پاس بھینٹ کرنے کے واسطے جاؤنگا تب وہ مجکو کنگال جان کر درب آدک سنساری سُکھ کرنے کے واسطے دینگے اسلیے میرے نزدیک اُن تریمون پت سے جو ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ کے دینے والے ہین درب آدک جو ہمیشہ بنا نہین رہتا لینا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ جب اُنکی دیا سے مجھے روپیہ ملے گا تب مجھ سے دھیان اور اسمرن اُنکا جیسا غریبی مین بن پڑتا ہی ویسا روپیہ پانے سے نہین ہوسکے گا اور سنساری سُکھ مین لپٹ جانے سے پرلوک کا سوچ بھول جاے گا

مین نے پچھلے جنم مین کسی کو کچھ دان دیا ہوتا تو اس جنم مین مجھے ملتا بنا دیے کوئی نہین پاتا اس بات مین تم مجکو دوش مت دو میرے دن بہت اچھے چلے جاتے ہین یہ سُنکر سُشیلا نے جانا کہ میرے سوامی سنساری سُکھ سپنے کے برابر سمجھکر کچھ اچھا نہین رکھتے تب پھر ہاتھ جوڑکر بولی کہ اے مہاپربھو مین کچھ دھن کی اچھا نہ رکھکر اسواسطے کہتی ہون کہ اُن پربرہم پرمیشور کے درشن کرنے سے مُکت ہوگی سُدامابولا کہ اے پیاری گرد اور مہاتما کے یہان بنا کچھ بھینٹ لیے جانا اُچیت نہین ہی اور مین اتنا مقدور نہین رکھتا کہ کچھ چیز اُنکی بھینٹ کے واسطے لیجاؤن یہ بات سُنتے ہی سُشیلا خوش ہوکر چار مُٹھی چاول اپنے چار پروسیون سے مانگ لائی اور پُرانی دُھوتی کے لتے مین باندھ کر اپنے سوامی کو دے کر کہا کہ اے مہاراج ہم کنگالون کی تھوڑی سی بھینٹ وہ تربھون پت بڑی خوشی سے لینگے جب سداما نے چاول بھینٹ دینے کے واسطے پائے تب وہ پوٹلی بغل مین دباکر لوٹا دوڑی کندھے پر ڈال کر گنیش جی کو مناکر لاٹھی لے کر راہ مین یہ بچار کرتا ہوا دوارکا کو چلا کہ دیکھو میرے بھاگ مین درب ملنا تو نہین لکھا ہی لیکن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر اپنا جنم سوارتھ کر دنگا لیکن ایک بات کی چنتا مجکو ہی کہ شری کرشن ترلوکی ناتھ سولہ ہزار ایک سو آٹھ محل مین رانیون کے پاس رہتے ہین جہان بڑے بڑے راجون کا پہونچنا کٹھن ہی وہان مجھ کنگال آدمی کو کون جانے دے گا اور میری خبر اُنکو کیسے پہونچے گی۔

دوہا

یہ من مین سوچت چلیو مین تو دین اناتھ	کیسے مونہہ پہچان ہین وے تربھون کے ناتھ

اب مین شرم سے اپنے گھر بھی پھرکر نہین جا سکتا دیکھو بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے اپنی جھوپڑی کو جسمین بھیک مانگ کر آنند سے دن کاٹتا تھا ہاتھ سے کھویا اور شیام سُندر کے پاس پہونچنا بھی کٹھن معلوم ہوتا ہی جب سداما براہمن اس طرح سوچ بچار کرتا ہوا تین دن مین دوارکا پُری کے پاس پہونچا تب اُسنے کیا دیکھا کہ چارون طرف اُس پُری کے سمندر لہر مار رہا ہی اور اچھے اچھے سونے کے رتن جٹت مکان بنے ہین اور سب چھوٹے بڑون کے گھر مین منگلا چار اور ہری چرچا ہو رہا ہی جب سداما براہمن یہ آنند دیکھتا ہوا شری کرشن دوارکا ناتھ کی ڈیوڑھی پر پہونچا تب اس ڈر سے کہ کوئی مجکو بھیتر جانے سے روک نہ دے بار بار پیچھے پھر کر دیکھتا ہوا آگے کو چلا۔ شری کرشن مہاراج کی اگیا سے کسی براہمن کو کسی وقت محل مین جانے کی روک نہ تھی اسلیے کسی ڈیوڑھی بان نے بھیتر جانے سے منع نہین کیا جبکہ سداما براہمن تین ڈیوڑھی نانگھ کر چوتھی ڈیوڑھی پر جہان شری دوارکا ناتھ خود سنگھاسن پر بیٹھے ہوئے رکمنی مہارانی سے چوپڑ کھیل رہے تھے پہونچا تب دربان نے اُسکا حال پوچھکر شری کرشن جی کے پاس جاکر کہا۔

کبت

سیس پگا نہ جھنگا تن مین نہین جان کو آہ بسے کہہ گرامان	دُھوتی پھٹی سی لٹی دوپٹی اور پاون نہی نہ اوہی سامان
دوار کھڑو دوج دُربل دیکھو رہیو چک سون بسدھا ابھرامان	پوچھت دین دیال کا دھام بتاوت اپنو نانون سداما ن

یہ بات سُنتے ہی شری کرشن چوپڑ کھیلنا چھوڑ کر سنگھاسن پر سے اُتر پڑے اور آنکھون مین آنسو بھرکر ملنے کے واسطے دوڑے جب سداما ن نے شری کرشن جی کو آتے دیکھا تب دوڑکر اُنکے چرنون پر گر پڑا تب شیام سُندر نے سداما ن کو بڑے پریم سے اُٹھاکر اپنی چھاتی سے لگا لیا اتنی کرپا دوارکا ناتھ کی اپنے اوپر دیکھکر سداما من مین کہنے لگا کہ اے پرمیشور مین یہ حال پرگٹ دیکھتا ہون یا سپنے مین۔ دوارکا ناتھ نے سداما ن کا ہاتھ پکڑے ہوے اپنے سنگھاسن پر لیجاکر اُسکو بیٹھالا اور اپنے ہاتھ سے دُھو جھاڑ کر پانون کا

کھانا نکالا اور اُنکا چرن دھونے کے واسطے رکمنی جی سے پانی مانگا اور سدا ما سے بولے -

کبت

کہا ہے بہیال بوائن تے پگ کنٹک جال گڑے ہن جو گئے — ہاے سکھا و کو پائے جہا تم تے اتنہ کتنے دن کھوے
دیکھ سدا ما کی دین دسا کرنا کرکے کرنا مُر دے گئے — پانی پرات کو ہاتھ چھیو نہین نینان کے جل سے پگ دھوئے

پانون دھوتے وقت سدا ما مارے شرم کے جیون جیون پانون اپنا سمیٹ لیتے تھے تیون تیون بیکنٹھ ناتھ اُسپر بہت دیال ہوکر اپنے ہاتھ سے چرن دھوتے تھے یہ بات دیکھکر رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیان چاہتی تھین کہ سدا ما کی سیوا ہم لوگ اپنے ہاتھ سے کرین جسمین ہمارے پران پت کو محنت نہ پڑے لیکن ترلوک ناتھ نے یہ بات نہ مان کر اپنے ہاتھ سے سدا مان کے بدن پر چندن لگایا اور دیوتا کے برابر پوجا کی اُسکی پوجا اور چھتیس پرکار کے بھوجن کھلا کر پان اور الایچی دے کر عطر لگاکر پھولون کا گجرا اُسکو پہنایا اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ تم لوگ جتنی سیوا سدا ما ہمارے متر کی پریم سے کروگی اُتنا ہم تم لوگون سے خوش ہونگے جسوقت رکمنی جی سدا ما پر چنور ہلانے لگین اُسوقت دیوتا لوگ اپنے اپنے بوانون پر یہ حال دیکھکر سدا ما کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگے -

دوہا	یا بدھ پیرہ بوجھ کے ماکھن پربھو چدراے		اکشل چھیم پوچھن لگے ادرت بین سُناے

اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریکھیت یہ چرتر دیکھتے ہی رکمنی اور ست بھاما آدک سب استریان ہزارکا ناتھ کی اور سب جدبنسی جو وہان پر تھے تعجب مان کر کہنے لگے کہ دیکھو روپ والے اور روپیہ والے کا سب کوئی آدر کرتا ہی اس دردری بڈھے براہمن نے پچھلے جنم مین نہ معلوم کون سا بھاری تپ کیا تھا اور کیا گن سمجھ پڑا ہی کہ جس سے ترلوکی ناتھ اپنے ہاتھ سے اتنی سیوا اسکی کرتے ہین -

چوپائی	یا ہ کرشن پوجت ہین جیسے		سج پرکھن مانت ہین تیسے
دوہا	یہ پربھ سنجا دہین یا رکھ نا ر د آ د		یا تسو گوری ناتھ ہین ہر پوجت ہین جا د

اُسوقت ست بھاما جو بڑی بولنے والی تھی دوسری استریون سے کہنے لگی کہ شیام سُندر ہم لوگون کے ساتھ جہان بھری باتین کیا کرتے تھے اب اُنکے متر کو دیکھو کہ جسنے تمام عمر بنا کپڑا پہنے بن بھی نہین دیکھا پہرنے کا کیا ذکر ہی نہ معلوم یہ براہمن دیوتا کس دیس مین رہتے ہین جنہون ایسا دردر چھار رہا ہی لیکن اُسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیے جسنے بیکنٹھ ناتھ کو ایسا بس مین کر لیا ہی پہلے مین نے نند اور جسودا انکی ما اور پتا کے گھر رہنے کا حال سُنا تھا اور آپ دہی اور ماکھن چرا چرا کر کھایا کرتے تھے اب انکے متر کو دیکھکر مجھے نشچے ہوا کہ وہ سب باتین سچ ہین جب سدا ما نے ایسی کرپا شیام سُندر کی اپنے اُوپر دیکھی تب اُسنے اپنے من مین سمجھا کہ شری کرشن جی نے مجکو نہین پہچانا کسی دوسرے کے دھوکے سے میری ٹہل اور سیوا کرتے ہین مین اس لائق نہین ہون شری کرشن انتریامی نے ترنت یہ حال جان کر سدا ما کے من کا سندیہ دور کرنے کے واسطے کہا کہ اے متر تمکو یاد ہوگا کہ جب ہم اور تم دونون آدمی ایک ساتھ سانددیپن گرو کے یہان پڑھتے تھے اور اُنہین دنون تمہارا بواہ ہوا تھا بتلاؤ ہماری بھوجائی اچھی طرح ہی اور تم راہ مین خیر صلاح سے یہان آئے ہمکو تمہارے دیکھنے کی بڑی لالسا لگی تھی تم نے بڑی دیا کی جو اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کرکے درشن دیا ہم اچھی طرح جانتے ہین کہ تم اُن دنون بھی اپنا من برکت رکھتے تھے اب بتاؤ کسطرح بیتتی ہی دیکھو جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان رہنے پر بھی مین کسی کے آدھین نہین رہتا اسی طرح گیانی لوگ

سنسار مین رہ کر اپنا من بُرکت رکھتے ہین۔

دوہا	اسکل لبت سنسار کی کہون استہر نا نہہ	تتہ کارن گیانی پُرش چیت نہ دھرت ذرہ نا نہہ

اے سُداما جیسی پریت اور دیا سے ساندیپن گرو دیو نے سب بدیا ہمکو پڑھائی تھی آئین سے ایک اچھر پڑھنے کے بدلے ہم تمام عمر اُنسے اُرن نہین ہو سکتے جو کوئی گرو کو پرمیشور کے برابر جان کر سیوا کرتا ہے جتنا ہم اُس سے خوش ہوتے ہین اُتنا جگ اور تپ اور دان کرنے والون سے خوش نہین ہوتے۔

دوہا	اگر سیوا اُدلیہ وہا چیت دے گرے جو کوے	جو من مین اچھا کرے سُو سب پُورن ہوے

اے سُداما تم نے بھی پڑھنے لکھنے مین ہماری بہت سہایتا کی تھی اور ہمارے بدلے گرو کی سیوا کر دیتے تھے اور یہ بات تمکو یاد ہوگی جب ایک دن گرو کی استری نے ہمین اور تمھین جنگل مین لکڑی لانے کے واسطے بھیجا تھا تب تم نے ہمارے بدلے بھی لکڑی توڑ کر کہا تھا کہ تمہارے ہاتھ کومل ہین لکڑی توڑنے مین دُکھ ہوگا جب لکڑی کا بوجھ سر پر رکھکر دونون آدمی گھر کو چلے تب ایسی آندھی چل کر پانی برسنے لگا کہ دس قدم راہ چلنا مشکل تھا۔

دوہا	یون جھکورے بیگ سُون سیت بھیو دُکھ دے	کانو بہار ستک دھرے ہمکو لیو چھپاے
	بہت بھانت رچھا کری آپ رہے دُکھ پاے	تھری پریت انت ہے اُرن ہوت ہم ناہہ

جب ہم اور تم آندھی چلنے پانی برسنے سے گھر تک نہین پہونچکر رات کو جنگل مین رہ گئے تب گرو جی اپنی استری پر بہت کرودھ کر کے پرات سمے ہم دونون کو جنگل مین ڈھونڈھنے آئے اور بیاکل ہوکر ہمارا اور تمھارا نام پکار کر کہنے لگے کہ تم لوگ جہان ہو وہان سے بولو جسمین ہمکو دھیرج ہو نہین تو تمہارے سوچ مین میرا پران نکلا چاہتا ہے جبکہ گرو جی روتے اور چلاتے ہوے ہمارے پاس پہونچے اور ہمکو سردی سے کانپتے دیکھا تب دوڑ کر پریم سے اُٹھا لیا اور سر اور مُنہ ہمارا چوم کر بولے کہ تم لوگون نے اپنی سیوا سے ہمکو خوش کیا اسلیے ہم تمکو آشیرباد دیتے ہین کہ سب بدیا تمکو یاد ہوکر کبھی نہ بھولے اور گرو کے چرنون مین ہمیشہ پریت بنی رہے اے سُداما جیسے بدیا پڑھکر ہم تم الگ ہوے تب سے تمکو آج دیکھکر ایسی خوشی ہمکو ہوئی کہ گویا ہمنے ساندیپن گرو کا درشن پایا جب یہ سُنکر سُداما کا سندیہہ چھوٹ گیا تب اُسنے عاجزی سے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے سوامی آپ تینون لوک کے مالک ہوکر ہمکو یون اتنا شرمندہ کرتے ہین جہان چارون بید آپکے سوانسا ہوکر تینون لوک کے جیو آپکی پُوجا کرتے ہین وہان آپ نے کیول سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے بدیا پڑھی ہے آپکے آد اور انت اور بھید کو کوئی نہین پہونچ سکتا آپ سب جگت کے ماتا اور پتا ابناشی پُرش ہوکر سنساری بیوہار اپنی اچھا سے کرتے ہین اور آپ کا ناش کبھی نہین ہوتا جو لوگ پریم پُورباک آپ کا نام جپ کر آپکی کتھا اور کیرتن سُنتے ہین اُنکو سنسار مین جس طرح کرانت سے مکت ملتی ہے جبکہ شیش ناگ ہزار منہ سے دن رات آپ کا جس گانے پر بھی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب دیوتا اور سنساری جیوون کی کیا سامرتھ ہے جو آپکے آد و انت کو جان سکین آپ پلک مارنے مین چودھون بھون کی اُتپت اور ناش کی سامرتھ رکھکر سب جیوون کی پالن کرتے ہین اور آپ ہمیشہ ایک رس رہکر گھٹنے بڑھنے سے کچھ کام نہین رکھتے اور آپ کا چمتکار سب جیوون مین ہوکر آپ اپنے تیج سے پرکاشت رہتے ہین اور آپ اپنی اچھا سے آدمی کا تن دھر کر جو کام آدمی کو کرنا چاہیے وہ کام سنساری جیوون کو راہ دکھلانے کے واسطے کرتے ہین نہین تو آپ جیون مرن سے رہت ہین آپکے کام اور اوتارون کی گنتی کوئی نہین کر سکتا

اے دینا ناتھ جس چیز بھی مورت سے آپ پیتامبر اور بیجنتی مالا پہنے سنکھ چکر گدا پدم دھارن کیے گروڑ پر سوار ہین اُس رُوپ کو مین ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون اور آپ سب چھوٹے بڑون کو اپنا بالک سمجھکر غریبون پر بہت دیا کرتے ہین اور تینون لوک مین کسی کا ڈر نہ رکھکر ابھمانیون کا اہنکار توڑ دیتے ہین شیام برن بدن آپ کا ایسا سُندر اور کومل ہو کر ہنستے ہوئے مُنہ پر کمل سی آنکھین ایسی شوبھا دیتی ہین کہ جسکا برنن مجھ سے نہین ہو سکتا میرے پُورب جنم کا پُن سہائے ہوا جو آپ کے چرنون کا درشن پایا اب مین کچھ اچھا نہ رکھکر یہی چاہتا ہون کہ آٹھون پہر آپ کے دھیان اور سمرن مین لین رہ کر سنساری بیوہار سپنے کے برابر سمجھون -

ادھیاے اکیاسی - بدا ہونا سُداما براہمن کا شری کرشن جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب سُداما نے اسی طرح بہت استت شری کرشن جی کی پریم پُوربک کی تب دوارکا ناتھ انترجامی نے ہنسکر کہا کہ اے متر ہم تمھاری امرت روپی باتون سے بہت خوش ہوئے اب جو سوغات ہماری بھوجائی نے بھیجی ہے وہ دیو یہ بات سُنتے ہی سُداما نے پچھتا کر من مین کہا کہ دیکھو بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین مُٹھی بھر چانول ترہون پت کو بھینٹ دون جب ایسا بچار کر سُداما شرم کے مارے چاول کی پوٹلی بغل مین چھپانے لگے اور مُنھ اُنکا ملین ہو گیا تب جدو نندن نے من مین کہا کہ دیکھو ایک مرتبہ ہمارا کلیوا چھپا کر سُداما درتا کو پہونچا تیسرے بھی وہی بات کرتا ہے تب دوارکا ناتھ نے وہ پوٹلی اُنکی بغل سے کھینچکر کھول ڈالی اور بڑے پریم سے بھونسی ملے ہوئے چاول دو مُٹھی کھا کر بولے کہ اے سُداما جتنا پریت سے ایک پھول اور تلسی دل چڑھانے سے مین خوش ہوتا ہون اُتنا بغیر پریم اور بھگت کے لاکھون من مٹھائی اور جڑاؤ گہنے سے خوش نہین ہوتا -

چوپائی

کدبھو دھن مُہہ پاک بنائیو بیدھ بھانت مشٹان جلاوے	پریت بنا سو کو نہین بھاوے بنا پریت کچھ کام نہ آوے	بِدُر بھگت کی ریت جو جانی جو کچھ تم لائے ہم پاہین	باسی ساگ بہت رُچ مانی تھوڑ وست جانو من ماہین

دوہا

ساگ پات بھی پریت سے ہمکو دے جو کوے تندل کی مہما کہت ماکھن پر بھو جدراج	تہہ سمان سب شٹ رس مین کچھ سواد نہین ہوے سُر نر مُن تہون لوک کے تریت بھئے ہین آج

پوٹلی کھولتے وقت تھوڑے چاول زمین پر گر پڑے تھے اُنکو شیام سُندر اپنے ہاتھ سے اُٹھانے لگے اور رکمنی آدک آٹھون پٹ رانیون سے کہا کہ ایک ایک دانہ چاول کا چُن کر مجکو اُٹھا دو جسمین کوئی دانہ پانون کے نیچے نہ پڑے اور چاول کھاتے وقت دوارکا ناتھ بولے کہ جیسا سواد اس چاول مین ملتا ہے ویسا بھوجن آج تک جسودا اور دیوکی ماتا نے مجکو نہین کھلایا تھا یہ کہکر جیسے شیام سُندر نے تیسری مُٹھی چاول کی اُٹھا کر کھانا چاہا ویسے رکمنی جی اُنکا ہاتھ پکڑ کے بولین کہ مہاراج بس کیجیے ہم لوگ بھی آپ کے چرن کے آدھین ہین کچھ ہمارے کھانے کے واسطے بھی رکھیے گا یا نہین -

کبت

ناتھ کیے پر بھو کو کملا کیسے ناتھ کہا تم نے چت دھاری کھائے ہے مُٹھی تیسری اب ناتھ کہان نج باس کی آس بچاری	تندل کھائے مُٹھی دُوی دین کیو تم نے دُوی لوک بھاری رنکہہ آپ سمان کیو تم چاہت آپہہ ہون بھکھاری

یہ سُنکر شری کرشن جی بولے ۔

کبت

کیون رس ہین بکھ بام کیو اب اور نہ کہان دیواک پھنکا
پیرہ لوگ تریتیک دیت کری تم کیون اپنی جیت سنکا
بھامن مونہہ جنواے بھلی بدھ کون رہیو جگ مین نرنکا
لوگ کہین ہر تسرا[۱۲] متر دُکھی ہم سے نہ سہیو یہ جات کلنکا

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین ۔

کبت

بھارگو ہوے تم جیت دھراوے بیرن کو ات ہی سُکھ مانو
بیرن کا ڑھ دیو تمکو سُس تا دن کو بسر وکھیا نو
سندھ ہو ہنا ے کیو تم ٹھور و جیم سُبھا و بھلی بدھ ٹھانو
سُو تم دیت درجن سب لوک کیو تم نے اب کو ن ٹھکانو

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا ۔

کبت

بھامن دیو جے سب لوک تجو ہتھ مورے یہی من بھائی
لوک چتر دس کی سُکھ سمپت لاگت بیر بنا دُکھدائی
جاے بسون اُنکے گرہ ماہین کر ہون دُرج سمپت کی سوکائی
تو من مانہہ رُچے نہ رُچے سُو رُچے ہمکو یہ ٹھور سہائی

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین ۔

کبت

نیک نہ کان کرین دُرج پے نرگ سے نرپ کو نرگی کر ڈاریو
شاپ دیو پُن سُنکر کو اب لون بکھ تے شو بھاگ بساریو
بیرن بھین سجے جو تم دیکھت ٹھور کھون مین ڈاریو
سُو تم جان سبے گُن دوشس کر و بہرہون[۱۲] دُرج کو پیارُ و

یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا ۔

کبت

بیرن کے مکھ سے سُر جیوت بیر رچے شرت ریت سُہائی
بیر بنا جگ اندھ نیشو بن بیر نہین گُن دوشس لکھائی
بیرہ مونہہ رُچے نِس باسر بیرن ہی ہم شاک چلائی
بیرن تے نہین اَرن کبھون ہتھ چھوڑ پریا کر بیر بھلائی

یہ سُنکر رُکمنی جی بولین ۔

کبت

تاتے چھار کلنک بھراتے نا تھ ہتیو اَر لات پر ہارسی
سالت سُو جھون اُرمین ہم سنک کریت سدا دُج یاری
پر اہن ہوے تم ہون بل[۱۲] پیہ جات سبھا ؤ دیا پر ہاری
سُو تم جان سبے گُن دوشس پُر و دُج ہاتھن شیام بہاری

یہ سُنکر شری کرشن جی نے جواب دیا ۔

کبت

بھامن کیون بسری اب ہین نج بیاہ سمے دُج کی ہت[۱۲] آئی
سُو چ لیجو دُج کی کرنی جاکے کر سون تپیا پھوا ئی

پیر سہلاے بھیو تیہ اوسر کو دُج کے سم ہی سُکھد انی		جوگ نہین ار دھنگن یہ تم کو دُج ہیت انی تھہرانی	

جبکہ تریھون پت نے دیکھا کہ تیسری مٹھی کھانے سے رکمنی اُداس ہوجاے گی تب وہ تیسری مٹھی نہ کھاکر رکمنی جی سے بولے کہ اے پیاری یہ براہمن میرا بڑا متر ہے اور یہ سنسار مین دُکھ اور سُکھ کو برابر جانتا ہے اور اُنھون پہر پیرے اسمرن اور دھیان مین رہ کر سنسار ی سُکھ کی چاہ نہین رکھتا جب شیام سُندر نے اسی طرح بہت باتین سمجھا کر رکمنی جی کا بودھ کیا تب بسدیو اور دیوکی اور اُودھو اور کئی یدبنسی جو وہان بیٹھے تھے یہ حال دیکھکر آپس مین ہنسی سے کہنے لگے کہ دیکھو اس براہمن کے برابر دوسرا کنگال کہین دنیا مین نہوگا کہ اتنی دور سے مٹھی بھر چاول سوغات لایا ہے اور کرشن چندر کو براہمن سے بھی زیادہ کنگال سمجھنا چاہیے جو اکیلے اس چاول کو کھاکر اسکی بڑائی کرتے ہین اور دوسرے کو نہین دیتے اُنکی بات سُنکر شری کرشن نے جواب دیا کہ تم لوگ اس چاول کا فرہ کیا جانو تمھارا بھاگ اُدے ہوا جو اُس براہمن کے چرنون کا درشن پایا ۔

دوہا	ان تندل کے سواد کو جانت ہی نہین کوے		ہم بن الیسو کون ہی جاکو پرابت ہوے

جب پہر رات بیتے دوار کا ناتھ نے سُداما کو محل مین لیجاکر اپنے پلنگ کے پاس دوسرے پلنگ پر سُلایا تب بیکنٹھ ناتھ کی آگیا سے رکمنی جی نے سُداما کا پانون دابا اور شیام سُندر آدھی رات تک اپنے متر سُداما سے لڑکپن کی باتین کرتے رہے جب سُداما سو گئے تب شری کرشن انتر جامی نے بچارا کہ یہ براہمن روپیہ کی پرواہ نہین رکھتا لیکن اسکی استری نے سنساری سُکھ اور دھن ملنے کی اچھا سے اسکو ہمارے پاس بھیجا ہے اسلیے سُداما کو اننا روپیہ دینا چاہیے جو دیوتاؤن کو بھی نہ ملے ایسا بچار کر بیکنٹھ ناتھ نے بشوکرما کو اُسی وقت بلاکر حکم دیا کہ ابھی سُداما پُری مین جاکر سُداما کے رہنے کے واسطے ایسا رتن جٹت مکان بنا دو کہ جسکے برابر چودھون لوک مین دوسرا مکان نہو اور آٹھون سدھ اور نوؤن ندھ وہان بنی رہین جسمین کوئی کامنا سُداما کی باقی نہ رہے ۔

دوہا	بسوکرما تب ہی چلیو پربھو کی اگیا پاے		مندر رتن جڑاؤ کو چھن مین دیو بنا ے

جب سُداما نیند مین ایک کروٹ سے دوسری کروٹ لیتے تھے تب بسدیونندن پریم سے اُنکے بدن پر ہاتھ پھیر کر بڑائی کرتے تھے جب تیسرے دن سُداما پرات سمے نت نیم کرکے شری کرشن جی سے بدا ہونے لگے تب شری کرشن جی نے ڈیوڑھی تک سداما کے ساتھ جاکر آنسو بھر کر کہا کہ اے بھائی تم نے بڑی دیا کی جو اپنا درشن دیا مین تم سے یہی مانگتا ہون کہ مجکو بھول مت جانا جب سُداما شری کرشن جی کو ڈنڈوت کرکے گھر کو چلے تب وہ اپنی آنکھون کی راہ سے شیام سُندر کا موہنی روپ اپنے ہردے مین رکھکر کہنے لگے کہ دیکھو شری کرشن جی نے میرے اوپر اتنی دیا کی جسکا بدلا مین کئی جنم تک نہین دے سکتا لیکن کچھ درب نہین دیا جس سے میرا دردر چھوٹ جاتا جسطرح کنگال صورت اپنے گھر سے آیا تھا اُسی صورت سے خالی ہاتھ پھر چلا ۔

		چوپائی	
پھر وہ دُج سمجھے من ماہین		لکمن انیک ہوت دھن ماہین	
		دوہا	
یاہی کارن کرکرپا متر آپنو جان		موہنہ درب دیو نہین ماکمن پر پربھو بھگوان	

میرے واسطے یہ غریبی بہت اچھی سمجھنا چاہیے جسمین پرمیشور کا بھجن آنند سے بن پڑتا ہے روپیہ دولت سے ہمیشہ

دکھ مین رہتے ہین اس سے بڑھکر کیا دھن ہوگا کہ ہر بھون پت کا درشن مجکو ملا مین نے بہت اچھی بات کی کہ دوارکا ناتھ سے کچھ نہین مانگا مانگنے سے دھن تو ملتا لیکن وہ مجکو لالچی سمجھتے اب مین اپنے گھر جاکر براہمنی کو سمجھا لونگا جب سُداما اسی طرح سوچ بچار کرتے ہوے اپنے گانون کے پاس پہونچے تب وہان اپنی جھونپڑی کا پتا نہ پاکر کیا دیکھا کہ اُس جگہہ ایک سونے کا محل جواہرات سے جڑا ہوا بنا ہی اور اسکے چارون طرف باغون مین بہت طرح کے پھل پھول لگے ہوکر درختون پر طوطے اور کوکلا اور مور آدک سُندر پنچھی بیٹھے ہوے میٹھی میٹھی بولی بول رہے ہین اور پھولون پر بھونرے رس چوسنے کے واسطے گونج رہے ہین اور محل کے دروازے پر چوبدار اور سپاہی لوگ بیٹھے ہین اور بہت سے داسی اور داس اپنا اپنا کام سب کر رہے ہین سُداما یہ اچرج دیکھتے ہی سوچ کرکے کہنے لگے کہ اے پرمیشور تھوڑے ہی دنون مین ایسا عمدہ بڑا مکان یہان کسنے بنا پایا مین راہ بھول کر کہین دوسری جگہہ چلا آیا اور مجکو یہ حال پرتچھ جاگتے مین دکھو پڑتا ہی یا سپنے مین دکھو پڑتا ہی نہ معلوم میری پُرانی جھونپڑی کیا ہوئی اور وہ میری پت برتا استری کیا ہوئی کہان چلی گئی بڑے سوچ کی بات ہی کہ مین نے لالچ مین آکر باہر نکل کر اپنے گھر اور استری کو بھی ہاتھ سے کھویا اے نارائن اب مین کیا کرون کہان جاؤن ایک تو غریبی کے دکھ مین پڑا تھا دوسرے استری ڈھونڈھنے کا سوچ اور زیادہ ہوا اب مین اسکو جاکر کہان ڈھونڈھون جس وقت سُداما اسی سوچ بچار مین وہان کھڑے تھے اسی وقت سُشیلا اُنکی استری اپنے سوامی کو دیکھنے کے واسطے کوٹھے پر چڑھی جیسے اُسنے سُداما کو دروازے پر کھڑا دیکھا ویسے داسیون کو حکم دیا کہ ہمارے پت جو دروازے پر کھڑے ہین اُنکو آدر کے ساتھ بھیتر لوا لاؤ جب دوارپالک اور داسیون نے یہ حکم پاتے ہی سُداما کے پاس جاکر ڈنڈوت کرکے اُنکو بھیتر چلنے کے واسطے کہا اور کوئی بدن کی دھور جھاڑ کر کوئی پنکھا ہلانے لگا تب سُداما اُنکے آدر بھاؤ کرنے سے گھبرا کر بولے کہ مجھ غریب براہمن کو راجون کے محل مین کیون لیے جاتے ہو یہ سُنکر دوارپالکون نے کہا کہ اے مہاراج یہ مکان آپ ہی کا ہے بے کھٹکے بھیتر چلیے جب سُداما اُنکی بات کا بشواس نہ مانکر ڈر سے کانپنے لگے تب سُشیلا سولہون سنگار کیے سہیلیون کو ساتھ لیے آرتی کرنے کے واسطے دروازے پر آئی اور سُداما کے چرنون پر گر کر پرکرما کی اور آرتی کرکے ہاتھ جوڑ کر کہا۔

چوپائی

ٹھاڑھے کیون مندر پگ دھارو | من سے سوچ کرو تم نیارو
تم پاچھے بسوکرما آسے | ان مندر یل مانہہ بناسے

گہنا اور کپڑا پہرنے سے سُشیلا کا روپ بدل گیا تھا اس سے کچھ دیر بعد سُداما نے اُسکو پہچان کر دھیان مین شری کرشن بہاری بھگت ہتکاری کو ڈنڈوت کی اور سُشیلا کے ساتھ بھیتر جاکر کیا دیکھا کہ مخملی پردے موتیون کی جھالر لگاکر سب دروازون مین لٹکائے ہین اور رتن جٹت چوکی اور بچھونا بچھا ہوکر سب استھانون مین اگر اور چندن آدک جلنے سے خوشبو اُڑ رہی ہی اور ویسے من اور رتن آدک وہان رکھے تھے کہ جنکی روشنی سے رات کو اُجیالا رہ کر چراغ جلانے کا کچھ کام نہین پڑتا تھا۔

دوہا

رتن جٹت گھر دیکھ کے چکرت بھیو من مانہہ | جیہہ سمان تہون لوک مین اور ٹھور کہون نانہہ

یہ سب راجسی سامان دیکھ کر جب سُداما کا من تولین ہوگیا تب سُشیلا نے اچرج مان کر پوچھا کہ اے سوامی دھن دولت ملنے سے لوگ خوش ہوتے ہین آپ یہ اندر پُری کا سُکھ اور اتنا دھن پاکر کیون اُداس ہوگئے اسکا بھید بتلائیے یہ سنکر سُداما بولے کہ اے

پران پیاری یہ دھن پرمیشور کی مجھ پر کرپا یا بہت زبر دست ہو کر سب جگت موہ لیتی ہے اس لیے جیسا غریب میں ہون مجھ سے ہر جتن بن پڑتا تھا ویسا دھن دولت اور سکھ پانے سے نہو سکے گا یہ سمجھکر منہ میرا اداس ہو گیا دیکھو شری کرشن مہاراج نے بنا مانگے اتنا دھن مجھکو دیا لیکن تھوڑا سمجھکر منہ سے کچھ نہین کہا اسلیے مین یہ سب سامان ملنے کا حال کچھ نہ جان کر اپنی ٹوٹی جھونپڑی کے واسطے پچھتاتا تھا سچ ہے بڑے لوگ جو کچھ کسی کو دیتے ہین تو اپنے منہ سے نہین کہتے مجھکو اس بات کا بڑا سوچ ہے کہ اتنے دنون تک ترجھون پت کا درشن نہ کرکے عمر اپنی بیفائدہ کھوئی اے پریا تم اس دھن کو اپنا نجان کر آٹھون پہر یہ سمجھتی رہنا کہ سب سکھ اور دھن مجھکو دوارکا ناتھ کی کرپا سے ملا ہے جسمین تمکو ابھمان پیدا نہو اور مین ترجھون پت سے دن رات یہی مانگتا ہون کہ جنم جنم تک انکا داس اور سیوک ہو کر انکی سیوا اور ٹہل مین لگا رہون ۔

دوہا	جب لون سمری ناہری جو سنتن کے ہیت		وہ دن گنتی مین نہین گئے برتھا سب بیت	

یہ بات سنکر تیلانے سنکر اپنے من مین کہا کہ دیکھو شری کرشن انترجامی نے بنا مانگے میری اچھا پوری کی پھر وہ بولی کہ اے سوامی تم نشچنت ہو کر ہر جتن کیا کرو ایسا سمجھکر سُشیلانے سُدامہ کو اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنایا اور خوشبو وغیرہ انکے بدن مین لگا کر ہر جتن سمیت انکے ساتھ سنسار کا سکھ بھوگنے لگی اور تن چھوڑنے کے بعد دونون بیکنٹھ مین جا کر لکھمی نارائن کے داس اور داسی ہوئے اتنی کتھا سنا کر سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو چار مٹھی چاول پرمیشور کو دینے سے سُدامہ ایسی اتم گت کو پہونچے اور جو لوگ بھلیتہ پریم کے ساتھ چھتیس پرکار کے بھجن پرمیشور کو بھوگ لگاتے ہین انکو نہ معلوم کیسا سکھ ملے گا اور سُدامہ کا مکان وشوکرما نے ایسا سندر بنایا تھا کہ جسکو دیکھکر سب دیوتا اندر آدک موہ جاتے تھے ۔

دوہا	یہ چرتر ادبھت کتھا کہے سُنے جو کوے		رہے سدا سکھ چین سے انت مکت پھل ہوے	

ادھیاے بیاسی
جانا شری کرشن جی کا سورج گرہن اسنان کرنے کے واسطے کُرچھیتر مین

سُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت اب ہم شری کرشن جی کے کُرچھیتر جانے کی کتھا کہتے ہین سنو کہ ایک سمے سورج گرہن لگنے سے شیام سُندر اور بلرام جی نے راجا اگرسین سے کہا کہ مہاراج کُرچھیتر مین سورج گرہن اسنان کا بڑا پھل ہوتا ہے جو چیز وہان دان کرے اسکا ہزار گنا ملتا ہے یہ سنکر جدبنسیون نے پوچھا کہ اے مہاپربھو ایسا ماہاتم وہان کا کسطرح ہوا شری کرشن جی نے کہا کہ وہ استھان بہت پرانا اور پوتر ہو کر پہلے اسکا نام سیمانتک چھیتر تھا جب سے پرسرام جی نے وہان چھتریون کو مار کر خون کی ندی بہائی اور اسی خون سے وہان پترون کا ترپن کیا اور رکھیشور دن نے اس استھان پر تپ اور دھیان پرمیشور کا کیا تب سے وہان کا نام کُرچھیتر ہوا اور وہان سورج گرہن نہانے کا بڑا پھل ہے یہ بات سنتے ہی جب راجا اگرسین اور جدبنسی لوگ خوش ہو کر وہان چلنے کے واسطے تیار ہوئے تب بسدیو نندن نے اپنے ماتا پتا اور رکمنی آدک سب استریون کو ساتھ لیا اور بڑے سامان سے راجا اگرسین اور جدبنسیون سمیت کُرچھیتر کو کوچ کیا اور انرودھ اپنے پوتے اور کرت برما جدبنسی کو دوارکا پوری مین چھوڑ دیا جب کہ جدبنسی لوگ بہت ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر بیٹھکر چلے اور رانیون کے چنڈول اور پالکی آدک شہر سے باہر نکلے اسوقت شوبھا شری شیام سندر موہنی روپ کی ایسی معلوم ہوتی تھی جیسے تارون مین چندرما شوبھایمان ہوتے ہین ۔

	دوہا	
چلے کٹک سب ساج کے مادھن پربھو جدو راج		بدھ ہرسمانت باجنے بجے سکل کو بھیو سماج

جب شیام سندر جدو بنسیون سمیت کرکشیتر کے پاس پہونچے اور تیرتھ وہان سے دکھلائی دینے لگا تب چھوٹے بڑے سواریون سے اتر اُتر کر پیدل چلے کسواسطے کہ بید اور شاستر مین ایسا لکھا ہی کہ تیرتھ جاتے وقت اگر سب راستہ پیدل نہ چل سکے تو جہان سے تیرتھ کا استھان دکھلائی دے وہان سے ضرور پیدل چلنا چاہیے اسلیے دوارکا ناتھ نے سب کو ساتھ لیے ہوے پہلے برہم کنڈ مین جسمین سے بید نکلا تھا جاکر اسنان کیا پھر بدھ پورک گئو اور سینا اور درب اور ہاتھی گھوڑے بہت طرح کا سامان تیرتھ باسی برہمنون کو دان دیا اور پیچھے ایسے ڈیڑھ دن مین ٹک کر اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم لوگ یہان تیرتھ بیتنا برہمنون کا سنمان کرکے کسی کو برا نہ کہنا اور شیام سندر نے جہان جہان رکھیشورون اور مہاپرشون کے آنے اور رہنے کی خبر پائی وہان وہان آپ جاکر انکا درشن کیا اور اپنے سیوکون کو یہ حکم دیا کہ۔

دوہا	تات ہمارے نندجی اور جسودا ماے		انلی سدھ جو کچھ ملے ہمسون کہیو آے

جب درجودھن آدک بہت دیش کے راجا لوگون نے جو گرہن اسنان کرنے وہان آئے تھے شری کرشن جی کے پاس آکر اور انکا درشن کرکے اپنا جنم سپھل جانا تب دھرتراشٹ آدک بڑے بڑے راجا اور بھیشم پتامہ نے راجا اگرسین کی بہت استت کرکے انسے کہا کہ مہاراج آپ کا بڑا بھاگ ہی دیکھیے جن پربرہم پرمیشور کا درشن شری برماجی اور شری مہادیوجی اور دیوتا لوگون کو بھی جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی تیرتھون پت دن رات آپ کی اگیا مین رہ کر بنا پوچھے کوئی کام نہین کرتے اور سب کے مالک ہوکر آپ کو ڈنڈوت کرتے ہین ایسی بڑائی کسی دیوتا کو بھی نہین مل سکتی یہ بات سنکر جب راجا اگرسین نے سنمان کرکے انکو بداکیا تب راجا بھیشمک اور راجا نگن جیت وغیرہ شری کرشن جی کے سسر اور سالون کا حال جو اسنان کرنے وہان آئے تھے سنکر شری کرشن جی کی استریان انسے بھینٹ کرنے کے واسطے گئین تب وہ لوگ انہین دیکھکر بہت خوش ہوے اور انھون نے بہت سامان اپنے اپنے دیس کا شیام سندر کو بھینٹ دے کر انکا درشن پریم پورک کیا اور کنتی نے شری کرشن جی سے کہا کہ مین جانتی تھی کہ میرے بیٹون پر تم دیا رکھتے ہو تمھارے بھائیون نے درجودھن کے ہاتھ سے اتنا دکھ اٹھایا لیکن تم نے کچھ خبر نہین لی اسواسطے بجاو بڑا پچھتاوا ہی یہ بات سنکر بھبھی پت نے کہا کہ ای بوا اسمین کچھ میرا قصور نہو کر سب دکھ اور سکھ اپنی قسمت سے ملتا ہی جسطرح آندھی چلنے سے کوئی تنکا بنا اڑے نہین رہ سکتا اسی طرح سب جیو پرمیشور کے آدھین رہ کر اپنے اپنے کرمون کا پھل بھوگتے ہین تل بھر گھٹنا بڑھنا نہین سکتا یہ سنکر کنتی نے بسدیوجی سے کہا کہ ای بھائی جب سے تم نے میرا بیاہ کر دیا تب سے کچھ میری خبر نہین لی اور مین نے جیسا دکھ درجودھن کے ہاتھ سے پایا اسکا حال پرمیشور جانتا ہی دیکھو شیام اور بلرام نے بھی ہر بھگتون کا دکھ چھڑانے کے واسطے سنسار مین اوتار لے کر میرے اوپر کچھ دیا نہین کی اسمین کچھ تمھارا بھی دوش نہوکر یہ بات سچ ہی کہ جب کھوٹے دن آنے سے پرمیشور بھی دیا نہین کرتے تب باپ اور بھائی آدک کسی کی سہایتا کچھ کام نہین کرتی یہ سنکر بسدیوجی نے رو کر کہا کہ ای بہن ہر اچھا بلوان ہو کر کرم کی گت کچھ جانی نہین جاتی جسوقت درجودھن نے تم کو دکھ دیا تھا انہین دنون کنس نے مجکو قید رکھکر میرے بیٹون کے مارنے کے واسطے جو جو بیرین کی تھین وہ

تم نے سنی ہونگی جبکہ پرمیشور کی دیا سے دونوں لڑکے کسی طرح بچ تب چھ اسکندھ آگیا ایسا دکھ جسکے ڈر سے اپنا دیش چھوڑ کر سمندر کے ٹاپو مین جا بسے اسی سبب سے تمھاری کچھ خبر نہ لے سکے اسی طرح کی بہت سی باتین کہکر بسدیو جی نے گنتی کا بود ہوگیا جب نند اور جسودا آدک نے کہ وہ بھی گرہن اسنان کرنے کے واسطے وہان جاکر شیام سندر کے ڈیرے سے تین کوس پر ٹکے تھے یہ حال سُنا کہ موہن پیارے اپنے کنبہ سمیت یہان آئے ہین تب وہ لوگ اُنسے بھینٹ کرنے کے واسطے بیاکل ہوکر آپس مین کہنے لگے کہ اب موہن پیارے سب راجون کے سرتاج ہوئے ہین اسلیے اُنکو ہماری طرف دیکھتے شرم معلوم ہوگی جہان بہت سے ڈیوڑھی بان رہتے ہے راجون کا پہونچنا مشکل ہے وہان ہم گنوارون کو کون جانے دے گا۔

	دوہا	
جس جا گہہ نرپت دھنی بیٹھیں بیاورت نا نہہ		ہم سب گوال گنوار جن کیسے اب تہان جانہہ

جب نند اور جسودا آدک برجباسیون سے بناوٹ بلے موہن پیارے کے نہین رہا گیا تب وہ لوگ گھبراکر شیام سندر کا ڈیرا پوچھتے ہوئے وہان سے دوڑے اسی وقت کسی نے آکر شری کرشن جی سے کہا کہ نند اور جسودا آدک بھی گرہن نہانے کے واسطے یہان آکر ٹکے ہین یہ بات سُنتے ہی موہن پیارے اُنکے پریم سے رونے لگے یہ حال اُنکا دیکھکر دیوکی ماتا گھبراگئی اور اپنے انچل سے آنسو پونچھکر بولی کہ ای لالن جہان تمھارا نام لینے سے جگت کا دکھ چھوٹ جاتا ہے وہان تمکو کون ایسا دکھ ہوا جو تم ایسا روتے ہو یہ سُنکر تربھون پت نے کہا کہ ای ماتا جب سے نند اور جسودا جی کے آنے کا حال سُنا ہے تب سے میرا من اُنکے چرن دیکھنے کے واسطے بیاکل ہوکر کچھ اچھا نہین لگتا تم جلدی سے رتھ آدک بھیجکر اُنکو یہان بلاؤ تو مجکو اُنکے درشن ملنے سے دھیرج ہو ہم بہت اچھی ساعت مین دوارکا سے چلے تھے جو تیرتھ اسنان کرنے کا پھل پاکر برجباسیون سے بھینٹ ہوئی یہ بات سُنتے ہی بسدیو جی نے رتھ اور پالکی اور نالکی اور ہاتھی اور گھوڑے آدک سواری برجباسیون کے لانے کے واسطے بھیجکر کہا کہ ای بیٹا آج بری خوشی کا دن ہے اسلیے کچھ تم سے لے کر تب نند اور جسودا کو تمھارے پاس آنے دینگے یہ سُنکر موہن پیارے نے کہا کہ ای پتا سنسار مین کوئی چیز ایسی نہین ہے کہ جو مین تمھاری بھینٹ کرون میرا بدن تمھارے اوپر نچھاور ہے۔

دوہا	یہ سُنکے بسدیو جی مدت کہت سکھ پاے		تم سے پوت سپوت کی مہا کہی نہ جاے

جب ایک سکھی نے موہن پیارے کو روتے دیکھکر رکمنی آدک پٹ رانیون سے جاکر کہا تب وہ سب گھبراکر بلبھدر ناتھ کے پاس چلی آئین اور مُنہ ڈھانپ کر دیوکی جی سے اُنکے رونے کا سبب پوچھنے لگین۔

	چوپائی		
یہ سُن کہت دیوکی ماتا	شری جدناتھ پریم کی باتا پاتے اُنکی یہ گت بھئی	نند جسودا برج تے آئے سُندر مدھر سکل بھول تن گئی	جن پالکو ہین لاڑ لڑائے

دوہا	اکنس کنٹکل کے تراس تے پاس کیو جن پاس		بنکر گُن نہین کہہ سکین جو کچھ ہو دین بچاس

یہ بات سُنکر رکمنی آدک پٹ رانیان ہنس کر آپس مین کہنے لگین کہ دیکھو آج ہمارے پران ناتھ رادھا آدک گوپیون سے بھینٹ کرکے اپنا اگلا سُندھا کرینگے اور بالاپن کی پریت سمجھ کر برج گوپیون کو بھی بہت سُکھ ملےگا اور ہم لوگ رادھا پیاری کی

سُندر تائی جو سُنا کرتی تھیں اُب اُسے دیکھکر معلوم کرینگی کہ وہ کیسی سُندر ہی جبکہ گوال بالُون کی سنگت مین نند لال جی مُور پنکھہ سر پر رکھکر ناچین اور گاوینگے تب وہ آنند دیکھکر ہم لوگون کو بھی بڑا سُکھ ملیگا۔

دوہا — دھنّ جسودا نند دھن دھنّ نند کے نند ‖ دھنّ ہم اب جو دیکھہ ہین برج جن آنند کند

یہ بات رُکمنی آدِک کی سُنکر شیام سُندر سب نے رُونے مین مُسکرا دیا اور گھبرا کر نند جسودا آدِک کو آگے سے لینے کے واسطے چلے جب جسودا جی نے مُوہن پیارے کو آتے ہوئے دیکھا اور اپنا جنم سپھل جانکر اُنکو اُٹھانے دَوڑین تب مُوہن پیارے گوپیون کے غول مین گھُسکر جیسے جسودا ماتا کے چرنون پر گر پڑے ویسے جسودا جی نے اُٹھا کر چھاتی سے لگا لیا اور منھہ چُوم کر بلائین لینے لگین۔

دوہا — ماکھن پر بھُہ نہار کے بِدّت جسودا مائے ‖ راج چھتّہ سب دیکھہ کے پھُولی انگ سمائے

جب مُوہن پیارے نند بابا کو دیکھکر بڑے پریم سے رُوتے ہوئے اُنکے چرنون پر گر پڑے تب نند رائے نے آنسُو بھر کر اُنکو اپنی گود مین اُٹھا لیا اور اپنے لال کو جھاڑ پونچھکر بہت پیار کیا پھر مُوہن پیارے نے سری دامآدِک گوال بالُون سے گلے مل کر اچھا اچھا گہنا اور کپڑا اُنکو دیا اور وہ لوگ جو سوغات اُنکے واسطے لائے تھے اُسکو بڑے پریم سے لیا۔

دوہا — ہیم بَرن بیتا مبر گوال بال سب لینہ ‖ تا کے بلٹے کانہ کو کاری کامَر دینہ

جبکہ شیام سُندر رادھا پیاری اور للتا آدِک سکھیون کو دیکھتے ہی جیسے آنکھون مین آنسُو بھر کر اُنکے پاس پہونچے ویسے رادھا پیاری اپنے پران پیارے کو دیکھتے ہی مارے پریم کے رُوتے رُوتے بیاکُل ہوگئی۔

دوہا — انگ انگ بیاکُل مہا پڑی دھرن مُرجھائے ‖ یہ گت دیکھت کنور کی لینی دھائے اُٹھائے

جب یہ حال شیاما پیاری کا دیکھکر للتا آدِک سکھیون نے اُسکو بہت سمجھایا تب رادھا پیاری نے ہوش مین آکر کچھہ سنتوش کا دھر لیا ای راجا پریکھت اُسوقت مُوہن پیارے کا منھہ دیکھنے سے برج باسیون کو جیسا انند ہوا وہ مجھسے کہا نہین جا سکتا پھر بسدیو جی نے نند رائے سے گلے مل کر کُشل پوچھہ کر کہا کہ تمھاری دَیا سے یہ سب سُکھ مجھکو ملا ہی برج کی گوپیون نے جو نند رائے کے ساتھہ آئی تھین مُوہن پیارے کو دیکھا ویسے آنکھون مین آنسُو بھر کر پوچھہ اُٹھائے ہوئے مُوہن پیارے کے پاس دَوڑی چلی آئین شیام سُندر نے بڑے پریم سے اُنکی پیٹھہ پر ہاتھہ پھیر کر پیار کیا اور گوال بالُون سے سب گوپون کا حال نام لے لے کر پوچھنے لگے۔

دوہا — گائن کی باتین کہت ماکھن پر بھُہ چند رائے ‖ تیون تیون ہرکھت لوگ سب انند اَر نہ سمائے

جب شیام اور بلرام بڑے پریم سے نند اور جسودا آدِک برج باسیون کو ساتھہ لیکر اپنے ڈیرے مین آئے تب دیوکی اور روہنی نے جسودا سے گلے مِل کر اور کُشل پوچھکر کہا کہ ای نند رانی جی جو ہم لوگ جنم بھر تمھاری سیوا کرین تو بھی تُمسے اُرن نہین ہو سکتی ہین کنس دُبسے کر ہمارے لڑکون کا پران تمھاری کرپا سے بچا ہی نہین تو کنس پاپی کے ہاتھہ سے اُنکا بچنا کٹھن تھا یہ سُنکر جسودا جی بولین کہ مین تو اپنے کو مُوہن پیارے کی دھائے سمجھتی ہون کنھیا نے بال چرتر اپنا دکھا کر جیسا سُکھ مجھکو دیا ہی ویسا سُکھ دُوسرے کو سپنے مین بھی نہین مِل سکتا اور اُسکے بچھڑنے مین جیسا دُکھ مین نے اُٹھایا ہی اُسکا حال پرمیشور جانتا ہی آج تمھاری کرپا سے کانہ کو دیکھہ کر سب سوچ میرا چھُوٹ گیا جب رادھا آدِک گوپیون نے دیوکی ماتا کے چرنون پر سر رکھکر ڈنڈوت کی تب دیوکی جی نے سب کو آشیش دے کر رادھا پیاری کو گلے سے لگا لیا اور رادھا پیاری کا مہا سُندر رُوپ جو سب پٹ رانیون سے بھی بہت سُندر تھی

دیکھکر من مین کہا کہ ایسی مہا سُندر استری میرے پران پیارے سے کس طرح چھوڑی گئی جب رُکمنی آدِک استریون نے جسودا جی کے پاس ملنے کے واسطے آکر شری رادھا مہارانی کا رُوپ دیکھا تب اپنی اپنی سُندتائی کا ابھمان سب بھول گئین اُسوقت رُکمنی نے موہن پیارے سے کہا کہ ای برجناتھ تمہاری اگیا پاؤن تو آج رادھا پیاری کو اپنے یہان لیجاکر آدر سنمان کرون۔

دوہا	ماکھن پر بُجھ اگیا دِیو سبے جاؤ نج دھام		رادھا کنور جتنو اسے کے پُورن کیجیے کام	

یہ بات سُنتے ہی رُکمنی جی نے رادھا پیاری کے پاس آکر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور بڑے پریم سے اپنے یہان لیجا کر چھبتیس پرکار کے بھوجن کھلائے اور اپنے یہان سے اچھا اچھا گہنا اور کپڑا پہنا کر سولھون سنگار کرکے اُنکو بیٹھا دیا تب ست بھاما آدک استریان شیام سُندر کی شیاما کا رُوپ جو چندرما سے بہت سُندر تھا دیکھکر موہت ہوگئین اور سب نے شرم کے مارے اپنی اپنی آنکھ نیچی کرلی اُسوقت برندابن بہاری نے وہان جاکر برکھبھان دُلاری کی سوبھا دیکھی تب رُکمنی آدِک سے کہا۔

دوہا	جو چاہے موتہ بس کرن تہون لوک مین کوسے		سری برکھبھان کمار کو ہیت سے سیوے سُوے	

یہ بات موہن پیارے کی سُنکر رادھا پیاری مسکرانے لگی اور رکمنی آدِک نے سمجھا کہ موہن پیارے رادھا پیاری کو ہم سبسے زیادہ پیار کرتے ہین جسوقت موہن پیارے نے نندا ور جسودا آدِک سب برجباسیون کو ایک طرف بیٹھا کر بڑے پریم سے سونے کی تھالیون مین چھبتیس پرکار کے بھوجن اُنکے سامنے پرُوس دیے اور دُوسری طرف آپ جدُبنسیون سمیت بیٹھکر بھوجن کرنے لگے اُس وقت سب چھوٹے اور بڑے وہ آنند دیکھکر خوش ہوگئے۔ اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت شیام سُندر جتنا پریم برجباسیون کے ساتھ رکھتے تھے اُسکا حال مجھ سے کہا نہین جاتا جب سب کوئی بھوجن کرکے سنتُشٹ ہوئے تب شیام سُندر نے برجباسیون کو پان اور الایچی اور عطر دے کر نند جی سے کہا کہ ای بابا میری بھگت کرنے والے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین تُم لوگون نے اپنا تن من دھن میرے اُوپر نچھاور کرکے مجھ سے پریت لگائی اِسلیے تمہاری برابر کوئی دُوسرا بھاگمان نہین ہی دیکھو جہان برھما دِک دیوتا اور بڑے بڑے رکھیشور میرا درشن دھیان مین بھی جلدی نہین پاتے وہان مین تُم لوگون کی بھگت اور پریت دیکھکر دِن رات تمہارے پاس بنا رہتا ہون اسلیے میرا پرکاش گھٹ گھٹ مین بیاپک سمجھکر تمکو میرے بچھڑنے کا سُوچ کرنا نچاہیے جب شری کرشن چندر آنندکند نے اِسی طرح نند اور جسودا جی آدِک کو بہت سمجھا کر بھیج دیا تب وہ لوگ آپسمین بیٹھکر بال چرتر اور جس موہن پیارے کا کہنے لگے پھر مُرلی منوہر سب گوپیون کو جو اُنسے بہت پریت رکھتی تھین ایکانت مین بیٹھا کر جب پریم کی باتین اُنسے کرنے لگے تب سب گوپیون نے شیام سُندر کی چھب دیکھکر اپنی آنکھین ٹھنڈھی کیئن اُسوقت ایک گوپی بالاپن کی پریت سمجھکر بےڈر ہوکر بولی کہ ای مُرلی منوہر تمنے اتنا دھن اور سب سامان کہان سے پایا اور یہ سب ہاتھی اور گھوڑے کسی سے مانگ لائے ہو یا تمہارے ہین تمکو یہ بات یاد ہوگی کہ ہم سب برجبالا تمہارے ایک بواہ ہونے کے واسطے ہنسی کرتی تھین اب تُم سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون سے اپنا بِواہ کرکے اُنکے ساتھ بھوگ اور بلاس کرتے ہو بھلا یہ تو بتلاؤ کہ تمکو ہمارا دُودھ دہی چُراکر کھانا اور اُوکھل سے اپنا باندھے جانا اور بن مین گوپیون کو رُوک کر دودھ دان لینا یاد ہی یا نہین ہم لوگون کو تمہارے بجوگ مین ایک دِن ایک برس کے برابر گذرتا ہی تمنے اِتنے دِن ہمارے بنا کسطرح کاٹے جیسی کٹھورتائی تمنے ہمارے ساتھ کی ایسا نرموہی سنسار مین کوئی نہوگا جب موہن پیارے نے ایسی ایسی بہت باتین گوپیون کی سُنین تب

آدھینتائی سے اُنسے بولے کہ ای پران پیاری جو سُکھ اور بلاس مین نے تمھارے ساتھ کیا وہ آنند سب طرح کا سامان رہنے پر بھی نہین ملتا جو کوئی پریم کے ساتھ میرا دھیان اور اُسمرن کیا کرتا ہے اُس سے مین ساعت بھر بھی الگ نہین ہوتا ہین گرہن اسنان کرنے کے بہانے سے کیول تم لوگون سے ملنے کے واسطے یہان آیا ہون۔

چھپائی

ہمکو تم سُبر و من ماہین	ہمہون سدا رہین تم پاہین	سر تب آتما ہمکو جانو	سب جیون کے جیو بکھانو
آتم ہی سے آتم دیکھو	یہ اُدھیا تم گیان بشیکھو	راجن ایسی بدھ وہ ٹھانین	ہر جو سب گھٹ بین سمجھائین
	سُپھل جنم تاکو جگ ماہین	جاکو من ہر چرنن پاہین	

یہ سُنکر گوپیون نے کہا کہ ای مہاپربھو گیان اُپدیش کرتے وقت ہم لوگون کو اُودھو کا کہنا اچھا نہین معلوم ہوا تھا لیکن اب اُس گیان کا گُن جانکر ہم لوگ اپنے کو تُمسے الگ نہین سمجھتین تمھارا دھیان رکھنے سے ارتھ دھرم کام موکش چارون پدارتھ مل کر جو سُکھ ہمکو ملا ہے وہ سُکھ بڑے بڑے جوگیشورون کو بھی جلدی نہین مل سکتا اور ہم لوگون کا آنا تمھارے درشنون کی اچھا سے یہان ہوا ہے دیال ہو کر ایسا بردان دیو کہ جسمین دن رات تمھارے کمل روپی چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہکر ہر روز تمسے پریت بڑھتی جاے شیام سُندر اُنکو اچھا پُورک بردان دے کر بہت دیر تک اُنسے اُدہ گیان کی باتین کرتے رہے پھر وہان سے اُٹھکر رادھا پیاری کے پاس چلے گئے۔

دوہا		
	شری برکھبھان کمار سنگ لاگے کرن بلاس	بھول گئے رتو اُس سب اگمن پربھو سکھ راس

ایک دن رُکمنی آدک پٹ رانیان آپسمین بیٹھکر ابھمان سے کہنے لگین کہ جتنی پریت شیام سُندر کی ہم لوگ کرتی ہین اتنا پریم گوپیون کو ہونا کٹھن ہے شری کرشن انترجامی نے یہ بات جانکر اُنکا غرور توڑنے کے واسطے اپنی استریون اور گوپیون کو ایک جگہ بیٹھا کر کہا کہ تم لوگون مین سے جسکو میری پریت بہت ہوگی اُسکے ہردے مین میرا باس ضرور ہوگا یہ بات سُنتے ہی سب برجبالا اور استریون نے اپنا اپنا انچل اُٹھا کر دیکھا تو رُکمنی آدک کو اپنے بدن مین کچھ چنہ نہین دکھلائی دیا اور گوپیون کے ہردے مین شیام رنگ چھوٹا سا سنتو بھیس تربھون پت کا دیکھ پڑا یہ مہا برج گوپیون کی دیکھتے ہی وہ لوگ اپنے پریم کا گھمنڈ بھول کر من مین کہنے لگین کہ جتنی پریت گوپیان شیام سُندر کی رکھتی ہین اتنا پریم ہونا ہملوگون کو بڑا دُربھ ہے۔

گوپ روپ بھگوان کو دیکھت اَت سُکھ پاے	ہر چرنن پر گر پڑین من مین بہت لجاے	

جب دوارکا ناتھ لوکا چار کرنے کے واسطے دوسرے راجون کے ڈیرے پر جو وہان ٹکے تھے گئے تب اُنھون نے آگے سے آکر شری کرشن مہاراج کو ساشٹانگ دنڈوت کی اور بڑے آدر سنمان سے لیجا کر جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھالا اور بہت طرح کا سامان بھینٹ دے کر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو ہم لوگ آپکی تعریف سُنکر ہمیشہ درشنون کی اِچھا رکھتے تھے اب آپ کا چرن دیکھنے سے اپنے برابر کسی کا بھاگ نہین سمجھتے جسطرح آپ نے دیال ہو کر ہمکو کرتارتھ کیا اُسی طرح کرپا کر کے ایسا بردان دیجیے کہ جسمین آپکے چرنون کی بھگت اور پریت ہمارے ہردے مین ہمیشہ بنی رہے یہ سُنکر شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اُنکو بردان اور دھیرج دے کر اپنے استھان پر چلے آئے۔

ادھیائے تراسی

بات چیت کرنا دروپدی اور رکمنی آدک کا آپس مین

سکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریکھت جس طرح دروپدی اور رکمنی آدک نے آپس مین اپنے بیاہ کی بات چیت کی تھی وہ کتھا کہتے ہین سُنو کہ ایک دن جدہشٹر آدک پانچون بھائی اور کورو لوگ بہت راجون سمیت سری دوارکا ناتھ کی سبھا مین بیٹھے ہوئے اس طرح اُنکی استت کرنے لگے۔

چوپائی

پرم ہنس ہی نام تمھارو	تمسے پرکٹ بید ہین چارو آدانت تم پورن کاما	سپردھین رچھا کے کاجا تمکو ہیت سے کرون پرناما	تم اوتار لیو جدو راجا
دوہا	ایسی بدھ استت کری سب راجن سکھ پاے	تانک بچ پاون بھیے پرست پربھو کے پاے	

اسی دن کنتی اور دروپدی جنکی مہما سب جگت جانتا ہی رکمنی آدک پٹ رانیون کے پاس بیٹھکر ادھر اُدھر کی باتین کرنے لگین جب کنتی نے رکمنی سے ہنسکر کہا کہ تمنے ابھی تک اپنے بیاہ کا نیگ مجھکو نہین دیا اب دینا چاہیے رکمنی ہاتھ جوڑ کر بولی کہ اے ماتا میرا تن اور دھن سب تمھارے بھینٹ ہی پھر دروپدی بولی کہ اے رکمنی بہن جس طرح شیام سندر تم لوگون کو بیاہ لائے تھے وہ حال سننے کی مجھکو بڑی ابھلاکھا ہی دیا کرکے اپنے بیاہ ہونے کی کتھا سناؤ یہ بات سنکر رکمنی بولی۔

چوپائی

جو تم ہنسو نہین گن گیاتا	تو ہم کہین بیاہ کی باتا پہلے تہہ سے بھئی سگائی	ودیش چندیلی سب جگ جانو سکل بیاہ کی ساج منگائی	تہان شِشپال نریش بکھانو
دوہا	سنو نریش آیو تبھی لئیہ راجا لی ساتھ	ریت بھانت کل کی کری کنگن باندھیو ہاتھ	

مجھکو منسا واچا کرمنا سے یہ چاہنا تھی کہ مین دوارکا ناتھ کی داسی ہوکر رہون اسلیے تربھون پت انتر جامی کندن پور مین آئے اور سب راجون کو جیت کر مجھکو ہر لائے تب سے اُنکی سیوا مین رہکر اپنا جنم سوارتھ کرتی ہون۔ پھر ست بھامانے اپنے بیاہ ہونے کا حال برنن کیا اور جامونتی نے اپنے بیاہ کا حال کہہ سنایا۔

چوپائی

پھر بولی کالندی رانی	جست دیو سنو دروپدی سیانی	مین دھر ہر چرنن کی آسا	بہُ دِن جل مین کیو نواسا
دوہا	ایک دوس ارجن سہت آئے سری بھگوان	ہاتھ پکڑ موتہہ لاے کے دینھو بدبان	

اسکے بعد مترابندا نے کہا کہ اے دروپدی رانی سری شیام سندر کی تعریف سنکر مجھکو یہ ابھلاکھا ہوئی کہ سوا بیکنٹھ ناتھ کے دوسرے سے اپنا بیاہ نہ کرونگی میرے بھائیون نے یہ حال جانکر میرا بیاہ تربھون پت کے ساتھ کر دیا اب مجھکو دن رات یہی اچھا رہتی ہی کہ جنم جنمانتر بیکنٹھ ناتھ ہی کی داسی ہوکر رہون۔ پھر سیتا نے اپنا حال جس طرح دوارکا ناتھ اُسکو بیاہ لائے تھے کہہ دیا۔

چوپائی

بھدرا کہت سنو تم رانی | یہ گن اشتت شیام بکھانی | تب تے نیم کیو من ماہین | اُن بن اور بھجون مین ناہین
یاتے پتا کرشن کو دینی | تم اچھا سب پوری کینی

دوہا پرن کمل شری کرشن کے جو سیوحیت لائے | شبھگ بھاگ تہ نار کو کا سون برنو جاے

چوپائی

بولی بہُر لچھمنا رانی | نج بیواہ کی کتھا بکھانی | میرے پتا سوئمبر کینھو | میرو من پرُکے رس بھینو
تہان آے موہن سکھدائی | بان گرہن کر دیا جنائی | تب تے بھئی کرشن کی داسی | رین دو دھن نت رہت ہُلاسی
اب تم موکو دیو اشیشا | جنم جنم سیوون جگدیشا

جب آٹھون پٹ رانیان اپنے اپنے بیواہ کا حال کہہ چکین تب شولہہ ہزار ایک سو راج کنیّا بولین کہ ہم دروپدی جی بھوماسُر دیت زبردستی اُٹھالاکر اپنا بیواہ کرنے کے واسطے ایک مکان مین رکھکر وقت کا منتظر تھا۔

چوپائی

جب ہم شبرن کرشن کی آئین | بنتی بہت کری اُن پاہین | ہر آنتر جامی شکہ دائی | ابلا سمجھ دیا من آئی

دوہا تُرت آے ہو نچے تہان انکھن پر بجھ جد را ے | بھوماسُر کو مار کے لینھو ہمین چھڑاے

اُسی دن سے ہم لوگ بیکنٹھ ناتھ کی سیوا مین رہکر اپنے کو پٹ رانیون کی داسی سمجھتی ہین ای دروپدی تم ہمکو ایسا اسیرباد دیو کہ جسمین ہم سدا دوارکا ناتھ کی سیوا مین بنی رہین جب دروپدی اور گاندھاری اور کُنتی اور جسودا جی آدک نے شیام سُندر کے سب بیواہون کا حال سُنا تب خوشی سے اُنکو آشیرباد دے کر رُکمنی آدک کے بھاگ کی بڑائی کرنے لگین۔

چوپائی

پھر ست بھاما پوچھن لاگی | سُنو دروپدی پرم سبھاگی | ہم اپنی سب کتھا سُنائی | اب تم ہمسون کہو جنائی

دوہا پانچ جنن سے کون بدھ تمھرو بھیو بیواہ | او بہت لیلا سُننن کو من مین بہت اُچھاہ

یہ بات سُنکر دروپدی بولی کہ ای پیاریو میرے پتا نے میرا سوئمبر رچکر یہ پرن کیا تھا کہ جو کوئی تیل کے کڑاہ مین پرچھائین دیکھکر اپنے بان سے مچھلی کو بیدھے گا اُسی کو مین اپنی کنیا بیاہ دونگا جب دُرجودھن اور جراسند آدک بہت راجے آکر مچھلی نہ بیدھ سکنے سے شرمندہ ہوگئے اور ارجن نے وہ مچھلی بیدھکر میرے پتا کا پرن پورا کیا تب مین نے اُنکے گلے مین جیمال ڈال دی یہ حال دیکھکر سب چھوٹے بڑے خوش ہوئے لیکن دُرجودھن آدک اَدھرمی راجون نے شرمندہ ہوکر اُن پانچون بھائیون سے جدھ کیا آخرکو ہار مانکر بھاگ گئے جب ارجن نے مجھکو گھر لیجاکر اپنی ماتا سے کہا کہ ہم ایک سوغات لائے ہین تب اُنکی ماتا کُنتی کھانے کی چیز سمجھکر بولی کہ پانچون بھائی آپسمین بانٹ لیو۔

دوہا یاتے پانچو پانڈون لینھو موہہ بیواہ | پرگٹ وِیہہ سے پانچ ہین جیو ایک ہی آہ

یہ بات سنکر رُکمنی آدک دروپدی جی کی بڑائی کرنے لگین۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی بولے کہ ای راجہ پرکھشت ایک دن شری کرشن

مہاراج کی سبھا مین راجا جدھشٹھر آدک پانڈو اور سب جدبنسی اور بہت سے راجا لوگ بیٹھے ہوئے تھے اُسوقت نارد مُن اور بید بیاس اور بشوامتر اور دیول اور جیون اور سنا نند اور بھاردواج اور گوتم اور بششٹھ اور بھرگ اور اَتر اور مارکنڈے اور اگست اور بامدیو اور پاراشر اور پرشرام آدک بہت سے رکھیشور بیکنٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے وہان آئے اُن کو دیکھتے ہی شیام سُندر نے سب راجون سمیت کھڑے ہو کر آدر سنمان کر کے سب رکھیشورون کو آسن پر بیٹھالا اور اُنکے چرن دھو کر چرنامرت لیا اور بدھ پُور بک اُنکی پوجا کر کے ہاتھ جوڑ کر یہ استت کی۔

چوپائی

رکھ درشن دُرلبھ جگ ماہین	دیون ہو کو پراپت ناہین	آج سپھل ہی جنم ہمارو	جو ہم پائیو درس تمھارو

دوہا	ہر بھگتن کے درس کی مہما کہی نہ جاے	جنم جنم کے پاپ سب چھن مین جات نساے

ادھیاے چوراسی۔ جگ کرنا بسدیو جی۔ ۸۴

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب شیام سُندر رکھیشورون کی پوجا اور استت کر چکے تب اُنھون نے کورو اور پانڈو آدک راجون سے جو وہان پر تھے کہا کہ ہم لوگون کا بڑا بھاگ سمجھنا چاہیے کہ ان رکھیشورون نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنا درشن دیا سادھون کے درشن سے گنگا اسنان کا پھل مل کرمرنے کے پیچھے اچھا استھان رہنے کے واسطے ملتا ہی کہ جہان پر بڑے بڑے جوگی اور گیانی نہین پہونچ سکتے اِسلیے رکھیشورونکا ست سنگ ملنا سب تیرتھ نہانے اور دیو استھان کے درسن کرنے سے اُتم جان کر اُنکی پوجا پرمیشور سمان جاننا چاہیے جو لوگ رکھیشورون کو نہین مانتے اُنکو گدھون اور بیلون کے برابر سمجھنا چاہیے۔

دوہا	چرن سادھ کے پریت کر پوجت ہی جو کوے	سنساری سکھ بھوگ کے انت مکت پد ہوے

جب رکھیشور لوگ یہ بات تربھون پت کی سُنکر چپ ہوگئے تب نارد مُن دوارکا ناتھ سے ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاپربھو ہم لوگ اِس قابل نہین ہین جیسا آپ نے اپنے منھ سے کہا آپ نے کیول سنساری جیوون کے اُپدیش کے واسطے اتنی بڑائی ہماری کی جسمین وہ لوگ براہمنون کو بڑا جانکر اُنکا سنمان کرین نہین تو ہم لوگ کون گنتی مین ہین ہمارا کلیان اِسی مین ہی کہ آپ کے چرنون کا دھیان کسی وقت ہمکو نہ بھولے دیکھیے جدبنسی لوگ جس کل مین آپنے اوتار لیا ہی وہی لوگ آپ کو نہ پہچان کر اپنا ناتے دار سمجھتے ہین تب دوسرے کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کے بھید کو پہونچ سکے آپ کیول اپنے بھگتون کو سکھ دینے اور دشٹون کو مارنے کے واسطے بار بار اوتار لیتے ہیں نہین تو جنم مرن سے آپ رہت ہین۔

چوپائی

تم جگ جیون جگت نواسا	ہم تمھرے داسن کے داسا	تم جو استت کری ہماری	ہمکو بھرم ہوت ہی بھاری
جگت گرو جگدیش گسائین	تمسے سرشٹ ہوت سب ٹھائین	تم ہی سب دیون کے دیوا	تمھرو ہم جانین نہین بھیوا
تمھری مایا سب جگ چھائی	لوگن کی سُدھ بدھ بسرائی	تاتے بدھ بھانت بھرم مانے	تمھرو بھید کون بدھ جانے

دوہا

تمھری ادبھت شکت ہی گھٹ گھٹ رہی سماے	پھر سب تے نیارے رہو ماکھن پربھ جدراے

چوپائی

کوؤ تمھین پتا کر جانے	کوؤ تیر بھاؤ من آنے	تم ہی سب کے پالن ہارے	کوکہہ سکے چرتر تمھارے
تمہرو واسس بہت سکھ داتا	تہہ پر ناب جانے یہ بانا	دھرتی بھار اُتارن کاجا	بھگتن ہت پرگٹے جدراجا
بید کہت ہو تمھری بانی	تمھری گت ان ہو نہین جانی	تمھری بھگت سکل سکھ راسا	کوؤ جن نہین ہوت نراسا
	تم دیال پربھو پورن کاما	تمکو ہم سب کرت پرناما	

دوہا — تم تو پورن بر ہم ہو سکل دھرم کے دھام | بیرن کی استت کرت تہہ کارن گھنشام

ای بیکنٹھ ناتھ تمھاری کرپا سے ہم لوگ یہ چاہنا رکھتے ہین کہ آٹھون پہر تمھارے چرنون کا دھیان ہمارے ہردے مین بنا رہی اور ہرکتھا سُننے مین کبھی پریت نہ گھٹے جبکہ رکھیشور لوگ یہ استت کرکے اپنی اپنی کُٹی کو جانے لگے تب بسدیوجی نے اُنکے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج کوئی تدبیر ایسی بتلائیے کہ جسمین آواگون سے چھوٹ کر بھوساگر پار اُترجاؤن یہ بات سنکر سب رکھیشورون نے نارد جی کی طرف دیکھا ویسے نارد مُن ہنسکر بولے کہ ای رکھیشورو بیکنٹھ ناتھ کی مایا ایسی زبردست ہی کہ جسنے سب سنسار کو موہ کرلیا ہے بس کرلیا جسطرح گنگا کنارے کے رہنے والے گنگاجی کا ماہاتم نہ جانکر کنوئین سے اسنان کرتے ہین اُسی طرح بسدیوجی سنساری مایا مین لپٹنے سے شیام سُندر تربھون پت جگت کرتا کو اپنا بیٹا جانکر مُکت ہونے کی راہ ہم لوگون سے پوچھتے ہین وہی گت سب جہہ بیدون کی ہوکر اپنے اگیان سے کوئی اُنکو نہین پہچانتا یہ بات رکھیشورون سے کہکر نارد مُن بولے۔

چوپائی

کہت سنو بسدیو سجانا | تمھرے گھر مین شری بھگوانا | تنھین چھاڑ تمسے کن گیانا | ایسے کہہ پوچھت یہہ باتا

ای بسدیو جی ابھی تمھارے سامنے سب رکھیشورون نے شری کرشن ترلوکی ناتھ کی استت کی تسپر بھی تم نے اُنکو نہین پہچانا اس بات کا ہمکو بڑا آشچرج معلوم ہوتا ہی کہ تم ایسا گیانی ہوکر پرمیشور کو نہ پہچانے لیکن اسمین کچھ تمھارا دوش نہین ہی یہ بات سچ سمجھنا چاہیے کہ بناکرپا پرمیشور کے دیوتا آدک بھی اُنکو نہین پہچان سکتے سنساری آدمی کون گنتی مین ہی جو اُسکے بھید کو پہونچ سکے۔

دوہا — کوؤ جن جانے نہین ماکھن پربھ کے بھیو | ان گت اگم اپار ہی سب دیون کے دیو

اسلیے بید کے موافق ایک بات کہتا ہون کہ تم چھیتر مین بدھ پورک جگ کرکے اُسکا پھل شری کرشن جی کو ارپن کردو تو تمھارے ہردے سے اگیانتا کی گانٹھ چھوٹ کر مکت ملیگی۔

چوپائی

باپ ناش بن دھرم نہ ہوئی	یہ جانے نشچے سب کوئی	جو ہر سیوا مین چت دھرے	من مین کچھ اچھا نہین کرے
	تینکو باپ کٹے چھن ماہین	مکت ہوے کچھ سنشے ناہین	

دوہا

شری ماکھن پربھ پوج کے پھل چاہی جو کوے | تنکو کرم کٹے نہین مکت کون بدھ ہوے

چوپائی

برکے کاج کرم شبھ کیجیے
جو تم کہو کہ ہم گرہ جیاری
جو کچھ پن دان تم کرو

تاکو پھل ان ہی کو دیکیے
جوگ ریت کے نہین ادھکاری
نیم دھرم برت مین من دھرو
وہ ہر تمسے نیارو ناہین

یا بدھ کرم کرسے جو کوئی
تو تم کواک بات جناؤن
تاکو پھل ہر جو کو دیجے
سدا بسی ٹھرے گھر ماہین

بھوسا گرستے اترسے سوئی
کرم جوگ کی راہ بتاؤن
من مین کچھ اچھا نہین کیجیے

دوہا یا بدھ نارد کو بچن سنکے شری بسدیو مہانندت من مین بھیٔے جب جانیو یہ بھید

یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے نارد آدک رکھیشوروں سے ہاتھ جوڑکر کہا کہ ای مہاراج آپ لوگ دیال ہوکر ایسی جگ کرا دیجیے کہ جسمین میرا منورتھ پورا ہو یہ سنکر ناردجی بولے کہ بہت اچھا تم طیاری کرو ہملوگ تکو سوم جگ کرا دینگے یہ بات سنتے ہی بسدیوجی نے سب سامان منگواکر جو استھان کرچھیتر مین بہت پوتر تھا وہان جگ کی طیاری کی جبکہ جگ شالا مین سب رکھیشور اور جدبنسی اور راجا لوگ آکر اکٹھا ہوئے تب بسدیوجی اچھی ساعت مین برہم چرج سے مرگ چھالا پہن کر دیوکی آدک اٹھارھون پٹ رانیون سمیت جگ کرنے کے واسطے جا بیٹھے اسوقت بہت راجا اور جدبنسی لوگ اپنی اپنی استریون سمیت بڑے پریم سے جگ کی ٹہل کرنے لگے جبکہ بسدیوجی نے نارد من آدک رکھیشوروں کو برن دے کر اگن کنڈ مین آہت ڈالنا شروع کیا تب سری کرشن جی مہاراج کی اچھا سے دیوتا لوگ اگن کنڈ سے پرتچھ نکل کر اپنا اپنا بھاگ لینے لگے اسوقت اربسی آدک اپسراؤن نے وہان آکر اپنا اپنا ناچ دکھلایا اور گندھربون نے گانا سنایا اور نقارہ بجاکر آکاش سے پھول برسائے اور سب چھوٹے بڑے جو وہان پر تھے انھون نے گا بجا کر منگلاچار منایا اور براہمنون نے بید پڑھا اور بھاٹون نے کبت سنائے - اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت اسوقت جیسا آنند وہان پر ہوا تھا وہ مجھسے برنن نہین ہو سکتا جب بکنٹھ ناتھ کی دیا سے وہ جگ اچھی طرح پوری ہو گئی تب بسدیوجی نے اسکا پھل شری کرشن جی کو سنکلپ دے کر بدھ پوربک انکا پوجن کیا اور جگ کراتے والے رکھیشوروں کو بہتا سا اور سونا اور گئو اور رتن آدک دان دچھنا دیا اور سواے رکھیشوروں کے اور جتنے براہمن اور مانگنے والے وہان پر تھے سبکو منھ مانگا درب ادک اتنا دیا کہ پھر انکو کچھ چاہنا نہ رہی جب رکھیشور اور براہمن لوگ بسدیوجی کو آشیرباد دیکر اپنے اپنے استھان کو چلے گئے تب شیام سندر نے کوروں اور پانڈوؤں اور دوسرے راجون کو جتھا جوگ گہنا اور کپڑا دے کر سنمان پوربک بدا کیا اسوقت بسدیوجی نے رو کر نند رائے جی سے کہا کہ ای بھائی تمنے شیام اور بلرام کو پال کر انکی رچھا کی ہے اسلیے مین جنم بھر تمسے ارن نہین ہو سکتا اور مجھ سے آجتک کوئی سیوا تمھاری نہین بن پڑی کہ اس سے ارن ہو جاتا اسلیے مین چاہتا ہون کہ تھوڑے دن تم یہان برجباسیوں سمیت رہتے تو مین بھی تمھاری سیوا اور ٹہل کر کے ارن ہو جاتا جب نند رائے یہ سنکر بڑی خوشی سے چار مہینے برجباسیوں سمیت کرچھیتر مین ٹکے رہے تب بسدیوجی نے ہر روز انکا نیا نیا شستٹا چار اور شیام اور بلرام نے انکی سیوا پریم پوربک کی -

دوہا نہا تربھون ناتھ کی کاسون برنی جاے برجباسن اَت سکھ دیو آنند اَرنہ سماے

جب چار مہینے کرچھیتر مین رہکر راجا اگرسین نے دوارکا پری چلنے کی طیاری کی جب موہن پیارے نے نند اور جسودا سے رو کر کہا کہ

مجھسے تمھارا چرن چھوڑا نہین جاتا لیکن لاچاری سے کہتا ہون کہ آپ بھی برندابن جا کر گؤون کی خبر لیجیے یہ بات سنتے ہی نند اور جسودا بیاکُل ہوکر پرتھوی پر گر پڑے اور گوال بال اور گوپیون نے رو کر کہا کہ اے پیارے ہم لوگ تمھارا چرن چھوڑ کر برندابن کو نجاوینگے ہمکو بھی اپنے ساتھ دوارکا پُری مین لیچلو جیسی کٹھورتائی تمنے پہلے متھرا مین رہکر کی تھی وہی اب بھی کیا چاہتے ہو پھر جسودا جی بہت بلاپ کرکے بولین کہ اے دیو کی بہن تُم مجھکو موہن پیارے کی دُودھ پلانے والی سمجھکر اپنے ساتھ لیچلو مین سدا اسکے درشن کرنے موہنی مورت سانولی صورت کے تمسے کھانا کپڑا آدِک کچھ نہ مانگونگی

دُوہا	میرے گھر گودھن بہت جو چاہو سو لیو		منموہن کو نین بھر پرت دِن دیکھن دیو	

جب رادھا پیاری نے سُنا کہ شیام سندر ہملوگون کو بدا کرکے آپ دوارکا کو جایا چاہتے ہین تب وہ بہت بلاپ کرکے مرلی منوہر سے بولی کہ اے پران ناتھ ایک مرتبہ تُم مجھکو برندابن مین چھوڑ کر چلے گئے تھے سو میری یہ دشا ہوئی اب پھر اُسی طرح میرا پران لیا چاہتے ہو اس سے اب مین تمھارا چرن نہ چھوڑونگی دُودھ کا جلا چھاچھ پھونک کر پیتا ہی جسطرح سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان تمھاری سیوا مین رہتی ہین اُسی طرح مجھکو بھی اپنی داسی سمجھکر اپنی سیوا ٹہل مین رکھو جب ترلوکی ناتھ نے یہ حال برجباسیون کا دیکھکر سمجھا کہ یے لوگ میرا پیچھا نہ چھوڑ کر دوارکا چلا چاہتے ہین تب اپنی مایا پھیلا کر اُن لوگون کا مَن اِس طرح پھیر دیا کہ سمجھانے بُجھانے سے برندابن جانے کے واسطے سب راضی ہوگئے تب شیام سُندر نے نند جسودا آدِک سب چھوٹے بڑون کو بہت طرح کا گہنا اور رتن آدک دیکر بدا کیا۔

چوپائی

شری بسدیو مہا سُر گیانی	برجباسن سے بولت بانی	تم تو پران سمان ہمارے	تمسے کیسے ہودین نیارے
	یا بدھ کہت پریم کی باتا	نین نیر بھیجے سب گاتا	

دُوہا	برجباسی برج کو چلے سب گودھن لی ساتھ		گھر آئے آنند سون مالکھن یہ یدپت ناتھ	

اتنی کتھا سُنا کر شکدیو جی بولے کہ اے پرچھیت بدا ہوتے وقت جیسا بلاپ نند اور جسودا اور شری رادھا آدِک گوپیون نے کیا تھا وہ مجھسے کہا نہین جاتا جب شیام سُندر دوارکا پُری مین پہونچے تب سب چھوٹون اور بڑون نے خوش ہوکر منگلاچار منایا اور دیوتون نے خوش ہوکر آکاش سے دوارکا پُری پر پھول برسائے۔

اُدھیاے بچاسی اُستُت کرنا بسدیو جی کا شیام سُندر کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پرچھیت جسطرح شیام اور بلرام اپنے مرے ہوئے بھائیون کو لوا لائے تھے وہ کتھا ہم کہتے ہین سُنو کہ ایکدن شیام اور بلرام دونون بھائی پراتہ کال اُٹھکر جیسے اپنے ماتا اور پتا کے چرنون کو ڈنڈوت کرنے گئے ویسے ہی بسدیو جی نے اپنا سر شیام سُندر کے چرنون پر دھر دیا یہ حال دیکھکر شری کرشن جی بولے کہ اے پتا جی آپ میرے چرنون پر گرکے کیون مجھکو دوش لگاتے ہین تب بسدیو جی نے ہاتھ جوڑ کر کہا کہ اے کرشن تُم پربرہم پرمیشور کا اوتار ہوکر جنم اور مرن سے کچھ واسطہ نہین رکھتے اور تمھارے آد اور انت کو کوئی نہین پہونچ سکتا مین آج تک تمھاری مہما نہین جانتا تھا اب رکھیشورون کے کہنے سے مجھکو بشواس ہوا کہ آپ ترلوکی ناتھ ہین اور سب جیوُن مین آپ ہی کا پرکاش رہتا ہے دیکھیے سُورج دیوتا آپ کے

تیج سے پرکاشت رہکر سب جگت مین اُجیالا کرتے ہین اور جس پانی سے جڑ اور چیتن سب جیوون کا پالن ہوتا ہی اُسکو بھی آپ ہی کا رُوپ سمجھنا چاہیے اور چندرما جو اپنی کرن سے اَمرت برسا کر سنساری جیو اور درختون کو سُکھ دیتا ہی اور ہوا چلنے سے جیوونکو آرام ملتا ہی اور پہاڑ اپنے بوجھ سے زمین کو دبائے رہکر ہلنے نہین دیتے اور گنگا اور سُمدر آدِک سدا بھرے رہکر کبھی نہین سوکھتے اِن سب کو بھی کیول آپ ہی کی کرپا سے یہ سامرتھ رہتی ہی اور جتنے جیو جڑ اور چیتن سنسار مین دکھائی دیتے ہین اُن سب کو آپ کی آگیا اور اِچھیا سے برھما جی نے پیدا کیا ہی اور بشن بھگوان پالن کرکے شری مہادیو جی سب کا ناش مہاپرلی مین کرتے ہین اور آپ آدپرش بھگوان کا اوتار ہوکر برھما اور بشن اور مہادیو جی سے بھی بڑے ہین اور آپ کی مایا ایسی بلوان ہی کہ جسنے سب جگت کو موہ لیا ہی اسلیئے آپ کو کوئی نہین پہچان سکتا بنا تمھاری شرن آئے آدمی کو سنساری مایا جال سے چھوٹنا بہت کٹھن ہی جسطرح باجا بجانے والا اپنا من مانا راگ اور راگنی اُسمین سے نکالتا ہی اُسی طرح آپ سنساری جیوون کی بُدھ اپنے آدھین رکھکر جیسا چاہتے ہین ویسا کرم اُنسے کرالیتے ہین اور آپ کے ایک ایک رومین مین ہزارون برھمانڈ بندھے رہکر آپ کا بھید کوئی نہین جانتا آجتک مین نے اپنی اگیانتا سے آپ کو اپنا بیٹا سمجھا تھا اب نارد مُن کے کہنے سے بشواس ہوا کہ آپ کسی کے بیٹے اور باپ اور بھائی اور متر نہین ہین کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دیت اور آدھرمی راجون کو مارنے اور سب بھگتون کو سُکھ دینے کے واسطے جدکل مین اوتار لیا ہی سو مجھکو ایسا گیان دیجیے کہ آپکو اپنا بیٹا نجانکر آدپرش بھگوان سمجھون اور جسطرح آپ نے اجامل ایسے مہاپاپیون کو تار کر مکت دی ہی اُسی طرح مجھپر بھی دیال ہوکر بھو ساگر پار اُتار دیجیے اور جبتک سنسار مین جیتا رہتا ہون تب تک سوا اسمرن اور دھیان آپ کے مایا جال مین نہ پھنسون

چوپائی

تم ہی سب کے سرجن ہارے | پانچ تتو ہین اَنش تمھارے

دوہا

جنم سمی جانیو ہتو برہم رُوپ من ماہہ | سو مایا کے موہ مین گیان رہیو پھر ناہہ

جب شری کرشن ترلوکی ناتھ نے یہ استت اپنی سُنی تب ہنسکر بولے کہ ای بسدیو جی تمکو جو بات جاننا چاہیے تھا وہ تمنے جانکر کہا اب اپنے کہنے پر استھر رہکر میرا پرکاش سب جیوون مین برابر سمجھا کرو تو میری مایا تمکو نہین بیاپیگی یہ بات سُنکر بسدیو جی کو ایسا گیان پیدا ہوا کہ اُسی دن سے شیام اور بلرام کو اپنا پُتر نہ سمجھکر ایشور روپ سمجھنے لگے اور ہر گھڑی اُن کے دھیان مین لین ہوکر جیوُن مکت ہو گئے پھر ایک دن شری کرشن جی نے دیوکی جی سے کہا کہ ای ماتا تمھارا رن میرے اوپر بڑا ہی اسلیے جو کچھ تم مانگو وہ ہم تمکو دیوین یہ بات سُنتے ہی دیوکی نے رو کر کہا کہ ای بیٹا تم پر برھم پرمیشور کا اوتار ہو جس طرح تمنے اپنے گرو کا مرا ہوا بیٹا لا دیا تھا اُسی طرح میرے چھئو بالک جو کنس آدھرمی نے مار ڈالے ہین لا دو تو میرا سوچ چھوٹ جاے۔

دوہا

تہہ کارن جانیو تمھین اپنے مَن بشواس | کرتا ہو سب سرشٹ کے مالکن پربہ سکھ راس

چوپائی

یہ سُن بولے کرشن مراری | سُنو مات تم بات ہماری
جو اِچھا تمری مَن ماہین | پربھ پورن کرہین چھن ماہین

یہ کہکر شیام اور بلرام سُتل لوک مین چلے گئے اُنکو دیکھتے ہی راجا بل آگے سے آکر دونون بھائیون کے چرنون پر گر پڑا اور پیتامبر راہ مین بچھاتا ہوا بڑے آدر بھاؤ سے اپنے گھر لیجاکر جڑاؤ سنگھاسن پر بٹھالا اور دونون بھائیون کا چرن دھوکر چرنامرت

لیا اور وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگا کر سب گھر والون پر چھڑک دیا۔

دوہا	راجا بل جا ہت ہتو ہر چرنن کی رین	شری ماکھن پربھ درس تے تن من پایو چین

راجا بل نے بدھ پور باٹ شیام اور بلرام کی پوجا کرکے سکندھ آدک انکے بدن پر لگایا اور پھولون کا گجرا اور موتیون کا ہار گلے مین پہنا کر چھتیس پرکار کے بجن بھوجن کرائے اور بڑی خوشی سے شیام اور بلرام پر چنور ہلانے لگا اور ہاتھ جوڑ کر اس طرح استت کی کہ ای دینا ناتھ جن چرنون کا درشن برہما دک دیوتا اور بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور ون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا سو آپ نے دیال ہو کر انھین چرنون سے مجھ غریب کی جھونپڑی پوتر کی اس سے مین اپنے برابر دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتا جبکہ برہما و سیرا داوا اور شیش ناگ جی آپ کے بھید کو نہین پہونچ سکتے تب مجھ اگیان کو کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہمان اور استت برنن کرسکون جس طرح آپ نے دیال ہو کر گھر بیٹھے اپنے چرنون کا درشن دیا اسی طرح میری استری اور لڑکے بالون کو گھر اور دھن سمیت جو مین بھینٹ کرتا ہون لیجیے اور مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے آنے کا کارن برنن کیجیے یہ آدھین بچن سنکر کرشن بھگوان بولے کہ ای راجا بل ایک دن مریچ رکھیشور کے چھئو بیٹون نے جوانی کے غرور سے برہما جی کی ہنسی کی تھی تب برہما جی نے کرودھ کرکے انکو یہ شاپ دیا تھا کہ تم لوگ دیت جون مین جنم لیو اسی سبب سے اُن چھئو بیٹون نے پہلے ہرنیاکش اور ہرن کشپ کے یہان پیدا ہو کر پھر ہماری ماتا کے پیٹ سے جنم پایا جب راجا کنس نے اُن چھئو بیٹون کو مار ڈالا تب وہ تمھارے گھر پیدا ہوئے اب دیوکی ماتا ہمارے بھائیون کے واسطے بہت سوچ کرتی ہی اسلیے مین انکو لینے آیا ہون۔ یہ بات سنتے ہی راجا بل نے بڑی خوشی سے اُن چھئو لڑکون کو لا دیا تب تربھون ناتھ انکو اپنے ساتھ لے کر دوارکا مین چلے آئے جب دیوکی ماتا نے اپنے چھئو بیٹون کو دیکھا تب بڑی خوشی سے اُٹھا کر دودھ پلانے لگی۔

چوپائی	بار بار بچ کنٹھ لگاوے	رام کرشن کو ہانسی آوے

اُسوقت بسدیو اور دیوکی جی کو نشچے اس ہوا کہ شیام اور بلرام پرمیشور کا اوتار ہین یہ سمجھکر انکو بڑی خوشی ہوئی اور شیام سندر کی اچھا سے اُن چھئو لڑکون کو گیان پیدا ہو کر اپنے پورب جنم کی سدھ آئی تب وہ اپنی ماتا اور شیام اور بلرام کو ڈنڈوت کرکے اُسی وقت دیولوک کو چلے گئے یہ حال دیکھکر دیوکی ماتا کو بڑا سوچ ہوا لیکن شیام بلرام کے سمجھانے سے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور ہر چرنون مین دھیان لگا کر اپنا من سنساری مایا سے برکت لیا۔

دوہا	یہ چرتر ترپت لاے کہی سنی جو کوے	شری ماکھن پربھ چرن سے کبھون بلگ نہوے
	آدھیاے چھیاسی۔ اُٹھا لیجانا ارجن کا سبھدرا کو زبردستی سے	

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جس طرح ارجن کا بیاہ شیام سندر کی بہن سبھدرا سے ہوا تھا وہ کتھا کہتے ہین سنو کہ جب دروپدی کنتی ماتا کی آگیا سے جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون کی استری ہو کر رہنے لگی تب نارد منی نے آکر راجا جدھشٹھر آدک سے کہا کہ استری اور دھن کے واسطے باپ اور بیٹے اور بھائی بھائی مین ہمیشہ سے جھگڑا ہوتا آیا ہی اسلیے مین ایک تدبیر بتائے دیتا ہون اُسکے کرنے سے تم پانچون بھائیون مین دروپدی کے واسطے کچھ جھگڑا نہوگا یہ سنکر جدھشٹھر آدک نے کہا کہ ای منی ناتھ جو آپ کہین وہ ہم کرین یہ سنکر نارد منی بولے کہ ایک برس کے تین سو ساٹھ دن ہوتے ہین تم پانچون بھائی

بہتر بہتر دن کی باری باندھکر اس پرن سے درَوپدی کو اپنے پاس رکھا کرو کہ جب ایک بھائی کی باری مین دوسرا بھائی دروپدی کے محل مین جاے تو جانے والا بارہ برس تک بن باس کرے یہ بات نارَد مُن کی پانچون بھائی مان کر اُسی طرح دروپدی کو اپنے پاس رکھنے لگے ایکدن ایسا سنجوگ ہوا کہ دروپدی آدھی رات کو راجا جدھشٹھر کے مندر مین تھی اور اُسدن دھنکھ بان ارجن کا راجا جدھشٹھر کے محل مین رکھا تھا اُسی وقت ایک براہمن نے آکر ارجن سے کہا کہ میری گئو چور چُرا کر لیے جاتا ہی دلا دیجیے یہ سُنکر ارجن نے بچار کیا کہ اسوقت راجا جدھشٹھر کے محل مین اگر اپنا دھنکھ بان لینے جاتا ہون تو بارہ برس تک بن مین رہنا پڑیگا اور جو چور کو مار کر گئو نہین لا دیتا تو چھتری کا دھرم نہین رہتا اسلیے دھرم چھوڑنے سے بن مین رہنا اُتم ہی یہ بچار کر ارجن اُسی وقت راجا جدھشٹھر کے محل مین جاکر اپنا دھنکھ بان لے آئے اور چور کو مار کر براہمن کی گئو دلا دی اور بربات سمے اپنے بچن کے موافق سیناسی روپ دھر کر جنگل مین چلے گئے اور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکا مین پہونچکر کیا سُنا کہ سُبھدرا بسدیوجی کی بیٹی مہاسُندری جو برابر اپنے جوگ ہوئی ہی اُسکا بواہ بلدیوجی دُرجودھن کے ساتھ کیا چاہتے ہین اور شیام سُندر کی اچھا مجھے دینے کے واسطے ہی یہ سُنکر ارجن نے چاہا کہ میرا بواہ اُسکے ساتھ ہوتا تو بہت اچھی بات تھی جبکہ ارجن نے اسی اچھا سے چار مہینے برسات بھر اپنے کو سیناسی بھیس مین چھپا کر راج مندر کے پاس مرگ چھالا بچھا کر بیٹھے تب دوارکا باسی اُنکو مہا پُرش جانکر اپنے گھر بھوجن کھلانے کے واسطے لیجانے لگے یہ سُنکر بلرام جی نے ایک دن انکو اپنے راج مندر مین بُلا بھیجا اور جرن دھوکر بڑے پریم سے چھتیس پرکار کے بھوجن کھلائے جیسے ارجن نے سُبھدرا مرگ نینی کو دیکھا ویسے اُس چندر مُکھی پر موہت ہوکر اُسکے ملنے واسطے دیوتا اور پتر منانے لگے اور سُبھدرا بھی ارجن کے رُوپ پر موہت ہوکر من مین کہنے لگی کہ یہ سیناسی نہین ہی کوئی راجکمار معلوم ہوتا ہی پر مشہور اسکو میرا پت بناتا تو اچھا تھا۔

دوہا — ارجن بھوجن کر چلیو من تو رہیو لبھاے ‖ کنور سُبھدرا ملن کو لاگیو کرن اُپاے

شیام سُندر انترجامی کو ارجن اپنے بھگت اور سُبھدرا اپنی بہن کے من کا حال معلوم ہوکر یہ اچھا تھی کہ ہماری بہن سُبھدرا ارجن کو بیاہی جائے لیکن اُنھون نے بلداوجی کے ڈر سے یہ بات ظاہر کرنا مناسب نہین جانا جب ایکدن کتھا سُننے کے بہانے سے ارجن کے پاس گئے تب ارجن نے تربھون پت کو بڑے آدر بھاؤ سے بیٹھا کر بنتی کیا کہ اے دینا ناتھ مجھکو سُبھدرا سے بواہ کرنیکی بڑی چاہنا ہی جسطرح آپ سب منورتھ میرے پُورے کرتے آئے ہین اُسی طرح دیال ہوکر یہ کامنا بھی پُوری کیجیے یہ سُنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ اے ارجن تم تھوڑے دن یہان ٹکو شوراتر کو سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر شری مہادیوجی کی پوجا کرنے جاوینگے اُسدن تم بھی میرے رتھ پر بیٹھکر وہان جانا جب اوسر ملے تب سُبھدرا کو اُٹھا کر اپنے رتھ پر بیٹھال لینا اور رتھ دوڑا کر ہستناپور چلے جانا جو کوئی سامنا کرے تو تم بھی اُسکے ساتھ لڑنا اُسمین کچھ میرے بُرا ماننے کا ڈر نکرنا یہ سُنکر ارجن خوش ہوکر وہان ٹکے رہے جب شوراتر کو سب استری پُرش دوارکا باسی سُبھدرا سمیت ریوت پہاڑ پر پوجا کرنے گئے تب سیناسی روپ ارجن بھی مُرلی منوہر کے رتھ پر بیٹھکر وہان چلے گئے اور دھنکھ بان لے کر راستے پر کھڑے ہوئے جیسے سُبھدرا پوجا کرکے اپنی سہیلیون کو ساتھ لیے ہوئے پھری ویسے ارجن نے لاج اور سنکوچ چھوڑ کر سُبھدرا کا ہاتھ پکڑ لیا اور رتھ پر بیٹھا کر ہستناپور کو چلے جب یہ بات جدبنسیون نے سنی اور ریوتی رمن سے کہا تب بلرام جی کرودھ مین آکر بولے۔

	چوپائی		
ابھی جاے پرلی مین کرہون	بھوم اُٹھاے سیس پر دھرہون مہا ونڈ ارجن کو دیہون	میری بہن سبھدرا پیاری کنوَر سبھدرا کرے ابیون	تاکو کیسے ہرے بھکھاری

جبکہ بلرام جی کرودھ کرکے بہت سے جدبنسیون کو ساتھ لیکر ارجن کے پیچھے جانے کے واسطے طیار ہوئے تب شیام سندر نے بلداوجی کے پاس جاکر کہا کہ سنو بھائی ارجن ہماری بوا کا بیٹا پرم سترذات اور کل مین اُتم ہوکر بان بدیا اچھی جانتا ہی اور جدبنسیون مین دوسرا کوئی ایسا نہین دکھلائی دیتا جو اُسکا سامنا کرسکے یہیچ ہی کہ ارجن نے اُنچت کیا لیکن ہمکو اُسکے ساتھ لڑنا اُچت نہین ہی کسواسطے کہ بیٹی اپنے ذات بھائی کو دینا چاہیے اس سے کیا اُتم ہی کہ ارجن پرانے ناتے دار کو دیجاے اِس سے آپ دیال ہوکر کرودھ اپنا چھما کیجیے اور اب اس بات کا بواد کرنا اُچت نہوکر سامان جہیز کا ہستنا پور بھیجدینا چاہیے۔ یہ سنکر بلداوجی نے جھنجھلا کر ہال اور موسل اپنا زمین پر ٹپک دیا اور جدبنسیون سے کہا کہ یہ سب کام مرلی منوہر کا ہی جو آگ لگا کر پانی کو دوڑتے ہین انکو اپنے بھگتون کی خوشی کے سامنے کچھ لوک لاج کا بچار نہین رہتا اُنھون نے سکھلا دیا ہوگا تب ارجن سبھدرا کو اٹھالیگیا نہین تو اُسکی کیا سامرتھ تھی جو ایسی انچت بات کرتا مین اپنے بھائی کی آگیا نہین ٹال سکتا اسلیے جیسا یہ کہتے ہین ویسا کرو یہ کہکر بلرام جی نے بہت گہنا اور کپڑا وغیرہ اسباب اور ہاتھی اور گھوڑا اور رتھ اور داسی اور داس آدک سنکلپ کرکے ہستنا پور کو بھیجدیا اور ارجن اپنے گھر پہونچکر بید کے موافق سبھدرا سے بواہ کرکے سنساری سُکھ اُٹھانے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو نارائن جی اپنے بھگتون کا ایسا مان رکھتے ہین اتنی چھما سنساری آدمی بھی نہین کرسکتا اب مین دوسری کتھا اُنکی مہماکی کہتا ہون سنو۔ متھلا نگری مین ایک بہلاشو نام راجا پرم بھگت رہکر منسا باچا کرمنا سے اپنے کو لچھمی پت کا داس سمجھتا تھا اور اُسی نگر مین سُترت دیو نام براہمن ہر بھگت رہکر آٹھون پہر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین مگن رہتا تھا اور بنا مانگے جو کچھ ملتا اُسی مین سنتوکھ رکھکر کسی سے کچھ نہین مانگتا تھا ہر روز رات کو دونون پرم بھگت آپسمین بیٹھکر یہ بچار کیا کرتے تھے کہ کل بیکنٹھ ناتھ کے درشن کے واسطے دوارکا کو چلکر اپنا جنم سوارتھ کرینگے پرات سمے ہونے پر وہان نجاکر کہتے تھے کہ شیام سندر انترجامی دین دیال آپ یہان آکر درشن دیجیے تو بہت اچھا ہو تا جبکہ اُن دونون کی سچی بھگت تربھون پت نے دیکھی تب وہ مجھے اور نارد مُن اور بید بیاس اور بشسٹھ اور اگست اور دیول اور بامدیو اور اترا اور پرسرام جی آدک رکھیشورون کو اپنے رتھ پر بیٹھا کر متھلا نگری کو چلے راہ مین جو دیش اور نگر ملتا تھا وہان کا راجا آگے سے آکر بہت طرح کی عمدہ عمدہ چیزین سوغات لاکر بھینٹ دیتا تھا اور اُنکے درشن سے اپنا جنم سوارتھ کرتا تھا۔

دوہا	ماڑوار پنچان ہوے ماکھن پربھ جدراے		پہونچے اُت آنند سون متھلا نگری جاے

جب شیام سندر کے آنے کا حال راجا بہلاشو اور سُترت دیو براہمن نے سُنا تب آگے سے جاکر اُنکو ڈنڈوت کی جس جس جگہ پر شری کرشن مہاراج کا چرن پڑتا تھا وہان کی دھور اٹھاکر وہ دونون پرم بھگت اپنے سر اور آنکھون مین لگاتے تھے اے راجا پریچھت اُس دن شری کرشن چندر آنند کند کا درشن پاکر متھلا پور کے سب چھوٹے بڑون کو ایسا سُکھ ملا جسکا حال مجھسے کہا نہین جاتا پھر راجا اور براہمن نے شری کرشن مہاراج کے سامنے ہاتھ جوڑکر کہا کہ اے مہاپربھو جسطرح آپ نے دیال ہوکر اپنا درشن دیا

اُسی طرح اپنے چرنون سے ہمارا گھر پوتر کیجیے یہ سنکر برندابن بہاری بھگت ہتکاری نے بچار کیا کہ راجا اور براہمن دونون میرے
بھگت ہین اور انھین کی خوشی کے واسطے یہان آیا ہون اسلیے دونون کے گھر جاکر اُنکا مان رکھنا چاہیے پہلے راجا کے گھر جانے
سے براہمن کہیگا کہ مجھکو کنگال جانکر میرے گھر نہین آئے راجا دھن دولت والے کو مجھسے اچھا جانا اور جو براہمن کے گھر پہلے جاتا ہون
تو مہاجا بُرا مانکر کہیگا کہ شیام سُندر میرا اُپمان کرکے پہلے براہمن کے گھر چلے گئے اسلیے وہ بات کرنا چاہیے جسمین دونون خوش رہین ایسا
بچار ستے ہی کرشن بھگوان دُو سوروپ اپنے رتھ اور رکھیشورون سمیت بناکر راجا اور براہمن دونون کے استھان پر چلے گئے
اور کرشن بھگوان کی مایا سے راجا بہلاشتو نے سمجھا کہ دوارکا ناتھ کیول میرے ہی گھر آئے ہین اور براہمن نے جانا کہ شری
دوارکا ناتھ راجا کے گھر نجاکر میرے ہی گھر آئے ہین جب شری بیکنٹھ ناتھ راج مندر مین پہونچے تب راجا نے شری کرشن مہاراج
کو جڑاؤ سنگھاسن پر بیٹھاکر چرنامرت لے کر وہ جل اپنے سر اور آنکھون مین لگایا اور اپنے گھر والون پر چھڑک دیا اور سب رکھیشورونکو
الگ الگ سنگھاسن پر بیٹھاکر بدھ پوربک شیام سُندر اور سب رکھیشورون کی پوجا کی اور بہت رتن آدک لچھمی بہت کو بھینٹ
دیکر پریم سے اُنکے چرن دابنے لگا اور بڑی خوشی سے بولا کہ آج مین نے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھا دیکھو جن
چرنون کا درشن شری مہادیو جی آدک بڑے بڑے دیوتا اور جوگی اور رکھیشورون کو جلدی دھیان مین بھی نہین ملتا وہی
چرن آج میری گود مین براجتے ہین اور بیکنٹھ ناتھ نے مجھے اپنا داس سمجھکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا اُسی طرح بہت
استُت کرکے راجا بہلاشتو نے شیام سُندر اور رکھیشورون کو چھتیس [٣٦] پرکار کے بنجن کھلائے اور بیکنٹھ ناتھ کو اُتم اُتم
گہنا اور کپڑا پہناکر جنور ہلاتے وقت اُسنے بنتی کیا۔

چوپائی	مو نہہ سناتھ کیو جدناتھا	درشن دُیو رکھن کے ساتھا	
دُوہا	تم تو جگت نواس ہو اکھن پربھ سکھ راس	نج داسن کے گھر بکھی کچھ دن کرو نواس	

یہ دین بچن سُنکر تربھون پت اپنے بھگت کا منورتھ پورا کرنے کے واسطے اکیس دن وہان رہے اور اُسکو برہم گیان اُپدیش کیا جب
شیام سُندر اُس کنگال براہمن کے گھر گئے تب شرت دیو براہمن نے کُشا کے آسن پر اُنکو بچھا بچھاکر دوارکا ناتھ کو بٹھایا اور اپنی استری
سمیت اُنکے پریم مین ڈوب کر بڑی خوشی سے ناچنے لگا اور بیکنٹھ ناتھ کا چرن دُھوکر چرنامرت لیا اور گنگاجی کی مٹی کا تلک بسدیونندن
کے لگاکر تلسی دل اُنپر چڑھایا اور رالی اور بڑھیرا اور آنولا وغیرہ کھٹے میٹھے پھل اور موٹے چاول کھیت کے سنبے ہوئے اور ساگ
پات لاکر بڑے پریم سے تربھون پت اور رکھیشورون کے سامنے رکھ دیا اور خس کی مٹی سے گنگا جل سُگندھت بناکر پینے
کو لے آیا تب بیکنٹھ ناتھ نے رکھیشورون سمیت آنند پوربک بھوجن کیا۔ جب شرت دیو براہمن اور مہتھ برندابن بہاری اور
رکھیشورون کے دھلا سچنت ہوا تب مُرلی منوہر کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہا پربھو جب سے مین بال اوستھا بھوگ کر
سیانا ہوا تب سے سوائے اسمرن اور دھیان آپ کے چرنون کے دوسرا کوئی اُدم نہین رکھتا آج آپ نے اپنے کمل روپی
چرنون کا درشن دے کر مجھ کنگال کی اچھا پوری کی جو لوگ سنساری جال مین پھنسے رہکر اپنے دھن اور پروار کا ابھمان
رکھتے ہین اُنکو آپ کے چرنون کا درشن سپنے مین بھی نہین ملتا اور جو آپ کے اسمرن اور دھیان اور پوجا اور کتھا سننے مین
پریت رکھتے ہین وہ لوگ سنساری کامنا اپنی باکرانت سمی کُلت ہوتے ہین اسواسطے مین اُنکو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون۔

دُوہا

ہاتھ جوڑ بنتی کرون دھرون چرن پر ماتھ		سوناناتھ کو درس دی کینھو ناتھ سناتھ

ایسی بھگت اور پریت اُس براہمن کی دیکھکر شیام سُندر نے کہا کہ ای نرپ راج ہم تمکو اپنا بھگت اور ستر جانکر بہت پیارا سمجھتے ہین اور جو آدمی بید اور شاستر پڑھے ہوئے براہمنون کی پوجا کرتا ہی اُسکا منورتھ ہم جلدی پورا کردیتے ہین سب رکھیشور تم پر دیال ہوکر اپنا درشن دینے یہان آئے ہین جسطرح تیرتھ اسنان کرنے اور دیواستھان کے درشن کرنے سے آدمی پوتر ہوجاتا ہی اُسی طرح اِن رکھیشورون کا چرن دیکھنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا تم اُنکی سیوا اچھی طرح کرو مین اپنے تن سے بھی براہمن کو بہت پیارا جانتا ہون جو آدمی براہمن کی سیوا نہین کرتا اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے گیانی لوگ براہمن کو پرمیشور کے برابر جانتے ہین اور آدمی کے تن مین جو اچھا کام بن پڑے اُسی کو تم سمجھنا چاہیے نہین تو یہ بدن ایک دن ناس ہوکر کچھ کام نہین آتا اِسلیے تمکو بید کے موافق ہمارے سمرن اور پوجن مین رہنا چاہیے شری برندابن بہاری بھگت ہتکاری اکیس دن سرت دیو براہمن کے گھر بھی رکھیشورون سمیت رہکر گیان سمجھانے کے پیچھے دوارکا پُری کو چلے اور راہ مین رکھیشورون کو بدا کردیا۔

دُوہا	بج گرہ پہونچے آے کے ماگھن پربھ جد جدا ے		پُرباسی پرپھلت بھے درس پرس سُکھ پاے

اُدھیاے ستاسی - استت ترِبھون پت کی

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای شکدیو سوامی دوارناتھ نے سُرت دیو براہمن سے کہا کہ تم شاستر کے موافق میرا دھیان اور پوجن کیا کرو سو مجھکو یہ بڑا اسند یہہ ہی کہ پر برہم نرنکار کی اُستت جو کچھ رُوپ اور ریکھا نہین رکھکر دیکھنے مین نہین آتے بید نے کِس طرح کی ہوگی بستار پوربک کہکر میرا سند یہہ چھڑا دیجیے یہ بات سنکر شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بید مین اُستت بیکنٹھ ناتھ کی بہت لکھی ہی مین اتنی سامرتھ نہین رکھتا جو سب گُن اُنکا برنن کرسکون لیکن تھوڑا سا حال جو مجھکو معلوم ہی وہ مین کہتا ہون سُنو کہ جس آدجوت نرنکار نے بُدھ اور اندری اور پران اور دھرم اور ارتھ اور کام اور موکش کو بنایا ہی وہ مہاپربھو سدا نرگُن رُوپ رہکر برہمانڈ رچتے وقت براٹ رُوپ دھارن کرکے شیش ناگ پر شین کرتے ہین اُنکی کتھا اس طرح پر ہی کہ سنک اور سنندن اور سناتن اور سنت کُمار چارون بھائی پرمیشور کا اوتار سرشٹ ہونے سے پہلے برہما جی کی اچھا کے موافق پیدا ہوئے ہین اُنکے سبھاو مین راجس اور تامس کا پرویش نہوکر ہمیشہ ستوگن روپ رہتے ہین اور انہین سے ایک بھائی ہمیشہ لیلا اور کتھا پرمیشور کی کہا کرتا ہی اور تین بھائی سُنا کرتے ہین جو کچھ استت آدجوت بھگوان کی انھون نے کی ہی وہی بات نرنارائن نے نارد مُن سے ست جگ مین کی تھی وہی کتھا ہم تمسے کہتے ہین سُنو کہ جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکال کر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسی طرح سب جیو جڑ اور چیتن تینون لوک کے پرمیشور کی اچھا سے پلک مارنے مین پیدا ہوکر پھر اُنھین کے رُوپ مین سما جاتے ہین اُسوقت مہا پرلی ہونے سے چارون طرف پانی دکھائی دیکر کیول آدجوت بھگوان رہجاتے ہین جب اُنکو سنسار رچنے کی پھر اچھا ہوتی ہی تب اُنکی سانس سے چارو بید پیدا ہوکر جیسے برات سمی بندی گن راجون کی اُستت کرکے جگاتے ہین اُسی طرح وہ بید دِبیہ رُوپ سے چتربھجی رُوپ کے سامنے ہاتھ جوڑکر جگانے کے واسطے بنتی کرتے ہین۔

دُوہا	تیاگو بدھا جوگ کی جاگو ہری مُرار		بج مایا بستار کے سرجہو جن سنسار

اے پُرش پرہم اَبناشی پُرش تم جنم لینے اور مرنے اور بڑھنے اور گھٹنے اور رجا گنے سے رہت اور نِردوش ہوکر آٹھون پہر چیتن سبنے رہتے ہو اور چودھون لوک تمھاری مایا سے پیدا ہو کر وہ مایا تکو نہین بیاپتی ہی تمھارا پرکاش آد اور مدّھ اور اَنت مین رہکر تمھاری مہما کو کوئی نہین جان سکتا اور تینون لوک مین تمھارے برابر کوئی سندر نہین ہی اور تم سدا آنند روپ رہتے ہو اور سب جیوون کی اُتپت اور پالن اور ناش تمھاری اِچھا سے ہوتا ہی اور جتنی دیا تم اپنے بھگتون پر رکھتے ہو اُتنی دیا اور رچھا کوئی دیوتا اپنے بھگت کی نہین کرسکتا اور تم سب مین مِلے ہوے اور سب سے الگ رہکر رجوگن اور تموگن اور ستوگن سے کچھ کام نہین رکھتے کیول تمھارے اُسمرن اور دھیان کرنے سے سنساری جیو مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور تمھارا نام جپنے کے برابر جگ اور تیرتھ اور دان اور تپ اور جپ اور آچار کوئی دھرم نہین اور برھما اور مہادیو آدک سب دیوتا تمھارے کمل روپی چرنون کے دھیان مین آٹھون پہر لین رہتے ہین اسی سے اُنھون نے ایسی پدوی پائی ہی چودھون لوک مین تمھارے برابر کوئی نہین ہی اور تمھاری کرپا کے بغیر کوئی سنساری مایا جال سے نہین چھوٹ سکتا جب بڑے بڑے جوگی اور رکھیشور سب اِندریون کو اپنے بس رکھکر تمھارا اُسمرن اور دھیان سچے من سے کرتے ہین تب تمھاری دیا سے اُنکی مُکت ہوتی ہی۔

دوہا	آد اَنت سب جگت کے تم ہی پُرش اَننت		سدا ایک رس رہت ہو اکھن پُربھ بھگونت	

اے دینا ناتھ ششپال اور کنس اور راون اور ہرنیہ کشپ آدک بہت جیوون نے تمھارے ساتھ دُشمنی کی تھی وہ لوگ بھی اپنے پران کے ڈر سے تمھارا دھیان کرنے مین بھوساگر پار اُتر گئے اور بہت جیو تمھاری کتھا اور کیرتن کا چرچا آپسمین رکھ کے اپنا جنم سوارتھ کرتے ہین اُنہین اُتم بھاگ اُسی کا سمجھنا چاہیے جو آٹھون پہر تمھارے چرن کمل کا دھیان رکھکر سنساری مایا سے نِرکت رہتا ہی اور سوائے بھگت کے مُکت کی بھی اِچھا نہین رکھتے اور ست سنگ کے برابر دوسری چیز اچھی نہین سمجھتے اور سادھو اور بیشنو کی سیوا اور ست سنگ پریم کے ساتھ کرتے ہین وہ آدمی تمھاری مایا کا کچھ ڈر نہ مانکر سیدھے بکنٹھ مین جہان سورج اور چندرما کا پرکاش نہین ہوتا بِوان پر بیٹھکر چلے جاتے ہین۔

دوہا	وہ جن پرم پنیت ہی پاوت پد نِربان		اَنت کال تکو ملت ناکھن پربھ بھگوان	

اے بکنٹھ ناتھ جو آدمی اپنے اگیان سے تمھارا اُسمرن اور دھیان چھوڑکر دوسرے دیوتا کو پوجتا ہی وہ آواگون مین پھنسا رہکر مُکت پدوی نہین پاتا اور تمھارے رُوئین رُوئین مین ہزارون برھمانڈ بنے ہے رہکر کسی جیو کا حال تمسے چھپا نہین رہتا جسطرح سونے کا گہنا بنانے سے الگ الگ نام ہو کر سب گہنا گلانے پر کیول سونا رہجاتا ہی اُسی طرح تمھارا پرکاش سب کے بدن مین رہکر دیوتا آدک کو پوجنے مین وہ پوجا بھی آپ ہی کو پہونچتی ہی اِسلیے جو لوگ گیان کی درشٹ سے جڑ اور چیتن مین تمھارا روپ برابر دیکھکر سنساری ترشنا چھوڑ دیتے ہین اُنھین کا کلیان ہوتا ہی۔

دوہا	جدپ گیان پرکاش نے بُدھ کرے بکھان		بھگت بنا پاوے نہین کیھون پد نِربان	

اے دینا ناتھ برہماجی بھی بِنا شکت اور دیا تمھاری کے سنسار رچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جگت کا سب بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول تمھارا نام سچا ہی جسطرح آگ کا ڈھیر ایک جگہ رہکر اُس مین سے چنگاریان اُڑتی ہین اُسی طرح اگن روپی ڈھیر آپ ہو کر سب جیوون کو چنگاری کے برابر سمجھنا چاہیے جیسے آگ کی چنگاری سُلگانے سے بہت آگ ہوجاتی ہی ویسے چنگاری روپی جیو

آپ کی بھگتی کرنے سے آپ کے برابر ہو جاتا ہی۔

چوپائی

جو گیشور جو تمکو دھاوین
بھگت تمھارے پڑھت پُرانا

سوانس رُوک سمادھ چڑھاوین
وہ تمکو پاوت بھگوانا

ہردی کمل مین تمکو دیکھین
تمھری بھگت دھرین من ماہین

اوبھت رُوپ اُن ہم پیکھین
چار بید ارتھ چاہت ناہین

دوہا

ہنست تمھارے دھیان مین رُوم رُوم ہرکھاے
دیکھ وِسا سنسار کی رُون کرت بجھاے

چوپائی

جو تم کہو سنت ہتکاری
ایہو ناتھ یہ کرپا تمھاری
تمھرو روپ نہ دیکھو جاے

ہم نے اُتپت بھئی تمھاری
تاتو کیتک بُدھ ہماری
بینتھ تمھارو دیت بتاے
جوجن بشئی بھوگ پرہری

تم ہمکو کیسی بدھ جانو
ہم ہو جدتپ بید کہاوین
گیان بھگت بیراگ جو ہوئی
گیان جوگ بچ من مین دھری

جو انستت یہ بھانت بکھانو
تدتپ تمھرو بھید نہ پاوین
تب تمکو پہچانت کوئی

دوہا

تم چرنن کے دھیان مین مگن رہی دن رین
تمھری امرت کتھا سن لہی سکل اسکھ چین

ای بیکنٹھ ناتھ جو آدمی سنسار مین منکھ کا تن پاکر اندریون کے بس رہتا ہی اور استری اور بچّے کے پریم مین لپٹ کر تمھاری بھگت نہین کرتا اسکو ابھاگی اور مردے کے برابر سمجھنا چاہیے وہ آدمی چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر بڑا دُکھ پاتا ہی اور سب جیو پُرانے ہو کر اپنے کرم کے موافق بہت جُون مین جنم پاکر دُکھ اور سکھ بھوگتے ہین جس طرح تالاب کا پانی ہر روز کم ہوتا جاتا ہی اُسی طرح گرہستی کرنے والے کی بدھ اور سامرتھ ہر روز گھٹتی جاتی ہی۔

دوہا

یاہی بدھ پرانی سبی پورٹ مایا ماتھ
ناہین تو وہ آپ سے کا ہو بیاپت ناتھ

چوپائی

منکھ جنم پورب جگ ماہین
نرسر پرنو کا سم جانو

دیون ہو کو پراپت ناہین
بید پُران ڈانڈ سے مانو
جبتک بھگت کری نہین کوئی

سکل دیو یہ منسا کرین
کیوٹ رُوپ گرو ہی سوئی
بھوساگر سے پار نہ ہوئی

مانکھ ہوے بھوساگر ترین
نوکا پار لگاوت جوئی

دوہا
دوہا

یاتے کیجے کرم سُبھ یہی دھرم کی ریت
اشٹ بدھ کو دیکھ کے توبھ کرے جو کوے
یہ استت بیدن کہی اپنی بدھ پرمان

مانکھن یہ بدھ کرنا رسون جب لون اُپجی پریت
ناہ بدارتھ بھگت لوکیسے پراپت ہوے
نرگن روپ انوپ کو کیسے کرون بکھان

اپنی کتھا سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریکھت یہی استت کہکر چارون بید جتنی بھی رُوپ بھگوان کو سرشٹ رچنے کے واسطے جگاتے ہین اور سنکادک آٹھون پہر یہ چرچا آپسمین رکھتے ہین اور یہی بات نرنارائن نے نارد جی سے کہی تھی اور نارد مُن نے

بید بیاس ہمارے باپ سے کہی اور اُنھون نے بستار پوربک مجھکو پڑھائی اور مین نے وہی کتھا جو سب بید اور شاستر کا سار ہی تمکو سنائی اور یہی گیان شیام سُندر نے راجا بہلا شو اور شرت دیو براہمن کو بتلایا تھا۔

دوہا — یہ استت جو رین دِن کہی سنے چت لاے ۔ تاکو بیاپے نہین بشن لوک کو جاے

اُدھیاے اٹھاسی۔ کتھا بھسماسُر دیت کی

راجا پریچھت نے اِتنی کتھا سُنکر شکدیو جی سے کہا کہ ای مُن ناتھ مجھکو سنسار مین یہ بات بہت اُلٹی دِکھلائی دیتی ہی کہ نارایَن بیکُنٹھ ساتھ لچھمی پت ہوکر اپنے بھگتون کو ایسا کنگال رکھتے ہین کہ اُنکو اچھی طرح کھانا اور کپڑا بھی نہین ملتا اور شری مہادیو جی اَوگھڑ دِن کی طرح اپنا بھیس رکھکر سانپون کی سیلی اور مُنڈون کی مالا گلے مین پہنے رہتے ہین اور اُنکے بھگت اور سیوک دَھن وان ہوکر بڑے آنند سے اپنا جنم بتاتے ہین اِسکا کیا کارن ہی یہ سندیہ میرا چھڑا دیجیے۔ یہ بات سنکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت تمنے بہت اچھی بات پوچھی اِسکا حال ہم کہتے ہین سُنو۔

دوہا — سدا تین گن بست ہین شو کی مورت مانہہ ۔ سکل کامنا دیت ہین ایک مکت کو نانہہ

ای راجا پریچھت پرمیشور تربھون پت سنساری سُکھ سے الگ رہکر کسی چیز کی چاہنا نہین رکھتے اسی سے اُنکے بھگت لوگ بھی ناش ہونیوالی سنساری چیز کو نہین چاہتے اور لچھمی پت بھگوان ایسی اِچھا نہین کرتے کہ ہمارے بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہووین تمنے سُنا ہوگا کہ کئی آدمی شری شوجی کے بھگتون نے اُنسے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ دشمنی کی تھی اسی کارن پربرہم پرمیشور مایا روپی دَھن جسکے نشے مین آدمی اندھا ہوکر بہت کُکرم کرتا ہی اپنے بھگتون کو نہین دیتے ہین ای راجا جو بات تمنے ہمسے پوچھی ہی یہی بات ایک مرتبہ راجا جدھشٹھر تمھارے دادا نے شری کرشن مہاراج سے پوچھی تھی تب شری کرشن مہاراج نے کہا تھا کہ ای راجا جدھشٹھر مایا روپی لچھمی مِلنے سے جسمین بہت سی برائیان بھری ہین آدمی سنساری سُکھ مین لپٹ جاتے ہین اور جب تک مجھکو یاد نہین کرتے تب تک آواگون سے نہین چھوٹتے اسلیے مین اپنے بھگتون کو دَھن دولت نہین دیتا جسمین وہ لوگ سنساری سُکھ مین لپٹ کر پرلوک کا سوچ بھول نہ جاوین اسواسطے جو آدمی میری شرن پکڑتا ہی اُسکا دَھن اور ابھمان کرپا کی راہ سے مین ہرلیتا ہون جبکہ نردھن ہونے سے استری اور پتر اور بھائی آدک سب پروار والے اُسکا نرادر کرتے ہین تب وہ اُنکا پریم چھوڑکر آنند سے سادھو اور بیشنو کا ست سنگ کرتا ہی جبکہ مہا پرشون کے ست سنگ سے گیان پاکر میرے بھجن اور اشمرن اور دھیان مین چت لگاتا ہی تب مین اُسکو مُکت پد دیدیتا ہون اور برہما دِک دوسرے دیوتون کی پوجا کرنے سے جو لوگ سورگ آدک مین جاتے ہین وہ سُکھ سدا استھر نہین رہتا اور میری بھگت اور پوجا کرنے والے بھکتیِن اور ارجن اور سُگریو اور پرہلاد اور امبرکھ آدک سنساری سکھ بھوگ کر اٹل پدوی کو پاتے ہین۔ اِتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری مہادیو جی آدک دوسرے دیوتا اپنی پوجا پانے سے خوش ہوکر جھوٹ دینے مین دُکھ مانتے ہین اور بیکُنٹھ ناتھ سدا سے ساتوکی سبھاو رہکر کسی کو شاپ نہین دیتے۔

دوہا — یہہ اَسُرن کو وَر دِیو دیونرت بردان ۔ تن سنتن سون آپ ہی پاوے کشٹ ندان

ای راجا پریچھت بانا سُر کی کتھا تم سُن چکے ہو جو شری شوجی سے بردان پاکر اُنھین کے ساتھ لڑنے آیا تھا اب ہم دوسرے دیت کا حال کہتے ہین سنو کہ ایکدن برکا سُر دیت مہا مورکھ شکنی کا بیٹا تپ کرنے کی اِچھا کرکے گھر سے باہر نکلا جب اُسنے راہ مین

نارد مُن کو آتے دیکھا تب ڈنڈوت کرکے پوچھا کہ ای مُن ناتھ مجھکو تپ کرنے کی اچھا ہی تم دیال ہوکر بتلاؤ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن مین کون جلدی خوش ہوکر بردان دیتا ہی کہ مین اُسی کا تپ کرون یہ بات سُنکر نارد مُن بولے کہ ای برکاسُر ان تینون دیوتون مین شری مہادیو بھولے ناتھ جلدی خوش ہوکر بردان دیتے ہین اور تھوڑا سا اپرادھ کرنے مین اپنا کرودھ چھما کرتے ہین دیکھو اُنھون نے سہسرارجن کو تپ کرنے سے خوش ہوکر ہزار ہاتھ دیئے تھے اسلیئے تم شری مہادیوجی کا تپ کرو تو جلدی پھل ملیگا جب ناردمُن یہ بات کہکر چلے گئے تب برکاسُر اُسیوقت کیدار ایشور کی طرف چلا گیا۔

دوہا — شِومُورت استھاپ کر اگن کنڈ کے تیر — بیٹھو آسن مار کر ہوم تن لگیو شریر

جب سات دن رات مین اُسنے اپنے بدن کا سب مانس چھُری سے کاٹ کاٹ کر ہوم کردیا اور آٹھوین دن اسنان کرکے اپنا سر کاٹنا چاہا تب بھولاناتھ نے اگن کنڈ سے نکل کر اُسکا ہاتھ پکڑ لیا اور اپنے کمنڈل کا جل اُسپر چھڑک دیا جب کہ اُسکے پرتاپ سے برکاسُر کا بدان دبیہ رُوپ ہوکر کُندن کی طرح چمکنے لگا تب شری مہادیوجی بُولے کہ ای برکاسُر ہم تیری پوجا سے ہم خوش ہوئے اب تجھکو جو اچھا ہو بردان مانگ یہ بات سنتے ہی برکاسُر نے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپربھو مجھکو ایسا بردان دیجیے کہ جسکے سر پر اپنا ہاتھ رکھ دون وہ اُسی وقت جل کر راکھ ہو جاسے یہ سُنکر شری مہادیوجی نے بچار کیا کہ یہ ادھرمی دَیت ایسا بردان مانگ کر سنساری جیوؤن کو دُکھ دینا چاہتا ہی لیکن کیا کرون بچن دے چکا یہ سمجھکر شری مہادیوجی بولے کہ اچھا جتنے منھ مانگا بردان تجھکو دیا جب وہ دیت یہ بردان پاکر خوش ہوا تب اُس ادھرمی نے شری پاربتی جی کی سُندرتائی دیکھکر بچار کیا کہ اِس سے اُتم دوسری بات نہین ہی کہ مین اپنا ہاتھ مہادیوجی کے سر پر رکھکر اُنکو جلادون اور پاربتی کو اپنے گھر لیجاؤن جبکہ وہ پاپی ایسا بچار کر شری مہادیوجی کے مستک پر ہاتھ رکھنے کے واسطے چلا تب شری شِوانترجامی وہانسے بھاگ کر سب لوک اور دسون دشا مین بھاگتے پھرے لیکن اُس دیت نے اُنکا پیچھا نہین چھوڑا برہما جی آدک کوئی دیوتا اُنکی رچھا نہ کرسکے تب وہ بیاکل ہوکر بکنٹھ ناتھ کے سامنے دوڑے چلے گئے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای ترِبھون پت مین نے یہ دُکھ اپنے اوپر آپ اُٹھایا ہی جسمین اِس دیت پاپی کے ہاتھ سے میرا پران بچے وہ اُپاے کیجیے یہ دین بچن سنتے ہی نارائن جی بھگت ہتکاری نے شری مہادیوجی سے کہا کہ تم دھیرج رکھو مین اِسکی تدبیر کرتا ہون ایسا کہکر بکنٹھ ناتھ نے اُسی وقت اپنے کو براہمن بنالیا اور رکھیشورون کی طرح کمنڈل اور مرگ چھالا لیے ہوئے جہان برکاسر دوڑا چلا آتا تھا وہان جاکر اُس سے کہا کہ ای برکاسُر تو اتنا گھبرایا ہوا کہان بھاگا جاتا ہی اپنا حال تو ہمسے بتاؤ جبکہ اُس دیت نے بردان پانے اور اپنی اچھا کا حال شری بکنٹھ ناتھ سے کہا تب بکنٹھ ناتھ رکھیشور رُوپ بُولے کہ تو بڑا اگیان ہی جو مہادیوجی کی بات جو زہر اور دھتورا کھاتے اور بھوتون کو ساتھ لیے ننگے پھرا کرتے ہین اور منڈون کی مالا اور سانپون کا ہار گلے مین پہنکر شاستر کے موافق نہین چلتے اور مسان پر بیٹھے ہوئے بورہون کی طرح ہنستے اور ناچتے ہین سچ مانکر اتنا دکھ اُٹھاتا ہی جب سے دچھ پرجاپت نے مہادیوجی کو شاپ دیا تب سے سب بات اُنکی سچ نہین ہوتی اسلیئے تو اپنے سر پر ہاتھ رکھکر پہلے اِس بردان کی پریچھا کرلے جبکہ تیرے نزدیک اُنکی بات سچ ٹھہر جاسے تب جو چاہنا سو اُنکے ساتھ کرنا یہ سنتے ہی برکاسُر نے پرمیشور کی مایا سے یہ بات سچ مانکر جیسے اپنے سر پر ہاتھ رکھا ویسے وہ آپ جل کر راکھ کا ڈھیر ہوگیا یہ چرتر دیکھتے ہی بھولاناتھ جی خوش ہوکر ناچنے لگے اور دیوتون نے آکاش سے ترِبھون پت پر پھول برسائے اور اپسراون نے ناچ کر گندھربون نے گانا سُنایا اُسوقت

آد پرش بھگوان نے مہا دیوجی سے کہا کہ ایسے ادھرمی دیت کو اسطرح کا بردان دینا نچاہیے جگت گرو کا اپرادھ کرنے سے وہ دیت اپنے
ونشکو پہونچا یہ بات سنکر شوجی نے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو تم ہماری رچھا کرنے والے بنے ہو اسلیے ہمسے اپرادھ بھی ہوجاتا ہی جبکہ بھولاناتھ
بہت استت بیکنٹھ ناتھ کی کرچکے تب تربھون پت نے انکو دھیرج دے کر بدا کیا اتنی کتھا سناکر شکدیوجی بولے۔

چوپائی

رودرموکش لیلا سکھدائی | جو جن کہے سنی چت لائی

دوہا

رہے سدا اسکہ چین سے دکھ یادی وہ نانہہ | سب پاپن سے چھوٹ کے مکت ہوے چھن ماہنہ

ادھیاے نواسی - لات مارنا بھرگ رکھیشور کا لچھمی پت کی چھاتی پر

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت ایک سمے بھرگ آدک ساتون رکھیشور سرسوتی کنارے بیٹھے ہوئے آپسمین گیان چرچا کر رہے تھے
اسوقت کئی رکھیشوروں نے بھرگ جی سے پوچھا کہ برہما اور بشن اور مہادیوجی تینون دیوتاؤن مین کون بڑا ہی جبکہ یہ بات سنکر
کسی نے مہادیوجی کو اور کسی نے بشن جی کو اور کسی نے برہماجی کو بڑا بتلایا تب بھرگ رکھیشور نے کہا کہ ان تینون دیوتاؤن مین
مین جو دیوتا کرودھ اپنا چھماکر کے برائی کے بدلے بھلائی کرے اسی کو تم سمجھنا چاہیے مین جاکر سب کی پریچھا لیتا ہون یہ کہکر بھرگ
رکھیشور وہان سے اٹھکر برہماجی کی سبھا مین چلے گئے اور بنا ڈنڈوت کیے انکے سامنے جا بیٹھے یہ دیکھکر سب رکھیشور اور براہمن
نے جو وہان بیٹھے تھے اچمبھا مانا اور برہماجی نے کرودھ مین بھرگ جی کی طرف دیکھکر شراپ دینا چاہا لیکن اپنا بیٹا سمجھکر نہین بولے

دوہا

تیز آپنو جان کے بھئے کوپ تے شانت | پربھو پرچھا پاکی ست لیکھی یہ بھانت

جب بھرگ رکھیشور نے برہماجی کو رجوگن کے بس اپنے اوپر کرودھ کرتے دیکھا تب وہان سے اٹھکر کیلاس پربت پر جہان شری گوری شنکر
براجتے تھے گئے جیسے بھولاناتھ نے بھرگ رکھیشور کو آتے دیکھا ویسے کھڑے ہوگئے اور ہاتھ پھیلا کر گلے ملنا چاہا تب رکھیشور
نے شوجی سے کہا کہ تم اپنا کرم دھرم چھوڑکر مسان مین بیٹھے رہتے ہو اسلیے مجھکو مت چھوؤ یہ اپمان کی بات سنتے ہی گوری پت
نے کرودھ سے ترشول اٹھاکر بھرگ رکھیشور کو مارنا چاہا تب شری پاربتی جی نے ہاتھ جوڑکر مہادیوجی سے بنتی کیا کہ ای مہاراج
یہ رکھیشور تمھارا چھوٹا بھائی ہی اسکا اپرادھ چھما کیجیے جب شری پاربتی جی کے کہنے سے بھرگ رکھیشور کا پران بچا تب وہ بھولاناتھ
کو تموگن کے بس دیکھکر وہان سے بشن بھگوان کی پریچھا لینے کے واسطے بیکنٹھ کو گئے وہ بیکنٹھ کیسا ہی جہان سورج اور چندرما
کا پرکاش نہونے پربھی دن رات برابر اجیالا بنا رہتا ہی اور وہان کی سب زمین سونے کی رتنون سے جڑی ہوئی ہی اور بارھون
مہینے اتم اتم پھل اور خوشبودار پھول اور تلسی کے برچھ لگے رہتے ہین اور اچھے اچھے تالاب اور باؤلی آدک بنے ہوکر
انکے کنارے بہت طرح کے پنچھی بولتے ہین جب بھرگ رکھیشور نے بیدھڑک محل مین جہان بشن بھگوان جڑاؤ پلنگ پر
شوتے تھے اور لچھمی جی انکے پانون داب رہی تھین جاکر ایک لات بشن بھگوان کے بائین طرف چھاتی مین ماری تب
بیکنٹھ ناتھ چونک کر رکھیشور کو دیکھتے ہی انکا پانون دابنے لگے اور چرنون پر گرکر بنتی پوربک بولے کہ ای دج راج میرا
اپرادھ چھما کیجیے میری چھاتی بڑی کڑی ہی اس سے آپ کے کومل چرن مین ضرور دکھ پہونچا ہوگا مجھکو آپ کے آنے کا حال

جو معلوم ہوتا ہی تو آگے سے پہونچتا اور آپ نے دیا کی راہ سے میرا لوک پوتر کرکے یہ جو لات ماری ہی اس چرن کا چنھ سدا مین اپنی چھاتی پر بنا رہنے دونگا اِسمین مجھکو کچھ لاج نہین ہی جب بھرگُ رکھیشور نے ایسی چھما ترِبھون پت کی دیکھی اور میٹھا بچن سُنا تب لجت ہوکر اُنکی استت کرنے لگے اور لچھمی جی نے لات مارتے وقت من مین کرودھ کیا تھا لیکن بکنیٹھ ناتھ کے ڈر سے رکھیشور کو کچھ شاپ نہین دیا جب کہ ترِبھون پت نے بھرگ رکھیشور کا پوجن کرکے اُنکو بدا کیا تب اُنھون نے سرسوتی کنارے جاکر تینون دیوتون کا حال اپنے ساتھیون سے کہہ دیا یہ حال سُنکر سب رکھیشور دُوسرے دیوتون کا پوجن چھوڑکر بشن بھگوان کا اسمرن اور دھیان سچّے من سے کرنے لگے اتنی کتھا سُناکر شکدیوجی بُولے کہ ای راجا پرکھیت ایک دوسری مہاشری کرشن مہاراج کی کہتے ہین سنو۔ دوارکا پُری مین ایک براہمن بہُت شیلوان اپنے دھرم کرم سے رہتا تھا جبکہ اُس براہمن کے یہان ایک بیٹا پیدا ہوکر مرگیا تب وہ براہمن اپنے بیٹے کی لاش راجا اُگرسین کے پاس لیجاکر کہنے لگا کہ تمھارے اَدھرم کرنے سے میرا بیٹا باپ کے سامنے مرگیا اور پرجا لوگ دُکھ پاتے ہین دواپر جگ مین کلجگ کے لچھّن راجا کے پاپ سے ہوتے ہین اسی طرح بہت دُربچن کہکر وہ براہمن مرا ہوا بیٹا راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھکر اپنے گھر چلا گیا اِسی طرح سات لڑکے اور اُس براہمن کے گھر پیدا ہوکر مرمر گئے وہ براہمن اُنکی لاش بھی اسیطرح راجا اُگرسین کے دروازے پر رکھ گیا جب نوین مرتبہ اُسکی استری کے گربھ رہا تب اُس براہمن نے راج سبھا مین جاکر شیام اور بلرام کے سامنے بہت بلاپ کرکے کہا کہ ای دینا ناتھ پہلے راجا اُگرسین پاپی کو دھکار ہی جسکے راج مین پرجا دُکھ پاتی ہی دُوسرے اُن لوگون کو دھکار ہی جو اس اَدھرمی کی سبھا مین رہتے ہین تیسرے مجھے دھکار ہی جو ایسے پاپیون کے دیش مین رہتا ہون جنکے اَدھرم سے میرے بیٹے نہین جیتے اور تم چھتری ہوکر براہمن کا دُکھ نہین چھُڑاتے جب اُس براہمن نے راج سبھا مین کھڑے ہوکر بہت باتین اِسی طرح کہین اور شیام اور بلرام اور پردمن آدک کسی جدُبنسی نے اُسکا جواب نہین دیا تب ارجن جو اُسوقت وہان بیٹھے تھے بان بدیا کا گھمنڈ رکھکر غرور سے بُولے کہ بڑے شرم کی بات ہی جو اُگرسین راجا مہاراجا کہلاکر براہمن کا دُکھ دُور نہین کرسکتے جس راجا کے راج مین گئو اور براہمن دُکھ پاتے ہین اُسکا جس اور دھرم نہین رہتا یہ کہکر ارجن اُس براہمن سے بُولے کہ ای دُج راج تم کسواسطے اتنا رُودکر دُکھ اُٹھاتے ہو آج کل کے راجا آپ سوارتھی ہوکر گئو اور براہمن کی رچھیا نہین کرتے۔

چوپائی

تمھرے ترت جنمتے مرئین | بڑے لوگ جتن نہین کرین

دوہا

شُبھ پب بہُ جُدھا بسین نگر دوارکا مانہہ | ندپ بدیا دھنکھ کی کوُ جانت نانہہ

ای براہمن دیوتا اب تم دھیرج دھرکر اپنے گھر بیٹھو جب تمھاری استری کے لڑکا پیدا ہونے کا سمے اوے تب تم ہمسے آکر کہہ دینا ہم اُس بالک کی رچھیا کرینگے یہ سنکر اُس براہمن نے ارجن سے کہا کہ جہان شیام اور بلرام اور پردُمن ایسے سُور بیر بیٹھے ہوکر کچھ نہین بُولتے وہان تم ایسی غرور کی بات کہتے ہو تمھاری سامرتھ ہی جو تم میرے بالک کو مرنے سے بچاؤگے یہ بات سُنکر ارجن بولے کہ مجھکو شری کرشن اور بلبھدر اور پردمن مت سمجھنا مین ارجن گانڈیو دھنکھ کا باندھنے والا ہون میرے سامنے موت کی یہ طاقت نہین ہی کہ تیرے بیٹے کو مار سکے

چوپائی

سُنو سے جُدھ کیو اک باری | مہا پرشن بھیجے تر پراری
تمھرے ست کی رچھیا کرہون | میرو بچن سانچ تم جانو
ناتو اگن مانہہ مین جرہون | کچھ سندیہہ نہ من مین آنو

یہ بات سُنکر براہمن اپنے گھر چلا گیا جب اُس براہمن کی استری کے لڑکا پیدا ہونے کا وقت نزدیک آیا اور اُسنے ارجن کے پاس جاکر یہ حال کہا تب ارجن شری مہا دیوجی کو نمسکار کرکے دھنکھ بان لیکر اُس براہمن کے گھر پہونچے اور بانون کا قلعہ چارون طرف ایسا بنا دیا کہ جسمین ہوا بھی براہمن کے گھر مین نہ جا سکے اور آپ دھنکھ بان لیکر اُس لڑکے کا پران بچانے کے واسطے چارون طرف پھرنے لگے جب اُس براہمن کے گھر لڑکا پیدا ہوکر بغیر رُوئے نہ معلوم کہان غائب ہوگیا تب اُسکی استری اپنے سوامی سے بُولی کہ اے مہاراج تمنے ارجن کی بہت تعریف کی تھی کہ وہ بالک کی رچھّا کرینگے سو اُسکا یہ حال ہوا کہ پہلے تو مین ساعت دو ساعت لڑکے کو رُوتے بھی دیکھتی تھی اب تو مین نے اُسکو اچھّی طرح آنکھون سے دیکھا بھی نہین نہ معلوم کہان لاش تک اُسکی غائب ہوگئی یہ بات اپنی استری کی سُنتے ہی اُس براہمن نے ارجن کے پاس جاکر ایسا دُربچن ارجن کو کہا کہ وہ بہت شرمندہ ہوکر راجا اگرسین کی سبھا مین چلے گئے اور ارجن کے پیچھے پیچھے براہمن نے بھی وہان پہونچکر سبھا والون کے سامنے کہا کہ اے ارجن تو نے میرے پتر بچانے کا پرن کیا تھا سو وہ ابھمان تیرا کیا ہوا جو تو میرے بالک کا پران نہ بچا سکا اسلیے تجھکو دھرکار ہے جو کچھ شرم وغیرت رکھتا ہو تو چلّو بھر پانی مین ڈوب مر اور کسی کو اپنا منھ نہ دکھا اور آج سے دھنکھ بان رکھنا اور جھوٹھ بولنا چھوڑکر بن مین چلا جا تو نے راجا براٹ کے یہان ہجڑا بنکر برس دن تک اپنے دن کاٹے تجھسے کیا شورتائی ہوگی جب اسی طرح اُس براہمن نے بہت سے دُربچن راج سبھا مین ارجن کو کہے تب ارجن بہت شرمندہ ہوکر بُولے کہ اے دِوِج راج تم یہ سب بات سچ کہتے ہو اب مین تمسے یہ پرتگیا کرتا ہون کہ تینون لوک مین سے تمہارے مرے ہوے بالک ڈھونڈھکر لا دُونگا نہین تو دھنکھ بان سمیت آگ مین جلکر مر جاؤنگا یہ بات براہمن سے کہکر ارجن نے اسنان کیا اور دھنکھ بان اُٹھاکر اُن لڑکون کو ڈھونڈھنے کیواسطے سورگ لوک اور پاتال لوک مین گئے جب چودھون لوک اور جم پُری اور دھرم راج کا استھان اور آٹھون لوکپال کے یہان ڈھونڈھنے پر بھی اُن لڑکون کا پتا نہین پایا تب سُوچ کرتے ہوئے دوارکا پُری مین آکر اپنے سیوکون سے بُولے

چوپائی

بہت کاٹھ لائو یہ ٹھائین — اگن لگاے دیو جیو گھائین

دوہا

کرہون اگن پرویش مین جرہون دھنکھ سمیت — بچن ہار سنسار مین پت دھرم ہون کہہ جیت

جب ارجن چتا بناکر آگ مین کُودنے لگے تب شری برندابن بہاری کرب پرہاری بھگت ہتکاری نے ارجن کے پاس جاکر کہا کہ اے بھائی تمہاری بہادری مین کچھ شبہہ نہین ہے ابھی تم کسواسطے جلتے ہو تم ہمارے ساتھ چلو جہان براہمن کے لڑکے ہونگے وہان سے ڈھونڈھ لاکر تمہاری پرتگیا پوری کردونگا یہ کہکر شری کرشن مہاراج ارجن سمیت اپنے رتھ پر چڑھے اور پورب طرف ساتون دیپ اور ساتون سمندر اور لوکالوک پربت جو دنیا کے پرے پر ہے اُسکے اُس پار جاکر ایسی جگہہ پہونچے جہان سواے اندھیرے کے کچھ دکھلائی نہین دیتا تھا تب سری کرشن جی نے سُدرشن چکر کو اگیا دی کہ تم اپنے پرکاش سے راستہ دکھلاتے چلو یہ بات سُنتے ہی سُدرشن چکر ہزار سُورج سے زیادہ اپنا تیج بڑھاکر آگے آگے چلا۔

دوہا

تیج سُدرشن چکر کو رہیو چھوند مس چھپاے — ارجن دیکھ سکے نہین راکھیو نین چھپاے

جب اسی طرح بہت دُور تک وہ رتھ چلا گیا تب وہان پر اسقدر زور سے پانی لہرارتا ہوا دکھلائی دیا کہ جسطرح دو پہاڑ آپسمین لڑتے ہون

جب شری کرشن جی نے اپنا رتھ پانی مین ڈال دیا تب ارجن نے اپنی آنکھ کھولی تو اُنکو وہان پر ایک مندر رتنون سے جڑا ہوا بہت لمبا اور چوڑا جھلکتا ہوا دکھائی دیا جبکہ رتھ سے اُترکر دونون بھیتر گئے تب اُس مکان مین کیا دیکھا کہ شیش ناگ جی اپنے کومل انگ پر نیلامبر پہنے اور ہزار مکٹ اور دو ہزار کنڈل جڑاؤ دھارن کیے ہوئے لیٹے ہین اور سواے لینے نبُے نام پرمیشور کے دونون ہزار زبان سے دُوسری کچھ بات نہین کرتے اور شیش ناگ کی چھاتی پر بشن بھگوان موہنی مورت کمل نین اشٹ بھجی روپ سے مکٹ اور کنڈل اور جڑاؤ گہنا انگ انگ پر ساجے جنیو کا جوڑا بجینتی مالا اور کوستبھ منی گلے مین ڈالے پیتامبر پہنے ابرنا لکھی اوڑھے اِس سُندرتائی سے براجتے ہین کہ جنکا روپ دیکھکر ایک ایک انگ مہا سُندر پر تینون لوک کے جیو موہت ہوجاوین اور شنکھ چکر گدا پدم چارون ہتھیار اپنا اپنا روپ دھارن کیے نند اور سُنند اور پرچنڈ اور شیل اور سُشیل اور بنبک اور گرڑ اور سیش اور سُنابھ نو منتری اُنکے چارون طرف بیٹھے ہین اور برہما جی اور مہادیو جی آدک دیوتا سامنے کھڑے ہوئے اُستت کرتے ہین جبکہ ارجن یہ چرتر دیکھکر سب ابھمان اپنا بھول گئے تب شری کرشن جی نے ارجن سمیت اشٹ بھجی روپ کے سامنے جاکر اسطرح اُنکو نمسکار کیا کہ جسطرح کوئی اپنی پرچھائین کو ڈنڈوت کرے اُس روپ نے شری کرشن جی کو دیکھتے ہی ہنسکر کہا کہ تمنے ایک سَو پچیس برس مرت لوک مین رہکر پرتھوی کا بوجھ اُتارا اور میری شکت سے اوتار لے کر بہت دیت اور آدمیون کو مارا اور دیوتا اور براہمن اور سب بھگتون کو سُکھ دے کر مجھکو خوش کیا اِن دنون میرا من تمہارے دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اسلیے مین نے براہمن کے لڑکے یہان منگاکر ارجن سے ابھمان کی بات کہلادی کہ اُسکی پرتگیا رکھنے کے واسطے تم ضرور یہان آوگے وہ سب بالک یہان پر ہین اُنکو لیجاؤ یہ کہکر جب اشٹ بھجی روپ بھگوان نے شری کرشن جی کو بدا کیا تب وہ آپسمین نمسکار کرکے اور براہمن کے لڑکون کو لیکر ارجن سمیت دوارکا پُری مین آئے اور ارجن نے وہ سب لڑکے اُس براہمن کو دے کر اپنی شرمندگی مٹائی اور اپنا سر شری کرشن جی کے چرنون پر رکھکر سمجھا کہ اِنھین کی دیا سے مین نے مہابھارت کیا تھا نہین تو مجھکو کیا سامرتھ تھی جو کرن اور بھیشم پتامہ آدک بیرون کو جیت سکتا اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا۔

چوپائی	جو یہ کتھا سنے دھر دھیان		تاکے میتر رہین کلیان	

اُدھیاے نوّے ۹۰ - کتھا شری کرشن جی کے سنتان کی

شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو شری کرشن بکنٹھ ناتھ کا سب گُن برنن کرسکے لیکن مین اُن جُوت سوروپ کو ہزارون ڈنڈوت کرتا ہون جنکی دیا سے ہم اور تم اِس امرت روپی کتھا کہنے اور سُننے سے مکت پدوی پاوینگے اِسلیے تھوڑی سی مہما اُنکی اور کہتا ہون سنو کہ بکنٹھ ناتھ نے کیول پرتھوی کا بوجھ اُتارنے کے واسطے جدکل مین سگن اوتار لیکر یہ سب لیلا کی تھی اور اُنکی اچھا سے سونے کی دوارکا پُری مین سب مکان جڑاؤ ہوکر باغون مین بہت طرح کے خوشبودار پھول اور پھل بارھون مہینے لگے رہتے تھے اور تالاب اور باولی کے کنارے بہت طرح کے پنچھی میٹھی میٹھی بولیون مین دوارکا ناتھ کی اُستت کرتے تھے اور کئی ہزار ہاتھی دروازے پر بندھے ہوکر بہت سے پہلوان چانڑ اور مشٹک ایسے مل جدھ کرنیکے واسطے ہمیشہ وہان بنے رہتے تھے اور سب سڑک اور گلی اور چوراہون پر چندن اور گلاب کا چھڑکاو ہوکر بہت دیش کے بیاپاری سب طرح کا اسباب وہان بیچنے کے واسطے لے آتے تھے اور جدبنسیون کے گھر مین ردھ اور سدھ بنی رہکر اُنکی

استریان جڑاؤ گہنا اور اچھا کپڑا پہنے عطر اور پھلیل لگائے ہوئے ہمیشہ خوشی سے رہا کرتی تھین اور سب چھوٹے بڑے دوارکا باسی ہر کتھا سُننے اور سادھو اور براہمن کی سیوا کرنے مین پریت رکھکر اپنے دھرم کرم سے رہتے تھے۔

دوہا	تہان نار جادون کی ات سُندر سُکمار	جنکو رُوپ نہار کے لجّا نین سُرنار

اور سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریان شیام سندر کی اپنے اپنے جڑاؤ محل اور باغون مین الگ الگ تربھون پت کے ساتھ بھوگ اور بلاس کرکے اپنا اپنا جنم سوارتھ کرتی تھین اور اندر پُری سے اپسرا لوگ اپنا ناچ دکھلانیکے واسطے دوارکا مین آکر گندھرب لوگ گانا سُناتے تھے اور شیام سُندر اپنے سولہ ہزار ایک سو آٹھ روپ سے سب استریون کے پاس رہکر اُنکی اچھا پوری کرتے تھے اور وہ استریان آٹھون پہر دوارکا ناتھ کی سیوا مین رہکر ایسا اُنپر موہت تھین کہ ایک ساعت اُنکو بنا دیکھے شیام سندر کے چین نہین پڑتا تھا کسی وقت موہن پیارے کے رہنے پر بھی بیاکل ہوکر پنچھیون سے پوچھتی تھین کہ ہمارے پران ناتھ کہان چلے گئے پھر چین ہوکر اُنکے درشن سے اپنے برابر کسی دوسرے کا بھاگ نہین سمجھتی تھین ایک دن موہن پیارے نے سب استریون کے ساتھ جل بہار کرنا بچار کر جیسے سمُدر کو اگستیا دی ویسے گھُٹنے بھر پانی وہان رہ گیا۔

دوہا	پورنماسی رات کو سب نارن کے ساتھ	جل بہار لاگے کرن ماکھن پربھو جدُناتھ

جسوقت شیام سندر نے چاندنی رات مین سولہ ہزار ایک سو آٹھ استریون کے ساتھ الگ الگ روپ دھرکر جل بہار کیا اُسوقت سمُدر مین ایسی شوبھا معلوم ہوتی تھی جسکا حال برنن نہین ہو سکتا۔

چوپائی

تبہ ٹھہری بولی بانی
دیکھی بول اُٹھی تہہ کالا
کیون ہر کاج شبد تو کرے
کھی ایک سری کرشن مراری
پھر اُن دیکھ چندر کی کانت
ریوت گر دیکھا تہہ کالا

تا سون کہن لگی اک رانی
ایسی بدھ بولی اک بالا
سگری رین چین نہین پرے
سین کرت ہین سندھ منجھاری
سکھی ایک بولی یہ بھانت
یا بدھ بول اُٹھی اک بالا
راجن ایسی بدھ سب بالا

کارن کون شبد تو کرے
تیرو بھیو جان ہم لینھا
پھر اُن سُنی شبدہ کی بانی
تیہی کاج شبد ات کرے
تو نہہ کرشن کو درشن بھیو
تو دن رین تپسیا کرے
کہین منوہر بچن رسالہ

ہر سنجوگ بجوگ من دھرے
بت بجوگ تے ات دُکھ کینھا
تہہ اوسر بولی اک رانی
شری برج راج پریت اُر دھرے
تیرو جھی روگ سب گیو
من مین دھیان کرشن کو دھرے

دوہا	اشٹ نایکا آدو ی سب نارن کے ساتھ	ایسی بدھ کرڑیرا کرین ماکھن پربھو جدُناتھ

شری کرشن جی کی اُتنی سنتان بڑھی تھی کہ تین کروڑ اٹھالیس ہزار تین سو براہمن اُن لڑکونکے بدیا پڑھانیکے واسطے رہتے تھے اسلیئے جدبنسیونکی گنتی نہین ہو سکتی دیکھو جو شیام سُندر اپنے بنس کی رچھا کیو اسطے نت اسنکھ درب اور گئو براہمنونکو دان دیا کرتے تھے وہی تربھون پت اتنا پریم رکھنے پر بھی دُربا سا رکھیشور کے شاپ سے سب جدبنسیونکا ناش کرکے بکنٹھ کو چلے گئے سری کرشن جی کے بنس مین کیول بجر نابھ انُردھ کا بیٹا جیتا بچا تھا وہ متھرا اور اندرپرستھ کا راجا ہوا اسکے کل مین برت باہو اور ست سین آدک راجا بڑے پرتاپی اور ہر بھگت اور دھرماتما ہوئے اتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی سنکھا اوپدیست جو آدمی دشم اسکندھ کی کتھا سچّے من سے کہتا اور سنتا ہے اسکو بڑا بھاگمان سمجھنا چاہیئے وہ آدمی سنسار مین کامنا پاکر انت سمے مُکت ہوتا ہی فقط

گیارھوان اسکندھ

گیان سمجھانا نارد من کا بسدیوجی کو

اُدھیاے پہلا

آنا دُرباسا آدک رکھیشورون کا دوارکا مین

راجہ پریچھت نے دسم اسکندھ کی کتھا سنکر شکدیوجی سے پوچھا کہ اے من ناتھ جدبنسی لوگ دھرماتما اور ہر بھگت تھے اُنکو دُرباسا رکھیشور نے کس واسطے شاپ دیا تھا یہ سنکر شکدیوجی بولے کہ اے راجا اِسکا حال اسطرح پر ہے کہ ایکدن شیام سندر نے اپنے من مین بچار کیا کہ ہمنے پرتھوی کا بوجھ اُتارنے اور دُشٹون کے مارنے کے واسطے اوتار لیا تھا جسمین سنساری لوگ ہماری لیلا اور کتھا کہ سُنکر بھوساگر پار اُترجاوین اور بڑے بڑے دیت کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور کورون اور پانڈون سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتارا لیکن چھپن کروڑ جدبنسی جو بڑے زبردست اور دولتمند ہین انکا بھار ابھی بناہی ہے اور یہ سب میرے سنتان اور بھائی بندھ ہوکر مجھسے پالن ہوئے ہین اسواسطے انکو اپنے ہاتھ سے مارنے مین پاپ ہوگا کسی براہمن سے شاپ دلواکر مرواڈالنا چاہیے ایسا بچارتے ہی اُنکی اچھا سے دُرباسا اور بسشٹھ آدک بہت سے رکھیشور تیرتھ جاترا کرتے ہوئے دوارکاپری مین آئے تب جگت ایشور نے اُنکا پوجن اور آدر بھاؤ کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ جس طرح آپ لوگون نے دیال ہوکرا پنا درشن دیا اُسی طرح تھوڑے دن یہان رہکر میری اچھا پوری کیجیے یہ بات سنکر رکھیشورون نے کہا کہ اے مہاراج یہان ہمارا تپ اور جپ بدھ کے موافق نہین بن پڑتا ہے شری کرشن جی بولے کہ تم لوگ پنڈارک چھیتر مین جو یہان سے نزدیک ہی ہے رہکر اسمرن اور دھیان کرو یہ بات مان کر سب رکھیشور پنڈارک چھیتر مین چلے گئے اور بدھ پوربک پرمیشور کا تپ کرنے لگے ایکدن کرشن بھگوان کی مایا سے پردمن اور سامب آدک اُسی طرف شکار کھیلنے کے واسطے گئے تب اُنھون نے رکھیشورون کو تپ اور اسمرن کرتے ہوئے دیکھکر آپسمین کہا کہ یہ سب براہمن سنساری لوگون کو ٹھگنے کے واسطے جھوٹھی ساوھ لگائے بیٹھے ہین جو یہ لوگ سچے مہاپرش ہونگے تو انکو بھوت بھوشیہ برتمان یعنی ماضی وحال ومستقبل تینون کال کا حال معلوم ہوگا یہ بات سنکر سامب نے پردمن آدک اپنے ساتھیون سے کہا کہ تم مجھکو جو مونچھ اور داڑھی نہین رکھتا ہون استریون کا کپڑا پہناکر کچھ کپڑا پیٹ مین باندھ دیو اور مجھکو ان رکھیشورون کے پاس لیجاکر پوچھو کہ اس گربھ وتی استری کے بیٹا پیدا ہوگا یا بیٹی دیکھو یہ لوگ کیا کہتے ہین جبکہ ہونہار کے بس ہوکر پردمن آدک نے اسی طرح رکھیشورون سے پوچھا تب اُنھون نے کہا کہ تم لوگون کو شیام سندر کے بیٹے اور پوتے ہوکر براہمنون سے ٹھٹھا کرنا نچاہیے جبکہ اُن لڑکون نے رکھیشورون کے منع کرنے پربھی اِس بات کے جواب دینے کے واسطے بہت ہٹھ کی تب ہر اِچھا سے دُرباسا رکھیشور نے کرودھ کرکے یہ شاپ دیا کہ اسکے پیٹ سے ایک موسل پیدا ہوکر سواے شیام اور بلرام کے تمھارے سب کل کی ناش کریگا یہ بات سنتے ہی پردمن آدک اُداس ہوکر آپسمین کہنے لگے کہ دیکھو ہملوگون نے

بہت برا کام کیا جو براہمنوں کو دکھ دیکر انکا شاپ اپنے اوپر لیا جب یہ کہکر پردمن نے سامب کے پیٹ سے جو کپڑا باندھا تھا کھولا تب اُس کپڑے کے اندر سے ایک مُوسل لوہے کا چھوٹا سا نکلا یہ اچنبھا دیکھتے ہی وہ سب گھبرا کر چلے آئے اور راجا اگرسین کی سبھا مین جہان شیام اور بلرام اور جدبنسی لوگ بیٹھے تھے گئے اور وہ مُوسل دکھلا کر شاپ ہونے کا سب حال کہہ دیا یہ بات سُنتے ہی راجا اگرسین نے سب جدبنسیوں سمیت سوچ کرکے آپس مین یہ صلاح کی کہ یہ مُوسل لوہارسے سوہن کرا کے اسکی چور سمندر مین ڈال دینا چاہیے جسمین اس شاپ کی جڑ نہ رہے یہ بات ٹھہرا کر راجا اگرسین نے شیام سُندر سے پوچھا کہ اسمین تم کیا کہتے ہو جگت پت اگم جانی نے شاپ کا حال سُنتے ہی من مین خوش ہو کر کہا کہ بہت اچھا جیسا جدبنسی لوگ کہتے ہین ویسا کیجیے۔ اتنی کتھا سُنا کر شکدیوجی بولے کہ ای راجا پریچھت شری کرشن ترلوکی ناتھ کو وہ شاپ چھڑا دینا کچھ کٹھن نہ تھا لیکن اُنکی اچھیا سے یہ بات ہوئی تھی اسلیے اُنھون نے کچھ تدبیر اسکی نہین کی اور جدبنسیون نے اُس مُوسل کو سمندر کے کنارے لیجا کر سوہن سے رتوا کر چور اُسکی سمندر مین ڈال دی اور ایک ٹکڑا جو سوہن کرتے وقت چھوٹا سا بچ گیا تھا اُسکو بھی سمندر مین پھینک کر اپنے گھر چلے آئے اور شری کرشن جی کی اچھیا سے وہ ٹکڑا ایک مچھلی نگل گئی اور اُس مچھلی کو ایک کیوٹ نے جال مین پھنسا کر جب اُسکا پیٹ چیرتے وقت وہ ٹکڑا پایا تب اُسنے اُسکو تیر کی گانسی بنا کر اپنے پاس رکھا اور جس جگہ اُس مُوسل کو لوہار نے سوہن کیا تھا وہان پر سمندر کے کنارے ایک گھاس سرپت جسکی چٹائی بناتے ہین پیدا ہوئی۔

ادھیاے دوسرا۔ گیان سکھلانا نارد مُن کا بسدیوجی کو۔

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے دوارکا پُری مین بہت اسگن ہونے لگے تب شری کرشن جی نے بچار کیا کہ یہ سب جدبنسی دُرباسا رکھیشور کے شاپ دینے سے تھوڑے دن مین مارے جاینگے اسلیے اچت ہو کہ بسدیو اور دیوکی اپنے پتا اور ماتا کو گیان سمجھا کر مُکت کرون لیکن وہ لوگ مجھکو اپنا بیٹا جانکر میرے کہنے پر بشواس نہین کرینگے نارد جی آکر اُپدیش کرتے تو اُنکے واسطے اچھا ہوتا جب ایسا بچار کر تربھون پت نے نارد مُن کو یاد کیا اور وہ اُسیوقت اُنکے پاس آئے تب دوارکا ناتھ نے ڈنڈوت کرکے کہا کہ ای مُن ناتھ تم تھوڑے دن یہان رہتے تو بہت اچھا تھا نارد مُن نے کہا کہ ای دینا ناتھ آپکو معلوم ہو کہ دچھ پرجاپت کے شاپ دینے سے مین دو گھڑی سے زیادہ ایک جگہ نہین ٹھہر سکتا یہ سُنکر شری کرشن جی نے کہا کہ تم دوارکا مین بے کھٹکے ہو کر رہو یہان شاپ نہین بیاپیگا یہ بردان پاکر نارد جی بڑی خوشی سے وہان رہے جب ایک دن نارد مُن بین بجاتے ہر گُن گاتے بسدیوجی کو دیکھنے کے واسطے گئے تب بسدیوجی نے آدر کرکے اُنکو بیٹھالا اور بید کے موافق پوجا کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ میرا بڑا بھاگ ہی جو آپ کے چرن یہان آئے اور ہم لوگ سنساری آدمی مایا روپی اندھیارے کنوین استری لڑکون مین پڑے رہتے ہین سواے ملنے گیان روپی رسّی کے اس کنوین سے باہر نکلنا کٹھن ہی جو آپ یہ کہین کہ تم بڑے بھاگمان ہو کہ پرن برہم پرمیشور نے تمھارے گھر اوتار لیا ہی سو ای نارد مُن مجھ سے بڑی بھول ہوئی جو مین نے پورب جنم مین تپ کرتے وقت پرمیشور کا درشن پاکر اُنسے یہ بردان مانگا کہ تم میرے بیٹے ہو مجھکو اپنی مُکت مانگنا اُچت تھا اسلیے اب مین چاہتا ہون کہ آپ کے منہ سے بھاگوت دھرم سُنکر بھوساگر پار اُتر جاؤن یہ سُنکر نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیوجی جو بھاگوت دھرم تو جوگیشورون نے راجا جنک کو سُنایا تھا وہی پُرانا اتہاس ہم کہتے ہین سُنو

رکھبھ دیو کے سو بیٹے جینتی نام استری سے پیدا ہوکر انمین سے نو بیٹے نو کھنڈ کے راجا ہوئے اور اکیاسی بیٹون نے بید اور شاستر پڑھا بھرت نام بڑا بیٹا اُنکا اپنے باپ کی جگہ راج سنگھاسن پر بیٹھا اور نو بیٹے اُنکے جو نو جوگیشور کہلاتے ہین پرم گیانی اور بال جتی اور مہاتما ہوئے کہ جہان اُنکا من چاہتا تھا وہان پھرا کرتے تھے اور ہر بھجن کے پرتاپ سے اُنکو ایسی سامرتھی تھی کہ جہان چاہین وہان ساعت بھر مین چلے جاوین ایکدن وہ نوون جوگیشور گھومتے ہوئے راجا جنک کی سبھا مین جہان پر بہت سے پنڈت اور گیانی لوگ بیٹھے تھے گئے اُنکے مکھار بند کا پرکاش جو سورج سے زیادہ چمکتا تھا دیکھتے ہی راجا جنک نے سبھا والون سمیت اُٹھکر ایک ساتھ نوون جوگیشورونکو ڈنڈوت کی اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بولے کہ آپ لوگ بیکنٹھ سے آتے ہین اسلیے مین آپکو مثل بھگوان کا پارکھد سمجھتا ہون میرے پورب جنم کے پن سہائے ہوئے جو آپ کا درشن پایا اور سنساری آدمی کی زندگانی کا اعتبار نہین ہوتا یہی سمجھکر مین نے آپ کو ایک ساتھ ڈنڈوت کی جس طرح آپ نے دیال ہوکر اپنے چرنون سے میرا گھر پوتر کیا ہی اُسی طرح جو بات مین پوچھون اُسکا جواب دیکر میرا سندیہ چھڑا دیجیے یہ سُنکر وہ جوگیشور بولے کہ ای راجا جو کچھ تمھاری اچھا ہو وہ پوچھو تب راجا جنک نے کہا کہ مہاراج سنسار مین کون ایسی بستو ہی جو سدا استھر رہکر اُسکا بجوگ کبھی نہین ہوتا۔ جو یہ کہا جاوے کہ جو کوئی اپنے گھر مین بہت دھن دولت اور استری اور پُتر آگیاکاری رکھتا ہی اُسکو کچھ دکھ نہین ہوتا میری جان مین اُسکو بھی وہ سُکھ سدا بنا نہین رہتا کس واسطے کہ جب وہ دھن جاتا رہتا ہی اور استری اور پُتر بھی مرجاتے ہین تب وہ بہت دکھ پاتا ہی سُکھ اُسکو کہنا چاہیے جو ہمیشہ بنا رہی اور ہر روز زیادہ ہوکر کبھی گھٹے نہین۔ آپ لوگ بتلائیے کہ وہ کون بستو ہی جسکا ناش کبھی نہین ہوتا یہ سُنکر اُن نوون جوگیشورون مین سے کشپ نام بڑے بھائی نے کہا کہ ای راجا وہ سُکھ اُنہین کو ملتا ہی جو آٹھون پہر تن اپنا او پرش بھگوان کے دھیان اور اسمرن مین لگائے رہتے ہین اور دھن اور استری اور پُتر آدک ناش ہونے والی چیز سے کچھ پریت نہین رکھتے لیکن سنساری جیوون کا یہ سبھاو ہی کہ دھن ملنے اور استری اور پُتر آگیاکاری ہونے سے یہ سمجھتے ہین کہ ہمارے برابر کوئی دوسرا سُکھی نہوگا اور جب اُنکا دھن ناش ہوجاتا ہی یا گھر کا کوئی آدمی مرجاتا ہی تب اُسکے سوچ مین ایسے بیاکُل ہوجاتے ہین کہ اُنکا چت ٹھکانے نہین رہتا اسلیے سنساری آدمی سے جو کوئی پوچھے کہ تم سُکھ سے ہو یا نہین تو اُن دونو کو دُکھ سمجھنا چاہیے کس واسطے کہ جو سُکھ ہمیشہ بنا نہین رہتا اُسکا ہونا اور نہونا دونون برابر ہین ای راجا تم اس بات کا بشواش مانو کہ جو آدمی پرمیشور سے بمکھ رہکر اپنے پرلوک کا سوچ نہین کرتا اُسکو کبھی سُکھ نہین ملتا اور دھرم وہی سمجھنا چاہیے جو شری کرشن جی نے اپنے مکھار بند سے گیتا مین ارجن سے کہا ہی اُس گیان کا سارانش یہ ہی کہ آدمی آٹھون پہر من اپنا نارائن جی کے اسمرن اور دھیان مین لگائے رہی اور کسی کام کو ایسا نہ سمجھے کہ یہ مین نے کیا اور دن رات یہ جانتا رہے کہ سب کام پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اور پرمیشور بغیر تپ اور اسمرن اور بھجن کیے جسکو بھگت کہتے ہین نہین مل سکتے اسلیے اُنکی بھگت اور پریم پیدا ہونے کے لیے پہلی راہ جو سہج بتاتے ہین سنو جسمین سنساری جیو اُسی راہ پر چلکر اپنے سکھ کے استھان پر پہونچ جاوین جسطرح پربرہم پرمیشور نے کرشنا اوتار لیکر گوبردھن پہاڑ اپنی انگلی پر اُٹھایا اور کنس اور جراسندھ آدک ادھرمی راجون کو مارا اور برج گوپیون کو راس لیلا کرکے سکھ دیا اور شری رام چندر اور باون آدک بہت سے اوتار لیکر جو لیلا سنسار مین کی ہین وہ کتھا سچے من سے کہہ اور سُنکر اس بات کا ابھمان نہ رکھے کہ ایکبار وہ کتھا سن چکے ہین پھر سنکر کیا کرینگے وہ آدمی ہر چند پوتر کے

کہنے اور سُننے کے پرتاپ سے برکت ہوکرانت سمی پرمیشور کے چرنون مین پہونچتا ہی اور گیانی کو چاہیے کہ سب استھان مین پرمیشور کو برابر بھرا دیکھکر یہ سمجھتا رہے کہ آدپرش بھگوان کیول اسیواسطے اوتار لیتے ہین کہ جس سے سنساری آدمی اُنکی لیلا او کتھا سنکر بھوساگر پار اُتر جاوین اسلیے آدمی کا تن پاکر اُنکے دھیان اور اسمرن سے ایک ساعت بھی بلگھ رہنا نچاہیے جو نِت بچل آدمی کا ایک مرتبہ پرمیشور کے چرنون مین نہ لگے تو تھوڑا تھوڑا پریم اُنسے ہر روز بڑھاوے جسطرح سنساری آدمی کسی نگر اور دیش کے جانے کی اچھا رکھکر ہر روز ایک ایک قدم بھی اُس راہ پر چلتا رہے تو کچھ دنون مین اُس استھان پر پہونچ ہی جائیگا اسیطرح سوریج روپی ہر چرنون کا دھیان اور پریم دھیرے دھیرے بڑھانے سے اُسکے ہردی مین گیان کا دیپک روشن ہوکر اگیان کا اندھیارا چھوٹ جاتا ہی اور جو کوئی اپنے گھر سے نہین چلتا اُسکو دوسرے استھان پر پہونچنا بہت کٹھن ہی جسطرح تین دن کے بھوکے آدمی کو بھوجن دیکھنے سے دھیرج ہوکر جیون جیون وہ لقمہ اُٹھاکر کھاتا ہی تیون اُسکو سامرتھ ہوتی جاتی ہی اُسی طرح پرمیشور کا دھیان اور اسمرن کرتے کرتے آدمی کے من سے ہر روز سنساری مایا چھوٹ کر ہر چرنون مین آدھک پریم بڑھتا جاتا ہی۔

جب وہ جوگیشور یہ سب گیان کہہ چکے تب راجا جنک اُٹھ کھڑے ہوے اور پھر ڈنڈوت کرکے اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج جو آدمی بھاگوت دھرم سے رہکر اُسی طرح سب کرم کرتے ہین اُنکا روپ کسطرح کا ہوتا ہی اور کون لچھن سے اُنکو پہچاننا چاہیے یہ سُنکر ہرنام دوسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پرم دھرم رکھنے والے آدمی کبھی ہنسکر رو دیتے ہین اُنکے ہنسنے کا یہ کارن ہی کہ کسی وقت خوش ہوکر کہتے ہین کہ ای پرمیشور تمھارا نرنکار روپ کسی کو دکھلائی نہین دیتا اسلیے تم اپنے بھگتون پر دیال ہوکر سگن اوتار دھارن کرتے ہو جسمین سنساری جیو تمھارا اسمرن اور دھیان کرکے مکت پدوی پاوین اور یہ بات سمجھکر رو دیتے ہین کہ اتنی عمر ہماری برباد ہو جاوے اور جب پرمیشور کے سیوا کام بیت گئی اور بھگت نارائن جی کے تین طرح پر ہین۔ اُتم۔ مدھم۔ نکرشٹ۔ اُتم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ جڑ اور چیتن سب جیوون مین پرمیشور کی شکت برابر سمجھکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور آٹھون پہر ہر چرنون کے دھیان اور اسمرن مین لین اور مگن رہتے ہین اور جس طرح نشہ پیے ہوے آدمی بیہوش ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتے اُسی طرح اُتم بھگت رکھنے والے اپنے بدن کی سُدھ نہ رکھکر پرمیشور کے دھیان مین مگن رہتے ہین اور پرمیشور کے براٹ روپ مین سب سنساری جیوونکو ہمیشہ برابر دیکھکر ہر بھگت اور مہاتما لوگون سے پریت رکھتے ہین اور اپنے اور دوسرے مین کچھ بھید نجانکر استری اور پتر اور دھن آدک سنساری سکھ سے کچھ پریت نہین رکھتے اور تینون لوک کا راج ست سنگ اور بھگت کے برابر نہین سمجھتے

اور مدھم بھگت کا یہ لچھن ہی کہ وہ لوگ سادہ اور مہاتما سے پریت رکھکر بُری سنگت مین نہین بیٹھتے اور کسی کا بُرا نچاہ کر سب سنساری جیوون پر دیا رکھتے ہین لیکن گیانی ہونے سے پرمیشور کی شکت سب جیوون مین برابر سمجھتے ہین ؎

اور نکرشٹ بھگت کا لچھن یہ ہی کہ وہ لوگ سنساری مایا موہ مین پھنسے رہکر کسی وقت پوجا اور جپ پرمیشور کا بھی کر لیتے ہین جبتک آدمی کا من سنساری ترشنا (یعنی دنیاوی ہوس) کو نہین چھوڑتا ہی تب تک اُسکا من سنساری مایا سے برکت (یعنی الگ) نہین ہوتا ہی۔

ادھیاے تیسرا - گیان اُپدیش کرنا تین جوگیشوروُن کا راجا جنک کو

شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت راجا جنک نے تینون طرح کی بھگت کا حال سنکر اُن جوگیشورون سے پوچھا کہ ای مہاراج مایا پرمیشور سے الگ ہی یا پرمیشور مین ملی ہوئی ہی سو برنن کیجیے یہ سنکر انترکش نام تیسرے بھائی نے کہا کہ ای راجا پیدا ہونا اور مرنا سب جیوونکا پرمیشور کی مایا سے ہوتا ہی اور اُس مایا کو ہر اچھا سمجھنا چاہیے اور مایا کے تین گُن ساتوک اور راجس اور تامس سے اُتپت اور پالن اور ناش سنساری جیوون کا ہوکر اپنے کرم کے موافق سب جیو پھل پاتے ہین اور سنساری آدمی مایا کے بس ہوکر ہمیشہ کام کرودھ لوبھ موہ مین پھنسا رہتا ہی اور پرمیشور کا اسمرن اور دھیان نہین کرتا جسمین آواگون سے چھوٹکر بھوساگر پار اُتر جاوے بنا دیا اور کرپا نارائن جی کے کوئی آدمی مایا رُوپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جب آد پُرش بھگوان کو مہا پرلی ہونے کے پیچھے پھر سنسار رچنے کی اِچھا ہوتی ہی تب وہ مایا کی طرف آنکھ اُٹھاکر دیکھتے ہین اُسی وقت مایا سے مہاتتو پرگٹ ہوکر ایسا مُوسلادھار پانی برستا ہی کہ سواے پانی کے زمین پر اور کچھ نہین ہوتا اسلیے گیانی آدمی کو جگت کا پیدا اور ناش ہونا مایا رُوپی کھلونا سمجھکر آٹھون پہر اپنے بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر کرنا چاہیے یہ سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ جب آپ لوگ مایا کو پرمیشور کی اچھا بتاتے ہین تب سنساری آدمی اُس مایا جال سے کسطرح چھوٹ سکتا ہی کوئی تدبیر اِسکی بتائیے یہ بات سُنکر پربدھ نام چوتھے جوگیشور نے کہا کہ ای راجا جب اس بات کا بشواس ہوا کہ مایا پرمیشور کی اچھا ہی اور بنا اِچھا پرمیشور کے کوئی کام پورا نہین ہوتا تب آدمی کو اُچت ہی کہ سب کام مین پرمیشور کو کرتا اور دھرتا جانکر اپنے کو اُس مایا کا کھلونا سمجھے اور جو کام شروع کرے اُسکو پرمیشور کی اِچھا پر چھوڑکر من مین یہ بشواس رکھے کہ بیکنٹھ ناتھ چاہین گے تو یہ کام پورا ہوگا اپنے کو وہ کام کرنے والا نہ جانے اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر بنا پریوجن بہت نہ بولے اور سب جیو جڑ اور چیتن مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھکر اُنپر دیا رکھے اور کسی جیو کو دُکھ نہ دے اور دُوسرے کی استری ماتا کے برابر جانکر تھوڑا یا بہت جو کچھ اپنے بھاگ سے ملے اُسپر سنتوکھ رکھکر بہت ملنے کی چاہنا نہ کرے اور اکیلے مین بیٹھکر ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرتا رہے اور جب دُوسرے کے پاس بیٹھے تب سواے چرچا اور کتھا پرمیشور کے بر تھا بات نہ کرے اسطرح ابھیاس رکھنے سے سنساری مایا چھوٹکر من اُسکا ہر چرنون مین لگ جاتا ہی جو کوئی یہ کہے کہ بہت آدمی تدبیر اور اُدم کرنے والے اپنی کامنا کو پہونچکر ہمیشہ خوش رہتے ہین سواے راجا تم اس بات کا بشواس مانو کہ بنا اچھا پرمیشور کے کسی کا منورتھ نہین ملتا ہی اور سب طرح کی ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتی ہی دیکھو جو سنسار مین پیدا ہوا ہی وہ ایکدن ضرور مریگا مرتے وقت کوئی اِسمین سے یہ بات نہین کہیگا کہ تم استری اور پتر اور ہاتھی اور گھوڑے وغیرہ کا نام لیو سب اشٹ اور متر یہی کہینگے کہ اِسوقت پرمیشور کا نام لیکر اُنکا اسمرن کرو جسمین تمھارا پرلوک بنے پھر کس واسطے پہلے سے اُس پرمیشور کو یاد نہین کرتا کہ انت سمے اُسی سے کام پڑتا ہی اور دُوسرا کوئی سہاتیا نہین کر سکتا جو تم ایسا کہو کہ اب تو سنساری سکھ اُٹھالین مرتے وقت پرمیشور کو یاد کر لینگے سو تم بشواس کرکے جانو کہ جب من تمھارا پہلے سے استری اور پتر اور دربا آدک کے پریم مین لگا رہیگا تب مرتے وقت پرمیشور مین لگنا بہت کٹھن ہی اِسلیے آدمی کا تن پاکر پہلے سے اُنکے اسمرن اور دھیان مین چیت لگانا چاہیے جو انت سمے کام آوے جسطرح درب گاڑ رکھنے سے آٹھون پہر اُس جگہہ کا دھیان من مین بنا رہتا ہی اور چور آدک کے ڈر سے کبھی کبھی جاکر اُس مقام کو

دیکھ آتا ہی اور کسی دوسرے سے ورب گاڑنے کا حال نہین کہتا اسی طرح بیکنٹھ ناتھ کو دن رات یاد رکھکر اُنسے پریم رکھنے کا حال
کسی سے کہنا نچاہیے یہ گیان سُنکر راجا جنک نے بنتی کیا کہ آپ نے جو کہا کہ پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننے اور دھیان کرنے سے سنساری
مایا چھوٹ جاتی ہی اسلیے تھوڑی اُستت نارائن جی کی سُنا چاہتا ہون دیال ہوکر کہیے یہ سُنکر پپلاین نام پانچوین بھائی نے کہا کہ
ای راجا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے تینون لوک کے وہی بیکنٹھ ناتھ ہین اور اُنھین کا پرکاش جیو ہی لاکھ جہان مین رہتا ہی
لیکن کسی جیو کے مرنے سے اُنکا ناش نہین ہوتا اور کسی جیو کے پیدا ہونے سے وہ پیدا بھی نہین ہوتے وہ انیاشی پُرش اپنے تیج سے
پرکاشت ہا سدا ایک طرح پر سب بستُ مین ملے اور سب سے الگ رہتے ہین اور سب جیوُن مین چلنے اور پھرنے کی سامرتھ او
آدمی کو بھلی اور بُری بات کا گیان اُنھین کی شکت سے ہوتا ہی اور اُنکا پرکاش کسی کو دکھلائی نہین دیتا اور ہاتھ سے بھی پکڑائی نہین
دیتا اور اسطرح ہر دمی مین چھپا رہتا ہی جسطرح پتھر اور لکڑی مین آگ چھپی رہکر دکھلائی نہین دیتی جسطرح تدبیر کرکے پتھر اور لکڑی مین سے
آگ نکال لیتے ہین اُسیطرح گیان کی راہ سے اُنکی شکت کو بھی شریر مین دیکھنا چاہیے جسطرح گولر کے درخت مین ہزارون پھل لگے ہوکر اُنکے
بھیتر مچھر دابھرے رہتے ہین اسی طرح کروڑون برھمانڈ پرمیشور کے رومین رومین مین سماے رہتے ہین اور سب جیوُن کا پالن
وہی کرتے ہین ایسے تربھون پتی کا پہچاننا بہت مشکل ہی اور جب اُنکی بھگت اور پریت سچے من سے کرے تب اُنکی مہما کو جان
سکتا ہی اور آدمی کی دشا چار طرح پر ہی جاگرت سوپن سکھوپت تریا۔ جاگرت جاگنے اور سوپن سو جانے کو کہتے ہین اور سکھوپت اسکو
سمجھنا چاہیے جسطرح کسی وقت آدمی نیند سے اُٹھکر کہتا ہی کہ ہم ایسا سوئے کہ نہ جگتے تھے نہ نیند مین بیہوش ہوکر سوتے تھے اور تریا اُسکو
کہتے ہین جیسے کوئی پرمیشور کے دھیان مین لین ہوکر بیٹھا رہے اور اپنے تن اور بستر کی کچھ سدھ نہ رکھے اور چارون اوستھا مین پرمیشور کا
پرکاش شریر مین رہتا ہی اور اُنھین کی شکت سے سب اچھے بُرے کام آدمی کرتا ہی اور یہ بات اسطرح سمجھنا چاہیے کہ جب پرمیشور اپنا
پرکاش مُردان سے کھینچ لیتے ہین تب وہ مرجاتا ہی اور اُس سے کوئی کام نہین ہو سکتا اور جو کوئی یہ کہے کہ پرمیشور سب جگہ موجود ہین تو
دکھائی کیون نہین دیتا اسکو یہ جواب دینا چاہیے کہ جو رکھ کر دکھائی نہین دیتا اور گیانی سے وہ چھپا نہین رہتا۔

ادھیاے چوتھا کتھا اوتارون کی

نارد مُنی نے کہا کہ ای بسدیو جی اتنی کتھا سنکر راجا جنک بولے کہ ای رکھ راج جن دنون ہم بالک تھا اُن دنون ایک مرتبہ سنکادک میرے
پتا کے پاس آئے تھے تب مین نے ہاتھ جوڑکر اُنسے پوچھا کہ ای مہاراج پرمیشور کی بھگت اور تپسیا کسطرح کرنا چاہیے تب اُنھون نے
کچھ جواب نہین دیا اور سمجھکر وہ گیان سُننے کے لائق نہین سمجھا یہ بات راجا جنک کی سُنکر آپ برہوتر نام چھٹھوین جوگیشور نے
کہا کہ ای راجا تم گیان سُننے کے جوگ ہو لیکن اُن دنون تم اگیان بالک تھے اس سے سنت کمار آدک نے کچھ گیان تمسے
نہین جتلایا اب ہم کہتے ہین سنو کہ کرم تین طرح کا ہوتا ہی کرم بکرم اکرم ۔ کرم اُسکو کہنا چاہیے کہ براہمن اور چھتری اور بیش
اور شودر چارون برن اپنے اپنے دھرم پر جیسا اُنکے واسطے بید اور شاستر مین لکھا ہی استھر رہین اور بکرم وہ ہی کہ ایک کا دھرم
دوسرا برن کرے اور اکرم اُسکو کہنا چاہیے کہ جان بوجھکر چوری آدک بُرے کرم کرکے سنساری جیوُن کو دکھ دیوے اسلیے
آدمی کو اچت ہی کہ نت پوجا اور دھیان شری رام چندر جی یا شری نرسنگھ جی آدک کسی اوتار کا اپنے گرو کے اپدیش کے

موافق کرے اور اسمرن اور دھیان کرنا پرمیشور کا کیول ایک ہی اوتار پر منحصر نہین ہی جو بیس اوتارون مین سے جسپر من اُسکا چاہے اُسی روپ
کی پوجا اور بھگت کیا کرے یہ سُنکر راجا جنک نے کہا کہ مہاراج جس طرح آپ نے دیا کرکے پوجا کرنے کے واسطے کہا اُسی طرح دیال ہوکر
اوتارون کی کتھا کہیے یہ سنکر دُرمِل نام ساتوین جوگیشور نے کہا کہ اے راجا کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو پرمیشور کے سب اوتارون کا
حال کہہ سکے اور جو کوئی ایسا بچار کرے اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے تو آکاش کے تارے اور بالو کے کنکا اور پانی برسنے کی بوندین
گن لے لیکن بیکنٹھ ناتھ کے اوتارون کو نہین گن سکتا پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور دسون دشا اور چودھون بھون
اور چوراسی لاکھ جون آدک پرمیشور کے براٹ روپ مین ہوکر سب سنساری لبست کے مالک اور پیدا کرنے والے وہی ہین جب براٹ روپ
کی نابھ سے کمل کا پھول نکلتا ہی تب اُس پھول سے برہماجی پیدا ہوکر تینون لوک پیدا کرتے ہین اور پرمیشور نرنارائن کا اوتار لیکر بدری
کیدار مین بیٹھے ہوئے کیول اسواسطے تپسیا کرتے ہین جسمین سنساری لوگ انکو دیکھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کرکے بھوساگر
پار اُتر جاوین جب راجا اندر کو تربھون پت کی مہا تپ جاننے سے یہ ڈر پیدا ہوا کہ یہ میرا اندراسن لینے کے واسطے تپسیا کرتے ہین تب اُسنے
اُنکا تپ بھنگ کرنے کی اچھا سے کامدیو اور بسنت رت اور مند سگندھ ہوا اور رنبھا اپسرا کو وہان بھیجا جیسے وہ سب نرنارائن کے
تپسیا کرنے کے استھان مین پہونچے ویسے بسنت رت نے ایک باغیچہ بہت اچھے اچھے پھل اور پھولون اور بھوگ بلاس کے سب
سامان سمیت وہان پرگٹ کر دیا اور مند سگندھ شیتل پون چلکر اُس باغ مین اپسرا ناچنے لگین اور کامدیو کو کلا روپ بنکر
ایک درخت پر بیٹھکر جب کام بڑھانے والی بولی بولنے لگا تب نرنارائن نے جنکا [illegible] سورج سے زیادہ چمکتا تھا جیسے آنکھ اٹھا کر
اُن لوگون کی طرف دیکھا ویسے کامدیو آدک مارے ڈر کے سوکھ گئے اور من مین کہنے لگے کہ ایسا نہو کہ یہ مہاتما پرش ہمکو شاپ دیکر
بھسم کر ڈالین یہ حال اُنکا دیکھتے ہی تربھون پت انترجامی نے ہنسکر کامدیو آدک سے کہا کہ تم لوگ مت ڈرو اسمین تمہارا کچھ اپرادھ
نہو کر اندر نے تمکو اپنا راج چھوٹنے کے ڈر سے یہان بھیجا ہی سو مین اندر لوک کی کچھ چاہنا نہین رکھتا یہ سُنکر کامدیو اور بسنت رت
آدک نے نرنارائن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ سنساری جیو کوئی ایسی سامرتھ نہین رکھتا ہی جو ہمارے پھندے
مین نہ پھنسے لیکن ہم لوگ آپ کو جو آدپرش بھگوان کا اوتار ہین کچھ دکھ نہین دے سکے جب آپکا بھجن اور اسمرن کرنیوالے
اپنے بل سے ہمارے سر پہ لات دھر کے سیدھے بیکنٹھ کو چلے جاتے ہین تب آپ پر کسیکا کیا بس چل سکتا ہی سنسار مین بہت
آدمی بھوکھ اور پیاس اور کامدیو آدک کو اپنے بس رکھکر سنساری سکھ کی چاہ نہین کرتے لیکن کرودھ ایسا بلوان ہی کہ اسکے بس
مین ہوکر وہ لوگ بھی اپنے شبھ کرم اور تپسیا کا پھل ساعت بھر مین کھو دیتے ہین آپ مین کرودھ کا لگاؤ نہو کر آپکی بھگت اور پریت
کرنے والے بھی کام اور کرودھ کے بس مین نہین ہوتے اسلیے آپکو ہماری ہزارون ڈنڈوت پہونچے یہ بات سنتے ہی نرنارائن
نے اپنی مایا سے اُسی وقت ہزار سُندر استریان جنکے سامنے رنبھا آدک اپسرا کچھ مال نہین ہین اور کوسون تک اُنکے بدن کی
خوشبو آرہی تھی وہان پرگٹ کر دین اور وہ سب لچھمی پت کی سیوا کرنے کے واسطے ہاتھ جوڑکر چارون طرف کھڑی ہوگئین
اُنکا روپ دیکھتے ہی کامدیو آدک لجت ہوکر اپنا اپنا ابھمان بھول گئے اور اُن استریون پر موہت ہوکر آپس مین کہنے
لگے کہ ہم لوگون نے ایسی روپ والی استری کبھی اندر لوک مین بھی نہین دیکھی تھین یہ سُنکر تربھون پت نے کامدیو آدک سے
کہا کہ تم لوگ ان سب استریون کو اندر پوری مین لیجاؤ کامدیو نے کہا کہ مہاراج انکو یہان ہی رہنے دیجیے نہین تو وہان لیجانے مین

سب دیوتا آپسمین لڑکر مرجائینگے یہ بات سُنکر شری نرنارائین نے کہاکہ اِن سب مین تمھارے نزدیک جو بدصورت ہو اُسکو لیجاؤ جب کامدیو آدک اُربسی نام استری کو شری نرنارائین جی کی آگیا سے اپنے ساتھ لے کر وہان سے بدا ہوئے اور اُنھون نے اندرلوک مین پہونچکر سب مہا شری نرنارائین جی کی کہی تب اندر اُنکو پُورن برہم جانکر اُنکی استُت کرنے لگا اور اُربسی کا رنگ اور رُوپ دیکھتے ہی بہُت خوش ہوکر اُسکو سب اپسراؤن کا مالک بنایا۔ پھر پرمیشور نے ہنس رُوپی پنچھی کا اَوتار لیکر سنت کمار کو اُپدیش دیا۔ اور ہیگریو اَوتار دھرکے مدھ کیٹبھ دیت کا بدھ کیا اور پاتال سے بید لاکر برھما جی کو دیا۔ اور متس اوتار لے کر راجا ستیابرت کو گیان سکھلایا۔ اور کچھپ اوتار لے کر مندراچل پہاڑ اپنی پیٹھ پر اُٹھایا۔ اور موہنی اوتار لے کر دیوتون کو اَمرت پلایا۔ اور باراہ اَوتار دھرکر پرتھوی کو پاتال سے نکال لائے اور باوَن اَوتار دھرکر راجا بَل سے پرتھوی کا دان لیا۔ اور کپل دیو اَوتار دھرکر دیوہُوتی نام اپنی ماتا کو سانکھیہ جُوگ کا گیان اُپدیش کیا۔ اور پرشرام اوتار ہوکر سہسر اباہُ آدک بہُت چھتریون کو مار ڈالا۔ اور شری رام چندر اَوتار لے کر لنکاپت راون کو مارا۔ اور نرسنگھ اوتار ہوکر پرہلاد بھگت کی رچھا کی۔ اور شری کرشن اَوتار دھرکر کنس آدک راجا اور اَدھرمی دیتون کو مار ڈالا اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بوجھ اُتارا۔ اور بودھ اَوتار دھرکر دیتون کو جگ کرنے سے منع کیا۔ اور جب کلجگ کے انت مین کچھ دھرم نہین رہیگا تب کلنکی اَوتار لے کر ست جگ کا دھرم اور کرم چلادینگے اِن اَوتارون مین سے جس اوتار پر من جاہے اُسی کے رُوپ کا پوجن اور دھیان کرنے سے منو کامنا پِل کر انت سمے مُکت مِلتی ہی۔

آدھیاے پانچوان۔ گیان کہتا آٹھوین اور نوین جوگیشور کا

راجا جنک نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مہاراج جو لوگ پرمیشور کے اَسمرن اور دھیان سے بمکھ رہتے ہین اُنکا حال مرنیکے پیچھے کیا ہوتا ہی یہ سُنکر جس نام آٹھوین جوگیشور نے کہاکہ ای راجا چوراسی لاکھ طرح کے جیو جرّ اور چیتن سب پرمیشور کی اِچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیواتما سب کسی کا پھر پرمیشور کے رُوپ مین ملجاتا ہی اور سب جیوُونکا پالن کرنے اور سُکھ دینے والے وہی آدپرش بھگوان ہین جو کوئی اُنکو تینون لوک کا پیدا اور پالن اور ناش کرنے والا جان کر دن رات اُسکے اَسمرن اور دھیان مین لین رہکر کہتا ہی کہ ای بکنٹھ ناتھ شری مہادیو جی اور شری برھما جی آدک دیوتا تمھارے بھجن اور اَسمرن کے پرتاپ سے جو کچھ آشیرباد یا شاپ کسی کو دیتے ہین وہ سچ ہوکر ہر بھگتون کا دُکھ آپ کی دَیا سے چھوٹ جاتا ہی اسلیے سنسار رُوپی سمندر پار اُترنے کے واسطے آپ کے چرنون کا دھیان جہاز کے برابر سمجھنا چاہیے ای راجا اِسطرح کا گیان اور دھیان رکھنے واسطے آدمی مُکت پدوی پر پہونچتے ہین اور جو لوگ آدمی کا تن پاکر چار برن اور چار اشرم مین پرمیشور کا بھجن اور اَسمرن نہین کرتے اور کتھا سُننے مین پریت نہ رکھکر سنساری مایا مین پھنسے رہتے ہین اور دھرم کی کمائی سے اپنا کُٹمب اور شریر پالن کرکے پرمیشور کا چمتکار سب جیوُون مین برابر نہین سمجھتے اور بنا مطلب دُوسرون کے ساتھ دشمنی کرتے ہین اور پرائی استری اور پرایا دھن لینے کی اِچھا رکھکر جیوُون کو مار ڈالتے ہین اُنکا کبھی بھلا نہین ہوتا وہ آدمی بہُت دنون تک نرک بھوگ کر چوراسی لاکھ جُون مین جنم پاکر بہُت طرح کا دُکھ پاتا ہی اور جو آدمی اپنے پیدا اور

ناش کرنے والے کو نہین جانتا ہی اُسکو اَدھرمی جاننا چاہیے جس طرح کل اور مُوتر بیٹ سے الگ ہوجانے پر اَشدھ ہوجاتا ہی اُسیطرح
پرمیشور سے الگ رہنے والے آدمی بھی اَشدھ ہوکر نرک مین جاتے ہین اور جو براہمن اپنے فائدے کے واسطے دوسرون کو ہِسی کرن
اور مارن اور اُچاٹن بتاکر مکت ہونے کی راہ نہین سکھاتے اُنکو پاکھنڈی اور اَدھرمی سمجھنا اُچت ہی اور جو لوگ سنت اور مہاتما اور
ہر بھگتون کو تُچھ جانکر سب جیودھن مین پرمیشور کا رُوپ برابر نہین دیکھتے اور بید کے موافق نہ چلکر کیول اپنا سوارتھ سمجھتے ہین اور
دھن پاکر دھرم نہین کرتے اُنکو ابھاگی اور پاپی سمجھنا چاہیے کسواسطے کہ دھرم کرنے سے گیان پراپت ہوکر ترشنا چھوٹ جاتی ہی
اور برکت ہونے سے مکت پدوی پاتے ہین دیکھو جب مرتے وقت اپنا شریر اور استری اور پُتر اور سیوک آدک کوئی رکھا نہین رکھ سکتا
تب اُنکے پریم مین پھنسکر خراب ہونا بیفائدہ ہی جسطرح آدمی اپنا بدن پالنے کے واسطے پس اور پنچھی آدک کو مارکر کھاتا ہی اُسیطرح
وہ پشو اور پنچھی بھی دوسرے جنم مین اُسکو مارکر اپنا بدلا لیتے ہین اور مدرا پینے والے اور ساد ہو اور براہمن اور پرمیشور سے
بیمکھ رہنے والون کو جسم دوت زبردستی نرک مین ڈالکر بڑا دکھ دیتے ہین اتنی کتھا سنکر راجا جنک نے پوچھا کہ اَی مہاراج سب جگون
مین آدپرس بھگوان کا اوتار کسطرح پر تھا یہ سنکر کربھاجن نام نوین جوگیشور نے کہا کہ ست جگ مین اوتار پرمیشور کا چترجھی رُوپ
چندرما کے برابر سفید ہوکر اُس جگ مین سب آدمی دھرماتما اور سچّے اور ہر بھگت تھے اور دھرم کے چارون پیر بنے رہکر انت سمی
سبکو بیکنٹھ دھام ملتا تھا اور تریتا جگ مین اوتار پرمیشور کا آگ کی طرح لال ہوکر جلین اپنا برہم چاری کے برابر رکھتے تھے اور دھرم
کے تین پیر رہکر باسدیو نام کا جپ جاری رہتا تھا اور دواپر جگ مین پرمیشور کا اوتار شیام رنگ نیل من کے برابر جھلکتا ہوکر دھرم کے دو پانون
تھے اور مکٹ جڑاؤ سر پر رکھے ہوئے پرمیشور کی پوجا ہوتی تھی اور کلجگ مین اوتار پرمیشور کا شیام رنگ سورج کے برابر چمکتا ہوکر
دھرم کا ایک ہی چرن رہجاتا ہی اور کلجگ کے آدمی نردھن رہتے ہین اور دھن وان آدمی بھی شوم ہوکر جیساوان اور دھرم کرنا چاہیے
ویسا نہین کرتے اسواسطے کلجگ کے آدمی کیول پرمیشور کا نام جپنے اور ہر چرنون مین دھیان لگانے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے سے
بھو ساگر پار اُتر جاتے ہین اور پرمیشور کی شرن جانے والے کسی دیوتا کا ڈر نرکھکر دیورن اور پتر رن اور رکھو رن سے چھوٹ
جاتے ہین اور ہر بھگتون پر پرمیشور کی چھایا رہنے سے کوئی اُنکو کچھ دکھ نہین دے سکتا اور نارائن جی اپنے بھگتون پر دیال
ہوکر اُنکو کُکرم کرنے سے بچاے رہتے ہین اور ای راجا کلجگ مین جو کوئی یہ اشلوک پڑھکر پرمیشور کو ڈنڈوت کریگا اُسکو نارائن جی
با نچھت پھل دیکر انت سمی اُدھار کرینگے اور ارتھ اِس اشلوک کا یہ ہی کہ اَی شری نارائن جی مہاراج مین تمھارے کمل رُوپی چرنون
کا دھیان جو پھول سے بھی زیادہ کومل ہی اپنے ہردی مین رکھتا ہون آپ کا چرن چھوڑکر دوسرا کوئی دھیان کرنے جوگ نہین ہی جو
کوئی ان چرنون کا اسمرن کرتا ہی وہ بھاگمان ہوکر اُسکو کسی دیوتا اور دیت اور منکھ اور پشو آدک کا کچھ ڈر نہین رہتا اور آپکے چرنون
کا دھیان کرنے کے پرتاپ سے میرا من کام کرودھ لوبھ موہ مین کہ یہ سب اَدھرم کی جڑ ہین نہین پھنستا جسوقت مین آپکے
کمل رُوپی چرنون کا دھیان کرتا ہون اُسوقت میرا سب منورتھ پورا ہوکر کوئی اِچھا نہین رہتی اور گنگا اور جمنا اور نربدا اور سرسوتی
آدک سب تیرتھ آپکے چرنون مین رہکر وہ چرن آپ کا سب دکھ اپنے بھگتون کا دُور کرتا ہی مین آپ کو پیدا اور پالن اور ناش
کرنے والا تینون لوک کا جانکر ڈنڈوت کرتا ہون یہ سُناکر نوین جوگیشور نے کہا کہ اَی راجا ست جگ مین دس ہزار برس تک
تپ کرنے سے پرمیشور خوش ہوتے تھے اور تریتا جگ مین ہزار برس تپ کرنے سے آدمی پھل پاتا تھا اور کلجگ مین ایک دن رات

پرمیشور کو سچے من سے ایک چت ہوکر اگر یاد اور دھیان کرے تو پرمیشور پرسن ہوکر اُسکی اچھا پوری کر دیتے ہین اسلیے سب جوگی اور مُن
تپ اور جپ کرنے والون کو یہ اچھا رہتی ہی کہ ایک مرتبہ ہمارا جنم بھی کلجگ مین بھرت کھنڈ مین ہوتا تو تھوڑی محنت کرنے سے ہم پرمیشور
کا درشن پاتے ای راجا ہمکو اسبات کا بڑا اچنبھا دہی کہ کلجگ کے آدمی ایسے سہج مین ملنے والے پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور بکینٹھ ناتھ نے
گیتا مین اپنے مکھار بند سے کہا ہی کہ جو کوئی منسا باچا کرمنا سے اپنے کو مجھے سونپ دے اُسکو جگت مین کسی طرح کا دکھ اور ڈر نہین ہوتا
اتنی کتھا سنا کر نارد مُن نے کہا کہ ای بسدیو جی جو گیشورون نے یہ سب گیان راجا جنک سے کہا تب راجا نے بدھ پوربک پوجا اور پرکرمان
جوگیشورون کی کرکے اُنکو بدا کیا اور اپنے من سے راج اور پرجا اور پریوار اور دھن کی پریت چھوڑ کر اسی گیان کے پرتاپ سے سدیہ
بکینٹھ مین گئے سو تم بھی اسی گیان پر بشواس کرکے ہر چرنون کا دھیان کرو تمھاری مکت ہوجاگی ای بسدیو جی جب بکینٹھ ناتھ نے تمھارے
گھر تپر ہوکر اوتار لیا اور تم اُنکو اپنے پران سے زیادہ چاہتے ہو تو تمھارے بھو ساگر پار اُترنے مین کیا سندیہ ہی لیکن اُنکو اپنا بیٹا
جاننا چھوڑ کر آد پرش بھگوان سمجھو اُنھون نے کیول پرتھوی کا بھار اُتارنے اور بھگتون کو سکھ دینے کے واسطے سنسار مین اوتار
لیا ہی اور مین انھین کا درشن کرنے کے لیے سدا یہان آتا ہون جبکہ یہ گیان نارد مُن سے سنکر بسدیو اور دیوکی جی کو بشواس ہوا
کہ شری کرشن جی پربرہم پرمیشور کا اوتار ہین تب دونون آدمی اُنکے چرنون پر گر پڑے اور پتر بھاؤ چھوڑ کر پرمیشور کے برابر
اُنکو سمجھنے لگے اور نارد مُن بکینٹھ ناتھ سے بدا ہوکر برہم لوک کو چلے گئے سکدیو جی بولے ای راجا پریچھت جو کوئی اس ادھیاے
کو بدھ پوربک کہی اور سُنے گا وہ سب پاپون سے چھوٹ کر انت سمی مکت پدوی پر پہونچیگا۔

ادھیاے چھٹوان - آنا برہما جی آدک دیوتون کا شری کرشن جی کے پاس

سکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت نارد مُن کے جانے کے پیچھے ایکدن شری کرشن مہاراج سُدھرما سبھا مین بیٹھے تھے اُسوقت
شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور برن اور کبیر اور دچھ پرجاپت آدک دیوتا اور رکھیشور لوگ شری کرشن جی
بکینٹھ ناتھ کا درشن کرنے کے واسطے آکاش مارگ سے دوارکا پوری مین آئے اور نندن باغ کے پھول شری کرشن مہاراج
پر برسائے اور ڈنڈوت کرکے ہاتھ جوڑ کر بنتی کیا ای مہاپربھو جن چرنون کا دھیان بڑے بڑے جوگیشور اور رکھیشور لوگ
اُٹھون پہر اپنے ہردے مین رکھکر مکت پدوی پاتے ہین اُنھین تیرتھ روپی چرنون کے درشن کرنے کے واسطے ہم لوگ
یہان آکر بھو ساگر پار اُترنا چاہتے ہین ای نرگن نرنکار آپ سب جگت کے پیدا اور پالن اور ناش کرنے والے ہین اور
سنساری لوگ جگ اور تپ اور دھیان اور تیرتھ کرنے پر بھی ہر چرنون کی بھگت بنا سنسار اور پرلوک کا سُکھ نہین پاتے
اور جب تک آپ کی دیا سے پورب جنم کا پُن سہاے نہین ہوتا تب تک آپکے چرنون مین پریت ہوکر ہر کتھا مین چت نہین لگتا
اور ہم لوگون کے بنتی کرنے سے آپ نے مرت لوک مین سگن اوتار لے کر پرتھوی کا بھار اُتارا اور ایکسو پچیس برس تک
سنسار مین رہکر سادھو اور بیشنو ونکو سکھ دیا اور ادھرمی اور دُکھدائی راجون کو مار کر دھرم کی رچھا کی ای پربھو اب
اب دُرباسا رکھیشور کے شراپ سے چھپن کروڑ جدوبنسی اسطرح جل رہے ہین جسطرح درخت سوکھکر بھیتر سے
کھوکھلا ہوجاتا ہی آپ سب جیوون کے مالک ہین جیسا اُچت ہو ویسا کیجیے یہ سنکر شری کرشن جگت پت بولے کہ ای

برہمان مین نے تمہاری اچھا جان لی کنس اور جراسندھ اور کال جمن آدھرمی راجا اور دیتون کو مار کر کورو اور پانڈو
سے مہابھارت کراکے پرتھوی کا بھار اُتار چکا ہون کیول جدبنسیون کا ناش کرنا باقی ہی تھوڑے دن مین اُنکا بھی ناش
کرکے بیکنٹھ مین آپہونچتا ہون تم لوگ اپنے اپنے استھان پر چلو یہ سنکر برہما وک دیوتا بدا ہوکر اپنے اپنے لوک کو
چلے گئے اور تربھون پت نے گولوک کا جانا بچار کر ایک دن راجا اگرسین کی سبھا مین جدبنسون سے کہا کہ ان دنون
براہمن کے شاپ دینے سے دوارکاپری مین ہر روز نئے نئے اسگن ہوتے ہین اسلیے سب کسی کو پربھاس چھیتر مین چلکر
اسنان اور دان اور جگ اور ہوم وہان پر کرکے یہ دوش مٹانا چاہیے جسطرح سمدر مین رہنے سے چندرما کا چھئی روگ
چھوٹ گیا تھا اُسی طرح پربھاس چھیتر مین نہانے اور دان کرنے سے تمھارا دوش بھی چھوٹ جائیگا جبکہ راجا اگرسین
آدک سب جدبنسی شیام سندر کی آگیا سے پربھاس چھیتر مین جانے کے واسطے طیاری کرنے لگے تب اُودھو بھگت نے
جو لڑکپن سے نندلال جی کے متر اور سیوک تھے ڈنڈوت اور پرکرما کرکے آنکھون مین آنسو بھر کر ہاتھ جوڑ کر تربھون پت
سے کہا کہ ای مہاپربھو جدبنسیون کو پربھاس چھیتر مین بھیجنے سے مین جانتا ہون کہ آپ اُنکا ناش وہان کراکے بیکنٹھ کو پدھارینگے
نہین تو آپکے تیرتھ روپی چرنون کا دھیان کرنے سے ہزارون شاپ چھوٹ جاتے ہین اُنکو وہان بھیجنے کا کیا کام ہی جسطرح
لڑکپن سے آجتک مین آپ کی سیوا مین رہا اُسی طرح اب مجھکو اپنے چرنون سے الگ نہ کرکے اپنے ساتھ لیچلیے وا ایسا
بردان دیجیے کہ اگر کسی جون مین میرا جنم ہو تو وہان بھی آپ کے کمل روپی چرنون کی بھگت اور پریت میرے ہردے
مین بنی رہے۔

ادھیاے ساتوان۔ گیان کہنا شیام سندر کا اُودھو جی سے

شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جب اُودھو جی نے شری کرشن مہاراج کے ساتھ چلنے کے واسطے بہت بنتی کی تب جگت پت نے
انکو اپنا بھگت اور متر جانکر کہا کہ ای اُودھو سچ ہی جدبنسی لوگ دُرباسا رکھیشور کے ساپ سے جل رہے ہین آج کے ساتوین دن
سب جدبنسیون کا ناش ہوکر دوارکا سمدر مین ڈوب جائیگی اور برہما دک دیوتا مجھے بلانے آئے تھے اسلیے مین بھی جوگ ابھیاس
کے ساتھ تن اپنا تیاگ کر بیکنٹھ کو چلا جاؤنگا اسلیے تمکو بھی اُچت ہی کہ پہلے سے برکت ہوکر میرے چرنون مین دھیان لگاؤ مین نے
براہمن کے شاپ سے تمکو چھڑا دیا اور ای اودھو میرے چلے جانے کے بعد دھرم سنسار سے اُٹھ جائیگا یہ بات سنتے ہی اُودھو
رو کر بولے کہ ای تربھون پت مین نے بنا گیان پائے سنساری موہ چھوڑ دیا تو برکت ہونے سے کیا فائدہ ہوگا اسلیے دیال
ہوکر ایسا گیان اُپدیش کیجیے جو مرتے وقت نہ بھولے یہ بات سنکر دوارکا ناتھ نے کہا کہ ای اودھو سنسار مین جو کچھ تم
دیکھتے اور سنتے ہو سبکو جھوٹھا بیوہار سمجھکر اپنا مَن ہمارے چرنون مین لگاؤ جب تم سنساری چیز ناش ہونے والی سے
پریم توڑ کر میرے ابناشی روپ کا دھیان سچے من سے کروگے تب تمکو میری مایا نہین بیاپیگی اور تم مجھکو آٹھون پہر اپنے
پاس دیکھوگے جسطرح پوسالے پر بہت آدمی اکٹھا ہوکر اور پانی پیکر الگ ہو جاتے ہین اُسی طرح ماتا اور پتا اور استری اور
پتر تھوڑے دن ساتھ رہکر انت سمے چار قدم بھی مرنے والے کے ساتھ نہین جاتے اپنے مطلب اور دنیا کے لوگون کو دکھلانے

کے واسطے چار دن رُو دیتے ہین اسلیئے اُنکا پریم سپنے کے برابر جھونٹھا سمجھنا چاہیے کیونکہ گیان اور براگ اور پاپ اور پُن اپنے
ساتھ جاکر اُسی سے دُکھ اور سکھ ملتا ہی اسلیئے آدمی کو چاہیے کہ اپنا مرنا اٹھون پہر یاد رکھکر بُرے کرمون سے بچا رہے اور سب جڑ
اور جیتن مین میاپ پرکاش برابر سمجھکر کسی جیو کو دُکھ نہ دے جسطرح ذرات بدلا کرتے ہین اُسی طرح سنسار مین پیدا ہونے اور
مرنے کی گت ہی کر یہ بات کوئی نہین جانتا کہ میرے مرنے کے پیچھے کون جون مین میرا جنم ہوگا یہ گیان سنکر اُودھو نے بنتی کیا کہ ای
بکنٹھ ناتھ انترجامی استری اور پتر کا موہ چھوڑکر برکت ہونا بہت کٹھن ہی مجھ اگیان پر دیال ہوکر کوئی سہج تدبیر ایسی بتا دیجیے کہ
جسمین سنساری مایا چھوٹ کر آپکے چرنون مین بھگت پیدا ہو اور مجھکو گیان رُوپی ناو پر بیٹھاکر بھوساگر پار اُتار دیجیے یہ سُنکر
سری کرشن مہاراج بولے کہ ای اُودھو جسطرح ہوا کسی چیز سے ملاوٹ نرکھکر الگ رہتی ہی اُسی طرح تم بھی سب چیز بھلی اور بُری کو
اس بدن سے الگ سمجھکر سنساری مایا کو چھوڑ دو دیکھو جسطرح چندرما کی کلا ہر روز گھٹتی بڑھتی ہی اُسی طرح یہ بدن لڑکپن و جوانی
اور بڑھاپا ہوکر ہمیشہ ایک طرح پر نہین رہتا جس طرح سورج دیوتا اپنا پرکاش زمین اور پہاڑ اور پانی پر برابر رکھکر
کسی کے ساتھ کچھ پریم نہین رکھتے اُسی طرح پر تم بھی سبکی پریت چھوڑکر من اپنا برکت کرلیو جیسے کبوترا اور کبوتری اپنے بچون کی پریت مین پھنسکر
خراب ہوئے تھے ویسے ہی سنساری آدمی بھی استری اور پتر کا پریم رکھنے سے دُکھ اُٹھاتے ہین یہ سُنکر اُودھو جی نے کہا کہ مہاراج
اُن دونون کبوترون کی کتھا بستار کے ساتھ کہیے شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو ایک کبوترا اپنی مادہ اور بچون سمیت ایک درخت
پر رہکر جسطرح راجا اندر اندرانی کے ساتھ بھوگ بلاس کرتا ہی اُسی طرح وہ بھی اپنی مادہ سے گھوسلے مین بھوگ کرکے سُکھ اُٹھاتا تھا
جبکہ ایک دن وہ کبوترا اپنے بچے اکیلے چھوڑکر مادہ سمیت چارا لینے کے واسطے چلا گیا تب ایک بہیلیے نے وہان آکر ان بچون کو
جال مین پھنسا لیا جب وہ کبوترا اور کبوتری یہ حال اپنے بچون کا دیکھکر مارے پریم کے آپ بھی اُس جال مین کود پڑے تب
وہ بہیلیا سب کو پھنساکر اپنے گھر لیگیا دیکھو جس طرح اُن دونون پنچھیون نے بچون کی پریت سے جال مین کود کر اپنا پران دیا
اور بچون نے کچھ اُنکی سہاتیا نہین کی اسیطرح سنساری لوگ بھی استری اور پتر کے موہ مین پھنسکر نرک بھوگتے ہین تب اُن پر
کوئی اُنکی سہاتیا نہین کرتا اسلیئے اُن لوگون کے واسطے جو دُکھ مین کبھی کچھ کام نہین آتے دُکھ اُٹھانا اور اپنا پرلوک بگاڑنا
اُچیت نہین ہی۔ ای اُودھو پچھلے جگ مین جدنام راجا گیان سیکھنے کی ابھلاکھا رکھکر بہت سے جوگی اور رکھیشورون کے پاس
اسی اچھا سے جایا کرتا تھا ایک دن اسی چاہنا مین گوداوری کنارے چلا گیا وہان پر دتاترے نام براہمن اتی تیجوان رُوپ
کو بیٹھے دیکھکر سُکھپال پر سے اُتر پڑا اور دنڈوت اور پرکرما کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای مہاپُرش ایشور کو بہو سپنے ہوئے
اس جوانی مین اتنی بڑی تمنے کہان پائی تمھارا تیج دیکھنے سے معلوم ہوتا ہی کہ تم بڑے گیانی ہوکر گُن کو چھپائے ہوئے
ہو اور سنسار مین رہنے پر بھی کچھ چیز اپنے پاس نہ رکھکر اسطرح سنسار سے برکت دکھلائی دیتے ہو جسطرح کمل کا پھول
پانی مین پیدا ہوکر پانی سے الگ رہتا ہی اور سنساری آدمیون کو مین دیکھتا ہون کہ کام کرودھ لوبھ موہ کی آگ مین جلکر ایک
ساعت سُکھ سے نہین رہتے اور تم اسطرح آنند مورت دکھلائی دیتے ہو جسطرح ہاتھی جیٹھ کے مہینے کی دھوپ کا مارا ہوا
پانی مین جاکر ٹھنڈھا اور مگن ہوجاتا ہی اسلیئے مین تمسے بنتی کرتا ہون کہ جو کچھ گیان اور پرمیشور کی مہما تکو معلوم ہو دیال ہوکر
مجھکو بتاؤ یہ بات سُنتے ہی دتاترے جی نے اُسکی طرف دیکھا اور ہنسکر کہا کہ ای راجا مین نے چوبیس گرو اپنے سمجھکر جو کچھ گیان سیکھ

سیکھا ہی وہ کہتا ہون سنو ادہ چبیسوان گرو میرا یہ بدن ہی جب مین نے اپنے تن کو بچار کر دیکھا تب معلوم ہوا کہ اِس تن مین مل اور
موتر اور لہو اور مانس اشدھ لبست بھری ہوکر سوا سے پرمیشور کے نام لینے اور اچھے کرم کرنے کے دوسری اچھی چیز نہین ہی پھر
کسواسطے سنساری مایا مین پھنسکر اپنا جنم برتھا کھوؤن جب مین یہ سمجھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے کے واسطے اکیلا اپنے
گھر سے باہر نکلا اور بورہون کی طرح چارون طرف پھرنے لگا تب لڑکون نے مجھکو بورہا سمجھکر پیچھے پیچھے پھرنا اور پتھر مارنا
اور گالی دینا شروع کیا اور سوا سے چوبیس گرو کے ایک گرو جسنے مجھکو گایتری منتر اپدیش کیا تھا وہ الگ ہی - پہلا گرو میرا
پرتھوی ہی اِس سے تین باتین مین نے سیکھی ہین ایک تو مین نے پہاڑ کو دیکھا کہ وہ زمین سے بہت اونچا رہکر بہت سے آدمی
اور رشی اور پنچھی آدک جیوونکو اپنے اوپر رہنے اور آندھی چلنے اور پانی برسنے سے وہ اپنے استھان سے نہین ہلتا تب مین نے
بچار کیا کہ گیانی کو بھی سنساری مایا اور چاہنا مین جو ہوا اور پانی کی طرح ہی لپیٹ کر اپنی جگہ سے ہلنا نچاہیے کس واسطے کہ آدمی
کا تن مٹھی بھر مٹی سے بنکر عمر ہوا کی طرح گذرتی چلی جاتی ہی دوسرے مین نے درختون کو دیکھا کہ وہ زمین مین پیدا ہوکر اپنی
چھایا اور پھل اور پھول سے سب جیوؤن کو سکھ دیتے ہین اور ایک پیر سے کھڑے رہکر برسات اور گرمی اور سردی کا دکھ اٹھاکر
اپنے استھان سے نہین ہلتے ایکدن مین نے گھر سے نکلکر کیا دیکھا کہ بہت سے آدمی ایک درخت کے سایہ مین بیٹھے تھے جب ٹھنڈے
ہوکر وہان سے چلنے لگے تب کسی نے اُسکی ڈالی اور کسی نے پتے اور کسی نے پھل توڑ لیے لیکن وہ درخت کچھ نہین بولا یہ حال
اُسکا دیکھکر مین نے اپنے من سے کہا کہ اسی طرح گیانی آدمی کو اپنا تن اور دھن سب پر اُپکار کے واسطے سمجھکر اپنا پران تک دینے
مین انکار کرنا نچاہیے کسواسطے کہ یہ بدن مٹی کا پتلا ہمیشہ نبتا اور بگڑتا رہتا ہی اِس سے کیا اُتم ہی جو دوسرے کے کام آوے
تیسرے مین نے پرتھوی کو دیکھا کہ سنساری لوگ اُسکی چھاتی پر لات رکھتے ہین مل موتر کرتے ہین لیکن وہ کسی کو کچھ بھلا برا نہین
کہتی مین نے بچار کیا کہ گیانی آدمی کو بھی کسی کے تعریف کرنے سے خوش ہونا اور بری بات کہنے سے برا ماننا نچاہیے - دوسرا
گرو میرا ہوا ہی کہ مین نے ہوا کو خوشبودار پھول اور لہسن وغیرہ بدبو کی چیزون مین بہتے ہوئے دیکھکر اپنے من سے کہا کہ گیانی آدمی
کو بھی جو کچھ میٹھا یا کڑوا کرم کے موافق ملے اُسکو خوشی سے کھاکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان کیا کرے اور کسی کی استتت اور
نندا نکرے - تیسرا گرو میرا آکاش ہی جس طرح گولر کا پھل بھیتر سے کھوکھلا ہوکر اُسمین چھوٹے چھوٹے بھنگے بھرے رہتے ہین
اسی طرح پرتھوی اور آکاش گول ہوکر اُسکے بھیتر سب جیو جنتو اور جبتن رہا کرتے ہین مین نے اس برہمانڈ مین کیا دیکھا کہ سورج
کا پرکاش چاندی اور سونے اور مٹی کے پانی بھرے ہوئے برتنون مین برابر پڑکر اُسکو کسی سے لگاؤ نہین رہتا اور برتن
ٹوٹنے اور پانی گرجانے سے وہ پرکاش پھر سورج مین ملجاتا ہی اور برتنون مین چھایا پڑنے سے کچھ تیج سورج کا گھٹ نہین جاتا
یہ حال دیکھکر مین نے جانا کہ پرماتما پرش کو جنکی شکت چوراسی لاکھ جون مین رہتی ہی آکاش کے سمان سمجھنا چاہیے اسلیے
جیوؤن کے مرنے سے اُنکی کچھ ہان نہوکر وہ اپنے تیج سے ایک جگہ پرکاشت رہتے ہین اور اُنکی شکت سب جیوؤن مین رہنے
سے کچھ انکا تیج کم نہین ہوجاتا - چوتھا گرو میرا پانی ہی کہ وہ موتی کی طرح اُجل ہوکر کسی جگہ جو میلا دکھائی دیتا ہی وہ کارن مٹی
اور راکھ آدک ملنے کا سمجھنا چاہیے نہین تو وہ اُجل اور پوتر ہوکر سب جگت کو شدھ کردیتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے کہا کہ گیانی کو
بھی پانی کی طرح شدھ رہکر اپنے پاس بیٹھنے والے کو گیان اُپدیش کرکے پوتر کردینا چاہیے جسمین سب چھوٹے اور بڑے اُسکو

اچھا کہین - پانچوان گرو میرا اگن ہی کہ جسمین سب چیز ڈالنے سے جلجاتی ہی اور دوسرے دن کے واسطے کچھ نہین رہتی اور جو لوگ
اگن مین جگ اور ہوم کرتے ہین اُنکا پاپ جل کر چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح گیانی کو بھی چاہیے کہ جو کچھ اُسکو ملے اُسی دن سب
خرچ کرڈالے دوسرے دن کے واسطے کچھ نہ رکھے اور جو کوئی اُسکو کھلا دے وہ کھاکر اپنے آشیرباد سے کھلانے والے کا پاپ
چھڑا دے - چھٹوان گرو میرا چندرما ہی جسطرح چندرما سدا ایک رُوپ رہکر سُورج کے پاس اور دُور ہونے سے اُس کا تیج گھٹتا
اور بڑھتا ہی اُسی طرح جنم لینا اور مرنا سنسار مین ہوکر دیہ باتما پُرش جسکا پرکاش چوراسی لاکھ جُون مین رہتا ہی سب
سے الگ اور سدا ایک رس رہتے ہین اسلیے ہمنے اپنا گرو پرماتما کو بھی سمجھا - ساتوان گرو اپنا سُورج کو مانکر اُسنسے دو چیزین
مین سنے پائین ایک تو یہ کہ جسطرح آٹھ مہینے تک سُورج دیوتا سمندر اور ندی آدک کا پانی سوکھکر چار مہینے برکھا رت مین وہ پانی
برستے ہین اُسی طرح گیانی کو چاہیے کہ جو کچھ ملے اُسکا لالچ نہ کرکے کسی کو دے ڈالے دُوسرے یہ کہ بہت سے برتن پانی بھرکر دھوپ
مین رکھدو تو سُورج رُوپی پرچھاہین اُن برتنون مین دکھائی دیتی ہی لیکن بہت سُورج دکھائی دینے سے سُورج دیوتا بہت
نہین ہوجاتے اِس سے مین نے جانا کہ پرماتما پُرش ایک ہوکر کیول اُنکی چھایا سب جیوُون مین رہتی ہی آٹھوان گرو میرا کبوتر
ہی جبکہ وہ اپنے بچون کے پالنے کے واسطے جال مین دانہ چگنے گیا اور بہیلیا وہ جال اُٹھاکر اپنے گھر چلا آیا تب مین نے اپنے
من مین کہا کہ دیکھو جسطرح یہ پنچھی اپنے بچون کے واسطے جال مین پھنسکر خراب ہوا اُسی طرح گیانی آدمی دُنیا کی محبت رکھنے
سے دُکھ پاویگا جیسا دکھ اس پنچھی نے سنسار مین پایا اُتنا سکھ ہزار برس مین بھی اُسکو نہین ملتا اِسلیے مین استری اور پُتر کا
پریم چھوڑکر اکیلا ہی بہت خوش رہتا ہون -

ادھیاے آٹھوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُ سے

دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا نوان گرو میرا اجگر سرپ ہی کہ جب سے اُسنے جنم پایا تب سے اُسی جگہ رہکر کہین بھوجن ڈھونڈھنے
نہین گیا جبکہ ہرن آدک پشو اپنا سینگ اُسکے بدن مین چھبوتے تھے تب وہ ایک دو کو اُٹھاکر نگل جاتا تھا اسی طرح نت پشو بگوان
اُسکا پالن کرتے تھے اور وہ اژدھا کسی دن بھوکھے رہجانے پر بھی سنتوکھ رکھتا تھا اُسکو دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی کو بھی گرہستھون
کے دروازے پر مانگنے جانا نچاہیے اُسی دن سے مین کسی کے گھر پر بھوجن مانگنے کے واسطے نہین جاتا جو کچھ پرمیشور بنا مانگے
بھیجدیتے ہین اُسی کو کھاکر خوش رہتا ہون اور اچھے بُرے کھانے کا مزہ زبان ہی تک رہکر پیٹ مین جانے سے سب غلیظ ہی
ہوجاتا ہی - دسوان گرو میرا سمندر ہی جو برسات مین بہت ندیون کا پانی ملنے سے کچھ نہین بڑھتا ہی اور نہ گرمی اور جاڑے مین
سوکھ ہی جاتا ہی ہمیشہ ایک طرح پر رہکر اُسکے آدا اور انت کو کوئی نہین دیکھتا اُسکو اسطرح دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو
بھی سمندر کی طرح بیفکر رہنا اُچت ہی لابھ اور ہان ہونے مین سکھ دکھ کرنا نچاہیے - گیارھوان گرو میرا پتنگا ہی جس طرح
وہ دیپک پر موہت ہوکر اُس سے ملنے کے واسطے بیدھڑک جل مرتا ہی اُسی طرح سنساری جیو اپنی استری اور پتر آدک
کے موہ مین پھنسکر انت سمی نرک بھوگتے ہین اسلیے گیانی کو استری سے پریت نرکھکر پتنگے کی طرح پرمیشور سے پریم کرکے
اپنا پران دینا چاہیے جسمین مکت پدارتھ ملے جب استری سے پریت کرنے مین دونون یعنی گیان اور بیراگ کے جل جاتے ہین
تب وہ لنگڑا ہوجانے سے بیکنٹھ مین نہین پہونچ سکتا نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتا ہی اسواسطے مایا روپی استری سے علیحدہ

رہکبھی اُسکے پاس اکیلے مین بیٹھنا نچاہیے استری اور دھن سے سُکھ چاہنے والے لوگ پتنگے کی طرح جل کر خراب ہوجاتے ہین دو استری کے پاس بیٹھنے سے گیانی آدمی بھی ایسے اندھے اور بہرے ہوجاتے ہین کہ انکو اپنا بھلا اور بُرا نہ سوجھکر کسی کی لاج نہین رہتی یہی بات سمجھکر مین نے استری کی سنگت چھوڑ دی - بارھوان گرو میرا شہد کی مکھیا ہے ایک مرتبہ مین نے کیا دیکھا کہ مکھیون نے بڑی محنت کرکے جو شہد چھتے مین اکٹھا کیا اور سارے کنجوسی کے آپ نہ کھاکر کسی دوسرے کو بھی نہین دیا وہ شہد ایک آدمی سب مکھیون کو جلاکر چھتے سے نکال لے گیا یہ حال دیکھکر مین نے بچار کیا کہ روپیہ جمع کرنے والون کی بھی یہی دشا ہوتی ہے اُس دن سے دوسرے روز کے واسطے کچھ نہ رکھکر سب خرچ کر ڈالتا ہون گیانی آدمی کو اپنے کھانے بھر کو مانگ کر زیادہ لینا نچاہیے روپیہ جمع کرنے سے مکھیون کی طرح دُکھ پاتا ہے - تیرھوان گرو میرا ہاتھی ہے مین نے دیکھا کہ ہاتھی پھنسانے والون نے جنگل مین گڑھا کھود کر اُسکو ہری گھاس سے پاٹ کر کاسے کا غذ کا ہاتھی اور ہتھنی بناکر اُسپر کھڑا کر دیا جب ایک جنگلی ہاتھی اُسکو سچی ہتھنی سمجھکر کام کے بس ہوکر دوڑا ہوا جاکر اُسی گڑھے مین گر پڑا تب ہاتھی پھنسانے والون نے اُسکو رسون سے باندھکر پکڑ لیا یہ حال ہاتھی کا دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی کو استری کی چاہنا کرنا اُچت نہوکر کچھ تیلی سے بھی پریت رکھنا نچاہیے جسطرح ہاتھی نے ہتھنی کے واسطے گڑھے مین گر کر دُکھ اُٹھایا تھا اُسی طرح پر استری مگن کرنے والے نرک مین پڑکر بہت دُکھ پاتے ہین چودھوان گرو میرا مدھوا مکھی کے چھتے سے شہد نکالنے والا ہے جو شہد بھونرے بہت دنون مین اکٹھا کرتے ہین اُسکو وہ ایک مرتبہ نکال لیجاتا ہے اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ جو بھونرے اُس شہد کو کھا جاتے تو وہ کسطرح لینے پاتا جمع کرنے والون کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ہوتا اسلیے گیانی کو چاہیے کہ جس گرہستھ نے بہت اٹھگے پالے رکھکر اپنے یہان روپیہ جمع کیا ہو اُسکے یہان سے اپنے مطلب بھر کو مانگ کر بھوجن کرلے چھوٹی باندھکر لیجانے سے راہ مین کوئی چھین لیگا - پندرھوان گرو میرا ہرن ہے جسطرح وہ راگ سُننے کے واسطے جاکر بان لگنے سے گھایل ہوجاتا ہے اسیطرح سنساری آدمی مایا روپی استری کا گانا اور بچن سنکر اُسکے بس ہوجاتا ہے اسلیے گیانی کو اپنے استھان سے اُٹھکر دوسری جگہ جانا اور استری کا گانا سُننا اُچت نہین ہے - سولھوان گرو میرا مچھلی ہے کسواسطے کہ تھوڑے مانس آدک کی لالچ سے جو کنٹیا مین لگا کر شکار کھیلتے ہین اپنا پران کھوتی ہے ایک مچھلی کو کنٹیا مین پھنسی ہوئی دیکھکر مین نے سمجھا کہ گیانی آدمی کو بھی اچھا بھوجن ڈھونڈھنا اُچت نہوکر جو کچھ بھلا یا بُرا پرمیشور کی اچھا سے ملجائے اُسی کو کھاکر چپ بھوت آتما اور اپنی زبان کو قابو مین رکھے جسمین اُسکو بڑائی ملے - سترھوان گرو میرا پنگلا نام طوائف ہے ایک دن مین نے راجا جنک کے شہر مین جاکر کیا دیکھا کہ پنگلا نام تیریا سولھون سنگار کرکے شام سے کسی تماش بین کے آسنے کے انتظار مین آدھی رات تک اپنے دروازے پر بیٹھی رہی لیکن کوئی چاہنے والا اُسکا نہین آیا تب وہ بہت اُداس ہوکر اپنے بھیتر جاکر پلنگ پر لیٹ رہی لیکن کام رُوپی مد مین اُسکو رات بھر نیند نہ آکر ایسا گیان پیدا ہوا کہ جیسا کسی کو دس ہزار برس تک تپ اور دھیان کرنے سے بھی نہین ملتا اِس طوائف نے اپنے من مین یہ کہا کہ بڑے سوچ کی بات ہے کہ مین نے اپنا جنم برتھا کھو کر اُسمرن اور دھیان تربھون پت جگت پالک کا نہین کیا اور پرماتما پُرش سچے متر کا پریم چھوڑ کر سنساری آدمی جھوٹھے چاہنے والون سے پریت لگائی میرے برابر کوئی دوسرا مُورکھ نہوگا جیسا مین نے اپنے ساتھ کیا ویسا کوئی اندھا بھی نہین کرتا اپنے مالک کو جو بدن مین موجود ہے بھول کر کبھی نہین دیکھا جسطرح یہ بدن ہوا اور پانی اور مٹی اور ہڈی اور مانس سے بنکر نس رُوپی رسیون سے بندھا ہے اُسی طرح کاٹھ کا جیسر خا

دوڑی سے بندھا رہکر گھومتا ہی جیسے مکان مین بہت دروازے ہوتے ہین ویسے بدن مین بھی نو دروازے ناک کان آدک ہوکر
ہرایک دروازے سے اُشدھ بست نکلتی ہی مین چاہتا تھا کہ اِس گھر مین خوش رہون لیکن اب مین نے جانا کہ اِس جھوٹھے سنسار
مین سوائے دُکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور کیول پرمیشور کا دھیان اور اُسمرن کرنے اور کتھا سُننے سے لوک اور پرلوک بنتا ہی
جتنا مین روپیہ لینے کے واسطے جوکر مرنے کے بعد کچھ کام نہین آتا اپنے تماش بین کو رجھاتی تھی اُتنا سنگار کرکے تربھون پت کو لُبھاتی
تو میرا پرلوک بنتا دیکھو جو لوگ مایا روپی رسّی سے بندھے ہوکر اپنے دُکھ مین آپ بیاکل ہین اُنسے مور کھتائی کی راہ سے اپنا سکھ
چاہ کر گیان اور بیراگ سنساری بندھن کاٹنے والون سے پریت نہین لگائی اِسلیے آج مین نے سنساری مایا چھوڑکر یہ پرن کیا
کہ آدیپرش بھگوان سے جو بیکنٹھ کا سُکھ دینے والے ہین پریت لگاکر اُنکے ساتھ بہار کرون اور سنساری آدمی کی طرف جو دُکھ
مین کام نہین آتے آنکھ اُٹھاکر نہ دیکھون اور سوائے پرمیشور کے اور کسی سے کچھ چیز نہ مانگون کس واسطے کہ مہاتما لوگون نے
ایسا کہا ہی کہ آدمی جس چیز کی اِچھا رکھتا ہو پرمیشور سے مانگے دُوسرے کسی سے کچھ نہ چاہے پرمیشور اپنے پاس سب چیز رکھکر
یہ چاہتے ہین کہ کوئی ہمسے کچھ مانگے اور سنساری آدمی ایسی سامرتھ نہین رکھتے جو سب کی اِچھا پوری کرسکین جو مین ایسا کہون
کہ کوئی تماش بین نہ آئے اور روپیہ نہ ملنے سے یہ گیان مجھکو ملا تو اِس طرح کئی مرتبہ میرے گھر پر تماش بین نہ آنے سے
مجھکو اُپاس ہوگیا تھا نہ معلوم کون جنم کا پُن سہائے ہونے سے آج یہ گیان میرے مَن مین پیدا ہوا اے راجا اِسی طرح
وہ بیشیا (رنڈی) تین پہر رات گئے تک گیان کی باتین بچار کرتی ہوئی پلنگ پر سو رہی اور اُسی دن سے اپنا اُدم چھوڑکر
ہر چرنون کا اسمرن اور دھیان کرنے لگی - اِتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت یہ سب گیان اُس طوائف کو
دتاترے جی کے درشن ملنے سے پیدا ہوا تھا لیکن وہ یہ بات نہین جانتی تھی - دتاترے جی نے کہا کہ اے راجا یہ حال اُس
پنگلا بیسوا کا دیکھتے ہی مین بھی اُسی دن سے سنساری مایا چھوڑکر پرمیشور کے دھیان اور اسمرن مین مگن رہتا ہون سنساری
چیز کی چاہنا رکھنے سے بڑا دُکھ ملتا ہی اور ترشنا چھوڑ دینے اور ہر بھجن کرنے سے ایسا سُکھ اور مُکت پدارتھ ملتا ہی کہ جیسے
وہ بیسوا یعنی پنگلا اپنے تماش بین کی پریت چھوڑکر بھوساگر پار اُتر گئی -

آدھیائے نوان - گیان کہنا دتاترے جی کا راجا جدُو سے

دتاترے جی نے کہا کہ اٹھارھوان گرو میرا چیلھ ہی ایکدن مین نے دیکھا کہ ایک چیلھ مانس کا ٹکڑا اپنے چنگل مین لیے
اُڑی جاتی ہی جب اور چیلھین وہ مانس کا ٹکڑا چھین لینے کے واسطے اُسکو چونچ اور چنگل سے مارنے لگین تب اُس
چیلھ نے اپنے مَن مین کہا کہ دیکھو مجھکو اِن چیلھون سے کچھ دشمنی نہین ہی کیول مانس کے ٹکڑے کے واسطے یہ سب مجھکو
مارتی ہین جب یہ سمجھکر اُسنے وہ ٹکڑا مانس کا گرا دیا تب دُوسری چیلھین جو مارتی تھین چلی گئین اور وہ چیلھ آنند سے
ایک برچھ پر بیٹھی رہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ دھن رکھنے سے پرواہ والے اور چور اور ٹھگ میرے ساتھ
دُشمنتا کرینگے اِسلیے کوئی چیز اپنے پاس نہ رکھکر آنند سے پرمیشور کا بھجن کرتا ہون اور اُنیسوان گرو میرا گیان بالک
ہی جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس مین نہو کر اِتنا برکت رہتا ہی کہ جو وہ مَن بھی اپنے ہاتھ مین رکھتا ہوا اور کوئی آدمی

میوا اور مٹھائی کے بدلے اُس سے وہ رتن مانگے تو وہ دے ڈالتا ہی اور سواے کھیلنے کے دوسرا کام نہین رکھتا اور اپنے گھر بار سے
کچھ پریت نہ رکھکر گیانیون کی طرح برکت رہتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی اُسی طرح نرلوبھ رہکر کچھ ترشنا نہ رکھنا
چاہیے سنسار مین دو ہی آدمی ایک اگیان بالک اور دوسرا برہم گیانی خوش رہتے ہین اور سب کوئی دُکھ اور شنکہ مین
پھنسے رہتے ہین بیسوان گرو میری کنواری کنّیا ہی ایک دن مین نے ایک گرہستھ براہمن کے گھر بھیکھ مانگنے کے واسطے
جاکر کیا دیکھا کہ اکیلی ایک کنواری کنّیا وہان ہوکر اور سب گھر والے کہین باہر گئے تھے اُسوقت تین آدمی دوسرے شہر سے
اُسکے بیاہ کا سندیسا لے کر وہان آئے اُس لڑکی نے سب کو بڑے آدر سے بیٹھالا اور چاول طیار نہ رہنے سے آپ کوٹھری
مین جاکر مہانون کے واسطے دھان کوٹنے لگی جب دھان کوٹنے سے اُسکے ہاتھ کی چوڑیان بولنے لگین تب اُسنے بچارا کہ
یہ لوگ چوڑیون کا بولنا سُنکر کہین گے کہ اسکے گھر ایک دن کے کھانے کے واسطے بھی چاول نہین ہین اِس بات کی شرم
سمجھکر اُسنے دو دو چوڑیان ہاتھ مین رکھ لین اور سب چوڑیان ایک ایک کرکے توڑ ڈالین تسپر بھی اُنکا بولنا بند نہوا جب
اُسنے ایک ایک اور توڑ کر اکیلی چوڑی رہنے دی تب بولنا چوڑیون کا بند ہونے سے دھان کوٹ کر مہانون کو بھوجن
کرایا یہ حال دیکھکر مین نے سمجھا کہ بہت لوگون کی سنگت کرنے سے آپسمین جھگڑا ہوتا ہی دو آدمی ساتھ رہنے سے بھی بہت باتین
ہوکر ہر بھجن نہین بن پڑتا اسلیے گیانی کو کسی سے سنگت اور پریت کرنا اُچت نہوکر اکیلے ہی ہر بھجن کرنا چاہیے اکیسوان گرو میرا
تیر بنانے والا ہی ایکدن مین نے بانا بہت تیر بنانے والے کی دوکان پر کھڑے ہوکر کیا دیکھا کہ وہ تیر بنا رہا ہی اُسی وقت راجا
کی سواری بڑی دھوم سے اُس دوکان کے سامنے ہوکر دوسری طرف چلی گئی تھوڑی دیر کے بعد راجا کے ایک نوکر نے
جو پیچھے رہگیا تھا آکر اُس تیر والے سے پوچھا کہ راجا کی سواری کدھر گئی ہی اُسنے جواب دیا کہ مین نے راجا کی سواری نہین دیکھی
یہ بات سُنکر مین نے تیر بنانے والے سے کہا کہ ابھی سواری راجا کی بڑے دُھوم دھام سے تمھارے سامنے ہوکر چلی گئی ہی
تم کیون جھوٹھ بولتے ہو تب وہ بولا کہ مین تیر بنانے مین لگا تھا اِس سے کچھ دھیان سواری کا نہین کیا اُسوقت مین نے
اپنے مَن سے کہا کہ اَی مَن تجھکو بھی سب اندریون کو بس رکھکر اسی طرح پرمیشور کا دھیان کرنا چاہیے۔ بائیسوان گرو میرا
سانپ ہی جو اپنے رہنے کے واسطے گھر نہ بناکر چوہون کے بل مین رہجاتا ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ گیانی سادھو
کو بھی گھر بنانا اُچت نہوکر جہان رات ہوجاے وہان ہی اپنا گھر سمجھنا چاہیے۔ تیئسوان گرو میرا مکڑی ہی جو سُوت
کی طرح تار اپنے منھ سے نکالکر پھر اُسکو کھا جاتی ہی اُسکو دیکھکر مین نے بچار کیا کہ پرمیشور کو بھی اُسی طرح جاننا چاہیے کہ
چوراسی لاکھ طرح کے جیو اُسنے پیدا اور پالن ہوکر انت سمے سب کا جیو آتما اُنکے روپ مین سما جاتا ہی اسلیے گیانی کو منسا
باچا کرمنا سے گھٹ گھٹ بیاپک بھگوان کے اسمرن اور دھیان مین لین رہنا اُچت ہی۔ چوبیسوان گرو میرا بھرنگی
کیڑا ہی جسکے ڈر سے دوسرے کیڑے بھی اُسی کا روپ ہوجاتے ہین اُسکو دیکھکر مین نے بچارا کہ گیانی کو بھی چاہیے کہ
اُسی طرح پرمیشور مین مَن لگاوے جسمین اُنھین کا روپ ہوجاوے یہ سب گیان کہکر دتاترے جی بولے کہ اَی راجا
جو کچھ گیان مین نے ان چوبیسون گرو سے سیکھا تھا وہ تمکو سُنا دیا اِسی گیان کو تم سمجھکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان
کیا کرو تمھاری مکت ہوجائگی اَی راجا چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بہت سوچ اور دکھ اُٹھاکر بڑی مشکل سے آدمی کا

تن پاکر سنساری مایا موہ مین پھنسنا اُچت نہین ہو کیول پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے کے واسطے آدمی کا تن ملتا ہو سواے اِس
چولے کے دوسری جون مین پرمیشور نہین مل سکتے جو کوئی آدمی کا تن پاکر ہر بھجن نہین کرتا وہ پھر چوراسی لاکھ جون مین جنم پاکر بڑا
دُکھ اوٹھاتا ہو جب اِس جیو نے آدمی کا تن پایا تو یہ سمجھنا اُچت ہو کہ وہ ایک بیڑا اپنا بھوساگر پار اُترنے کی ناو پر رکھ چکا جسنے اِس شریر
مین شبھ کرم کیا وہ دوسرا پانون بھی اُس ناو پر رکھکر بھوساگر پار اُتر گیا نہین تو اُس ناو سے پھر چوراسی لاکھ جون مین گر کر دکھ
بہت سا پاویگا یہ بدن کبھی دُبلا رہکر کبھی موٹا ہوجاتا ہو اسلیے اِس ناش ہوجانے والے بدن کا موہ کرنا نچاہیے جو لوگ
استری اور پتر اور درب اور ہاتھی اور گھوڑا آدک کو اپنا جانکر یہ سمجھتے ہین کہ یہ سب اُنت سمے میری سہایتا کرینگے اُنکو ضرور نرک
بھوگنا پڑتا ہو یہ من چنچل جو اپنے بس رہتا اُسکو ضرور اپنے قابو مین رکھنا چاہیے نہین تو جسطرح چھ چورون نے ایک رتن پڑا کر حصہ
نہ لگنے سے آپسمین جھگڑا کرکے پھانسی پائی اسی طرح سب اندریان اپنا اپنا سکھ بھوگنے کے واسطے من کو اپنی طرف کھینچکر اُسے نرک
مین ڈال دیتی ہین اور اگیان آدمی اُنکے بس مین آکر مہت دُکھ پاتا ہو جیسے سنسار مین کئی استری رکھنے والے آدمی خراب
ہوتے ہین اُسی طرح یہ من چنچل ناک اور کان اور زبان اور لنگ آدک اندریون کے بس ہوکر دکھ پاتا ہو پہلے پرمیشور نے پشُو
اور پنچھی اور برچھ آدک کو پیدا کرنے سے خوش نہوکر جب آدمی کا تن بنایا تب خوش ہوکر کہا کہ اِس بدن مین گیان پراپت ہونے سے
جیو مکت پدوی کو پاویگا اسلیے آدمی کا تن کیول بھگوت بھجن کرنے کے واسطے ہو آدمی کو سنساری مایا موہ مین لپٹنا نچاہیے پیٹ
بھرنا اور بھوگ کرنا دُوسری جون مین بھی ملتا ہو پہلے سے پانی بھرا ہوا آگ بجھانے کے کام آتا ہو اور آگ لگتے وقت کنوان کھودنے
اور پانی بھرنے سے وہ آگ نہین بجھ سکتی ای راجا مین پرمیشور کا چمتکار سب جیوون مین برابر سمجھکر خوش رہتا ہون تکو اور
سنساری جیوونکو اِس تن مین مکت ملنے کے واسطے تدبیر کرنا اُچت ہو اگر نہین تو پیچھے سواے پچھتانے کے اور کچھ ہاتھ نہین
لگیگا - ای اودھو دتاترے یہ سب گیان راجا جدُ سے کہکر تیرتھ یاترا کرنے چلے گئے اور راجا جدُ اُسی گیان کے پرتاپ سے
مکت پدوی پر پہونچا اِس سبب سے تم بھی یہی گیان اپنے من مین دڑھ رکھکر سنساری مایا موہ کو چھوڑ دو۔

ادھیاے دسوان - گیان اُپدیش کرنا شری کرشن جی کا اُودھو جی کو

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو سنساری آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن اور آشرم کا دھرم شاستر کے موافق رکھکر کسی بات
کی چاہ نرکھے جگ اور شرادھ آدک دیو کرم اور پتر کرم کرکے گُرو کی سیوا مین پریت رکھکر گرو کی بات سچ ملنے جب تم من اپنا
سنساری مایا سے الگ کرکے ایک چت ہوجاؤگے تب گُرو کا اُپدیش تمھارے ہردے مین پرویش کریگا یہ بدن شبھ اور اشبھ
کرم کرکے بہت جنم پاتا ہو اسلیے مانکہ تن مین آتما کو بدن سے الگ سمجھکر سنساری سُکھ اور بیوہار کو جھوٹھا سمجھنا چاہیے بنا ہر بھگت
کیے اور آتما کو بدن سے الگ جانے مکت نہین مل سکتی لڑکپن اور جوانی اور بڑھاپا تینون حالتین اس بدن پر گذرتی ہین
مگر آتما سدا ایک روپ رہتا ہو اور آدمی اپنے اگیان سے دُکھ مانکر سُکھ ملنے کی تدبیر نہین کرتا جگ اور تیرتھ آدک اچھے کرم
کرنے کے پھل سے سنساری جیو دیو لوک مین جاکر سُکھ بھوگتے ہین مگر مدت پوری ہوجانے کے بعد پھر مرت لوک مین جنم
پاکر ادھرم کرنے کے بدلے نرک بھوگنا پڑتا ہو جب تک مکت نہین ملتی ہو تب تک یہ جیو آواگون مین پھنسا رہکر بہت طرح

کا دُکھ پاتا ہی اِسلیے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے سِوائے ہر بھجن اور ست سنگ کے دُوسرا اُپاے اُتم نہین ہی اور جو تم کہتے ہو
کہ ہمکو اپنے ساتھ لیچلو جسمین تمسے الگ نہون سُو ای اودھو گیان پراپت ہونے سے بجوگ کا دُکھ نہین ہوتا اور تم سنسار مین
جتنے جیوُون کو دیکھتے ہو وہ سب برہما سے لے کر چینٹی تک مَوت کا لقمہ ہین اور مَین جنم مرن سے رہت ہو کر جب پرتھوی کا
بھار اُتارنے کے واسطے اوتار لیتا ہون تب مجھکو بھی سگن رُوپ چھوڑنا پڑتا ہی اسلیے تمکو چاہیے کہ سدا من اپنا میرے بھجن اور
اُسمرن مین لگائے رکھکر میرے نِرگُون کے دھیان مین لین رہو تو بجوگ (جُدائی) کا دُکھ تمھارے ہردی مین نرہیگا ای اودھو
جگت مین گیان اور اگیان دو باتین پرکٹ ہین جو لوگ گیانی ہین وہ اس بدن کو درخت کے برابر جانکر اسپر دو پنچھی بیٹھے ہوئے
سمجھتے ہین اُنمین ایک پنچھی کھٹوا میٹھا بھوجن کرکے سامرتھ بہت رکھتا ہی اُسکو پرناتما سمجھنا چاہیے جو کام کرودھ لوبھ موہ اور اندریون
کے سکھ سے کچھ کام نہین رکھتا اور دوسرا پنچھی بہت کھانے پربھی دُبلا رہکر سنساری سُکھ مین خوش رہتا ہی اُسکو جیوُاتما سمجھنا
چاہیے اور یہ استری اور دَرب اور سُکھ ملنے سے خوش ہوکر اُسکے بجوگ مین دُکھ پاتا ہی اور یہ نہین سمجھتا کہ ہان اور لابھ اور
سُکھ پرمیشور کی اچھا سے ہوتا ہی اسمین دُوسرے کا کچھ بس نہین چلتا ای اُودھو سنساری آدمیون کے بھوساگر پار اُترنے
کے واسطے جو تدبیر کرنا چاہیے وہ ہم کہتے ہین سنو - مَن مین کسی بات کا ابھمان رکھنا اور دُربچن کہنا اور دوسرے کو دھن دان
دیکھکر ڈاہ کرنا اور بغیر مطلب بہت بولنا اور استری اور بیٹون سے بہت پریت کرنا اُچت نہوکر پرماتما کو بدن سے الگ سمجھنا
چاہیے جس طرح کاٹھ مین اگن چھپی رہکر تدبیر کرنے سے پرکٹ ہوتی ہی اور کاٹھ جلا دینے مین وہ آگ اُس سے الگ ہو کر
پھر اُسکے ساتھ نہین رہتی اسی طرح پرمیشور کا پرکاش سب جیوُون مین رہکر جب وہ اپنی شکت بدن سے کھینچ لیتے ہین
تب مرجاتا ہی وہ لوتھ جلا دینے سے آتما کو کچھ دُکھ نہین ہوتا اور پرماتما کا پرکاش سب جیوُون کے بدن مین برابر دیکھنے
سے کچھ ڈر نہو کر بھید سمجھنے مین بہت طرح کا ڈر لگا رہتا ہی اسلیے آتما کو سب جگہ برابر جانکر سنساری مایا سے چھوٹنے کیواسطے
آٹھون پہر تدبیر کرنا چاہیے ای اودھو اس طرح کا گیان رکھنے والا آدمی ضرور مُکت ہوتا ہی -

ادھیاے گیارھوان - گیان سکھانا شیام سندر کا اُودھوجی کو

شری کرشن مہاراج نے کہا کہ ای اُودھو سنسار مین دُکھ اور سُکھ مایا کے گُنون سے ہوتا ہی اور وہ مایا مجھکو نہین بیاپتی
جسطرح سپنے مین کوئی آدمی بہت طرح کا دُکھ اور سکھ دیکھکر جاگنے کے پیچھے سب جھوٹھا سمجھتا ہی اُسیطرح سنساری بیوہار
جھوٹھا ہو کر پرمیشور کی مایا سے سچ معلوم ہوتا ہی اور جیواتما سب کے بدن مین میری شکت ہو کر جب تک وہ جیو مجھکو نہین پہچانتا
تب تک مجھ سے الگ رہتا ہی اور میرا بھید جاننے والے اسطرح میرے سروپ مین ملجاتے ہین جسطرح درپن مین اپنی پرچھائین
دکھائی دے کر اُسکو اُلٹنے سے پھر وہ روپ نہین دیکھ پڑتا اور مورکھ آدمی درپن اگیان سے ہاتھ مین رکھکر اپنے کو مجھ سے
الگ سمجھتے ہین اور گیانی لوگ گرہستھ آشرم رکھنے اور سب جگت کا کام کرنے پربھی من اپنا برکت رکھکر سنساری جال
مین نہین پھنستے گیان اور بیراگ دونون مکت دینے والے ہین اگیان آدمی کو سوائے دُکھ کے سُکھ نہین ملتا پرمیشور
کی شرن مین جانے سے گیان پراپت ہوتا ہی اور اُنسے بمکھ رہنے والے گیان نہین پاتے جس طرح ہوا سُگندھ اور دُرگندھ

دونون طرح کی چیزون مین ہوکر بستی ہی لیکن دونون سے الگ رہکر کچھ سکندھ اور دُرگندھ کا پرویش اُسمین نہین ہوتا اسیطرح
گیانی کو بھی کسی کے بڑائی کرنے سے خوش ہونا اور بُرا کہنے سے کچھ دُکھ ماننا نچاہیے جو لوگ اپنی استری اور پُتر اور ہاتھی اور
گھوڑا آدک کا روگ دیکھکر میری مایا لپٹنے سے سُوچ کرتے ہین انکو مورکھ سمجھنا چاہیے کیونکہ اُنکے سوچ کرنے سے کچھ فائدہ
نہین نکلتا سب کو اپنے کرم کے موافق دُکھ اور سُکھ ملتا ہی اسلیے گیانی کو چاہیے کہ ہان اور لابھ اور دُکھ اور سُکھ پرمیشور
کی اچھا پر جانکر اپنے کو کسی بات مین اگوانہ سمجھے جو کوئی بید اور ساستر پڑھکر نارائن جی کی بھگت نہین رکھتا اُسکا پڑھنا
بیکار ہی بوڑھی اور بانجھ گئو کا رکھنا اور کرکسا استری اور ادھرمی سنتان کا پالن کرنا دھرم کی راہ ہی کس واسطے کہ اُس سے
کچھ سُکھ نہین ملتا اور جو لوگ دھن پاکر دان اور دھرم آدک اچھے کرم مین خرچ نہین کرتے اور اُسکو اپنا سمجھکر دُکھ چھوڑتے
ہین اِس دولت کا ہونا اور نہونا دونون برابر ہوکر اُنکو کچھ سُکھ نہین ملتا اسلیے گیانی آدمی کو دھن پاکر جگ اور تیرتھ اور
دان اور دھرم مین خرچ کرکے اُسکا پھل پرمیشور کو ارپن کردینا چاہیے جسمین لوک اور پرلوک دونون بنجاوین۔ اتنا گیان
سُنکر اُدھو نے بنیکیا کہ ای مہاراج آپ نے تربھون پت ہوکر کیول ہر بھگتون کو بھوساگر پار اُتارنے کے واسطے نرتن
دھارن کیا ہی دیال ہوکر مکت ہونے کی تدبیر بتلائیے یہ بات سُنکر بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اودھو جو گرہستھ آدمی سنساری
کام کرنے پر بھی من اپنا میری طرف سے لگائے رہکر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا سمجھے اور کسی کا بُرا نچاہ کر بہت ترشنا
نہ رکھے اور اپنے بدن کے برابر مجھکو پیارا جانکر گرو کا بتایا ہوا منتر جپے اور دُکھ اور سُکھ کو برابر سمجھ کر کام کرودھ لوبھ موہ
بھوک پیاس کے بس مین نہووی اور سوائے ہر بھگت کے دوسری چاہنا نہ رکھکر ٹھاکر پوجا اور ہر بھجن مین پریت رکھی
اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر میری شکت سب جیوون مین برابر سمجھی اور اپنی سامرتھ بھر بیدا لکار کرکے پرمیشور
کی لیلا اور کتھا سننے مین خوش رہی اور سوائے اُسمرن اور دھیان سگن یا نرگن روپ میرے کے دوسرا کچھ اُدم نرکھے
اور دیوا استھان اُتم بناکر ٹھاکر کے پھول چڑھانے کے واسطے باغیچہ لگاوے اور جو کچھ روپیہ گھر مین ہو اُسکو پرمیشور کا جانکر
اپنا نہ کہی اور جو کچھ اچھی چیز کھانے کے واسطے ہو وہ پہلے ٹھاکر کو بھوگ لگاوی پھر اُسمین سے براہمن آدک چارون برن اور
اپنے کُل پریوار والون کو تھوڑا تھوڑا دے کر آپ کھاوے اور ہر روز سورج کو ڈنڈوت اور اگن مین ہوم کرکے براہمن کو
اچھا بھوجن کھلاوی اور اپنی سامرتھ بھر دان اور دچھنا دیا کری اور گئو کی سیوا آپ کرکے سب جگہ جل اور پرتھوی اور اکاش
مین چیز بھی سوروپ میرا دھیان مین دیکھی اور ہر روز دیوتون کے نام ہوم اور پترون کے نام ترپن کرکے تالاب اور باولی
اور کنوان اور دھرم شالا آدک جیوون کے سکھ پانے کے واسطے بناوے اور غریب آدمی اور براہمنون کو مکان بنواکر
اُنکے بواہنے کے واسطے آپ روپیہ دے اور سادھو اور مہاتما کی سیوا کھانے اور پہرنے سے لےکر اِس بات کا ابھمان اپنے
من مین نہ لاوی کہ یہ اچھا کام ہمنے کیا اور دوسرون کے سامنے بھی اُسکی چرچا اور اپنی بڑائی نکرے جو لوگ اچھا کام کرکے
اپنے منھ سے کہتے ہین تو اُنکا پن اسوجہ سے کہ زبان مین اگن دیوتا رہتے ہین جلجاتا ہی ای اودھو اسیطرح کا دھرم اور کرم
رکھنے والے آدمی سے مین بہت خوش رہتا ہون لیکن بنا ست سنگ کیے یہ سب گیان نہین ملتا سادھو اور مہاتما کی سنگت
کرنے اور میرا دھیان دھرنے سے آدمی گیان پاکر بھوساگر پار اُترجاتا ہی۔

ادھیائے بارھوان
ست سنگ کا ماہاتم کہنا بکنٹھ ناتھ کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُودھو مین نے جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور گیان اور بیراگ آدک کا حال تمکو سُنایا اب ست سنگ کی مہاجس سے بھگت پیدا ہوتی ہی کہتا ہون سنو جیسا مجھکو ست سنگ پیارا ہوکر بھگت کرنے سے بن جلدی پرسن ہوتا ہون ویسا بید پڑھنے اور جوگ ابھیاس سادھنے اور برت آدک رکھنے والون سے خوش نہین ہوتا کیونکہ ست سنگ کرنے سے میرے جیونون مین بھگت پیدا ہوکر سنساری جیو مجھکو پہچانتے ہین اور وہ جگت مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے آواگون سے چھوٹ جاتے ہین دیکھو راجا بل اور باناسُر اور سگریو اور ہنومان اور جاموَنت اور جٹایو اور کبجا اور برجباسی آدک بہت جیو میری بھگت اور درشن کرنے سے بھوساگر پار اُتر گئے اور سیوری اور رنکھا آدک بہت جیو نیچ اور اونچ ذات بھگت کرنے سے مکت پدوی پر پہونچے اور گوپیون نے کچھ بید اور شاستر نہ پڑھنے اور تیرتھ اور برت نہ کرنے اور میری مہا نجاننے پر بھی مجھکو بہت بھاؤ مانکر ایسی پریت میرے ساتھ کی کہ میرے بجوگ مین اُنکو ایک ساعت ایک کلپ کے برابر معلوم ہوکر میرے ساتھ راس لیلا کرتے وقت چھ مہینے کی رات ایک پل کے برابر جان پڑی تھی اُنھون نے اُسی پریت اور بھگت کے پرتاپ سے مجھمی روپ ہوکر بکنٹھ باس پایا جسطرح کوئی آدمی جان یا انجان مین امرت پینے سے امر ہوکر اُتم او کھد کھانے سے سدا جوان بنا رہتا ہی اُسی طرح جانے اور نہ جانے میری بھگت اور پریت رکھنے والے آدمی سنسار مین سُکھ پاکر جنم اور مرن سے چھوٹ جاتے ہین جیسے تاگے مین دانے کاٹھ اور رُدراکش اور سونا آدک کے پروکر مالا بنتی ہی اُسی طرح سنساری جیو میرے سوروپ مین رہتے ہین لیکن یہ بات بنا بتلائے گرو اور بنا سُننے کتھا اور کرنے ست سنگ کے معلوم نہین ہوتی اسلیے سنساری آدمی کو گرو کی سیوا اور بھگت کرنا اور گیان روپی تلوار سے مایا روپی سندیہہ کاٹ کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکلت برابر سمجھنا چاہیے یہ سب گیان سُنکر اودھو نے بنی کیا کہ ای دینا ناتھ جبکہ بھگت کی اتنی بڑی پدوی ہی تو پھر آپ نے جگ اور تپ آدک بہت طرح کے دھرم کیون بنائے ہین۔ شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جگ اور تپ آدک کرم کرنے سے بھی گن نکلتا ہی جسمین ہر جیون کی بھگت پیدا ہو جسنے بھگت بدارتھ پایا اُسکو دوسرا دھرم کرم کرنا نہ چاہیے۔

ادھیائے تیرھوان۔ گیان کہنا شیام سندر کا اُودھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو ساتوک اور راجس اور تامس تین گن مایا کے ہوکر پرماتما ان تینون سے الگ رہتے ہین جسوقت ساتوک بدن مین زیادہ ہوجاتا ہی اُسوقت دھرم اور شبھ کرم کی طرف من آدمی کا لگتا ہی اور ساتوک سُبھاؤ والے کو سنسار مین سب لوگ اچھا کہتے ہین۔ جو آدمی کرودھ بُت رکھکر کچھ کرم کیا کرتا ہی اُسکو تامسی سمجھنا چاہیے اور جسکے بدن مین راجس بہت ہوتا ہی وہ سُکھ کی چاہ بہت رکھتا ہی اسلیے گیانی آدمی کو اُچت ہی کہ آٹھون پہر من اپنا ساتوکی

کی طرف لگائے رہکر ایسا کرم اور دھرم کرتا ہی جسمین میری یاد اُسکو نہ بھولے یہ سنکر اودھو نے بنی کہا کہ ای مہاپربھو جب آدمی نے
جانا کہ یہ کرم بُرا ہی اور اُسکے کرنے سے مجھکو دکھ ملیگا تو پھر جان بوجھکر وہ دُکھ دینیے والا کرم کرکے گرہ اور نرک مین پڑکر سدا
دُکھ کیون اُٹھاتا ہی ایسا کرم کیون نہین کرتا جسمین جنم اور مرن سے چھوٹ جاے کون آدمی گیان اُسکا مٹاکر اُسکو برے
کرم کی طرف لگا دیتا ہی یہ سُنکر تربھون پت بولے کہ ای اُودھو اُسکی بدھ کو بگاڑ دینیے والی دو چیزین ہین ایک ترشنا یعنی
ہوس دوسرے کرُودھ یعنی غصہ - جب آدمی کو کسی چیز کے لینے کی ہوس ہوئی اور دوسرا کوئی اُسمین بادھک یعنی خلل انداز ہوا
تب کرُودھ پیدا ہوتا ہی اور یہی دونون یعنی ترشنا اور کرُودھ سب جیوون سے بُرا کام کراتے ہین اور یہ مجھسے بیکھ رکھکر اُسکا پریم
بننے نہین دیتے جسطرح چور اور لمپٹ دَرب لینے اور پر استری گمن کرنے کے واسطے دوسرے کے گھر جاکر پکڑے جاتے ہین
اُسی طرح آدمی جبتک مکت پدوی پر نہین پہونچتا تب تک ترشنا اور کرُودھ کے بس مین رہکر جنم اور مرن کا دُکھ اُٹھاتا ہی
جسنے کام کرُودھ کو جیت کر مجھکو اپنا مالک اور پیدا کرنے والا جانا اُسکو گیانی اور میرا بھگت سمجھنا چاہیے - یہ سنکر اُودھو نے
پوچھا کہ مہاراج آپ نے سب جیو جنتوون کو کسواسطے مکت نہین دی ایک پر دیا کرنا اور دوسرے کو ابھاگی چھوڑنا کیا کارن ہی
شیام سُندر نے کہا کہ ای اودھو مین تمسے پہلے کہہ چکا ہون کہ گیان اور اگیان دو مارگ ہین جو ایک ہی مارگ ہوتا تو کسی کو
کچھ سوچ اور ڈر پوجا اور بھجن اور اچھے بُرے کرم اور نرک اور سورگ کا نرہتا ای اودھو سنسار مین دو طرح کے آدمی ہین
ایک آتمارام دوسری دیارام - آتمارام اُسکو کہنا چاہیے جو آٹھون پہر پرمیشور کے سمرن اور دھیان مین لین رہکر دھن اور سنساری
سُکھ ملنے مین خوشی اور اُسکے نقصان سے دُکھ نہین کرتا اور دیارام اُسکو کہنا چاہیے جو سنسار مین روپیہ اور سُندر استری
اور پتر اگیاکاری ملنے سے خوش رہکر ان سب کے چھوٹ جانے مین دُکھ اُٹھاتے ہین اسلیے گیانی آدمی کو چاہیے کہ اپنے برن
اور آشرم کے دھرم کے موافق چلن رکھکر اپنی کریا کبھی نہ چھوڑے اپنے دھرم سے بھرنے مین برہم ہتیا کے برابر پاپ ہوتا ہی
ای اُودھو ایک مرتبہ سنت کمار آدک نے گیان کا ابھمان اپنے ہردے مین رکھکر برھما سے یہ بات پوچھی کہ سنساری آدمی کا من
پنچ بھوت آتما سے کیونکر الگ ہوتا ہی ہمنے سب تیرتھون کا اسنان کیا اور آٹھون پہر پرمیشور کی کتھا اور لیلا اُسمین کہتے اور سُنتے رہتے ہین
تسپر بھی من ہمارا آج تک سنساری چاہنا سے الگ نہین ہوا اسکا کیا کارن ہی جب برھما جواب اُسکا نہ دیسکے اور دوسرے دیوتا بھی
جو وہان بیٹھے تھے برہما کو ہنسنے لگے تب برھما نے شرمندہ ہوکر مجھکو یاد کیا تب مین اُنکی بات رکھنے کیواسطے وہان چلا گیا اور ہنس کی بھیس
رنگ برھما کے باہن کے بدن مین جو سبھا کے باہر بیٹھا تھا پرویش کرکے سنکادک کے پاس چلا گیا اور اُن لوگون کا ابھمان توڑنیکے واسطے
بولا کہ تم کیا پوچھتے ہو یہ بات سُنکر سنت کمار نے کہا کہ تم کون ہو تب مین نے جواب دیا کہ ہم اور تم الگ نہوکر بدن کے الگ رہنیپر
بھی پنچ بھوت آتما جسکو پران کہتے ہین ہمارے اور تمھارے بدن مین ایک ہی اسلیے پوچھنا تمھارا بیجا ہی جبکہ تم اگیان بالک کیطرح
پوچھتے ہو تب برھماجی تینون لوک کے پیدا کرنے والے تمکو کیا جواب دین ای سنت کمار جسطرح اگیان آدمی اپنے من مین
منصوبہ کرکے سنسار کے سب سُکھ بھوگ لیتے ہین لیکن یہ سُکھ اُنکو نہین ملتا اسی طرح سنساری بیوہار اور یہ بدن جھوٹھا
ہوکر پرمیشور کی مایا سے چار دن کے واسطے سچ معلوم ہوتا ہی جیسے اندھیرے مین پڑی ہوئی رسی دیکھکر سانپ کا سندیہہ
ہوجاتا ہی ویسے بہت سے تن ناس ہونے والے الگ الگ دکھائی دے کر چوراسی لاکھ جون کے جیو آتما مین میرا پرکاش رہتا ہی

اسلیے بدن کو رسّی روپی جھوٹھا سانپ سمجھکر اِس ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا نچاہیے میری شکلت نکل جانے سے یہ بدن کچھ
کام نہین آتا جسطرح بادل سمندر کا پانی سوکھکر برساتے ہین تو پھر وہ پانی ندی اور نالے کی راہ بہکر سمندر مین ملجاتا ہی اسیطرح جتنے جیو جنتو
اور جیتن سنسار مین دکھلائی دیتے ہین وہ سب میری اچھا سے پیدا ہوکر مرنے کے پیچھے جیو آتا سب کا پھر میرے روپ مین سماجاتا ہی
جو لوگ سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھکر مایا روپی جال مین پھنستے اور برکت رہکر ہر چرنون مین سچی پریت کرتے ہین انکو جلدی مکتی
درشن ملکر بیکنٹھ کا سکھ ملتا ہی جسطرح مد کے نشے مین آدمی متوالا ہوکر اپنے بدن اور کپڑے کی سُدھ نہین رکھتا اسیطرح ہر بھگت
لوگ بھی میرے دھیان مین لین رہکر اپنے بدن کی خبر نہین رکھتے اور مین جگ اور تپ آدک شبھ کرم کا پھل دینے والا ہوکر سب
کسی کو اُسکے کرم کے موافق جنم بھر کھانا اور کپڑا دیتا ہون ای سنت کمار مین آدمی کا کبھی چاہنا سے الگ نہین ہوتا اسواسطے مین نے
ہنس اوتار دھارن کرکے راجا ست برت کو گیان اُپدیش کیا تھا جسمین سنساری آدمی میری کتھا اور لیلا سنکر اُسی گیان کے موافق
اسمرن اور دھیان کرین اور سنساری ترشنا چھوڑکر ہر چرنون مین پریت لگادین اور جسطرح سنسار مین پورب اور پچھم ادک
چارون طرف جانے کی راہ بنی ہی اسیطرح جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت اور ست سنگ اور بھگت آدک میرے
پاس پہونچنے کے واسطے راستے بنے ہین آدمی جس راہ پر چاہے اُس راہ پر سچے من سے چلے تو میرے پاس پہونچ جائیگا سنت کمار
آدک یہ گیان سُنتے ہی بہت لجت ہوکر اپنا ابھمان بھول گئے اور اپنے من کا سندیہ چھوڑکر ہنس روپی بھگوان کو ڈنڈوت کرکے
بہت استت کی اور اُنسے بدا ہوکر اپنے استھان پر چلے گئے اور ہم اُنکا ابھمان توڑکر بیکنٹھ مین چلے آئے۔

ادھیاے چودھوان - پوچھنا اودھوجی کا حال بید اور شاستر کا شری کرشن جی سے

اودھوجی نے اتنی کتھا سنکر شری کرشن ترلوکی ناتھ سے بنے کیا کہ ای بیکنٹھ ناتھ دین دیال بہت سے مُن اور جوگیشورون نے
بید اور شاستر مین آپ کے ملنے کے واسطے جگ اور تپ آدک بہت سی راہین لکھی ہین سو آپکے پاس پہونچنے کا جو راستہ سہج
ہو وہ بتلا دیجیے شری کرشن جی نے کہا کہ ای اودھو جب برھما کمل کے پھول سے پیدا ہوئے تب اُنھون نے بید جو میری سوانس ہین
میری اِچھا سے پاکر بھرگ رکھیشور آدک اپنے پانچون بیٹون کو پڑھایا اور رکھیشورون نے ارتھ اُسکا دیوتا اور دیت اور گندھرب
اور بدیادھر اور رچھ اور کنر آدک کو سکھلایا اُنین جسکو جتنا گیان تھا اُسنے اُتنا سمجھکر دنیا مین پھیلایا لیکن اُس بید کے اصل
مطلب کو کوئی نہین پہونچا بعضے آدمی کام اور کرودھ اور استری اور تیر اور بعضے جگ اور تپ اور بعضی تیرتھ اور برت اور کوئی
دان اور دھرم کو اچھا جانتے ہین لیکن اِن سب کرمون سے آدمی بھوساگر پار نہین اُتر سکتا اور جتنی چیزین دنیا مین دکھلائی
دیتی ہین ایک دن ان سب کا ناش ضرور ہوگا جو لوگ پرمیشور کا اسمرن اور دھیان اُتم سمجھکر اُسی مین اپنا من لگائے
رہتے ہین وہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا نرکھکر اندر لوک آدک کا بھی سُکھ کچھ مال نہین سمجھتے اور سواے بھگت ہر چرنون کے
مکت پدارتھ بھی نہین چاہتے جو آدمی بغیر کسی اِچھا کے میری بھگت اور سیوا کرتے ہین اور سب کو اپنا متر جانکر کسی کے ساتھ
دشمنی نہین رکھتے اُن بھگتون کے لچھن ہم کہتے ہین سنو۔ وہ لوگ آٹھون سدھ ملنے پر بھی اُنکی طرف نہ دیکھکر آٹھون پہر
من اپنا میری طرف لگائے رہتے ہین اور مین اُنکو ساتون دیپ اور تینون کا راج اور مکت پدارتھ دیتا ہون وہ بھی نہین لیتے

اسلیے مین اُنسے شرمندہ رہکر اُنکے پیچھے پیچھے پھرکریہی بچار کرتا ہون کہ کون چیز اُنکو دے کر اُنکی سیوا سے اُرن ہو جاؤن جس جگہ وہ بھگت چرن اپنا رکھتے ہین وہان کی دھور اُٹھا کر اِس کارن اپنے بدن پر مل لیتا ہون کہ جسمین کرور ون برہمانڈ کے جیو جو میرے بدن مین رہتے ہین اُسکے لگنے سے پوتر ہو جاوین اے اودھو اُن بھگتون کے برابر مین اپنے بدن اور لچھمی جی اور مہادیو جی کو بھی پیارا نجانکر سب سے اُتم اُنکو سمجھتا ہون جب میرا کوئی بھگت سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہونا چاہتا ہی تب مین اُسکے ہردے مین گیان کا پرکاش کرکے ککرم کرنے سے بچا لیتا ہون اور جو ہر بھگت کتھا بارتا سنتے وقت میرے پریم مین ڈوب کر رودیتے ہین اُنکا پاپ انسوؤنکی راہ بہکر انتہ کرن سدھ ہو جاتا ہی مجھے آدک انجان مین مرجانے کا پاپ اُنکو نہین لگتا جیسا بھگت کرنے سے مین جلد ملتا ہون ویسی دوسری سہج راہ میرے پاس پہونچنے کے واسطے نہین ہی جسطرح آگ مین ڈال دینے سے سونے کا سب میل چھوٹ جاتا ہی اُسی طرح بھگت کرنے سے بدن مین پاپ نہین رہتا لیکن یہ سب بات چیت کے آدھین ہوکر یہی من سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہو جاتا ہی اور میری طرف دھیان لگانے واسطے آدمی سنسار مین اپنی منو کامنا پاکر انت سمے بیکنٹھ باس پاتے ہین اسلیے آدمی کو استری اور لمپٹ پرش کی سنگت سے الگ رہکر میری طرف من لگانا چاہیے جیسا اُنکی سنگت کرنے مین آدمی کا گیان جلد چھوٹ جاتا ہی ویسا دوسری طرح نہین بگڑتا اب ہم تمکو پرمیشور کی طرف من لگانے کی راہ بتلاتے ہین سنو کہ اکیلا بیٹھکر پہلے من اپنا ایک طرف کرے پھر اپنے کمل روپی ہردے مین میرے چتربھجی روپ کا دھیان لگاوے جسطرح آم کی گٹھلی بوتے ہین تو اُسکو جھنگا اور بکری آدک کے کھا جانیکا ڈر لگا رہتا ہی جبکہ حفاظت کرنے سے وہ درخت طیار ہو جاتا ہی تب ہاتھی بھی اُسکو نہین اکھاڑ سکتا اسی طرح جب ہردے مین میرا سمرن اور دھیان کرنے سے سنساری مایا چھوٹ کر جب چتربھجی روپی بھگت ہردے مین جڑ پکڑ لیتی ہی تب پھر کم نہین ہوتی اور جوگ ابھیاس ساد ھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین اے اودھو تم ہر بھگتون کی بڑی بدوی سمجھکر میری بھگت سچے من سے کیا کرو تمہارا منورتھ پورا ہو جائیگا۔

ادھیاے پندرھوان۔ کہنا شری کرشن جی کا حال اشٹ سدھ کا اودھو جی سے

اتنی کتھا سنکر اودھو جی نے شری کرشن مہاراج سے بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے کہا کہ جوگ سادھنے اور اندریون کو بس کرنے سے اشٹ سدھ بنی رہتی ہین سو اُنمین کیا گن ہی شری کرشن جی بولے کہ اے اودھو آٹھ سدھ بڑی اور دس سدھ چھوٹی ہین اُنمین ایک سدھ ایسا گن رکھتی ہی کہ بوڑھا آدمی چاہے تو آپ کو لڑکا بنالے اور دوسری سدھ چھوٹے بدن کو بڑا بنا سکتی ہی اور تیسری سدھ یہ سامرتھ رکھتی ہی کہ اپنا بدن روئی کی طرح ہلکا بناکر جہان چاہیے وہان اُڑتا ہوا چلا جاوے چوتھی سدھ ہلکے سے بھاری بنانے کی سامرتھ رکھتی ہی پانچوین سدھ مین یہ گن ہی کہ ہزارون کوس کا حال بیٹھا ہوا دیکھ لیوے چھٹوین سدھ سے ہزارون کوس کی بات سن سکتا ہی ساتوین سدھ مین یہ گن ہی کہ جو چیز جہان سے چاہے منگا لیوے آٹھوین سدھ سے سب دیوتا بس مین ہو جاتے ہین یہ سامرتھ آٹھوین بڑی سدھ مین ہی۔ نوین سدھ سے بدن پر بڑھاپا نہین آتا دسوین سدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جس جگہ من دوڑا دے وہان چھن بھر مین پہونچ جاوے گیارھوین سدھ سے دوسرے کا روپ آپ بن سکتا ہی بارھوین سدھ سے اپنے پران کو دوسرے کے بدن مین داخل کر سکتا ہی۔ تیرھوین سدھ سے جب چاہی تب مرے۔ چودھوین

سِدھ مین یہ سامرتھ ہی کہ جسکے ساتھ جہان جانے کے واسطے من چاہے وہان جاکر اُسکے ساتھ بہار کرے پندرھوین سدھ مین یہ
گن ہی کہ جس چیز کی چاہنا من مین پیدا ہو وہ اُسی وقت آکر ملجاے اور سولھوین سدھ سے جسکو جو اگیا دے وہ مان لے اور
بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کا حال جان لے اور سترھوین سدھ سے دُوسرے کے من کی بات جانکر کچھ گرمی اور سردی
اُسکو نہ اثر کرے اٹھارھوین سدھ سے جلتی ہوئی آگ اور بڑھتا ہوا پانی روک کر جسکو چاہی اُسکو زہر کی گرمی نہ اثر کرنے
دے - سواے اِن اٹھارہ سدھیون کے چار اور بھی جوگ سادھنے سے مل سکتی ہین ایک جنم سدھ دوسری اوکھد سدھ تیسری
تپ سدھ چوتھی منتر سدھ ہی جنم سدھ والا جہان چاہے وہان جنم لیوے اور اوکھدھ سدھ والا جسکو جو دوا دے وہ اِمرت کے
برابر کام کرے اور منتر سدھ والا منتر پڑھکر جو کچھ کہے وہ سچ ہو جاوے اور تپ سدھ والے کا تپ کوئی بگاڑ نہین سکتا
ای اُودھو یہ سب سدھیان ایک ایک گن رکھتی ہین اور مین سب سدھیون کا پھل دینے والا ہون اور اِن سدھیون
کے بس کرنے کا یہ اُپاے ہی سنو کہ آگ مین گرمی اور پانی مین سردی اور زمین مین سختی اور ہوا مین اسپرس
اور آکاش مین شبد یہ پانچون باتین میری کرپا سے ہین جو کوئی اِن پانچون چیزون مین میرا دھیان لگاکر سچے من سے
میری مہما سمجھے اُسکو پہلی سدھ ملتی ہی اور پانچون بھوت آتما اور آکاش اور اگن آدک کا جو دھیان دھرے وہ دوسری
سدھ پاوی اور میرے براٹ روپ کا دھیان کرنے سے تیسری سدھ ملتی ہی اور چھوٹی سے چھوٹے روپ کا دھیان رکھنے سے
چوتھی سدھ اور مہاتتو روپ کا دھیان کرنے سے پانچوین سدھ اور اہنکار روپ کا دھیان کرنے سے چھٹھوین سدھ
اور بشن روپ کا دھیان لگانے سے ساتوین سدھ اور باسدیو روپ کا دھیان دھرنے سے آٹھوین سدھ ملتی ہی اور نرنکار
روپ کا دھیان کرنے والے سنساری چاہنا چھوڑکر پرم آنند سے رہتے ہین اور پرمیشور کا سفید روپ دھیان کرنے سے
کبھی بوڑھا نہین ہوتا اور اپنے بدن مین پرماتما کا دھیان کرنے سے دُور کی بات سنائی دیتی ہی اور سورج روپی پرمیشور
مین دھیان لگانے سے ہزارون کوس کی چیز دکھلائی دیتی ہی اور ہوا روپ پرمیشور کا دھیان کرنے سے جہان چاہے
وہان ایک ساعت مین چلا جاے اور جوگ ابھیاس کرکے اگن مین من لگادے تو اپنا روپ جیسا چاہی ویسا بنا لیوے
اور اپنے ہردے مین آتما کا دھیان رکھنے سے دوسرے بدن مین اپنا جیو پرویش کرنیکی سامرتھ ہو جاتی ہی اور ستوگن کا دھیان
کرنے سے جسکے ساتھ چاہی اُسکے ساتھ بہار کرتا پھرے جو آدمی آٹھون پہر اپنے من مین یہ بچار کرتا رہی کہ سب بات پرمیشور کی اگیا
سے ہوتی ہی اُسکو سب چھوٹے اور بڑے مانتے ہین اور جوگ ابھیاس کے ساتھ اپنی سوانسا برھمانڈ مین چڑھانے سے
بھوت بھوشیہ برتمان تینون کال کی باتین معلوم ہوتی ہین اگن اور جل آدک پانچون تتو کے دھیان کرنے والے
جلتی ہوئی آگ اور بڑھتے ہوئے پانی کو روک سکتے ہین اور جو آدمی اندریون کو اپنے بس رکھکر سچے من سے میرے چرنون
کا دھیان کرتا ہی اُسکے سامنے اٹھارھون سدھ ہاتھ جوڑے کھڑی رہتی ہین لیکن اِن سدھیون کے سکھ کو مین پھنسنے والا
آدمی خراب ہوکر مجھکو نہین پاتا اور جو لوگ میرے چرنون مین دھیان لگائے رہکر اُس سکھ کو کچھ مال نہین سمجھتے وہ سنسار
مین اپنی منوکامنا پاکر انت سمے چتربھجی روپ سے بیکنٹھ مین باس کرتے ہین فقط

ادھیاے سولھوان
کہنا شری کرشن جی کا مکھ گیان بھگوت گیتا کا اودھو سے

اودھو نے اٹھارھون سدھیون کا حال سنکر ترپھون بت سے پوچھا کہ اے دنیاناتھ آپ دیوتا اور برھم آدک مین کہان کہان براجتے ہین شری کرشن جی نے کہا کہ اے اودھو جسوقت مہابھارت ہونے کے واسطے اٹھارہ اچھوہنی دل کرچھتر مین اکٹھا ہوا اور ارجن نے درونا چارج اور بھیشم پتامہ آدک اپنے گرو اور پروار والون کو درجودھن کی طرف دیکھکر جدھ کرنا قبول نہین کیا اسوقت مین نے تھوڑی سی مہما اپنی ارجن سے کہکر براٹ روپ اپنا اسکو دکھایا اور اسکا موہ چھڑا کر مہابھارت کرایا تھا وہی حال تمسے کہتا ہون سنو- جو آدمی اگیان کے بس ہوکر سب جیوون مین میرا پرکاش نہ دیکھ سکے تو ان جگہون مین جنکا نام ہم سناتے ہین ضرور میرا چمتکار سمجھے سب جیوون مین آتما بولتا پرش مین ہوکر آد اور انت اور مدھ سب کا مجھی کو جاننا چاہیے سورج دیوتا کی بارہ کلا ہوکر ہر مہینے مین وہ اپنے نئے روپ سے پرکاش کرتے ہین ان مین بشن نام سوربن اور انچاس پون مین مریچ نام پون اور تارا گنون مین چندرما اور چارون بیدون مین شام بید اور دیوتون مین برھما اور اندرا اور برن اور کبیر اور سوام کارتک اور جمراج اور گیارھون رد مین شنکر نام مہادیو اور پانچون تتو مین اگن اور پہاڑون مین سمیرا اور رگھوون مین کا مدھین اور دیبہ پترون مین ارجما نام پتر اور پرجا پتون مین دچھ پرجا پت اور چار برن مین براہمن اور چارون اشرم مین سنیاسی اور ندیون مین گنگا اور راگون مین دیپک اور دھاتون مین سونا اور ہاتھیون مین ایراوت ہاتھی اور گھوڑون مین اچیسرا نام گھوڑا اور جگیون مین گیان جگیہ اور پروہتون مین بششٹھ اور استریون مین ست روپا اور راج رکھیون مین سوایمبھومن اور جگون مین ست جگ اور سیوکون مین ہنومان اور کتھا باچنے والون مین بید بیاس اور دانیون مین راجا بل اور رتیون مین کوستبھ من اور گھاسون مین کشا اور پنچ گبیہ مین گھی اور دسون اندریون مین گیارھوان من اور لوگ رہون مین برہسپت اور برکھیشورون مین بھرگ اور منترون مین اونکار اور درختون مین پیپل اور دیو رکھیشورون مین ناردمن اور سنت کمار اور بشنون مین کپل دیو اور ساتون سمدر مین چھیرساگر اور آدمیون مین راجا اور سانپون مین باسک اور ناگون مین شیش ناگ اور دیتون مین پرہلاد بھگت اور پشوون مین سنگھ اور پنچھیون مین گرڑ اور شستردھارون مین پرشرام اور بید اور شاستر مین گایتری اور بارھون مہینون مین اگھن اور رتون مین بسنت رت اور پھولون مین گلاب اور سچ بولنے والون مین سچائی اور گندھربون مین بشوابس نام گندھرب اور اپسراون مین پورب جتی نام اپسرا اور پانچون پانڈوون مین ارجن اور بدیا جاننے والون مین شکراچارج اور جدبنسیون مین باسدیو مین ہون اور وہ کام جسمین آدمی اولاد پیدا ہونے کے واسطے ارادہ کرکے اپنی استری سے بھوگ کرتا ہی مجھکو سمجھنا چاہیے اور جو لوگ اپنی بڑائی کی چاہ نرکھکر گیان سے اچھا کرم کرتے ہین وہ اچھا اور گیان مین ہون اور جتنی باتین بھل کی ہین انمین سب سے بڑھکر جوا اور مایا روپی چھمی مین ہون اور سب جیوون کی جڑ مین ہی ہون میری شکت کے بغیر کوئی جیو چلنے اور ہلنے کی سامرتھ نہین رکھتا جو کوئی چاہی تو بالو کی رینکا اور آکاش کے تارے اور برسات کی بوندین گن لیوے لیکن میرے روپ کی گنتی نہین کرسکتا اے اودھو سنسار کی اتپت اور پالن اور ناش میری بھبوت سے ہوتا ہی اور تم جتنی چیزین دنیا مین دیکھتے ہو سب مین مین ہون اسلیے میرے بھید اور مہما کو پہونچنا بہت کٹھن ہی دیکھو سنساری

آدمی بہت اناج اور گھی آدک جو آگ مین ہوم اور جگ کرتے ہین اسکے کرنے سے یہ اتم ہی کہ اپنی چاہنا کو جو کام کرودھ لوبھ موہ کے بس ہوکر برے کرمون کی طرف دوڑتی ہی گیان روپی اگن مین جلا دے اور گیانی اسکو کہنا چاہئیے جو اپنے گن کو آدر پورب ایک جگہ لیے بیٹھا رہی اور در بدر پھر کر اپنی بیقدری نکرا دے اور بہت روپیہ رکھنے والون کو دولتمند نجانکر جو میری بھگت اور پریت رکھتا ہو اسکو دھن والون جاننا اچت ہی اور جو لوگ استری کو اوٹ مین رکھتے ہین انکو لجیا وان نجانکر کرم سے بچے رہنے والون کو اچھا سمجھنا چاہئیے اور ہر آدمی رن بھوم مین بان اور تلوار آدک کا گھاو اٹھا کر بہت جدھ کرتے ہین انکو شور بیر سمجھنا برتھا ہو کیونکہ اسے جاننا چاہئیے جو اپنے کام کرودھ لوبھ موہ اور راندری اور من بڑے زبردست دشمنون کو جیت کر انکے بس نہووے ای اودھو مین نے تمکو اپنا بھگت جانکر تھوڑا اسا حال سنا دیا تم اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر میرا دھیان کیا کرو اٹھارھون سدھ تمہارے پاس بنی رہینگی۔

ادھیاے سترھوان کہنا شریکرشن جی کا حال چارون جگون کا اودھو سے

اودھو نے یہ سب مہاتر بھون پت کی سنکر پوچھا کہ ای دینا ناتھ چارون جگون مین کون دھرم بڑا ہو کر کس طرح لوگ رہتے تھے شیام سندر بولے کہ ای اودھو ست جگ مین سفید رنگ اور ایک بید تھا اور براہمن چھتری بیش شودر چارون برن ای روپ کا دھیان اور بید کے موافق سب کام کرتے تھے اور تریتا جگ مین جگ اوتار کا دھیان لگا کر جگ ہوتا تھا اور ایک بید سے چار بید یعنی رگ بید یجر بید اتھربن بید سام بید طیار ہوئے رگ بید اور یجر بید اور سام بید کی کریا کے موافق جگ کرتے تھے اور اتھربن بید کیول منترا در شستر بریا جاننے کے واسطے ہی اور برھما نے اپنے منھ سے براہمن اور بھجا سے چھتری اور جانگھ سے بیش اور پانون سے شودر چارون برنون کو پیدا کیا ہی اور سنیاسی میرا سر اور برہم چاری ہردے اور بان پرستھ پسلی اور گرہستھ جانگھ سے پیدا ہوا ہی براہمن کا یہ دھرم ہی کہ اپنے من اور اندریان کو بس مین رکھکر آچار سے شدھ رہے اور تھوڑا یا بہت جو کچھ دھرم کی کمائی سے ملے اسپر سنتوکھ رکھکر میرا تپ اور دھیان کیا کرے اور کسی کے برا کہنے سے دکھ نہ مانکر بہت ترشنا نرکھے اور ہر بھگت ہوکر جھوٹھ نہ بولے جسمین اتنے لچھن ہون اسکو اپنے کرم پر استھت سمجھنا چاہئیے اور چھتری کے لچھن یہ ہین کہ منھ اسکا تیجوان اور بدن بلوان ہو کر من مین دھیرج رکھے اور شورتائی ایسی رکھتا ہو کہ گھاو لگنے سے گھبرا نجاوے اور چاکری اور زمینداری سے اپنا کٹمب پال کر اپنے مقدور بھر دان اور دچھنا دے اور سادھو اور براہمن کی بھگت رکھکر سچے من سے انکی سیوا اور ٹہل کرے اور بیش کا دھرم یہ ہی کہ بیوپار اور کھیتی اور مہاجنی کر کے اپنا پروار پالے اور روپیہ پیدا کرنے کی چاہنا آٹھون پہر اپنے من مین رکھے اور سامرتھ بھر دان اور دچھنا دے کر سادھو اور براہمن کی سیوا کیا کرے اور شودر کا دھرم یہ ہی کہ براہمن اور چھتری اور بیش تینون برنون کی سیوا کرنے سے جو کچھ ملے اسمین اپنے دن کاٹ کر بہت ترشنا نہ بڑھاوے چارون برنون کو اچت ہی کہ کسی جیو کو مار ڈالنے اور چوری اور کرم آدک سے بچے رہکر جھوٹھ نہ بولین اور کام کرودھ لوبھ موہ کو اپنے بس رکھکر ایسا کام کرین کہ جسمین سنساری جیو انسے خوش رہین اور کوئی انکو برا نہ کہے اور چارون آشرم کا یہ دھرم ہی کہ برہم چاری کو چاہئیے کہ گرو کے گھر رہکر شاستر پڑھا کرے اور گیان مین دھیان لگائے اور گرو کو آدمی نجانکر پرمیشور سمجھا کرے

سمجھی اور استری کا بدن نہ چھووی نہ اُسکے پاس بیٹھی اور نہ حجامت بنوادی اور جو کچھ بھیکھ مانگ کر لاوے سب گرو کے سامنے رکھکر اُنکا دیا ہوا کھادی جو گرو بھوجن نہ دیوین تو مانگنا اُچیت نہین ہی اور کامدیو کو ایسا اپنے بس مین رکھی کہ بیج نہ گرنے پاوی اور جو کبھی سپنے مین بیج گر جاوے تو اسنان کرکے دس ہزار گایتری منتر جپی اور اپنا تن من دھن گرو پر چھاور سمجھی اور کوئی اُشدھ چیز نہ کھاوے بدیا پڑھنے اور گرو دچھنا دینے کے پیچھے گرو سے بدا ہووی اور جو گرہستھی کرنا چاہی تو اپنے سے چھوٹی عمر والی لڑکی سے بیاہ کری اور جب وہ مہینے کے پیچھے استری دھرم (یعنی حیض) سے ہوی تب چوتھے دن ایک مرتبہ اُس سے استری پرسنگ کری اور گرہستھ دھرم رکھکر اُسکے دروازے پر جو ابھیاگت اور سنیاسی آوی اُسکو کچھ بھوجن اور کپڑا دے کر خوش کری خالی پھیر دینا اچھا نہین ہوتا اب گرہستھ آشرم مین براہمن کا اُتم دھرم سنو کہ جو دانہ اناج کا کاٹنے کے پیچھے کھیت مین پڑا رہجاتا ہی اُسی کو چُن کر بھوجن کری یا وہ دھ بھچھیا یعنی جو کوئی خوشی سے دے اُسکو مانگ لاکر اپنا کٹمب پالی اور مدھم دھرم یہ ہی کہ بدیا پڑھانے اور کتھا باچنے اور جگ کرانے سے اپنی جیوکا رکھی اور جب اُسپر کچھ بہت پڑی تب لاچاری سے کھیتی اور بیاپار ہا اور چاکری کرکے اپنا کٹمب پالی اور براہمن کو اپنے سے چھوٹے برن کی سیوا کرنا نچا ہیے۔ اور برہمچاری کو بدیا پڑھنے کے پیچھے گرہستھی کی چاہنا نہو تو بن مین جاکر پرمیشور کا تپ اور بھجن کری جو چھتری یا بیش میرے پران روپی غریب براہمن کو کھانا اور کپڑا دے کر سچے من سے اُنکی سیوا کرتے ہین اُنپر مین بہت پرسن ہوکر منھ مانگی دولت اور سنمان دیتا ہون اور چھتری راجا اپنی پرجا کو پتر کیطرح پالن کرنے اور اُنکا دکھ دور کرنے سے سنسار مین جس پاکر مرنے کے پیچھے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جب چھتری پر بہت پڑی تب وہ بیاپار کرکے یا جنگل مین شکار کھیل کر اپنی اوقات بسر کرے اور لاچاری کو بھیکھ مانگ کر اپنا پیٹ پالی اور بیش برن بہت پڑنے پر شودر کا کام کری اور شودر کو بہت پڑی تو چٹائی آدک بناکر اپنے دن کاٹی۔ براہمن کو بید کے موافق اپنے دھرم سے رہکر ہر روز سندھیا اور ترپن اور ٹھاکر جی کی پوجا اور شرادھ کرنا اور اتتھ اور سنیاسی کو کھانا اور کپڑا دینا اُچیت ہی اور استری اور بیٹیرون سے بہت پریت نہ رکھی اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہی اسطرح کرم اور دھرم رکھنے والے چارون برن اور چارون اشرم کو مین اُدھار کر دیتا ہون اور جو لوگ سنسار کی مایا مین لپٹ کر دھرم اور ادھرم کا بچار نہین کرتے اُنکو ضرور نرک بھوگنا پڑتا ہی۔

ادھیاے اٹھارھوان
کہنا شری کرشن جی کا دھرم بان پرستھ آدک کا اُودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو بان پرستھ کا دھرم یہ ہی کہ جب پچاس برس سے زیادہ عمر ہو کر من اُسکا بیراگ لینے کیواسطے چاہی تو اپنی استری سمیت یا اکیلا بن مین جاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کری اور سر پر جٹا بڑھا کر کیلے کے پتے کی کوپین (لنگوٹ) پہنی اور صبح اور دوپہر اور شام تینون وقت اسنان کرکے زمین پر سووی اور گرمی مین پنچ اگن تاپی اور جاڑے مین گلے بھر پانی مین کھڑا رہی اور برسات مین میدان مین بیٹھکر تپ کری اور زمین کا بویا ہوا اناج نہ کھاوے جب اس طرح تپ کرنے سے بدن دبلا ہو کر بڑھاپا آجاوے تب سنیاس لے کر سواے دنڈ اور کمنڈل اور کوپین کے اور کچھ اپنے پاس نہ رکھی اور سات گھر سے اپنے کھانے بھر کو بھوجن مانگ لاوے اور راہ چلتے وقت زمین کو دیکھتا رہے جسمین چیونٹی آدک کوئی جیو نا جیو پاؤن کے نیچے دب نجاوے اور اپنے من اور اندریون کو بس مین رکھکر چیت اپنا کسی استری اور اچھی

جیبہ کی طرف نہ دوڑا وے اور سواد والے بھوجن کی چاہ نرکھکر جہان سے اچھا بھوجن ملے وہان پھر نجاوے اور کبھی جھوٹھہ نہ بولے اور سنساری سُکھ کو سپنے کے برابر جھوٹھا سمجھے اور آٹھون پہر اکیلے مین پرماتما کا دھیان کرتا رہے اور ایک جگہ زیادہ نرہکر تیرتھون مین پھرا کرے اور پاکھنڈی آدمی کی سنگت نرکھکر کسی کا ڈر نہ مانے اور سدا پرسن چت رہے اور اپنے سُکھ کے واسطے کسی کے ساتھ دوستی اور دشمنی نرکھے اور اپنا سوبھاؤ نرم بنائے رہکر ایسا میٹھا بچن بولے کہ جسمین کوئی دوسرا اُس سے نہ ڈرے اور ہان اور لابھ ہونے مین کچھ دُکھ اور سکھ نہ کرے کیول بھچھا لینے کے واسطے گانون اور شہر مین جاوے اور بستی سے باہر رہکر جسطرح گرو نے بتایا ہو اُسی طرح آٹھون پہر پرمیشور کا اسمرن اور دھیا کرتا رہے جب تک میرے نرگن روپ کا دھیان اُسکے ہردے مین نہ آوے تب تک روپ کی اُپاسنا کیا کرے جب نرگن روپ دھیان مین آجاوے تب سگن روپ کا اسمرن چھوڑ کر سب جیون مین میرا پرکاش برابر سمجھے اسطرح کے دھرم اور کرم رکھنے والے کو سنیاسی جاننا چاہیے کیول ڈنڈ اور کمنڈل دھارن کرنے سے سنیاسی دھرم کا پھل نہین ملتا ہے ہر بھجن کرنے مین اندر آدک دیوتا بگھن کرتے ہین اسلیے تپ اور جپ کرتے وقت من کو استھر رکھنا اُچت ہے جو لوگ دھرم اور کرم سے رہتے ہین اُنکو نہہ سندیہہ مُکت ملتی ہے اور اپنا دھرم چھوڑ دینے والے کو چور اور ٹھگ کی طرح نرک مین ڈنڈ ملتا ہے اسلیے میری بھگت چارون آشرم کو کرنا چاہیے۔

اَدھیاے اُنیسوان
کہنا شری کرشن جی کا چار طرح کی بھگت کی کتھا اودھو سے

اودھو نے اتنا گیان سُنکر پوچھا کہ اے دینا ناتھ جسطرح سنساری آدمی کال روپی سانپ کے منھ مین پڑے رہکر ہر روز اپنا سُکھ چاہتے ہین اُسی طرح مجھکو بھی سمجھکر کوئی سہج راہ بھوساگر پار اُترنے کے واسطے برنن کیجیے یہ سُنکر شیام سُندر نے کہا کہ اے اودھو جو گیان بھیشم پتامہ نے راجا جدھشٹھر سے کہا تھا وہی ہم تمسے کہتے ہین سنو کہ سنساری آدمی کو چار طرح پر ایک کتھا اُن سننے اور دوسرے لوگون کا مرنا دیکھکر اپنی موت بچارنے اور تیسرے سادھو اور مہاتما لوگ برکت پرشون کی سنگت کرے اور چوتھے سنساری بیوہار جھوٹھا سمجھنے سے گیان پراپت ہوتا ہے لیکن کتھا کو پریم پوربک سُنکر اُسمین بشواش رکھنا چاہیے اے اودھو جو نرگن روپ کے دھیان کرنے والون کو جیون مکت سمجھو اور اُنکا لچھن سنو کہ وہ لوگ جس دھرم کرنے سے مجھکو پاتے ہین اُس کرم کا پھل مجھی دے کر کچھ چاہنا نہین رکھتے اور سنسار مین چار طرح کے بھگت ہوتے ہین ایک بیعت پڑنے یا رُوگی ہونے سے میری بھگت کرتا ہے اور دوسرے گیان ملنے اور بھوساگر پار اُترنے کی اچھا رکھکر اور تیسرے درب اور سنتان اور سنساری سُکھ ملنے کے واسطے میرا دھیان کرتے ہین چوتھے گیانی جو مجھکو پرمیشور جانکر بھگت کرتا ہے اور اُسکے بدلے کچھ اچھا نہین رکھتا اُسکو مین اُن تینون سے بہت پیارا جانتا ہون اے اودھو جگ اور تپ اور دان اور دھرم اور تیرتھ اور برت آدک شبھ کرم اچھے ہوتے ہین لیکن بھگت اور گیان کے برابر جس سے مجھے پیدا کرنے والا اور مالک جانتا ہے جگ آدک نہین ہوتے تم بھی گیان کی راہ سے سنساری چاہنا چھوڑ کر میری بھگت رکھتے ہوا اسلیے اپنی مکت ہونے مین کچھ سندیہہ مت سمجھو سواے اسکے تھوڑا سا گیان کہہ اور کہتے ہین سنو۔ آدمی کو اپنی بڑائی کرنا اُچت نہو کر اہنکار چھوڑ دینا چاہیے دیکھو ناک اور کان اور زبان اور آنکھ

اور کھال پانچ گیان اندری اور ہاتھ اور پانون اور باک اور لنگ اور گدا پانچ کرم اندری اور گیارھوان مَن ہوکر جو آدمی
اُنکو سنساری سکھ کی طرف لگاتا ہی اُسکو اگیان سمجھنا چاہیے اور گیانی کو اُچت ہی کہ اپنے مَن اور اندریون کو سنساری مایا سے برکت رکھکر
میری طرف اور بھٹاکر پوجنے مین لگاوی اور سنسار کے آد اور مدھ اور انت مین پرمیشور کا چرتر جانکر میری کتھا اور لیلا پریم سے سنی اور جو چیز
کھانے یا پہننے کے واسطے کسی طرح کی ملی اُسکو پہلے میرے نام پرارپن کرکے پیچھے آپ کھاے اور پہنے اور جو تالاب اور باولی اور کنوان
اور باغ وغیرہ دھرم کی راہ پر بناوی سب کا پھل مجھکو دے کر اپنے مَن مین اس بات کا ابھمان نکرے کہ یہ سب شبھ کرم مین نے
کیا ہی - اتنی کتھا سنکر اُدھو نے پوچھا کہ ای بیکنٹھ ناتھ تپ اور دان اور نیم اور سنجم کا حال برنن کیجیے اور گیانی کسکو کہتے ہین اور
مورکھ کون کہلاتا ہی اور شبھ اور اشبھ کرم کرنے والے اور سورگ اور نرگ جانے والے اور دھن وان اور کنگال اور دواتا اور
سوم کا حال بتلایئے یہ سُنکر شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بولے کہ ای اُدھو جیو ہنسا اور چوری آدک بُرے کرمون سے بچے رہکر سچ بولنا
اور گرو اور بھگوان مین پریت رکھکر بید اور شاستر کی بات سچ ماننا اور بغیر مطلب کے بہت نہ بولنا اور سب جیوون پر دیا رکھنا
یہ سنجم ہی اور ہاتھ اور پانون مٹی سے مل کر دھونا اور اسنان اور سندھیا اور پوجا اور جگ اور تپ اور شرادھ اور تیرتھ اور
برت کرنا یہ نیم کہلاتا ہی اور دان اسکا نام ہی کہ برکت آدمی ککرم چھوڑکر منسا باچا کرمنا سے کسی کا بُرا نچاہی اور گرہستھ آدمی کھانا اور
کپڑا اور زمین اور سونا آدک چیز براہمنون کو دان کری اور تپ یہ ہی کہ استری بھوگ کا سُکھ چھوڑ دے اور گیانی وہ ہی کہ جو شاستر
کے موافق راہ چل کر اپنی مکت کا سوچ رکھے اور جو کوئی پرمیشور کو بھول کر اپنا تن پالن کرتا ہی اُسکو مورکھ سمجھنا چاہیے اور
میرے بچن کے موافق سب کام کرنا اُتم راہ ہو کر اُسکے برخلاف چلنا کمارگ جانو اور جو آدمی سنسار مین کسی چیز کی چاہ نرکھکر میرے
چرنون کا دھیان پریم کے ساتھ کرتے ہین اُنکو سورگ مین پہونچنے والے سمجھو اور سنساری پریت رکھنے والے اور لوبھی اور
جھوٹھے آدمی کو نرک کا جانے والا سمجھو اور جو لوگ گیانی ہوکر میری بھگت سچے مَن سے کرتے ہین اُنکو دھن وان اور جسکو
سنتوکھ نہو اُسکو دردری جاننا چاہیے اور جو کوئی مورکھ آدمی کو اُپدیش کرکے اُسکے بھوساگر پار اُترنے کا سوچ رکھتا ہی اُسکو داتا
سمجھو اور جو لوگ اپنے مَن اور اندریون کو نہین جیت کر اُنکے بس ہو رہے ہین اُنکو سوم سمجھنا چاہیے ای اُدھو جو جو بات تمنے
پوچھی اُسکا جواب ہمنے کہہ دیا جو کوئی ہمارا بچن سچ مانکر اُسی کا پرمان کریگا اُسکے واسطے سنسار اور پرلوک دونون جگہ مین اچھا ہی

ادھیاے بیسوان

کہنا شری کرشن جی کا مایا چھوٹنے کی تدبیر اودھو سے

اُودھو نے بنتی کیا کہ ای جدوناتھ مین نے آپ سے سب گیان سنکر اُسکا ارتھ یہ سمجھا کہ سنساری مایا مین پھنسا رہکر برکت رہنا اُتم ہی
اسمین آپکوئی تدبیر ایسی بتلایئے کہ جسمین آدمی سنساری مایا مین نپھنسے یہ بات سُنتے ہی بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ ای اُودھو ہمنے تین طرح
کی راہ سنساری جیوون کے بھوساگر پار اُترنے کے واسطے تکو بتلائی یعنی ایک گیان دوسرا کرم تیسری بھگت جسکو گیان
بلا وہ سنساری مایا موہ مین نہین پھنستا اور جو سنسار کی پریت مین پھنسا ہی اُسکو شبھ کرم کرنا چاہیے اور جو لوگ مَن اپنا گیان کیطرف
کچھ لگاکر رہکر سنساری مایا مین لپٹتے ہین اُنکو بھگت کرنا اُچت ہی جبتک میری کتھا سُننے مین پریت نہو کر مَن اُسکا سنساری مایا سے

الگ نہووی تب تک شاستر کے موافق کرم کرتا رہی اور جو دھرم کرم سورگ جانے کے واسطے شاستر مین لکھے ہین وہ کرم کرتا ہی اور سنساری سکھ اور سورگ جانے کی کچھ اچھا نرکھی اُس کرم کرنے سے بنا اچھا بھی وہ سکھ ملیگا اسلیے ادمی کو چاہیے کہ آٹھون پہر پرمیشور کا دھیان رکھکر شبھ کرم پہلے سے کرتا رہی جب تک ہاتھ اور پانون اور ناک اور کان آنکھ آدک سب اندریون مین سامرتھ رہتی ہی تب تک سب کرم اچھی طرح بن پڑتے ہین اور بڑھاپے مین اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے کوئی کرم بدھ کے موافق بن نہین پڑتا اسلیے کبھی ایسا بچار کرنا نچاہیے کہ ابھی جوانی مین دنیا کے سکھ کرلین بڑھاپے مین پرلوک کا سوچ کرلینگے اسواسطے کہ بدن آدمی کا درخت کیطرح ہی اور کال روپی لوہار وہ درخت کاٹنے کے واسطے دن رات اُسپر کلہاڑا چلاتا ہی نہ معلوم کسوقت یہ درخت روپی بدن گر پڑیگا اسلیے آدمی کو دنیا کی محبت سے الگ رہکر دن رات اپنی موت کو یاد رکھتا اور میرے چرنون کا دھیان کرتا رہے جسمین اُسکی مکت ہو اب دوسرا گیان سنو کہ ایک درخت پر دو پنچھی جھونجھ لگا کر رہتے تھے جب اُس درخت کو لوہار کاٹنے لگا تب ایک پنچھی نے کہا کہ یہان سے اُڑ چلو دوسرا پنچھی بولا کہ بیٹھے رہو جسطرح اُڑ جانے والا پنچھی جیتا بچکر بیٹھے رہنے سے دُکھ پاتا ہی اسیطرح آدمی سنساری مایا چھوڑ دینے سے مکت اور اُسکے ساتھ لپٹے رہنے سے آواگون سے نہین چھوٹتا۔ تیسرا گیان یہ ہی کہ آدمی کا تن ناو روپی جانکر گرو کو ملاح کے برابر سمجھنا چاہیے وہ ناو سمندر مین پڑی ہوکر ہوا روپی میرے چرنون کا دھیان اُسکو کنارے پہونچانے والا ہی جو کوئی ناو روپی آدمی کا تن پاکر بھوساگر پار اُترنے کی تدبیر نہین کرتا اُسکو بڑا مورکھ اور آتم گھاتی جاننا چاہیے جب تک آدمی گیان کی راہ سے اپنے من کو کمارگ چلنے سے نہین روکتا تب تک اُسکو بہت طرح کے دُکھ ملتے ہین اسلیے من چنچل کو کرم کرتے ہیے دھیرے دھیرے روکی تو کچھ دن ایسا سادھن کرنے سے چت اُسکا برکت ہو جاتا ہی جب من آدمی کا برکت ہوکر میری طرف لگجاتا ہی تب پھر وہ سنساری مایا مین نہین لپٹتا اور ہر روز اُسکو میری بھگت زیادہ ہوتی جاتی ہی جو کوئی اپنے برن اور آشرم کا دھرم اور میرے چرنون مین پریت رکھکر من مین اِس بات کا بشواس رکھتا ہی کہ ہر چرنون کا دھیان دھرنے کے پرتاب سے سنساری مایا چھوٹ جایگی وہ آدمی ضرور مکت پاتا ہی۔ اے اُودھو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے بھگت کے برابر دوسری تدبیر اُتم نہین ہی اور جو بھگت مکت کی بھی چاہ نہین رکھتے اور چارون طرح کی مکت مجھ سے نہ لیکر بھگت کو اُس سے اچھا جانتے ہین جسپر مین کرپا کرتا ہون اُسی کو بھگت ملتی ہی اور برھما دک دیوتا اُسکے درشن کی چاہنا رکھتے ہین ۔

ادھیاے اکیسوان

بھگت پیدا ہونے کا گیان کہنا شیام سندر کا اُودھو سے

شیام سندر نے کہا کہ اے اُودھو جو آدمی یہ تینون مارگ بھگت اور گیان کا جو ہمنے تمسے کہا ہی چھوڑ کر دوسری طرف من اپنا لگاتے ہین وہ کرم کرنے سے چوراسی لاکھ جون اور نرک مین بہت دُکھ پاکر آواگون سے نہین چھوٹتے جو لوگ آدمی کا تن پاکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن نہین کرتے انکو بڑا مورکھ اور ابھاگی سمجھنا چاہیے اور جو آدمی آٹھون پہر اپنا مرنا یاد رکھکر شاستر کے موافق اپنے برن کا دھرم رکھتے ہین سنسار مین اُنھین کا جنم لینا سپھل ہی اور اپنا دھرم چھوڑ دینے کے برابر دوسرا پاپ ادھک نہین ہی جیسا دھرم چارون برن اور چارون آشرم کے واسطے بید مین لکھا ہی ویسا کرم

کہکے اپنے آچار اور چلن سے رہی تو ہر روز گیان اور دھرم بڑھکر اُسکو میرے ملنے کی راہ دکھائی دیتی ہی اور ہسم اور
آچار دھنی اور کنگال دونون سے بنہ سکتا ہی مقدور والا مل اور موتر کرکے دوسری دھوتی پہن لے اور کنگال آدمی جسکے پاس
دوسرا کپڑا نہو وہ گیلی دھوتی پہنکر اپنا نیم رکہے اور سوکھا اناج ہوا لگنے سے پوتر رہتا ہی چانڈال کے چھونے سے بھی اشدھ
نہین ہوتا اور سوتی کپڑا دھونے سے پوتر ہوکر ریشمی کپڑے کو جب تک پہنکر دسا پھرنے نجاسے اور بھوجن کرتے وقت
اور سوتک مین نہ پہنو تب تک وہ شدھ رہتا ہی اُسکو دھونے کی ضرورت نہین اور تانبے اور پیتل کا برتن کھٹائی اور راکھ کے
مانجنے اور چاندی دھونے اور سونا ہوا لگنے سے پوتر ہوتا ہی جو کسی برتن یا کپڑے مین مل اور موتر لگ جاے تو جبتک اُسکی درگندھ اور
رنگ نہ چھوٹے تب تک وہ پوتر نہین ہوتا اور بدن آدمی کا ہر روز اسنان اور سندھیا اور ترپن اور ہوم کرنے سے شدھ رہتا ہی اور
گیانی آدمی کو سب چیز ٹھاکر جی کو بھوگ لگاکر بھوجن کرنا چاہیے بغیر بھوگ لگائے کوئی چیز کھانا اپنے مانس کے برابر ہوتا ہی اور آدمی کو بھوجن
بناتے وقت اپنا نام لینا اُچت نہو کر یہ بات کہنا چاہیے کہ ٹھاکر جی کے بھوگ لگانے کیواسطے رسوئین طیار کرو اسطرح کا ابھیاس کرنے
سے سب پاپون کی جڑ اہنکار چھوٹ جاتا ہی اور اگیان بالک کو نیم اور آچار رکھنا اُچت نہو کر پانچ برس کی عمر تک کچھ پاپ درپن کسی بات
کا اُسکو نہین لگتا اور چھٹوین برس سے لیکر بارہ برس کی عمر تک کچھ ہتیا ہو جاے تو اُسکا پرایشچت ماتا اور پتا کو کرنا چاہیے اسکے بعد جو کچھ
پاپ کرے تو اُسکا پرایشچت آپ کرنا چاہیے اور بپت پڑنے سے کوئی ادھرم کرکے بھی اپنا پیٹ پالے تو دوش نہین لگتا اور سامرتھ رکھکر
دھرم چھوڑ دینے مین پاپ ہوتا ہی جسطرح سب ادھرمون کا بچار رکھنا براہمن اور چھتری اور بیش اُتم برن کو اُچت ہی کر نیچ ذات کیواسطے
کچھ آچار اور بچار نہین رہتا اُسیطرح کوٹھے پر سونے والے آدمی کو نیچے گرنے کا ڈر ہوکر زمین پر سونے والا گرنے سے نہین ڈرتا
اسلیے جہان تک ہو سکے اپنے کو ادھرم کرنے سے بچائے رہی جتنا پاپ کم کریگا اتنا اُسکے واسطے ہر روز اچھا ہوگا جو لوگ سُندر استری
دیکھنے اور عطر وغیرہ سونگھنے اور اچھا بھوجن کھانے اور کومل بچھاونے پر سونے سے خوش ہوکر سب طرح کا سُکھ چاہتے ہین اُنکو سواے
دکھ کے کچھ سُکھ نہین ملتا اور سنساری چاہنا جو سب دُکھون کی جڑ ہی چھوڑ دینے والے بہت خوش رہتے ہین جسطرح سنسار مین
چاہنا سب کو دکھ دیتی ہی اُسیطرح سورگ مین بھی تین چیزین دکھ دینے والی ہین ایک تو یہ کہ دوسرون کو اپنے سے اُونچے سنگھاسن
پر بیٹھے دیکھکر ڈاہ پیدا ہوتا ہی دوسرے اپنے برابر بیٹھنے والے سے جھگڑا ہوتا ہی تیسرے نیچے بیٹھنے والون کو ابھمان کی راہ سے
چھوٹا سمجھنا۔ اسلیے سورگ کی بھی اچھا رکھنا نہ چاہیے جو آدمی سنساری سُکھ اور سورگ کی چاہ ترکھکر ہر چرنون مین دھیان لگائے
رہتے ہین وہ مہا پرلے تک میرے بیکنٹھ استھان مین سُکھ بھوگ کر دوسرا جنم نہین پاتے ہی اُدھو جو لوگ مجھکو پرمیشور جانکر ایک
مرتبہ بھی سچے من سے میرا سمرن اور دھیان کرتے ہین اُنکو مین نہین بھولتا اسلیے آدمی کو اُچت ہی کہ شاستر کے موافق اپنا دھرم
رکھکر میرے چرنون مین پریت لگائے رہے۔ اور ہر وقت اپنی موت کو یاد رکھے اور من سنساری ماما سی ہر کت
دیکھکر سبھ کرم کرتا رہے

ادھیاے بائیسوان
شری کرشن جی کا تتون کا حال برنن کرنا

اُدھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ اے بیکنٹھ ناتھ مین نے چوبیس تتون کا حال سُنا لیکن بعضی رکھیشور تین اور کوئی چھ
اور بعضے نو اور کوئی گیارہ تتو کہتے ہین اسکا بھید برنن کیجیے جسمین میرا سندیہ چھوٹ جاے شیام سُندر نے کہا

کہ اے اودھو سنساری مایا سے جوگی اور رکھیشور کوئی نہین بچکر جو بات کہتے ہین وہ سچ مانو میری مایا بیا بینے سے جوگی اور
رکھیشور کو بھی بہت راہ دکھلائی دیکر جب تک وہ میرے بھید کو نہین پہونچتے تب تک من اُنکا ایک بات پر استھر نہین رہتا
جسنے گیان کی راہ سے مجھکو پہچانا اُسکے من سے سب بھید جھوٹ جاتے ہین جب تک میری مایا کے تین گن ستوگن اور رجوگن
اور تموگن برابر رہتے ہین تب تک سنسار کی رچنا نہین ہوتی ان تینون کے گھٹنے اور بڑھنے سے جگت کی اتپت ہوتی ہی اور
نو تتو جو تمنے سنے تھے اُنکے نام یہ ہین پُرش مہت تتو اہنکار آکاش بایو اگن جل پرتھوی مایا اور گیارہ تتو جو سُنے ہین اُنکو
کھال آنکھ ناک کان زبان پانچ گیان اندری اور پانون اور ہاتھ اور لنگ اور گدا اور باک پانچ کرم اندری ڈور گیارھوان
من سمجھنا چاہیے بدن کی کھال سے ٹھنڈھا اور گرم اور سخت اور نرم معلوم کرنا اور آنکھون سے دیکھنا اور ناک سے
سونگھنا اور کان سے سننا اور زبان سے کھٹے میٹھے کا مزہ پانا اور ہاتھ سے شُبھ اشبھ کرم کرنا اور پاؤن سے چلنا اور
لنگ سے استری کا سُکھ بھوگنا اور گدا سے مل کا نکالنا اور باک سے بولنا اور من کی اچھا سے سب کام ہوتے ہین - اے
اودھو سب اندریون اور اہنکار اور مہت تتو سے سنسار پیدا ہوتا ہی - اور چھ تتو کہتے ہین اُنہین پرتھوی جل اگن بایو آکاش
پانچ بھوت آتما اور چھٹھوان پرماتما پرش کو جانو جب تک آدمی میری مایا مین پھنسا ہی تب تک اُسکو لاکھون طرح کے بھرم لگے
رہتے ہین اور جب اُسنے میری مایا سے الگ ہوکر مجھکو اپنا مالک جان لیا تب پھر من اُسکا دوسری طرف نہین لگتا وہ سب
جیوون مین میرا پرکاش برابر دیکھتا ہی یہ سب بکھیڑا من کا ہوکر آدمی سنساری مایا مین لپٹنے سے مجھکو نہین پہچانتا اور اپنے من
کو میری طرف لگانے سے بھوساگر پار اُتر جاتا ہی اے اودھو آدمی مرتے وقت جس طرف من اپنا لگاتا ہی مرنے کے پیچھے وہی تن
اُسکو ملتا ہی اور ہر چیزونکا دھیان کرنے سے انت کرن شدھ ہوکر بیکنٹھ مین پہونچتا ہی جو لوگ اپنا بدن موٹا کرنے کیواسطے
جیوون کو مار کر کھاتے ہین اُنکو ضرور نرک باس ہوکر چوراسی لاکھ جون بھوگنا پڑتا ہی دیکھو سوتے وقت بدن ایک
جگہ پڑا رہکر من کئی جگہ گھومنے سے بہت طرح کا سپنا دیکھتا ہی اور جاگنے مین بھی من ہزارون کوس دوڑ جاتا ہی اسلیے من
کو بدن سے الگ سمجھنا چاہیے جسنے مایا روپی برہمانڈ بنایا ہوا سمجھ کر اپنا من بس مین کرلیا اُسنے اندری آدک سب کو جیت لیا
اور اپنے من کے بسمین رہنے والے آدمی سنساری مایا مین لپٹ کر خراب ہوتے ہین اور آتما مین میرا پرکاش شدھ رہکر کچھ
نہین کرتا لیکن اُسکو بھی مایا کے ساتھ پھنسکر سنسار پیدا کرنا پڑتا ہی اور مین ستوگن سے مل کر رکھیشور اور دیوتا اور رجوگن سے
مل کر دیت اور آدمی اور تموگن کے ساتھ مل کر بھوت پریت اور پشو آدک کو پیدا کرتا ہون جسطرح مکڑی اپنے منھ سے جالا نکالکر
کھا لیتی ہی اسی طرح مین بھی اپنی شکت سب جیوون مین رکھکر مرنے کے پیچھے کھینچ لیتا ہون جیسے بہتی ہوئی ناؤ پر چڑھنے
سے کنارے کے درخت چلتے ہوئے دکھلائی دیتے ہین اور گھومتے وقت پرتھوی اور آکاش گھومتا ہوا معلوم پڑتا ہی ویسے
سب کرم شبھ اور اشبھ سنسار کے میری مایا اور اچھا سے ہوکر آدمی ایسا جانتے اور کہتے ہین کہ یہ کام ہمنے کیا اسلیے
گیانی آدمی کو اپنا پرلوک بنانے کے واسطے کام اور کرودھ اور من آدک کو اپنے بس رکھ کر کسی کے گالی دینے سے
برا ماننا نہ چاہیے فقط

ادھیاے تیئیسوان

برنن کرنا شری کرشن جی کا اتہاس ایک براہمن کا اُودھو سے

اودھو نے یہ سب گیان سُنکر شری کرشن جی سے کہا کہ ای مہاپربھو یہ بات بہت کٹھن ہی کہ گالی اور کٹھور بچن سنکر چھما کریے
شری کرشن جی ہنسکر کہا کہ ای اودھو تم سچ کہتے ہو تیر اور تلوار کا گھاو مرہم لگانے سے اچھا ہوجاتا ہی لیکن کٹھور بات کہنے سے
جو گھاو کلیجے مین پڑجاتا ہی وہ کسی طرح نہین مٹتا لیکن یہ سب بات من کے کارن سے ہوتی ہی جسنے اپنے من اور اہنکار کو بس مین
کرلیا اُسکو ان باتون کا دُکھ نہین ہوتا وہ سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر دیکھکر سب باتون کو پرمیشور کی اچھا پر
سمجھتا ہی اور جو لوگ اپنی اندری اور من کے بس ہو رہے ہین اُنکو دُربچن کہنے سے کرودھ پیدا ہوتا ہی اس بات پر ایک
اتہاس کہتے ہین من لگاکر سنو۔ اُجین شہر مین ایک براہمن بڑا دھن والا بیاپار کرنے والا رہتا تھا وہ ایسا سُوم اور لوبھی
اور کامی اور کرودھی تھا کہ اُسنے کبھی اپنے ذات بھائی اور سادھو اور براہمن آدک کو اپنے منھ سے بھوجن کرنے کے واسطے نہین کہا
اور ایک کوڑی کے واسطے دوست کا بھی دشمن ہوجاتا تھا اور اپنے کھانے اور پہرنے مین بھی سُوم پن رکھتا تھا اسلیے اُسنے
بہت روپیہ جمع کیا لیکن سُوم ہونے سے سب پرِوار والے اور استری اور پتر بھی اُس سے دشمنی رکھتے تھے سنساری آدمی کے
پاس روپیہ ہونے سے اَتِتھ اور پِتر اور دیوتا اور پتر اور اپنے آتما کو سکھ ملتا ہی یہ پانچون اُس براہمن کے دشمن تھے جب وہ بوڑھا
ہوگیا اور بیاپار کرنے کی سامرتھ اُسمین نہ رہی تب اُنھین پانچون کے شاپ سے آگ لگنے اور چور کے چُرالیجانے اور راجا کے
لوٹنے اور قرضدارون کے ہضم کرلینے سے سب مال اُسکا جاتا رہا اور جو دولت زمین مین گاڑی تھی وہ بھی ٹل گئی جب وہ براہمن سب
دھن اپنا کھوکر بنا بھوجن کے دُکھی ہوا اور ذات بھائی والے لوگ اُسکو بے آدر کرنے لگے تب ایکدن بیٹھے بیٹھے اُسنے اپنے من مین بچار کیا
کہ دیکھو مین نے اتنا روپیہ اکٹھا کرکے کوئی دھرم اور کرم پرلوک بنانے کے واسطے نہین کیا اور نہ خرچ کرکے سنساری سُکھ
اُٹھایا سُوم کا مال اسی طرح اکارتھ جاتا ہی اور ترشنا رکھنے سے سب گُن آدمی کا ناش ہوکر جس نہین رہتا جسطرح خوبصورت
آدمی کے منھ پر کوڑھ کا داغ ہونے سے سب خوبصورتی اُسکی خراب ہوجاتی ہی اُسی طرح لوبھی آدمی تیج سے رہت ہوکر کوئی اُسکو
اچھا نہین کہتا دیکھو جس دھن کو لوگ اچھا جانتے ہین وہ ایسا برا ہوتا ہی کہ پہلے بیاپار کرتے وقت اپنے اور بیگانے کے ساتھ
دشمنی کرنے اور جھوٹھ بولنے سے ملتا ہی اور رات اور دن اُسکی رچھا کرنے مین چور اور ڈاکو اور راجا اور ذات بھائی کا ڈر
لگا رہنے سے اچھی طرح نیند نہین آتی جسمین کوئی لے نہ جاوی اور روپیہ ملنے سے بیبنیا گُن یعنے تماش بینی اور جُوا اور جیو
ہنسنا اور ذات بھائیون سے ابھمان پیدا ہوکر بہت طرح کے پاپ کرنے مین آتے ہین جس کارن دنیا مین بدنامی اُٹھاکر
مرنے کے پیچھے نرک بھوگنا پڑتا ہی پرمیشور نے بہت اچھا کیا جو میرا سب دھن جاتا رہا جس دولت مین اتنے اوگن بھرے
ہین اُسکو پاکر اچھے کام مین خرچ کرڈالنا چاہیے روپیہ اکٹھا کرنے سے سواے دُکھ کے سکھ نہین ملتا ہی چار دن کی زندگی
مین مایا روپی دَرب اور استری کے واسطے بہت آدمیون سے دُشمنی کرنا نچاہیے جو لوگ بھرت کھنڈ مین آدمی کا تن پاکر
درب اور استری اور پُترون کی پریت مین پھنسکر خراب ہوتے ہین اُنکا سنسار مین جنم لینا بیکار ہی اور اُنکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے

دیوتا لوگ یہ اچھا رکھتے ہین کہ بھرت کھنڈ مین ہمارا جنم آدمی کے تن مین ہوتا تو اُس بدن سے جتنی بڑی پدوی کو چاہتے
پہونچ جاتے اور اب بڑھاپا آ گئے اور اندریون کی طاقت گھٹ جانے سے مین کچھ شبھ کرم نہین کر سکتا اسلیے اب
جتنے دن میرے جینے مین باقی ہین اُتنے دن اپنی آتما کو کچھ دُکھ دیکر پرمیشور کے اسمرن اور دھیان مین خوش رہون
ایسا بچارتے ہی اُسنے برکت ہوکر سنیاس لے لیا اور ایک جگہ بیٹھکر پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرنے لگا جب وہ براہمن شہر
مین بھیکھ مانگنے جاتا تھا تب شہر کے لوگ اُسکو پہچانکر پچھلی بات یاد کرکے بہت دُکھ دیتے تھے کوئی گالی دیکر اُسپر تھوک دیتا تھا
اور کوئی ڈنڈ کمنڈل چھین کر اور اُسکو رسّی سے باندھکر کہتا تھا کہ یہ بڑا سوم اور کپٹی ہوکر اب لگا بھگت بنا ہی - ای اُودھو
اسی طرح وہ براہمن بہت دُکھ پانے پر بھی کسی سے کچھ بُرا نا کر اپنے من مین سمجھتا تھا کہ مجھے کوئی دیوتا اور نر آدمی اور نوگرہ
اور جاڑا اور گرمی اور برسات کچھ دُکھ نہین دیتے سب دُکھ اپنی قسمت اور اپنے من سے ہوتا ہی جیسے سنساری آدمی اپنا من چلایمان
ہونے سے اچھا اور بُرا کرم کرتے ہین ویسا دُکھ اور سکھ اُنکو بھوگنا پڑتا ہی جسنے اپنا من اپنے بس مین کر لیا اُسکو کوئی دکھ نہین ہوتا اور
جگ اور تپ آدک کرنے کا کام نہین رہتا لیکن یہ من چنچل زبردست دُشمن جلدی بس مین نہین آتا من کے کارن ہمیشہ
دوست اور دشمن ہوتے آئے ہین اور من کے روک لینے سے کوئی دوستی اور دُشمنی نہین رکھتا من کا بچارا ہوا ست ہوتا ہی
اور بدن کا کیا کچھ نہین ہو سکتا کسواسطے کہ آدمی اپنی استری کو بدن سے لپٹاتا ہی اور اپنی بیٹی کو بھی گلے لگاتا ہی لیکن من کے
کارن استری کو لپٹاتے وقت کامدیو ستاتا ہی اور اپنی بیٹی کے گلے لگاتے وقت کامدیو نہین جاگتا جسنے اپنا من بس مین نہین
کیا اُسکا دھرم اور کرم کرنا برتھا ہی اسلیے من کو سنساری مایا سے روک کر ہر چرنون مین لگانا اُچت ہی -

دوہا

من کے ہارے ہار ہی من کے جیتے جیت	پر برہم کو پائیے من ہی کی پرتیت

ای اُودھو وہ براہمن اپنے من کو روک کر ایسا گیانی ہوگیا کہ دوست اور دشمن کو برابر سمجھکر کسی کے گالی دینے اور مار پیٹ
کرنے سے کرودھ نہین کرتا تھا اسی طرح گیان من مین رکھکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی پر پہونچا - اس ادھیائے کو
سچے من سے کہنے اور سننے والے اپنے من اور کام اور کرودھ آدک کے بس ہوکر بھوساگر پار اُتر جاوینگے

ادھیائے چوبیسوان کہنا سری کرشن جی کا حال آدپرش اور مایا کا

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُودھو آتما پرش اور مایا کا حال الگ کرکے کہتا ہون سنو جہان آتما پرش نرنکار روپ ہی
وہان بانی اور من پہونچنے کی سامرتھ نہین رکھتے جب اُس پرش کو سنسار پیدا کرنے کی اچھا ہوتی ہی تب وہ پہلے اپنی مایا
کو جسکو پرکرت بھی کہتے ہین پیدا کرتے ہین اُسی مایا سے ساتوک اور راجس اور تامس تین گن پرکٹ ہوتے ہین جب تک تینون
گن برابر رہتے ہین تب تک کوئی جیو پیدا نہین ہوتا اور اُنکے گھٹنے اور بڑھنے سے سنسار کی رچنا ہوتی ہی اور میرا پرکاش
اپا مین ملا رہنے سے مہاتت پرکٹ ہوکر اُس سے اہنکار پیدا ہوتا ہی اور اہنکار سے بیکارک اور تامس اور تیجس پرکٹ ہوتے ہین
بیکارک سے پنچ بھوت اور تامس سے گیارہ اندری اور تیجس سے گیارہ دیوتا اندریون کے مالک پیدا ہوکر جب تک یہ سب

الگ رہتے ہین تب تک برہمانڈ پرش پرگٹ نہین ہوتا جبکہ میری شکت سے یہ سب چیزین اکٹھا ہوجاتی ہین تب برہمانڈ پرش
پیدا ہوکر بہت مدت تک پانی مین شیش ناگ پر شین کرتے ہین اور وہ برہمانڈ روپ میرا ہوکر اُس روپ کی نابہ سے ایک پھول
کمل کا نکلتا ہی اُس پھول کی ڈار سے برہما پیدا ہوکر تپ کرکے رجوگن سے سب جیو پیدا کرکے تینون لوک کی رچنا کرتے ہین دیوتا لوگ
سورگ لوک مین اور دیت اور دانو آدک پاتال لوک مین اور منکہ آدک مرت لوک مین رہکر اپنے کرم کے موافق سورگ اور نرک کا
دُکھ اور سُکھ بھوگتے ہین اور برہما کے ایک دن مین چودہ اندر بدل جاتے ہین جب برہما کا دن کے آخر ہوجانے پر شام کے وقت
سو جاتے ہین تب کوئی لوک نہین رہتا جب برہما صبح کے وقت اُٹھکر رچنا کرتے ہین تب پھر سب لوک اور سنسار پرگٹ
ہوجاتا ہی اور برہما کے مرنے کے پیچھے سوا پانی کے اور کچھ نہین رہتا پرتھوی پانی مین اور پانی اگن مین اور اگن باؤ مین
اور باؤ آکاش مین اور آکاش اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین ملکر وہ سب میرے
نرنکار روپ مین ملجاتے ہین۔

ادھیاے پچیسوان

رجوگن اور ستوگن اور تموگن کا لچھن برنن کرنا شری کرشن جی کا اُدھو سے

شری کرشن جی نے کہا کہ ای اُدھو اب ہم ستوگن اور رجوگن اور تموگن کا لچھن کہتے ہین سنو کہ جو آدمی من مین وچار رکھکر اپنی
اندریون کے بس مین نہووی اور اچھا اور بُرا کرم کرنے کا بچار کیا کری اور کسی کے گالی دینے سے بُرا نہ مانکر پرمیشور کا اسمرن اور دھیان
کرتا رہی اور سچ بول کر سبھاؤ مین دھیرج رکھے اور سب باتون کو یاد اور من مین سنتوکھ رکھکر کسی چیز کی چاہنا نکری اور ٹھاکر پوجا اور
سیوا مین من لگائے رہی یہ لچھن ستوگن کے ہین۔ اور جو کوئی سندر استری اور اچھا گہنا اور کپڑا اور مکان اور باغ وغیرہ
سنساری سکھ کی چاہنا رکھکر ابھمان سے کسی کا کہنا نمانی اور جو اچھا کرم کری اُسمین اپنا نام چاہی اور ہمیشہ طاقت اور دولت
بڑھانے کی تدبیر کرتا رہی اُسکو رجوگن سمجھنا چاہیے اور جو آدمی کرودھ اور لوبھ بہت رکھی اور جھوٹھ بولا کرے اور جیو ہنساکری
اور کُکرم کرنے اور مانگنے مین بے شرم ہوکر لوگون کے ساتھ جھگڑا کرتا رہی اور آٹھون پہر آلس مین بھرا رہکر بہت سووی یہ لچھن
تموگن کے ہین اور سب چیز کو اپنی سمجھنا اور میرا تیرا بچارنا اور اپنے کو جاننا یہ بات تینون گن ملنے سے ہوتی ہی لیکن میرا
بھجن اور دھیان کرنے والے کو ستوگن کے پرتاپ سے کچھ چاہنا نہین رہتی اور تینون گن آٹھون پہر برابر نہ رہکر گھٹا بڑھا
کرتے ہین ستوگن بہت ہونے سے من مین خوشی اور گیان پیدا ہوتا ہی اور رجوگن بڑھنے سے سنساری سکھ کی چاہنا ہوتی ہی اور
تموگن بہت ہونے سے جلنا اور کرودھ اور نیند اور آلس بڑھکر جیو ہنسا اور ادھرم کرنے کو من چاہتا ہی جاگنا ستوگن اور
سونا اور سپنا دیکھنا رجوگن اور اُداس ہوکر چپتا مین بیٹھے رہنا تموگن کے لچھن ہین تھوڑا کھانا ساتوکی اور اچھا پدارتھ بھوجن
کرنے کے واسطے ڈھونڈھنا راجسی اور بھوکھ سے بہت کھانا جسمین اجیرن ہوجاے تامسی جاننا چاہیے اور آتما تینون گنون
سے ملا اور سب سے الگ رہتا ہی اور ستوگن سوبھاؤ والے سورگ کا سکھ بھوگتے ہین اور رجوگنی آدمی اپنے کرم کے موافق
دُکھ اور سکھ بھوگ کر جنم اور مرن سے نہین چھوٹتے اور تموگنی لوگ پشو آدک چوراسی لاکھ جون مین پیدا ہوکر اپنے کرم کے
موافق نرک مین بڑا دکھ پاتے ہین اور سنسار سے برکت ہونے اور میرے چرنون کا دھیان اور بھگت کرنے والے

ہمارے پاس بیکنٹھ مین پہونچتے ہین اور گرہستی چھوڑکر بن مین رہنا ستوگن اور شہر اور گرہستی مین رہکر سنساری سکھ کی چاہ رکھنا
رجوگن اور مدرا پینا اور جوا کھیلنا اور پراستری گمن کرنا اور بُری سنگت مین بیٹھنا تموگن اور دیو استھان پوجکر تیرتھ جاترا
مین رہنا نرگن کے لچھن ہین اور گیان وچار رکھنا ساتوکی اور شرادھ آدک سنساری کرم کرنا راجسی اور جیو ہنسا اور پاپ
آدک کرنا تامسی اور میری پوجا اور جپ مین لگے رہنا نرگن دھرم سمجھنا چاہیے ای اودھو اسی طرح سب باتون مین ستوگن اور
رجوگن اور تموگن کے لچھن ہوکر کوئی جیو ان تینون گنون سے باہر نہین ہی ان تینون سے الگ ہوکر میری پوجا اور نرگن
بھگت کرنے والے میرے پاس پہونچتے ہین

ادھیاے چھبیسوان

کہنا سری کرشن جی کا وہ گیان اودھو سے جو راجا پرُوروا کو گندھرب لوک مین ہوا تھا

شیام سندر نے کہا کہ ای اودھو جسکو میرے ملنے کی چاہ ہو وہ آدمی کبھی لمپٹ اور لوبھی اور جواری اور سنساری پریت رکھنے
والے اور اپنا بدن پالنے والے اور ادھرمیون کی سنگت اور پریت نہ رکھے ایسے لوگون کی سنگت کرنے سے بھی نرک بھوگنا پڑتا ہی
ایسے سادھو اور مہاتما لوگون کا ست سنگ کرنا چاہیے جس سے ہر جنون مین پریت پیدا ہو جسطرح راجا پرُوروا اُربسی اپسرا کی پریت
مین پھنسکر خراب ہوا تھا اُسی طرح سنساری لوگ استری اور لمپٹ کے پاس بیٹھکر اپنا پرلوک بگاڑ دیتے ہین ای اودھو تم ان
لوگون کی سنگت کبھی مت کرنا اتنی کتھا سنکر اودھو نے پوچھا کہ ای تربھون پت راجا پرُوروا کا حال کسطرح پر ہی یہ بچن سنکر
مُرلی منوہر نے کہا کہ ای اودھو جسطرح راجا پرُوروا الا نام استری سے پیدا ہوکر اُربسی اپسرا کے واسطے گندھرب لوگ
مین جا بسا تھا وہ سب کتھا نوین اسکندھ مین لکھی ہی اب اُسکے گیان ملنے کا حال سنو کہ جب راجا پرُوروا نے گندھرب
لوک مین رہکر ہزارون برس اُربسی کے ساتھ بھوگ اور بلاس کیا اور من اُسکا نہین بھرا تب میری اچھا سے ایک دن اُسنے
گیان کی راہ سے اپنے من مین بچار کیا کہ اتنے دن کامدیو کے بس ہوکر مین نے سنساری سکھ اُٹھایا لیکن میری اندریون کی اچھا
پوری نہوئی جسطرح آگ مین گھی ڈالنے سے آگ کی لپٹ بڑھتی جاتی ہی اسیطرح اندریون کو جتنا بہت سکھ دیو اُتنی چاہنا
بڑھکر کبھی سنتوکھ نہین ہوتا دیکھو مین بدھ کا بیٹا ایسا گیانی اور پرتاپی راجا ہوکر اُربسی کے جانے وقت اُسکے پیچھے
اسطرح ننگا اُٹھ دوڑا جسطرح گدھا کام کے بس ہوکر گدھی کو کھدیرے جاتا ہی اور اُسنے مجھکو ایسا بس مین کرلیا کہ جیسے
نٹ لوگ بندر کو اپنے بس کر لیتے ہین اور مین اُسکے بھوگ اور بلاس مین لپٹ کر ایسا اندھا ہوگیا کہ مجھکو کسی چھوٹے بڑے
کی شرم نرہکر ون رات گذرنے کی بھی کچھ خبر نہ رہی اور ساتون دیپ کے ہزارون راجا جو میرے آدھین تھے اِس میرے
گیان پر ہنسنے لگے سچ ہی کامی پُرش استری کے بس ہوجاتے ہین اُنکو اپنا بھلا اور برا دکھلائی نہ دیکر اُنکا تیج اور بل
اور گیان اور دھرم کچھ نہین رہتا دیکھو مانس کی پتلی پر جسمین مل اور موتر اور لہو آدک بھرا رہکر سب دروازون سے
اشدھ بست نکلتی ہی مین ایسا دیوانہ ہوگیا کہ جہان اندر آدک دیوتا میرے ساتھ لڑنے کی سامرتھ نہین رکھتے تھے وہان
ایک استری نے جیت کر میرا ایمان توڑدیا اور مین اُسکی پریت مین پھنسکر ایسا اپنے کو بھول گیا کہ اُربسی کے سمجھانے پر بھی

مجھاؤ کچھ گیان نہوا دیکھو جس بدن کو ماتا اور پتا اور استری اور بھوجن دینے والا مالک اور کال جو کہ موت اپنا سمجھتے ہین وہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہین آتا اور پھر اُسکو کوئی ایکدن گھر مین نہین رکھتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ پہلے سے سنساری مایا چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگا کر مکت پدوی پاوی ای اودھو استری مین من لگائے رہنے سے جگ اور تپ اور تیرتھ اور برت اور دان اور دھرم وغیرہ کا کرنا کچھ فائدہ نہین دیتا اور بغیر ست سنگ کے گیان نہین ملتا اور جو لوگ اپنے اگیان سے سنسار روپی سمندر مین غوطہ کھا رہے ہین اُنکو بھوساگر پار اُترنے کے واسطے ست سنگ ناؤ روپی سمجھنا چاہیے اگیانی اندھے کو ست سنگ آنکھ کے برابر ہی جسطرح ماتا پتا اپنے بیٹے کا بھلا چاہتے ہین اُسی طرح سنساری آدمی کے بھلے کے واسطے ست سنگ ہوتا ہی جب ست سنگ کرنے سے آدمی کو گیان پراپت ہو کر اپنے بدن اور استری آدک کی پریت چھوٹ جاتی ہی تب وہ برکت ہو کر ہر چرنون مین دھیان لگانے سے مکت ہوتا ہی جب تک مایا روپی درب اور استری کی ترشنا نہین چھوٹتی تب تک سپنے مین بھی گیان نہین ملتا سنساری آدمی کو دُکھ سے چھڑانے والی کیول میری بھگت اور میری شرن ہی اس سے اُتم دوسری تدبیر نہین ہی اسلیے دھن چاہنے والے کو دھرم کرنا اُچت ہی اور جو نرک جانے سے ڈرتا ہو وہ ست سنگ مین بیٹھے تو اُسکو گیان مل کر مکت ملیگی برکت پرش اور سنت مہاتما کو میرا ہی روپ سمجھنا چاہیے۔

اُدھیاے ستائیسوان۔ کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے بدھ پوجا آدک کی

اُودھو نے اتنی کتھا سنکر بنتی کیا کہ ای دینا ناتھ برہم چاری اور بان پرستھ کا دھرم اور جوگ اور تپ آدک بہت کٹھن ہی اور بنا تمھاری پوجا کے بدن پوتر نہین ہوتا اور برھما اور نارد اور برہسپت اور بیاس جی نے بید اور شاستر مین بہت سی تدبیرین لکھی ہین سو دیا کر کے اپنی پوجا کی بدھ جسکے کرنے سے سنساری لوگ بھوساگر پار اُتر جاتے ہین برنن کیجیے یہ سنکر شری کرشن مہاراج بولے کہ ای اودھو میری پوجا کا انت نہین ہی لیکن مین تھوڑا سا حال اُسکا کہتا ہون سنو کہ ایک بدھ میری پوجا کی بید مین اور دوسری تنتر شاستر مین لکھی ہی آدمی کو چاہیے کہ پرات سمی اُٹھکر میرے اور اپنے گرو کے چرنون کا دھیان کرے پھر اُسکو دسا اور داتون اور اسنان اور سندھیا اور ترپن اور جپ کرنے سے سچت ہو کر میرا سگن روپ پوجنا چاہیے اور میری آٹھ مورت اسطرح سے کہ ایک پتھر اور دوسری کاٹھ اور تیسری سونا اور چوتھی چاندی اور پانچوین پیتل اور چھٹھوین تانبا اور ساتوین زمین پر چبوترہ وغیرہ اور آٹھوین مٹی کا سروپ بنا کر پوجا اور دھیان کری اور سوا اسکے رتن اور کاغذ اور دیوار شیشہ پر تصویر کھینچکر جسطرح ہو سکے میری پوجا کرنا اُچت ہی اور دو طرح کی مورت میری ہوتی ہی ایک چل مورت اور دوسری اچل مورت۔ ٹھاکر جی کی مورت جو سنگھاسن پر سے اُٹھا کر اسنان کرا کے پھر سنگھاسن پر بیٹھال کے پوجتے ہین اُسکو چل مورت سمجھنا چاہیے اور جو مورت ٹھاکردوارے اور شوالے آدک مندرون مین استھاپن کر دیتے ہین اور پھر وہ اُٹھ نہین سکتی اُسکو اچل مورت سمجھنا چاہیے چل اور اچل دونون مورت کو اسنان کرانے اور چندن لگانے کے پیچھے گہنا اور کپڑا پہنا کر دھوپ دیپ پھول مالا اور تلسی دل اور نیبید سے پوجا کر کے عطر لگانا اور درپن دکھلانا چاہیے اور تصویر کی مورت کو اسنان کرانا اُچت نہو کر کپڑے سے پوچھکر پوجن کرنا اُچت ہی اور پرتھوی پر چبوترہ آدک بنا کر اُسمین پہلے میرا دھیان کر کے بدھ پوربک پوجنا چاہیے اور جو کوئی مانسی پوجا کیا چاہی وہ اپنے من مین میرے سروپ کا دھیان کر کے جسطرح مورت کو پوجتے ہین اُسی طرح دھوپ دیپ نیبید آدک سے دھیان مین پوجا کرے اور میری

پوجا کرتے وقت دھیان سُدرشن چکر اور گدا اور پدم اور پنچ جنیہ شنکھ اور کھڑک اور دھنکھ اور بان اور ہل اور موسل میرے ہتھیار اور بیجنتی مالا اور نند اور سنند اور پن اور شیل اور سشیل اور گرڑ اور پشنک اور سین اور سنابہ نودبار کھد اور رود گادی اور گنیش اور بید بیاس اور اندر آدک دیوتاؤن کا کرنا چاہیے اور جتنی چیزین بھوجن کی اپنے کو بہت پیاری ہوں اُنکو بنوا کر ٹھاکر جی کا بھوگ لگاوے جو ہر روز سب طرح کا بھوجن طیار نہو سکے تو ان کوٹ وغیرہ پرب کے دن ضرور چھتیس بنجن ٹھاکر جی کے بھوگ کیواسطے بنانا اُچت ہے اور جو آدمی ہر روز مٹی کی مُورت بنا کر پوجا کرے اُسکو آباہن اور بسرجن کا منتر ضرور پڑھنا چاہیے اور ٹھاکر پوجنے والے کو آباہن اور بسرجن کا منتر پڑھنا نچاہیے اور ہوم کرنے والے کو اگن مین میرا دھیان لگانا اور جل اور سورج کو بھی میرا رُوپ سمجھنا اُچت ہے اور پوجا کرتے وقت میرے چرنون مین من لگائے رہے اور پوجا کر کے ساشٹانگ ڈنڈوت کر کے ٹھاکر جی سے ہاتھ جوڑ کر کہے کہ ای مہاراج مین تمھاری شرن پڑتا ہون مجھکو اپنا داس جانکر اُدھار کیجیے اسطرح ہر روز پوجا کر کے چرنامرت لیکر پرساد ٹھاکر جی کا بھوجن کرے اور بشن سہسر نام کا پاٹھ کر کے میری کتھا اور لیلا سُنے اور بھجن اور سمرن کرنے مین دن رات لین رہے جسکو پرمیشور روپیہ دے وہ ٹھاکر مندر کے خرچ کے واسطے گانون اور جاگیر دے کر باغ لگا دے جسمین اچھی طرح ٹھاکر پوجا ہوا کرے اور بہت طرح کے خوشبودار پھول اُنکو چڑھا کرین لیکن اُس باغ اور گانون کے بیچنے یا پوت یا کرایہ لینے کی اچھا نرکھے اے اُودھو مین بھگت اور پریت کی راہ سے جتنا پھول پانی چڑھانے سے خوش ہوتا ہون اتنا بنا بھگت کروڑ دن روپیہ مندر مین لگانے اور دان دینے سے خوش نہین ہوتا جو آدمی سچے من سے ہر روز اسطرح میری پوجا اور سیوا کرتا ہے اُسکے سامنے اٹھارہ ہون سدھہ بنی رہتی ہین اور جتنا پھل پوجا کرنے اور دیوستھان بنانے والون کو ہوتا ہے اتنا ہی اُنکو بھی سمجھنا چاہیے جو لوگ پوجا کرنے اور دیوستھان بنانے کی صلاح دے کر اُس کام مین ساتھ دیتے ہین اور جو لوگ اپنی یا دوسرے کی دان دی ہوئی پرتھوی براہمن سے یا دیوستھان آدک کا چڑھایا ہوا گانون زبردستی چھین لیتے ہین ایسی صلاح دینے والون کو ساٹھ ہزار برس تک کیڑا ہو کر بشٹا (یعنی غلیظ) مین رہنا پڑتا ہے۔

اُدھیاے اٹھائیسوان - کہنا شری کرشن جی کا گیان برکت ہونے کا اُودھو سے

شیام سُندر نے کہا کہ اے اُودھو گیانی کو کسی کی استت اور نندا کرنا اُچت نہو کر سب جیوون مین پرمیشور کا چمتکار برابر سمجھنا چاہیے دوسرے کی نندا کرنے والے ضرور نرک بھوگتے ہین اسلیے آدمی کو اُچت ہے من اپنا ایک طرف لگائے رہکر ٹھاکر کی پوجا کرتے وقت دوسری طرف دھیان نہ لگاوے اور بدن مین ایک آتما جو شدھ ہے اُسکا دھیان آٹھون پہر کرتا رہے اور یہ بات اپنے من مین بشواس کیے جانے رہے کہ پرمیشور مایا کے گنون کو ساتھ لیکر سب سنسار کو پیدا اور پالن اور ناش کرتے ہین جب آدمی ایسا بچار کر کے ایک پرمیشور کو سچا اور سنساری بیوہار کو جھوٹھا سمجھتا ہے تب من اُسکا برکت ہو کر میری طرف لگ جاتا ہے اور جب آتما من اور اندریون کے ساتھ ملجاتا ہے تب وہ سنساری پریت مین پھنسکر مایا جال سے نہین چھوٹتا جسطرح آدمی سپنے مین بہت چیزین دیکھکر جاگنے پر اُنکو جھوٹھا سمجھتا ہے اُسی طرح سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر کیول پرمیشور کا نام سچا جاننا چاہیے خوشی اور رنج اور سوچ اور ڈر اور غصہ اور لالچ اور غرور اور دوستی اور دشمنی اور جنم اور مرن یہ سب گن مایا کے ہو کر آتما اُن سے الگ رہتا ہے اور یہ سنسار نشٹ اور بھان متی کے کھیل کے برابر جھوٹھا ہو کر نہ آدمین تھا نہ آخر مین رہیگا اسلیے آدمی کو گیان روپی تلوار

سے سنساری پریت اور من اور راندریون کی ترشنا کاٹ ڈالنا چاہیے جب آدمی نے سنساری مایا چھوڑکر اپنے من اور راندریون
کو بس مین کر لیا تب اُسکو گھر اور بن کا رہنا دونون برابر ہین جسطرح سونے کا بہت گہنا بنانے سے نام اُنکا الگ الگ ہوتا ہی
اور وہ سب گہنا گلا ڈالو تو کیول سُونا کہلاتا ہی اسی طرح سنسار کے آد اور انت مین سُونا رُوپی نارایَن ہی رہتے ہین اور اُنکی اچھا سے
بہت جیو پیدا ہو کر الگ الگ نام اُنکا ہوتا ہی اور مہا پرلے ہونے مین سب جگت کا ناش ہو کر جیو آتما سب جڑ اور چیتن کا پرمیشور کے
رُوپ مین سما جاتا ہی جیسے سڑک مین سیپ کا ٹکڑا چاندی کی طرح چمکتا ہوا دیکھکر کوئی لوبھی اُٹھا لے اور اُٹھاتے وقت سیپ سمجھکر
شرمندہ ہو جاوے ویسے سنسار کی گت جھوٹھی سمجھنا چاہیے جیسے اُڑتے ہوئے بادل سے آکاش کچھ ملاوٹ نہین رکھتا اسیطرح
آتما جو راسی لاکھ جُون مین بیاپک رہنے پر بھی سب سے الگ رہتا ہی اسلیے آدمی کو چاہیے کہ من اپنا مایا کے گُنون سے برکت رکھکر
ایسا دھیان ہر چرنون مین لگا دی کہ سنساری چیز کی کچھ چاہنا اور پریت نہ رہی جسطرح علاج کھانے سے بدن مین رُوگ نہین
رہتا اُسی طرح من اور راندریون کو بس مین رکھنے سے سنساری ترشنا اور پریت چھوٹ جاتی ہی جسنے من اور اندریون کو اپنے بس
نہین کیا اُسکا تپ اور جپ کرنا برتھا ہی جبکہ من آدمی کا بیچ دھیان چرن پرمیشور کے لین ہو جاتا ہی تب اُسکو اپنے بدن اور سنسار
کی پریت نہین رہتی اسلیے آدمی چلتے پھرتے سُوتے جاگتے کھاتے پیتے من اپنا اٹھون پہر نارایَن جی کی طرف لگائے رہی جس طرح
سورج نکلنے سے رات کا اندھیالا نہین رہتا اُسی طرح میری بھگت رکھنے سے اگیان نہین رہتا جوگ اور تپ بھنگ ہو جانے
سے جلدی گت نہین ہوتی اور میرے بھگت سے جو اپرادھ بھی ہو جاتا ہی تو مین دوسرے جنم مین اُسکا اُدھار کر دیتا ہون اور آتما
کے بدن مین رہتے سب اندریُون کو چلنے اور پھرنے اور بُولنے کی سامرتھ رہتی ہی اور جتنے دیوتا اپنا پرکاش اندریون مین رکھتے ہین
اُن سب دیوتون کو بھی آتما ہی سامرتھ دیکر آپ اُنسے الگ رہتا ہی اسواسطے گیانی اور جوگیُون کو چاہیے کہ آتما کی طرف دھیان لگا کر
سنساری مایا اور موہ مین نہ پھنسین ایسے آدمی پر پچھلے جنم کے ادھرم کرنے سے کوئی دُکھ بھی پڑ جاتا ہی تو مین اُنکا دُکھ دور کر دیتا ہون
یہ بات میری سچ مانکر ناش ہونے والے بدن سے پریت رکھنا اور راندریون کو سکھ دینا اُچت نہین ہی۔

ادھیاے اُنتیسوان

من کے رُوکنے کا گیان کہنا شری کرشن جی کا اُودھو سے

اُودھو نے اتنی کتھا سنکر کہا کہ ای دینا ناتھ آپ نے کہا کہ من کو رُوکنا چاہیے سُو ہوا سے بھی زیادہ تیزی رکھنے والے من
کو رُوکنا بہت کٹھن ہی کوئی ایسی تدبیر بتلائیے جسمین من رُوکا جاوے اور ہر چرنون مین پریت پیدا ہو سواے آپ کے
کوئی دُوسرا اسکی تدبیر نہین بتا سکتا اور آپ کی مایا نے سنساری جیوُون کو ایسا بھُلا رکھا ہی کہ بغیر آپ کی کرپا اور دیا
کے کوئی اِس مایا رُوپی جال سے نہین چھوٹ سکتا جہان برہما دک دیوتون کو آپ کا بھید جاننا کٹھن ہی وہان سنساری
آدمی ہر چرتر سمجھنے کی کہان سامرتھ رکھتا ہی یہ بات سنکر شیام سندر نے کہا کہ ای اُودھو جو کوئی سنسار
مین جنم لے کر میرے چرنون کا دھیان اور اسمرن کرتا ہی تو اُسکو دھیرے دھیرے سنساری پریت چھوٹکر ہر روز
ہر چرنون مین پریم بڑھتا ہی جہان تیرتھ پر میرے بھگت اور گیانی لوگ رہتے ہین وہان اُنکی سنگت مین رہکر میرا

بھجن اور اسمرن کیا کری اور سب جیوون پر دیا رکھکر چوراسی لاکھ جون مین میراپرکاش برابر سمجھی اور کسی جیو کو دکھ نہ دے کر جہان تک بن پڑے وہان تک منسا باچا کرمنا سے دوسرے کا اپکار کرے اور اپنے من مین یہ ابھمان نہ رکھے کہ مین اتم ذات اور بڑا آدمی ہوکر کنگال اور شودر کو کسطرح پانی پلاؤن اور اس کو چھوکر کھانا کھلاؤن جب تک آدمی پرمیشور کا پرکاش براہمن اور چانڈال کے تن مین برابر نہین سمجھتا تب تک وہ اگیان ہی اور جبتنے دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشو اور پنچھی آدک چوراسی لاکھ جون مین پرمیشور کا روپ برابر جانتا اسکو کوئی دکھ دینے کی سامرتھ نہین رکھتا وہ ضرور مکت ہوتا ہی اے اودھو یہ سب گپت گیان ہی آج تک کسی سے نہین کہا تھا تکو سنایا اسکو یاد رکھنے سے تمہاری مکت ہو جائیگی اور تم بھی یہ گیان ہر بھگت اور سادھو اور مہاتما لوگون کو سنانا اور جو آدمی چور اور لمپٹ اور پاکھنڈی اور لوبھی اور جواری اور مدرا پینے والے اور جھوٹھے ہون اور جیو ہنسا (یعنی جان کشی) کرکے پرایا اپکار نہین مانتے ہون ایسے لوگون سے مت کہنا جسطرح امرت پینے والے کو پھر کسی دوا کے کھانے کا کام نہین رہتا اسی طرح یہ گیان سمجھنے والے کو اپنے بھوساگر پار اترنے کے واسطے دوسری کوئی تدبیر کرنا نچاہیے جو کوئی ہر کتھا اور جگ گیان سچے من سے سنکر دوسرے کو اپدیش کریگا اسکو ہم جمراج کی پھانسی سے چھڑا کر پرم پد دینگے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی بولے کہ اے راجا پریچھت اودھو نے یہ سب گیان سنکر آنکھون مین آنسو بھر لیے اور سری کرشن جی کے سامنے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مہاپربھو آپ نے دیا کی راہ سے گیان کا دیپک میرے ہردے مین روشن کرکے اسطرح تایا روپی اندھیالا چھڑا دیا کہ جس طرح سورج نکلنے سے اندھیرا نہین رہتا اور آپکی کرپا سے من میرا برکت ہوکر استری اور پتر کا پریم چھوٹ گیا آپکی دیا کا بدلا اگر کوئی دیا چاہی تو کسیطرح ادا نہین ہوسکتا اسلیے آپ کے کمل روپی چرنون کو بار بار ونڈوت کرکے یہ بردان مانگتا ہون کہ آپکا چرن چھوڑکر دوسری طرف من میرا نجاوی یہ بات سنکر سری کرشن بیکنٹھ ناتھ نے اپنی کھڑاؤن دے کر کہا کہ اے اودھو تم یہان سے بدری کیدار جاکر ہر روز اسنان کیا کرو اور کند مول پھل آدک کھاکر میرے چرنون کا دھیان لگاؤ تمہاری مکت ہو جائیگی اور مین بھی کلجگ کے لوگون کے اودھار ہونے کے واسطے بھاگوت روپی مورت اپنی سنسار مین چھوڑکر گولوک کو جاؤنگا اس کتھا کے پڑھنے اور سننے سے سنساری آدمی بھوساگر پار اتر جائینگے اودھو جی یہ بات سنتے ہی سری کرشن مہاراج کا جوگ سمجھکر بہت دکھی ہوگئے لیکن انکی آگیا ٹال نا سکے چت بچا کر کھڑاؤن کی جوڑی اپنے سر پر رکھ لی اور ڈنڈوت اور پرکرما کرکے موہنی مورت کا سوروپ آنکھون کی راہ سے اپنے ہردے مین رکھکر انسے جدا ہوئے اور بدری کاشرم مین جاکر ترلوکی ناتھ کی آگیا کے موافق اسنان اور دھیان کرنے لگے اسی گیان کے پرتاپ سے کچھ دن کے پیچھے تن اپنا جوگ ابھیاس کے ساتھ چھوڑکر مکت پد کو پہونچے اتنی کتھا سناکر شکدیو جی نے سری کرشن ترلوکی ناتھ کو دھیان مین ونڈوت کی اور راجا پریچھت سے بولے کہ اے راجا دیکھو ترلوکی ناتھ نے سب بیدون کا سارا امرت روپی گیان اور بھگت نکال کر گیارھوین اسکندھ مین اودھو کو بتایا جسطرح دیوتا اور دیتون نے سمندر متھن کرکے چودہ رتن نکالے تھے اسی طرح بید بیاس جی نے سب بید اور شاستر دیکھکر اسکا سار سری مدبھاگوت بنایا ہی۔

ادھیاے تیسوان

ناش ہونا سب جدبنسیونکا آپسمین لڑکر اور بان مارنا جرا نام کیوٹ کا شریکرشن جی کے پانون مین

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سنکر پوچھا کہ ای مُن ناتھ شری کرشن تربھون پت کو شاپ چھڑا دینے کی سامرتھ تھی پھر کسواسطے اُنھون نے جدبنسی لوگون کے اوپر دیا نہین کی شکدیو جی بولے کہ ای راجا پریچھت بسدیو نندن پربرہم پرمیشور کے اوتار کو جو سنساری مایا سے رہت تھے جدبنسیون کا ناش کرنا منظور رہا لیکن آپ نے اُن لوگون کا پالن کیا تھا اسلیے اپنے ہاتھ سے مارنا اُچیت نجان کر براہمنون سے شاپ دلوایا جبکہ اُودھو جی بدری کیدار کی طرف چلے گئے تب شریکرشن جی نے بچار اکہ دوارکا پُری مین شاپ نہین بیا ہیگا اسوجہ سے سب جدُبنسیون کو پربھاس چھیتر چلنے کے واسطے کہا تب شری کرشن جی کی آگیا سے سواے راجا اُگرسین اور بسدیو جی کے سب جدُبنسی ہاتھی اور گھوڑے اور رتھون پر چڑھکر پربھاس چھیتر مین پہونچے اور اسنان دان کرکے اُسدن تیرتھ برت رکھکر وہان ٹک رہے دوسرے دن پرمیشور کی اچھا سے سب جدُبنسی مدراپی کر متوالے ہوگئے اور سمدر کنارے بیٹھکر اپنی اپنی بڑائی کرنے لگے اور اسی بات پر اسنان کرنے وقت پہلے پانی کے چھینٹون سے لڑنے لگے پھر آپسمین تیر اور تلوار اور گدا آدک بہت ہتھیار چلنے لگے جسطرح اَدھرم کرنے والے بید اور شاستر کا بچن جھوٹھا جانکر اپنے مَن مانا پاپ کرتے ہین اُسی طرح براہمن کے شاپ سے جدُبنسی لوگ شیام اور بلرام کا سمجھانا نا نکر جب بلدیو جی سے لڑنے کیواسطے دوڑے تب دونون بھائی الگ بیٹھکر اُنکا تماشا دیکھنے لگے جب لڑتے لڑتے ہتھیار سبکے ٹوٹ گئے اور ہاتھی گھوڑے مارے گئے تب اُسی پتا ورکو جو مُوسل کی چُور سے سمدر کنارے جمی تھی اُکھاڑکر ایک دوسرے کو مارنے لگے دُرباسا رکھیشور کے شاپ سے اُس پتا ور سے مارتے وقت تلوار کی طرح گھاؤ ہوکر سب جدُبنسی مرنے لگے جیسے کل ونتی استری دوسرے پُرش کو دیکھکر چپ جاتی ہو دیسے کرودھ پیدا ہونے سے سب جدُبنسیون کا ستوگن اور گیان شریر سے جاتا رہا جسطرح بانس کا بن آگ لگنے سے جلجاتا ہو اُسی طرح دُربُدھ پیدا ہونے سے سب باپ بیٹا اور بھائی بھائی آپسمین لڑکر چھپن کروڑ جدبنسی ناش ہوگئے جب سواے شیام اور بلرام کے اور کوئی زندہ نہین بچا تب شیام سندر نے بلبھدر جی سے کہا کہ اب پرتھوی کا بھار اُترگیا اسلیے ہم اور تم دونون بھائیون کو بھی بکنٹھ مین چلنا چاہیے یہ بات سُنتے ہی بلبھدر جی نے اپنے سب کپڑے اُتار ڈالے اور لنگوٹ باندھکر سمدر کے کنارے بیٹھکر جوگ ابھیاس کے ساتھ انتردھیان ہوگئے تب شیام سُندر چترُبھجی رُوپ دھارن کرکے شنکھ چکر گدا پدم سمیت سمدر کے کنارے ایک پیپل کے درخت کے نیچے جا بیٹھے جسوقت تربھون پت درخت سے اُٹھنگے ہوکر دہنا پانون اپنا بائین گھٹنے پر رکھکر بکنٹھ جانے کی اچھا رکھتے تھے اُسی وقت بسدیو نندن کی اچھا سے جرا نام کیوٹ جو بال بندر کا اوتار تھا دھنکھ بان لیکر وہان آپہونچا اور اُسنے دُور سے مرلی منوہر کا چمکتا ہوا پانون دیکھکر ہرن کے دھوکھے سے ایک بان مارا تو وہ بان یعنی تیر جسمین مچھلی کے پیٹ سے نکلے ہوئے لوہے کا پھل لگا تھا تربھون پت کے چرن پر آکر لگا جب وہ کیوٹ اپنا تیر اُٹھانے کے واسطے نزدیک آیا تب شیام سندر کے پانون مین گھاؤ دیکھکر زرد ہوگیا اور ڈر کے مارے کانپتا ہوا ہاتھ جوڑکر بولا کہ ای دینا ناتھ میرے برابر دوسرا کوئی اپرادھی تمام جگت مین نہوگا جسنے کبھی پت کو تیر

مارکر ڈکھ دیا اِس پاپ کرنے سے میرا اُدھار کیسی طرح نہین ہوسکتا اسلیے آپ مجھکو اپنے ہاتھ سے مار ڈالیے جسمین میرے سزا پانے کا حال سنکر
کوئی دُوسرا سنت اور مہاتما کا اپرادھ نکرے اور اے مہاپربھو جب آپکی مایا کو برہما دِک دیوتا نہین جان سکتے تب مجھ اُدھمی اور اگیان کو
کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مہما کو پہونچ سکون جب وہ کیوٹ بہت بلاپ کرکے مُرلی منوہر کے چرنون پر لوٹنے لگا تب شیام سندر نے
ہنسکر کہا کہ تو کچھ اُداس مت ہو میری اِچھا کے موافق تجھسے اجان مین یہ اپرادھ ہوا ہے جسمین براہمن کا شاپ جھوٹھا ہو تو دھیرج
رکھ تیرے واسطے بیکنٹھ سے بوان آتا ہی یہ بات شیام سُندر کے منھ سے نکلتے ہی بوان جڑاؤ وہان پر آپہونچا بیکنٹھ ناتھ کی آگیا سے
وہ کیوٹ دِبّ رُوپ ہوکر اور بوان پر بیٹھکر بیکنٹھ مین چلا گیا۔ اِتنی کتھا سناکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت دیکھو جو کوئی ایسے
دین دیال پرمیشور کی شرن چھوڑکر دوسرے کا بھروسا کرتا ہی اُسکو بڑا مُورکھ سمجھنا چاہیے اِس کیوٹ کے چلے جانے کے پیچھے دارک
نام سارتھی نے وہان پہونچکر جیسے مُرلی منوہر کو ڈنڈوت کی ویسے تربھون پت کی اِچّھا سے وہ رتھ گھورون سمیت اُڑکر آکاش مین
چلا گیا اور شری کرشن جی نے دارک نام سارتھی سے کہا کہ تم دوارکا مین جاکر بسدیو آدِک سب جدبنسیون کا حال کہکر انکو سمجھا دیو
کہ اب دوارکا پُری سمدر مین ڈوب جائیگی اسلیے سب لوگ اپنے اپنے مال سمیت ارجن کے ساتھ ہستناپور کو چلے جاوین
اور ہماری طرف سے اُنسے کہہ دینا کہ ہمارے بیکنٹھ جانے کا کچھ سوچ نہ مانکر سب استریون اور بوڑھون اور لڑکون کو اپنے
ساتھ لیجاوین اور جو گیان ہمنے گیتا مین اُنکو سمجھایا ہی وہی بات سچ مانکر ہمارے چرنون کا دھیان کرتے رہین اور اے دارک میرا
بھجن اور اسمرن کرنے اور اپنا دھرم رکھنے سے تیری بھی گت ہوجائیگی یہ بات سُنتے ہی دارک سارتھی اُنسے بدا ہوکر روتا پیٹتا
ہوا دوارکا کی طرف چلا۔

ادھیاے اکتیسوان

جانا شیام سندر کا بیکنٹھ دھام کو اور مرنا بسدیو آدک کا اُنکے سوچ مین

شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت جب دیوتون نے اُس کیوٹ کو بوان پر چڑھے بیکنٹھ کی طرف جاتے دیکھا تب برہما اور رُدر
اور کبیر اور برن اور گندھرب اور بدیادھر اور چارن اور کنر آدِک سب دیوتا اپسراؤن کو ساتھ لیکر اپنے اپنے بوانون پر گاتے
اور بجاتے اور پھول برساتے ہوئے جہان شری کرشن بیکنٹھ ناتھ بیٹھے تھے وہان آکاش مین آکر اِس اِچھا سے اکٹھا ہوئے
کہ اب تربھون پت بیکنٹھ مین آتے ہین چلکر موہنی مورت کی چھب دیکھ لیوین نہین تو پھر اِس ادبھُت رُوپ کا درشن
کہان ملیگا ہم لوگ بھی اُنکو اپنے استھان پر لیجاکر دو چار دن اُنکی سیوا کرینگے ایسا بچار کر وہ لوگ شری کرشن جی کے چڑھنے کے
واسطے اپنے اپنے لوک سے مہا اُتم بوان لے آئے تھے جب شیام سندر نے دیوتون کو آکاش مین دیکھا تب اپنے بدن مین اپنی
آتما کا دھیان لگاکر آنکھ بند کرلی اور اُسی بدن سے بجلی کی طرح چمک کر اِسطرح بیکنٹھ کو چلے گئے کہ برہما دک دیوتون کو بھی اچھی
طرح اُنکا سوُروپ دکھلائی نہین دیا۔ اِتنی کتھا سُناکر شُکدیو جی نے کہا کہ اے راجا پریچھت بیکنٹھ ناتھ کی مہما اور بھید کو پہونچنا
بہت کٹھن ہی لیکن سب کوئی اپنی سامرتھ بھر اُنکا گُن گاتے ہین دیکھو جو آدپُرش بھگوان کیسے کیسے بیرون کو مارکر گرو کے مرے
ہوئے لڑکے کو جم پُری سے لے آئے وہی تربھون پت آدمی کا تن دھرنے کے کارن جرا نام کیوٹ کے بان مارنے سے بیکنٹھ کو

چلے گئے جبکہ شری کرشن جی کا بنس سنسار مین نہین رہا تب سنسار مین جنم پاکر کوئی جیتا نہ رہیگا۔ اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے سونکادک
رکھیشورون سے کہا کہ جب دارک سارتھی نے دوارکا مین پہونچکر سب جدبنسیون کے مرنے اور شیام اور بلرام کے بیکنٹھ دھام
چلے جانے کا حال بسدیو اور اُگرسین سے کہا تب سب لوگ چھوٹے اور بڑے جو وہان پر تھے روتے روتے بیاکل ہوکر پربھاس چھیتر
کو دوڑے جبکہ اُنھون نے رَن بھوم مین پہونچکر سمُدر کے کنارے سب جدبنسیون کی لاش پڑی ہوئی دیکھی اور شیام اور بلرام کا
درشن نہ پایا تب بسدیو اور دیوکی اور راجا اگرسین ہائے مارکر اُسی جگہ مرگئے اور رُکمنی اور ست بھاما آدک آٹھون پت رانیان مُرلی منوہر اور ریوتی
بلرام جی کی استری چتا بناکر جل مرین اور پردمن آدک سب بیرون کی استریان اپنے اپنے پت کے ساتھ ستی ہوگئین جب اُسوقت ارجن نے
بھی وہان پہونچکر یہ حال دیکھا اور دارک کے منھ سے شیام سندر کا اُپدیش سُنا تب ارجن نے ایسا سوچ کیا کہ جسکا حال برنن نہین
ہوسکتا لیکن شیام سندر نے جو گیان گیتا مین کہا تھا وہ سمجھکر اپنے من کو دھیرج دیا اور سب کسی نے اپنے اپنے گھر والون کی لوتھ جلاکر شاستر
کے موافق کریا کرم کیا اور جنکے کل مین کوئی نہین بچا تھا اُنکو ارجن نے داہ دیا جبکہ تین راتین وہان ہوچکین تب ارجن بجر نابھ انرودھ
کے بیٹے اور استریون اور بوڑھے اور لڑکون کو جو بچ گئے تھے اپنے ساتھ لے کر ہستناپور کو چلے اُسوقت سوائے رہنے مکان
شری کرشن جی کے اور سب دوارکا سمُدر مین ڈوب گئی اب تک کبھی کبھی مندر شری کرشن جی کا بجلی کی طرح چمکتا ہوا دکھائی
دیتا ہی جب ارجن نے ہستناپور پہونچکر یہ سب حال کہا تب جدھشٹھر آدک پانچون بھائیون نے راجگدی ہستناپور کی پریچھت کو
اور اندر پرستھ اور متھرا کا راج بجر نابھ کو جو شری کرشن جی کے کل مین بچا تھا دے دیا اور آپ پانچون بھائی برکت ہوکر اُتر دشا
مین چلے گئے اور ہمالہ مین گلکر گت پدوی پر پہونچے۔ اتنی کتھا سُناکر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو سدھارے
اُسی دن سے ست اور دھرم سنسار سے اُٹھکر اُنکے ساتھ چلا گیا لیکن جو کوئی اس اسکندھ کو من لگاکر پڑھے اور سُنے گا وہ بہت
جنم کے پاپون سے چھوٹ کر مکت پاویگا۔

بارھوان اسکندھ

حال کلجگ کے آدمیون اور راجون کا اور کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو اور کتھا مارکنڈے رکھیشور کی

اَدھیائے پہلا
برنن کرنا شکدیو جی کا راجا پریچھت سے حال کلجگ کے راجون کا

راجا پریچھت نے اتنی کتھا سُنکر بنتی کیا کہ ای مُن ناتھ آپ نے کہا کہ جسدن شری کرشن جی بیکنٹھ کو گئے اُسی دن سے ست اور دھرم
سنسار سے اُٹھ گیا کیا اُنکے پیچھے کوئی راجا ایسا دھرماتما نہین ہوا جو دھرم کو قائم رکھتا اب یہ برنن کیجیے کہ پھر کسکے بنس مین
راجگدی رہی تھی شکدیو جی نے کہا کہ ای پریچھت شیام سندر کے رہنے تک دواپر جگ تھا اُنکے پیچھے کلجگ مین جو راجا ہوئے اُنھون نے
سچائی اور دھرم کو چھوڑ دیا اور تھوڑی عمر رہنے سے کچھ اچھا کرم بھی نہین کر سکتے تھے جب شری کرشن مہاراج اپنے بیکنٹھ دھام کو گئے

تب پانڈون کے بنش مین تم چکرورتی راجا ہوئے اور تمھارے پیچھے پھر نابھ اور جنمیجی چکرورتی راجا ہونگے اور جراسندھ کا بیٹا جو سہدیو تھا اُسکے بنش مین پُرجت نام راجا ہوگا اُسکو سونک منتری مارکر پردیوت اپنے بیٹے کو راج دیگا اُسکے بنش مین تین سو اڑتیس برس تک راجگدی رہیگی پھر ششناگ نام راجا ہوگا اُسکے کُل مین کاکوران اور جھیم وغیرہ پیدا ہوکر تین سو ساٹھ برس تک راج کرینگے پھر مہانندی نام راجا کے نند نام بیٹا شودری سے پیدا ہوکر زبردستی سے سب چھتریون کا دھرم بگاڑ دیگا اور اُسکے ڈر سے سب کلین چھتری بھاگ کر پنجاب مین جابسین گے اور پورب کے رہنے والے چھتری شودر دھرم رکھین گے اور راجا نند کے آٹھ بیٹے راج کرینگے اور اُن آٹھون کو چندرگپت نام داس مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اور اُسکے بنش مین باری جری اور دیو ہوتی آدک پیدا ہوکر ہزار برس تک وہ راجا رہینگے پھر کنو نام منتری دیوہوتی کا اپنے راجا کو استری کے سکھ مین پھنسے رہنے سے مارکر آپ راج کریگا اُسی کل مین بسدیو اور بھرمترا اور نارائن نام وغیرہ پیدا ہوکر اُنکے بنس مین تین سو پینتالیس برس تک راج رہیگا پھر کنل نام شودر نارائن نام اپنے راجا کو مارکر آپ راجگدی پر بیٹھ جائیگا اُسکے بنس مین کرشن اور پورناس آدک پیدا ہوکر تیس پیڑھی ساڑھے آٹھ سو برس تک راج کرینگے پھر اُبھرتی شہر کے رہنے والے سات امیر راجا ہوکر اور اُنکو مارکر کاکون کا راج ہوگا اور اُنکے پیچھے چودہ پیڑھی تک مسلمان راجا ہوکر بادشاہ کہلاوینگے اور ایک ہزار ننانوے برس تک مسلمانون کا راج رہیگا اور مسلمانون کو جیت کر دس پیڑھی تک گورانڈ راج کرینگے اُنکے پیچھے گیارہ پیڑھی ننانوے برس تک مون کا راج ہوگا۔

اتنے لوگ کلجگ مین نامی راجا ہوکر پھر ابھیر اور شودر اور ملیچھ راجا ہونگے اور کلجگ کے راجا اپنا دھرم کرم چھوڑکر استری اور بالک اور گئو کا بدھ کرینگے اور دوسرے کی دولت اور عورت اور زمین زبردستی چھین کر کام اور کرودھ اور لوبھ بہت رکھینگے اُنکا حال دیکھکر پرجا لوگ بھی اپنے دھرم اور کرم سے نہ رہکر بہت پاپ کرینگے۔

اُدھیاے دوسرا۔ کہنا شکدیوجی کا لچھن کلجگ کے آدمیون کا

شکدیوجی نے کہا کہ اے راجا پریچھت کلجگ مین سنساری آدمی ہر روز دیا اور سچائی چھوڑ دینے سے کم طاقت ہوجاوینگے۔ اور عمر تھوڑی ہونے سے کچھ اچھا کرم اُنسے نہین بن پڑیگا اور راجا لوگ پرجا کو دُکھ دیکر چارون حصے لے لیوینگے اور برسات تھوڑی ہوکر اناج کم پیدا ہوگا اور مہنگی پڑنے سے پرجا لوگ بھوجن بنا دُکھ پاکر اپنے برن اور آشرم کا دھرم چھوڑ دینگے اور کلجگ مین عمر آدمی کی ایکسو بیس برس کی لکھی ہی لیکن اُدھرم کرنے سے وہ پوری عمر کو نہ پہونچکر اُسکے بھیتر ہی مرجاوینگے اور کلجگ کے آخیر مین بہت اُدھرم کرنے کے سبب سے بیس یا بائیس برس سے زیادہ کوئی نہ جئیگا اور ایسا چکرورتی اور پرتاپی راجا بھی کوئی نہوگا جسکا حکم ساتون دیپ کے راجا مانین جنکے پاس تھوڑا بھی راج اور دیش ہوگا وہ اپنے کو بڑا پرتاپی سمجھین گے اور تھوڑی عمر ہوئے پر بھی پرتھوی اور دھن لینے کے واسطے آپس مین جھگڑا کرینگے اور اپنا دھرم اور دنیا چھوڑکر جو آدمی اُن کو روپیہ دیگا اُسکی حمایت کرینگے اور باپ اور بن کا بچار نرکھین گے اور چوری اور لگرم کرنے اور جھوٹھ بولنے مین اپنی عمر گذرانکر دمڑی کی کوڑی کے واسطے دشمن ہوجاوینگے اور گئوون کا دودھ بکری کے برابر تھوڑا ہوجائیگا اور براہمنون مین کوئی ایسا لچھن نہین رہیگا جسے دیکھکر آدمی پہچان سکے کہ یہ براہمن ہی پوچھنے سے اُنکی ذات معلوم ہوگی اور دولتمند کی خدمت سب لوگ کرینگے کچھ اونچ نیچ ذات کا

بچار نہ رہیگا اور بیاپار مین چھل بہت ہوگا اور استری اور پرش کا چیت ملنے سے اونچ نیچ ذات آپسمین بھوگ اور بلاس کرینگے اور براہمن
لوگ اپنا دھرم کرم چھوڑ دینگے صرف جنیو پہرنے سے براہمن کہلا وینگے اور برہم چاری اور بان پرستھ صرف جٹا سر پر بڑھا لینگے
اور آچار او بچار اپنے آشرم کا چھوڑ دینگے اور کنگال اُتم ذات ہیں دھن وان نیچ ذات کو اچھا سمجھین گے اور مورکھ آدمی جھوٹھی
بات بنانے والا سچا اور گیانی کہلاوے گا اور تینون برن کے آدمی جپ اور تپ اور سندھیا اور ترپن کرنا چھوڑ کر صرف
نہا کر بھوجن کرینگے اور کیول اسنان کرنا بڑا آچار سمجھکر وہ بات کرینگے جسمین سنسار مین جس ہو اور اپنی خوبصورتی کے واسطے
سر پر بال رکھکر پر لوک کا کچھ سوچ نہ کرینگے اور چور اور ڈاکو بہت پیدا ہوکر سب کو دکھ دینگے اور راجا لوگ چور اور ڈاکو سے
مل کر پرجا کا دھن چرا لینگے اور دس برس کی لڑکی کے لڑکا پیدا ہوگا اور کلین استریان دو سرے پرش کی چاہ کرینگی اور
اپنا کٹمب پالنے والے کو سب لوگ اچھا جانکر کیول اپنے پیٹ بھرنے سے سب چھوٹے بڑے خوش رہینگے اور بستر اور اناج
اور کپڑے کا دکھ اٹھا وینگے اور درخت چھوٹے ہو جا ئینگے اور دوا اون مین اثر نہ رہیگا اور شودر کے برابر چارون برن کا دھرم
ہوکر راجا لوگ تھوڑی سامرتھ رکھنے پر بھی زمین لینے کے واسطے اچھار کھینگے اور گرہستہ لوگ اپنے ماتا اور پتا کو چھوڑ کر سسر
اور سالے اور استری کی اگیا مین رہینگے اور نزدیک کے تیرتھون پر بسواس نہ رکھکر دور کے تیرتھون پر جاوینگے لیکن تیرتھ
نہانے اور درشن کرنے سے جو پھل ملتے ہین اسپر انکو یقین نہوگا اور جگ اور ہوم آرک سنسار مین کم ہوکر گرہستہ لوگ
دو چار براہمن کھلا دینے ہی کو بڑا دھرم سمجھین گے اور سب لوگ دیا اور دھرم چھوڑ کر ایسے سوم ہو جا ئینگے کہ انسے اتھہ کو بھی کھانا
اور کپڑا نہین دیا جائیگا اور سنیاسی لوگ اپنا کرم اور دھرم چھوڑ کر گیر وا کپڑا پہن لینے ہی سے ڈنڈی کہلا وینگے - اتنی کتھا
سنا کر شکدیو جی نے کہا کہ ای راجا پریچھت جب اخیر کلجگ مین اسی طرح بڑا پاپ ہوگا تب پرمیشور دھرم کی رچھیا کرنے کیواسطے
سنبھل دیس مین گوڑ براہمن کے گھر کلنکی اوتار لینگے اور نیلے گھوڑے پر چڑھکر ہزارون راجا اور ادھرمی اور پاپیون کو
تلوار سے مار ڈالینگے جبکہ انکے درشن ملنے سے بچے ہوئے آدمیون کو گیان ملجا ئیگا تب وہ لوگ پاپ کرنا چھوڑ کر اپنے دھرم
سے چلین گے اسکے آٹھ سو برس بعد ست جگ ہوکر سب چھوٹے اور بڑے اپنا دھرم کرینگے ای راجا اسی طرح سب براہمن
اور چھتری اور بیش اور شودر چارون کا بنش برابر چلا آتا ہی ست جگ کے شروع مین راجا دیوا پی چندر بنشی جو بدرکا آشرم
مین اور راجا مرو سورج بنشی جو مندراچل پربت پر بیٹھے ہوئے تپ کر رہے ہین چندر بنشی اور سورج بنشی کل کو پیدا کرینگے اور
ست جگ کے آنے سے کلجگ کا دھرم جاتا رہیگا دیکھو اتنے بڑے بڑے راجا پرتھوی پہ ہوکر مٹی مین مل گئے اور سواے
بھلائی اور برائی کے کچھ انکے ساتھ نہین گیا اور یہ بدن مرنے کے پیچھے کچھ کام نہ آکر پڑا رہنے سے راکھ ہو جاتا ہی جو لوگ اس
ناش ہو جانے والے بدن کو موٹا کرنے کے واسطے پرایا جیو مارتے ہین انکو بڑا مورکھ سمجھنا چاہیے جبکہ ایسے پرتاپی راجا ناش
ہوکر کیول جس اور اجس انکا رہگیا تب یہ بدن لاکھون تدبیر کرنے پر بھی کسی طرح قائم نہین رہتا اسلیے آدمی کو چاہیے کہ اپنے
بدن اور سنسار کی پریت اور اہنکار کو چھوڑ کر ہر چرنون مین دھیان لگاوے اور پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار
اتر جاوے آدمی کا تن پانے کا یہی پھل ہی نہین تو پیچھے سے پچھتاوے گا اے راجا پریچھت تم بڑے بھاگمان ہو
جو انت سمے پرمیشور کی کتھا اور لیلا سننے مین تمھارا من لگا ہی -

اَدّھیاسے تیسرا

کہنا شکدیوجی کا حال پچھلے راجون کا پرچھیت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای پرچھیت جو راجا دوسرے کا راج اور دھن لینے کیواسطے اُچھار کھکر پیتا اور پتر اور بھائی بھائی مین لڑمرتے
ہین ایسے راجون کو پرتھوی ہنسکر کہتی ہی کہ دیکھو یہ سب موت کے کلیوا ہو کر میرے مالک ہوا چاہتے ہین اور اپنے باپ دادے
کا مرنا دیکھنے پر بھی سنساری ترشنا نہین چھوڑتے اور جتنی محنت دوسرے کی پرتھوی اور درب اور استری لینے کے واسطے
اُٹھا کر اپنے اور بیگانے کو مار ڈالتے ہین اتنی تدبیر کام اور کرودھ اور لوبھ اور موہ زبردست دشمنون کو جیتنے اور اپنا پرلوک
بنانے کے واسطے نہین کرتے جیسکہ راجا پرتھ اور پرورو اور گادھ اور نہکھ اور سہسر ارجن اور ماندھاتا اور سگر اور کھٹوانگ
اور دُھندھمار اور رگھو اور ترن بند اور ججات اور سرجات اور کُبلیا شو اور بل اور نرگ اور ہرن کشیپ اور ہرنیاکش اور
برترا سُر اور راون اور بھوماسُر آدک ایسے ایسے پرتاپی اور شور بیر راجا ست گن اور جوگ ابھیاس جاننے والے میرے اوپر
رہکر مجھکو اپنا کہتے کہتے مرگئے لیکن مین کسی کے ساتھ نہین گئی اب کیول اُن لوگون کی کہانی رہگئی تب کلجگ کے چھوٹے چھوٹے راجا
جو کچھ دھرم کرم نہین رکھتے پرتھما مجھکو اپنا جانکر آپسمین لڑمرتے ہین اسلیے آدمی کا تن پاکر یہ چاہیے کہ اپنا من سنسار سے ہٹا
رکھکر پرمیشور کی لیلا اور کتھا سننے اور ہر چرنون مین پریت پیدا کرے۔ ای راجا تمکو اگر کچھ سنساری چاہنا رہگئی ہو تو ان راجون
کی گت سمجھکر برکت ہو جاؤ اور ہر چرنون مین دھیان لگاؤ اور سنساری بیوہار جھوٹھا ہو کر سوا اسے پھل ہر بھجن کے اور کچھ ساتھ
نہین جاتا اتنی کتھا سنکر راجا پرچھیت نے پوچھا کہ ای مُن ناتھ چار جگ کے کون کون دھرم ہین اور کلجگ مین کون تدبیر کرنے سے
ہر چرنون مین پریت پیدا ہوتی ہی شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا ست جگ مین دھرم کے چارون پانؤن ست اور دیا اور تپ اور
دان بنے تھے اور سب چھوٹے اور بڑے اپنے اپنے دھرم اور کرم سے رہتے تھے اور سب لوگ آپسمین محبت رکھکر کوئی کسی سے
دشمنی نہین رکھتا تھا اور ترتیا مین براہمن اور چھتری اور بیش اور شودر اپنا اپنا دھرم رکھکر جگ آدک کرتے تھے لیکن پرائی استری
کے ساتھ بھوگ کرنے سے دھرم کا ایک پانؤن ٹوٹ گیا تھا اور دواپر مین سنساری آدمی اپنا جس ملنے کیواسطے جگ اور پوجا کرتے تھے
لیکن دوسرے کا دھن لینے اور پر استری گمن کرنے سے دھرم کے دو چرن ٹوٹ گئے تھے۔ اور کلجگ مین تین حصہ پاپ اور ایک
حصہ پُن ہونے سے دھرم کا ایک چرن رہکر تین پیر ٹوٹ جاتے ہین اور کلجگ کے آدمی کیول تھوڑا دان دینا اور کچھ سچائی رکھکر
اخیر کلجگ مین وہ بھی چھوڑ دینگے اسلیے کلجگ مین سنساری لوگ لوبھی اور کروپ اور ابجاگی بہت پیدا ہو کر ایک دو روپیہ
کے واسطے آدمی کی جان مار ڈالینگے اور کلجگ مین استریان اپنے پت کی پریت چھوڑ کر دوسرے پرش سے پریم رکھینگی اور جبتک
استری کے پت کے پاس دولت رہیگی تب تک استری اپنے پت کی اگیا مین رہے گی اور بپت پڑنے سے دوسرے
پرش کے پاس چلی جائیگی اور سب لوگ اچھے بھوجن اور سندر استری کی چاہ رکھین گے اور سیناسی وغیرہ گرہستھ
ہو جاوینگے اور بپت پڑنے سے سیوک اپنے سوامی کو چھوڑ کر دوسری جگہ جا کری کرے گا اور سب لوگ اپنے
مطلب کی دوستی رکھکر بڑھاپے کے وقت راجا لوگ اپنے نوکرون کو چھوڑ دینگے اور بہت آدمی دولت اور سنتان کی بہت

چاہنا رکھکر بھوت اور پریتون کو پوجین گے اور دھن لینے کے واسطے بیٹا مان اور باپ کو دکھ دیگا ماتا اور پتا بھی کھانے کے
لالچ سے اپنا بیٹا بیچ ڈالین گے اور شودر لوگ بیراگی اور سنیاسی آدک کا بھیس بناکر دان لیکر براہمنون کو منتر اپدیش کرینگے
اور آپ کتھا بانچنے کے واسطے اونچے سنگھاسن پر بیٹھکر براہمنون کو نیچے بیٹھا لینگے اور اسیطرح بہت پاپ سنسار مین ہوکر ہرِ بھجن اور
اسمرن کم ہوجائیگا اور چارون جگ کا پھل ہر روز آدمی کے بدن مین پرکٹ ہوتا ہی جسوقت مَن جپ اور گیان اور دھرم کی
طرف لگے اُسوقت ست جگ کا دھرم جاننا چاہیے اور جسوقت لوبھ اور ترشنا مَن مین بہت پیدا ہو تب ترتیا جگ کا دھرم
جانو اور جسوقت ابھمان اور کامدیو اور پریم مَن مین پرکٹ ہو اُسوقت دواپر جگ کا دھرم جانو اور جب جھوٹھ اور جیو ہنسا اور
کرودھ مَن مین بہت پیدا ہو اُسوقت کلجگ کا دھرم جانو۔ راجا پریچھت نے کلجگ کا لچھن سُنتے ہی بہت ڈرکر پوچھا کہ اے
مُن ناتھ جبکہ کلجگ کا ایسا دھرم ہی تو سنساری جیو کسطرح اُدھار ہونگے۔ شُکدیوجی نے کہا کہ ای راجا کلجگ مین جگ اور تپ
اور جوگ ابھیاس آدک کچھ نہین بن پڑتا لیکن ایک بات بہت اچھی ہی کہ دوسرے جگ مین سنساری آدمی سچے اور دھرماتما اور
دیاوان ہونے پر بھی بہت دنون تک جگ اور تپ اور پرمیشور کی پوجا اور تیرتھ اشنان کرنے سے مکت ہوتے تھے سو کلجگ
مین کیول پرمیشور کا نام جپنے اور اُنکی لیلا اور کتھا سُننے اور گنگاجی کے اسنان کرنے سے بھوساگر پار اُتر جاتے ہین جس طرح
اجامیل براہمن بڑا پاپی مرتے وقت ناراین نام اپنے بیٹے کو پکارنے سے بیکنٹھ مین چلا گیا تھا اُسی طرح کلجگ کے آدمی پرمیشور
کا نام لیتے ہی سب پاپون سے چھوٹ کر پوتر ہوجاتے ہین دوسرے جگ مین اَدھرم کم تھا جب کسی سے کچھ پاپ ہوجاتا تھا
تب وہ لوگ پرایشچت اُسکا کر ڈالتے تھے کلجگ مین بہت اَدھرم ہونے سے کوئی پرایشچت نہین کر سکتا اسلیے دین دیال بھگوان
کا نام لینے والے کو سب پاپون سے چھڑاکر سہج مین مکت کر دیتے ہین تسپر بھی کلجگ کے اگیان آدمی دن رات سنساری سُکھ
مین لپٹے رہکر ایک ساعت پرمیشور کو یاد نہین کرتے اور زبان سے بیہودہ بکا کرتے ہین مگر پرمیشور کا نام نہین لیتے کلجگ مین کیول
پرمیشور کا نام لینے اور پوجا اور دھیان اور ہر بھجن کرنے اور اُنکی کتھا اور لیلا سننے اور ہر بھگت رکھنے سے سنساری
لوگون کا سب دُکھ اور پاپ اور اگیان چھوٹ جاتا ہی اور جب اُنکے ہردے مین نارائن جی کی کرپا سے گیان رُوپی دیپک
روشن ہوتا ہی تب وہ مایا رُوپی اندھیارے سے باہر نکل کر مکت پاتے ہین اور آدمی ست جگ مین تپ اور ترتیا مین جگ
اور دواپر مین پوجا اور کلجگ مین بھجن اور اسمرن کرنے سے کرتارتھ ہوتا ہی ای راجا تم بھی شری کرشن جی کی سانولی صورت
کا دھیان اپنے ہردے مین لگاؤ تو جیتے جی ہرِ رُوپ ہوجاؤگے اور تمنے کلجگ کے لوگون کے اُدھار ہونے کا جو دھرم پوچھا
تھا وہ یہ ہی کہ سنسار رُوپی سمُدر سے پار اُترنے کے واسطے پرمیشور کی لیلا اور کتھا سُننا اور پڑھنا جہاز سمجھنا چاہیے
اِس سے اُتم کوئی دوسری تدبیر نہین ہی اور یہ شری مدبھاگوت پران جو برھما جی سے نارَد مُن نے سُنکر بید بیاس جی
کو بتلایا اور مین نے اُنسے پڑھ کر تمکو سُنایا جبکہ یہی کتھا سوت جی نیم سار مشرکھ مین سونک آدک اٹھاسی ہزار
رکھیشورون کو سناوینگے تب یہ امرت رُوپی کتھا کلجگ مین پرکٹ ہوکر سنساری لوگون کو بھوساگر پار
اُتارسے گی۔

ادھیاے چوتھا

برنن کرنا شکدیوجی کا حال اگن اور جل اور بایو آدک کا راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت برھماجی کے ایک دن مین چودہ اندر راج کرتے ہین سند ھیا سمیٔ پرلے ہونے سے تینون لوک کے سب جیودن کا ناش ہوجاتا ہی اور اسی دن کے برابر برھماجی کی رات بھی ہوتی ہی رات کے وقت برھماجی سو رہتے ہین اور جب برھماجی کی عمر پوری ہونے پر مہاپرلے ہوتی ہی تب سیکڑون برس پہلے سے اَبرکھن یعنی سوکھا پڑتا ہی اور اناج نہ پیدا ہونے سے سب جیو مارے بھوکھ کے مرجاتے ہین اور پاتال مین شیش ناگ جی زہر اُگل کر آکاش مین سورج دیوتا اپنا تیج پرکٹ کرکے چودھون لوک کو جلادیتے ہین پھر میگھ راجا کے پانی برسانے سے زمین پر سواے پانی کے اور کچھ دکھلائی نہین دیتا اور جل اگن مین اور اگن بایو مین اور بایو آکاش مین اور آکاش شبد مین اور یہ پانچون تتو اہنکار مین اور اہنکار مہت تتو مین اور مہت تتو مایا مین اور مایا پرمیشور کے رُوپ مین سما جاتی ہی کیول نارایَن ابناشی پرکھ جنکا آد اور انت کوئی نہین جانتا ہی اور اُنکے پاس مَن اور شبد اور ستوگن اور رجوگن اور تموگن آدک نہین پہونچ سکتے باقی رہجاتے ہین یہ چھَون مہاپرلے کے ہین اور جاگنا اور سونا اور سُکھ بپت اور سنساری اُتپت مایا کے گنون سے جاننا چاہیے اور آدپرش بھگوان کو گیان رُوپی آنکھ سے دیکھنے سے مایا کا ہوا سنسار جھوٹھا معلوم ہوتا ہی جسطرح کپڑے مین سوت کے تار ہوتے ہین اُسی طرح سب جیوون مین پرمیشور کی شکت موجود ہتی ہی جسنے یہ سُورج رُوپی گیان سمجھا اُسکے ہردے مین کام اور کرودھ اور لوبھ کا اندھیارا نہین رہتا اور وہ دیوتا اور دیت اور آدمی اور پشُ آدک چوراسی لاکھ جون کو برابر سمجھکر کسی کے ساتھ دشمنی اور دوستی نہین رکھتا جس طرح بتّی جلنے سے چراغ کا تیل کم ہوکر تیل چک جانے پر چراغ بجھ جاتا ہی اور تیل کا جلنا کچھ معلوم نہین ہوتا اِسی طرح کال پُرش ہر روز تیج اور بل اور عمر گھٹاتے گھٹاتے موت پہونچنے سے سب جیوُنکو مار ڈالتا ہی اور اگیان آدمی اپنا مرنا یاد نہین رکھتا اِسلیے جو کوئی کال روپی منھ سے چھوٹنا چاہے وہ ہر بھجن اور اسمرن کرکے بھوساگر پار اُتر جاے۔

ادھیاے پانچوان

برنن کرنا شکدیوجی کا استت پرمیشور کی راجا پریچھت سے

شکدیوجی نے کہا کہ ای راجا پریچھت شری مدبھاگوت مین سب لیلا اور چرتر پرمیشور کے لکھے ہین اور شری مدبھاگوت پران کو اُن پربرہم پرمیشور کا رُوپ سمجھنا چاہیے جنکی نابھ سے کمل کا پھول نکلنے سے برھماجی پیدا ہوئے اور اُنھون نے شری مہادیوجی کو پیدا کیا تھا تم تچھک سانپ کے کاٹنے اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہ رکھکر سب جگہ پرماتما پرش کو موجود دیکھکر اور آد اور مدھ اور انت مین کیول پربرہم ابناشی پرش کو جو پیدا ہونے اور مرنے سے رہت ہین سچ جانو اور سب بیوہار سنسار کا جھوٹھا سمجھو تب تمکو معلوم ہوگا کہ کون کسی کو کاٹتا ہی اپنے اگیان اور پرمیشور کی مایا سے سنساری لوگ پیدا ہونا اور مرنا آدمی کا معلوم کرتے ہین سچ پوچھو تو آتما سدا امر رہکر کبھی نہین مرتا اور یہ تن مایا کے گنون سے بنتا اور

بگڑتا رہتا ہی جسطرح پانی بھرے ہوئے برتن مین چھایا پڑنے سے دوسرے سُورج دکھلائی دیتے ہین اور برتن ٹوٹ جانے سے
سُورج کا ناش نہین ہوتا اُسی طرح تن پیدا ہونے سے پیدا ہوتا اور اُسکے ناش ہونے سے مرنا کہا جاتا ہی اسلیے پرماتما کو
سورج روپی جانکر بدن برتن کی طرح سمجھنا چاہیے اور یہ بدن پانچ کرم اندری اور پانچ گیان اندری اور پانچ تتو اور سورج
من اور بدھ سترہ مل کر طیار ہوتا ہی بدھ کو رتھ روپی اور من کو اُس رتھ کا گھوڑا جاننا چاہیے اور اسمین پربرہم پرمیشور کا پرکاش
ملنے سے بدن کو چلنے پھرنے بولنے کھانے پینے کی سامرتھ ہوتی ہی جبکہ وہ پرکاس بدن سے نکل کر الگ ہوجاتا ہی تب بدن مردہ
ہوکر سوا سے گلنے اور سڑجانے کے کچھ کام نہین آتا اور چوراسی لاکھ جون مین نارائن جی کی شکت ہوکر باہر بھی وہی پرمیشور کال روپ
سے رہتے ہین سو تم اپنا بدن مایا کا بنا ہوا سمجھکر پرماتما کو بدن سے الگ جانو براہمن کے شاپ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے
سے آج تمھارے بدن کا ناش ہوجائیگا اور جیو آتما جو بدن سے الگ رہتا ہی وہ نہین مریگا اور اب تمھارے مرنے کا وقت نزدیک
آپہونچا اسلیے پرمیشور کے چرنون کے دھیان اور اسمرن مین من لگا کر اس بات کا بشواس جانو کہ بہت جنمون کے پاپ نارائن نام لینے
سے چھوٹ جاتے ہین اور بھاگوت پران سُننے سے اب تمھاری مکت ہونے مین سندیہ نہین رہا جب تم شیام سندر کا دھیان جنکی کتھا
ہمنے تمکو سُنائی ہی کروگے تب اُنکی جوت مین لین ہوجانے سے اس تن چھوٹنے کا گیان تمکو یاد نہین رہیگا ایسا مول منتر جسمین سب گن
پرمیشور کے لکھے ہین ہمنے تمکو سُنایا اس سے زیادہ اُتم کون بست چاہتے ہو اس امرت روپی کتھا کو سچے من سے پڑھنے اور
سُننے والے ضرور مکت پدوی پر پہونچتے ہین -

اُدھیا سے چھٹھوان
کاٹنا تچھک سانپ کا راجا پریچھت کو

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب شری مدبھاگوت سات دن مین سُنکر راجا پریچھت کا اگیان جاتا رہا
اور پرماتما کو بدن سے الگ اور سب جگہ موجود دیکھنے مین بدن کی پریت چھوٹ گئی تب راجا نے شکدیو جی کی پوجا بدھ پوربک
کرکے اور چرنون پر گرکر اور ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ اے مُن ناتھ آپ نے میرا سندیہ اور سوچ چھوڑا کر مجھے اُدھار کیا تھا تما اور
اُپکاری لوگ سدا سے اگیان آدمی کو جو بیچ اندھیارے کنوین مایا موہ استری اور لڑکون کے پڑا رہتا ہی گیان روپی رسی سے
نکال کر بھوساگر پار اُتار دیتے ہین اور یہ بھاگوت پران جسکے آد اور مدھ انت مین شری کرشن جی کا نام لکھا ہی سُنکر
میرا من ہر چرنون مین لین ہوگیا اسلیے اب مجھکو تچھک سانپ کے کاٹنے کا اور اپنے مرنے کا کچھ ڈر نہین رہا آج ساتوین دن
تچھک سانپ کے کاٹنے سے مین یہ تن چھوڑ دونگا آپ آگیا دیوین تو مین بولنا چھوڑ کر شیام سندر کے سوروپ کا دھیان
لگاؤن شکدیو جی نے کہا کہ اس وقت تمکو ہر چرنون کا دھیان کرنا ضرور چاہیے جب یہ بات سُنکر راجا پریچھت آنکھ بند کرکے
شری کرشن جی کا دھیان کرنے لگے اور شکدیو جی اور سب رکھیشور وہان سے اُٹھکر اپنے اپنے استھان پر چلے گئے تب
تچھک سانپ پہر دن رہے اپنے استھان سے براہمن روپ دھر کر پریچھت کو کاٹنے چلا اُسی وقت کشپ جی کی آگیا سے
دھنونتر بید قومڑی آدک سب اوکھد جھولی مین لے کر راجا پریچھت کو اچھا کرنے کے واسطے گھر سے نکلے جب راہ مین

براہمن رُوپ تچھک سے دھنونتر بید کو دیکھکر پوچھا کہ تم کہان جاتے ہو تب دھنونتر بید نے جواب دیا کہ آج ہستناپور مین تچھک سانپ
راجا پریچھت کو کاٹیگا اسلیے مین اُسکا زہر اُتارنے جاتا ہون یہ بات سُنکر مایا رُوپ براہمن نے کہا کہ تم تچھک سانپ کے کاٹے ہوے
کو اچھا کر سکتے ہو دھنونتر بید بولے کہ تچھک کیا مال ہی کسی طرح کا سانپ کاٹے تو مین اچھا کر سکتا ہون یہ بات سُنکر اُسنے کہا کہ تچھک
سانپ مین ہون مین یہان ایک درخت کو کاٹتا ہون تم اُسکو پھر ہرا کردو تو مین جانون کہ تم پریچھت کا زہر اُتار سکوگے دھنونتر
نے کہا کہ بہت اچھا جیسے تچھک نے اسی جگہ ایک برگد کے درخت مین کاٹا ویسے وہ درخت ایک لوہار سمیت جو اُسپر چڑھا ہوا لکڑی
کاٹتا تھا تچھک کے زہر سے جلکر راکھ ہوگیا دھنونتر بید نے آچمن کرکے اور سنجیونی منتر پڑھکر جیسے راکھ پر پانی کا چھینٹا مارا ویسے
راکھ سے ڈالی اور پتے نکلکر دو گھڑی مین پھر وہ درخت جیون کا تیون طیار ہوگیا اور لوہار لکڑی کاٹنے والا بھی جی اُٹھا یہ حال
دیکھتے ہی تچھک سانپ گھبراکر دھنونتر سے بولا کہ ای مہاراج تم کس چیز کی چاہ رکھکر پریچھت کا زہر اُتارنے کے واسطے جاتے ہو
دھنونتر نے جواب دیا کہ ایسے دھرماتما راجا کو جس سے بہت لوگون کا بھلا ہوتا ہی جلاکر منہ مانگا دربّ پاؤنگا تچھک بولا کہ ای
مہاراج تم صرف زہر اُتارنے ہی کا منتر جانتے ہو یا اور بھی کچھ گیان رکھتے ہو تب دھنونتر نے کہا کہ مین ماضی و حال و استقبال
تینون وقت کی بات جان سکتا ہون یہ بات سُنکر تچھک نے کہا کہ ای دِج راج پہلے تم یہ بچار لو کہ راجا پریچھت کی عمر پوری ہوچکی
یا اور بھی کچھ باقی ہی دھنونتر نے اپنی بدّیا سے بچار کر کہا کہ پریچھت کی عمر پوری ہوگئی اب تھوڑی دیر اُسکے مرنے مین رہگئی ہی یہ بات
سُنکر تچھک بولا کہ ای مہاراج جب ایسا ہی تب تمھارا منتر اُسکو فائدہ نہین کریگا اگر اُسکی عمر کچھ اور ہوتی تو تم اُسکو ضرور جلا دیتے
اور جو تمکو دربّ کی چاہ ہو تو مجھسے لیکر اپنے گھر چلے جاؤ دھنونتر نے کہا کہ بہت اچھا تب تچھک نے ایک درخت کے نیچے
گڑی ہوئی دربّ دکھا دی دھنونتر اُسکو کھودکر جتنا اُس سے اُٹھ سکا اتنا روپیہ لیکر وہان سے اپنے گھر کو چلا گیا اور تچھک
ہستناپور مین ایک کیڑے کا رُوپ بنکر ایک پھول مین بیٹھ رہا جبکہ براہمنون نے وہ پھول اُٹھا کر راجا پریچھت کو دیا تب
کیڑا رُوپی تچھک نے پھول سے نکلکر جیسے پریچھت کو کاٹا ویسے بدن راجا پریچھت کا جلکر راکھ ہوگیا اور جیو آتما بیمان پر
بیٹھکر بیکنٹھ مین پہونچا اور تچھک سانپ وہان سے اُڑکر اندر لوک چلا گیا یہ حال دیکھکر جتنے لوگ اُس جگہ بیٹھے تھے رونے لگے
اور شہر کے سب استری اور پُرش یہ حال سُنکر بڑا سوچ کرنے لگے اور جنمیجے نے پریچھت اپنے باپ کو داہ دیکر شاستر کے
موافق اسکا کریا کرم کیا اور منتریون کی اچھا سے راج سنگھاسن پر بیٹھا اور جو لوہار درخت کے ساتھ جلکر پھر جی اُٹھا تھا
اُسنے ہستناپور مین آکر جو جو باتین تچھک سانپ اور دھنونتر بید سے ہوئی تھین جیون کی تیون سب لوگون سے کہدین
یہ حال پریچھت کے منتریون نے سنکر تچھک سانپ سے بہت برا مانا جبکہ جنمیجے کو بارہ برس گدی پر بیٹھے ہوچکے تب اُسنے بھی
منتریون سے حال مرنے اپنے باپ اور بھینٹ ہونے تچھک اور دھنونتر کا سُنکر بہت کرودھ کیا اور کہا کہ دیکھو تچھک نے
شرنگی رکھ کے شاپ دینے سے میرے باپ کو کاٹا اُسکا قصور نہین تھا لیکن اُسنے دھنونتر بید کو راہ مین دربّ دیکر ہستناپور
آنے سے منع کیا اسلیے مین اُسکو اپنا دشمن جانکر اسطرح سب سانپون کو اپنے باپ کے بدلے جلا دونگا کہ جس مین سانپون کا
بیج دنیا مین نرہے یہ بات بچارتے ہی جنمیجے نے براہمن اور رکھیشورون کو بلاکر کہا کہ آپ لوگ کوئی ایسی جگ کرائیے جسمین
سب سانپ جلکر مرجاوین براہمنون نے کہا بہت اچھا سرپ ستر جگ کرنے سے سب سانپ آپ سے آپ آکر جل جاتے ہین

وہی گرو جنمیجے نے سارسوت براہمن کو اچارج بناکر وہ جگ کرانا شروع کیا تب منتر کے پربھاؤ سے ہزارون سانپ اپنی جگہ چھوڑ کر دوڑے
ہوئے وہان چلے آئے اور اپنی اچھا سے شردا مین بیٹھکر آہت دیتے وقت اگن کنڈ مین گرنے اور جلنے لگے جبکہ اسی طرح کروڑون
سانپ اُس جگ مین جل کر مر گئے اور تچھک اپنے پران کے ڈر سے راجا اندر کی شرن مین جا چھپا اسلیے جگ شالا مین نہین پہونچا
تب جنمیجے نے براہمنون سے پوچھا کہ مہاراج سب سانپ جل کر مرے جاتے ہین لیکن تچھک میرا دشمن ابھی تک کیون نہین آیا براہمنون
نے جواب دیا کہ تچھک سانپ راجا اندر کی رچھا کرنے سے اب تک یہان آکر نہین جلا- یہ بات سُنکر جنمیجے نے جگ کرانے والے
براہمنون سے کہا کہ اے مہاراج ہمارے دشمن کی رچھا کرنے سے اندر بھی ہمارا دشمن ٹھہرا تمھارا منتر ایسی سامرتھ نہین رکھتا جسمین
تچھک اندر سمیت آکر جلجاوے رکھیشورون نے جواب دیا کہ پرمیشور کی دیا سے منتر مین سب سامرتھ ہے اب ہم لوگ تمھارے کہنے سے
ایسا ہی منتر پڑھینگے جیسے براہمنون نے وہی منتر پڑھکر اگن کنڈ مین آہت ڈالی ویسے سنگھاسن راجا اندر کا جسکے نیچے وہ سانپ
چھپا تھا تچھک سمیت اُڑا یہ حال دیکھکر باشک ناگ کے ناتی آستیک نے برہسپت پروہت سے کہا کہ جو اسوقت آپ کچھ
سہائتا اندر اور تچھک کی نہین کرینگے تو وہ دونون اگن کنڈ مین جل کر مرجاوینگے تب برہسپت گرو نے آستیک کو ساتھ لیے ہوئے
جگ شالا مین جا کر انگرس گوتری براہمن جگ کرانے والے سے جو انکے کل مین تھا کہا کہ تم لوگ آہت دینے مین تھوڑی دیر لگا کر
یہی دچھنا پورن آہت کی جنمیجے سے مانگ لیو جسمین اندر اور تچھک کا پران بچے جبکہ منتر کے پربھاؤ سے اندر کا سنگھاسن تچھک سانپ
سمیت اُڑتا ہوا جگ شالا مین آپہونچا تب برہسپت اور آستیک نے بہت استت کر جنمیجے سے کہا کہ اے راجا جنمیجے راجا پریچھت
کو براہمن کے شاپ سے مرنا لکھا تھا اسمین تچھک کا کچھ قصور نہین ہے اور تچھک سب سانپون کا راجا ہے کر امرت پینے سے وہ نہین
مر سکتا اور تم جو یہ سمجھتے ہو کہ تچھک کے کاٹنے سے ہمارا باپ مرا سو یہ بات گیان کے باہر ہے مرنا اور جینا اور دُکھ اور سکھ اور
ہان اور لابھ پرمیشور کی اچھا اور اپنے نصیب سے ہوتا ہے دیکھو جس طرح سنساری لوگ آگ سے جلنے اور پانی مین ڈوبنے
اور ہتھیار سے مارنے اور سانپ کے کاٹنے اور گھاؤ کے لگنے اور مکان کے گرنے اور زہر کے دینے اور بہت طرح کے
روگ آدک سے جیسا جسکے نصیب مین لکھا رہتا ہے مرجاتے ہین لیکن ایک بہانہ ہو کر موت کا نام کوئی نہین لیتا اسی طرح
تمھارا باپ بھی اپنی پراربدھ کے موافق تچھک سانپ کے کاٹنے سے مر کر مُکت پدوی پر پہونچا اور تمنے ایک تچھک کے
بدلے کروڑون سانپ بنا اپرادھ جلا کر مار ڈالے گیانی اور دھرماتما کو ایسا نچاہیے اب کرودھ اپنا چھما کر کے یہ جگ مت
کرو اور پریچھت کا مرنا اپنی پراربدھ سے سمجھکر اور سانپون کو نہ جلاؤ کسی کے مارنے سے کوئی نہین مرتا اور اُن پرمیشور
کو ڈنڈوت کرنا چاہیے جنکی مایا سے لوگون کو یہ ابھمان پیدا ہوتا ہے کہ ہمنے اپنے دشمن کو مار کر جیت لیا نارائن جی کیول یہ بات
کہنے کے واسطے بناکر مارنا اور جلانا سب کا اپنے آدھین رکھتے ہین دوسرے کو یہ سامرتھ نہین ہے کہ اُسمین دم مار سکے جب
یہ بات برہسپت گرو اور آستیک ناگ سے سُنکر راجا جنمیجے کو گیان پیدا ہوا تب اُسنے براہمنون سے کہا کہ پورن آہت
اگن مین مت ڈالو۔ اُسوقت تچھک نے یہ بردان راجا جنمیجے کو دیا کہ جو کوئی ہمارا اور تمھارا نام اسمرن کرے گا اُسکو کوئی سانپ
نہ کاٹیگا جب جنمیجے نے رکھیشورون اور براہمنون کو دچھنا دے کر بدا کیا تب برہسپت گرو جنکی دیا سے اندر اور تچھک کا
پران بچا تھا اُنکو اپنے ساتھ لے کر چلے گئے۔

اتنی کتھا سُناکر سُوت جی نے شیام سُندر کو دھیان مین ڈنڈوت کرکے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ ہمنے امرت رُوپی بھاگوت پُران تم لوگون کو سُنایا جسکے پرتاپ سے سب پاپون سے چھُوٹ کر تمہاری مکت ہوجایگی

ادھیاے ساتوان

کہنا سُوت جی کا سونکادک رکھیشورون سے پھل شنبھ اور اشنبھ کرمون کا

سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ اندرآدک دیوتون کو پرمیشور کی یہ آگیا ہی کہ جو آدمی جیساپن اور جگت اور تپ آدک کرے ویسا اُسکو سورگ دیا کرو اور پاپ کرنے والون کو دھرم راج اُنکے کرم کے موافق نرک مین بھیجدیا کرین جو لوگ کیول پرمیشور کا بھجن اور اسمرن کرتے ہین اُنکو اندرپُری سے اُوپر برہم لوک مین جگہ ملتی ہی اور پرمیشور کی نرگُن پوجا اور بھجن کرنے والے بکینٹھ مین جاکر مہاپرلے تک وہان کا سُکھ اُٹھاتے ہین راجا پرکھیت بھی بھاگوت پُران سنے سے شیام سُندر کے پریم مین مگن ہوکر بکینٹھ کو چلے گئے جتنا جگ اور تپ اور بھجن اور اسمرن سنساری لوگ کرتے ہین اُسمین ایک تو کسی منورتھ پورا ہونے کے واسطے ہوتا ہی اور دُوسرا بغیر کسی اِچھا کے ہوتا ہی ہمنے دونون طرح کا حال تمکو اِس بھاگوت مین سُنادیا اٹھارھون پُرانون مین شری مدبھاگوت پُران سب سے زیادہ اُتم ہی یہ بات سُنکر سونکادک رکھیشورون نے نام اُٹھارھون پُرانون کا پوچھا تب سُوت جی نے کہا کہ اٹھارہ پُران یہ ہین - برہم پران - پدم - بشن پُران - شیو پُران - لنگ پُران گرُڑ پُران - نارد پُران - آگن پُران - اسکند پُران - بھوشیہ پُران - برہم بیورت پُران - مارکنڈے پُران - باراہ پُران متس پُران - کورم پُران - برہمانڈ پُران - نرسنگھ پُران - بھاگوت پُران - اِن سب پُرانون مین پرمیشور کا گُن اور چرتر برنن کیا ہی اور کسی پُران مین ساتوکی اور کسی مین راجسی اور کسی مین تامسی دھرم لکھا ہی اور شری مدبھاگوت مین کیول ساتوکی دھرم اور بھگوت گن بید بیاس جی نے برنن کیا ہی سو سب ہمنے تمکو سُنایا اب اور کیا سُنا چاہتے ہو۔

ادھیاے آٹھوان

کہنا سُوت جی کا اُستت مارکنڈے رکھیشور کی

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ اے سُوت جی آپ نے پرمیشور کا گُن اور چرتر ہملوگون کو سُناکر کرتارتھ کیا آپ بہت دنون تک جیتے رہین - اب ہملوگ یہ سنا چاہتے ہین کہ ہمارے کُل مین مارکنڈے رکھیشور نے پرمیشور کی مایا کسطرح دیکھکر بکینٹھ ناتھ کا درشن پایا اور بیاس جی نے سب بیدون کو کس طرح الگ برنن کیا سُوت پورانک نے کہا کہ جب برہما جی نے دیکھا کہ کلجگ کے آدمی تھوڑی عمر ہونے سے سب بید نہین پڑھ سکینگے تب برہما جی کے کہنے سے نارائن جی نے بید بیاس کا اوتار دھارن کرکے بیدون کا سار نکال لیا اور اُسکا نام الگ الگ رکھکر وہ سب اپنے چیلون کو پڑھایا اور جو پُران بیدون مین سے نکالا تھا اُسکا نام مارکنڈے پُران رکھا یہ سُنکر رکھیشورون نے پوچھا

کہ پہلے یہ بتائیے کہ مارکنڈے جی نے اتنی بڑی عمر کس طرح پائی تھی سوت جی نے کہا کہ مرکنڈ نام ایک رکھیشور رہتے تھے اُنکے کوئی
بیٹا نہ تھا تب مرکنڈ رکھیشور نے سنتان پیدا ہونے کے واسطے دیوتون کے نام پر بہت تپ اور رہوم کیا تب دیوتون
نے درشن دیکر کہا کہ اے رکھیشور تیرے بھاگ مین بیٹا نہین لکھا ہے لیکن تپ اور رہوم کرنے کے پرتاپ سے تیرے ایک
بیٹا ہوکر بارہ برس کی عمر مین مرجاے گا یہ سُنکر رکھیشور نے بنتی کیا کہ مین سنتان پیدا ہونے کی اچھا رکھتا ہون بارہ
برس کا ہوکر مرجائیگا تو مین صبر کرونگا جب دیوتون کے آشیرباد سے مرکنڈ کے بیٹا پیدا ہوا تب مرکنڈ رکھیشور نے اُسکا نام
مارکنڈے رکھکر بڑی خوشی منائی جب وہ لڑکا بارہ برس کا ہوا تب اُسکے ماتا پتا رونے لگے مارکنڈے نے اُنکو روتے
ہوئے دیکھکر پوچھا کہ تم لوگ کسواسطے اتنا بلاپ کرتے ہو اُنھون نے کہا کہ ای بیٹا اب تمھارے مرنے کا دن نزدیک آپہونچا
یہی سمجھکر ہم لوگ روتے ہین یہ سُنکر مارکنڈے بولے کہ سنسار مین کوئی ایسا اُپاے بھی ہے جسکے کرنے سے ہم جیتے رہین اسکے
ماتا اور پتا نے کہا کہ ای بیٹا نارائن جی کی دیا سے سب کام آدمی کے پورے ہوتے ہین یہ بات سُنتے ہی مارکنڈے بن مین
جاکر پرمیشور کا تپ اور دھیان کرنے لگے جب اُنکو چھ منونتر تپ کرتے کرتے بیت گئے تب راجا اندر نے ڈرکر بچارا کہ یہ براہمن
تپ کرکے میرا اندراسن چھین لیگا ایسا بچارتے ہی اندر نے کامدیو اور بسنت رت اور گندھرب اور اپسراؤن کو مارکنڈے
کی تپسیا بھنگ کرنے کے واسطے بھیجا اُنھون نے ہماچل پہاڑ پر سے اُتر کی طرف بھدرا ندی کے کنارے جہان مارکنڈے
شلا پر بیٹھے ہوئے تپ کرتے تھے پہونچکر کیا دیکھا کہ وہان گھنے گھنے درختون کی چھایا ہوکر بہت طرح کے خوشبودار پھول
اور پھل لگے ہوئے ہین اور کوکلا اور مورآدک بہت پنچھی وہان بیٹھے ہوئے اپنی سُہاونی بولیان بول رہے ہین یہ شوبھا دیکھکر
مُوہت ہوگئے جب مہا تپ کال مارکنڈے اگن ہوتر کرکے وہان پر بیٹھے اُسی وقت سب اپسرا اُنکے سامنے ناچ کر بھاؤ بتا
نے لگین اور گندھرب نے بہت باجا بجا کر چھ راگ اور چھتیس راگنی گائے اور کامدیو نے کولا روپ بن کر کام روپی بان چلایا
اور بسنت رت کی مہما سے اچھے اچھے باغ وہان طیار ہوکر شیتل مند سُگندھ ہوا بہنے لگی جب ناچتے وقت ایک اپسرا
کا کپڑا ہوا سے اُڑگیا تب وہ ننگے بدن گیند اُچھالتی ہوئی مارکنڈے کے پاس چلی آئی لیکن مارکنڈے کا چت کچھ
چلایمان نہین ہوا جب بہت تدبیر کرنے پر بھی کامدیو اور اپسرا آدک کا کچھ روز اُنپر نہین چلا تب وہ لوگ شراپ دینے
کے ڈر سے بھاگ کر کانپتے ہوئے اندر کے پاس پھر آئے اور بہت شرمندہ ہوکر کہا کہ مہاراج ہمارا کچھ زور مارکنڈے
پر نہین چلا یہ سُنکر اندر آدک دیوتون نے بہت تعجب مانا اور دیوتا لوگ مارکنڈے جی کے درشن کے واسطے آپ ہان
جاکر اُنکی استت کرکے چلے آئے جب اسی طرح کچھ دن اور مارکنڈے جی کو تپ کرتے بیتے تب نارائن جی آپ گرڑ
پر سوار ہوکر وہان گئے اور اپنے چتربھجی روپ کا درشن مارکنڈے جی کو دے کر کہا کہ جو کچھ تمھاری اچھا ہو سو بردان مانگو
مارکنڈے جی نے بیکنٹھ ناتھ کو دیکھتے ہی ڈنڈوت کی اور پرکرما اور استت کرنے کے پیچھے ہاتھ جوڑکر بولے
کہ اے دینا ناتھ مین اپنی عمر بڑی چاہتا ہون تربھون پت نے کہا کہ تم ایک کلپ تک جیتے رہوگے یہ کہکر
پھر ہمی پت بیکنٹھ کو چلے گئے۔

ادھیائے نون

ادھیاے نوان

مہاپرلی کا تماشا دکھلانا نارائن جی کا مارکنڈے رکھیشور کو

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جب مارکنڈے جی برہما جی کے ایک دن کے برابر عمر ہو جانے پر بھی اسیطرح تپ اور دھیان کرتے رہے تب کچھ دن کے پیچھے نارائن جی نے مارکنڈے جی کو پھر درشن دے کر کہا کہ اب تم کیا چاہتے ہو مارکنڈے جی ہاتھ جوڑ کر بولے کہ اے مہاپربھو اب مجھکو کسی چیز کی چاہ نہین ہے لیکن آپ کی مایا کا تھوڑا سا تماشا دیکھا چاہتا ہون جس مایا سے آپ سب جیوون کو پیدا کرکے پھر ناش کر دیتے ہین بیکنٹھ ناتھ نے کہا کہ بہت اچھا آج کے ساتوین دن ہم تمکو اپنی مایا دکھلا وینگے لیکن تم ہوشیار رہکر ہکومت بھول جانا بھولنے سے تمہارا پتا نہین لگیگا۔ مارکنڈے جی نے کہا کہ اے تربھون پت مین آپ کو کبھی نہین بھولونگا جب یہ بات سنکر نارائن جی بیکنٹھ کو چلے گئے تب مارکنڈے جی بھی وہان سے اپنے استھان پر چلے آئے جب ساتوین دن مارکنڈے جی نے ندی کے کنارے بیٹھکر تپ کرتے وقت مہاپرلی کا تماشا دیکھنا چاہا تب کیا دکھائی دیا کہ ایک طرف سے بڑی آندھی اٹھکر مارے دھول کے اندھیارا چھا گیا یہ حال دیکھکر مارکنڈے جی نے اپنے من مین کہا کہ مین نے آج تک ایسی اندھی کبھی نہین دیکھی تھی پھر چارون طرف سے پانی امنڈتا ہوا آکر جہان وہ بیٹھے تھے وہان اتھاہ پانی ہو گیا اور وہ اس پانی مین غوطہ کھانے لگے کبھی غوطہ کھا کر پانی مین ڈوب جاتے تھے کبھی پانی کے زور سے اوپر نکل آتے تھے اور کبھی گھڑیال وغیرہ پانی کے جانور انکو نگل جاتے تھے اور کبھی اپنے منھ سے انکو اگل دیتے تھے جبکہ مارکنڈے جی کی سمجھ مین ہزارون برس تک انکا یہی حال رہا تب وہ اپنے من مین بہت شرمندہ ہوکر کہنے لگے کہ دیکھو مجھسے بڑی چوک ہوئی جو ایسا بردان مانگ کر اس حال کو پہونچا اب پرمیشور سے یہ اچھا رکھتا ہون کہ وہ دیا کرکے مجھکو اس پانی سے جیتا باہر نکالین مارکنڈے جی کو بھگوان کا دھیان کرتے ہی جب اس مایا روپی جل مین ایک ٹاپو اور برگد کا درخت دکھائی دیا تب انھون نے خوش ہوکر من مین کہا کہ اے پرمیشور مجھکو کسی طرح اس ٹاپو تک پہونچا دو تو مین برگد کی ڈالی پکڑ کر اپنا پران بچاؤن جب مارکنڈے جی بھگوان کی دیا سے اس درخت کے پاس پہونچ گئے تب انھون نے کیا دیکھا کہ ایک پتا برگد کا دونے کی طرح بنا ہوکر اسمین ایک لڑکا بارہ تیرہ دن کی عمر کا شیام رنگ چندر مکھ کمل نین بہت سندر لیٹا ہوا اپنے پانون کا انگوٹھا ہاتھ سے پکڑے منھ مین ڈالے چوس رہا ہے جب کہ مارکنڈے جی پاس پہونچکر اس لڑکے کی چھب دیکھنے لگے تب بالک روپ بھگوان نے سانس کھینچی تب مارکنڈے جی مچھڑ کی طرح انکی ناک مین گھس گئے اور وہان پرتھوی اور آکاش اور سورج اور چندرما اور ساتون دیپ اور نو کھنڈ اور دسو دسا اور آٹھون لوکپال اور تالاب اور درخت اور شہر اور گانون اور سمندر اور پہاڑ اور چاندی اور سونے کی کھان اور رکھیشورون اور منیشورون کی کٹی اور اپنا استھان وغیرہ دنیا بھر کی چیزین اس روپ مین دیکھکر اشچرج مانا جب سانس چھوڑتے وقت ناک کے باہر نکل آئے تب مارکنڈے نے اس لڑکے کو

اُسی طرح دیکھکر چاہا کہ اُسکو گود مین اُٹھا کر پیار کرین ایسا بچار کر مارکنڈے جی نے جیسے اُس لڑکے کو اُٹھانا چاہا ویسے بالک رُوپ بھگوان اور مایا رُوپ پانی اور درخت سب انتردھیان ہو گئے اور مارکنڈے اپنی سمجھ مین کروڑون برس تک مایا کا تماشا دیکھکر جب چیتن ہوئے تب اُنھون نے اپنے کو جیون کا تیون ندی کے کنارے بیٹھے پایا اور بچارا تو دو گھڑی سے زیادہ عرصہ نہین ہوا تھا ۔

ادھیاے دسوان

آنا شری پاربتی اور مہادیو جی کا مارکنڈے جی کے پاس

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ مارکنڈے جی نے مایا رُوپی مہا پرلے کا تماشا دیکھکر دھیان مین نارائن جی سے بنی کیا کہ اے تربھون پت مجھسے اپرادھ ہوا جو آپ کی مایا دیکھنے کے واسطے بردان مانگا بھان آپ کی مایا کو برہما دک دیوتا نجا نکر بڑے بڑے رکھیشور اور منیشور اور گیانی لوگ اس مایا مین پھنسے رہتے ہین وہان میری کیا سامرتھ ہی جو آپ کی مایا کا بھید جان سکون جسطرح مجھ پہ مایا اُٹھانے کی اچھا دیکھکر وہ کام نہین کر سکتا اسی طرح مین یہ بردان مانگ کر لجت ہوا مجھکو اپنی شرناگت جانکر میرا اپرادھ چھما کیجیے مارکنڈے جی یہ کہکر پرمیشور کے دھیان مین ہو گئے ۔ اتنی کتھا سنا کر سوت جی بولے کہ اے رکھیشورو پرمیشور کی مہا جاننے کے واسطے سب چھوٹے بڑے اپنی سامرتھ بھر شکت کرتے ہین لیکن اُسکے بھید کو نہین پہونچ سکتے جسنے اُنکا بھید جاننے کے واسطے غوطہ مارا آج تک اُسکا پتا نہین لگا اب ہم مارکنڈے رکھیشور کا ایک حال اور کہتے ہین سنو کہ ایک دن شری مہادیو اور پاربتی جی بیل پر چڑھے ہوئے بہت گنون کو ساتھ لیے ہوئے چلے جاتے تھے راہ مین شری پاربتی جی نے مارکنڈے جی کو اس طرح پرمیشور کے دھیان مین لین دیکھا کہ جسطرح سمندر کا پانی ہوا نہ چلنے سے چپ چاپ رہکر ہلتا ڈولتا نہین ہی تب شری پاربتی جی نے شری مہادیو سوامی سے ہاتھ جوڑ کر بنی کیا کہ اے مہا پربھو اس رکھیشور کو تپسیا کا پھل کچھ دیجیے شری مہادیو جی نے کہا کہ اسکو کسی چیز کی چاہ نہین ہی ہم اُسکو کیا دین سوائے بھگت اور دھیان ہر چیزون کے مجھکو بھی کچھ مال نہین سمجھتا لیکن تمھارے کہنے سے مین چل کر اس سے دو باتین کرتا ہون سادہ اور مہاتما کی سنگت کرنے مین بڑا فائدہ ہوتا ہی جب شری مہادیو جی شری پاربتی جی سمیت مارکنڈے جی کے پاس گئے تب اُنکو پرمیشور کے دھیان مین ایسا لین دیکھا کہ اُنکے آنے کا حال بھی کچھ مارکنڈے جی کو معلوم نہوا اسلیے شری شو جی نے مارکنڈے جی کے ہردے مین پرویس کر کے جس چتربھجی مورت شیام سندر کا دھیان وہ کر رہے تھے اُس رُوپ کو وہان سے انتردھیان کر کے اپنا پرکاش اُس جگہ پرگٹ کیا جبکہ مارکنڈے جی کو اپنے ہردے مین چتربھجی روپ دکھلائی نہ دے کر ایک پرش سفید رنگ دس بھجا اور تین آنکھ والا شیر کی کھال اور منڈمال پہنے اور ترسول اور ڈمرو ہاتھ مین لیے ہوئے دھیان مین دیکھ پڑا تب مارکنڈے جی نے گھبرا کر آنکھ اپنی کھول دی اُسوقت شری مہادیو جی کو اُسی روپ سے شری پاربتی جی سمیت بہت گن ساتھ لیے ہوئے جیسے اپنے سامنے کھڑے دیکھا ویسے اُٹھ کھڑے ہوئے اور ڈنڈوت اور پرکرما کر کے اُنکو بڑے آدر بھاؤ سے آسن پر بٹھلا

اور بدھ کے ساتھ اُنکی پوجا کرکے ہاتھ جوڑکر بنتی کیا کہ ای دیناناتھ آپ سب دیوتون کے مالک ہوکر سب گنون سے بھرے ہین
مین ایسی سامرتھ نہین رکھتا جو آپ کی استت کرسکون جس طرح آپ نے دیال ہوکر مجھکو اپنا درشن دیا اسی طرح میری ہزارون
ڈنڈوت لیجیے اور اپنے آنے کا کارن بتلائیے یہ بات سُنتے ہی شری بھولاناتھ نے ہنسکر کہا کہ اے رکھیشور جب مہاپرلے مین
چودھون لوک ناش ہوکر کوئی جیو نہین رہتا اُس مہاپرلے کو تمنے دیکھا اسلیے مین تمھارا درشن کرنے آیا ہون اور جتنے براہمن اور
بھگت اور سادھو مجھکو پیارے ہین اتنی اندر آدک دیوتون سے پریت نہین رکھتا جسطرح مجھکو اپنا بھگت پیارا معلوم ہوتا
ہے اسیطرح نارائن جی کے سیوک کو بھی جانتا ہون گیانی آدمی کو ہمارے اور بشن بھگوان کے بیچ مین کچھ بید نہ سمجھنا چاہیے جینا تم
ایسے ہر بھگتون کا درشن پاکر سنساری آدمی شُدھ ہوجاتے ہین اُتنا تیرتھ اسنان کرنے اور دیون کے درشن سے پوتر نہین
ہوتے تمکو جو کچھ اچھا ہو وہ بردان ہمسے مانگ لو ہمارا درشن نہ بپھل نہین ہوتا یہ بات سُنکر مارکنڈے رکھیشور نے
شری مہادیو اور پاربتی جی کو ڈنڈوت کرکے بنتی کیا کہ ای مہاپربھو آپ شاکشات ایشور ہوکر مجھ اگیان کو اتنی بڑائی دیتے ہین
جسطرح کلپ برچھ کے نیچے جاکر آدمی کا سب منورتھ پورا ہوجاتا ہے اُسی طرح آپکا درشن پانے سے کچھ اچھا نہکر کیول یہی
بردان مانگتا ہون کہ بیکنٹھ ناتھ اور آپ کے چرنون مین میری بھگت ہمیشہ بنی رہے یہ بات سُنکر شری شِوجی نے کہا کہ تم ایک
کلپ تک چرنجیو رہکر کبھی بوڑھے نہوگے اور تمکو سدا میری اور نارائن جی کی بھگت بنی رہیگی اور اٹھارھون پرانون مین سے
ایک پران تمھارے نام سے پرکٹ ہوگا یہ بردان دے کر شوجی مہاراج وہان سے انتردھیان ہوکر کیلاس پربت پر چلے گئے
اور سب حال پیدا ہونے اور تپسیا کرنے اور بردان پانے مارکنڈے رکھیشور کا شری پاربتی جی سے برنن کیا اتنی کتھا سُناکر
سُوت جی نے سونکادک رکھیشورون سے کہا کہ تمنے مارکنڈے رکھیشور کا جو حال پوچھا تھا وہ ہمنے تمکو سُنادیا۔

ادھیاے گیارھوان

پوچھنا سونکادک رکھیشورون کا حال شنکھ چکر گدا پدم ادک کا سُوت جی سے

سونکادک رکھیشورون نے اتنی کتھا سُنکر پوچھا کہ ای سُوت جی پرمیشور کی پوجا کرنے کی بدھ کیا ہے سو کہیے اور یہ بھی کہیے کہ شنکھ
اور چکر اور گدا اور پدم شستر اور بیجنتی مالا اور پیتامبر جو آٹھون پہر نارائن جی دھارن کیے رہتے ہین یہ سب کون چیزین
ہین سُوت جی نے کہا کہ تم لوگ بڑی گپت بات پوچھتے ہو اسلیے مین بیدبیاس اپنے گرو کو ڈنڈوت کرکے کہتا ہون سنو
کہ یہ برھمانڈ بھگوان کا روپ ہے پرتھوی پاؤن آکاش سر سورج آنکھین باؤ ناک دسون دِسا کان لوک پال بھجا چندرما من
جمراج دانت درخت بدن کے روئین بادل سر کے بال پہاڑ بدن کی ہڈی سمُندر پیٹ ندیان بدن کی نسین ہوکر سب ہوا ہے
سنسار کا اسی براٹ روپ مین سمجھنا چاہیے جو آدمی اس براٹ روپ کا دھیان لگا کر سب جیوون مین پرمیشور کی شکت
برابر دیکھتے ہین وہ کام کرودھ لوبھ اور موہ آدک کے بس نہوکر کسی سے دشمنی یا دوستی نہین رکھتے اور کوستبھ من نارائن جی
کی جوت اور بیجنتی مالا مایا اور پیتامبر چارون بید اور جینو کا جوڑا اونکار اور کانون کے کنڈل سانکھیہ شاستر اور جوگ شاستر

اور رکمنٹ برہم لوک اور شیش ناگ اُنکے بیٹھنے کا سنگھاسن اور پدم ستوگن اور گدا پراکرم اور شنکھ جل تتو اور سدرشن چکر اگن تتو اور کھڑگ آکاشس تتو اور سارنگ دھنکھ کال رُوپ ہوکر پرمیشور کے ترکش مین سب جیوون کا کرم بھرا رہتا ہے اور سلپنٹھ پرمیشور کا چھتر اور گرڑ بید روپ اور لچھمی جی شکت اور نند سنند آدک پارکھد انکی بھبوت ہین اسلیئے نارائن جی اپنے بھگتون پر خوش ہوکر اپنا گہنا اور کپڑا لیے ہوئے درشن دیتے ہین اور اُنکا چرتر کوئی نہین جان سکتا ہمنے گرو کی کرپا سے یہ سب کتھا تمکو سُنائی جو آدمی پراتہ کال اُٹھکر نارائن جی کا دھیان شنکھ چکر گدا آدک سمیت کرتا ہے تو وہ جلدی اُسپر خوش ہوکر اُسکو کرتارتھ کردیتے ہین اتنی کتھا سنکر رکھیشورون نے پوچھا کہ بارھون مہینے مین سورج بھگوان نئے نئے رُوپ الگ الگ نام سے جو پرکاشس کرتے ہین اِسکا کیا کارن ہے سوت جی بولے کہ سورج دیوتا بھی ایک سوروپ بھگوان کا ہے ساعت اور گھڑی اور پہر پہچاننے کا گیان اُنکے پرکاش سے معلوم ہوتا ہے۔

چیت کے مہینے مین سورج دھاتا نام سے پرکاشت ہین اور کرتستھلی نام اپسرا اُنکے آگے ناچ کر تمبر نام گندھرب اُنکو گانا سناتے ہین اور ہیتی نام راچھس اُنکا رتھ پیچھے سے ڈھکیلتا ہے اور باشک ناگ اُس رتھ مین سانپون کی رسی باندھنے اور کرتا چھچھ اسکی مرمت کرنے کے واسطے بنے رہتے ہین اور پلست نام رکھیشور اُنکے ساتھ رہکر استت کرتے جاتے ہین۔

بیساکھ مین سورج کا نام ارجا ہوکر پلہہ نام رکھیشور اور اُرجا نام جچھ اور برہیتی نام راچھس اور پنج کستھلی نام اپسرا اور نارد گندھرب اور کچھ نیر نام ناگ۔

اور جیٹھ مہینے مین سورج کا نام متر ہوکر اتر نام رکھیشور اور پورکھے نام راچھس اور تچھک ناگ اور مینکا اپسرا اور ہاہا نام گندھرب اور رتھسو نام جچھ۔

اور اساڑھ مین برن نام سورج کا ہوکر بسشٹھ رکھیشور اور رمبھا نام اپسرا اور ہوہو نام گندھرب اور سہجنیہ نام جچھ اور سر بگمیہ نام ناگ اور چتر سین نام راچھس

اور ساون مین اندر نام سورج کا ہوکر بشوابس گندھرب پرم لوچا اپسرا شروتا چھچھ برج نام راچھس

اور بھادون مین پوسوان نام سورج کا ہوکر اگرسین گندھرب اور بیاگھر نام راچھس اور اسارن نام چھچھ اور بھرگ نام رکھیشور اور نم لوچیا نام اپسرا اور سنکھ پال ناگ۔

اور کنوار مین توشٹا نام سورج کا ہوکر جمدگن رکھیشور اور کال ناگ اور تلوتما اپسرا اور دھرتراشتر گندھرب اور برہیتی نام راچھس اور ست جت نام جچھ۔

اور کاتک مین بشن نام سورج کا ہوکر اسوتر نام ناگ اور رمبھا اپسرا اور سر برچا گندھرب اور ست جت نام جچھ اور بشوامتر رکھیشور اور مکھ تاپی نام راچھس۔

اور اگہن مین انش مان نام سورج کا ہوکر کشپ نام رکھیشور اور تارچھ نام جچھ اور رت سین نام گندھرب اور اربسی نام اپسرا اور بندا چھتر نام راچھس اور مہا شنکھ نام ناگ۔

اور پوس مین بھگ نام سورج کا ہوکر سُبرج نام راچھس اور ارشٹ نیم گندھرب اور پرن جچھ نام رکھیشور اور

ارکوٹک نام ناگ اور پورب چیتی نام اپسرا۔
اور ماگھ مین پرشس نام سورج کا ہوکر دھنجی نام ناگ اور بات نام راچھس اور سکھین نام گندھرب اور رشرچ نام جچھ اور رکھ تاجی نام اپسرا اور رگوتم رکھیشور۔
اور پھاگن مین پرجنیہ نام سورج کا ہوکر کرت نام جچھ اور سبرچا نام راچھس اور بشوگندھرب اور ایراوت ناگ اور سین جتا اپسرا سورج کے ساتھ رہکر سب مہینون مین اپنا اپنا کام کرتے ہین۔
اتنی کتھا سنا کر سوت جی نے کہا کہ ای رکھیشورو جو آدمی پراتہ کال اور سندھیا سمے سورج بھگوان کا اسمرن کرکے ان سب رکھیشور آدک کا نام لیتا ہی وہ بہُت جنمون کے پاپون سے چھوٹ کر پرم پد کو پاتا ہی۔

ادھیاے بارھوان

کہنا سوت جی کا سمپورن کتھا شری مدبھاگوت کی

سوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جو کتھا شری مدبھاگوت امرت روپی ہمنے تمکو سنائی اسمین آدسے انت تک سب لیلا اور چرتر پرمیشور کا لکھا ہی پہلے بیاس جی اور نارد جی کا سمباد پھر راجا پرچھت کی کتھا جس طرح انکو شرنگی رکھ نے شاپ دیا تھا اور حال آنے شکدیو جی کا راجا پرچھت کے پاس اور پربات چیت ہونا نارد من اور برھما جی سے اور کتھا اوتارون کی اور بھینٹ ہونا بدر جی اور اودھو جی سے اور رکھ گیان سنانا میتری جی کا بدر جی کو اور برنن کرنا اتپت برھمانڈ کی اور پرمیشور کا باراہ اوتار دھر کر مارنا ہرن کش کا اور کپل دیو اوتار لے کر سانکھیہ گیان جوگ سکھانا دیوہوتی اپنی ماتا کو اور حال تن تیاگ کرنے ستی جی کا اور جگ بدھونس ہونا دچھ پرجاپت کا اور کتھا دھرو اور پرتھو اور پراچین برہکھ اور پریخن اور پریہ برت کی اور حال ساتون دیپ اور ساتون سمدر اور نوون کھنڈ کا اور مرنا برتراسُر دیت کا اور نرسنگھ اوتار لے پرہلاد بھگت کی رچھا کرنا اور کتھا گجیندر موکش کی اور کچھپ اوتار لے کر نکلنا چودہ رتن کا سمدر متھنے سے اور کتھا راجا بل اور باون اوتار کی اور حال راجا پرورُوا اور اُربسی اپسرا اور سورج بنشی اور چندر بنشی راجون کا اور کتھا پرشرام اور شری رام چندر اوتار اور راجا دکھینت اور رانی شکنتلا اور راجا ججات اور دیوجانی اور راجا جدُ کی جنکے بنس مین شری شیام سندر تربھون پت نے بسدیو جی کے گھر اوتار لیا اور جانا شیام سندر کا گوکل مین اور بہُت لیلا کرکے سکھ دینا نند اور جسودا آدک سب برجباسیون کو اور پھر متھرا مین آکر مارنا راجا کنس کو اور یُدھ کرنا جراسندھ آدک سے اور بسانا دوارکا پُری کا اور حال بیاہنے رکمنی آدک آٹھ پٹ رانیون کا اور بھوماسُر کو مار کر سولہ ہزار ایک سو راج کنیا وہان سے لاکر انکے ساتھ اپنا بواہ کرنا اور مارنا بڑے بڑے دیت اور ادھرمی راجون کو اور کورو اور پانڈو سے مہابھارت کراکے بھار اتارنا پرتھوی کا اور ناش کرنا چھپن کروڑ جدُبنسیون کا دربا سارکھ کے شاپ سے اور چلے جانا بیکنٹھ دھام مین۔ ای رکھیشورو ہمنے سب کتھا شری مدبھاگوت اور سورج بھگوان اور مارکنڈے

رکھیشور کی تمکو سنائی سنساری آدمی کو اچہت ہی کہ زبان سے آٹھون پہر پرمیشور کا نام لے کر کانون سے آنکی کتھا اور لیلا سُننے
اور نارایں جی کے گُن اور مہما کی چرچا آپسمین رکھکر تھوڑا یا بہت جہان تک بن پڑے ہر چرنون مین دھیان لگا دے اور
سب جیوون پر دیا رکھکر اپنے مقدور بھر منسا باچا کرمنا سے اپکار کرتا رہے آدمی کے تن پانے کا یہی پھل سمجھنا چاہیے جیسا
شری مدبھاگوت پران مین بیاس جی نے پرمیشور کا نرمل جس لکھا ہی ویسا دوسرے پران مین نہین لکھا جن شکدیوجی
مہاراج کی دیا سے ہمنے امرت روپی کتھا تمکو سنائی اُنکو مین بار بار دنڈوت کرتا ہون جتنا پھل براہمن کو چارون بید پڑھنے
سے ملتا ہی اتنا ہی پھل شری مدبھاگوت کے پڑھنے اور سُننے مین جاننا چاہیے چھتری کو اسکے پڑھنے اور سننے سے بڑا دیش
بیش کو بیاپار مین لابھ ہوکر مرنے کے پیچھے مکت پدوی ملتی ہی اور شودر سب پاپون سے چھوٹ جاتے ہین ۔

ادھیاے تیرھوان
حال اٹھارھون پرانون کا

سُوت جی نے سونک آدک رکھیشورون سے کہا کہ جن بھگوان کے چرنون کا دھیان شری برہما جی اور شری مہادیو جی اور اندر اور
انچاس مرت گن یعنی پون اور کبیر آدک دیوتا اور رکھیشور اور جوگی اور مُن لوگ اپنے ہردے مین رکھکر دن رات اُنکا اسمرن اور
بھجن کرتے ہین اور اُنکے آد اور انت کو کسی نے نہین پایا اُنکو بار بار نمسکار کرتا ہون ۔ جنھونے واسطے رچھا کرنے دیوتا اور
نکالنے امرت آدک چودہ رتن کے کچھپ روپ دھارن کیا تھا اُنکو میری ہزارون دنڈوت پہونچے اے رکھیشورو اٹھارھون
پرانون مین جتنے جتنے اسلوک لکھے ہین اُنکا حال سُنو ۔

برہم پران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
پدم پران پچپن ہزار اشلوک (۵۵۰۰۰)
بشن پران تیس ہزار اشلوک (۳۰۰۰۰)
شو پران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
شری مدبھاگوت اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
نارد پران پچیس ہزار اشلوک (۲۵۰۰۰)
مارکنڈے پران نو ہزار اشلوک (۹۰۰۰)
اگن پران پندرہ ہزار چار سو اشلوک (۱۵۴۰۰)
بھوشیہ پران چودہ ہزار پانسو اشلوک (۱۴۵۰۰)
برہم بیورت پران اٹھارہ ہزار اشلوک (۱۸۰۰۰)
لنگ پران گیارہ ہزار اشلوک (۱۱۰۰۰)
باراہ پران چوبیس ہزار اشلوک (۲۴۰۰۰)
اسکند پران اکیاسی ہزار ایکسو آٹھ اشلوک (۸۱۱۰۰)
بامن پران دس ہزار اشلوک (۱۰۰۰۰)
کورم پران سترہ ہزار اشلوک (۱۷۰۰۰)
مَتس پران چودہ ہزار اشلوک (۱۴۰۰۰)
گرڑ پران اُنیس ہزار اشلوک (۱۹۰۰۰)
برہمانڈ پران بارہ ہزار اشلوک (۱۲۰۰۰)

اور شری مدبھاگوت کا سار چار اشلوک نارایں جی نے برہما جی سے کہے اور برہما جی نے اُسے نارد جی کو سکھایا اور

ناروجی نے بیاس جی کو اُپدیش کیا اور بید بیاس نے اٹھارہ ہزار اشلوک مین وہ سب حال بستار پوربک لکھ کر شری مدبھاگوت پُران نام اُسکا رکھا اِس پُران کے آد اور مدّھ اور انت مین سب نارائن جی کا چرتر برنن کیا ہی جو لوگ اس پُران کو بھادون شُدی پورنماشی کے دن سُنہلے سنگھاسن پر رکھکر بید اور پُران جاننے والے براہمن کو دان کرتے ہین اُن کو پرم پد ملتا ہی شری مدبھاگوت مہاپُران سُنتر ہو پرانون سے اُتّم ہو کر چارون بیدون کا سار اِسمین لکھا ہی جس طرح ندیون مین گنگا اور دیوتون مین نارائن جی اور تپسیا کرنے والون مین شری مہادیو جی بڑے ہین اُسی طرح سب پرانون مین بھاگوت پُران اُتّم ہی اس پُران کے پڑھنے اور سُننے سے ہماری اور تمھاری دونون کی مُکت ہو جائیگی جنکے نام لینے اور ڈنڈوت کرنے سے سب پاپ اور دُکھ چھوٹ جاتے ہین اُن پرمیشور اور بید بیاس اور شُکدیو جی مہاراج کو مین ڈنڈوت کرتا ہون جسطرح دیوتا لوگ سورگ مین رہکر اَمرت پینے سے نہین مرتے اُسی طرح سنسار مین جو لوگ امرت روپی بھاگوت پُران کو سچے من سے پڑھ اور سُنکر اُسپر بشواس کرینگے اُنکو سنساری روگ ادِک کا دُکھ نہوگا اور بھوت اور پریت ادک کا ڈر چھوٹ کر برے گرہون کا پھل اُسکو نہوگا

	دوہا	
گو براہمن ہر چرن رت ماکھن لال اوار		چوہا ل ست بل مت گجن لال کمار
	سورٹھا	
سُنت کہی بھو جال اُنت سمے ہر پُر بسین		برچیو ماکھن لال شری مدبھاگو بھاگوت
بال بدّھ اگیان بید شاستر جانون نہین		جی جن پرم سُجان بھول لیو سدھار ہم

اِت شری چھتری بنش اوتنش کاشی باسی شری کرشن داس مکھن لال کرت شری مدبھاگوت بھاکھا سُکھ ساگرے

دوادش ۱۲ اسکندھ سماپت

پہلے ترجمہ اس پوتھی کا سمبت ۱۹۱۱ مین شری کرشن داس مکھن لال نے کاشی پُری مین بناکر چھپوایا لیکن اُس ترجمے مین فارسی الفاظ بہت لکھے گئے تھے اس سبب سے سادھ اور مہاتما لوگ اُسکو اچھی طرح نہین پڑھ سکتے تھے اسلیے پھر سے اس پوتھی کو پنڈت جو کھو رام رہنے والے دربانسی اور جگنناتھ پرساد کھتری رہنے والے کاشی پُری نے فارسی الفاظ نکال کر اِس دیش کی بولی مین جو سب سمجھتے ہین لکھی۔

چند دوہا وچوپائی از منشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت بخط اُردو

دوہا

ناراین شری پت ہری پورن برہم پرگاش — بشن سکل گن دھام جو پربیکنٹھ نواس

چوپائی

مہامنتر شری تاپ نساون — کرشن چرت پاون اِت پاون
گپت چرت کچھ دِن اُرراکھے — پاسے سمے برہما سون بھاکھے
برہما نارد گاے سنائی — پھر بیاس نارد سون پائی
شری شکدیو جگت ہِتکاری — کہیو پریچھت سون بستاری
ناس آس دھر رکھہ من گیانا — ہرجش کا یو جگت بکھانا

گیان بھگت بیکنٹھ نسینی — من باچھت کا مدپھل دینی
شری بھاگوت مہاسکھدائی — شُبھر سمو پرم آنند پائی
رچ اشلوک سہس اٹھارا — بیاس کہیو شکدیو اُدارا
بیاس شکھ جو سُوت کہائی — کہیو جاے سونک سون جائی
چھند بربند سورٹھا دوہا — سور رچیو جہہ لکھہ جگ موہا

دوہا

بُدھ جن سُمت کر رچیو ماکھن لال ادار — سُکھہ ساگر بھاکھا رچیر کاشی پُری منجھار

چوپائی

گیان بھگت گُن روپ ندھانا — پرم بیکی چتُر سجانا
منشی نول کشور اُدارا — جہہ جس چھاے رہیو سنسارا
پاؤن جس شری کرشن مراری — اُردو بھاکھا لکھیو بچاری
اگم سگم کرارتھ بچاری — جہہ جامین سب جگت ناری
پورن برہم منج اوتارا — شری رام جہان نِت بہارا

من بچ کرم جگت ہِتکاری — پراُپکار منو تن دھاری
رگھبر شرن تاس رچ جانی — کرن پنیت کرم من بانی
ٹھیک ٹھیک بولی جگ جانا — کہون کہون نج مت انمانا
اودھ پُری دھامن پیتہ جوئی — مہا جاس پرگٹ نہین کوئی
لکھن پُری تہہ چھپم دوارا — شہر لکھنؤ نام اُدارا

دوہا

بدھ بن بدیا ہین مت جوات مند گنوار
بھوبار دھ دُستر اگم بوڑ رہیو سنسار

اُردو مین ہرجس لکھیو بدھ جن لیو سمھار
تپ چندرما پرکاش بن سوجھ نہ ہاتھ پسار

سورٹھہ

اک ہی دُرہ بشواس مدام کر پاچہون چتی
اپنی اور نہار پران پیارے سانورے
جو رنگرہ پان سشیش نواؤن ماتھ دھر

بن شرم بھو دکھ ناس محل ٹھل سیو الہون
لیجے موہنہ اَبار ناتے شری متھلا نگر
جیون یہی بردان من مدھکر شری پد کنج

پرارتھنا

یعنی التماس ضروری

دھن ہی وہ پربرہم پرمیشور سچدانند گھن نرگن نراکار سگن ساکار روپ کہ جسنے اپنی کرپا درشٹ سے واسطے بھوساگر پار اُترنے
اور پرم کلیان سنساری جیوون کے کیسے کیسے بید اور شاستر روپی پل اس دُنیا مین بنالئے ہین کہ جنکی راہ سے تھوڑی
محنت کرنے سے بھی انیک جیو مایا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پہونچے ہین اور پہونچتے جاتے ہین اور مہاتما اور
سجن لوگون کے ہردے مین بدھ روپی سورج پرکاشت کیا کہ اُنھون نے اپنے انبھو سے جگت کی بھلائی کے واسطے
کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کرکے کیسے کیسے سہج اور اُتم اُپاے نکالے ہین کہ جسکے کارن سب چھوٹے بڑون کو اپنی مُکت
اور بھگت کی راہ سوجھ پڑتی ہی آئین سے ایک پرم دھرم اُپکاری شری لالہ **لچھمن لال** کاشی نواسی نے شری مدبھاگوت
کا سارانس بلکہ پورا پورا منشاء سنسکرت سے دیشی بھاشا مین اُلتھا کیا اور اُنکے پرم اُپکارک کرم کا یہ پھل ہوا کہ بخط
دیوناگری سُکھ ساگر نام بیاکھیات پُستک کی رچنا کی جسکی قدردانی ہر بھگت جنون نے ایسی کی کہ کئی مرتبہ مین ہزارون پُستک
طبع ہوئین اور برابر اُسکا پرچار ہو رہا ہی اس اَمرت روپی سُکھ ساگر آنند داتا کو بھگت جنون کے لابھ بیدارتھ کے واسطے
پرم پراُپکاری جگت ہتکاری شری **منشی نول کشور صاحب** مالک مطبع اودھ اخبار نے پراپکار کی درشٹ سے یہ بات
بچار کی کہ یوتھی سُکھ ساگر اَمرت روپی جو چارون بید اور چھون شاستر اور اٹھارھون پُرانون کا سارانس ہی اور بھگتون
کا تو سربس دھن ہی اُسکا لابھ اُن سنساری جیوون کو جو ناگری حروف نہین جانتے اور فارسی خط مین پڑھنے لکھنے کی
مہارت رکھتے ہین پہونچانا گویا جنم کے اندھے کو سیدھی راہ بتانا ہی اور مہا موہ روپی نیند مین سوتے ہوے کو جگانا ہی اور بہت
دنون کے بھوکے کو کھٹ رس بھوجن کھلانا ہی اور جنم دکھی کو اَمرت پلانا ہی اور جڑھ جیوون کو اَجر اَمر پد پہونچانا ہی دیوا چھتر ہونے سے
سب چھوٹے بڑون کی سمجھ مین نہین آسکتی اور یہ پُران جسمین انیک دھرم اور کرم برن اور آشرم کے موافق اور شری کرشن
آدک اوتارون کی لیلا جیوون کے اُدھار کے لیے لکھی ہین ایسے حروف مین ترجمہ ہو کر چھاپا کہ جو ناگری نہ جاننے والون کی
سمجھ مین جلد آجاے اسلیے مجھ داسانداس **رگھبر دیال** ولد منشی بشن سنگھ ابن راے جوگل کشور ساکن لکھنؤ ملک شری
اودھ سے ترجمہ مہاپُران بھگت گیان آگر سُکھ ساگر شری مدبھاگوت بارھون اِسکندھ کا خط فارسی مین طیار کرا کے
بصرف کثیر اپنے مطبع فیض منبع مین چھپوا کر لوک اور پرلوک مین جس اُٹھایا اب ہر بھگت اور پریمی لوگون سے یہ آشا
ہی کہ بھول چوک چھما کرکے اسکے پڑھنے اور سُننے سے من بانچھت پھل پاکر پہلے جناب منشی صاحب محتشم الیہ مالک مطبع اودھ اخبار
اُسکے پیچھے کمترین مترجم کو دعاے خیر سے یاد فرمائین۔

العبد
خاکسار رگھبر دیال کایستھ شری واستو ساکن لکھنؤ

قطعات تاریخ مطبوعہ سابق طبع ازمنشی رگھبر دیال صاحب مترجم شری مدبھاگوت اردو

شد چو ختم ترجمہ بھاگوت	پسندیدہ بھاکھا لغیر زبکو	سن بکرمی داد ہاتف ندا	چراغ شعور ردو عالم بگو
نوشتہ جو رگھبر دیال ابن پران	پسندیدہ شد پیش اہل جہان	سن عیسوی آمد از غیب	چراغ ہدایت زہے ہم زمان
بھاگوت طبع شدہ در بھاکھا	باہمہ زینت و باصورت خوب	ہاتف غیب بے سال طبع	گفت تاریخ بدلہا مرغوب

خاتمۃ الطبع

یہ مشہور پستک سکھ ساگر بخط ناگری مختلف حروف و مختلف پیمانون و مختلف اقسام کاغذ مین بتعداد کثیر طبع ہوئی اور بجنسہ خط فارسی مین بار اول ۱۸۷۴ء مین اور بار دوم جنوری ۱۸۸۰ء اور بار سوم جولائی ۱۸۸۲ء اور بار چہارم اگست ۱۸۸۶ء مین اور بار پنجم ماہ مارچ ۱۸۹۲ء اور بار ششم ماہ مارچ ۱۸۹۹ء مین چھپی تھی اب بنظر مقبولیت و قدردانی ہر بھگتون کے ہفتم مرتبہ بماہ مئی ۱۹۰۲ء بہ صحت مزید زیور طبع سے مزین ہوئی فقط

اعلان

اس کتاب کا حق تالیف و ترجمہ بحق مطبع ہذا محفوظ ہے حسب منشاء ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۷ء کوئی صاحب قصد طبع نہ فرمائین۔

اشتہار قیمت سکھ ساگر ناگری و فارسی ترجمہ کامل شری مدبھاگوت بارھون اسکندھ

نام کتاب	تفصیل اقسام	تعداد صفحات	اجزا	قیمت
سکھ ساگر	جلی قلم مترجمہ بابو مکھن لال جی چھاپہ ٹیپ ناگری نہایت صاف عمدہ کاغذ سفید چکنا پیمانہ ۱۰+۱۲ مطبوعہ ۱۸۸۸ء	۱۰۲۴	للعہ کلان	[illegible]
”	حسب مراتب بالا کاغذ سفید۔	”	”	[illegible]
”	” کاغذ خاکی۔	”	”	[illegible]
”	خفی قلم حسب مراتب بالا پیمانہ ۱۲+۸۰	۸۰۹?	للعہ کلان	[illegible]
	ترجمہ اردو۔ بخط فارسی بجنسہ زبان و بیان صرف حروف ناگری بخط فارسی مین مختلف اقسام کاغذ پر۔ ہر ایک قسم کے کاغذ کی قیمت ذیل مین لکھی ہے			
۱	خاکی گندہ۔	۹۶۲?	للعہ کلان ۴	للعہ
۲	گلابی گندہ۔	”	”	[illegible]
۳	سفید عمدہ۔	”	”	[illegible]
۴	خاکی رہمی۔	”	”	[illegible]

نام کتاب	قیمت
اوبھت رامائن - منظوم مولفۂ منشی جگناتھ خوشتر -	۶ہ
پرجبلاس - بخط فارسی زبان بھاکھا مولفۂ برجباسی لال -	۱۰ر
آتما پوجن - از منشی میوالال متخلص بہ عاجز سب انسپکٹر پولیس -	۶ہ
ترجمۂ بھونر گیت - از سور ساگر زبان بھاشا مترجمۂ منشی نتھولال صاحب بھارگو کاغذ حنائی -	۷ر
رامائن سور کرت - مترجمۂ منشی نتھولال بھارگو -	۳ر
مخزن برمھ گیان - مسمی بہ آئینۂ مذہب ہنود از لالہ جیدیال سنگھ -	۳ر۳ہ
ست نام بہار بندرابن - مولفۂ رائے بندرابن جی -	۱۲ر
پوتھی جانکا بھرن - مترجمۂ لالہ جگ گوپال عرضی نویس -	۱ر۶ہ
گیتا مہاتم گنیش چوتھ - از منشی رام سہائے تمنا -	۱ر
مہابھارت منظوم - از منشی طوطارام شایان - قابل دید ہے -	۹ر۶ہ
گوبیواہ منظوم - از منشی رام سہائے تمنا لکھنوی -	۳ہ
سدا مان چرتر منظوم - فارسی اردو بالتصویر از منشی جگناتھ سہائے -	۶ہ
رام گیتا منظوم - از منشی میوالال صاحب	۶ہ

نام کتاب	قیمت
کتھا نرسنگھ اوتار وچمن رگھبیر اوتار مرتبۂ منشی نتھولال بھارگو -	۶ہ
پرہلاد چرتر - مسمی بہ رس پنچ ادھیائی مترجمۂ لالہ منسی دھر مطبوعۂ غیر -	۶ہ
جانکی بجے منظوم - از منشی شنکر دیال فرحت -	۶ہ
سیتا سوئمبر منظوم از بابو گردر نرائن	۲ر
کتھا ست نارائن - مسمی بہ مثنوی دافع عذاب - از منشی جوالا شنکر تخلص آمیر -	۶ہ
کتھا ست نارائن منظوم - مولفۂ جگناتھ سہائے -	۹ہ
گیان چوسر - عجیب وغریب کھیل	
گیان بین - کاغذ حنائی - تختہ مسطح -	۶ہ پ
اور خریدار فی صدی کے لیے -	عہ پ
کیرت ساگر - مولفۂ لالجی کایستھ -	۵ر
اننت کتھا - بالتصویر از منشی رام سہل تخلص مبارک -	۳ہ
پرہلاد چرتر - منظوم مترجمۂ لالہ گردھاری لال کھتری -	۱ر
ترجمۂ سودامان چرتر - منظوم مسمی بہ منظومہ فرخ از منشی گردھاری لال	۶ہ
گجیندر موکش - منظوم از منشی جگناتھ خوشتر -	۶ہ
ست نام بھاشا - از منشی جیکرن -	۳ہ
شکت چالیسی - از منشی شنکر دیال فرحت	۳ہ

نام کتاب	قیمت
آمان پت وگیچے - از منشی لالجی مل سوانح عمری سرمی پنڈت امان پت تیواری اجودھیا نواسی -	۲ر۶ہ
مجموعۂ بدھان - یعنی مدن مکھ چپٹیا شامل بھوجن کرن - گرد کرن بشکرم بھرتری شتک وغیرہ از منشی لالجی صاحب	۳ر۶ہ
دیوی چرتر - مع قصائد مدحیہ جانکی چرتر و پرہلاد چرتر از لالہ مہابلی پرشاد -	۱ر
گیا مہاتم - مترجمۂ منشی لالجی -	۱ر۶ہ
پوتھی منوکشن گیان - از جگیوپال -	۶ہ
ہنومان چالیسا - منظوم مصنفۂ بابو رام پرشاد صاحب -	۳ہ
ہنومان چالیسا - از منشی رام سہائے	۶ہ
رام لیلا - منظوم از منشی رام سہائے تمنا	۳ر۶ہ
بشن لیلا - منظوم بالتصویر حسب مراتب بالا	۱ر۶ہ
خیالات ماتا دین - جسمیں خیال لاؤنی برمھ گیان عجیب وغریب مرقوم ہیں مصنفۂ لالہ ماتا دین -	۶ر
لاؤنی بنارسی - از کاشی گر بنارسی پرم ہنس جی -	۳ر۶ہ
سائیں کے سو خیال - معروف بہ چمنستان خیالات گوہر مجموعۂ خیال لاؤنی وٹھمری وغیرہ از منشی گینڈن لال حصۂ اول	۹ر
ایضاً - حصۂ دوم حسب مراتب بالا -	۵ر
سائیں کے سو خیال حصۂ اول و دوم یکجائی حسب مراتب مذکورۂ بالا -	۱۰ر

نام کتاب	قیمت
مجموعۂ صفات انسانی - از منشی لالجی لال	ار
کلمات دین - برہمو سماج	ار
طریقت عبادات - برہمو سماج	ار
کائست دھرم درپن - در حالات بیان و فرائض ذاتی کائستان ترجمہ منشی لالجی کاکوروی	۸/
کاشف دقائق مذہب ہنود - از حکیم لکھمن لال	ار
لنگ پوران - بھاشا حرف بحرف ترجمہ ناگری بخط فارسی ترجمہ منشی سوامی دیال	عہ سہ
بھگوت مال - مع فرہنگ - از منشی تلسی رام صاحب	عہ سہ
یوگ رتنم - مصنفہ سری سنت گوبردھن داس جی	ار
پوتھی گیان پرکاش - اردو مصنفہ منشی گلزاری لال صاحب سابق ڈپٹی کلکٹر ملک روہیلکھنڈ	[illegible]
ہرکشنی منگل - اردو منظوم مصنفہ منشی چھدمی لال	[illegible]
نرسی لیلا - اردو نظم از منشی چھدمی لال	ار
بارہ کھڑی ہیت اپدیش اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال	۳ تا ۹
بارہ کھڑی بہ وزن بارہ کھڑی از دت لالجی صاحب اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب	[illegible]

نام کتاب	قیمت
بارہ کھڑی بخلاصہ رامائن - اردو نظم از منشی چھدمی لال صاحب	۳ تا ۹
جانکی بجے - اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب	۶ تا ۹
سرون کتھا - اردو نظم مصنفہ منشی چھدمی لال صاحب	۳ تا ۹
سور پوران - بزبان بھاشا بخط اردو قابل دید	ار
بجرنگ ساٹیکا - از منشی رام سہائے	۳ تا ۹
گنگا ساگر - منظوم ترجمہ بھگت مال ترجمہ منشی دیبی پرشاد	عہ
خلاصہ ترجمہ بھاگوت پوران - از منشی سکھ لال	ار
دھروسی مہاتم - از پنڈت متھرا پرشاد	ار
لب لباب بخط دیوناگری بزبان بھاشا و سنسکرت اتہاس بھاشا	[illegible]
مہابھارت بارتک بھاشا یعنی ترجمہ کامل اٹھارہ پرب مع ہرنبس چھاپہ ٹیپ	[illegible]
اور اسکے متفرق پرب بھی حسب ذیل فروخت ہوتے ہیں	
۱- آدی پرب مصنفہ کنج بہاری لال جی	عہ ب
۲- سبھا پرب	۸ ب
۳- بن پرب مصنفہ کنج بہاری لال جی	عہ ب
۵- برات پرب	۸ ب
۶- ادیوگ پرب پنڈت گنیش دت جی	عہ ب

نام کتاب	قیمت
۷- بھیشم پرب پنڈت کالی چرن جی	عہ ب
۸- درون پرب	عہ ب
۹- کرن پرب	عہ ب
۱۰- شلیہ مع گدا	ار
۱۱- سوپتک واستری مع یوشک و بشوک پرب	عہ ب
۱۲- انوشاسن پرب	عہ ب
۱۳- شانت پرب مع راج دھرم و آپد دھرم و موچھ دھرم کامل یکجائی	سہ ب
۱۴- اشومیدھ پرب	ار ب
۱۵- آسرم باسک موشل مہاپرستھان و سورگارودھن پرب	۷ ب
۱۶- ہرنبس پرب پنڈت ربی دت جی	عہ ب
رامائن تلسی کرت مول چلی آم مصنفہ سوامی تلسی داس جی با تصویر ساتون کانڈ چھاپہ ٹیپ کاغذ سفید گندہ	ع ب
ایضاً - مع آٹھوان کانڈ	سہ ب
رامائن تلسی کرت - حسب مراتب مذکورۂ بالا کاغذ سفید معمولی حنائی	عہ ب
ایضاً - مع آٹھوان کانڈ	سہ ب
رامائن تلسی کرت مول با تصویر سوامی تلسی داس جی متوسط قلم ساتون کانڈ مع راماسمید آٹھوان کانڈ چھاپہ ٹیپ کاغذ حنائی مجلد معمولی	ار ب
رامائن مع علم تفوق بھی با تصویر از ہنومان جی	عہ ب